الحکیم لاہور
یادگار شہید فن
حکیم محمد فیر فزالدین ایچ پی ایل ایل
ایڈیٹر
حکیم غلام محی الدین چغتائی

قواعد

(۱) تجربہ شاہد ہے کہ اکثر منی آرڈر گم ہو جاتے ہیں پس ہر خریدار کو چاہیے کہ ڈاکخانہ اور پوسٹ مین کو تاکید کر دے۔ اگر اس پر بھی کسی صاحب کو ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے تو وہ فوراً دفتر میں اطلاع فرمائیں۔ جن احباب کے شکایتی خطوط ۲۰ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جائینگے۔ ان کو رسالہ مفت مکرر بھجوا دیا جائیگا۔ بعد ازاں مفت دینے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۲) جو صاحب ایکبار رسالہ کے خریدار ہو جائیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کے خریدار تصور ہوں گے۔ تاوقتیکہ گذشتہ حساب بیباق کر کے آئندہ کے لئے رسالہ بند کرنیکا خط دفتر میں نہ بھجوا دیں۔ محض سالانہ وی۔ پی کا واپس کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ رسالہ برابر ان کے نام جاری رہیگا اور وہ ادا کرنیکے ذمہ دار ہونگے (۳) عارضی طور پر تبدیل مقام کے لئے مقامی ڈاکخانہ کو اطلاع کر دینی چاہیئے۔ اگر ہمیشہ کے لئے یا کم از کم چھ ماہ کے لئے جگہ تبدیل کرنی ہو تو دفتر کو آگاہ فرمائیں تاکہ آپ کا پتہ بدل دیا جائے۔ ورنہ رسالہ پہنچنے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۴) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہیئے

الحکیم بابت ماہ دسمبر ۱۹۴۷ء مطابق ذیقعدہ ۱۳۶۶ھ

جلد ۲۷ — فہرست — نمبر ۲

مقالہ افتتاحیہ

شذرات

ماکولات و مشروبات

امداد اولین

معلومات جدیدہ

الامراض والعلاج

مجربات

مکتوبات

سوالات

رموز الاطبا جلد سوم

قابلِ توجہ حکمائے عظام

قارئین الحکیم اور ہندوستان کی طبی دنیا کی اکثریت شہیدِ فن حکیم محمد فیروز الدین رحمۃ اللہ علیہ کی وحیدالعصر تصنیف "رموز الاطبا" کی عملاً داد دے چکی ہے۔ اور اس کا بین ثبوت یہ ہے۔ کہ اب تک اس کتاب کی دونوں جلدوں کے کئی ایڈیشن شایع ہو چکے ہیں۔ ہم اپنے فارماکوپیا کی تمہید میں یہ عرض کر چکے ہیں۔ کہ دراصل یہ دونوں کتابیں ایک طبی فارماکوپیا کی ترتیب و تدوین کا دیباچہ تھیں۔ اور مرحوم و مغفور کا مقصد یہ تھا۔ کہ مستقبل قریب میں ایک ایسا فارماکوپیا تیار کر دیا جائے جو ہر کہ بالخاصہ مفردات پر حاوی ہو۔ موجودہ گرانی اور [illegible] اقتصادی مشکلات کے باوجود ہم نے کوشش [illegible] دو سو صفحات کا ایک طبی فارماکوپیا تو تیار کر دیا ہے۔ لیکن "رموز الاطبا" کا سلسلہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے اس سے [illegible] ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ دونوں جلدوں کی اشاعت کے بعد قارئین الحکیم کی طرف سے بار بار اور نہایت تسلسل و تواتر کے ساتھ یہ تقاضا کیا گیا۔ کہ ہم اس سلسلے کی تیسری جلد بھی تیار کر دیں۔ لیکن حالات گردوپیش اور روزمرہ کی مصروفیات نے ہمیں اس اہم کام کی طرف متوجہ ہونے کی فرصت نہیں دی۔

اب اطبا حضرات کے پیہم اصرار کے ساتھ ہی آوازِ ضمیر بھی شامل ہو گئی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ خود شہیدِ فن کی روحِ مقدس ہم سے یہ تقاضا کر رہی ہے کہ اس سلسلے کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ بظاہر حالات اور موجودہ اقتصادی و طبی ماحول اس نوع کے مقصد کے لیے کچھ سازگار نظر نہیں آتا۔ لیکن دل کے اندر رہ رہ کر ایک نیا جذبہ اور جدید ولولۂ کار پیدا ہو رہا ہے۔ خدا جانے قدرت کا کیا منشا ہے۔ اور مستقبل قریب و بعید میں کیا ہونے والا ہے۔ [illegible]

روز و پیش انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ بدلتے جا رہے ہیں۔ اس لئے کیا معلوم کل کیا ہو۔ تاہم اس تمام انقلابی عروج و زوال کے باوجود دل کا تقاضہ یہ ہے۔ کہ اس کام کو متوکلاً علی اللہ شروع کر دیا جائے۔ آغاز اپنی طرف سے ہوگا۔ انجام مالک حقیقی کے ہاتھ ہیں ہو۔ السعی منی والاتمام من اللہ۔ اس سلسلہ میں تہید فون نے کم و بیش چھوٹے بڑے سات سفر اختیار کئے۔ قریباً پانچہزار خطوط اور تار لکھے۔ ان کے علاوہ مضامین کی ترتیب۔ تصاویر کے بلاک۔ کتابت۔ طباعت اور اس نوع کے دیگر مراحل طے کرنے میں بیشمار روپیہ صرف کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ وہ اپنی کوششوں کے نتائج کو ود مستقل اور پایدار تصنیف کی شکل میں چھوڑ گئے۔ دوسری جلد کی اشاعت پر کم و بیش ایک ربع صدی کا عرصہ گذر چکا ہے جو حضرات اس وقت بقید حیات موجود تھے۔ اور جن بزرگوں کے احوال ان کتابوں میں درج ہیں۔ ان کی اکثریت [illegible] سے ناپید ہو چکی ہے۔ اس لئے اب ضرورت ہے۔ کہ ہم موجودہ دور کے نامور حضرات کے تجربات زندگی کو محفوظ کرنے کی کوشش کریں۔ اس عرصہ میں بھی بعض قابل قدر [illegible] رحلت کر چکی ہیں۔ تاہم ہمیں حالات حاضرہ سے ہر ممکن فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اور اس کی واحد صورت [illegible] ہے۔ کہ اس باب میں اطباء و وید حضرات ہمارے ساتھ تعاون کا عزم کریں۔ مثلاً آغاز کار کی صورت یہ ہو سکتی ہے کہ ہیں نامور اطبائے ہند اپنے ذاتی و خاندانی حالات ارسال فرما کر مشکور فرمائیں یا بلند پایہ حکماء کے پتے لکھ کر بھیجے جائیں۔ تاکہ ہم ان حضرات سے خط و کتابت یا ملاقات کی کوئی صورت پیدا کریں۔ اس معاملہ کی اہمیت ظاہر ہے۔ اس لئے ہم توقع کرتے ہیں۔ کہ قارئین الحکیم اس پر بہت جلد توجہ فرمائینگے +

شذرات

سال نو کی تہنیت

بحمد اللہ اس اشاعت کے ساتھ ہم الحکیم کے اختیار کردہ کیلنڈر کے حساب سے زندگی کے ایک نئے سال میں قدم زن ہو رہے ہیں۔ اس لئے ہم اپنی طرف سے قارئین الحکیم کی خدمت میں انتہائی مسرت و بہجت کے ساتھ ہدیۂ تبریک و تہنیت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ انسانی زندگی بے حد ناپایدار ہے۔ لیکن اب تو آسمان پر بمبار طیاروں کی پرواز۔ زمین پر ٹینکوں اور سامان جنگ کی جھنکار اور سمندروں کی سطح اور گہرائیوں میں بے پناہ جہازوں اور آبدوزوں کے وجود نے حیات انسانی کے لئے اس قدر خطرات و مہالک کا انبار جمع کر دیا ہے کہ الاماں والحفیظ! ان حالات میں زندگی کا جو لمحہ بھی گذر جائے ہمیں اس پر پروردگار عالم کا ممنون و مشکور ہونا چاہیے۔ خدایا اس دنیا کو صلح و سلام کی دولت سے مالامال کر۔ فتنہ و فساد کی آگ کو بجھا کر اخوت اور ہمدردی کے جذبات پیدا کر تا بھولوں کو ہدایت کا راستہ دکھا۔ رعایا کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق سے بہرہ ور فرما۔ ہم تیرے ناچیز اور گنہگار بندے ہیں۔ اور اپنی معصیت آلود پیشانیوں کو تیرے دربار میں جھکا کر انتہائی عجز و کرب کے ساتھ یہ دعا کرتے ہیں۔ کہ الحکیم کو ترقی دے۔ اور اس کے قارئین کرام کی زندگیوں کو اپنی رحمت کاملہ کا نشانہ بنا دے۔ آمین ثم آمین +

تذکرۂ عقاقیر

"تذکرۂ عقاقیر" کی اشاعت کو ایک سال گذر چکا لیکن اب تک اس کی [illegible] کا یہ عالم ہے۔ کہ ہر ڈاک میں اس کے لئے دس پندرہ فرمائشیں ضرور آ جاتی ہیں۔ اور جن حضرات کے پاس اس کے نسخے موجود ہیں۔ ان کی طرف سے یہ تقاضہ ہو رہا ہے۔ کہ اس کی جلد ثانی فوراً شایع کی جائے۔ خدا کا شکر ہے کہ ادارۂ الحکیم [illegible] کے موضوع کی ندرت و نایابی کو منظر [illegible]

آپ کے مرسلہ نسخہ جات کا ایک پرزور ذاتی نوٹ لکھ دینگے کہ معالج حضرات تیار شدہ نسخہ جات کا نصف حصہ فی سبیل اللہ استعمال کریں" ہمیں اس کوتاہی پر بے حد افسوس ہے لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ کثرت کار اور ہجوم مشاغل میں یہ وعدہ ذہن سے بالکل اتر گیا۔ اور ہمیں آج انتہائی ندامت کے ساتھ اس کی تلافی کرنی پڑی "طبی فارماکوپیا" کے مطالعہ کرنے والے حضرات براہ کرم موصوف کی مندرجہ صدر وصیت کو نوٹ کر لیں +

جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کا اجلاس

ہمیں یہ سن کر مسرت ہوئی ہے۔ کہ پنجاب کی مؤقر طبی جماعت مجالس اطبائے پنجاب امسال بھی حضرت مسیح الملک کی یاد کو زندہ رکھنے کے لئے یوم اجمل کی تقریب منا رہی ہے۔ اس کا مفصل پروگرام اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ آپ کی نظر سے گذرے گا۔ جمعیت نے اس اجلاس میں پنجاب کی بلند طبی شخصیتوں کو جمع کر کے پبلک اور فن کے لئے ایسے مقالات اور تقریروں کا اہتمام کیا ہے۔ جن کی واقعی ضرورت تھی +

مسئلہ رجسٹریشن پر بحث کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ توقع ہے۔ کہ ہمارے ارباب فن اس میں پوری دلچسپی لیں گے

تشکر و امتنان

مدت ہوئی۔ کہ ہم اپنے محسن و معاونین کرام کا شکریہ ادا نہیں کر سکے لیکن ہمارے اس سکوت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ خدانخواستہ ہم اس مقدس جماعت کی خدمات جلیلہ کے احساس سے خالی الذہن ہو چکے ہیں۔ اس سے بھی کئی بار عرض کیا جا چکا ہے۔ اور ہمیں اس بات کا اور ہمیں یقین ہے۔ کہ رسالہ الحکیم کی ترویج اشاعت کا بہت کچھ انحصار اسی فرض شناسی اور ایثار پیشہ جماعت پر ہے چنانچہ ہم اپنی سنت دیرینہ کے مطابق اپنے محترم معاونین کی ایک قسط پیش کرتے ہیں اور آئندہ بھی حسب سابق ان حضرات کے اسمائے گرامی بالاقساط شائع کرتے رہیں گے کیونکہ الحکیم کی اس قدر کامیابی کا سہرا صرف انہی حضرات کے سر ہے۔ توقع ہے۔ کہ یہ ارباب فن اس سے بھی زیادہ اعانت فرما کر شکریہ کے مستحق ہونگے۔ بالخصوص ایسے حضرات جنہوں نے رقم بذریعہ منی آرڈر روانہ فرما کر ہمارے بار کو ہلکا کیا ہے۔ زیادہ مستحق ہیں۔ اسمائے گرامی یہ ہیں :-

(۱) از جناب سید حیدر میاں صاحب ۱
(۲) از جناب مولوی غلام رسول صاحب ۲
(۳) از جناب سیمابی صاحب ۱
(۴) از جناب سید امیر صاحب ۱
(۵) از جناب حکیم میر اعجاز علی صاحب ۱
(۶) از جناب حکیم مرزا گل صاحب ۲
(۷) از جناب حکیم محمد الیاس صاحب ۱
(۸) از جناب سعید حسن صاحب ۱
(۹) از جناب حکیم نقی حسین صاحب ۱
(۱۰) از جناب سید گل حسن شاہ صاحب ۱
(۱۱) از جناب حکیم محمد مصلح الدین صاحب ۲
(۱۲) از جناب نادر علی صاحب ۱
(۱۳) از جناب [illegible] صاحب ۱
(۱۴) از جناب [illegible] صاحب ۱
(۱۵) از جناب [illegible] صاحب ۱
(۱۶) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۱
(۱۷) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۲
(۱۸) از جناب [illegible] صاحب ۱
(۱۹) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۱
(۲۰) از جناب [illegible] صاحب ۱
(۲۱) از جناب [illegible] صاحب ۱
(۲۲) از جناب [illegible] صاحب
(۲۳) از جناب حکیم [illegible] صاحب
(۲۴) از جناب [illegible] صاحب

ماکولات و مشروبات

تغذیہ مرضا

از جناب حکیم خلیفہ محمد حسین صاحب بی اے بی ٹی

ہر بیمار کے لئے کھچڑی یا دال مونگ پر انحصار نہیں کرنا چاہئیے۔ مریض کی غذا۔ جید الکیموس۔ مرغوب الطبع۔ زود ہضم اور خفیف ہونی چاہئیے۔ جس سے اس کی قوت قایم رہے اور اشتہا میں کمی نہ آئے۔ چنانچہ عام طور پر مریضوں کو دودھ دہی۔ پھلوں کا پانی۔ سیب۔ انار۔ ناشپاتی۔ سنگترہ۔ ساگودانہ۔ ارارروٹ۔ کھچڑی۔ شوربا۔ یخنی۔ چاول۔ [illegible] وغیرہ دے سکتے ہیں۔ طاقت کو قایم رکھنے کے لئے گلوکوس۔ اوولٹین۔ فورس۔ سنیٹوجن وغیرہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سبزیاں اور مرغوب الطبع ترکاریاں بھی مفید ہوتی ہیں۔ غرض اگر کوئی امر مانع نہ ہو۔ تو مریض جس چیز کو پسند کرتا ہو۔ وہ شے اسے دی جا سکتی ہے۔ صرف اس امر کا لحاظ ضروری ہے۔ کہ غذا ثقیل یا نفاخ نہ ہو۔ یا وہ ایسی شے نہ ہو۔ جو مرض کے لئے مضر ہے۔ یا جس سے تکلیف [illegible] ہو سکتی ہے۔ غرض مریض کو صرف ان اغذیہ سے پرہیز لازم ہے۔ جو مضر ہوں۔ چنانچہ مریض کو کسی غذا کے استعمال سے منع نہ کرنا چاہئیے۔ جب تک کہ اس کے منع کرنے کے [illegible] موجود نہ ہوں۔ اور جب تک کوئی خاص امر مانع نہ ہو [illegible] میں ہمیشہ مریض کی خواہش اور رغبت نیز اس کی عادت [illegible] کی رعایت ملحوظ رکھنی چاہئیے ؎

بعض امراض میں غذا کا تعین ضروری ہوتا ہے [illegible] کے مریض کو شیرینی۔ نشاستہ۔ گندم۔ چاول [illegible] سے پرہیز کرانا چاہئیے۔ [illegible]

مریض کو صرف سیال اغذیہ مثلاً دودھ۔ آشجو۔ پھلوں کا رس گلوکوس۔ عرق گاؤزبان۔ چائے۔ دہی وغیرہ کے سوا دوسری کوئی سخت غذا نہ دینی چاہئیے۔ پیچش کی مرض میں لعابدار اشیاء مثلاً ساگودانہ۔ فرنی۔ دودھ۔ دہی۔ لعاب اسپغول۔ لعاب بہدانہ وغیرہ زیادہ مفید ہوتا ہے۔ تیز بخاروں مثلاً ملیریا۔ سرسام۔ گردن توڑ بخار۔ انفلوئنزا۔ نمونیہ میں صرف زود ہضم اغذیہ پر اکتفا کریں۔ مثلاً پھلوں کا رس۔ دودھ اور گلوکوس دیں۔ اگر طبیب اجازت دے۔ تو یخنی اور شوربا بھی دے سکتے ہیں۔ آنکھوں کے امراض میں گوشت۔ تیز مرچ اور مصالحہ نیز ثقیل و ترش اغذیہ سے پرہیز لازم ہے۔ زکام و نزلہ میں ترش پھلوں کا پانی۔ تیل لوکھٹائی۔ تیز نمکین اغذیہ سے مرض میں شدت ہوجاتی ہے۔ دانتوں اور منہ کے امراض میں بہت سرد اور بہت گرم اشیاء سے پرہیز کریں ؎

حلق۔ لوزتین اور مری کے امراض میں لعابدار اغذیہ سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور گوشت مصالحہ دار اغذیہ وغیرہ سے مرض کی شدت بڑھتی ہے ؎

پھیپھڑے کے امراض مثلاً دق۔ سل۔ نمونیا وغیرہ میں غذا جید الکیموس اور پرورش کنندہ ہونی چاہئیے۔ شوربا۔ یخنی۔ دودھ۔ پھلوں کا رس۔ فورس۔ اوولٹین۔ رسک۔ توس مکھن بالائی وغیرہ دیں۔ امراض قلب میں ثقیل اغذیہ اور لحوم و شحوم سے پرہیز لازم ہے۔ پھلوں کا رس اور دودھ بہترین اغذیہ ہیں۔ امراض معدہ میں دودھ دینا چاہئیے کیونکہ [illegible]

ہو جاتا ہے۔ اس سے بہتر دہی اور پھلوں کا پانی ہے +

امراض امعاء میں لعاب دار اشیاء زیادہ مفید ہوتی ہیں مثلاً آش جو۔ دودھ اور لعابات وغیرہ +

امراض گردہ ومثانہ میں گوشت۔ میدہ اور چاول سے پرہیز کرائیں +

وجع المفاصل اور نقرس میں بھی گوشت۔ چاول اور میدہ نیز شیرینی اور کھٹاس سے پرہیز کرائیں +

مریض کے لئے دوا کے بعد غذا کی تجویز چونکہ خاص اہمیت رکھتی ہے۔ اور اس کے بغیر اکثر امراض غیر ضروری طور پر طول پکڑ جاتے ہیں۔ اس لئے مناسب غذا کا مسئلہ بہت کچھ اہم ہو گیا ہے۔ ذیل میں ہم چند خاص امراض کے لئے غذاؤں کی فہرست دیتے ہیں۔ یہ فہرست اگرچہ مکمل نہیں لیکن اس سے غذا کے متعلق ضروری اشارات مل سکتے ہیں +

(۱) قلت الدم (بھس)

اغذیہ مناسبہ	اغذیہ ممنوعہ
یخنی۔ تازہ مچھلی۔ کلیجی۔ انڈے	سوکھا ہوا اور نمکین گوشت۔
تیمبرشت یا کچے۔ الٹ ایکسٹریکٹ	بند گوبھی۔ کھیرے۔ شلغم
تازہ سبزیاں۔ تازہ پھل دودھ	گرم مصالحے۔ اچار۔ چٹنیاں
بالائی۔ مسکہ۔ فولاد کے مرکبات	سرکہ مٹھائیاں۔ پکوڑے وغیرہ +

(۲) ضعف جگر (جگر کی کمزوری)

اغذیہ مناسبہ	اغذیہ ممنوعہ
چوزہ مرغ۔ لحم طیور۔ جو اور گندم کا دلیہ۔ ڈبل روٹی تمام سبزیاں آلو۔ عمدہ پھل ہلکی چائے۔ سوڈا واٹر +	مرغن اغذیہ۔ گرم روٹی۔ اچار سخت گوشت۔ انڈے مکھن مٹھائیاں۔ بالائی۔ پنیر پیسٹری کیک۔ ہر قسم کی شراب +

(۳) ورم گردہ مزمن (گردے کا پرانا ورم)

اغذیہ مناسبہ	اغذیہ ممنوعہ
اراروٹ۔ دودھ۔ چاول۔ آش جو۔ ٹماٹر کا شوربا۔ تیتر کا گوشت گندم کی روٹی۔ ٹوسٹ۔ پالک شلغم۔ سلاد۔ مکھن۔ بالائی۔ روغن زیتون۔ تازہ پھل۔ ہلکی چائے۔ چھاچھ مکھن نکالا ہوا	سرخ گوشت۔ مصالحہ دار اغذیہ۔ تلی ہوئی مچھلی۔ مٹر مسور کیک۔ برف۔ مٹھائیاں تمباکو۔ قہوہ۔ شراب +

دودھ۔ معدنی چشموں کا پانی وغیرہ

(۴) قبض +

اغذیہ مناسبہ	اغذیہ ممنوعہ
ہر قسم کی سبزیاں۔ پالک گوبھی سلاد۔ ٹماٹر۔ روغن زیتون۔ تازہ پھل۔ انجیر۔ آلوچہ آلو بخارا تمر ہندی۔ سیب۔ سنگترہ۔ المطہ۔ خربوزہ۔ انگور۔ شہد۔ معدنی چشموں کا پانی +	تلی ہوئی اشیاء۔ شوربے چنے یا اچار۔ مربے کلیجی۔ ابلے ہوئے انڈے۔ مٹھائیاں۔ پیسٹری پنیر۔ شراب +

(۵) ذیابیطس +

اغذیہ مناسبہ	اغذیہ ممنوعہ
گوشت مچھلی ہر قسم۔ لحم طیور انڈے۔ پنیر۔ بالائی۔ مکھن روغنیات۔ مثلاً روغن زیتون پالک۔ گوبھی۔ ٹماٹر۔ بھنڈی مولیاں۔ چٹنیاں۔ بادام۔ اخروٹ۔ ناریل۔ انجیر مغزیات وغیرہ +	کلیجی۔ گندم کی روٹی۔ چاول شکر۔ نشاستے۔ ساگو۔ اراروٹ سیویاں۔ آلو۔ گاجر۔ مٹر لوبیا۔ شلغم۔ سیب۔ ناشپاتی انگور۔ خوبانی۔ آڑو۔ کھجور۔ کیلا۔ شہد۔ مٹھائیاں وغیرہ +

(۶) اسہال +

اغذیہ مناسبہ	اغذیہ ممنوعہ
گوشت یا مرغ کی یخنی۔ بھیڑ یا بکری کا نرم گوشت۔ انڈے اراروٹ۔ ساگو۔ پنیر۔ چائے	دلیہ جو یا گندم۔ قوی شوربے ترکاریاں۔ مچھلی۔ پھل مغزیات پیسٹری۔ مٹھائیاں۔ چٹنیاں اگر اسہال کا حملہ شدید ہو تو ۱۲ گھنٹے تک فاقہ کرنا چاہیے

(۷) تپ +

اغذیہ مناسبہ	اغذیہ ممنوعہ
یخنی۔ پھلوں کا رس۔ نیمبرشت انڈا۔ مالٹ ایکسٹریکٹ دودھ مکھن نکالا ہوا دودھ۔ چھاچھ آش جو۔ چاول۔ ساگو +	جب تک بخار بالکل نہ اتر جائے کوئی ثقیل غذا ہرگز نہ دیں

(۸) وجع المفاصل (گنٹھیا)

اغذیہ مناسبہ	اغذیہ ممنوعہ
تازہ مچھلی۔ دلیہ جو یا گندم۔ چاول۔ ٹوسٹ۔ سبزیاں۔	[illegible]

[illegible] - چاول کی [illegible] [illegible] ہر قسم - نیم برشت انڈے ارارو ٹ - چاول آ گندم کی روٹی - توسٹ - شلغم - گاجر آلو - گوبھی بند - پالک - سیب خوبانی - آلو بخارا - کیلا - مکھن نکالا ہوا دودھ - آش جو اور پھلوں کا رس وغیرہ +

شوربے - شیرین کیک - پیسٹری ثقیل اور ناقابل ہضم گوشت ترش پھل - چربی اور لحمی اغذیہ اعتدال سے کھائیں - اگر بچے کو بدہضمی ہو - تو ایسی اغذیہ بالکل بند کردیں - اگر بچے کو اسہال کی مرض عارض ہو تو تازہ پھل اور سبز ترکاریاں نہ دیں +

(۷) طلباء کی اغذیہ +

بھیڑ - بکری - خرگوش اور طیور کی یخنی و شوربے - مچھلی ہر قسم مرغ - خرگوش - تیتر اور بٹیر کا گوشت - انڈے - پنیر - دلیہ گندم - کھیر - فرنی - ساگو - ارارو ٹ - آلو - بند گوبھی - مٹر پالک - شلغم - گاجر - مولی - پھل ہر قسم - مربے - شربت - جام

چٹنیاں - اچار - مقوی شوربے گردے - کلیجی - کیک - پیسٹری کچے اور گلے سڑے پھل - مغزیات - بڑی گٹھلی والے پھل - پنیر - شراب - بلا پابندی وقت کھانا کھانا +

شہد - مکھن - انڈے - پڈنگ اور لٹین - چاکولیٹ - چائے قہوہ +

جسم انسانی ہر وقت خوراک ہضم کرنے اور اس کا فضلہ دفع کرنے کے لئے مستعد رہتا ہے - خوراک میں وہ مادے شامل ہوتے ہیں - جو جسم انسانی کی تعمیر میں مدد دیتے ہیں اور مختلف اعضاء کے لئے طاقت و قوت بہم پہنچاتے ہیں - اور حرارت بدنی کو قایم رکھتے ہیں - یہ تمام مادے جزو بدن بن جاتے ہیں - نیز خوراک میں وہ مادے شامل ہوتے ہیں - جو قابل ہضم نہیں - یا قابل ہضم ہیں - تو طبیعت انہیں قبول نہیں کرتی - یا وہ بے فائدہ ہیں - جنہیں طبیعت باہر نکالنا چاہتی ہے - اس لئے ہر شخص کو خواہ وہ تندرست ہو یا بیمار - بچہ ہو یا بڈھا - عورت ہو یا مرد - حاملہ ہو یا غیر حاملہ - ایسی غذاء کی ضرورت ہوتی ہے - جو اس کے بدن کی پرورش کرسکے - اور بدل ما یتحلل کا کام دے سکے - لیکن اس قسم کی تمام غذائیں جو بدل ما یتحلل کا کام نہ دیں - اور اُن کے استعمال سے بدن پر گرانی ہو - وہ مضر صحت ہوتی ہیں +

امدادِ اولین

فوری ضروریات کی نگہداشت

از حکیم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور

تعریف :- امداد اولین طب کی وہ شاخ ہے جس میں اتفاقی حادثات اور اچانک امراض میں ایک غیر طبیب بھی مجروح مضروب یا مسقوط کو فوری اور عارضی مدد پہنچا سکے۔ اور اس سے یہ توقع نہیں کی جاتی۔ کہ وہ باقاعدہ معالج حکیم یا ڈاکٹر بن جائے۔ البتہ اتنی توقع ضرور کی جاتی ہے کہ طبیب یا ڈاکٹر کے آنے اور باقاعدہ علاج معالجہ شروع ہونے سے پیشتر بیمار کی فوری ضروریات پوری ہوسکیں اور مریض کو حتی المقدور سہولت اور آرام بہم پہنچایا جائے اور اس کی نگہداشت اس طریق سے کی جائے۔ کہ مرض کی مضرت کم ہوجائے۔ اور اس میں پیچیدگیاں نہ پیدا ہوجائیں اس لئے جب باقاعدہ طبی امداد پہنچ جاتی ہے۔ تو امداد اولین کا کام ختم ہوجاتا ہے۔

حاملِ امداد اولین کے فرائض :- امداد اولین کے ماہر کا فرض ہے۔ کہ وہ امور ذیل کو سب سے پہلے معلوم کرے

(۱) مجروح یا مضروب کی حیثیت کیا ہے۔ کیونکہ ہر حالت کا طریق علاج و امداد مختلف ہوسکتے ہیں۔

(۲) مجروحین کی تعداد کتنی ہے۔ اور ان میں سے کس کو سب سے پہلے امداد کی ضرورت ہے۔

(۳) مریض یا مجروح گر کر حالت اختیاری میں ہے یا بے اختیاری حالت میں۔

(۴) [illegible] کیا ہے۔

(۵) [illegible] حالت [illegible] کی حالت [illegible]

کا رنگ۔ اجتماع خون۔ سوزش ورم۔ کسر استخواں و خلع وغیرہ داخل ہیں۔ پس ان امور کو بھی نگاہ تجسس سے معلوم کرے

(۶) مریض کا بیان سنے۔ جو وہ اپنی زبان سے دے مثلاً شدت درد۔ جلن۔ سوزش۔ بھوک۔ پیاس۔ دوران سر گرمی کا صدمہ۔ متلی۔ خدر یا فالج وغیرہ کی کیفیت۔

(۷) تفصیل حادثہ معلوم کرے۔ یہ وہ تفصیل ہے جو مریض یا اس کے ساتھی بتاتے ہیں۔ مثلاً تصادم۔ بلندی سے گرنا۔ آگ میں جلنا۔ ڈوب جانا۔ کچلا جانا۔ کسی ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ جریان خون۔ تلوار یا کسی دوسرے تیز اوزار کا زخم۔ سانپ۔ بچھو وغیرہ کا گزند۔ مرگی یا غشی کا دورہ۔ بجلی کا صدمہ کونلوں کا زہر۔ کسی سمی دوا کا استعمال وغیرہ۔

اسباب حادثہ :- جب کسی حادثہ کا صحیح سبب معلوم ہوجائے۔ تو اس کے نتیجہ کا بھی کچھ نہ کچھ اندازہ ہوسکتا ہے۔ لیکن اس بارے میں یہ یاد رکھنا ضروری ہے۔ کہ ایک سبب ایک سے زیادہ نتیجے پیدا کرسکتا ہے۔ مثلاً ایک شخص بلندی سے گرے۔ تو اس کے مختلف اعضاء پر کئی چوٹیں اور زخم آسکتے ہیں۔

دوسرا کوئی صدمہ کسی سبب کا بلا واسطہ یا بالواسطہ نتیجہ ہوسکتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص اچھا بھلا جارہا ہے اور اس کے دماغ کی کوئی شریان پھٹ گئی ہے۔ تو وہ یکلخت بیہوش ہوکر گرجائے گا۔ اور گرنے سے اپنا سر [illegible] کا [illegible] لے گا۔ اس قسم کے صدما

کے پہنچنے کے بالواسطہ نتیجے ہیں +

حالات گرد و پیش :- حالات گرد و پیش بھی امداد اولین پر بہت حد تک اثر انداز ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور کا بطور خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

(۱) خطرناک اسباب مثلاً کارخانے کی چلتی ہوئی کلیں۔ بجلی کے تار۔ زہریلے بخارات وغیرہ +

(۲) جو چیزیں تشخیص حادثہ میں ممد ہوں۔ ان کو بھی نوٹ کر لینا چاہیئے۔ مثلاً ٹوٹا ہوا زینہ یا درخت کی شاخ۔ بجلی کی تار۔ خون کے قطرات۔ زہر خورانی کی صورت میں قے اور دستوں کے مواد وغیرہ +

طبی امداد کا حصول :- طبی امداد کا حصول معالج کی نزدیکی یا دوری کے تابع ہے۔ چنانچہ اگر جائے وقوعہ پر تماشائی موجود ہوں۔ تو ان کی معرفت طبی امداد بلانے یا مجروح کو طبیب تک لے جانے میں مدد لی سکتی ہے +

(۲) امدادی سامان موجود ہو۔ تو بہتر ورنہ اوسان بجا رکھ کر جھٹ پٹ عارضی سامان تجویز کر لینا چاہیئے۔ مثلاً پٹیاں۔ کھپچیاں۔ جریان خون کو روکنے کے لئے روئی یا کپڑے کے ٹکڑے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو سہارا دینے کے لئے عارضی سامان مثلاً جوتا۔ چھتری۔ چھڑی یا شاخ وغیرہ +

(۳) مریض کے لئے جائے پناہ کی تلاش بھی بہت ضروری ہوتی ہے۔ مثلاً دھوپ سے بچانے کے لئے چھتری۔ سردی سے محفوظ کرنے کے لئے کمبل یا کوئی گرم کپڑا۔ کوئی متصلہ مکان جھونپڑا وغیرہ +

امداد اولین کا عامل :- امداد اولین کا عامل ایسا ہونا چاہیئے۔ جو باریک بین ہو۔ اور ایک ہی نگاہ میں صدمہ یا چوٹ وغیرہ کی وسعت اور کیفیت کو تاڑ جائے +

(۲) عقیل و فہیم ہو۔ جو لایعنی سوالات کئے بغیر چوٹ یا مرض کی علامتیں اور تفصیل کو معلوم کر سکے +

(۳) زیرک اور ہوشیار ہو۔ جو کچھ سامان میسر ہو۔ اس سے بہترین کام لے سکے +

(۴) نرم۔ چوٹ کے مقام اور جریان خون کو بڑھنے سے روکے۔ اور اپنی تجویز سے مریض کو زیادہ سے زیادہ [illegible] سہولت دے +

(۵) پھرتیلا ہو اور امداد فی الفور پہنچا سکے +

(۶) صاف بیان اور خوش خلق ہو تاکہ تماشائیوں اور ساتھیوں سے حسب ضرورت کام لے سکے +

(۷) قوت فیصلہ رکھتا ہو۔ اور ایک ہی نظر میں معلوم کر سکے۔ کہ کونسی چوٹ یا صدمہ کا تدارک پہلے کرنا چاہیئے +

(۸) مستقل مزاج ہو اور ابتدائی ناکامی کے باوجود کوشش کو جاری رکھ سکے +

(۹) ہمدرد ہو۔ تاکہ مجروح یا مریض کی دلجوئی کر سکے +

چند اصولی باتیں :- امداد اولین کے بارے میں چند اصول یاد رکھنے چاہئیں :-

(۱) زندگی کی علامات مفقود ہو جانے سے موت فرض نہ کرلے +

(۲) چوٹ۔ صدمہ یا خطرے کا سبب جہاں تک ممکن ہو۔ رفع کر دے +

(۳) جریان خون کی طرف سب سے پہلے توجہ کرے۔ خواہ چوٹیں کتنی بھی کیوں نہ ہوں +

(۴) تازہ ہوا اور تنفس کا خیال رکھے۔ اور مریض کو ایسی حالت میں رکھے۔ کہ وہ آسانی سے سانس لے سکے +

(۵) اگر مریض کا سانس بند ہو گیا ہو۔ تو مصنوعی تنفس پر اسے جاری کرے +

(۶) مریض جس کروٹ پڑا ہو۔ بغیر سوچے سمجھے اس کی کروٹ نہ بدلے +

(۷) ہر حادثہ کے بعد مریض کو گرم رکھے +

(۸) مریض کو معالج تک پہنچانے میں بہترین وسائل اختیار کرے +

(۹) مریض اگر ہوش میں ہو۔ تو اسے گرم دودھ یا چائے پلائیں۔ اور اگر وہ بیہوش ہو۔ تو [illegible]

مضروب و مسقوط کی امداد اولین

چوٹ لگنے یا زخمی ہونے کی صورت میں [illegible]

[illegible] ہیں ۔

(۱) [illegible] پیدا ہو جائیں ۔

(۲) ہڈی ٹوٹ جائے ۔

(۳) جوڑ اکھڑ جائے ۔

اور یہ ممکن ہے کہ ایک ہی شخص میں یہ تینوں کیفیتیں [illegible] ۔

(الف) زخم :- زخم کی ۵ بڑی قسمیں ہوتی ہیں :-

(۱) دھاردار تیز آلات کے زخم مثلاً چاقو چھری یا تلوار کے زخم ۔ ایسے زخموں میں لمبائی زیادہ اور چوڑائی بہت کم ہوتی ہے ۔ اسے کٹا ہوا زخم کہتے ہیں ۔

(۲) جب بدن چھل جائے ۔ تو اسے چھلا ہوا زخم کہتے ہیں ۔

(۳) کوئی وزنی چیز آدمی پر گر پڑے ۔ اور بدن کچل جائے اسے کچلا ہوا زخم کہتے ہیں ۔

(۴) جب کسی نوکدار چیز سے زخم پیدا ہو جیسے کیل ۔ نیزہ وغیرہ ۔ اسے گہرا زخم کہتے ہیں ۔

(۵) بندوق یا پستول کی گولی کا زخم ۔ یہ زخم دو ہوا کرتے ہیں ۔ ایک وہ زخم جس سے گولی اندر داخل ہوئی اور دوسرا جس سے گولی باہر نکلی ۔ اول الذکر زخم گولی نکلنے والے زخم سے ہمیشہ چھوٹا ہوتا ہے ۔

اگر کسی زخم کو بے احتیاطی سے کھلا چھوڑ دیا جائے تو اس میں پیپ پڑ جاتی ہے ۔ اسے زہریلا زخم کہتے ہیں ۔

اصول امداد :- (۱) اگر کسی زخم سے خون بہہ رہا ہے ۔ تو سب سے پہلے اسے بند کرو ۔

(۲) زخم کو خوب صاف کر لو ۔

(۳) زخم کو صاف اور پاکیزہ کپڑے سے ڈھک دو ۔ تاکہ مکھی میل اور گرد و غبار سے محفوظ ہو جائے ۔

(۴) زخمی عضو کو سہارا دے کر رکھو ۔

(۵) اگر مریض بیہوش ہو ۔ تو غشی کا ازالہ کرو ۔

(۶) اگر کسی شخص کے پیٹ میں زخم لگ گیا ہو ۔ تو اگر وہ زخم گہرا ہے ۔ تو مضروب کو چت لٹا دیں ۔ اور اگر وہ [illegible]

میں بیٹھا ہے ۔ اس سے زخم کے [illegible] ہڈی کا ٹوٹ جانا :- جب کسی مضروب کی ہڈی ٹوٹ جائے ۔ تو اس کی ۶ حالتیں ہوتی ہیں :-

(۱) صرف ہڈی ٹوٹے اور کسی چیز کو نقصان نہ پہنچے ۔

(۲) ہڈی بھی ٹوٹ جائے ۔ اور پاس کی چیزوں کو بھی نقصان پہنچے ۔ مثلاً کوئی شریان ۔ ورید یا عصب کٹ یا چھد جائے ۔

(۳) ہڈی اس طرح ٹوٹے ۔ کہ اس کا ایک سرا جلد سے باہر نکل جائے ۔

(۴) ایک ہی ہڈی کئی جگہ سے ٹوٹ جائے ۔

(۵) ٹوٹی ہوئی ہڈی کا ایک سرا دوسرے سرے کے اندر گھس جائے ۔

(۶) ہڈی ٹوٹے نہیں بلکہ تڑخ جائے ۔

نکات :- (۱) ٹوٹے ہوئے عضو کی طاقت زائل ہو جاتی ہے ۔

(۲) ٹوٹے ہوئے عضو ۔ یا ہڈی کے مقام کی حرکت غیر معمولی ہو جاتی ہے ۔

(۳) ٹوٹا ہوا عضو ۔ چھوٹا نظر آتا ہے ۔

(۴) ٹوٹے ہوئے عضو میں ورم آجاتا ہے ۔ اور وہ بدوضع ہو جاتا ہے ۔

(۵) ٹوٹے ہوئے مقام پر شدید درد ہوتا ہے ۔

(۶) ٹوٹے ہوئے مقام کے سرے آپس میں رگڑنے سے کڑکڑاہٹ معلوم ہوتی ہے ۔ مگر یہ عمل تجربہ کے طور پر ہرگز نہ کرنا چاہیے ۔ کیونکہ اس سے زیادہ نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

(۷) جو ہڈیاں جلد سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہیں مثلاً کھوپڑی کی ہڈی ۔ ہنسلی کی ہڈی یا پیر کے سامنے کی ہڈی ان میں سے اگر کوئی ٹوٹے تو صرف ہاتھ پھیرنے سے شناخت ہو سکتی ہے ۔

اعمال امداد اولین :- مضروب یا مسقوط جہاں ہو ۔ اسے وہیں جا کر دیکھو ۔

(۱) اگر ہڈی ٹوٹنے سے جریان خون ہو رہا ہو ۔ تو

پہلے خون کے بہاؤ کو بند کر دو ۔

(۳) ٹوٹے ہوئے عضو کو تختیوں سے سہارا دو ۔

(۴) جب تک ٹوٹی ہوئی ہڈی کو عمدگی سے سہارا دے کر نہ باندھ لو۔ مضروب کو ہرگز دوسری جگہ نہ لے جاؤ ۔

(۵) مضروب کو گرم کمبل میں لپیٹ دو ۔

(۶) مریض کو ایسی حرکت نہ کرنے دو۔ کہ مقام ماؤف بھی حرکت کرے ۔

(۷) جو اشیاء موجود ہوں۔ امداد اولین کے لئے ان کا بہترین استعمال کریں۔ مثلاً چھڑی۔ چھتری۔ شاخ۔ لکڑی کی پٹی وغیرہ ۔

تشخیص (۱) جب سر کی ہڈی ٹوٹتی ہے۔ تو مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ اور اس کے کان سے خون بہتا ہے

(۲) زیریں جبڑے کی ہڈی ٹوٹ جائے تو دانتوں کی قطار اونچی نیچی ہو جاتی ہے۔ اور مسوڑھوں سے خون بہتا ہے ۔

(۳) ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ جائے۔ تو مریض گردن کو جھکائے رکھے گا ۔

(۴) پسلی اگر کوئی ٹوٹی ہوئی ہو تو سانس لینے سے کراہٹ معلوم ہوگی۔ سانس لینے میں مضروب گہری سانس لے گا ۔

(۵) ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ جائے۔ تو مریض سے ایڑی اونچی نہیں اٹھائی جا سکتی ۔

اگر کوئی جوڑ اکھڑ جائے۔ تو جوڑ کی حرکت بند ہو جاتی ہے۔ عضو۔ ماؤف لمبا ہو جاتا ہے۔ اور جوڑ کے نیچے کا حصہ سن ہو جاتا ہے ۔

لیکن جب یہ معلوم نہ ہو سکے۔ کہ مضروب کی ہڈی ٹوٹی ہے۔ جوڑ اکھڑ گیا ہے۔ یا موچ آگئی ہے۔ تو ایسی حالت میں ہڈی ٹوٹنے کا علاج کریں ۔

جریان خون :۔ جریان خون خون کی رگوں کے پھٹنے سے ہوا کرتا ہے۔ یہ رگیں تین طرح کی ہوتی ہیں :۔

(۱) شرائین جن میں سرخ اور صاف خون ہوتا ہے

(۲) اوردہ میں سیاہ اور میلا خون ہوا کرتا ہے ۔

(۳) عروق شعریہ ان میں بھی صاف و سرخ خون ہوتا ہے ۔

اب اگر کہیں سے سرخ و صاف رنگ کا خون مثل فوارہ کے نکل رہا ہو اور کبھی پاس گرے اور کبھی دور تو یہ شریانی خون ہوگا۔ اگر زخم سے سیاہ رنگ کا خون نکل رہا ہے۔ جیسے لوٹے کی ٹونٹی سے۔ تو یہ خون وریدی ہوگا۔ اگر زخم سے چاروں طرف سرخ و سفید خون رس رہا ہو تو یہ عروق شعریہ کا خون ہوگا ۔

جریان خون کو بند کرنے کے اصول :۔ جریان خون بند کرنے کے اصول چار ہیں :۔

(۱) عضو۔ مضروب کو اونچا رکھنا ۔

(۲) عضو۔ مضروب کو ٹھنڈک پہنچانا ۔

(۳) عضو۔ مضروب پر دباؤ ڈالنا ۔

(۴) عضو۔ مضروب پر گدی پٹی باندھنا ۔

چنانچہ عروق شعریہ کا خون تو بہت آسانی سے بند ہو جاتا ہے۔ وریدی خون عروق شعریہ کی نسبت ذرا مشکل سے بند ہوتا ہے۔ اور شریانی خون نہایت مشکل سے بند ہوتا ہے۔ بہرحال جریان خون خواہ کسی عضو سے ہو رہا ہو اور شعری ہو۔ وریدی ہو یا شریانی۔ اسے فی الفور بند کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے۔ وجہ یہ ہے۔ کہ اگر خون زیادہ نکل جائے تو مریض کو غشی یا موت آ سکتی ہے ۔

جریان خون کے بیان میں ایک بات ذہن نشین کر لینی چاہیے۔ فرض کرو کہ ایک شخص بلندی سے گر پڑا ہے۔ اس کے منہ سے خون جاری ہے۔ اب آپ کیسے تمیز کریں گے کہ یہ خون معدہ۔ پھیپھڑے یا منہ سے آ رہا ہے ۔

چنانچہ یاد رہے۔ کہ اگر سیاہ رنگ کا خون قے کے ساتھ آ رہا ہے۔ اور اس میں تھوڑی بہت غذا ملی ہوئی ہے۔ تو یہ خون معدہ سے آ رہا ہے۔ اگر خون سرخ رنگ کا جھاگدار ہے۔ اور کھانسنے کے بعد کھنکار کے ساتھ نکلتا ہے۔ تو خون پھیپھڑے سے آ رہا ہے ۔

اگر خون سرخ رنگ کا ہے۔ [illegible]

[illegible] یا زبان سے نکل رہا ہے +

بیہوش کے لئے امداد اولین :- بیہوش ہونے کے [illegible] اسباب ہوتے ہیں۔ اگر انسان بیہوشی کی حالت میں [illegible] تو معلوم کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ کہ بیہوشی کا سبب [illegible] معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ کہ وہ بیہوش کیونکر ہوا۔ اور اس کی مدد اس طرح سے کریں :-

(۱) مریض کو سایہ میں ایسی وضع میں لٹائیں۔ کہ سانس میں آسانی رہے۔ بدن کی تمام بندشوں اور کپڑوں کو ڈھیلا کر دیں اگر موسم اجازت دے۔ تو مریض کو پنکھا کریں۔ اور اس کے منہ پر چھینٹے ماریں۔ اس کے گرد سے آدمیوں کے ہجوم کو ہٹا دیں۔ اگر مریض کمرے میں پڑا ہے۔ تو کمرے کے تمام دروازے اور کھڑکیاں کھول دیں +

اب اگر مریض کا چہرہ پیلا اور پھیکا ہو۔ تو اس کا سر نیچا اور ٹانگیں قدرے اونچی کر دیں۔ اگر چہرہ سرخ ہو۔ تو سر اونچا رکھیں اگر دم رکا ہوا ہو۔ تو مصنوعی طور پر تنفس کو جاری کریں +

تشخیصی نکات :- اگر بیہوشی کا باعث غشی اور ضعف ہوگا۔ تو مریض کا چہرہ پیلا اور پھیکا ہوگا۔ ہونٹ خاکی اور نبض نہایت کمزور۔ پیشانی اور گردن پر ٹھنڈا پسینہ اور بدن سرد ہوگا

اگر بیہوشی کا باعث مرگی ہے۔ تو مریض کے منہ سے جھاگ نکلتے ہوں گے۔ ایسے مریض کی زبان عموماً دانتوں تلے آ کر کٹ جاتی ہے۔ ہاتھوں کی مٹھیاں بھی بند ہوں گی +

ایسے مریضوں کے منہ میں کارک یا لکڑی کا موٹا ٹکڑا دے دینا چاہیئے۔ تاکہ بیہوشی کی حالت میں مریض اپنی زبان کو زخمی نہ کرلے +

اگر بیہوشی کا باعث لو لگنا ہوگا۔ تو مریض کا سانس خراٹے سے آتا ہوگا۔ اس کا بدن نہایت گرم۔ نبض ممتلی اور چہرہ سرخ ہوگا۔ ایسے بیہوش عموماً مئی۔ جون کے مہینوں میں دیکھنے میں آتے ہیں +

اگر بیہوشی کا باعث شراب خوری ہو۔ تو مریض کا چہرہ سرخ تنفس خراٹے دار نبض تند اور تنفس سے شراب کی [illegible]

افیون خوری سے بیہوشی :- ایسے مریض کا چہرہ پیلا پھیکا اور آنکھ کی پتلیاں سکڑی ہوئی۔ گردن اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ بدن سرد ہوگا۔ مریض ایک گہری سانس لیتا ہے۔ پھر تنفس بند رہتا ہے۔ پھر کچھ دیر بعد گہری سانس لے کر خاموش ہو جاتا ہے +

یہ بات یاد رہے۔ کہ جب تک انسان بیہوش رہے اسے کھانے پینے کو کچھ نہ دینا چاہیئے +

مار گزیدہ کی مدد :- اگر کسی کو سانپ کاٹ لے۔ تو مقام گزیدہ سے کچھ اوپر تین مختلف بند باندھ دو۔ تاکہ وریدی خون آگے نہ جا سکے۔ اور مقام گزیدہ پر چاقو۔ نشتر یا استرے سے X نشان لگاؤ۔ اور اس پر گرم پانی سے دھار ڈالو۔ تاکہ خون اچھی طرح بہے پھر اس مقام پر زخم کے اندر پوٹاسی پرمنگنیٹ پیس کر بھر دو۔ اور مریض کو کسی قریب ترین معالج کے پاس پہنچا دو +

جل جانا :- انسان تین طرح پر جل جایا کرتا ہے :-

(۱) گرم خشک شے مثلاً لوہا گرم۔ کوئلہ۔ انگارہ یا بارود وغیرہ سے +

(۲) گرم سیال شے مثلاً گرم تیل۔ گرم دودھ۔ گرم پانی وغیرہ سے +

(۳) تیزاب مثلاً گندھک۔ شورہ یا کاربالک ایسڈ کے تیزاب وغیرہ سے +

اسی طرح جلنے سے بھی تین حالتیں پیدا ہوتی ہیں :-

۱ :- جلی ہوئی جگہ سرخ ہو کر رہ جائے گی +

۲ :- جلے ہوئے مقام پر آبلے پڑ جائینگے +

۳ :- جلد اور گوشت دونوں جل جائیں گے +

جب تم کوئی ایسا آدمی دیکھو۔ جس کے کپڑے میں آگ لگ گئی ہے۔ تو اسے بھاگنے دوڑنے نہ دو۔ بلکہ فی الفور کوئی وزنی کپڑا کمبل۔ دری۔ ٹاٹ یا کوٹ وغیرہ اس پر ڈال کر اسے لٹا دیں۔ اور اگر کوئی جلا ہوا ملے۔ تو اس کے آبلوں کو ہرگز نہ پھوڑیں۔ نہ اس کپڑے کو کھینچ کر اتارنے کی کوشش کریں۔ جو آبلوں سے چپک گیا ہے۔ بلکہ آبلوں اور جلے ہوئے مقام پر چونے کا پانی اور زیتون کا تیل ملا کر اس میں گدیاں تر کر کے رکھ دیں۔ اور مریض کو قریب ترین معالج

کے پاس پہنچادیں +
اگر مریض کسی تیزاب یا ان بجھ چونے سے جل گیا ہے تو اس پر انڈے کی سفیدی بار بار لگائیں۔ یا گھی یا مکھن کا ضمادکریں +

زہر خورانی :- انسان پر زہر خورانی کا شبہ مندرجہ ذیل امور سے ہوا کرتا ہے :-
(۱) جبکہ کسی شخص میں یکایک خطرناک علامات پیدا ہوجائیں۔ یا یہ علامات کسی چیز کے کھانے کے معاً بعد شروع ہوجائیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ کئی ایک مہلک امراض بھی ایسے ہیں۔ جو یکایک شروع ہوجاتے ہیں۔ زہر خورانی اور ایسی حالتوں میں تمیز کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ ان میں فرق یہ ہے:-

زہر خورانی	مہلک امراض
(۱) ابتداء سے انتہا تک عوارض تکالیف برابر بڑھتے جاتے ہیں +	(۱) تکالیف و عوارض کبھی کم کبھی زیادہ +
(۲) ایک ہی زہر کا مختلف آدمیوں پر یکساں اثر ہوتا ہے	(۲) ایک ہی مرض کا اثر مختلف آدمیوں پر مختلف ہوگا +
(۳) کسی چیز یا کسی غذا کے کھانے پینے کے بعد علامات شروع ہوتی ہیں +	(۳) کھانے پینے کا بیماری سے دور کا تعلق ہوتا ہے +

جب کسی شخص پر زہر خورانی کا شبہ ہو۔ تو اس کے کمرے یا کوٹھری میں داخل ہوتے ہی اس کے آس پاس کی اشیاء کو غور سے دیکھیں۔ اگر کوئی شیشی۔ پڑیہ۔ پیالی یا دوا پاؤ تو اسے فی الفور اپنے قبضہ میں کر لو +
(۲) مریض کے منہ۔ ہونٹوں اور زبان کو دیکھو۔ اور اس کے تنفس کی بو کو سونگھیں۔ اس سے بھی زہر کا کبھی پتہ چل جاتا ہے +
(۳) معلوم کرو۔ کہ مریض اونگھ تو نہیں رہا۔ اور آنکھوں کی پتلیوں کی کیفیت معلوم کرو +
(۴) مریض کی قے کے مواد کو محفوظ کرلو +

زہر خورانی کے مریض کی امداد اولین :- ایسے مریض کو فی الفور قریب ترین ہسپتال میں پہنچادیں۔ اور اس کے مواد قے اور براز کو بھی محفوظ کرلیں +
(۲) ایسی کوشش جاری رکھو۔ کہ زہر بے اثر ہوجائے مثلاً مریض کو وافر دودھ۔ گھی۔ روغن زیتون یا انڈے کی سفیدی پلا پلا کر قے کراتے رہیں +

چند مشہور زہروں کا بیان :-

سنکھیا :- جب کوئی آدمی سنکھیا کھالیتا ہے۔ تو کھانے کے بعد اس کے حلق میں جلن اور معدے میں سوزش ہوتی ہے۔ بات کرنے میں تکلیف ہوتی ہے اور گلا بھچا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ قے اور دست آنے لگتے ہیں۔ جس میں خون بھی شامل ہوتا ہے۔ پیٹ مثل پھوڑے کے دکھتا ہے۔ پیاس بے حد ہوتی ہے مریض کے ہوش و حواس قایم رہتے ہیں +

افیون :- یہ بھی زہر ہے۔ جو خودکشی کے لئے مستعمل و مروج ہے۔ بچے اس سے بہت مرتے ہیں اس کو کھانے کے بعد غنودگی ہوتی ہے۔ جو بعد میں بیہوشی کامل میں بدل جاتی ہے۔ اس کا مریض بے ہوش ہوتا ہے۔ چہرہ پیلا اور پھیکا۔ پیشانی اور گردن پر پسینہ تنفس سے افیون کی بو۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی اور تنفس گہرا اور وقفہ سے ہوتا ہے۔ ایسے مریض کو بلا بلد قے کرانا مفید ہوتی ہے۔ تاکہ قے کے ذریعہ سے معدہ وغیرہ صاف ہوجائے +

دہتورہ :- اس کا مریض واہی تباہی بکتا ہے چال لڑکھڑانے والی ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ اور آنکھ کی پتلیاں پھیلی ہوئی۔ مریض بلا وجہ اوپر کی چیز پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ آخر یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ اسے کوئی ہوش نہیں رہتا +

ناظرین کرام خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف +
(مینیجر)

معلوماتِ حسین

علاج باللون

(یعنی رنگوں کے ذریعہ امراض کا علاج)

از حکیم کریم بخش صاحب اڈیٹر الحکیم

جس طرح ادویہ میں امراض سے شفا پانے کا اثر موجود ہے۔ اسی طرح قدرت نے رنگوں میں بھی اثر رکھا ہے کہ ان سے دماغی اور عصبی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ زرد، نیلے، سرخ، ارغوانی اور دیگر رنگوں میں یہ تاثیر موجود ہے کہ ان سے دماغی اور عصبی امراض کے مریض چنگے بھلے اور تندرست ہو جاتے ہیں۔ جس شخص نے اول اول رنگوں کے شفا بخش خواص دریافت کئے ہوں گے۔ اس نے آسانی سے انہیں دریافت نہیں کر لیا ہوگا۔ حقیقت میں زیادہ تر تعریف و تحسین کا مستحق وہی شخص ہو سکتا ہے۔ جو اول اول کسی مفید کام کی داغ بیل ڈالا کرتا ہے۔ ڈاکٹر جارج اے زیلر رنگوں کے ذریعہ علاج کرنے کے طریق کا معتقد و قائل تھا

جن دنوں وہ پیوریا (ضلع الی نائس امریکہ) کے سرکاری شفاخانہ میں ناظم کے طور پر متعین تھا۔ اس نے دماغی عصبی امراض کے مریضوں کے علاج کے واسطے شفاخانہ میں کچھ خاص کمرے بنوائے تھے۔ یہ اس طرز کے بنائے گئے تھے کہ سورج کی روشنی ان کے اندر تک پہنچتی تھی۔ کمروں کے دریچوں کے آئینے رنگ برنگ کے تھے۔ یعنی بعض یاقوت کے رنگ کے بعض ارغوانی بعض کہربا رنگ کے زرد اور بعض دودھیا رنگ کے تھے۔ دیواریں بھی رنگ دار تھیں۔ ان کمروں میں ہر رنگ کا بہت لحاظ رکھا گیا تھا۔ ان میں روشنی جو استعمال کی جاتی تھی اس کے فانوس بھی رنگ برنگ کے تھے۔ غرضیکہ ڈاکٹر صاحب نے رنگوں کے ذریعہ علاج کرنے کا اچھا خاصہ انتظام کر رکھا تھا۔

مگر کچھ دنوں بعد ڈاکٹر زیلر شفاخانہ مذکور سے تبدیل ہو گیا۔ اس کے بعد جو ڈاکٹر متعین ہو کر آیا۔ وہ علاج باللون کا قائل نہ تھا۔ وہ اس طریق علاج کو مالیخولیا کہتا تھا۔ چنانچہ جب شفاخانہ میں اس کا دورہ ہوا۔ تو اس نے دریچوں سے تمام رنگدار شیشے اتروا دیے۔ اور ان کی بجائے معمولی سفید رنگ کے شیشے لگوا دیے۔

خدا کی قدرت آٹھ سال کے بعد پھر ڈاکٹر زیلر اسی شفاخانہ میں تبدیل ہو کر واپس آیا۔ وہ اپنی دھن کا پکا تھا۔ اور اس نے پھر رنگوں کے ذریعہ مریضوں کا علاج کرنا شروع کیا۔ اور جو رنگدار شیشے اتروائے گئے تھے۔ انہیں پھر لگوا دیا۔

ڈاکٹر زیلر نے اپنے ایک مکتوب میں جو الی نائس کے ایک علمی رسالہ کے اندر چھپا ہے۔ علاج باللون کے طریق بعض دلچسپ معلومات درج کئے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ امراض کا علاج رنگوں کے ذریعہ کرنے کے طریق علاج کی بابت اطباء سالہا سال سے تجربات کر رہے ہیں۔ سنہ ۱۹۱۳ء میں لنڈن کے فنزبری سکوائر میں بھی رنگوں سے علاج کرنے کے واسطے ایک کالج کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ جس کا نام علاج باللون کا بین الاقوامی کالج تھا۔ کالج مذکور کے اطباء کی یہ رائے ہے کہ علاج باللون عصبی امراض کے مریضوں کے حق میں مفید اور نافع ہے۔ گو اس پر کسی کو یقین نہ آئے گا۔ جن حکماء اطباء

نے رنگوں کے طریق علاج کی تحقیق و تدقیق میں اپنا قیمتی وقت کچھ صرف کیا ہے۔ وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ اس طریق علاج سے نہ صرف بدنی اور دماغی بیماریاں دفع ہوتی ہیں۔ بلکہ آیندہ بیماریوں سے بھی آدمی محفوظ و مامون رہتا ہے۔

اس طریق علاج کا موجد ایڈون بیٹ تھا۔ جس کا مسکن نیوجرسی میں تھا۔ انیسویں صدی کے تقریباً وسط میں اس نے ایک کتاب لکھی تھی۔ جس کا نام اس نے

"اصول روشنی و رنگ"

رکھا تھا۔ اول اول اس کتاب میں اس نے اس نئے خیال اور نئے طریقہ کا اظہار کیا تھا۔ جس طرح ساز موسیقی کی آواز سے نظام عصبی اثر پذیر ہوتا ہے۔ اسی طرح رنگوں سے بھی متاثر ہوتا ہے کھوپڑی کو صدمہ پہنچنے اور عصبی کمزوری کی حالتوں میں اس طریق علاج سے بہت فایدہ ہوتا ہے رنگ کا دماغی رخ آدمی کے حیاتی رخ پر اشارات کے ذریعہ عمل کرتا ہے نیلا رنگ دماغ کے حق میں صحت بخش ہے۔ ارغوانی رنگ خواب کے حق میں بہت ہی مفید ہے۔ اس سے جس شخص کو نیند نہ آتی ہو۔ آنے لگتی ہے۔ رنگ تین طریقوں سے عمل کرتے ہیں۔ اول تحریک پیدا کرتے ہیں۔ دوم سکون و قرار۔ سوم صحت اور تندرستی بخشتے ہیں۔ جو رنگ فہم و ادراک۔ تغافل۔ صبر و رضا۔ اغماز و انتدا انجماد اور رنج و افسردگی کی رغبت پیدا کرتے ہیں۔ وہ سکون و قرار دینے والے ہوتے ہیں۔ جو تغیر و تبدل۔ توازن فیاضی، قناعت۔ وسیع الخیالی۔ توصل و پیچیدگی پیدا کرتے ہیں۔ وہ صحت و تندرستی دیتے ہیں۔ جو امید و رجا۔ وجدان خوشی۔ خواہش و تمنا۔ اشتیاق و آرزو۔ امنگ۔ حرص اور فعل کی تحریک و ترغیب دیتے ہیں۔ وہ محرک ہوتے ہیں۔ موخرالذکر کے رنگ آزاد خیالی پیدا کرتے ہیں۔ اور جذبات کو برانگیختہ کرتے ہیں۔ بطور نتیجہ ثابت ہوتا ہے ؛

نیلا رنگ سکون و قرار دیتا ہے

اگر مجنون آدمی کو ایسے کمرے میں رکھا جائے۔ جس میں نیلے رنگ کی روشنی ہو۔ تو اسے سکون اور آرام آجاتا ہے۔ اور حد سے زیادہ استعمال میں لایا جائے۔ تو افسردگی پیدا کر دیتا ہے

زرد رنگ صحت اور تندرستی کا موجب ہے

اس سے سردی زکام۔ فالج اور مزمن بیماریاں اچھی ہوتی ہیں زرد رنگ بخار کے مریضوں کے لئے مضر ہے۔ جن مریضوں کو یہ حد سے زیادہ استعمال کرایا جائے۔ انھیں آماس اور بیہوشی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح افسردہ و پژمردہ طبیعت کے مریضوں کو جب ایسے کمرے میں رکھا گیا۔ جس میں زرد روشنی تھی۔ تو ان کے مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو گیا ؛

سرخ اور ارغوانی رنگ محرک و آرام دہ ہے

ڈاکٹر یونزا فرانس کے شفاخانہ مجنون کا بڑا ڈاکٹر ہے وہ سرخ رنگ کا استعمال صرف ان مریضوں کے لئے کام میں لاتا ہے۔ جن کی طبیعت افسردہ رہتی ہے۔ دوسرے مریضوں کی نظروں سے سرخ رنگ کو دور رکھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ربٹ کہتا ہے کہ اگر کسی مجنون کو ایسے کمرہ میں رکھا جائے جو سرخ روشنی سے منور ہو۔ تو اس کی حالت بد سے بدتر ہو جاتی ہے؛ سبز رنگ اعصاب کی خرابیوں کے لئے بہت مفید ہے، یہ خواب آور دوا کا کام دیتا ہے۔ اور آرام و آسایش بہم پہنچاتا ہے ؛

ڈاکٹر یونزا نے رنگین روشنی سے مریضوں کا علاج کر کے جو تجربات حاصل کئے ہیں۔ وہ بہت ہی دلچسپ ہیں وہ لکھتے ہیں۔ کہ ایک مریض کو خاموشی کا عارضہ تھا۔ ہمیشہ چپ چاپ رہتا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے رنگدار روشنی سے اس کا علاج شروع کیا۔ اسے تین گھنٹے سرخ روشنی والے کمرے میں رکھا گیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ تین گھنٹے کے بعد اس کی طبیعت شگفتہ ہو گئی۔ اور اس نے بول چال شروع کر دی۔ ایک اور مریض تھا جسے بھوک نہیں لگتی تھی۔ جب اس کی حالت خطرناک ہو گئی۔ تو ڈاکٹر صاحب کے پاس لایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے اسے بھی [illegible] روشنی والے کمرے میں رکھا چوبیس گھنٹے بعد اشتہا معلوم ہوئی۔ اور اس نے کھانا مانگا جب اسے کھانا دیا گیا۔ تو اس نے خوب کھایا ؛

(باقی)

الامراض والعلاج

شقیقۃ العین

از حکیم قاضی طاہر حسن صاحب عارفی

شقیقۃ العین (درد چشم) یہ ایک کثیر الوقوع مرض ہے جس کا حملہ ایک آنکھ پر ہوتا ہے۔ اور بسا اوقات بعد میں دوسری آنکھ پر بھی ہو جاتا ہے ؛

اسباب :- یہ مرض مادی بھی ہے۔ انتقالی بھی ہے۔ اور عرضی بھی ہے۔ چنانچہ حسب ذیل حالات میں اس کا صدور ممکن الوقوع ہے۔ آنکھ کی کسی رطوبت یا ہر سہ رطوبتوں میں اعتدال سے زیادہ غلظت یا رقت کا ہونا۔ آنکھ کی ہر سہ رطوبات یا کسی رطوبت میں اعتدال سے زیادہ "زیادتی یا کمی" کا ہونا یا غلبہ یبوست کا ہونا یا ورم یا قرحہ عنبیہ یا صلبیہ یا مشیمیہ کا ہونا۔ رمد چشم۔ کثرت جماع۔ کثرت استفراغ۔ جریان۔ آنکھ کی مشرائین یا شعبہ عنبیہ میں "سدہ" کا واقع ہونا۔ ضربہ یا سقطہ آتشک یا ضعف دماغ۔ احتباس نزلہ یا احتباس حیض یا نفاس یا چیچک۔ نزول الماء۔ منشیات کا بکثرت استعمال۔ قبض دائمی گرم اغذیہ یا گرم ادویہ کا بکثرت مسلسل استعمال یا موتیا بند کے اپریشن کے سلسلہ میں بے موقع یا زیادہ شگاف کرنا یا موتیا بند کے ہٹانے یا اخراج کرنے کے لئے سلائی کا زیادہ داخل ہو جانا۔ یا سلائی کی غلط گردش یا حرکت کا ہونا وغیرہ وغیرہ اسباب میں سے کسی ایک یا چند اسباب کی بناء پر اس مرض کا صدور عموماً ہوا کرتا ہے ؛

مستعدین :- اس مرض میں نوجوان لڑکوں کے مقابلہ میں زیادہ تر ایسی نوجوان لڑکیاں زیادہ مبتلا پائی گئیں۔ جو خراج کے کسی اسباب سے کسی وجہ سے ایک طویل عرصہ محروم رہی ہوں یا ایک طویل عرصہ سے احتباس حیض میں مبتلا ہیں۔ اسی طرح جوانوں کے مقابلہ میں بوڑھوں اور ضعیفوں میں عموماً نزول الماء یا غلبہ رطوبت یا یبوست کی وجہ سے واقع ہوتا ہے۔ اور تجربہ میں زیادہ تر کثرت جماع یا جریان یا آتشک یا عدم اخراج منی یا غلبہ حدت کی بناء پر ہوتا ہے ؛

علامات :- اس مرض میں عموماً رمد چشم خفیف یا شدید یا شدید یا خفیف سیلان آتشک۔ شدید درد۔ روشنی سے تنفر۔ شب میں درد کی ناقابل برداشت شدت۔ حدقہ چشم یا تقعر چشم کے گہراؤ میں درد کا ہونا پہلے ایک آنکھ پر درد کا حملہ ہونا اور پھر بسا اوقات دوسری آنکھ پر حملہ ہونا معاینہ چشم کی حالت میں مردوں میں آتشک اور عورتوں میں احتباس حیض یا آتشک کی وجہ سے "قرنیہ" کے گرد یا قرنیہ اور صلبیہ کے اتصال پر سرخ نقاط یا سرخ لائن کا ہونا۔ ورم یا قرحہ عنبیہ کی حالت میں آنکھ کی سیاہی میں سرخ دھبہ یا سرخ نقاط کا ہونا۔ قرحہ ملتحمہ کی حالت میں آنکھ کی سفیدی میں سرخ نقاط کا ہونا۔ قرحہ قرنیہ کی حالت میں قرنیہ کے اندر سفید دھبہ یا سفید نقاط کا ہونا۔ ورم مشیمیہ کی حالت میں آنکھ کے طول و عرض میں سرخی کا ہونا۔ پردہ صلبیہ کے ورم کی حالت میں قرنیہ کے گرد سیاہی مائل اودے رنگ کا حلقہ ہونا وغیرہ وغیرہ علامات سے بغیر منظار العین کے معاینہ کے درد کی شناخت معمولی تفحص سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ اگر منظار العین سے معاینہ کیا جائے۔ تو آنکھ کے اندرونی طبقات اور نقائص بھی معلوم ہو سکتے ہیں۔ جو باعث صداع ہیں ؛

انجام :- اس مرض میں عموماً یا تو آنکھ بیٹھ جاتی ہے یا پھوٹ جاتی ہے۔ یا باہر نکل پڑتی ہے۔ اگر بڑی چیز ہوئی تو آنکھ میں جالا پھولا پڑ جاتا ہے۔ جس سے روشنی کی آمد و رفت بند ہو کر آنکھ ناکارہ ہو جاتی ہے۔ اگر نزول الماء کی حالت میں اس مرض کا حملہ ہو۔ تو عموماً "گلوکوما" رطوبت بیضیہ گندہ ہی اور ناقص ہو جاتی ہے۔ نزول الماء کی پختگی اور تکمیل کے بعد کسی اپریشن یا کسی علاج سے بھی جس کا درست ہونا محال ہے۔ یہ مرض آنکھ کے لئے موت سے کچھ کم نہیں ہے۔ جو مریض کی آنکھ لے کر یا آنکھ ناکارہ کر کے ہی مریض کا پیچھا چھوڑتا ہے۔ شدائد آلام کے لحاظ سے جینا مریض کے لئے سخت تکلیف دہ ہے۔ اور تباہی انجام کے لحاظ سے یہ مرض آنکھ کے لئے سخت خطرناک ہے ؛

علاج :- اسباب مرض کا لحاظ کرتے ہوئے ایسے مریضوں میں فوراً مادہ کی قلت اور کثرت کے اعتبار سے پیشانی کی رگ کی ایک دفعہ یا بدفعات فصد کھول کر خون کا اخراج کیا جائے۔ یا ماؤف جانب صدغین پر ایک بار یا چند بار نشتر سے یا بدرجہ مجبوری جونکوں کے ذریعہ سے خون کا اخراج کیا جائے۔ موانعات فصد کی حالت میں صدغین کو داغ دینا یا کم سے کم صدغین پر "کنتھر یڈیس" یا سونا مکھی اور رائی کا پلاسٹر لگانا یا نشتر سے معمولی "سکر یچ" کر کے چپلہ یا سم الفار یا جمال گوٹہ کا ہلکا سا طلا کرنا اور آنکھ کو گرم پانی سے ٹکور کرنا۔ اس کے بعد منقیات کا استعمال کرانا۔ احتباس نفاس یا احتباس حیض کی حالت میں منقیات کے ساتھ مدرات کا استعمال اور فصد صافن کا کھلوایا جائے۔ دفعیہ قبض کا ہر حال میں لحاظ رکھا جائے۔ غلبہ یبوست کی حالت میں علاج مندرجہ بالا کی بجائے مریض کی آنکھ۔ کان۔ ناک میں دو دو گھنٹے کے بعد روغن بادام قطور کیا جائے۔ سر پر روغن بادام روغن گل کی تدہین کی جائے۔ یا حلوا ماش یا مونگ کی یکرخہ روٹی روغن گل سے چرب کر کے باندھی جائے۔ شیرہ مغز خیارین۔ شیرہ مغز پیٹھہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ شیرہ خشخاش ۵ ماشہ۔ روغن بادام ۱۰ قطرہ۔ عرق شیر ۳ تولہ۔ شربت عناب ایک تولہ اکٹھا استعمال کیا جائے۔ شب میں حلوا بادام ہمراہ عرق شیر ۳ تولہ استعمال کرایا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی دماغ کی ترطیب کی جائے۔ ان تدابیر سے عموماً سکون ہو جاتا ہے۔ نہ آنکھ پھوٹتی ہے۔ نہ جالا پڑتا ہے۔ نہ بصارت زائل ہوتی ہے۔ طب یونانی بھی اسی اصول علاج پر منحصر ہے۔ مگر ہمارے اطبائے وقت اس اصول پر صرف قلمی و نکلمی حدود کے اندر پیش پیش نظر آتے ہیں۔ مگر عملی میدان میں طب کے اس زرین اور بنیادی اصول کو نظر انداز کئے ہوئے ہیں۔ بلکہ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ پچانوے فی صدی اطباء اس خطرناک مرض کے علاج میں صرف "رمد چشم" کے دفعیہ میں کوشاں رہتے ہیں۔ یا زیادہ سے زیادہ منضجات کے بعد منقیات یا مسکنات یا مخدرات کا استعمال کرا دینا ان کا انتہائی علاج ہے۔ جو شدائد و تزائد مرض کے مقابلہ میں بوجہ ضعیف الاثری و خفیف العملی کسی صورت میں مفید اور نفع بخش ثابت نہیں ہوتا۔ چنانچہ اس مرض کے علاج میں ان کے متبادلہ مطب کے نسخہ جات کو اگر قلمبند کیا جائے۔ تو کافی ذخیرہ ہو سکتا ہے۔ جو وقت پر عموماً بالکل ناکارہ اور غیر مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ آنکھ جیسے شریف اور اہم عضو کے اس قدر لامتناہی امراض کے علاج میں اکثر اطبائے یونانی کے علاج کی یہ محدود روش اور یہ محتاط روی اگر قابل افسوس نہیں۔ تو قابل توجہ ضرور ہے میری اس طویل بحث کا صرف یہ منشا ہے۔ کہ شقیقۃ العین کے متعدد اسباب و تکالیف کے فوری ایزالہ اور انسداد میں جس قدر فصد اور مندرجہ بالا تدابیر سریع الاثر اور مفید پائی گئیں۔ اتنا کوئی یونانی یا ڈاکٹری دوا یا علاج میرے تجربہ اور مشاہدہ میں مفید نہیں پایا گیا۔ اسی تدبیر نے بعض بڑے بڑے ڈاکٹروں کے جواب دیے ہوئے مایوس مریضوں کو صحتیابی سے ہمکنار کیا ہے۔ اس طریق علاج سے نہ مریض کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اور نہ ہی مریض کو ہسپتال جانے کی زحمت رہتی ہے۔ اور نہ کسی اپریشن کی حاجت ہوتی ہے ؛

قلندر ہر چہ گوید - دیدہ گوید

از افضل الحکماء حکیم رئیس احمد صاحب جامعی

کیفیت :- یہ ایک عالمگیر بیماری ہے۔ اور اس غلام ملک میں خصوصاً بھوکا رہنا آنتوں میں یبوست پیدا کر کے اس مرض کے پیدا کرنے کا اہم سبب ہے۔ منجملہ ازیں محکمۂ "تحفظانِ صحت" کی عمومی عدمِ توجہی بھی اس مرض کے اسباب پیدائش میں مقدم ہے ٭

اسباب خصوصی :- عموماً بادِ انگیز قابض غذا کے کثرتِ استعمال سے سدہ پیدا ہو کر قبض پیدا ہو جاتا ہے یا بلغم کی کثرت ہو جاتی ہے۔ اور نتیجۃً امعاء کی قوت دافعہ کمزور ہو کر قبض ہو جاتا ہے۔ گاہے صفراء کے امعاء (آنتوں) پر نہ گرنے سے اور مراکزِ امعاء کے اخراج فضلہ کے لئے آمادہ و آگاہ نہ ہونے سے قبض پیدا ہو جاتا ہے۔ دماغی کام کی زیادتی یا سست و کاہل پڑا رہنے سے عصبی ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بالآخر امعاء کی حرکت دودیہ کی رفتار کا تناسب طبعی قائم نہیں رہتا۔ اور قبض ہو جاتا ہے۔ اس صورت کے بھولے شکار زرگر۔ محرورین۔ رؤسائے عیش پسند ہوتے ہیں ٭

علامات :- چنانچہ ایسے مریضوں میں عموماً مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں۔ رفع حاجت کے وقت کافی دیر لگتی ہے۔ خشک سیاہی مائل پاخانہ سخت بدبودار خارج ہوتا ہے . . . . گاہے شدید خشکی اور سدوں کی وجہ سے کونتھنا پڑتا ہے۔ اور فضلہ متعفن خون پیپ کی آمیزش چکناہٹ کے ساتھ خارج ہوتا ہے ——— ریاح کا اخراج رک جانے سے اکثر اوقات نفخ شکم ہو جاتا ہے پیٹ پھول کر پسلیوں سے مل جاتا ہے۔ اور شدت کا تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ طبیعت سست اور حواس گند ہو جاتے ہیں۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ انگڑائیاں۔ جمائیاں بکثرت آتی ہیں۔ جسم کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔ اور پنڈلیوں میں درد رہتا ہے۔ سر گھومتا ہے۔ اور اکثر پیٹ میں درد بھی ہو جاتا ہے۔ اور کرب و اضطراب میں زیادتی ہو جاتی ہے ٭

علاج :- اتفاقی قبض میں قرص ملین ۲ عدد گولی کے ہمراہ رات کو سوتے وقت کھا کر استراحت کریں، اس سے علی الصباح ایک دو اجابتیں کھل کر ہو جاتی ہیں۔ اور پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔ یا حب قبض کشا استعمال کریں۔ نسخہ ذیل میں مسطور ہے۔ دائمی قبض رہنے کی حالت میں رات کو سوتے وقت اسبغول مسلم ایک تولہ ہمراہ آب تازہ نوش کریں۔ روغن بادام ایک تولہ دودھ کے ہمراہ رات کو نوش کیا کریں۔ امعاء کی یبوست دور ہو کر دائمی قبض سے نجات مل جاتی ہے۔ ایک نہایت ہی سہل الحصول اور مفید نسخہ جو کہ مسہل مبارک کے نام سے موسوم ہے۔ اور شیخ بوعلی سینا نے جسے تالیف و ترکیب دیا ہے۔ ذیل میں ملاحظہ فرمائیے۔ شیخ بوعلی سینا نے اپنے کلیات قانون میں "باب اسہال و قوانین اسہال" بیان کرتے ہوئے دو جگہ اس مفید نسخے کو پیش کیا ہے چنانچہ فرماتے ہیں وَالدَّوَاءُ الضَّعِيفُ يَجِبُ ان يقلل الحركة عليه لئلا تتحلل قوته ومن الادوية الضعيفة المباركة بنفسج و سكر۔ مطلب یہ ہے کہ کمزور دوا مسہل استعمال کرنے کے بعد حرکت کم کرنی چاہیے تاکہ اس مسہل دوا کی قوت تاثیر کمزور نہ ہو جائے۔ چنانچہ ایسا کمزور مسہل بنفشہ ایک تولہ اور شکر ایک تولہ کا جوشاندہ ہے، جس کو ایک پاؤ پانی میں پکایا جائے۔ بعد چھان کر پی

لیا جائے۔ شیخ بوعلی سینا کا مجوزہ مسہل مبارک کس قدر مفید ہو سکتا ہے؟ اس سے مریضان قبض بخوبی پی لیتے ہیں اور اس کی منفعت کا لطف وہی خوب جانتے ہیں۔ ناظرین ضرور استفادہ حاصل کریں۔ وہ دیکھیں کہ ان کی ملکی پیداوار ہی ان کی حیات مستعار کی حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور طرۂ امتیاز یہ کہ "نوز فروٹ سالٹ" کی گراں بار بیش قیمت شیشی سے یہ ہمارا ارزاں رافع قبض دوا جو بالا امتیاز شہر ہر جگہ دستیاب ہو سکتی ہے ۔

اگر قبض کثرت بلغم سے ہو۔ اور آنتوں میں قراقر (گڑگڑاہٹ) ہو۔ تو جوارش کمونی ۷ ماشہ اول کھا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۴ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پی لیا کریں۔ یا معجون سناء مکی ۷ ماشہ روزانہ رات کو سوتے وقت کھا لیا کریں۔ یا پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ مصری ۲ تولہ انجیر زرد ۵ عدد جوش دے کر پی لیا کریں۔ اگر مذکورہ تدابیر سے بلغم کا تنقیہ تام نہ ہوا ہو۔ تو بادیان ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ خشک مرچ ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ مغز املتاس ۴ تولہ۔ پانی تازہ ایک سیر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ چھان کر نوش کریں۔ اور پیتے وقت شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اوپر سے داخل کریں۔ انشاء اللہ بلغمی مواد کلیتہً جسم سے خارج ہو کر پیٹ صاف ہو جائے گا۔ اس دن غذا میں مونگ کی نرم کھچڑی اجابتوں کے بعد کھلائیں ۔

بعض دفعہ قبض کے ہمراہ نفخ بھی ہو جاتا ہے اور پیشاب۔ پاخانہ تک بند ہو جاتا ہے۔ تو ایسی صورت میں پشک موش (چوہے کی مینگنیاں) ۶ ماشہ۔ ایلوا ۶ ماشہ عرق گلاب میں پیس کر نیم گرم پیڑو پر لیپ کریں۔ گھنٹہ بھر کے بعد پیشاب پاخانہ ہو کر پیٹ صاف ہو جائے گا ۔

حب قبض کشا۔ رحمتہ اسقمونیا ۲ ماشہ صبر زرد ۴ تولہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ میں ۳ شبانہ روز تر رکھیں بعدہٗ مصطگی ۳ ماشہ۔ تربد سفید ۶ ماشہ۔ رب السوس ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ بسفائج ۳ ماشہ کوٹ چھان کر عرق گلاب مذکور میں ملا کر گولی کر کے بقدر دانہ نخود گولیاں تیار کریں۔ خوراک ۲ سے ۳ گولیاں تک ہمراہ شیر گرم دودھ کے نوش کریں ۔

اکثر قبض شدید ہو جاتا ہے۔ اور انیما (حقنہ) کرنے کی ضرورت واقع ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں نمک طعام ۳ ماشہ۔ صابون دیسی ایک تولہ۔ روغن بید انجیر تولہ ایک سیر پانی میں جوش دے کر اور یہ ملا کر حقنہ کریں۔ حقنہ سے جب اجابت صاف ہو جائے۔ تو تقویت کے لئے دوا المسک معتدل کھلائیں ۔

نوٹ:۔ حقنہ کرنے کے بعد مریض کو چاہیئے کہ آرام سے لیٹا رہے تاکہ حقنہ کا عمل بخوبی ہو جائے۔ حقنہ کے لئے وقت — ابن سیناؒ کے نزدیک حقنہ کے لئے مناسب اوقات کا تذکرہ بایں الفاظ کلیات قانون کے باب "استعمال" میں موجود ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وافضل اوقات الحقنہ برد الهواء (مطلب) درست وقت حقنہ کرنے کا ٹھنڈی ہوا والا وقت ہے۔ یعنی صبح و شام کے دونوں سرد اوقات میں حقنہ کرنا چاہیئے تاکہ طبیعت کرب و اضطراب سے محفوظ رہے —

حقنہ کرنے کی ترکیب —

مریض کو بائیں کروٹ لٹا کر اس کے بائیں پاؤں کو دراز کریں۔ اور سیدھا پاؤں سکیڑ کر پیٹ کی طرف لے آئیں۔ اور محقنہ (انیما) داخل مقعد کریں۔ اس صورت سے دوا آسانی چڑھ جاتی ہے۔ یا چت لٹا کر بھی حقنہ کیا جا سکتا ہے ۔

پرہیز:۔ ایسے مریضوں کو غلیظ نفاخ دیر ہضم اغذیہ و اشربہ۔ زیادہ چرب اور مرغن غذائیں۔ ترک کر دینی چاہئیں۔ نخود۔ ماش کی دال۔ اروی۔ آلو۔ شکر قند۔ میدہ کی روٹی۔ پوریاں۔ بازاری باسی شیرینی ہرگز نہ کھائیں ۔

غذا :- سریع الہضم و لطیف انڈے واشوربا۔ بکری مرغ اور دیگر طیور کے اطراف دہاتہ۔ پاؤں یعنی گوشت کے شوربہ میں روٹی خوب ترکرکے کھائیں۔ کدو۔ پالک۔ چولائی تورئی۔ ٹماٹر نہایت مفید غذا ہیں۔ فواکہات میں سے خربزہ انگور۔ طیور (جوکہ ملین و مدر بھی ہے) سنگترہ۔ امرود۔ آلو بخارا۔ آلوچہ۔ آلو بقدر ضرورت تناول کرسکتے ہیں۔ روٹی بغیر چھنے آٹے کی پکا کر کھایا کریں۔ بھوک خوب لگے تو کھائیں۔ اور اگر بھوک باقی ہو۔ تو کھانا ترک کردیں۔ یہ ایک نہایت مفید تدبیر ہے ✦

ضعف باہ

از حکیم مولوی محمد عزیز الاسلام صاحب صدیقی

صحیح مجامعت اعضائے رئیسہ کی صحت پر موقوف ہے۔ اسی وجہ سے نعوظ میں بدن کی صحت اور اعضائے رئیسہ اور اعضائے منی کی قوت اور منی کی زیادتی ضروری ہے۔ اکثر معالجین اعضائے رئیسہ کا خیال نہیں کرتے۔ اسی لئے ادویہ کا نفع ظاہر نہیں ہوتا۔ تقویت باہ میں ہمیشہ غذا۔ سے متعلق ہے۔ اطباء نے ضعف باہ کی دو قسمیں کی ہیں۔ ایک تو یہ کہ شہوت ضعیف ہوجائے۔ دوسرے یہ کہ عضو۔ خاص ڈھیلا ہوجائے اور ان دونوں قسموں کے بہت سے اسباب ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔ ضعف شہوت کے اسباب ضعف بدن۔ قلت منی۔ سکون منی۔ ترک جماع۔ قلت نفخ و ریح۔ اور نیز یہ ضعف اعضائے رئیسہ و شریفہ۔ استرخائے عضو۔ کے اسباب۔ ضعف بدن۔ ترک جماع۔ قلت نفخ و ریح۔ سردی اعصاب جلق۔ سوزاک۔ آتشک ✦

علامات :- اگر ضعف باہ۔ ضعف بدن اور کمی غذا کے سبب سے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ بدن نحیف اور قوت ضعیف اور رنگ زرد ہوگا۔ اور اس سے پیشتر غذا۔ میں کمی ہوئی ہوگی۔ اور اگر ضعف باہ قلت منی کے سبب سے واقع ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ انزال کے وقت منی کم خارج ہوگی۔ اگر منی کی قلت بسبب حرارت آلات منی کے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ منی رقیق یا غلیظ اور زرد ہوگی۔ اور انزال جلد ہوگا۔ اور سرد اشیاء سے نفع ہوگا اور عضو کی عروق ابھری ہوئی اور خصیتین ڈھیلے ہوں گے۔ اور اگر بسبب خشکی آلات منی کے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ منی غلیظ ہوگی اور بمشکل خارج ہوگی۔ اور مرطبات کے استعمال سے فایدہ ہوگا۔ اور اگر بسبب رطوبت آلات منی کے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ منی رقیق اور قضیب سست اور قارورہ غلیظ اور سفید ہوگا۔ اور مجففات کے استعمال سے فایدہ ہوگا۔ اور اگر بسبب سردی آلات منی کے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ منی بہت غلیظ اور منجمد ہوگی۔ اور اگر دو کیفیتوں کے جمع ہونے سے ہو یعنی برودت اور یبوست یا برودت اور رطوبت یا حرارت اور یبوست مجتمع ہوں۔ تو ان کی علامات بھی مرکب ہوں گی مگر حرارت اور رطوبت کے جمع ہونے سے منی میں نقصان نہیں آتا۔ اگر ضعف باہ سکون منی یعنی منی کی حرکت نہ کرنے کے سبب سے جیسا کہ چرس۔ افیون۔ بھنگ وغیرہ پینے والوں کو ہوتا ہے۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ انزال دشواری سے ہوتا ہے۔ اور منی غلیظ کثیر المقدار خارج ہوتی ہے۔ اور ابتدا میں پورا نعوظ نہیں ہوتا۔ مگر دخول کے کچھ دیر بعد نعوظ قوی ہوجاتا ہے۔ اور اگر ضعف باہ ترک جماع کے سبب سے ہو تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ احتلام کم ہو اور جماع سے نفرت حاصل ہو۔ اور مدت دراز سے جماع کا اتفاق نہ ہوا ہو۔ اور اگر ضعف باہ قلت نفخ و ریح کے سبب سے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ بدن قوی ہو۔ اور اعضاء صحیح و سالم ہوں اور نفخ کم ہو۔ اور نفاخ چیزوں سے نفع محسوس ہو۔ اور اگر ضعف باہ اعضائے رئیسہ و شریفہ اور دماغ وغیرہ کے سبب سے

ہو مثلاً خیال کرے۔ کہ میں جماع پر قادر نہ ہونگا اور شرم وغیرہ سے متاثر ہو۔ تو علامات ظاہر ہیں۔ اور اگر ضعف باہ اعضائے رئیسہ شریفہ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ وگردہ کے سبب سے تو علامت یہ ہے کہ ضعف قلب میں نبض ضعیف اور خفقان ورعشہ ہوتا ہے اور جماع کے بعد غشی کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور شرم و خوف اور اندیشہ بھی ضعف قلب کے خواص ہیں۔ بہت اور علامات ضعف دماغ کی یہ ہیں۔ کہ خیالات پریشان ہوتے ہیں اور جماع میں لذت کم ہوتی ہے۔ ضعف معدہ و جگر و گردہ کی علامات بھی ظاہر ہیں۔ اور اگر ضعف باہ بسبب استرخائے عضو۔ اور سردی عضو تناسل کے ہو۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ منی رقیق کثیر المقدار اور بسہولت بلا انتشار خارج ہوتی ہے۔ اگر جلق کے سبب سے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ قضیب کی جڑ پتلی ہو جاتی ہے۔ اور قضیب میں لاغری اور اس کے اعصاب میں سستی اور بیچ میں کجی آ جاتی ہے۔ اگر سوزاک یا آتشک کے سبب سے ہو۔ تو اس کی علامتیں بھی ظاہر ہوں گی ؛

علاج :- اگر ضعف بدن اور کمی غذا کے سبب ہو۔ تو عمدہ مرغن غذا مثلاً گوشت مرغ جوان۔ گوشت حلوان۔ زردی بیضہ نیم برشت اور شیر برنج وغیرہ دی جائیں۔ اور جماع سے پرہیز کریں۔ اگر قلت منی کے سبب ہو۔ تو سوء مزاج کی تعدیل کریں یعنی اگر سردی کے سبب ہو۔ تو گرم چیزیں معجون فلاسفہ لبوب کبیر وغیرہ دی جائیں۔ اور غذا میں انڈے کی زردی اور تیتر بٹیر وغیرہ کا شوربا دیں۔ اور گرم روغن کی مالش کریں۔ اور اگر گرمی کے سبب ہو۔ تو سرد چیزیں مثلاً دودھ۔ دہی۔ شیرہ تخم خرفہ وغیرہ پلائیں۔ اور غذا میں گوشت سبزی کے ساتھ دیا جائے۔ اور خالص سبزیاں دی جائیں۔ اور خصیتین کو روغن بنفشہ سے چرب کریں۔ اور اگر خشکی کے سبب سے ہو۔ تو مرطبات کا استعمال کریں۔ اور بدن پر روغن کی مالش کریں۔ اور غذا میں دودھ اور چوزہ مرغ دیں۔ اور اگر رطوبت کے سبب ہو۔ تو خشک چیزیں مثلاً زیرہ۔ دارچینی وغیرہ کھلائیں۔ اور غذا میں بھنا ہوا گوشت اور کباب وغیرہ دیں۔ اور گرم خشک طلاء استعمال کریں اور اگر دو کیفیتوں کے اجتماع سے ہو۔ تو اس کے مناسب علاج کریں۔ اگر سبب باہ سکون منی کے سبب سے ہو تو ادویہ گرم اور منی کو ہیجان میں لانے والی اور حدت و لذع پیدا کرنے والی دیں۔ جیسے معجون زرعونی وغیرہ استعمال کریں۔ اگر ضعف باہ ترک جماع کے سبب سے ہو۔ تو اغذیہ باہیہ انڈے کی زردی، مچھلی تازہ گوشت مرغ وغیرہ کھلائیں۔ اور جماع کے حالات سنیں و دیکھیں اور خوبصورت۔ خوش آواز عورتوں کا گانا سنیں۔ اگر ضعف باہ بوجہ نفخ و ریح کے سبب سے ہو۔ تو ادویہ و اغذیہ باہیہ جیسے پیاز نخود۔ باقلا۔ گوشت مرغابی وغیرہ کھلائیں۔ اور سبب کو دریافت کرکے اس کے موافق تدارک کریں۔ اور گرم روغنوں کی مالش کریں اور اگر گرمی و خشکی کے سبب ہو۔ تو سرد و تر چیزوں کا استعمال کریں اگر ضعف باہ امور وہمیہ کے سبب سے ہو۔ تو خیالات فاسدہ کو جس طرح ممکن ہو۔ دور کریں۔ اور دل و دماغ کی تقویت کریں اگر ضعف باہ بسبب استرخائے عضو اور سردی اعصاب کے ہو۔ تو شل فالج کے علاج کریں۔ اور خوشبودار تیلوں کی مالش کرائیں اور خوشبودار چیزوں کا سونگھنا مفید ہے۔ اور اس قسم میں ٹھنڈا پانی عضو پر ڈال کر امتحان کریں۔ اگر عضو سکڑ جائے۔ تو علاج پذیر ہے۔ ورنہ لاعلاج ہے۔ اگر جلق کے سبب سے عضو خاص میں استرخا واقع ہوا ہو۔ تو اول ایسی دوائیں لگائیں۔ جس سے ورم پیدا ہو کر رطوبت جاری ہو جائے۔ بعدہٗ گرم اور مقوی طلا اور ضمادات کا استعمال کریں۔ اگر ضعف باہ اعضائے رئیسہ شریفہ کے سبب ہو۔ تو عضو ماؤف کی اصلاح کریں ؛

نسخہ جات معمول مطب

(۱) پستہ عوک۔ پستہ شیرزد۔ مغز سر گنجشک نر ہر ایک ۲ تولہ۔ [illegible] جوز بوا۔ قرنفل۔ جاوتری۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ بزر البنج سفید۔ [illegible] کنیر سفید۔ عاقرقرحا۔ تخم بتورہ۔ دارفلفل ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر روغن کنجد میں ملا کر آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کریں اور [illegible] روغن نکال کر بقدر ضرورت عضو پر مالش کریں اور [illegible]

(۲) بیر بہوٹی۔ ثعلب مصری۔ تخم گاجر۔ خراطین [illegible] ہر ایک [illegible] لے کر باریک کر کے اول کھا کر اوپر سے شیر گاؤ بقدر ضرورت [illegible]

(۳) ثعلب مصری۔ بیر بہوٹی۔ تخم گزر۔ [illegible] ایک ماشہ باریک پیس کر اول کھائیں (ملاحظہ [illegible])

مجربات

از جناب حکیم پنڈت سری نارائن صاحب شرما

(۱) تریاق الاطفال نمبر ۱ (صفت) طباشیر ۔ دانہ الائچی سفید ۔ زرد ورد ۔ مصطگی رومی اصلی ہموزن کوٹ چھان کر مصری ہموزن ادویہ ملاکر ایک شیشی میں بھر لیں ۔ بس تیار ہے ✦

فوائد :۔ یہ سفوف شربت بنفشہ کشمیری میں ایک تا ۲ ماشہ دن میں تین مرتبہ چٹانا ایک سے تین سال کی عمر کے بچے کے لئے ہر قسم کے بخار کے لئے مفید ہے ۔ اگر اسی سفوف کو شربت انار میں اسی مقدار سے دن میں تین مرتبہ چٹایا جائے ۔ تو بچوں کے اسہال کے لئے نافع ہے ۔ بچوں کے دانت نکلنے کے ایام میں اگر پتلے اسہال آرہے ہوں ۔ تو ہر خوراک میں بسمتھ سب نائٹراس ۲ رتی شامل کرکے چٹائیں ✦

(۲) تریاق اطفال نمبر ۲ (صفت) طباشیر ۳ ماشہ دانہ الائچی سفید ۳ ماشہ ۔ کپور کچری بریان ۳ ماشہ ۔ مصری ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں ۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں ✦

فوائد :۔ یہ سفوف ۴ رتی سے ایک ماشہ تک حسب عمر شربت انار اصلی میں ملاکر چٹائیں ۔ بچے کی قے ۔ ابکائیوں اور دست روکنے کے لئے مفید ہے ✦

(۳) تریاق اطفال نمبر ۳ (صفت) طباشیر ایک تولہ تربد اکبرآبادی موصوف ۶ ماشہ ۔ زنجبیل بے ریشہ ایک تولہ ۔ مصری ہموزن ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ✦

فوائد :۔ بچے کی قبض میں یہ سفوف ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ماں کے دودھ میں ملاکر چٹائیں ۔ اور خونی پیچش میں شربت انار میں ملاکر چٹائیں ✦

(۴) حب تریاق الاطفال نمبر ۴ :۔ طباشیر یشب سبز ۔ زہر مہرہ خطائی اصلی ۔ قلب الحجر ۔ مروارید ناسفتہ گل نیب ہر ایک ۳ ماشہ ۔ زرد ورد ۔ خوب کلاں ہر ایک ۲ ماشہ شامل کرکے معجون بنالیں ۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ دودھ ✦

(۵) ست سلاجیت ۔ جند بید ستر ۔ درونج عقربی ہر ایک باریک کرکے شہد خالص قدر حاجت میں حب بقدر مونگ باندھیں اور سایہ میں خشک کرکے نگاہ رکھیں ۔ خوراک ایک گولی ✦

(۶) ست سلاجیت ۳ ماشہ ۔ مشک خالص ۔ جاوتری ۔ ہر ایک ماشہ ۔ بیر بہوٹی ۳ ماشہ لے کر باریک کرکے شیرہ گڑ بقدر ضرورت میں حبوب بقدر مونگ باندھ کر سایہ میں خشک کرلیں خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ ✦

(۷) مشک خالص ۲ ماشہ ۔ جاوتری ایک ماشہ ۔ زعفران ۔ ادویہ لے کر باریک کرکے شربت بنفشہ قدرے حاجت میں حب بقدر مونگ بنالیں ۔ اور سایہ میں خشک کرلیں ✦

(۸) خراطین مصفیٰ ۔ ستاور ہر ایک ۲ ماشہ ۔ ثعلب مصری ۔ تخم گاؤزبان ہر ایک ایک ماشہ لے کر ادل کھائیں اوپر سے دودھ ...

(بقیہ صفحہ ۲۶) اوپر سے شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۔ شیرہ مغز تخم دانہ ہر ایک ۶ ماشہ تازہ پانی ۱۵ تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں ۲ تولہ ملاکر پلائیں ✦

(۴) سنبل الطیب ۔ عاقرقرحا ۔ کباب چینی ۔ بیر بہوٹی ۔ ستاور ۔ بہمن سفید ۔ خولنجان ۔ جاوتری ۔ دارچینی ۔ بہمن سرخ ۔ ثعلب مصری ۔ شقاقل مصری ۔ تخم تمر ہندی مقشر ۔ تخم سرواری ۔ بہمنہ تخم گندنا ۔ تخم شلغم ۔ تخم پیاز ۔ درونج عقربی ۔ پھلی ببول ۔ تخم اسپست ۔ الائچی خرد ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک پیس کر نگاہ رکھیں ۔ مربی ادرک ۔ مربی آملہ بنارسی ۔ مربی شلغم ۔ مربی ہلیلہ ۔ پستہ ہر ایک ۵ تولہ لے کر عرق بادیان میں پیس کر پارچہ میں چھان کے قند سفید ایک سیر شیرہ مغز پنبہ دانہ میں ڈال کر قوام کرکے ادویہ سفوف بالا اس میں ملاکر افیون خالص ۔ ورق نقرہ ۔ ... جند بید ستر ۔ ... ہر ایک ۱ ماشہ

ورق نقرہ ۲۵ عدد۔ ورق طلاء ۲ عدد۔ ان سب کو کوٹ چھانکر کھرل میں ڈال کر عرق گلاب۔ آتشہ سے ایک ہفتہ متواتر کھرل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ ۱۰ آثار عرق گلاب خرچ ہو جائے پھر اس کی گولیاں بقدر جوار بنالیں ؛

فوائد:۔ یہ گولیاں بچوں کے جملہ امراض خصوصاً سوکھا مسان میں تریاق کا کام دیتی ہیں ؛

از جناب حکیم فصیح الدین صاحب چغتائی

(۵) معجون برائے مالیخولیا (صفت) مروارید ناسفتہ کہربا۔ لاجورد مغسول۔ زہر مہرہ سائیدہ ہر ایک ۴ ماشہ صندل سفید۔ گل گاؤزبان کشنیز خشک مقشر۔ گل نیلوفر۔ مغز تخم کدو مغز تخم خیارین۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر۔ غنچہ گل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ۔ عنبر اشہب۔ مشک طین مختوم ہر ایک ۶ ماشہ سرخ۔ آب سیب شیریں۔ آب زرشک ہر ایک ۹ تولہ ۴ ماشہ۔ نبات سفید ۳۲ تولہ حل الرسم معجون بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ ؛

(۶) ایضاً (صفت) مروارید۔ کہربا۔ خولنجان۔ تخم کشنیز۔ آملہ مقشر۔ تخم سماق۔ اناردانہ۔ بادرنجبویہ۔ دارچینی۔ مصطگی الائچی خورد۔ طباشیر۔ سعد کوفی۔ زیرہ کرمانی مدبر بہ سرکہ۔ پوست اترج۔ ساذج ہندی۔ زرشک۔ بادیان۔ درونج عقربی۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ مشک۔ عنبر۔ ورق طلاء۔ ہر ایک نبات سفید ۹ تولہ ۴ رتی بدستور معجون بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ؛

(۷) فالج کا بہترین نسخہ (صفت) کچلہ مدبر ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دارچینی۔ جزبوا۔ بسباسہ۔ زنجبیل عود بلسان۔ عود ہندی۔ قرنفل۔ سعد کوفی۔ پوست آملہ۔ سنبل الطیب قاقلہ۔ شونیز۔ صندل سفید۔ زعفران۔ دار فلفل۔ رازیانہ ہر ایک عسل صاف سہ چند۔ خوراک ایک مثقال ؛

(۸) حب کچلہ برائے اختلاج (صفت) جدوار دارچینی۔ بسباسہ۔ عود صلیب۔ قرنفل ہر ایک ایک تولہ کچلہ مدبر ۳ تولہ حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ عرق بادیان ؛

(۹) سفوف برائے خدر (صفت) کچلہ کو آہنی توے پر اس قدر بریان کریں۔ کہ وہ سرخ ہو کر پھٹ جائے پھر مقشر کر کے ہموزن اجوائن ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ اور ایک گولی بوقت خواب کھلائیں ؛

(۱۰) حب دافع نزلہ (صفت) بذرالبنج۔ تخم کاہو تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک ۵ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ حبوب بقدر دانہ موٹھ بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ عرق گاؤزبان ؛

(۱۱) حب نزلہ (صفت) بذرالبنج۔ تخم کاہو۔ رب السوس صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مصطگی۔ کتیرا۔ شکر تیغال۔ آرد باقلا۔ مغز بادام افیون۔ زعفران۔ تخم خشخاش مساوی الوزن نبات سفید برابر حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک حب ؛

(۱۲) ہلاس نزلہ وزکام (صفت) شونیز مشوی ۶ ماشہ نوشادر ایک ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ سرکہ میں پیس کر پارچہ میں باندھ کر مریض کو سونگھائیں ؛

(۱۳) شیاف رمد (صفت) برگ نیم۔ برگ حنا کشنیز خشک۔ عنب الثعلب۔ بادیان ہر ایک ایک تولہ پانی میں خیساندہ اور جوشاندہ لے کر جب ½ حصہ پانی باقی رہے۔ صاف کر کے سفیدہ تولہ۔ نشاستہ ۱ ماشہ۔ چاکسو مقشر ۶ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ کتیرا ۲ ماشہ۔ انزروت مدبر ۲ ماشہ ملا کر سفیدی بیضہ مرغ اور آب مذکور سے سحق کر کے شیاف بنالیں۔ اور آنکھوں میں لگایا کریں ؛

(۱۴) سرخی چشم و خارش پلک (صفت) جست شگفتہ تولہ۔ شب شگفتہ ۲ ماشہ۔ زبد البحر ۲ ماشہ۔ شورہ قلمی صاف شفاف ایک ماشہ سحق بلیغ کر کے آنکھ میں لگائیں ؛

(۱۵) ضعف البصر (صفت) جست مکلس با افیون ۲ تولہ۔ چاکسو مقشر ۲ تولہ۔ فلفل ۵ ماشہ۔ تخم وسمہ۔ زبد البحر ہر ایک ۹ ماشہ۔ سرمہ سیاہ بآب ہفت لیموں سائیدہ ایک تولہ ان تمام اجزاء کا شیاف بنالیں ؛

(۱۶) ورم لہات ولوزتین (صفت) مازو۔ نرکچور۔ پھٹکری۔ نمک ہموزن لے کر سب کو خوب باریک پیس لیں اور مقام ورم پر لگائیں ؛

مکتوبات

کتاب لاجواب

مخلص علم حکمت زید حسنات سلام مسنون۔ کتاب لاجواب "دنیی طبی فارماکوپیا" مرسلہ آنجناب موصول ہوئی۔ جو در نایاب رسالہ الحکیم کے ذریعہ اہل فن و شائقین حضرات کو آپ کی مساعی جمیلہ سے مل رہے ہیں۔ اس کی داد و تحسین آب زر سے بھی لکھنا ممکن نہیں۔ الفاظ نہیں ملتے۔ کہ اس سال کے ایک ایک نسخہ کی تعریف کی جا سکے۔ بلکہ برس کی صعوبتوں اور محنتوں کو اٹھانے کے بعد بھی ہر مرض کے ایسے نایاب جواہرات نسخوں کی صورت میں ملنا امر محال ہی نہیں بلکہ دشوار ہیں۔ جس کو کہ صاحب مطب ہی سمجھ سکتے ہیں۔ ع

قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری

فجزاہم اللہ خیر الجزاء۔ والسلام مع الاکرام +

(حکیم عزیز احمد ناردی رجسٹرڈ اے کلاس کانپور)

عظیم الشان خاص نمبر

کرم بندہ جناب مینجر صاحب تسلیم۔ مزاج گرامی۔ امید کامل ہے۔ کہ آپ پروردگار عالم کے فضل و کرم سے مع متعلقین کے راضی خوشی ہوں گے سالنامہ کل مل گیا ہے۔ دیکھتے ہی بے ساختہ منہ سے واہ وا نکل گئی۔ واقعی آپ نے کاغذ پر کلیجہ نکال کر رکھ دیا ہے، گرانی کے اس دور میں جبکہ کاغذ کمیاب ہوتا جا رہا ہے ایسا عظیم الشان خاص نمبر نکالنا صرف آپ ہی کا کام ہے۔ شہید حکیم محمد فیروز الدین صاحب انجہانی کی متبرک روح آپ کے اس مجوزہ کارنامہ پر فخر محسوس کر رہی ہے۔ خدا آپ کی عمر دراز کرے۔ تاکہ آپ طب یونانی کی بیش از بیش خدمات انجام دیتے رہیں۔ خدا آپ کو اس کا اجر دیگا۔

"برگ سبز است تحفہ درویش"

کے مصداق میری دلی دعائیں قبول فرمائیے +

(آر۔ کے خوش دل صاحب)

اسم بامسمٰی نادر ذخیرہ

مکرمی عالی جناب حکیم صاحب السلام علیکم۔ آپ کا مرتبہ سالانہ نمبر الموسوم بہ طبی فارماکوپیا تھوڑے انتظار کے بعد بدست ہو کر باعث صد ہا مسرت ثابت ہوا۔ ماشاءاللہ کیا ایثار نفی ہے۔ گذشتہ سال قحط کاغذ کے زمانہ میں بھی رہنمائے عقاقیر کو شائع کر کے طبی دنیا پر ثابت کر دکھایا ہے۔ کہ ادارہ الحکیم جس قدر فنی خدمت کرنا اپنا نصب العین سمجھتا ہے۔ حتی المقدور اس پر عملی طور پر کامزن ہوتا ہے۔ چنانچہ الحکیم کے سابقہ سالانہ نمبر اس قول کے زندہ شاہد ہیں۔ اس سال بھی طبی فارماکوپیا شائع کر کے خریداران الحکیم کو عموماً اور تلامذہ الحکیم کو درحقیقت فی زمانہ دیگر قرابادینوں اور مروجہ مجربات کے رسالہ جات سے بے نیاز کر دیا ہے۔ شروع ہی سے امراض کے وہ مجرب المجرب نسخہ جات شائع کر دیئے ہیں۔ جن کو ایک معمولی ذہانت کا حکیم بھی نہایت آسانی سے تیار کر کے خلق خدا کو کھلے بندوں فائدہ پہنچا کر اپنے مطب کو چار چاند لگا سکتا ہے۔ یہی حال دیگر امراض کا ہے۔ ایسا کوئی مرض نہیں رہا۔ جس پر صدیوں کے مجرب المجرب اور ہزارہا حکماء کے تصدیق شدہ نسخے درج کئے گئے۔ ما سوا جملہ طبی خوبیوں کے ان نسخہ جات کی ترتیب میں ایسے سلیقہ سے کام لیا ہے جو ایک حکیم کی ذات گرامی سے ہو سکتا ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہونے کے علاوہ دوسو اٹھتر صفحات پر اس نادر ذخیرہ بنام طبی فارماکوپیا کو ختم کیا ہے۔ جو اسم بامسمٰی ہے۔ میرے خیال میں اس کا مطالعہ مبتدیوں کو حکیم اور حکیموں کو جملہ قرابادینوں اور مصنفین اسراری نسخہ جات سے بے نیاز کر دیگا

دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کے کاموں میں برکت دے۔ آمین ثم آمین ۔

(ابوالبرکات حکیم غلام محمد ناظم لاہوری)

ہدیہ تبریک

قمر شرافت بقراط دوران سعود فطرت احباب حکیم غلام محی الدین صاحب زاد شفقتہ۔ بعد سعادت آستانہ بوسی کے دست بستہ معروض ہوں۔ کہ جناب والا کا مرسلہ سالانہ نمبر "طبی دیسی فارماکوپیا" پہنچا جس کو دیکھ کر زبان سے بیساختہ یہ الفاظ نکلتے ہیں۔ کہ اقبال بلند باش تا دورہ مشتری محترم میں آپ کی ان مساعی جمیلہ کی کن الفاظ میں تعریف کروں۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ ناطقہ سر بگریباں خامہ انگشت بدنداں ہے۔ جم تسطیر قلم میں برگ نکلتے ہیں لکھنا بار ہوتا ہے۔ ہاتھ۔ پاؤں پھول جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ رب العزت آپ اپنے طبی شمس کو آسمان ادب طب پر تا دورہ مشتری درخشندہ فرما کر آپ کی علمی کرنوں سے ہم کو ضیا بار فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین ۔

(حکیم سلطان محمود خاشع)

دیسی طبی فارماکوپیا حکمت کے موتی

کرمی جناب حکیم صاحب زاد لطفہٗ۔ السلام علیکم۔ مزاج شریف آپ کا بھیجا ہوا سالانہ نمبر "دیسی طبی فارماکوپیا" مطالعہ سے گذرا۔ آپ کی مساعی اور خدمت فن خود ہی شہادت دیتی ہے۔ کہ اس قحط القرطاس زمانہ میں بھی آپ کی موجزن طبع نے کمال کر دکھایا۔ جس کی مثال کہیں بھی نظر نہیں آتی۔ اس پر طرہ یہ کہ چندہ بھی بہت کم ہے یعنی اس لحاظ سے کہ نسخہ جات مجرب صحیح اور آزمودہ ہیں۔ جن سے ہر شخص استفادہ کر سکتا ہے۔ سائز بھی نہایت عمدہ ہے سچ تو یہ ہے۔ کہ آپ نے حکمت کے موتی لٹا دیے ہیں اور اگر اسے دیسی طبی فارماکوپیا یا حکمت کے موتی کہا جائے تو ٹھیک ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ شیدائے فن حکیم محمد

فیروز الدین مرحوم کے لگائے ہوئے پودے کو ہمیشہ سرسبز شاداب رکھے۔ اور آپ کو اس سے بھی زیادہ خدمت فن کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین ۔ (حکیم فضل حسین حیدر پت)

جلسہ مباحثہ اور دعوت عصرانہ

جمعیت مجالس اطباء پنجاب نے اپنے اجلاس زیر صدارت حکیم غلام محی الدین صاحب چیف ایڈیٹر الحکیم میں امسال بھی یوم اجمل منانے کا فیصلہ کر کے حسب ذیل پروگرام تجویز کیا ہے۔ یہ جلسہ ۱۲ جنوری کو صدر الاطباء حکیم محمد الیاس خاں صاحب دہلوی صدر جامعہ طبیہ جنرل سکرٹری کل ہند ویدک و یونانی طبی کانفرنس کی صدارت میں بمقام ایس پی ایس کے ہال لاہور میں منعقد ہوگا۔ جو ۱۰ بجے صبح سے ۱ بجے اور شام کو ۶½ بجے سے رات کے ۱۰ بجے تک رہیگا۔ جلسے میں پنجاب کے اکابر اطباء اور رہنمایان فن عوام کی فلاح و بہبود۔ دیسی علاج کے فروغ اور طبابت پیشہ حضرات کے تحفظ حقوق پر تقریریں فرمائینگے۔ لہٰذا۔ کی رجسٹری کے مسئلہ پر مناظرے کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں رجسٹریشن کے تاریک و روشن پہلوؤں پر ممتاز اطباء اظہار خیال فرمائینگے۔ یونانی طبیب وید۔ ہومیو پیتھک فریش مسیحی [illegible] کے حامل اور ڈاکٹر حضرات اپنے اپنے فن کی افادیت پر تقریریں کرینگے شام کو چار بجے جناب نیر واسطی صاحب صدر محترم کے اعزاز میں معزز مہمانوں کو دعوت عصرانہ پیش کرینگے اسی دن ۳ بجے [illegible] میں جمعیت کے عام ارکان کے اجلاس میں سال نو کے لئے عہدیداروں کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ بیرونجات کے اطباء طبی مجالس اپنے نمائندے اور ڈیلیگیٹ اس اجتماع میں شرکت کے لئے بھیجیں۔ تاکہ ان کے مشورے سے طب اور اطباء کے مفاد کے لئے لائحہ عمل بنایا جائے۔ اور پنجاب میں طبی سرگرمیوں کا از سر نو آغاز کیا جائے۔ نمائندہ حضرات سے فیس نمائندگی ایک روپیہ مقرر کی گئی ہے دیگر حضرات کا داخلہ بلا ٹکٹ ہوگا۔ ڈیلیگیٹ اور نمائندہ حضرات کی خوراک کا انتظام جمعیت کے ذمہ ہوگا۔ براہ کرم اپنی تشریف آوری سے صدر دفتر کو ایک ہفتہ قبل اطلاع دیں۔ توقع ہے کہ اہل [illegible] اس اجتماع میں حصہ لے کر احساس فن کا ثبوت دینگے۔

حکیم عبدالمجید [illegible] جنرل سکرٹری [illegible]

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنے فی سوال مقرر ہے۔ لیکن سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے۔ وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش۔ طویل اور عام امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال درج نہیں کیا جائے گا (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینے میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اور اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں +

(مینیجر)

۱ ۔ میرے ایک دوست کی لڑکی جس کی عمر ۹ سال ہے۔ جسمانی کمزوری میں مبتلا ہے۔ قوت کلم اور قوت دماغیہ بہت کمزور ہیں۔ اکثر سستی رہتی ہے۔ بدبو غوث بہت کرتی ہے۔ لہذا حکمائے کرام اس معصوم بچی کے حال پر رحم فرماکر ایسا مجرب علاج تحریر فرمائیں گے کہ یہ تمام نقائص رفع ہو کر مریضہ تندرست ہو جائے + (۲۶۰۷۶)

۲ ۔ مریض عمر ۵ سال۔ حار مزاج۔ گرم اشیاء کے استعمال سے تکلیف ہوتی ہے۔ عرصہ ایک سال سے پیشاب گرم اور زرد رنگ کا آتا ہے۔ جلن سی رہتی۔ اور عضو خاص کے منہ پر مواد آتا ہے۔ اور چیپ سے سوراخ بند ہو جاتا ہے۔ پیشاب رک کر پھر ایک دھار ہو جاتی ہے۔ اور خیزش تندی ہوتے وقت عضو خاص کے نصف حصہ میں پیشاب کی نالی میں بہت ہی تھوڑی سی نیز نس کھنچ جاتی اور درد کرتی ہے۔ خیزش موقوف ہونے پر عضو کو دبانے سے منہ پر زرد رنگ کا قطرہ آ جاتا ہے۔ اس سے پہلے بھی یہ سوال ۱۵۳۲ کے ماتحت الحکیم بابت ماہ جون ۱۹۴۰ء میں شائع کرایا گیا تھا۔ اور اس کے جواب میں جو نسخہ جات تحریر ہیں ان کے استعمال سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لہذا حذاق کرام تمام حالات پر غور کر کے کوئی ایسا مجرب علاج تحریر فرمائیں۔ کہ یہ تمام شکایات نیست و نابود ہو جائیں + (خریدار ۱۰۷۸۰)

۳ ۔ مریض عمر ۲۲ سال۔ جب وہ گرم پانی سے غسل کرتا ہے تو ... ہو کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ہاتھ۔ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ ... کی پتلیاں ترچھی ہو جاتی ہیں۔ ایک گھنٹہ بعد پانی ... سر پر ڈالنے سے ہوش آتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے کوئی شکایت نہیں ہوتی۔ تکلیف ۸ سال کی عمر سے ہے ... [illegible] ... کے حال پر خاص توجہ فرماکر کوئی مجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۵۱۷۶)

۴ ۔ مریض بعمر ۵۳۔ مزاج گرم عرصہ ۶ سال سے درد کمر میں مبتلا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بے حد کمزور ہو گیا ہے۔ کمر کسی قدر جھک گئی ہے۔ آج کل بائیں ٹانگ کے گھٹنے میں۔ بائیں ٹانگ کے ساتھ کے جوڑ میں۔ دائیں کندھے اور گردن کے پچھلے حصہ میں زیادہ درد رہتا ہے۔ گردن کی پچھلی نسیں بہت اکڑی رہتی ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ گردن کو پچھلی طرف یا پہلو کی طرف بھی نہیں موڑ سکتا۔ سر بہت بھاری رہتا ہے۔ پٹھے بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ گرم۔ ترش اور ثقیل اشیاء ہضم نہیں ہوتیں معدہ بہت کمزور ہے۔ قبض کی سخت شکایت ہے۔ کئی حکیموں اور ڈاکٹروں کا علاج کرایا گیا۔ لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ لہذا حذاق کرام براہ کرم مجرب اور مفید نسخہ تحریر فرماکر ممنون فرمائیں + (ایک خریدار)

۵ ۔ مریض عمر ۳۰ سال عرصہ تک مجلوق بعدہ کثرت مباشرت کا عادی رہا۔ صاحب اولاد۔ عرصہ دو سال سے نعوظ تقریباً مفقود ہے۔ یا برائے نام جس میں نرمی۔ کجی اور کوتاہی کے علاوہ بہت جلد غائب ہو جانے والا۔ دماغ زیادہ ماؤف ہے نسیان بے حد ہے۔ دیگر اعضائے رئیسہ بھی کمزور ہیں۔ کچھ عرصہ سے قبض رہتا ہے۔ جریان اور سرعت بکثرت ہے۔ بالمقابل عورت سے گفتگو اخراج مذی کا باعث ہوتی ہے۔ خیال سے بھی متواتر قطرات کا اخراج ہوتا ہے۔ سر اور کمر میں درد رہتا ہے۔ عرصہ ہوا کہ سوزاک ہوا تھا۔ یونانی علاج سے کوئی اثر نہیں رہا۔ وزن مریض ایک من اٹھارہ سیر ہے۔ اور بظاہر جسم تندرست ہے۔ لہذا جملہ حذاق کرام خصوصاً حکیم کریم بخش صاحب حکیم ... حسین صاحب۔ حکیم ... صاحب شدہ اور ساجد صاحب ...

خاص فرماکر اپنے ذاتی مجربات درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ✤
(خریدار ۲۶۴۳۴)

۶۔ مریض عمر ۴۱ سال۔ ۱۹۲۸ء سوزاک کا عارضہ ہوگیا تھا۔ جسے چندروز تارمسی پینے سے آرام ہوگیا۔ اب پھر مرض عود کر آیا ہے بہت علاج کیا۔ مگر فائدہ نہیں ہوتا۔ عرصہ ایک ماہ سے اب عضو خاص پر پھنسیاں ہوگئی ہیں۔ نیز فوطوں پر بھی آبلہ پڑکر بہت خارش ہوتی ہے۔ علاج سے کوئی نفع نہیں ہوتا۔ لہٰذا کہنہ مشق اور تجربہ کار اطبائے کرام براہ کرم مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ✤ (محمد ابراہیم)

۷۔ مریض عمر ۲۶ سال۔ شادی ہوئے عرصہ آٹھ سال کا ہوگیا ہے پانچ سال ہوئے سوزاک کا عارضہ ہوگیا تھا۔ جسے علاج سے آرام ہوگیا۔ کسی قسم کی کوئی شکایت باقی نظر نہیں آتی۔ البتہ اس کے بعد سے یہ شکایتیں بڑھ گئیں۔ بھوک کی کمی۔ اگر کوئی غذا کھائی جائے۔ تو وہ ہضم نہیں ہوتی۔ اس کے ڈکار شام تک آتے رہتے ہیں۔ معدہ میں ریاح کا جمع رہنا۔ پیٹ میں معمولی درد کا رہنا۔ معدہ میں پانی کا مشک کی طرح چھلکنا۔ معدہ کا دبانے سے آواز دینا۔ کام کاج سے سانس چڑھنا۔ دماغ کا بھاری رہنا مزاج کا چڑچڑاپن۔ تنہائی پسند۔ کثرت احتلام کا شکار۔ پیشاب کا چنگ سے آنا۔ سینے میں جلن کا رہنا پیشاب کے بعد کبھی کبھی پاخانے کے بعد لیسدار رطوبت کا نظر آنا۔ سرعت انزال۔ عام جسمانی کمزوری۔ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے۔ چہرہ کا رنگ زردی سیاہی مائل ہے۔ لہٰذا حکمائے ہند براہ کرم ان حالات پر توجہ فرماکر کوئی مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ✤
(صوفی عبداللطیف)

۸۔ مریض عمر ۷۰ سال عرصہ ۱۰-۱۵ سال سے پرمیہ کی شکایت میں مبتلا ہے۔ اور ۲۴ گھنٹہ میں ۱۰-۱۲ دفعہ پیشاب کرنا پڑتا ہے شوربہ اور گرم اشیاء کے استعمال سے کمی ہو جاتی ہے۔ پیشاب کرنے میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ عرصہ سات ماہ کا ہوا۔ کہ مریض مالابار کوٹاکل میں اپنے لڑکے کا کایا کلپ کرانے گیا تھا۔ ریل کے سفر اور وہاں چاول اور آلو وغیرہ (جو پرمیہ کو مضر ہیں۔ کھانے کی وجہ سے اور چار دن ریل میں سفر کی وجہ سے گرمی خشکی ہوگئی۔ اور آنتیں ادھر ادھر ہوگئیں۔ تب سے بہت کمزور ہوگیا ہے ہاضمہ خراب اور بدن کمزور اور خون صالح پیدا نہیں ہوتا۔ بدن کو تکان اور سردی محسوس ہوتی ہے۔ لہٰذا حاذق کرام خاص توجہ فرماکر کوئی مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ✤
(خریدار ۲۶۴۸۸)

۹۔ مریض عمر ۵۰ سال سے زاید۔ آلات ہضم وغیرہ کلی اعضائے جسمانی درست صرف چند ایک عوارض نمایاں ہیں۔ چہرہ کا رنگ کسی قدر برص کے مریض سے مشابہ۔ بلغم تمکین نوب۔ ناک کے نتھنے چند سال سے عموماً خشک رہتے ہیں زکام محسوس کرتا ہے۔ بلغم جب منہ سے خارج ہو۔ تو اس کا رنگ بالکل سفید چوٹی سر سے قدرے فاصلہ پر پچھلی طرف کھوپڑی پر عرصہ دو تین سال سے دو عدد شگاف نما گڑھے معلوم ہوتے ہیں مریض کو ہر سال ماہ اکتوبر میں ہاتھ کی ہتھیلیوں پر زیادہ اور پاؤں کے تلوؤں پر بھی جگہ جگہ خارش ہوکر پھنسی کی شکل اختیار کرلیتی ہے ان میں کبھی پسینہ کی طرح رطوبت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو بے حد تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ چونکہ مریض مزدور ہے۔ جس سے کام کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ عرصہ ۵-۶ سال کا ہوا کہ مریض کو ایک پہاڑی مقام پر گھاس کاٹتے بائیں ہتیلی کے کنارے پر ایک تنکہ چبھ گیا تھا۔ شاید اس گھاس پر کسی زہریلے سانپ کا اثر تھا۔ فوراً خون نکلا۔ اس کے بعد خارش شروع ہوگئی۔ جواب تک بدستور ہے ایک طبیب کے مشورہ سے ہاتھ کی پشت پر سینگیاں کھچوائیں۔ لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ لیکن سینگیوں کے لگوانے سے مریض کی بصارت کچھ کم ہوگئی۔ اکثر حکما گرمی و بادی کا غلبہ بتاتے ہیں۔ لہٰذا حذاق کوئی ایسا مجرب المجرب نسخہ تحریر فرمائیں۔ کہ ان تکالیف کا خاتمہ ہو جائے ✤ (خریدار ۲۳۳۶۶)

۱۰۔ مریض عمر ۲۸ سال۔ مندرجہ ذیل عوارض میں مبتلا ہے۔ عرصہ ۱۲ سال سے تمام جوڑوں میں درد اور پاؤں کے تلوؤں میں سوزش رہتی ہے۔ اور دونوں آنکھوں کے سامنے دس پندرہ منٹ تک اندھیرا آجاتا ہے۔ قبض بھی رہتا ہے۔ سر میں درد اور ناک سے پانی جاتا ہے۔ کبھی ناک کے ایک نتھنے میں سوزش شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے اس طرف کی آنکھ اور سر کے حصہ میں جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھ سے پانی جاتا اور چھینکیں بھی آنے لگتی ہیں۔ سر بھاری ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے مختلف دوائیں استعمال کی گئیں۔ لیکن فائدہ نہ ہوا۔ مجامعت کا خیال آتے ہی انزال ہو جاتا ہے۔ ذرا سے کام سے تکان ہو جاتی ہے جھکنے یا کھانسنے سے پیشاب کے دو چار قطرے نکل جاتے ہیں جسم میں حرارت اور کف پا میں سوزش معلوم ہوتی ہے سردی کے ایام میں نزلہ۔ دردسر۔ خفیف سا بخار اور درد شکم۔ درد پشت درد شانہ اور درد کمر رہتا ہے۔ تمن گلقند۔ دہی۔ چھاچھ ترش غذائیں۔ روغن ارنڈ۔ انڈ کا تیل وغیرہ مضر ہیں۔ چائے بیڑیاں اور سگریٹ کا عادی ہے۔ قبض کی صورت میں سفید قطرے خارج ہوتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ کبھی تلخ ہو جاتا ہے۔ بدن کے کسی حصہ میں جوئیں پڑ گئی ہیں۔ سر میں اکثر درد رہتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام مریض کے حال پر خاص توجہ فرماکر کوئی مجرب اور آسان علاج صفحہ الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ✤ (خلیل الرحمٰن)

۱۱۔ مریض عمر ۲۵ سال کو عرصہ ۱۲ سال [illegible] کی شکایات میں مبتلا ہے۔ ہر قسم کی [illegible]

بہت ادویات استعمال کرائے۔ مگر کوئی نمایاں فائدہ نہیں ہوا۔ تمام حکماء کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنے بہترین مجرب مستعمل و مفید علاج سے مطلع فرمائیں۔ مریض کا مزاج حار ہے۔ پاؤں اور ہاتھ کے تلوے ہر وقت پسینے سے تر رہتے ہیں۔

(راجہ رام)

۱۲۔ مریض عمر ۳۰ سال۔ شادی شدہ۔ دو بچوں کا باپ۔ عرصہ سات سال تک جلق میں مبتلا رہا۔ اور تمام اعصاب ضعیف ہوگئے ہیں۔ دھانے سے تمام بدن درد کرتا ہے۔ عضو خاص بھی نکما ہوگیا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام براہ کرم کوئی ایسا اندرونی و بیرونی استعمال کا نسخہ درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ مشکور ہونگا۔

(خریدار ۲۹۰۰۰)

۱۳۔ مریض عمر ۲۵ سال۔ شادی شدہ۔ بدن بالکل لاغر کم خون۔ ورم جگر۔ ضعف دل وغیرہ۔ دماغی کمزوری نسیان بے حد ہے۔ زیادہ کام کرنے سے طبیعت گھبرا جاتی ہے۔ زکام دائمی۔ سر میں درد۔ قبض مدت سے ہاضمہ خراب۔ پاخانہ کبھی خشک کبھی پتلا اور کبھی ہوتا ہی نہیں۔ مہینہ یا پندرہ یوم میں جلاب لینے سے تھوڑے عرصہ بعد پاخانہ آتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ کھانا بھی بالکل نہیں کھایا جاتا۔ پیاس شدت سے لگتی ہے۔ بعد طعام جب تک ۳۔ ۴ گلاس پانی نہ پیا جائے طبیعت بشاش نہیں ہوتی۔ مقوی غذائیں ہضم نہیں ہوتیں۔ اور مقوی غذاؤں سے احتلام ہو جاتا ہے۔ ویسے کبھی مہینہ میں دو تین احتلام ہو جاتا ہے۔ پیشاب گاہے مثل پانی کے گاہے زردی مائل ہوتا ہے۔ سردی میں سردی۔ گرمی میں گرمی بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ سردی کے موسم میں ہاتھ پاؤں سے ہر وقت پسینہ نکلتا ہے۔ ایام گرما میں قدرے قلیل پسینہ نکلتا ہے۔ ہاتھ پیر ہر وقت برف کی طرح ہر وقت ٹھنڈے رہتے ہیں۔ ایام سردی میں چہرہ پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی رہتی ہیں۔ اسی طرح ایام گرما میں یہ پھنسیاں نکلتی اور چہرہ کا رنگ کمی خون سے سیاہ ہو رہا ہے۔ قراقر و گرانی معدہ۔ زیادہ تر بعد طعام ناف کے اوپر پیٹ میں سینہ کی ہڈیوں کے قریب میٹھا میٹھا درد رہتا ہے۔ قریباً آدھ گھنٹہ تک اس کا دورہ رہتا ہے۔ ایک حکیم صاحب نے اختلاج قلب کی شکایت تجویز فرمائی۔ اور کہا کہ اگر قدرتی طریقہ پر ہو جائے۔ تو آرام ہو جائے گا۔ ورنہ ہماری دوا سے معذور ہونگی۔ لیکن مجھے عرصہ دراز سے تسلی نہیں ہوتی۔ علاج زیادہ تر ڈاکٹری کرایا گیا۔ مگر بے سود۔ لہٰذا حکمائے ہند و ڈاکٹر صاحبان کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ براہ کرم مجھ پر توجہ فرما کر مجرب المجرب اور سہل الحصول علاج مع پرہیز درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ بعد شفایابی صاحب نسخہ کی خدمت میں بطور نذرانہ مبلغ دس روپیہ پیش کروں گا۔

(خریدار ۲۶۲۸۱)

۱۴۔ مریض عمر ۲۲ سال۔ غیر شادی شدہ۔ ایک لڑکی سے عرصہ سے شادی کرنے کی خواہشمند تھی۔ مگر وہ ہمیشہ نفرت کرتا تھا۔ مگر تین ماہ کا عرصہ ہوا۔ کہ کسی ضرورت سے اس کے یہاں جانا ہوا۔ تب ہی سے اس کو پیٹ میں گرمی از حد محسوس ہونے لگی۔ کہ سرد سے سرد اشیاء کے استعمال سے اس کو تسکین نہیں ہوتی ہے۔ اندرونی حدت بہت بڑھ گئی ہے اور اب خلاف عادت اس کا طرز عمل یہ بھی ہوگیا ہے کہ اس لڑکی کی طرف حد سے زیادہ ہوگیا ہے۔ وحشت ہر وقت رہتی ہے۔ کسی کام کو جی چاہتا ہے۔ اور یہ کہتا ہے کہ میں نہیں بتا سکتا کہ قلب کی کیا کیفیت ہے۔ چند وجوہ کی بنا پر شادی خلاف مصلحت ہے۔ امکان ہے کہ اسے کوئی چیز کھلائی گئی ہے۔ لہٰذا جملہ حکمائے کرام اور عامل حضرات توجہ خاص فرما کر کوئی ایسا علاج یا عمل تحریر فرمائیں۔ کہ جس سے یہ تکلیف رفع ہو جائے۔

(خریدار ۳۸۴۲۶)

۱۵۔ بچہ عمر دس سال حسب ذیل عارضہ لاحق ہوا۔ یعنی چلنے پھرنے میں دقت محسوس ہونے لگی۔ رفتہ رفتہ نصف حصہ اسفل میں استرخاء پیدا ہو کر چلنا پھرنا ختم ہوا۔ دو سال کا عرصہ ہوا ہے۔ کہ نچلا دھڑ بالکل حرکت نہیں کرتا۔ البتہ ہاتھ سے پاؤں کو سیدھا یا الٹا کرنا ہو سکتا ہے۔ پاخانہ کی حالت میں بھی پاؤں کے بل بیٹھنا دشوار نہیں ہوتا۔ قبض و بدہضمی وغیرہ کی کوئی شکایت نہیں۔ اس حصہ کے نشو و نما میں کوئی فرق نہیں نمو کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ ہر قسم کے علاج بہت کئے۔ مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بلکہ مضر ہوا۔ اطبا و ڈاکٹر صاحبان کا کھلانے ہر قسم کا علاج کیا گیا۔ لیکن فائدہ نہیں۔ کیا حذاق کرام مریض کے حالات پر کامل غور فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(خریدار ۲۶۹۷۶)

۱۶۔ مریض عمر ۲۰ سال کو ستمبر ۱۹۳۸ء میں ٹائیفائیڈ بخار لاحق ہوگیا تھا جو فروری ۱۹۳۹ء یعنی پانچ ماہ کے بعد اترا۔ لیکن اس کا کھایا پیا ردی ہو کر بخارات دماغ کی طرف صعود کرتے ہیں۔ جس سے وہ مالیخولیا میں مبتلا ہوگیا۔ میں نے حکیموں اور ڈاکٹروں کا بہت علاج کرایا۔ حتیٰ کہ کایا کلپ اور مارفین بھی کرایا۔ لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ تین چار بار موسم سرما میں پہاڑ پر لے جانے سے روپیہ سے بارہ آنے فائدہ ہوا۔ مگر گذشتہ گرمی کے موسم میں لاہور کی رہائش سے پھر مرض زیادہ ہوگیا۔ لہٰذا حذاق کرام میں سے جن اصحاب کو ایسے مریضوں کے علاج کا تجربہ ہوا ہو۔ وہ مجھ سے خط و کتابت کریں۔

(خریدار ۲۹۴۸۲)

۱۷۔ شوگر (چینی)، پوٹاس، قلمی شورہ وغیرہ وغیرہ اسی قسم کی زہریلی اجزاء کی ملاوٹ سے ایسے معجون نما مصالحہ کی ضرورت ہے۔ جو کہ صابون کی طرح سانچہ میں ڈھل سکے۔ اور جلدی خشک ہونے کی اہلیت رکھتا ہو۔ آگ پکڑ لینے سے بے دود چنگاری دے۔ ساتھ ہی اس کا زہریلا اثر بھی قایم و دایم رہے۔ کم و بیش تین ماشہ کی مقدار میں کسی آلہ میں بند کر کے آگ دینے سے دھم کی آواز دے۔ واقف فن حضرات سے استدعا ہے کہ میرے اس اہم سوال پر دلی توجہ دے کر مجرب نسخہ تحریر فرمائیں تاکہ مجھے اپنے کام میں کامیابی ہو۔ اور آپ کو دعائے خیر سے یاد کروں ادویہ کے اوزان اور نام اردو زبان میں مفصل تحریر فرمائیں ۔

(خریدار ۲۴۵۲۴)

۱۸۔ ایک ایسا نسخہ درکار ہے۔ جس کے استعمال سے عورتوں کے چہرے سے ہر قسم کے داغ بجز چیچک مثلاً کیل۔ مہاسے۔ سیاہ چھائیاں وغیرہ مطلق نہ رہیں۔ اور چہرہ بالکل صاف ہو جائے لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مشکور ہوں۔ دعا گو رہونگا

(ایک خریدار)

۱۹۔ مجھے ہیضہ کے لئے مجرب المجرب نسخہ درکار ہے۔ جو قے اسہال تشنگی۔ کرب و بے چینی ہیضہ۔ احتباس بول و برد اطراف و سقوط نبض سب کے لئے اکسیر آسان اور مجرب المجرب ہو۔ لہٰذا حذاق خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار ۲۶۴۳۳)

۲۰۔ مجھے برتھ کنٹرول کے لئے ایک ایسا مجرب نسخہ درکار ہے۔ جس کے استعمال سے کسی قسم کی بیماری کا خدشہ نہ ہو، عورت اور اولاد کی صحت پر بھی کوئی اثر نہ پڑے۔ ایام ماہواری بھی باقاعدہ رہیں۔ لہٰذا حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار ۲۶۵۰۸)

۲۱۔ مشک خالص قسم اعلیٰ کی یقینی شناخت کیا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہو سکے۔ کہ مشک خالص ہے یا ناقص۔ لہٰذا ماہرین حکمائے کرام خاص طور پر توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں مشکور و ممنون ہونگا ۔

(خریدار ۲۴۶۷۴)

۲۲۔ مجھے آیۃ الکرسی کا عامل ہونے کی مفصل ترکیب درکار ہے تاکہ اسے جس کام کے لئے پڑھا جائے۔ وہ کام بحکم خدا ہو جائے۔ نیز میں ڈاکٹر ہوں۔ اور طب یونانی پڑھنا چاہتا ہوں۔ ایسا کالج بتایا جائے۔ جس میں کم از کم وقت لگے اور اگر ڈاکٹر کے لئے کوئی سہولت ہو۔ وہ بھی درج الحکیم فرمائی جائے ۔

(خریدار ۱۵۵۱۴)

۲۳۔ مجھے زیتون کی کرسی کی ضرورت ہے۔ جو ایک منیل کے برابر ہو۔ جو اصحاب مہیا فرما سکیں۔ مناسب قیمت سے اطلاع دیں مشکور ہوں گا ۔ (محمد نعیم)

۲۴۔ جملہ عامل اور کامل صاحبان کی خدمت میں عرض ہے میرے پاس دو تراکیب استخارہ کی ہیں۔ رات کو معلوم ہو کہ یہ کام ہوگا۔ یا وہ کام ہوتا نہیں ہے۔

(ترکیب) اول ۲ نفلوں کی نیت کر کے پڑھنا پہلی رکعت میں ایاک نعبد و ایاک نستعین اسی لفظ کو پڑھتا رہے۔ جو کام ہوگا۔ منہ دائیں طرف ہو جائے گا۔ جو نہیں ہوگا۔ تو منہ بائیں طرف ہوگا۔ اشارہ ہونے پر رکعت پوری کر دو۔ نمبر ۲ ترکیب بالا کے موافق ہے۔ اس میں جب اھدنا الصراط المستقیم آئے۔ اس کو پڑھتا رہے جب تک اشارہ اوپر کے موافق نہ ہو۔ منہ دائیں بائیں نہ ہوئے مہربانی سے اس کی اجازت دیں۔ بہت مشکور ہونگا ۔

نیز اگر کوئی صاحب **الودود** کے عامل ہوں۔ تو فی سبیل اللہ اجازت دیں ۔ (خریدار ۱۱۳۸۷)

۲۵۔ ایک خاتون پابند صوم و صلوٰۃ جس کا سوائے ذات خدا کے کوئی وارث نہیں اور اپنی تنگدستی کے رفع کرنے کے لئے بہت سے وظائف کر چکی ہے۔ لیکن تا حال کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ لہٰذا کاملان فن کوئی ایسا مجرب عمل تحریر فرمائیں۔ کہ بیچاری کو پیٹ بھر کر کھانا ہی ملے۔ بڑی دعا دے گی ۔ (خریدار ۲۴۳۱۶)

۲۶۔ مجھے رسالہ الحکیم اگست ۱۹۴۱ء اور دسمبر ۱۹۴۰ء کے ہر دو رسالہ جات مطلوب ہیں۔ جو اصحاب فروخت کرنا چاہیں مناسب قیمت پر خریدنے کو تیار ہوں ۔ (۲۰۱۴۰)

۲۷۔ مجھے ایسا عمل یا ترکیب درکار ہے۔ جس سے گائے کے دودھ سے مکھن زیادہ نکلے۔ اور ایک بیوہ عورت کا گذارہ ہوتا رہے۔ عامل حضرات خاص توجہ فرمائیں۔ کار ثواب ہوگا

(خریدار ۲۶۳۱۹)

۲۸۔ پائیوریا کا ایک ایسا نسخہ مطلوب ہے۔ جو پائیوریا کی ہر حالت میں ۹۵ فی صدی کامیاب ہو۔ بعد کامیابی صاحب نسخہ کی خدمت میں نذرانہ پیش کروں گا ۔ (ایک خریدار)

۲۹۔ کایا کلپ کا نہایت کامیاب نسخہ درکار ہے۔ جو سہل ہونے کے باوجود بےضرر ہو ۔ (ایک خریدار)

۳۰۔ ناظرین الحکیم میں سے جن اصحاب کو عضو رادہ خصیتین کے چھوٹا پن کا ۲۵ سال کی عمر تک پوری کامیابی سے علاج کرنے کا موقع ملا ہو۔ وہ اپنے نام و پتہ سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ چند ایک مایوس مریض ان کی جانب رجوع کریں ۔ (ایک خریدار)

تصحیح الحکیم بابت ماہ نومبر ۱۹۴۱ء صفحہ [illegible] [illegible] کی غلطی سے مصری درج ہو گیا ہے۔ ناظرین درست کر لیں [illegible]

Only title printed at the Co-op. Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-din.

رفیق الاطبا
بسلسلہ جدید
الحکیم لاہور
یادگار شہید فن
ایڈیٹر
حکیم غلام محی الدین چغتائی
رفیق منزل موچی دروازہ لاہور

الحکیم ماہنامہ فروری ۱۹۴۲ء مطابق محرم الحرام ۱۳۶۱ھ

جلد ۲۷ — نمبر ۴

فہرست

مقالہ افتتاحیہ

شذرات

معلومات جدیدہ

تذکرہ عقاقیر

الامراض والعلاج

معمولات مطب

متفرقات

مجربات

مکتوبات

جوابات

سوالات

حکیم [illegible] پرنٹر و پبلشر نے ٹائمز کیپٹل پریس اور مضامین برانچ کو پرنٹرز نگ پریس ملتان بلڈنگس لاہور میں چھپوا کر دفتر حکیم رفیق منزل [illegible] سے شائع کیا

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

آج کل بازار میں بعض کمیاب و قیمتی ادویات کی فروخت کے سلسلہ میں جس قدر دھوکا ہو رہا ہے۔ وہ اظہر من الشمس ہے اور یہ حقیقت ہے۔ کہ اصل خالص۔ مؤثر اور بلا کسی ملاوٹ کے ادویہ کا ملنا جوئے شیر لانے کے برابر ہے۔ اگرچہ ہمیں کاروبار کی زیادتی سے فرصت نہیں تاہم بعض احباب کے اصرار پر ہم نے محض اپنے ناظرین کی خاطر اصلی ادویہ کی فراہمی کا معقول بندوبست کیا ہے۔ تاکہ کم از کم ہمارے ناظرین کسی قسم کی دھوکا دہی سے محفوظ رہیں۔ ذیل میں مختصر فہرست درج کی جاتی ہے ان کے علاوہ ہر قسم کے کشتہ جات۔ روغنیات۔ مفردات اور مرکبات ارزاں قیمت پر مہیا کئے جا سکتے ہیں۔ (مینیجر)

زعفران — مونگرہ کشتواری درجہ خاص 8/3 فی تولہ
ایرانی مونگرہ درجہ اول 3/4 ″
کشتواری لچھا ″ خاص 3/ ″
ایرانی چورہ 1/8 ″

مشک — کستوری نیپالی درجہ خاص 35/ ″
کشمیری 24/ ″

مروارید ناسفتہ — موٹے آبدار بصری درجہ خاص 36/ ″
میانے درجہ اول 3/ ″
باریک درجہ دوم 8/ ″
چورہ چمکدار 10/ ″

قلب الحجر — پتھر کا جیو 5/ ″

نیلم — پالش شدہ درجہ اول 8/ ″

یاقوت — سرخ پالش شدہ بغیر رگ و داغ درجہ خاص ″
سرخ رنگدار درجہ اول ″

زمرد — روسی پالش شدہ بغیر رگ و داغ 3/ فی تولہ
روسی کھرڑ 1/8 ″

مرجان — مصفا درجہ اول 20/ فی سیر

عنبر — سفید ستارہ دار درجہ خاص 36/ فی تولہ
چورہ 20/ ″

جند بیدستر — خشک درجہ خاص 8/ ″

چربی شیر — درجہ اول 20/ فی تولہ

ترنجبین 16/ ″

زہر مہرہ خطائی — سبز درجہ خاص 1/12 ″
سلیٹی درجہ اول ″

عقیق — یمنی بہ رنگ سرخ بہ درجہ خاص 30/ فی سیر

صدف — مرواریدی درجہ اول 8/ فی سیر

شہد — سفید مصفا خالص 44/ فی من

سلاجیت — مصفا درجہ اول ۱/ فی تولہ

کچلہ مدبر درجہ خاص ۱/ ″

جدوار خطائی ۱/ ″

عاقرقرحا اول درجہ ۱/ ″

سایہ شتر اعرابی 4/ ″

مامیرہ 5/ ″

فادزہر حیوانی 5/ ″

ورق نقرہ فی دفتری کلاں 1/8

طلا ″ ″ خورد 10/

ملنے کا پتہ: مینیجر رسالہ الحکیم ...

الحکیم

سرکاری طبی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

اطبائے کرام فوراً توجہ کریں

(۲)

ہم نے ابتدائی دو سال کے لئے کمیٹی کے مجوزہ پنجاب بورڈ آف انڈین میڈیسن کی ہیئت ترکیبی کی وضاحت کرتے ہوئے یہ عرض کر دیا تھا۔ کہ اولاً اس میں سرکاری ارکان کی اکثریت موجود ہے۔ اور ثانیاً یہ ابتدائی دو سال کے لئے ہر لحاظ سے سرکار کی نامزدہ ہوگی۔ اس لئے ایسے بورڈ سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی۔ کہ وہ مفاد عامہ کی صحیح طور پر نمایندگی کر سکے گا۔ بورڈ کی یہ مجوزہ تشکیل دنیائے طب کے لئے ہرگز ہرگز قابل قبول نہیں ہونی چاہیے۔ اگر حکومت وقتی طب یونانی کے متعلق تمام مسایل کو اپنے ہاتھ میں لینا چاہتی ہے۔ تو پھر ان نمایشی اداروں کی کیا ضرورت ہے۔ حکومت کو

ہر وقت اور ہر حال میں یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ پبلک کی کسی جماعت کو پوری طرح اپنے زیر اقتدار لے آئے۔ پبلک نمائندگی کا اشتہار دے کر اپنے استبدادی اختیارات سے کنارہ کش نہ ہونا حکومت کے لئے ہرگز زیبا نہیں۔ اور حیرت ان لوگوں پر ہے جنہوں نے مفاد عامہ اور طب یونانی کی نمایندگی کا دعوے کرتے ہوئے ایک ایسی تجویز کی تائید کر دی۔ جو طب یونانی کے لئے زہر قاتل کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ حکومت کی خوش قسمتی ہے۔ کہ اس کو طب یونانی کے بعض ایسے نام نہاد علمبرداروں کی تائید حاصل ہو گئی۔ جو اس قسم کی تجاویز کے دور رس نتائج سے بے خبر ہیں۔ یا سرکاری اثر و اقتدار کے ماتحت ان کی زبان

نہیں کھل سکی ۔

اب رپورٹ کے مندرجہ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی دو سال میں سرکاری طور پر تمام زمین ہموار ہو جائیگی تو ایک نیا میڈیسن بورڈ معرض وجود میں آجائے گا جس کی ہیئت ترکیبی حسب ذیل ہوگی :-

بورڈ آف انڈین میڈیسن پنجاب کی اپنی یا منظور شدہ درسگاہوں کے رجسٹرڈ اساتذہ میں سے	ایک وید ایک حکیم
حکومت کے رجسٹرڈ ادارات کے رجسٹری شدہ گریجویٹوں میں سے	دو وید دو حکیم
ان جمہ پنجابی یونانی اور آیورویدک جماعتوں اور کانفرنسوں میں سے جو اس قانون کے نفاذ کی تاریخ سے قبل متواتر دس برس سے کام کر رہی ہیں۔ اور ان کے ممبروں کی تعداد کم از کم پانچسو ہے	ایک وید ایک حکیم
کلاس "اے" کے رجسٹری شدہ پریکٹس کرنے والوں میں سے	تین وید تین حکیم
کلاس "بی" کے رجسٹری شدہ پریکٹس کرنے والوں میں سے	ایک وید ایک حکیم
وہ رجسٹری شدہ مطب کرنے والے جو سرکاری ریاستی یا میونسپل کمیٹیوں یا ڈسٹرکٹ بورڈوں میں ملازم ہیں	ایک وید ایک حکیم
یونانی اور آیورویدک درسگاہوں کے پرنسپلوں کی نامزدگی سرکاری طور پر ہوگی ۔	ایک وید ایک حکیم
حکومت نامزد کریگی	۲ ممبر

اس کے بعد رجسٹری کے لئے مندرجہ ذیل دو درجے بنائے گئے ہیں :-

کلاس اے

(۱) وہ حکیم اور وید جو بورڈ کی رائے میں کافی عرصہ سے مطب کر رہے ہوں ۔ اور وہ اپنے پیشہ میں مہارت کے اعتبار سے خاص قابلیت اور شہرت کے مالک ہوں ۔

(۲) یونانی اور آیورویدک کے وہ معالجین جن کے پاس کوئی سرٹیفکیٹ یا ڈپلومہ نہ ہو لیکن وہ اس قانون کے نفاذ سے قبل پانچ سال سے علاج معالجہ میں مصروف ہوں ۔

کلاس بی

ان درسگاہوں کے گریجویٹ اور ڈپلومہ یافتہ جن کے نام مجوزہ قانون رجسٹریشن کی فہرست میں شامل ہوں گے ۔

ابتدائی چیئرمین بورڈ کی ہیئت ترکیبی ہے ۔ اور رجسٹریشن یا نصاب تعلیم اور طبی درسگاہوں کے نظام و امداد کا سوال بعد میں پیدا ہوتا ہے ۔

کمیٹی کے بورڈ کے ممبروں کی کل تعداد ۲۲ ہوگی ۔ ان میں سے ۱۰ وید ہوں گے ۔ اور دس حکیم ۔ حکومت کے نامزد ممبروں کی اگرچہ وضاحت نہیں کی گئی ۔ لیکن قیاس و قرائن کی بنا پر یہی معلوم ہوتا ہے ۔ کہ وہ غیر پیشہ ور اصحاب ہونگے بہرحال بورڈ کی ہیئت ترکیبی اولاً اس اعتبار سے غلط اور قابل ترمیم ہے ۔ کہ اس میں آیورویدک اور طب یونانی کے نمائندگان کی تعداد برابر رکھی گئی ہے ۔ یعنی دونوں کو مساوی نمائندگی حاصل ہوگی ۔ دنیا جانتی ہے ۔ کہ پنجاب میں طب یونانی کے نام لیواؤں اور حامیوں کی تعداد بدرجہا زیادہ ہے اور اس میں مسلمان ۔ ہندو اور سکھ تمام فرقے شامل ہیں ۔ ویدوں کی تعداد نہایت تھوڑی ہے ۔ اور اگر ان کی تعداد کا کوئی فراخ دلانہ اندازہ بھی کر لیا جائے ۔ تو ان کی آبادی پانچ اور دس فی صدی سے قطعاً زیادہ نہ ہوگی ۔ ہم وید حضرات کے حقوق کی مخالفت کرنا نہیں چاہتے ۔ بلکہ ہمارا مطالبہ ہے ۔ کہ ان کو زاید از تناسب نمایندگی دے کر اطبا کے حقوق کو سلب نہ کیا جائے ۔ پنجاب میں ویدوں اور اطباء کی تعداد کو جو تناسب حاصل ہے ۔ وہ کسی تشریح کا محتاج نہیں ۔ ہر شخص اپنے انفرادی قیاس و قیافہ کی بنا پر یہ اندازہ کر سکتا ہے ۔ کہ صوبے میں ویدوں اور حکیموں کی تعداد کا کیا تناسب ہے ۔ ہم حیران ہیں ۔ کہ کمیٹی کے غیر سرکاری ارکان نے اس

حقیقت کو کس بناء پر نظر انداز کر دیا؟ ہم ارکان کمیٹی سے یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ یہ مساوی تناسب کون سے اعداد و شمار کی بناء پر مقرر کیا گیا ہے۔ اگر اعداد و شمار کے ذریعے اس تجویز کی تائید نہیں ہو سکتی۔ تو کیا کمیٹی کے معزز ارکان اپنے اس فیصلے پر اظہار افسوس کرنے کے بعد اس کی ترمیم پر توجہ فرمائیں گے؟

ثانیاً مجوزہ بورڈ میں اگرچہ حکومت کے نامزدہ صرف چار ارکان یعنی دو پرنسپل اور دو ادر ممبر ہوں گے۔ لیکن اس کی ہیئت ترکیبی میں ایسا بندوبست کر دیا گیا ہے۔ کہ باقی چھ ارکان بھی سرکاری اثرات کے ماتحت منتخب ہو کر آئیں گے چنانچہ تفصیلات ملاحظہ ہوں:—

(۱) منظور شدہ یا ملحقہ طبی درسگاہوں کے رجسٹرڈ اساتذہ میں سے ۲ ممبر۔

(۲) صوبجاتی طبی کانفرنسیں جو دس سال سے کام کر رہی ہیں۔ اور ان کے ممبروں کی تعداد پانچ سو سے زائد ہے۔ یہ بھی ایک خاص کانفرنس کے لئے انتظام کیا گیا ہے۔ اگرچہ اس کا نام نہیں لیا گیا۔ لیکن شرائط ایسی عاید کر دی گئی ہیں۔ کہ اس کے سوا کوئی دوسری جماعت نمایندگی سے بہرہ اندوز نہ ہو سکے۔ اور یہ وہ کانفرنس ہے۔ جس پر پنجاب کے معزز اطباء کو کوئی اعتماد نہیں۔ علاوہ ازیں اس کے ممبروں اور زندگی کا سوال بھی ایک الگ بحث کا محتاج ہے۔ چونکہ اس جماعت کے بھی دو نمایندے لئے جائیں گے۔ اس لئے ان کی حیثیت خواہ کچھ بھی ہو۔ انھیں پبلک نمائندگی کا پروانہ حاصل نہ ہوگا۔

(۳) سرکاری۔ ریاستی یا میونسپل اور ڈسٹرکٹ کے بورڈوں کے ۲ نمائندوں کی حیثیت ظاہر ہے۔ کہ وہ بھی ہر لحاظ سے سرکاری دل و دماغ لے کر آئیں گے۔

ان چھ ممبروں میں حکومت کے نامزدہ چار ارکان کو ملا کر یہ تعداد دس تک پہنچ جاتی ہے۔ اور اگر صدر کو بھی انہی دس ارکان میں سے منتخب کر لیا جائے۔ تو اس کو تمام بورڈ میں اکثریت حاصل ہو جائے گی۔ گویا اس انتظام کے ماتحت ایک ایسا بورڈ معرض وجود میں آ جائے گا۔ جو بظاہر منتخبہ ہوگا۔ لیکن اغراض و مقاصد کے لحاظ سے بالکل سرکاری ہوگا۔ لہٰذا اس قسم کے بورڈ سے طب یونانی اور ویدک کو جو ترقی اور بہتری ہو سکتی ہے وہ صاف ظاہر ہے۔

شذرات

اطبائے پنجاب میں اختلاف

ہم نے جمعیت کی مجلس اطباء کے سالانہ اجلاس کی کارروائی پر تبصرہ کرتے ہوئے اشاعت گزشتہ میں اطبائے پنجاب کے درمیان اختلاف کے مسئلہ پر اظہار خیال کے دوران میں یہ کہا تھا۔ کہ اصل چیز نصب العین ہے۔ اگر نصب العین میں وحدت موجود ہے۔ تو طریق کار کے اختلاف کے متعلق چنداں متفکر ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر نصب العین میں اختلاف ہے۔ تو یہ سمجھ لینا چاہیے۔ کہ یقیناً ایک جماعت عمداً یا سہواً گمراہی کے راستہ پر گامزن ہو کر انجام کار طب یونانی کی تباہی کا موجب ثابت ہوگی۔ اس سلسلہ میں سالانہ اجلاس کے صدر حضرت حکیم محمد الیاس خاں صاحب نے جو جد و جہد کی۔ وہ مستحق مبارکباد ہے۔ لیکن سکرٹری جمعیت کی رپورٹ سے یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض فتنہ انگیز اشخاص کی شرارت کے باعث اطباء کے درمیان اتحاد و اتفاق کا مقصد حاصل نہ ہو سکا۔ ہمیں شخصیتوں سے متعلق کوئی سروکار نہیں۔ بلکہ اصل چیز اصول کار اور اس کے نتائج ہیں۔ چنانچہ ان کو پیش نظر رکھ کر ہمیں اصل مسئلہ پر غور کرنا چاہیے۔ یہ واقعہ ہے۔ کہ اطبائے پنجاب میں چند ایسی خود غرض

ہستیاں موجود ہیں۔ جو ترقی طب کے پردے میں اپنی ذاتی اغراض کی تکمیل میں مصروف ہیں۔ ادھر ان کی طرف سے یہ انتہائی کوشش ہو چکی ہے۔ کہ وہ سرکاری سرپرستی کا نقاب اوڑھ کر طب یونانی و دیدک پر ایک ایسی مستقل اور پائیدار ضرب لگا دیں۔ جس سے یہ بیچارے مریض جانبر نہ ہو سکے۔ حکومت پنجاب کی مقرر کردہ طبی کمیٹی کی رپورٹ شایع ہو چکی ہے۔ اور ہم حیران ہیں۔ کہ اس کمیٹی کے طبیب ارکان نے اس پر کسی اختلاف کے اظہار کے بغیر دستخط کیونکر ثبت کر دیے۔ اس میں پراونشل بورڈ آف میڈیسن کی جو ہیئت ترکیبی پیش کی گئی ہے۔ اور ابتدائی دو سال کے لئے اس میں مکمل سرکاری اقتدار کا جو بندوبست کیا گیا ہے۔ وہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ حامی طب کے لئے بھی قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ ہم طبی کمیٹی کے طبیب ارکان کی نیتوں اور ارادوں پر کوئی حملہ نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن ہم اس بات پر یقیناً حیران ہیں کہ انہوں نے کمیٹی کے ڈاکٹر ممبروں (ڈاکٹر محمد یوسف اور ڈاکٹر نہال چند سیکری) کی طرح کیوں ایک اختلافی نوٹ شایع نہ کیا۔

ان حالات میں صاف ظاہر ہے۔ کہ ہمارے نصب العین میں بھی اختلاف ہے۔ اس لئے کہ ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ پراونشل بورڈ میں کم از کم ۲/۳ غیر سرکاری ارکان کا مستقل بندوبست کیا جائے تاکہ اطبا حضرات خود اپنے فایدے اور نقصان کو سوچ کر کوئی مفید لائحہ عمل تیار کر سکیں۔ لیکن دوسری طرف یہ عالم ہے کہ انتظام کی تمام باگ ڈور حکومت کے ہاتھ میں دے دی جاتی ہے۔ اور اس کے بعد نہایت خاموشی کے ساتھ موت کے اس وارنٹ پر دستخط کر دیے جاتے ہیں۔ جو رپورٹ کی شکل میں شایع ہو چکا ہے۔ کیا ان واقعات سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ہمارے نصب العین میں بھی بعد المشرقین ہے۔ ہم اس بات کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ اختیارات دیے جائیں۔ لیکن دوسرا فریق عمداً یا سہواً جملہ اختیارات کو حکومت کے سپرد کرنے کا تحریری عہد کر چکا ہے۔ حاشا و کلا ہمیں کسی شخصیت کے برخلاف کوئی ذاتی رنجش اور شکایت نہیں لہٰذا اختلاف کو دور کرنے کی ابتدائی شرط اور مقاصد کا دیانتدارانہ اتحاد اولین امتحان یہ ہے۔ کہ سرکاری طبی کمیٹی کے طبیب ارکان سب سے پہلے ایک مشترکہ بیان میں حکومت کے مجوزہ بورڈ کی ہیئت ترکیبی سے برات اور بیزاری کا اعلان کر دیں۔ اس کے بعد تصفیہ کا پروگرام مرتب کیا جا سکتا ہے جب تک یہ نہ ہوگا۔ اس باب میں کوئی جدوجہد کامیاب اور نتیجہ خیز ثابت نہ ہو سکے گی۔

لیڈی لن لتھگو کی سکیم دافع دق گذشتہ چند کامیاب ہے

لیڈی لن لتھگو کی سکیم دافع دق کا اخبارات میں بہت پراپیگنڈا ہو چکا ہے اس سکیم کا مقصد یہ تھا۔ کہ ایک کروڑ بتیس لاکھ روپیہ جمع کر کے اس کو دفاع دق کی مختلف سکیموں پر صرف کر دیا جائے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں بعض مخیر اصحاب نے غیر معمولی امداد دے کر لیڈی صاحبہ کے نام پر بعض شفاخانے بھی جاری کر دیے ہیں۔ اگرچہ جنگ کی ناگہانی مصیبت نے اس کار خیر میں مزاحمت پیدا کر دی ہے۔ تاہم لیڈی صاحبہ کا ذہن شاہی اس سکیم کی طرف سے فارغ نہیں ہوا کام ہو رہا ہے اگرچہ بمقابلہ سابق رفتار سست پڑ گئی ہے۔

اس سکیم کے سلسلہ میں حکیم لالہ سری رام صاحب دہلوی نے لیڈی صاحبہ سے نہایت مفصل خط و کتابت کر چکے ہیں حکیم صاحب کا دعویٰ یہ ہے کہ ان کے پاس اس مرض کے ازالہ کا ایک موثر علاج موجود ہے۔ اس لئے حکومت کو چاہیئے۔ کہ وہ ان کی سرپرستی کے ذریعے اس دکھیا سنسار کی رہنمائی لے۔ اس ضمن میں حکیم صاحب کی طرف سے ہمارے نام بھی اکثر اوقات نہایت مفصل مضامین بغرض اشاعت موصول ہوتے رہے ہیں لیکن اکثر و بیشتر ان کی نوعیت ہمارے اخذ و فہم سے بہت بالا ہوتی تھی اس لئے ہم اپنے ناظرین کے روبرو وہ ادق مضامین جو خود ہمارے عالم سے خارج تھے۔ پیش کرنے سے عمداً محترز رہے۔ اب پھر حکیم صاحب کا ایک مفصل مضمون موصول ہوا ہے اس میں آپ ارشاد فرماتے ہیں:-

اگر آیوردیدک اینڈ یونانی طریق علاج کو منظم کر کے صحت گاہیں جاری کی جائیں تو یقیناً تمام ملک مرض تپ دق سے محفوظ ہو سکتا ہے۔ درحقیقت غیر ملکی ادویہ کی تجارت کی ترقی کے لئے غیر ملکی طریق علاج نے حکومت وقت کے زیر سایہ ترقی اور ہماری گذشتہ ترقی کو زایل کر کے ہمیں دایم المرض بنا دیا ہے جس سے تمام ہندوستان تپ دق جیسے عسیر العلاج مرض میں مبتلا ہو گیا ہے۔ اس کا واحد علاج غیر ملکی ادویہ اور غیر ملکی طریق علاج کو ترک کر کے طب قدیم کیا ہے دیدک اور یونانی دیسی طریق علاج اور دیسی طریقہ سے تیار کی ہوئی ادویہ کے استعمال سے ہی ممکن ہے۔ کیونکہ غیر ملکی طریق علاج اور غیر ملکی ادویہ نے ہندوستانی طبایع کو کمزور کر کے تپ دق ایسے مہلک مرض میں مبتلا کر دیا ہے ڈیڑھ کروڑ روپیہ جمع کر کے اس کو ایک غیر ملکی طریق علاج اور ادویہ پر صرف کرنا ...

ہم حکیم صاحب موصوف کے ان خیالات کی حرف بحرف تائید کرتے ہیں اور کہتے ہیں

معلوماتِ طبیہ

علاج باللون

یعنی رنگوں کے ذریعہ امراض کا علاج

از حکیم کریم بخش صاحب ۔ آڑہ اکبر شاہ

(۴)

رنگوں کے دیگر اثرات

رنگوں کے متعلق مذکورہ بالا اثرات بیماریوں کی شفا بخشی کے لئے استعمال کرنے سے ظاہر ہوتے ہیں۔ مریض کو بقدر ضرورت ان رنگوں کی روشنی میں رکھا جاتا ہے۔ اور جب اس کے شکایات رفع ہو جائیں۔ تو اسے اس قسم کے رنگوں کے زیر اثر رہنے سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔ اس جگہ ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ اگر کوئی آدمی ہمیشہ ایک ہی رنگ کی روشنی میں بسر اوقات کرے۔ تو اس سے اس کی صحت پر کیا اثر پڑتا ہے ؎

ارغوانی رنگ

اگر ایک ماہ تک کسی آدمی کو ایسے کمرے میں رکھا جائے جس کی دیواروں کی رنگت ارغوانی اور کھڑکیوں کی گلابی ہو۔ اور ان دو رنگوں کے علاوہ اور کسی قسم کا رنگ اس کی نظروں کے سامنے نہ آئے۔ تو یقیناً ایک ماہ کی مہلت ختم ہونے پر وہ دیوانہ ہو جائے گا۔ ایک انگریز مصنف کا بیان ہے کہ کسی آدمی کا دماغ خواہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو۔ وہ اس اثر کو برداشت نہ کر سکے گا۔ اور یہ امر مشتبہ ہے۔ کہ آیندہ کبھی وہ دوبارہ عقل و تمیز حاصل کر سکے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دماغ پر سب رنگوں میں سے سرخ رنگ کا اثر نہایت خطرناک پڑتا ہے۔ یہ اثر آنکھوں سے دماغ تک پہنچتا ہے۔

اگر اس کمرے میں دوسرے رنگوں کے چھینٹے بھی دیے جائیں۔ تو اس کا یہ اثر ہوگا۔ کہ عقل تھوڑے عرصہ تک زیادہ قائم رہ سکے گی لیکن خالص ارغوانی رنگ ایک شخص کو جان سے مارنے کے لئے ایسا ہی کافی ہے، جیسے گندی ہوا ؎

قرمزی رنگ

قرمزی رنگ کا اثر بھی خراب ہے۔ لیکن وہ ارغوانی رنگ سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔ اس سے دوسروں کو جان سے مار ڈالنے کا جوش پیدا ہوتا ہے یعنی اس قسم کی دیوانگی جس کے بس میں آکر شخص مذکور بنی نوع انسان کو عموماً اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو خصوصاً جان سے مار ڈالنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ قرمزی رنگ کا اثر حیوانات پر بھی ہوتا ہے۔ ایک سانڈ یا شیر اس کے زیر اثر جنگی برچھی پر حملہ آور ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس ارغوانی رنگ سے مالیخولیا یا خودکشی کا خیال پیدا ہوتا ہے

نیلا رنگ

نیلے رنگ کا بشرطیکہ اس میں سرخی کی جھلک موجود نہ ہو۔ یہ اثر ہوتا ہے۔ کہ وہ دماغ کو تسکین دیتا ہے لیکن اگر

کسی شخص کو عرصہ دراز تک ... کی طرف دیکھتے رہنا پڑے تو اعصاب پر اس کا اثر بڑا خطرناک پڑتا ہے علماء بیان کرتے ہیں۔ کہ دماغ پر اپنے اثر کے اعتبار سے نیلا رنگ بمنزلہ ایک نشہ آور چیز کے ہے ؛

یہ ابتداء میں خیالات کو اکساتا ہے۔ اور اس سے موسیقی اور تھیٹر کے کھیلوں کی رغبت ہوتی ہے لیکن بعد میں اس کا اثر الٹا پڑتا ہے جو اعصاب کے لئے نہایت مہلک ہے۔ اگر آپ کو اس میں شبہ ہو۔ تو چند منٹوں کے لئے غور سے چمکدار نیلے کاغذ یا کپڑے کے تختے کی طرف تکتے رہو۔ چیزوں کی طرف نہیں کیونکہ ان کے نیلے رنگ میں سبزی بہت ہوتی ہے۔ اور آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ اس سے سستی اور کمزوری لاحق ہوتی ہے ؛

سبز رنگ

سبز رنگ رنگوں کا بادشاہ ہے اسے خواہ کتنی مقدار میں استعمال کیا جائے۔ ضرر نہیں پہنچتا۔ نہ صرف یہ بلکہ اس کے ذریعہ قلب کو تسکین حاصل ہو جاتی ہے اور بینائی قایم رہتی ہے۔ اگر کسی کو مصنوعی سبز روشنی دار مکان میں ایک ماہ تک بند رکھا جائے۔ تو اس سے اس کی بینائی کو بہت فایدہ پہنچے گا۔ لیکن یہ بات اس لحاظ سے مہلک بھی ثابت ہوگی۔ کہ وہ جب دوبارہ دنیاوی کاروبار میں مشغول ہوگا۔ تو آپ معمولی روشنی اور دوسرے رنگوں کا اثر برداشت نہ کر سکے گا - اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ اس کو یا تو رتوندہ کی قسم کا کوئی مرض ہو جائے گا۔ یا اگر اس زیادہ محتاط نہ ہوگا -- تو ممکن ہے۔ کہ اس کو بینائی سے بالکل ہی ہاتھ دھونے پڑیں ؛

جب مطلع صاف ہوتا ہے۔ تو اکثر لوگ خیال کرتے ہیں۔ کہ آسمان کی رنگت نیلی ہے لیکن حقیقت میں یہ سبزی مایل سفید ہے۔ صرف بُعد اور صفائی کے باعث رنگت نیلی نظر آتی ہے ؛

سبز رنگ اس قدر مسکن ہے کہ اس سے بیماری کی طوالت میں بہت سا اختلاف پڑتا ہے۔ یعنی یہ کہ وہ جسم کو اس قابل بنا دیتا ہے۔ کہ وہ بیماری کا مقابلہ کر سکے۔ پس یہی وجہ ہے۔ کہ قریباً سارے ہسپتالوں کے وارڈوں میں اکثر اشیاء۔ سبز رنگ ہی کی ہوتی ہیں۔ نباتاتی سبز رنگ سب سے زیادہ مسکن ہے۔ لیکن دھاتی سبز رنگ اس قدر فائدہ بخش نہیں ہوتا ؛

زرد رنگ

اگر کسی شخص کو چھ ہفتوں کے لئے زرد رنگ کے کمرے میں تنہا بند کیا جائے۔ تو اس کا جسم نہایت کمزور ہو جائیگا اور اس کے دیوانہ ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔ اگر اس سے زیادہ عرصہ تک اسے بند رکھیں۔ تو وہ ضرور پاگل ہو جائیگا حیوانات پر بھی اس رنگ کا اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ اگر کسی ایسے کمرے میں ولایتی سؤر یا خرگوش کو بند کر دیں۔ تو وہ باؤلا ہو کر خود اپنے آپ کو کاٹنے لگ جائے گا۔ یا اس قدر ڈرپوک ہو جائے گا۔ کہ اگر اسے یکایک چونکا دیا جائے۔ تو وہ خوف سے اسی وقت مرجائے گا ؛

ہلکا زرد رنگ

ہلکا زرد رنگ سب رنگوں سے بڑھ کر صحت بخش اور دل خوش کن ہے۔ حتیٰ کہ اگر سبز رنگا ہوا کمرہ سرد اور افسردگی بخش معلوم ہو۔ تو زرد رنگ کا کمرہ اس کے مقابلہ میں گرم اور آرام دہ محسوس ہوگا۔ لیکن شب و روز زرد کمرے میں مقید رہنا اور اس سے دور نہ ہو سکنا زیادہ سے زیادہ دو ماہ کے عرصہ میں شخص مذکور کو دیوانہ بنا دیگا ؛

خالص سفید رنگ

خالص سفید رنگ جس میں اور کسی بھی رنگت کی جھلک موجود نہ ہو۔ چند ہی روز اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں آنکھوں کی بینائی زایل کر دیتا ہے۔ اس سے آنکھوں کی نسیں بھسم ہو جاتی ہیں۔ اور بصارت اس طرح زایل ہو جاتی ہے جیسے موم بتی گل ہو جائے۔ یہ بھی سنا گیا ہے۔ کہ دماغ پر اس کا ایسا اثر ہوتا ہے۔ کہ انسان پر دیوانگی کا عالم طاری ہو جاتا ہے۔ اور اندھا ہو جانا اس کے لئے بدرجہ غایت آرام دہ معلوم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ وہ لوگ جو سخت ...

تذکرۂ عقاقیر

بندال

(گذشتہ سے پیوستہ)

مقدار خوراک:۔ اس کا عصارہ ایک رتی سے ایک ماشہ تک اور جڑ دو ماشہ تک۔ پھول۔ پھل اور روغن ۳۔ ماشہ تک استعمال کریں۔ اس سے زیادہ استعمال کرنے سے قے اور اسہال بشدت ہوتے ہیں۔

ممنوعات:۔ کمزور۔ بوڑھے آدمیوں۔ حاملہ عورتوں۔ مریضان اسہال۔ پرانی پیچش والوں۔ بواسیر کے مریضوں۔ ان آدمیوں کو جن کو خروج مقعد کا عارضہ ہو۔ اور ضعف قلب کی حالت میں بطور خوردنی اس کا استعمال ممنوع ہے۔

مضرات:۔ یہ جگر اور معدہ کو ضرر دیتا ہے۔ دست اور قے بکثرت لاتا ہے۔ اس کے زیادہ کھانے سے سخت پیچش ہوتی ہے۔ حاملہ کو اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔

مصلحات:۔ اس کی مصلحات سرد تر چیزیں اور میوے پھل ہیں۔ جگر کے واسطے صمغ عربی اور گل سرخ اس کے مصلح ہیں۔ معدہ اور ششش کے لئے شہد۔ کتیرا اور کاگانا اس کی اصلاح کرتے ہیں۔ پیچش کے لئے لعابات اور روغن مفید ہیں۔

درخت بادام کا گوند اس کی ضرر رساں تاثیر کو بالکل کم کر دیتا ہے۔

اگر اس کے استعمال کے بعد قے کسی طرح نہ رکے تو زیتون کا خام تیل پینا چاہیئے۔ کیونکہ وہ اس کا مصلح ہے وہ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور جو قے بندال کے کھانے سے عارض ہو۔ وہ اس کے استعمال سے فی الفور بند ہو جاتی ہے اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو۔ تو جو کے ستو سرد پانی میں گھول کر پئیں۔ اور سرد پانی میں بیٹھیں۔ اور سر پر بھی ٹھنڈا پانی ڈالیں۔ ہاتھ۔ پاؤں سہلائیں۔ اور قابض و حابس روئیہ کھلائیں چنانچہ انار کے دانوں اور لیموں کا رس اس کو بہت فائدہ دیتا ہے

اگر اس کا عصارہ استعمال کرنا ہو۔ تو اس کو تنہا استعمال نہ کریں۔ کیونکہ اس سے پیچش پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے ہموزن صمغ عربی اور نصف وزن گل ارمنی اور اسی قدر نشاستہ ملا کر استعمال کریں۔ اس طرح استعمال کرنے سے درد مفاصل۔ نقرس۔ لقوہ۔ فالج۔ خدر اور امراض سوداوی و بلغمی اور جرطوبی کو بہت نفع ہوتا ہے۔

بندال کے مرکبات و مشتقات

بندال سے چند مرکبات بنائے جاتے ہیں۔ جو اکثر امراض میں مفید ہیں۔

(بقیہ صفحہ ۱۰)

میں بغرض سیاحت و تحقیقات جاتے ہیں۔ وہ ہمیشہ سبز رنگ کے شیشے کی عینک لگائے رکھتے ہیں۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کریں۔ تو برف کی چمک سے ان کا اندھا ہو جانا یقینی ہے۔

قطبی علاقوں میں بھی ہر طرف سفید رنگت موجود نہیں ہوتی۔ کیونکہ کم از کم آسمان کی رنگت وہاں بھی نیلگوں ہوتی ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا۔ تو انسان بغیر چشمے کے وہاں ضرور اندھا ہوتا

عصارہ بندال:۔ بندال کے ایسے پکے پھل کو جو ہاتھ لگانے سے نہ ٹوٹے بیل سے جدا ہوکر گر پڑے اور تازہ و شاداب ہوں لے کر کاٹیں اور صافی یا چھلنی میں رکھ کر نچوڑیں۔ جب چھن جائے۔ تو اس پر میٹھا پانی ڈال دیں اور رکھ دیں جب اجزا تہ نشین ہو جائیں۔ اوپر والا صاف پانی پھینک دیں کئی بار یہ عمل کریں۔ بعد نیچے بچے ہوئے تہ نشین کو خوب باریک کرکے ہموزن صمغ عربی کے ہمراہ گھول کر ٹکیاں بنالیں۔ اور خشک کرکے رکھ دیں ؛

فوائد:۔ یہ بطور مسہل یرقان۔ استسقا اور دیگر امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک ؛

عصارہ بندال:۔ موسم گرما کے اخیر میں جب بندال کے پھل زرد ہو جائیں۔ اور پک جائیں۔ تو ان کو لے کر پیس لیں اور صافی میں چھان کر بدستور پانی ڈال ڈال کر نتھارتے رہیں پھر تہ نشین کو اس طرح خشک کریں۔ کہ راکھ پر کپڑا پھیلا کر ان اجزا کو کپڑے کے اوپر بچھائیں۔ جب راکھ پانی کو چوس لے۔ تو پھر ٹکیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرلیں۔ چونکہ اس میں اور چیزیں ملا دیتے ہیں۔ اس کے اصلی ہونے کی شناخت یہ ہے۔ کہ رنگ سفید چکنا اور ہلکا ہو۔ اگر چراغ کے پاس رکھیں۔ تو جلد بھڑک جائے۔ جس عصارہ پر ایک برس نہ گذرا ہو۔ وہ زیادہ مؤثر ہے۔ اور پکے پھل کا بنا ہوا زیادہ عمدہ ہوتا ہے ؛

فوائد:۔ امراض متذکرہ بالا میں مستعمل ہے۔ خوراک بدستور ؛

روغن بندال:۔ اس کے سبز پھل کا رس نکال کر دو چند روغن زیتون میں ملاکر گرم بھوبل پر یہاں تک رکھیں کہ پانی جذب ہوکر صرف تیل رہ جائے ؛

فوائد:۔ یہ روغن بطور مالش امراض مفاصل میں مفید ہے۔ بطور خوردنی مسہل ہے۔ خوراک ایک ماشہ تک ؛

نفوخ بندال:۔ مرزنجوش۔ فلفل سیاہ۔ نکل تماکو۔ دوڈہ بندال ہر ایک ۶ ماشہ۔ زعفران ۲ رتی پیس کر نفوخ تیار کریں ؛

فوائد:۔ اس کے سونگھنے سے بہت چھینکیں آتی ہیں۔ اور سر کا پرانا درد دفع ہو جاتا ہے ؛

نفوخ بندال:۔ شحم حنظل۔ بندال۔ کلونجی۔ کندش۔ اسطوخودوس۔ سیاہ مرچ۔ عود صلیب۔ نوشادر ہموزن پیس کر نفوخ تیار کریں ؛

فوائد:۔ اس کو ناک میں نفوخ کرنے سے صرع اور سکتہ کو بہت نفع ہوتا ہے ؛

نفوخ بندال:۔ کائے پھل ۱ تولہ۔ بندال کا پھل ۷ ماشہ۔ زعفران ۲ رتی۔ لونگ ۲ عدد باریک پیس کر نفوخ تیار کریں ؛

فوائد:۔ بطور ہلاس استعمال کرنے سے دماغ کا خوب تنقیہ ہوتا ہے ؛

ڈاکٹری مرکبات و مشتقات

ڈاکٹری میں اس کا عصارہ اور جوہر مؤثرہ کام آتے ہیں:۔

اکسٹراکٹ ایلے ٹیریم (عصارہ بندال) یہ اس کا عصارہ ہے۔ جو دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ خوراک ۱/۲ رتی سے ۱/۴ رتی تک ؛

فوائد:۔ یہ روغن جمالگوٹہ کا قائم مقام ہے۔ اس سے لعاب دہن کی تراوش زیادہ ہوتی ہے۔ پانی کی مانند بہت دست آتے ہیں۔ سکتہ۔ سمیت بول۔ تشنج۔ ریاح۔ استسقا میں جو دل۔ جگر یا گردہ کی خرابی سے پیدا ہو۔ بہت مفید ہے۔

ایلے ٹرین (جوہر بندال) **صفات**:۔ اس کے چھوٹے چھوٹے بیرنگ شش پہلو پرت ہوتے ہیں۔ جن کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ لیکن کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے۔

فوائد:۔ مذکورہ بالا امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خوراک ۱/۸ رتی سے ۱/۴ رتی تک ؛

الامراض والعلاج

تشنج

از حکیم جلیل احمد صاحب انصاری - پروفیسر طبیہ کالج لاہور

تشنج ایک مشہور اعصابی مرض ہے۔ جس میں عضلات اپنے مبادی کی طرف کھنچ جاتے ہیں۔ اس لئے عضو ماؤف پھیل نہیں سکتا۔ اس کی کئی قسمیں ہیں (۱) تشنج امتلائی جو اعصاب کے خلل میں غلیظ بلغم کے بھر جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور یکایک پیدا ہو جایا کرتا ہے (۲) تشنج یبسی جو اعصاب میں خشکی پیدا ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ لاحق ہوا کرتا ہے۔ اس قسم کے متعلق اطبائے متقدمین کا خیال ہے۔ کہ لاعلاج ہے۔ البتہ کبھی کبھی بچوں اور جوانوں میں مناسب علاج سے کچھ فایدہ ہو جاتا ہے (۳) ورمی جو اعصاب میں ورم پیدا ہو جانے سے لاحق ہوتا ہے (۴) ایذائی جو اعصاب میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی اذیت (تکلیف) کے پہنچنے سے پیدا ہوتا ہے۔

ہم ذیل میں اس کی بعض اہم اقسام کا وہ علاج درج کرتے ہیں۔ جو اطبائے متقدمین کی معتبر اور مستند کتابوں سے اخذ کیا گیا ہے۔ اور جس کے ذریعہ سے اس اہم مرض کا ایسا کامیاب علاج کیا جا سکتا ہے۔ جس کی نظیر کوئی دوسرا طریق علاج پیش نہیں کر سکتا۔

تشنج امتلائی: - جو تشنج رطب (تر) تمام بدن کو عام ہوتا ہے۔ اس میں عطوسات (عطوس۔ ناس) کے ذریعہ سے دماغ کا تنقیہ کریں۔ اس سے مریض کو نفع عظیم حاصل ہوتا ہے۔ اور ذیل کا مرہم اس کے لئے بہترین ضماد ہے (صفتہ) میعہ سائلہ۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ مرم زرد۔ روغن سوسن بدستور معروف مرہم بنا کر کام میں لائیں۔

جند بیدستر یا حلتیت خالص (ہینگ) باریک پیس کر شہد میں ملا کر مریض کو بقدر ایک جوز (جائفل) کے کھلائیں۔ اس سے مریض کو بخار ہو کر تشنج فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

جاؤشیر قوی انسان کو ۴ ماشہ۔ متوسط کو ۳ ماشہ اور ضعیف کو ۷ رتی کھلانا تشنج امتلائی کے لئے شدید النفع ہے۔ مگر اس کے استعمال کے وقت معدہ کی رعایت رکھنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے معدہ بہت ضعیف ہو جاتا ہے۔ حلتیت خالص (ہینگ) بھی مٹر کے دانہ کے برابر شہد خالص کے ہمراہ تشنج رطب کے لئے بہت سود مند ہے۔ جند بیدستر تشنج کی تمام دیگر ادویہ سے بہتر ہے۔ کیونکہ یہ سب سے کم منفعت بخش زیادہ ہے۔ فرفیون کا لیپ اس قسم کے تشنج کے لئے بہت نافع ہے۔ اور بعض اطباء نے بیان کیا ہے۔ کہ فلفل موییہ میں تشنج اور سردی سے پیدا ہونے والے دردوں کو منفعت شدیدہ بخشنے کی خاصیت ہے۔

(شیخ الرئیس بوعلی بن سینا رح)

مناسب تدابیر کے بعد مریض کو ایسے پانی سے آبزن کرانا جس میں جند بیدستر۔ فرفیون اور عاقرقرحا باریک کر کے جوش دیئے گئے ہوں۔ تشنج امتلائی کو بہت سودمند ہے۔ فاضل جالینوس کا قول ہے۔ کہ جند بیدستر تشنج امتلائی کو نافع ہے۔ خواہ کھایا جائے۔ یا بدن پر لگایا جائے۔ اور یہ تشنج کی اکثر ادویہ سے زیادہ نفع مند ہے۔ کیونکہ عصب

کو قوت دیتا ہے۔ اور بدن میں گرمی پیدا کرتا ہے +

(علی ابن عباس مجوسی صاحب کامل الصناعۃ)

تشنج یبسی:۔ اس کا علاج بہت دشوار ہے۔ بہر حال اس کا سب سے اچھا علاج یہ ہے۔ کہ مریض کو آبزن کرائیں۔ اور اس کے بدن کی مرطب یعنی تری پیدا کرنے والے روغن کی مالش کرائیں۔ اور بار بار اسی طرح کرتے رہیں مگر یہ تدبیر اس وقت کرنی چاہیئے۔ جب مریض کو اس قسم کا بخار نہ ہو۔ جو کسی وقت ہلکا نہ ہوتا ہو۔ مفاصل یعنی جوڑوں کا اس میں خاص طور پر خیال رکھیں۔ اگر ممکن ہو۔ تو دودھ میں آبزن کرائیں۔ ورنہ پانی میں برگ بید سادہ۔ گل بنفشہ۔ مغز تخم کدو۔ گل نیلوفر۔ تراشہ کدو اور تراشہ خیار وغیرہ جوش دے کر آب کدو اور آب ککڑی شامل کرکے آبزن کرائیں اور اسی قسم کے عصارات (نچوڑے ہوئے پانی) ادہان (تیل) اور ملطف (چکنے) و مرطب (تری پیدا کرنے والے) سلاقات (جوشاندوں) سے مریض کو حقنے کرائیں۔ یہ تدبیر تشنج یبسی کے مریض کے لئے شدید النفع ہے۔ اور اگر عضو ماؤف پر الیہ (دنبہ کی چکتی) چسپاں کرکے چھوڑ دیں۔ جب وہ متعفن ہو جائے۔ تو دوسری بدل دیں۔ اور اسی طرح کئی بار کریں۔ تو یہ تشنج یبسی کے لئے عجیب اور مجرب علاج ہے +

(شیخ رح)

اگر مریض کو تشنج یابس کے ساتھ بخار کی بھی شکایت ہو تو اس کو ماء الشعیر پلائیں۔ جس میں عناب اور سپستان جوش دیئے گئے ہوں۔ اور اگر ماء الشعیر آب کدو میں تیار کیا جائے تو اور بھی زیادہ نافع ہے +

اگر مریض کو بخار کی شکایت نہ ہو۔ تو عورت یا گدھی وغیرہ کا دودھ پلائیں۔ اور اگر عضو ماؤف پر دنبہ کی چکتی جس پر نمک نہ ملا گیا ہو۔ چسپاں کر دیں۔ تو تشنج یابس کو بین طور پر نفع دیتی ہے۔ مندرجہ ذیل ضماد بھی تشنج یبسی کو نافع ہے (صفت) کنجد۔ تخم کتان۔ حلبہ ہر ایک ایک حصہ لے کر خوب باریک پیس لیں۔ یہاں تک کہ مثل مغز (بھیجے) کے ہو جائے۔ بط کی چربی تین حصہ اور قدرے کتیرا باریک شدہ ملا کر مرہم سا بنالیں۔ اور عضو ماؤف پر اچھی طرح لیپ کریں +

اگر تشنج یابس کے مریضوں کو قبض کی شکایت ہو تو رفع قبض کے لئے ان کو کوئی تیز دوا نہ دیں۔ بلکہ جوشاندہ عناب و سپستان میں مغز فلوس خیار شنبر اور ترنجبین حل کر کے شامل کرکے پلائیں + (صاحب کامل)

سرطان

از حکیم خلیفہ محمد حسین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی بانغبانپورہ

سرطان کا مرض بھی اس وقت دنیا میں رو بہ ترقی ہے۔ اور دق و سل کی طرح اس کی ہمہ گیری نے بھی دنیا کو پریشان کر رکھا ہے +

کیفیت:۔ اس مرض میں ماؤف مقام کے کچھ خلیات یکایک بکثرت بڑھنے لگتے ہیں۔ اور یہ غیر طبعی تکثیر بدن کی ساخت کے لئے مضر اور تباہ کن ثابت ہوتی ہے +

اسباب:۔ مرض کے صحیح اسباب تو ابھی تک غیر معلوم ہیں۔ لیکن یہ مرض کثرت تفکرات۔ کسی خاص مقام پر دیر تک خراش یا دباؤ کی موجودگی۔ صدمات۔ آلائی آفات اور کبھی خون سے پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ تمام اسباب بھی اس میں شامل ہیں۔ جو اعضا کے طبعی افعال میں نقص اور اعضائے رئیسہ میں کمزوری کا باعث ہوں۔ چنانچہ جب بدن کی قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے۔ اور وہ موذی مواد کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ تو یہ مرض پہلے

ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مرض سے خوف زدگی اور اس کی ہلاکت آفرینیوں کا راسخ خیال بھی مریض کو تندرست نہیں ہونے دیتا +

حفظ ماتقدم:۔ اپنے دل و دماغ کو مرض کے نتائج سے ہراساں نہ کیا جائے۔ اور مریض کی دلجوئی کی جائے اور اسے یقین دلائیں۔ کہ وہ مرض سے شفایاب ہو سکتا ہے۔ کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے کسی مخصوص مقام پر متواتر خراش یا دباؤ موجود رہے۔ مثلاً منہ میں ہر وقت چھالیہ وغیرہ کے رکھنے سے زبان۔ لب۔ اور رخسار کا سرطان پیدا ہوتا ہے۔ کسی ٹیڑھے دانت کی متواتر خراش سے زبان پر سرطان پیدا ہو جاتا ہے۔ بار بار وضع حمل کی تکلیف اور امراض رحم کی موجودگی سے رحم کا سرطان پیدا ہو جاتا ہے۔ کثرت شراب خوری اور تمباکو نوشی سے جگر کا سرطان پیدا ہو جاتا ہے۔ کثرت گوشت خوری سے مقعد اور جگر کا سرطان عارض ہوتا ہے وغیرہ۔ گویا جس مقام پر ایک مدت تک متواتر دباؤ یا خراش موجود رہے۔ وہ مقام سرطان کی آماجگاہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے حتی الوسع ایسے تمام امور سے مجتنب رہنا چاہئے جس سے متواتر خراش پیدا ہونے کا خوف ہو +

علاج:۔ سرطان کا علاج صرف عمل جراحی ایکسریز اور ریڈیم کی کرنوں سے ممکن ہے۔ یہ تدابیر علاج بھی صرف ابتدا میں کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔ اور جب مرض ترقی کر جائے۔ اور زیادہ بڑھ کر مقام ماؤف کو مردار کر دے۔ تو ان تدابیر سے بھی چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ بہرحال اس وقت ریڈیم کی شعاعوں کو مرض کا شافی علاج خیال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ رحم۔ پستان۔ زبان۔ لب۔ حلق اور مقعد کے سرطان میں ریڈیم کے ذریعہ علاج کیا گیا ہے۔ جو نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔ ان تمام صورتوں میں ریڈیم کی سوئیاں مقام ماؤف کے گرداگرد نصف سینٹی میٹر کے فاصلہ پر گاڑ دی جاتی ہیں۔ پھر ۲۴ گھنٹوں یا چھ روز کے بعد نکال لیا جاتا ہے اس عمل سے مریض کو کوئی درد بے چینی یا گرمی محسوس نہیں ہوتی صرف اس قدر احساس ہوتا ہے۔ کہ کوئی شے مقام ماؤف میں موجود ہے۔ چنانچہ چند ہفتوں کے علاج سے مریض کے سرطانی زخم اور ابھار مندمل ہو جاتے ہیں۔ اور جریان خون بند ہو جاتا ہے۔ ہندوستان میں سرطان کے مریضوں کا علاج صرف پٹنہ کے سرکاری ہسپتال میں کیا جاتا ہے صحت یابی کے لئے یہ امر از حد ضروری ہے۔ کہ مریض کی تشخیص کے بعد اسے جلد از جلد پٹنہ کے ہسپتال میں پہنچا دیا جائے۔ تاکہ اس کی جان بچ سکے۔ دوائی علاج اس میں زیادہ مفید ثابت نہیں ہوتا۔

غذا:۔ دودھ۔ انڈے۔ گوشت بند چوزہ۔ یخنی۔ دلیہ لیکن مٹھائیاں۔ نشاستہ دار اشیاء اور ایسی سبزیاں جن کا بہت سا فضلہ باقی رہتا ہو۔ ان سے پرہیز لازم جانیں +

دوائی کیلشیم گلوکونیٹ۔ ا۔ اگرین دن میں تین دفعہ ہمراہ شیر گاؤ دیں [illegible] +

تجربہ علاج باللون

از سید عابد مسیح رضوی صاحب ناگپور

علاج باللون کے زیر عنوان حکیم کریم بخش صاحب کا ایک مفصل مضمون "الحکیم" میں قارئین کرام مطالعہ فرما چکے ہیں۔ اس کے فوراً بعد سید عابد مسیح صاحب کا ایک ذاتی تجربہ موصول ہو گیا ہے۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے۔ کہ طب یونانی کے شائقین اس مضمون کی دلچسپی سے کماحقہ بہرہ اندوز ہونے کی کوشش کریں گے + (ایڈیٹر)

میری ہمشیرہ جو تیرہ سال کی تھی۔ جس کی ناک میں دائیں طرف ناک کی ہڈی کے اختتام پر ایک دانے کا احساس ہوا

یہ دانہ چنے کے برابر تھا۔ ایک ہفتہ کے بعد وہ اس قدر بڑھ گیا
کہ ناک سے سانس اینا مشکل بلکہ ناممکن ہو گیا۔ زنانہ شفاخانہ
میں جاکر دکھایا گیا۔ تو ڈاکٹر نے اس کو بدگوشت بتایا۔ اور
رائے دی۔ کہ اس کو کٹوا کر جلوا دو۔ تو یہ درست ہو جائے گا
لیکن ہمشیرہ صاحبہ نے اس کو خوف کی وجہ سے نہ کٹوایا
اور واپس آکر ایک حکیم صاحب کا علاج شروع کیا لیکن باوجود
علاج کے وہ دس یوم میں اس قدر بڑھ گیا۔ کہ ناک کے باہر
ایک ڈیڑھ چاول کے برابر آ گیا۔ وہ گوشت تیز سرخی مائل
تھا۔ اور اس میں خون کے سرخ داغ جگہ جگہ معلوم ہوتے تھے
مجبوراً زنانہ شفاخانہ جاکر اس کو کٹوا دیا گیا۔ اس کے بعد کاسٹک
سے جلا دیا گیا۔ لیکن خون اس قدر کثرت سے نکلا۔ کہ مریضہ
بالکل سفید اور بیہوش ہو گئی۔ اس علاج کو ایک ماہ نہ گذرا
تھا۔ کہ مرض پھر عود کر آیا۔ اب کی مرتبہ صرف دس بارہ یوم میں
اس قدر بڑھ گیا۔ کہ پہلی مرتبہ سے زاید باہر آ گیا۔ شفاخانہ
جاکر دکھانے پر ڈاکٹر نے کہا۔ کہ اس کا مستقل علاج کچھ نہیں
سوائے اس کے کہ اس کو بار بار کٹوانے اور جلوانے سے
ہی شاید بند ہو جائے۔ لہٰذا مجبوراً دوبارہ مریضہ نے اپنی
زندگی سے مایوس ہو کر اس کو کٹوانا اور جلوانا گوارا کیا۔ اب
کی مرتبہ پیشتر سے زیادہ تکلیف ہوئی۔ میں اس عرصہ میں
دہلی میں تھا۔ وہاں پر ایک انگریزی رسالہ مجھ کو ردی میں مل
گیا تھا۔ جو ایک ہفتہ تک زیر مطالعہ رہا تھا۔ واپسی پر میں
نے ہمشیرہ کی تمام کیفیت سنی۔ اور ایک ماہ یا کچھ زیادہ ایام
میں مریضہ نے میری موجودگی ہی میں سہ بارہ اس کے بڑھنے
کی شکایت کی۔ اور اب وہ تقریباً ایک عشرہ میں ناک
سے باہر دکھائی دینے لگا۔ میں نے اس کو دیکھا۔ تو معلوم
ہوا کہ خون کا دوران خاص کر اس بدگوشت حصہ میں بہت
ہے۔ لہٰذا میں نے ایک گہرے سبز رنگ کا شیشہ لے
کر مریضہ کو بٹھا کر سورج کی روشنی شیشہ سے گذار کر بدگوشت
پر ڈالنا شروع کی۔ اور روزانہ یہ عمل ۳۰ منٹ کیا گیا۔ اور
سبز گہری بوتل کا پانی بار بار ناک میں بطور نسوار کے کھنچوایا
گیا۔ مریضہ کو گرمیوں کی دھوپ کی بدولت گو درد سر شروع

ہو جاتا تھا۔ لیکن اس عمل کو پانچ دن جاری رکھنے سے معلوم
ہوا۔ کہ اس میں خون کی اس قدر کمی ہو گئی ہے کہ خون پیدا
نہیں ہوتا تھا۔ اور وہ حصہ جو باہر تھا۔ اس پر بجائے سرخ
رنگ کے کچھ سیاہی اور مرجھاہٹ معلوم ہونے لگی
نیز بجائے بڑھنے کے اس میں کسی قدر سکیڑ پیدا ہو گئی تھی
لہٰذا اسی طریقہ علاج کو جاری رکھا گیا۔ اور غذا میں صرف
گرم اشیاء انڈا مچھلی گوشت اور تیز مصالحہ وغیرہ کا پرہیز
کرایا گیا۔ خدا نے ایک ہفتہ بعد اس بدگوشت کو ناک
کے اندر ضایع کر دیا۔ اور دو ہفتہ اور عمل کرنے پر بحکم خدا
مریضہ نے بیان کیا۔ کہ اب جس جگہ سے وہ برآمد ہوتا تھا
وہ جگہ انگلی سے بالکل برابر معلوم ہوتی ہے۔ اس کے
بعد بطور مزید احتیاط چار یوم اسی عمل کو برابر جاری رکھنے
کے بعد ترک کر دیا گیا۔ اور بحمد اللہ اس وقت ہمشیرہ موصوفہ
کی عمر تقریباً بائیس سال ہے۔ اور اس وقت تک اس
مرض کا نام و نشان یا کسی قسم کے عود کا خوف پیدا نہیں
ہوا۔ اس علاج کے تین چار ماہ بعد میرے برابر کے مکان
میں وہ ڈاکٹر صاحبہ تشریف لائیں۔ اور ان کو یہ دیکھ کر
تعجب ہوا۔ کہ بہن کے وہ بدگوشت نہیں ہے۔ بہت
خوشی کا اظہار کیا۔ اور فرمایا۔ کہ اکثر لوگوں کا میں نے خود
اس مرض میں دس دس بار اپریشن کیا ہے۔ لیکن گیا نہیں
اور تمہارا دو مرتبہ میں جاتا رہا۔ لیکن جب مخاطب نے
بتایا۔ کہ اپریشن کے بعد پھر تیسری مرتبہ بڑھ گیا تھا۔ تو ہمارے
بھائی نے اس کا رنگوں کے ذریعہ علاج کیا۔ جس سے وہ
گیا۔ تو وہ مجھ سے ملیں۔ اور اس کی کل حقیقت دریافت
کی۔ میرے بتلانے پر انہوں نے وعدہ کیا۔ کہ میں آیندہ
ایسے مریضوں پر یہی عمل بالالوان کروں گی۔ اور ہرگز ہرگز
اپریشن نہیں کروں گی۔ چونکہ آپ کی ہمشیرہ کا دوسری مرتبہ
کے اپریشن میں مجھ کو سخت صدمہ ہوا تھا۔ کہ وہ زندگی اور
موت کی کشمکش میں مبتلا ہو گئی تھی۔ خون کا اخراج اس قدر
زائد ہو گیا تھا۔ اس کے بعد تین مریضوں کے متعلق تو ڈاکٹر
صاحبہ نے مجھ کو اطلاع بھی دی۔ کہ میں آپ کے بتانے پر

عمل سے تین مریضوں کو شفایاب کر چکی ہوں۔ اس کے بعد ان کا تبادلہ ہو گیا۔ اور آج اس مضمون کو اس لئے ہدیۂ ناظرین کر رہا ہوں۔ کہ شاید کوئی اور صاحب بھی اس سے فایدہ حاصل کر سکیں +

نوٹ :- دوران خون کی زیادتی کے واسطے ہمیشہ سبز رنگ اور نیلا گہرا رنگ استعمال ہوتا ہے۔ اور کمی خون کے واسطے سرخ تیز رنگ کا استعمال ضروری ہے۔ لقوہ۔ فالج اور نیز نامردی کے واسطے سرخ تیز رنگ اسی فی صدی کامیابی دکھاتا ہے۔ مخلوق حضرات جن کو معمولی شکایات ہوں وہ اس کو چالیس یوم تک آزمایش کر کے قدرت کا نتیجہ دیکھیں +

بواسیر

از ابوالمظفر حکیم چوہدری فضل حسین صاحب محلہ دارالاسلام لاہور

کیفیت :- بواسیر باسور کی جمع ہے۔ جس کے معنی ثؤلول (مسہ) ہیں۔ لیکن اطباء کی اصطلاح میں مطلق بواسیر سے وہ فضول یا مسے مراد ہوتے ہیں۔ جو مقعد کی رگوں کے منہ پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی وجہ سے مریض کو مقعد کے مقام پر درد گرانی اور خارش محسوس ہوتی ہے کبھی مریض کو پاخانہ کے بعد یا پہلے خون کے قطرے بھی خارج ہوتے ہیں

اقسام :- اطبائے قدیم نے اس مرض کی حسب ذیل دو قسمیں بیان کی ہیں۔ ان میں سے ایک کو خونی اور دوسری کو بادی کے نام سے نامزد کیا ہے۔ اس کی مؤخرالذکر قسم میں مقعد کی رگوں کے سرے پر خون غلیظ سوداوی کے سبب سے مسے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ مسے جس شکل و صورت کے ہوتے ہیں۔ اسی کے مناسب کسی نام سے نامزد کر دیئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس اعتبار سے بواسیر کی سات قسمیں ہیں (۱) ثؤلولی (ثؤلول۔ مسہ) یہ قسم رنگ اور سختی کے اعتبار سے مسور یا چنے کے برابر چھوٹے چھوٹے مسوں سے مشابہ ہوتی ہے۔ اسے عدسیہ (عدس۔ مسور) اور حمصیہ (حمص۔ چنا) بھی کہتے ہیں (۲) عنبیہ (عنب۔ انگور) یہ انگور کے مشابہ چھوٹی۔ گول سر اور ارغوانی رنگ کی ہوتی ہے، (۳) توتی (توت۔ شہتوت) یہ نیم پختہ توت کی مانند لمبی اور نرم ہوتی ہے۔ جس کا سر گول اور سرخ ہوتا ہے۔ اور جڑ باریک اور سبز ہوتی ہے (۴) نفاخاتی (نفاخات بلبلے) یہ سفید رنگ اور ان بلبلوں کے مثل ہوتی ہے۔ جو مچھلی کے پیٹ میں سے نکلتے ہیں۔ اس میں درد وغیرہ کچھ نہیں ہوتا۔ (۵) نخلی (نخل۔ کھجور کا درخت) اس میں کھجور کے درخت کی طرح بہت سی شاخیں ہوتی ہیں (۶) تینی (تین۔ انجیر) یہ انجیر کی شکل پر گول اور چپٹی ہوتی ہے (۷) تمری (تمر چھوہارا) یہ قسم چھوہارے کی طرح سخت اور لمبی ہوتی ہے +

ان تمام اقسام میں اگر مسوں کا منہ کھلا ہوا ہو جس سے معینہ یا غیر معینہ اوقات میں زرد پانی یا خون وغیرہ جاری رہتے ہیں۔ تو اس قسم کو بواسیر دامیہ (خون والی) کہتے ہیں اگر ایسا نہیں ہوتا۔ تو اسے بواسیر عمیا (اندھی) یا بواسیر اصم (گونگی) کہتے ہیں +

اسباب و علامات :- طب قدیم عام طور پر سوداوی خون کو بواسیر کا سبب قرار دیتی ہے۔ جو یا تو اس طرح پیدا ہوتا ہے۔ کہ گرم دواؤں اور غذاؤں کے استعمال مرچ مرچوں کی کثرت۔ گوشت خوری کی زیادتی یا سوداء کے ساتھ تیز اور جلی ہوئی صفراء کے مل جانے کی وجہ سے اس میں احتراق لاحق ہو جاتا ہے۔ یا سوداوی اغذیہ مثلاً مسور اور بینگن وغیرہ کے کثرت استعمال کے سبب خون میں غلظت اور احتراق پیدا کر کے آنتوں میں پہنچا اور رفتہ رفتہ اپنے نقص

کے باعث نیچے کی طرف آنتوں کی رگوں کے ان انتہائی سروں تک پہنچ جاتا ہے۔ جو امعائے مستقیم کے داخل ہوتی ہیں اور وہ نا سد ماد ہ وہاں جلن پیدا کرنے کے علاوہ رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے۔ اور ان رگوں کے سرے اس کھچاتانی کے اثر سے پھول کر ابھر آتے اور مسّے کہلاتے ہیں۔ بسا اوقات ان میں شدت کا درد اور تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی اس مقام پر ورم کے سبب راستہ تنگ ہو کر سخت قبض کا باعث ہو جاتا ہے۔ اگر مشکل سے پاخانہ آئے بھی۔ تو مسّوں اور متورم رگوں پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے علاوہ تکلیف اور درد کے خون بہنے لگتا ہے۔ جو پاخانہ کے ساتھ ملا ہوا نہیں آتا۔ بلکہ کبھی پہلے اور کبھی بعد آتا ہے۔ کبھی خون اس قدر خارج ہوتا ہے کہ مریض حد درجہ کمزور ہو جاتا ہے۔ رنگ زرد یا نیلی سبزی ہو جاتا ہے۔ جگر کا فعل درست نہیں رہتا۔ آنکھوں پر بھربھراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ بھوک کم اور سوءِ ہضم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ کبھی خصیہ، مثانہ اور کمر میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ مرض کی شدت کے وقت دوران سر لاحق ہو جاتا ہے۔ زبان سیاہ ہو جاتی اور نچلے ہونٹ میں سفیدی جھلکنے لگتی ہے +

ریاح البواسیر کا سبب بھی سوداوی خلط ہوا کرتی ہے جو کسی دوسرے مقام سے گردہ پر گر کر یا خود گردہ اور اس کے ارد گرد پیدا ہو کر گردہ کی حرارت کی وجہ سے ریاح غلیظ کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ جو کوکھ میں اور ناف کے ارد گرد گھومتی اور مشکل سے تحلیل ہوتی ہے۔ پیٹ میں نفخ اور قراقر کی شکایت رہتی اور کبھی یہ ریح زہار، خصیہ، عضو تناسل اور مقعد کی جانب اتر آتی ہے۔ کبھی سینہ، پہلو، پشت، شانہ اور گردن کی طرف چڑھ کر ان میں درد پیدا کرتی ہے۔ گاہے پیچش اور خونی اسہال کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اکثر اوقات قبض کے سبب اعضا شکنی، درد زانو اور درد مفاصل وغیرہ عارض ہو جاتے ہیں۔ کبھی دوسرے اعضا مثلاً ہاتھوں اور پیروں کی طرف رجوع کر جاتی ہے۔ اس وجہ سے عموماً نشست و برخاست کے وقت زانو اور جوڑوں سے چیڑ چیڑ کی آواز آنے لگتی ہے۔ باہ میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ سوءِ ہضم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جماع میں لذت کم آتی ہے۔ منہ کا مزا خراب ہو جاتا ہے۔ معدہ اور سینہ میں جلن معلوم ہوتی ہے۔ نیند بہت آتی۔ بدن سست ہو جاتا ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں بہت آتی ہیں۔ مریض اپنے حلق میں کوئی شے لٹکی ہوئی سی معلوم کرتا ہے۔ سو کر اٹھنے کے بعد بدن بھاری معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد یا سیاہ یا سیسہ (سکہ) یا پیتل کے رنگ کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ مریض کو اشتہاء صادق قطعاً نہیں رہتی۔ اکثر مریض کو دوران و درد سر، شبکوری اور قولنج اور جی متلانے کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے +

اصول علاج۔ خونی بواسیر میں جب تک غلیظ اور سیاہ رنگ کا خون نکلتا رہے۔ بدن میں حرارت کا غلبہ ہو۔ اور ضعف کا احتمال نہ ہو۔ اس وقت تک خون کے بند کرنے کی کوئی تدبیر نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ اس موذی اور ردی خون کے خارج ہو جانے سے اکثر مریضوں کو بہت سے سوداوی امراض مثلاً مالیخولیا، خفقان، صداع سوداوی، وجع المفاصل، درد گردہ اور درد رحم وغیرہ امراض پیدا نہیں ہوتے۔ جو اس خون کے بند ہو جانے سے لاحق ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ حکماء نے بواسیر کا خون بمنزلہ خون حیض کہا ہے البتہ اگر صاف، سرخ اور رقیق خون کثرت کے ساتھ خارج ہونے لگے۔ حرارت میں کمی اور مریض کو ضعف کی وجہ سے غشی وغیرہ کا احتمال ہو۔ تو خون کے بند کرنے کی فوراً تدبیر کرنی چاہیے +

جس طرح انسان کے گلے پر گرمی اور سردی کا احساس ہوتا ہے۔ اسی طرح سردی اور گرمی کا اثر مقعد پر بھی ہوتا ہے۔ اس لئے نمناک یا سرد جگہ پر یا پروں کی گدی یا روئی رکھ کر بیٹھنا بھی مضر ہوتا ہے۔ لہٰذا مریضان بواسیر کو بید کی بنی ہوئی کرسی پر بیٹھنا مفید ہوتا ہے کھلی ہوا میں معتدل ورزش۔ پیدل ہوا خوری نہایت مفید ہیں +

اگر مسّے پُر اور دردناک ہوں۔ تو باسلیق، صافن اور مابض میں سے کسی کا فصد کرائیں۔ اور حسب حاجت خون

لگوائیں۔ یا دونوں سرین کے درمیان پچھنے لگوائیں۔ مسوں پر ایسی دوائیں لگائیں۔ جو ان کا منہ کھول کر خون جاری کردیں لیکن یہ اس وقت کریں۔ جب فصد اور پچھنوں سے فائدہ نہ ہو۔ مسوں کا منہ کھولنے سے پہلے آب گرم سے مریض کو استنجا کرا کر دضع ماؤف کو شبت اور خطمی کے جوشاندہ سے سینک کر روغن خستہ شفتالو یا مغز ساق گاؤ کی مالش کریں۔ تاکہ اس میں نرمی پیدا ہو جائے۔ پھر ادویہ مذکورہ استعمال کریں +

اصلی علاج کے طور پر بدن کو منضج اور مسہل کے ذریعہ ردی مادوں سے پاک کریں۔ اخراج سودا کے لئے مطبوخ افتیموں مطبوخ ہلیلہ سیاہ سے سودا کا تنقیہ کریں۔ ماء الجبن بھی اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔ اطریفل ملین جب مقل اور اطریفل مقل اور مربی ہلیلہ کے ذریعہ سے طبیعت کو نرم رکھیں۔ جگر اور طحال کی اصلاح کریں۔ مقویات جگر کا استعمال کرائیں۔ ہلیلجات اور مصفیات خون کے ذریعہ خون کو پاک کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ ہو جائے۔ تو فبہا ورنہ مسوں کو خشک کر کے گرانے والی ادویہ استعمال کریں۔ اس غرض کے لئے پوست خار پشت۔ پوست بیخ کبر۔ پوست انار۔ اقماع بادنجان۔ مقل۔ کشنیز مساوی الوزن کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور زمین میں ایک گڑھا کھود کر اونٹ کی مینگنیاں جلا کر مریض کو دھونی دیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے مسے نیست ونابود ہو جائیں گے +

اگر خون کے کثرت اخراج سے مریض کی حالت ردی ہو رہی۔ تو ذیل کے نسخہ جات میں سے کسی کا استعمال کرائیں :-

(۱) کات سفید۔ سنگ جراحت۔ بیلگری۔ بنسلوچن۔ کہربا دم الاخوین۔ ریش برگد۔ بیخ انجبار۔ حب الآس۔ مغز خستہ انبہ۔ مغز خستہ جامن ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر ۲ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خرفہ سیاہ۔ شیرہ ریش برگد جنہیں رات کو عرق بادیان عرق گاؤزبان میں تر کر دیا گیا ہو۔ نکال کر شربت انجبار ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں +

(۲) ببول کی چھال باریک کر کے ۶ ماشہ دہی کی لسی کے ساتھ کھلانا مفید ہے +

(۳) سیپی دریائی لے کر کوئلوں کی آگ پر جلا کر راکھ بنا کر بقدر ایک ماشہ گائے کی لسی کے ساتھ کھلائیں +

(۴) گیرو اور ٹاٹ کہنہ کی راکھ ہموزن ملا کر صبح شام ۲-۳ ماشہ ہمراہ آب سرد استعمال کریں +

ذیل کے نسخہ جات بادی اور خونی ہر دو قسم بواسیر کے لئے معمول اور مفید ہیں :-

(۱) حب برائے بواسیر (ہر دو قسم) پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ۔ آملہ۔ مقل ازرق ہموزن لے کر باریک کر کے آب گندنا سے کھرل کریں۔ حب بقدر نخود بنا کر چار گولیاں صبح اور چار گولیاں شام کو ہمراہ آب سرد دیں +

(۲) معجون جہت بواسیر (خونی و بادی) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ ہر ایک ۵ تولہ۔ مویز منقی۔ گل سرخ سناء مکی ہر ایک ۳ تولہ۔ مقل ازرق آب گندنا میں حل کیا ہوا ۲ تولہ۔ رسوت۔ گیرو۔ کتھ سفید۔ مرچ سیاہ۔ مغز تخم نیب۔ مغز تخم شفتالو۔ مغز تخم بکاین ہر ایک ایک تولہ۔ گلنار۔ کہربا شمعی بسد احمر ہر ایک ۳ ماشہ۔ جملہ اجزاء کو باریک پیس کر روغن بادام شیریں میں چرب کر کے۔ چند شہد کف گرفتہ کے ساتھ ملالیں۔ اور چالیس یوم تک غلہ گندم میں دفن کریں۔ بعدہ نکال کر بقدر ۷ ماشہ ہمراہ شربت انجبار ۲ تولہ عرق بادیان عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کھلائیں +

(۳) برائے بواسیر خونی و بادی (صفت) گندنا ۶ ماشہ۔ برگ گیندا ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ دانہ سب ادویہ کو نصف پاؤ پانی میں گھوٹ کر چھان کر پلائیں۔ خدا کے فضل سے دو ہفتہ کے استعمال سے ہر قسم کی بواسیر کو نفع ہو جاتا ہے +

(۴) حب بواسیر ہر دو قسم کے لئے (صفت) گندھک مصفیٰ۔ رسوت مصفیٰ۔ گوند کتیرا۔ تخم مصفیٰ ہر ایک ۵ تولہ پیس کر شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ دو گولیاں صبح دو دوپہر کے وقت دودھ کے ساتھ کھائیں +

غذا و پرہیز :- مریضان بواسیر کو ہر قسم کی بادانگیز اور مولد سودا غذاؤں۔ گرم و خشک و تیز۔ ترش ثقیل اور تیل والی

معمولاتِ مطب

اَمراضُ الامعاء والمقعد (آنتوں اور مقعد کی بیماریاں)

(از ادارہ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مغص اور سحج الامعاء

(آنتوں کی خراش اور مروڑ)

آنتوں کی اندرونی سطح میں خراش پیدا ہونے کو سحج کہتے ہیں۔ چنانچہ اگر یہ سحج امعاء علیا میں موجود ہو۔ تو ناف کے اوپر درد شدید ہوتا ہے۔ پیاس لگتی اور براز کے ساتھ خون اور خراط رقیق ملا ہوا نکلتا ہے۔ لیکن اگر سحج امعاء سفلی میں ہو۔ تو ناف کے نیچے درد ہوتا ہے۔ اور خراط غلیظ اور خون براز سے پہلے یا اس کے ہمراہ نکلتا ہے۔ اسی طرح اگر سحج انصباب صفرا کے سبب سے ہو۔ تو مقعد میں سوزش ہوتی ہے۔ اور صفرا ۱۴ روز میں انتڑیوں کے اندر قرحہ پیدا کر دیتا ہے لیکن اگر انصباب بلغم کی وجہ سے ہو۔ تو ریاح زیادہ ہوتے ہیں اور قراقر و درد ملائم رہتا ہے۔ یہ قسم اکثر نزلہ کے بعد عارض ہوتی ہے۔ اگر انصباب سودا کی وجہ سے ہو۔ تو براز کا رنگ سیاہی مائل ہوتا اور مریض کو کرب شدید اور پیچش دائمی ہوتی ہے۔ یہ قسم عموماً مہلک ہوتی ہے۔ اگر ثقل یابس کی وجہ سے ہو۔ تو قبض رہتا ہے۔ اور براز مینگنیوں کی طرح ہوتا ہے۔

اسباب:- دھوپ میں زیادہ چلنا پھرنا آگ کے سامنے عرصہ تک کام کاج کرنا۔ لال مرچ اور مصالحہ دار گرم اغذیہ کا کثرت استعمال۔ آنتوں کے ضرب و زخم یا سوزش تپ وبائی کی سمیت وغیرہ بھی اس کے اسباب میں شامل ہیں۔

علامات:- پاخانہ بار بار اور پتلا آتا ہے پھر آنوں بھی آنے لگتی ہے۔ رفع حاجت کے بعد مقعد کے مقام پر سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ شکم میں مروڑ اٹھتے ہیں۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ مریض نہایت کمزور اور بے چین ہوتا ہے۔

علاج:- ابتداءً مغص میں کسٹرائل امیلشن پلائیں۔ ورنہ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تربوز ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر صبح پلائیں۔ اور شام کو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر بادیان ۵ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ اگر ضرورت ہو۔ تو اسبغول ۷ ماشہ بھی چھڑک لیں۔

دیگر:- صمغ عربی۔ کتیرا۔ زرد۔ رب السوس۔ نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر چھاچھ آہن تاب میں ملا کر تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ شام کو مربی ہلیگری ایک تولہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۶ تولہ گلاب ۶ تولہ پلائیں۔

دیگر (صفتہ) دم الاخوین۔ کہربا شمعی۔ طباشیر۔ گل ارمنی ہر ایک ایک ماشہ پیس کر کھلائیں۔ اور اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ شیرہ ریشہ انجبار ۶ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۹ ماشہ۔ چار تخم مسلم ۹ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

پرہیز:- تیز۔ ترش۔ نمکین اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ لال مرچ۔ گرم مصالحہ۔ گوشت۔ انڈا۔ مچھلی۔ بینگن۔ سرکہ کی چٹنی۔ تھوم پودینہ۔ اروی۔ کچالو وغیرہ مضر چیزیں ہیں۔ نیز دھوپ میں چلنا اور زیادہ مشقت کرنا بھی مضر ہیں۔

غذا:- ٹھنڈی اور ہلکی اغذیہ۔ دودھ۔ چاول۔ مونگ

کی نرم کھچڑی۔ کدو۔ ترئی وغیرہ غذا نہ دیں۔ دہی اور چاولوں کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے ؎

زحیر۔ پیچش

یہ ایک شدید اور تکلیف دہ مرض ہے۔ جس میں بڑی آنتوں میں سے قولون اور رودۂ مستقیم کی اندرونی سطح پر ورم ہو جاتا ہے یا زخم پیدا ہو جاتے ہیں ؎

پیچش کی دو قسمیں ہیں (۱) صادق (۲) کاذب ؎

نوٹ:۔ مریض کو رات کے وقت تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ یا اسبغول مسلم ۵ ماشہ پھنکا دیں۔ اگر صبح پاخانہ میں یہ تخم سالم نکل آئیں۔ تو زحیر صادق ہے ورنہ کاذب ؎

اسباب:۔ باسی نمکین اغذیہ اور گوشت۔ سڑی بسی مچھلی۔ زیادہ انڈے کھانے۔ کچا دودھ پینے یا سخت قبض ہونے یا بار بار مسہل لینے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے اور عموماً گرم ممالک اور موسم برسات میں زیادہ پایا جاتا ہے ؎

علامات۔ پیٹ میں مروڑ پھرتا اور پتلے آؤں آمیز دست آتے ہیں۔ بھوک کم ہو جاتی اور خفیف بخار رہتا ہے اس کے بعد بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ اور رفع حاجت کے وقت کونتھنا اور زور لگانا پڑتا ہے۔ پیٹ میں شدید درد اور مروڑ ہوتی ہے۔ پاخانہ خون اور آؤں آمیز آتا ہے پیاس زیادہ ہو جاتی اور مقعد میں سوزش اور جلن رہتی ہے ؎

علاج:۔ ابتدا میں قابضات کا استعمال ہرگز نہ کرائیں چنانچہ یہ نسخہ استعمال کرائیں (صفت) گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ بادیان ہر ایک ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ جب دست آ کر طبیعت صاف ہو جائے۔ تو دوسرے روز تبرید کا نسخہ دیں ؎

خمیرہ گاؤزبان تولہ۔ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں لعاب اور شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں ؎

اگر زحیر صادق بوجہ صفرا خالص یا بلغم مالح ہو۔ تو بہدانہ ۳ ماشہ۔ ریشہ خطمی نیم کوفتہ ۴ ماشہ لے کر پانی میں تر کر کے لعاب نکالیں اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ تمام اجزاء کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر اسبغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں ؎

اگر پاخانہ میں خون زیادہ آ رہا ہو۔ تو صبح کے نسخے میں تخم مرو ۵ ماشہ۔ حب الآس ۵ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۵ ماشہ شامل کر کے بھگوئیں۔ اور اگر مروڑ کی زیادہ شکایت ہو۔ تو اسی نسخہ میں مروڑ پھلی ۵ ماشہ کا اضافہ کریں ؎

اگر پیچش کے ساتھ ورم احشاء بھی ہو۔ تو گل بنفشہ ۷ ماشہ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں ؎

نسخہ جات بالا کے علاوہ حسب ذیل نسخہ جات بھی مفید اور نافع ہیں :۔

(صفت) :۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ تخم کنوچہ ۷ ماشہ۔ مروڑ پھلی ۷ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۴ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ اجزاء کو گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ اضافہ کر کے اسبغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں ؎

حب قابض جو بعد مسہل زحیر صادق کے لئے مفید ہے (صفت) مازو خورد۔ کتھہ سفید۔ افیون ہر ایک ایک ماشہ لے کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور ایک گولی آب برنج ساٹھی کے ہمراہ کھلائیں ؎

سفوف پیچش (صفت) رال سفید۔ کتھہ سفید۔ ببلگری مغز کونج ہر ایک ایک تولہ سفوف بنا لیں۔ خوراک ۵ ماشہ ؎

پرہیز:۔ زیادہ غذا نہ کھلائیں۔ ترش شیریں تیل کی اشیاء سے پرہیز کریں۔ سرخ مرچ۔ گرم مصالحہ۔ گوشت بینگن۔ گڑ تیل۔ مچھلی اور انڈا بھی مضر ہے ؎

غذا:۔ سوائے مونگ کی نرم کھچڑی۔ دہی۔ دودھ اور جو آش کے کوئی غذا نہ دیں ؎

متفرقات

دورانِ خون

از ڈاکٹر محمد طفیل خاں صاحب ایم۔ ڈی

(۲)

ماہیت خون :۔ جسم کے کسی حصے سے تازہ خون نکالو۔ کیا دیکھتے ہو؟ کیا یہ خون منجمد ہے۔ نہیں۔ بلکہ تازہ نکلا ہوا خون تیز اور سیال ہوتا ہے۔ اب اسی سیال خون کو تھوڑی دیر کے لئے پڑا رہنے دو۔ آپ دیکھیں گے۔ کہ ۲ ۳ منٹ میں وہ گاڑھا ہو جائے گا۔ اور سات آٹھ منٹ کے اندر منجمد ہو کر بالکل فالودہ کی شکل اختیار کر لے گا۔ یہ جما ہوا خون جو فالودہ سا بن جاتا ہے۔ انگریزی میں کلاٹ (clot) کہلاتا ہے۔ اسی کلاٹ میں سے دو ایک گھنٹے کے بعد زرد سا پانی ٹپکنا یا علیحدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے +

اس زرد آب کے ایک قطرے کو لے کر خردبین کے ساتھ اس کا اچھی طرح معائنہ کرو۔ آپ دیکھیں گے۔ کہ اس میں کسی قسم کا کوئی ذرہ سرخ یا سفید خون کا نہیں ملے گا۔ کلاٹ (clot) میں بے شک فائبرین یعنی رطوبت لیفیہ بھی ملے گی۔ اور ذرات خون بھی پائے جائیں گے +

زرد آب کیا ہوتا ہے :۔ وہ ایک کھاری سا سیال ہوتا ہے۔ جس کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم لکھ چکے ہیں۔ وہ خون کے جم جانے کے بعد اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ وہ البیومن۔ گلوبیولن نمکیات۔ پانی اور دیگر مواد کی طبعی ترکیب سے بنتا ہے۔ اور چونکہ اس میں البیومن اور گلوبیولن موجود ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ انڈے کی سفیدی کی طرح جو خالص البیومن ہوتی ہے۔ جم جاتا ہے +

یاد رہے۔ کہ پلازما یعنی آب خون میں فائبرین موجود ہوتی ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں۔ زرد آب یعنی سیرم بالکل اور چیز ہوتی ہے۔ اور پلازما (یعنی آب خون) بالکل مختلف ہوتا ہے +

خون خارج ہونے کے بعد کیوں جم جاتا ہے

اس لئے کہ رطوبت لیفیہ (فائبرین) انجماد خون میں ممد ہوتی ہے۔ اس رطوبت کو پھینٹنے کے عمل سے خون میں سے ایک دفعہ بالکل نکال دو۔ تو وہ منجمد نہ ہو سکے گا۔ مگر اس باقیماندہ چیز کا رنگ اب بھی سرخ رہیگا۔ کیونکہ اس میں خون کے دانے اب بھی موجود ہیں۔ گو پہلے سے بہت کم ہیں +

تجربہ :۔ تازہ خون کی کچھ مقدار لے کر اس کو کسی کھردری لکڑی سے یا چند ایک تیلیوں یا باریک شاخوں کے ایک مٹھے کے ساتھ جلدی جلدی پھینٹو۔ اس عمل کو ۴۔ ۵ منٹ تک جاری رکھو۔ خون میں جس قدر رطوبت لیفیہ (فائبرین) ہوگی وہ اس لکڑی یا مٹھے پر چمٹ جائے گی۔ اب اس جمع شدہ رطوبت کو پانی کی دھار سے بخوبی دھو لو۔ پس یہ خالص فائبرین رہ جائے گی۔ جو بے رنگ۔ ریشہ دار۔ ملایم اور لچکدار ہوگی +

نفس سائلہ :۔ اطبائے متقدمین یونان خون جاری کو جو جسم میں دورہ کرتا رہتا ہے۔ نفس سائلہ کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک یہی وہ خون ہے۔ جو حامل روح حیوانی ہے۔ ہم یقین کرتے ہیں۔ کہ ان کا یہ خیال بالکل صحیح ہے

کیونکہ اسی خون جاری پر زندگی کا مدار ہے۔ اگر خون کا دورہ جسم میں مسدود ہو جائے۔ تو زندگی کا فی الفور خاتمہ ہو جاتا ہے

روح کیا چیز ہے۔ خدا تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ یسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا۔

روح ایک لطیف چیز ہے۔ جو اسی جسم انسانی کے اندر موجود ہوتی اور رحم میں نطفے کے ساتھ اس کا تعلق بالکل مخفی اور غیر محسوس ہوتا ہے۔ اس کا صحیح علم اللہ کریم ہی کو ہے۔ اسی ذات پاک نے ابتداءً اس کا خمیر نطفہ کے ساتھ وابستہ رکھا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم سورہ مومنون میں فرماتا ہے

ثم جعلناہ نطفۃً فی قرار مکین۔ ثم خلقنا النطفۃ علقۃً فخلقنا العلقۃ مضغۃً فخلقنا المضغۃ عظاماً فکسونا العظام لحماً ثم انشاناہ خلقاً آخر فتبارک اللہ احسن الخالقین ✤

پس روح خدائے تبارک و تعالےٰ کی خاص مشیت اور ارادے کے ساتھ نطفہ سے ایسا تعلق رکھتی ہے۔ جس کو محض روحانی لوگ ہی جو سبحانہ تعالےٰ کی حکیمانہ خالقیت پر کامل ایمان رکھتے ہیں۔ کچھ سمجھ سکتے ہیں۔ دوسرے لوگ اس کی ماہیت اور کیفیت کو سمجھنے سے بالکل عاری ہیں۔ اس کا نطفہ کے ساتھ جس قسم کا تعلق ہوتا ہے کہ فلاسفر اسے سمجھنے سے عاجز ہیں۔ وہ جسم انسانی میں موجود رہتی ہے۔ مگر یہ بھی نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وہ خود جسم انسانی کا کوئی جزو ہوتی ہے۔ وہ نطفہ میں اس طرح پر مخفی ہوتی ہے جس طرح آگ پتھر کے اندر موجود ہوتی ہے۔ آگ پتھر نہیں ہوتی۔ اور نہ پتھر کا کوئی جزو ہوتی ہے۔ مگر سائنس دان اس نکتہ کو خوب سمجھ سکتے ہیں۔ کہ کس طرح پر چقماق سے آگ نکل آتی ہے ✤

پس خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تجھ سے روح کی ماہیت کے متعلق یہی لوگ سوالات کرتے ہیں۔ تو ان کو بتا دے۔ کہ دوسری مخلوق چیزوں کی طرح روح بھی خدا رب العالمین کی پیدا کردہ چیز ہے۔ اور جس طرح دوسری تمام اشیاء کے حقایق اور خواص کا بہت ہی کم علم انسان کو حاصل ہے۔ اسی طرح اس امر ربی کا علم بھی کماحقہٗ تم کو حاصل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ تم کو بہت ہی تھوڑا علم دیا گیا ہے لہٰذا خالق کی پیدا کردہ چیزوں کے لا انتہا اسرار کو کس طرح انسان پورے طور پر سمجھ سکتا ہے۔ جبکہ ایک درخت کا پتہ جو بظاہر ایک معمولی پتہ نظر آتا ہے۔ کیمیا دان اس کے کیمیائی حقایق کو بیان کرتے کرتے تھک جاتے ہیں۔ اطباء و ڈاکٹر لوگ اس کے طبی خواص کی انتہا نہیں جانتے۔ اور ماہرین علم نباتات پوری تحقیق و تدقیق کے بعد اس کی ساخت اور رگ و ریشہ کے تعجب خیز انتظامات کو بیان نہیں کر سکتے۔ تو پھر روح کا (جو نطفہ کا ایک روشن اور نورانی جوہر ہے۔ اور نہایت مجہول علاقے کے ساتھ اس سے تعلق رکھتا ہے) پورے طور پر سمجھنا کیونکر ممکن ہے ✤

ثم انشاناہ خلقاً آخر میں جو فرمایا۔ کہ یہ جسم جو رحم میں تیار ہوا تھا۔ اس میں سے ہم ایک اور پیدائش ظاہر فرماتے ہیں۔ یہ ایک گہرا راز ہے۔ جو ان مضبوط اور زبردست تعلقات کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ جو روح اور جسم کے درمیان واقع ہیں۔ پس اطبائے متقدمین یونان کا یہ دعویٰ کہ خون حامل روح حیوانی ہے۔ اور وہی اس کو تمام اعضائے جسمانی تک پہنچاتا ہے۔ بڑی حد تک درست اور قابل قدر ہے

اب ہم اختصار کے طور پر بتانا چاہتے ہیں۔ کہ جسم انسانی کے اندر خون کے فرایض کیا ہیں:۔

خون کے فرائض مفوضہ:۔ خون کے متعلق قدرت نے یہ فرایض مقرر کر رکھے ہیں:۔

(۱) وہ دورہ کر کے حرارت بدن کو قایم اور برقرار رکھے، اور جسم کے ہر ایک حصے کو اس طرح پر گرم اور تر رکھے کہ کسی کام کی سرانجام دہی میں اس کو کوئی دقت یا روک پیش نہ آئے

(۲) وہ آکسیجن (جو انسانی زیست کے قیام کی سب سے بڑی ممد و معاون ہے) کو تمام اعضائے بدن تک پہنچائے

(۳) وہ ہر ایک جزو بدن کی غذا کے لئے مناسب مواد مہیا کرے۔ اور تمام اعضائے بدن کو ان کے مناسب حال غذا اور روح پہنچائے ✤

(۴) اکثر فضلات جسم تک ان کے مواد مطلوبہ کو پہنچاتا رہے [illegible] اعضائے جسمانی تک پہنچاتا ہے۔ جن کا کام ہی ہے۔ کہ وہ ان فضلات کو نکال کر خارج کر دیں۔ (۶) یہ ان سب خدمات کو وہ نہایت منظم طریق پر بجا لاتا ہے ✤ (باقی)

مجربات

از حکیم شاہ سید محمد جلال الدین صاحب قدسی طیفوری بنارس

(۳۶) **معجون وجع المفاصل** (صفت) سورنجان شیریں ۲۰ تولہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ شیطرج ہندی۔ صعتر فارسی۔ زنجبیل۔ تخم کرفس۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۴ تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ (روغن بادام قدرے حاجت میں چرب کیا ہوا) ۲۰ تولہ۔ شہد کف گرفتہ ۲ حصہ بطریق معروف معجون بنالیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ دیں +

فوائد:۔ نقرس۔ عرق النساء۔ وجع مفاصل اور درد پشت کے لئے بے حد مفید ہے +

(۳۷) **معجون شقاقل عنبری** (صفت) قرنفل خولنجان شیریں۔ شقاقل مصری۔ خصیۃ الثعلب۔ اندر جو شیریں الائچی کلاں۔ دار فلفل۔ بسباسہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ زعفران ۹ ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز نارجیل پختہ مغز پستہ ہر ایک ۳ تولہ۔ عنبر اشہب خالص ایک ماشہ ورق طلاء ۲۱ عدد۔ ورق نقرہ ۲۱ عدد۔ شہد خالص ۲ حصہ بدستور معروف معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۵ ماشہ تک دودھ گاؤ تازہ نصف سیر کے ساتھ دیں +

فوائد:۔ ضعف باہ و اعصاب و سردی و سستی عضو مخصوص کے لئے مفید ہے +

از حکیم ظفر حسین صاحب قریشی

(۳۸) **حب افزاراقی** (صفت) کچلہ مدبر۔ رنگ ماہی اسپند سوختنی ہر ایک ایک تولہ۔ جند بید ستر قسم اول۔ زعفران اصلی ہر ایک ۳ ماشہ۔ سلاجیت ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۹ ماشہ عرق گلاب سہ آتشہ ایک پاؤ میں خوب کھرل کر کے بقدر ایک ایک رتی گولیاں بنالیں۔ ۲ گولی سے ۴ گولی تک ہمراہ نیم گرم دودھ صبح شام کھلائیں +

فوائد:۔ یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ اعصاب کو قوی کرتی ہیں اور سریع الاثر ہیں +

(۳۹) **سفوف مفاصل** (صفت) اسگند ناگوری سوڈا سیلی سلاس۔ فینسٹین ہر ایک ایک تولہ۔ ست لبان گیرو ہر ایک ۶ ماشہ۔ بیش (میٹھا تیلیہ) تمام ادویہ کو خوب باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ مناسب بدرقہ یا عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں +

فوائد:۔ وجع المفاصل حاد۔ نقرس۔ عرق النساء وغیرہ میں نہایت سریع الاثر ہے۔ مدت سے معمول مطب اور مفید ہے +

(۴۰) **سفوف جریان الدم** (صفت) کشتہ سنگ جراحت گیرو ہر ایک ۲ تولہ۔ کہربا شمعی۔ ست مازو۔ بنسلوچن۔ موصلی سیاہ۔ گل ارمنی۔ پوست انار سائیدہ ہر ایک ایک تولہ سب کا سفوف تیار کریں۔ اور ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ شربت انجبار یا شربت کوکنار دن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں +

فوائد:۔ ہر قسم کے جریان خون کو بند کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ بول الدم۔ قے الدم۔ نفث الدم استحاضہ۔ اسہال الدم وغیرہ میں اکسیر صفت ہے +

(۴۱) **دوائے خارش** (صفت) گندھک آملہ سار ۹ ماشہ۔ شب یمانی ۵ ماشہ۔ بورک ایسڈ ۶ ماشہ سب کو سفوف بنا کر رکھ لیں۔ اور ۱۰ تولہ مکھن میں ملا کر دن میں تین مرتبہ جسم پر مالش کریں۔ اور اندرونی طور پر ساتھ ہی ذیل کا نسخہ بھی استعمال کراتے رہیں:۔

(صفت) بابچی نیکوفتہ ۹ ماشہ۔ شاہترہ ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ نیکوفتہ ۷ ماشہ۔ عناب ۱۴ دانہ۔ چرایتہ تلخ ایک تولہ۔ انبہ ہلدی نیکوفتہ ۷ ماشہ۔ منڈی ایک تولہ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر صبح شام پلائیں۔

فوائد:- ہر قسم کی تر و خشک خارش میں بحد مفید اور سریع الاثر ہے۔ چند روزہ استعمال سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

از حکیم کامل دلبر خاں صاحب لی ٹنگ

(۴۲) گلقند مدار (صفت) مدار کے پھل سایہ میں خشک شدہ ۳ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ ماشہ۔ سوڈا بائیکارب ۱ تولہ ایکسٹریکٹ گلسیریزا ایک تولہ۔ شہد حسب ضرورت۔ اولاً مدار کے پھل اور مرچ سیاہ کو کوٹ کر باریک کریں پھر سوڈا اور گلسیریزا کو یکجا کر کے تھوڑا تھوڑا شہد ملائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ جب معجون کی شکل بن جائے۔ تو تیار ہے کسی ایسے مرتبان میں جو دوا سے چار گنا زیادہ ہو ڈال کر محفوظ رکھیں۔ کیونکہ یہ دوا کیمیاوی عمل سے پھولتی ہے اور چار روز کے بعد قابل استعمال ہو جاتی ہے۔ مقدار خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ دن رات میں دو چار بار تک ہمراہ آب گرم یا مناسب بدرقہ یا عرق کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد:- کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ ریاح غلیظ۔ بدہضمی۔ سوءہضم۔ ہیضہ۔ بخار۔ بلغمی امراض۔ وجع المفاصل اور نقرس وغیرہ امراض کے لئے نافع ہے۔

(۴۳) اکسیر معدہ (صفت) سوڈا بائی کارب ۱۰ تولہ۔ مصری سفید ۱۰ تولہ۔ پیپرمنٹ یعنی ست پودینہ ۳ ماشہ ست اجوائن ایک ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ ست الائچی ۳ ماشہ پہلے ست اجوائن۔ پیپرمنٹ اور کافور کو یکجا کریں پھر سوڈا بائیکارب ملائیں۔ پھر ست الائچی اور کھانڈ کو یکجا کھرل کریں۔ باریک ہو جانے پر تمام کو ایک کھرل میں لائیں اور پختہ کارگ والی بوتل میں بند کر دیں۔ تیار ہے۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان یا گرم پانی۔

فوائد:- معدہ کے تمام امراض خصوصاً معدہ کی ترشی۔ ترش ڈکار۔ بدہضمی۔ ہیضہ۔ قے۔ کمی اشتہا۔ معدہ کی خرابی سے کھانسی۔ اسہال۔ پیچش۔ بچوں کے اسہال۔ بچوں کا دودھ الٹ وغیرہ امراض کو نافع ہے۔ اگر اس دوا کو پانی میں گھول کر مقام خارش پر لگایا جائے۔ تو خارش جاتی رہتی ہے۔ مجرب بارہا۔

از حکیم ایم محمد جی صاحب عنوری

(۴۴) برائے حبس بول (صفت) تخم مولی گیرو پھٹکری شگفتہ۔ سوڈا خوردنی۔ قلمی شورہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک پانی سے کھلائیں۔

فوائد:- پیشاب خواہ کسی وجہ سے بند ہو۔ فوراً جاری کرتا ہے۔

(۴۵) برائے سنگ گردہ و مثانہ (صفت) چلغوزہ مغز ۴ تولہ۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک ۹ ماشہ۔ سنگ یہود ۲ تولہ قند سفید ۵ ۲ تولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح شام ہمراہ نقوع چھلکہ دانہ نخود۔

فوائد:- سنگریزہ کے اخراج کے لئے تیر بہدف ہے۔ وزنی پتھر کو بھی آہستہ آہستہ توڑ کر نکال دیتا ہے۔

(۴۶) برائے دمہ و کھانسی (صفت) لوبان کوڑیہ کاکڑا سنگی اصلی۔ سہاگہ شگفتہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ شہد خالص ۲ تولہ پہلی تینوں ادویات کو باریک پیس کر شہد کف گرفتہ میں ملا کر بطور چٹنی تیار کر لیں۔ خوراک ۴ ماشہ دن میں دو تین بار چٹائیں دورہ تو پہلی خوراک میں رک جاتا ہے۔ متواتر استعمال سے مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

(۴۷) اکسیر سل و دق (صفت) سیماب مصفیٰ ۳ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ دہ ہزار ہ ۳ ماشہ۔ کشتہ فولاد جامن والا ۳ ماشہ (ترکیب) پہلے سیماب اور گندھک آملہ سار کی کجلی تیار کریں۔ حتیٰ کہ پارہ کے ذرات بالکل غائب ہو جائیں۔ اور کشتہ جات ہر دو ملا کر تین دن

نمک کنوار کے زرد پانی میں لگا کر رکھ لیں۔ کے خشک ہونے پر
شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ رتی صبح شام ہمراہ مناسب
بدرقہ یعنی شربت عناب وغیرہ کے دیں۔ خوراک تازہ مکھن ۲ دودھ
کا بکثرت استعمال کریں +

فوائد: تپ دق اور سل کے لئے بہترین نسخہ ہے

از حکیم بخشی بچتر سنگھ صاحب

(۴۸) کشتہ بارہ سنگھا (صفت) بارہ سنگھا
کے سینگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈیڑھ پاؤ۔ شیر مدار تازہ
ڈیڑھ پاؤ۔ شہد خالص ڈیڑھ پاؤ۔ شیرہ کنوار گندل ڈیڑھ پاؤ
ان سب کو ایک کوزہ گلی میں (جس کو پہلے دو تین مرتبہ مٹی اور
روئی سے کپڑ مٹی کر لیا گیا ہو) بند و گل حکمت کر کے ایک من
اپلے دشتی یا جنگلی میں محفوظ استمام آگ دیں۔ اور سرد ہونے
پر نکال کر دیکھیں۔ بالکل سفید روئی کی طرح نرم اور کھلا ہوا
ہو۔ تو ایک رتی سے ۲ رتی تک حلوا (جو روا اور سوجی برابر
کا تیار کیا جائے) یا حلوا بیضہ مرغ میں رکھ کر دیا جائے۔
غذا: شوربہ چوزہ مرغ وغیرہ دیں۔ ترشی۔ بادی اور بادانگیز
اشیاء سے پرہیز کرائیں +

فوائد: تمام اعضاء کے درد کو مفید ہے
نمونیہ کی اکسیر الاثر دوا ہے۔ درد قولنج میں بقدر ایک ماشہ پانی میں
ملا کر پلانے سے فوری اثر کرتی ہے +

از حکیم فصیح الدین صاحب چغتائی۔ لاہور

(۴۹) حب ملیریا (صفت) ست گلو۔ طباشیر۔ کونین
ہر ایک ۳ ماشہ۔ گوند کے پانی کے ساتھ ۵۰ گولیاں بنالیں۔
ایک ایک گولی ہمراہ شربت دردسنائی دیں +

(۵۰) حب طاعون (صفت) کاربالک ایسڈ ۲ گرین
کو گلیسرین ۲ ڈرام میں حل کریں۔ پھر آرد اصل السوس ۲ ڈرام
صمغ عربی ۱ ڈرام ملاکر ۴۰ گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح
شام ہمراہ عرق کیوڑہ کھلائیں +

(۵۱) نسخہ عرق برائے تپ مزمن بلغمی جس کے
ساتھ جگر اور طحال کی خرابی بھی موجود ہو۔ نہایت مفید ہے
(صفت) بادیان۔ برنجاسف۔ بادآورد۔ شکاعی۔ کوہ خشک
ہر ایک ایک پاؤ۔ گل سرخ۔ گلوہ سبز۔ مویز منقیٰ۔ گاؤزبان۔
اصل السوس مقشر۔ اجوائن دیسی۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی ہر ایک
۵ تولہ۔ بیخ اذخر۔ انیسون۔ افسنتین۔ پودینہ خشک ہر ایک
۲۰ تولہ۔ ان سب دواؤں کو نیم کوب کر کے ایک رات دن
۶ سیر پانی میں تر کریں۔ پھر بطریق معروف عرق نکال لیں خوراک
بقدر ۱۰ تولہ +

(۵۲) حب امساک (صفت) جائفل۔ خولنجان
ثعلب مصری ہر ایک ۴ ماشہ۔ قرنفل۔ عاقرقرحا۔ بزرالبنج
افیون خالص ہر ایک ۳ ماشہ۔ زرنباد۔ جاوتری۔ جدوار خطائی
صندل سفید۔ زعفران ہر ایک ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ
کافور ۱ ماشہ۔ اجزاء کو گلاب اعلیٰ قسم ۵ تولہ کے ساتھ اچھی طرح
سحق کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی روزانہ ہمراہ
دودھ نیم گرم کھالیا کریں +

(۵۳) شربت مصفی خون (صفت) عناب ولایتی
منڈی۔ گل نیلوفر۔ صندل سرخ ہر ایک ۵ تولہ۔ گل سرخ برگ
حنا۔ برگ جوانسہ۔ برہم ڈنڈی ہر ایک ۲ تولہ پانی ۲ سیر اجزاء
کو پانی میں شبانہ روز تر رکھیں۔ پھر نرم آنچ پر اس قدر جوش
دیں۔ کہ ایک ثلث (تیسرا حصہ) پانی رہ جائے۔ اسے صاف
کر کے ۱۰ سیر قند سفید ملا کر شربت بنالیں۔ مقدار خوراک ۲ تولہ +

(۵۴) مرہم عجیب (صفت) گندہ بہروزہ ۲ تولہ کو
پانی سے سو مرتبہ دھو کر اس میں سیندور ۳ ماشہ ملالیں۔ مرہم
تیار ہے۔ اس میں سے قدرے پھایہ پر لگا کر پھوڑے پھنسیوں
پر چپکا دیں۔ نہایت مفید ہے +

(۵۵) معجون صرع (صفت) عود سفید ۱۰ ماشہ۔ عاقرقرحا
زنجبیل۔ سنبل الطیب۔ درونج عقربی۔ پوست ہلیلہ ہر ایک ۳ ماشہ
اسطوخودوس۔ دارچینی۔ زرنب۔ عنبر اشہب ہر ایک ۲ ماشہ
مصطگی۔ جندبیدستر ہر ایک ۹ ماشہ۔ شہد خالص ۱۰ تولہ۔ خوراک
۳ ماشہ ہمراہ عرق اسطوخودوس۔ یہ معجون مہینہ میں ایک ہفتہ اور تریاق اربعہ
۱۰۔۱۰ روز کے فاصلہ سے مہینہ میں ۳۔۲ بار دیں۔ اور ایک سال تک علاج جاری

مکتوبات

جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کا تیسرا سالانہ اجتماع

اطباء کے اتحاد مساعی اور جوش عمل کا شاندار مظاہرہ

مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کی پر عظمت یاد کو تازہ رکھنے کے لئے جمعیت مجالس اطبائے پنجاب ہر سال مرحوم کی برسی منایا کرتی ہے۔ چنانچہ اس مرتبہ ۴ جنوری بروز اتوار یہ تقریب پورے جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ احباب کو اس کی دلچسپیوں سے بہرہ اندوز کرنے کے لئے تفصیلی روئیداد شایع کی جاتی ہے۔

صدر کا استقبال:۔ صدر الاطباء جناب حکیم محمد الیاس خاں صاحب صدر جامعہ طبیہ و جنرل سکرٹری آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی فرنٹیئر میل سے ۳ کی صبح کو لاہور رونق افروز ہوئے۔ اسٹیشن پر انجمن طبیہ پنجاب آل انڈیا انجمن خادم الحکمت پنجاب۔ انجمن ترقی طب پنجاب۔ پنجاب طبی ریسورسیشن۔ انجمن معالجین ہند۔ یونانی طبی کانفرنس پنجاب۔ پنجاب طبی سٹوڈنٹس کانفرنس اور جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کے معزز ارکان نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ آپ اسٹیشن سے بذریعہ کار نیر منزل میں تشریف لے گئے۔ جہاں حکیم نیر واسطی صاحب کی جانب سے مہمانوں کے قیام کا بندوبست کیا گیا تھا۔ صدر کی آمد پر اطبائے پنجاب کی طرف سے جس خلوص اور محبت کا مظاہرہ کیا گیا۔ وہ کبھی فراموش نہیں ہوگا۔

جلسہ گاہ:۔ اجلاس عام کے لئے برکت علی محمڈن ہال کو تجویز کیا گیا تھا۔ جسے خوشنما قطعات اور طغروں سے سجایا گیا جلسہ گاہ میں ایک ہزار نشستوں کا اہتمام تھا۔ پہلے اجلاس میں حسب ذیل قراردادیں منظور ہوئیں:۔

(۱) جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کے زیر اہتمام اطباء اور ویدحضرات کا یہ اجلاس عام لاہور کے ایڈمنسٹریٹر صاحب کی توجہ لاہور میونسپل کمیٹی کے ریزولیوشن اور حکومت پنجاب کی پاس کردہ تجویز کی طرف مبذول کرتا ہے۔ جس کی رو سے لاہور میونسپل حدود میں دیسی شفاخانے جاری کرنے کے متعلق فیصلہ کیا گیا تھا۔ اور ایڈمنسٹریٹر صاحب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اس سکیم کو جامہ عمل پہنائیں۔ خصوصاً جبکہ مغربی دواؤں کی کمیابی اور گرانی سے عوام بیحد مشکلات میں مبتلا ہیں۔

(۲) جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کے زیر اہتمام اطباء اور وید حضرات کا یہ جلسہ عام افغانستان میں امتناع طب یونانی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ اور شہریار افغانستان سے درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ امتناع کے اس حکم کو واپس لے کر یونانی طریقہ علاج کی اسی طرح سرپرستی فرمائیں۔ جس طرح وہ مغربی طب کی جانب اپنی توجہ مبذول کئے ہوئے ہیں۔

اس کے بعد جمعیت مجالس اطباء کا سالانہ انتخاب عمل میں آیا۔ نیز قرار پایا۔ کہ مجلس عاملہ کا ہر رکن آٹھ آنے (۸؍) ماہوار بطور چندہ ادا کیا کرے۔ کسی صاحب کا چندہ تین ماہ مسلسل وصول نہ ہو۔ تو ان کی جگہ خالی سمجھی جائے۔ اور کسی دوسرے ممبر سے پر کر لی جائے۔ نیز مجلس عاملہ کے اجلاس کی شرکت بھی ہر رکن کے لئے لازمی قرار دی گئی۔ تین جلسوں میں متواتر عدم شرکت کی صورت میں ان کی جگہ بھی خالی سمجھی جائے گی۔ اور اسے کسی دوسرے ممبر سے پر کر لیا جائے۔

صدر کے اعزاز میں دعوت عصرانہ:۔ مذکورہ بالا پروگرام ختم ہونے کے بعد جناب صدر الاطباء حکیم محمد الیاس خاں صاحب کے اعزاز میں جناب نیر صاحب کی جانب سے ایک پرتکلف دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں

ارکان جمعیت کے علاوہ پنجاب کے اکابر اطباء۔ وید صاحبان اور دیگر معززین شریک ہوئے۔ ستر سے زاید مہمان اس صحبت میں شامل تھے۔ مسئلہ رجسٹریشن۔ اتحاد اطباء اور طب کے دیگر مسایل پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ شام کو ۶ بجے یہ پر لطف مجلس برخاست ہوئی ⁂

دوسرے اجلاس میں تعجیل اطباء۔ اور ذہبی حیثیت سے عورت کے موضوع پر دو نہایت دلچسپ مباحثے ہوئے:-

مساعیٔ اتحاد:- جلسوں اور ہنگاموں سے فارغ ہونے کے بعد جناب صدر الاطباء حکیم محمد الیاس خاں صاحب نے اپنی تمام تر توجہ اطبائے پنجاب کے باہمی مناقشات کو ختم کرنے کی جانب مرکوز کر دی۔ چنانچہ دفتر کامل بک ڈپو طبی مرکز اشاعت لاہور نے پنجاب طبی کانفرنس اور جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کی تمام ملحقہ جماعتوں کے تین تین نمائندوں کا ایک اجلاس طلب کیا گیا۔ جس میں جناب حکیم صاحب نے نہایت دردمندانہ الفاظ میں اطباء کو اپنے اختلافات مٹا دینے کے لئے اپیل کی۔ قریب تھا کہ معاملات سلجھ جائیں لیکن ایک اصحاب کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اتحاد کی یہ مبارک کوشش اس وقت پوری نہ ہو سکی۔ حکیم صاحب نے اپنا سارا زمانۂ قیام مختلف جماعتوں کے لیڈروں اور با اثر شخصیتوں سے تبادلہ خیالات میں بسر کیا۔ اور اب یہ امید کی جا سکتی ہے۔ کہ آپ کی مساعیٔ جمیلہ یقیناً نتیجہ خیز ثابت ہوں گی ⁂

عقیدت کے نذرانے:- حکیم صاحب ممدوح کی ذات گرامی اطبائے پنجاب کے لئے مرجع عقیدت بنی رہی۔ لاہور کے اثنائے قیام میں متعدد جماعتوں اور سربرآوردہ شخصیتوں نے آپ کے اعزاز میں عصرانے اور ڈنر پیش کئے۔ چنانچہ دفتر رسالہ الحکیم۔ دفتر رسالہ مشیر الاطباء پنجاب وید سبھا۔ انجمن طبیہ پنجاب۔ دفتر رسالہ شمس الاطباء دفتر رسالہ الطبیب۔ طبیہ کالج لاہور۔ دفتر کامل بک ڈپو حکیم محمد عاشق صاحب۔ حکیم سید علی احمد صاحب نیر واسطی وغیرہ کے اسمائے گرامی اس سلسلے میں قابل ذکر ہیں۔ حکیم صاحب موصوف نے ان دعوتوں اور صحبتوں میں بھی اطباء کو اتحاد و اتفاق کی اپیل کی۔ اور انہیں مل بیٹھنے کی ہدایت فرمائی۔ پنجاب کے طبی حلقے اپنے اس معزز مہمان کے ہمیشہ شکر گذار رہیں گے۔ جس کی انتھک کوششوں نے ان کو اتحاد و بیداری کا پیام دیا ⁂

(پروپاغنڈہ سکرٹری)

ایک علمی سوال

گرامی منزلت جناب ایڈیٹر صاحب۔ تسلیم مع التکریم

مزاج شریف۔ اطبائے کاملین کی خدمت میں پر زور استدعا ہے۔ کہ سوال ذیل کے جواب میں خاص دلچسپی فرما کر اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں:-

سوال:- انعقاد حمل کے وقت بتوافق اثرین کیسہ رحم کرم اناثی و ذکوری کس طرح ترکیب پاتے ہیں۔ کیا ان کا فیما بین جماع ہوتا ہے۔ یا فعل و انفعال کیفی و کمی ہوتا ہے۔ یا ایک دوسرے کو خورد برد کر لیتے یا بالفاظ دیگر ان کے باہمی امتزاج کے بعد مزاج ثالثہ ترکیبی مولود کا تا ماعدہ تغلیب ہے مرد یا عورت کے احکام میں منتقل و منقلب ہو جاتا ہے۔ طبی نقطہ نگاہ سے اس پر مفصل روشنی ڈالی جائے۔

(ابو الاعجاز حکیم سید محمد مشتاق حسین عفی عنہ)

گراں قدر جواہرات

لطف و کرم فرمائے بندہ جناب ایڈیٹر صاحب

الحکیم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ مزاج مبارک۔ مجربات و اکسیر پر مشتمل آپ کا ایک نادر تحفہ جو طبی نارکو پیا کے نام سے موسوم ہے۔ مجھے ملا۔ اول سے آخر تک مطالعہ کیا۔ اسے بیش قیمت پاتا ہوں۔ جو انمول موتیوں اور گراں قدر جواہرات سے اٹا پڑا ہے۔ اس طبی لائحہ عمل اور شاہکار کے ہوتے ہوئے مطب کرنے والوں کو اور کس کتاب کی ضرورت رہتی ہے۔ بے شک آپ کی محنت و سعی دنیائے طب کے اندر بنظر تشکر و امتنان دیکھی جائیگی۔ جس پر عصر حاضرہ کے حکیم و معالج اور آنے والی نسلیں بجا طور پر فخر کر سکیں گی۔ میں آپ کو اس جانفشانی

تندہی کے بدلے ہدیہ تبریک و تحسین پیش کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں۔ کہ رب العزت آپ کو طب قدیم کی خدمت کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین +

(حکیم گوہر الدین گوڑانی)

طبی فارماکوپیا بدرجہا شاندار ہے

کرمی جناب ایڈیٹر صاحب الحکیم۔ تسلیم۔ جب کبھی الحکیم کا سالانہ نمبر آتا ہے تو ہمیشہ ضخامت ہی پر نہیں۔ بلکہ بے مثل قیمتی مضامین طبی کا خزانہ دیکھ کر تعجب ہی تعجب ہوتا ہے۔ لہٰذا اب کی مرتبہ بھی ایسے نازک دور میں جب کہ ایسے نمبر کی امید بھی نہ تھی۔ امید سے بدرجہا زیادہ شاندار صورت میں آموجود ہوا۔ جو طبی فارماکوپیا کو کامل کر رہا ہے۔ اگر ایسی حالت میں بھی ہندوستان اس سے مستفید نہ ہو۔ تو اس کی نہایت بدقسمتی ہے۔ اگر سچ پوچھیے۔ تو الحکیم کے ذریعہ طب نے ڈاکٹری کو شرمندہ کر دیا ہے۔ اور طب قدیم کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ خدا آپ کو شاندار و مبارک اور کثیر زندگی عنایت فرمائے۔ اور ساتھ ہی اس کے عملہ ادارت کو اس سے بھی زیادہ خدمت فن کی ہمت دے +

(جے سی داس ساجد)

نادر کتاب

جناب ایڈیٹر صاحب دام لطفہ۔ بعد از سلام مسنون۔ مزاج گرامی بندہ زمرۂ خریداران نمبر ۴۹۵ پرچہ الحکیم ہے۔ جناب کا خاص نمبر طبی فارماکوپیا کی ایک نادر کتاب بذریعہ وی پی موصول ہوئی۔ جسے دیکھ کر نہایت خوشی حاصل ہوئی۔ شکریہ ہمیں یہ دیکھ کر نہایت حیرت ہوئی۔ کہ اس قحط القرطاس زمانہ میں آپ کی دریادلی نے ایک بےنظیر و لاثانی طبی فارماکوپیا کتاب کی صورت میں شائع فرما کر دنیائے طب پر احسان عظیم فرمایا ہے جو دنیائے طب (یونانی) میں اب تک نظر سے نہیں گذرا۔ جس نے دنیائے طب میں ایک دھوم مچا رکھی ہے۔ اگر اس میں تصاویر کا اضافہ ہو جاتا۔ تو یہ بھی رموز الاطباء سے کم نہ تھا

اس کتاب سے ہر انسان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ خدا آپ کے عزو اقبال اور عمر میں برکت اور درازی عطا فرمائے۔ اور آپ ہر سال اسی طرح سے فنی یادگاریں قائم کرتے رہیں +

(ڈاکٹر سید محمد حسین حکیم سید ابراہیم حاجی)

ویدک اینڈ طبی کمیٹی دینانگر

جناب مدیر صاحب الحکیم لاہور کل مورخہ ۱۵۔ جنوری ۱۹۴۲ء کو حکمائے شہر دینانگر کا ایک خاص جلسہ زیر صدارت حکیم لالہ بخشیش رام صاحب منعقد ہوا جس میں چند ایک ضروری قراردادیں منظور کی گئیں۔

(۱) اس قرارداد میں حکیم ست رام صاحب صدر طبیہ کمیٹی دینانگر کی وفات پر اظہار افسوس کیا گیا۔ نیز خدا سے دعا کی گئی کہ مرحوم حکیم کی روح کو شانتی دے +

(۲) دوسری قرارداد میں حکیم ست رام صاحب کے رحلت کر جانے کے باعث اتفاق آرا سے حکیم محمد علی صاحب کو صدر منتخب کیا گیا +

(سکرٹری ویدک اینڈ طبی کمیٹی دینانگر)

گوشوارہ غیر مستطیع مرضٰی بیت الشفا امروہہ

سال ۱۹۴۱ء میں بیت الشفا امروہہ (یو۔پی) میں حسب ذیل غیر مستطیع مرضٰی داخل ہوئے:۔

نمبر سلسلہ	نمبر ماہانہ	ہندو: مرد	ہندو: عورت	ہندو: بچہ	مسلمان: مرد	مسلمان: عورت	مسلمان: بچہ	تفصیل نمبر سالانہ: چشم	تفصیل نمبر سالانہ: دیگر امراض
۴۹۲۶	۱۱۵۹	۱۹۴	۱۰۷	۱۶۱	۱۹۴۸	۱۰۴۰	۱۴۲۲	۴۳۴	۳۲۵

(انچارج بیت الشفا امروہہ یو۔پی)

کتاب طبی فارماکوپیا

جناب مینجر صاحب تسلیم۔ آپ کی ارسال کردہ کتاب طبی فارماکوپیا کو دیکھ کر از حد مسرت ہوئی۔ ایک اور آرڈر بھی عنقریب ارسال کرونگا +

(مولوی غلام رسول قریشی)

جوابات

۱۲۳ - عوارضات حلق - مربی آملہ - مربی سیب - مربی ہلیلہ - جوارش جالینوس - جوارش پودینہ - دواء المسک معتدل جواہر والی - خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ہر ایک ۵ تولہ - شربت نیلوفر - شربت زوفا - شربت عناب ہر ایک ۸ تولہ - پہلی تمام ادویات کو ماسوائے شربتوں کے خوب پیس لیں - پھر شربت ملا کر قوام کر کے ادویہ بالا ڈالیں - درستگی قوام کے وقت کشتہ فولاد ۳ ماشہ - کشتہ مرگانگ ۲ ماشہ - کشتہ قلعی ۳ ماشہ - کشتہ پوست بیضہ مرغ ۳ ماشہ - دانہ الائچی ۲ تولہ - زعفران اصلی ۳ ماشہ باریک پیس کر شامل کریں - اور ورق نقرہ ورق طلا دیگدان سے نیچے اتار کر ایک ایک ورق ڈال کر گھوٹیں اور ہر صبح اس میں سے بقدر ایک تولہ عرق گاؤزبان تنہا ۸ تولہ کے ہمراہ کھالیا کریں - کشتہ زمرد ۲ برنج خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۳ ماشہ میں ملا کر شام کو مفرح مروارید ی ۴ سرخ ہمراہ شیر گاؤ بوقت خواب کھائیں - ازاں بعد حالات لکھیں - جماع و مضرات سے پرہیز رکھیں ۞ (حکیم سید محمد اختر حسین انصاری)

ایضاً - حلق کے عوارضات - گل سرخ - گل گاؤزبان - مغز کشنیز - مصطگی رومی - تخم خرفہ - عصارہ زرشک - قاقلہ صغار - تخم سفید - تخم فرنجمشک - ابریشم مقرض - خصیۃ الثعلب - مغز بہدانہ - مغز خستہ تمر ہندی - مربی ہلیلہ - مربی ہلیلہ - صمغ کتیرا - مغز تخم کاہو - مغز خیار ہر ایک ایک تولہ - عرق کیوڑہ نیم سیر - کھانڈ کا قوام کریں - آخر قوام میں ادویہ کا سفوف شامل کر کے مفرح تیار کریں - اگر آپ صاحب توفیق ہیں - تو اس میں جواہر مہرہ معتدل ایک ماشہ کا بھی اضافہ کر لیں - خوراک ۳ ماشہ صبح شام عرق ابریشم کے ساتھ کھائیں - کثرت جماع - ترش - گرم اور ریاح انگیز اشیاء سے پرہیز لازمی ہے (**جواہر مہرہ معتدل**) زمرد اخضر - یشب سبز - فیروزہ - یاقوت رمانی - کہربا شمعی - عقیق یمنی - مروارید ناسفتہ - زہر مہرہ خطائی - عنبر اشہب - مشک تبتی ہر ایک ۱ رتی عرق کیوڑہ سے کھرل کر کے شامل کریں ۞

بیرونی عوارضات کے دفعیہ کے لئے کوئی مناسب طلاء جناب ایڈیٹر صاحب الحکیم سے مشورہ کر کے منگالیں ۞

(حکیم گوہر الدین)

ایضاً - عوارض حلق - صبح کے وقت حب جدوار عنبری ایک عدد ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱ تولہ اور عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ استعمال کرائیں - اور شام کے وقت حب جدوار ایک عدد ہمراہ دواء المسک معتدل ۶ ماشہ عرق گندہ تولہ استعمال کریں - ایک ماہ متواتر علاج جاری رکھیں - انشاء اللہ فائدہ ہوگا - تیل - ترشی - دودھ - مرچ سرخ اور بادانگیز چیزوں سے پرہیز کریں - بعد ازاں بیرونی نقائص کی طرف توجہ کریں ۞ (حکیم حمید خاں جامعی)

ایضاً - عادت بد - چشمہ صحت سے رفیق بدن ادویہ ترکیب منگوا کر استعمال کریں ۞ (حکیم وزیر چند شدہ)

ایضاً - عادت بد - لبوب کبیر ۶ ماشہ میں کشتہ قلعی جو برگ بھنگ میں تیار کیا گیا ہو - ایک رتی ملا کر صبح ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ مفرح مروارید ی حسب ترکیب کارخانہ چشمہ صحت لاہور سے منگا کر دو پہر کو ہمراہ دودھ کم از کم ایک ماہ تک استعمال کرائیں - بیرونی طور پر سم الفار ۲ تولہ شیر مدار میں ایک ہفتہ تک تر کر دیں - بعد ازاں کسی عمدہ کھرل میں روغن گاؤ تازہ ۵ تولہ کے ساتھ خوب سحق کر کے اور پوٹلی میں باندھ کر کسی چینی کی رکابی میں ٹیڑھا رکھ کر دھوپ میں رکھیں - جب روغن علیحدہ ہو جائے - اس میں بیر بہوٹی - لونگ عاقرقرحا - جاوتری - جائفل - دارچینی ہر ایک ایک ماشہ - زعفران مشک اعلیٰ ہر ایک ۲ رتی ملا کر خوب سحق کریں - اور اس میں قدرے عضو مخصوص پر مالش کیا کریں - جماع اور تیل - ترشی سے پرہیز کریں - انشاء اللہ صحت ہوگی ۞ (حکیم فضل حسین)

۲۳۳ - بیقاعدگی تنفس - زنجبیل - خولنجان - دارفلفل - زعفران ہر ایک ۳ ماشہ - مغز المتاس عمدہ ۵ تولہ سب کو اچھی طرح حل کریں اور گولیاں بنائیں - ایک دو گولی صبح شام و بوقت خواب شہد میں حل کر کے چٹائیں - اور اسی کا ضماد کریں - ضماد میں قدرے جدوار اضافہ کر دیا کریں ۞ (حکیم سید محمد اختر حسین انصاری)

ایضاً - بیقاعدگی تنفس (ضعف) انزروت - عاقرقرحا - مشک ہر ایک ایک ماشہ - پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ - سہاگہ - انزروت مربی ہر ۴ رتی سب کو باریک پیس کر آب ادرک کے ہمراہ دس گولیاں بنائیں - خشک ہونے کے بعد ایک گولی منہ میں رکھ کر آہستہ آہستہ چوسائیں - گولی ختم ہونے کے بعد شہد ۳ ماشہ چٹائیں ۞

(عبدالمجید جراح)

۲۴۳ - حلق - اجوائن خراسانی - تخم کشنیز خشک - تخم نیلوفر - تخم خرفہ سیاہ - تخم کاہو - گوندببول - کتیرا سفید - تخم خشخاش سفید - کوکنار مسلم جملہ ہموزن لے کر باریک پیس لیں - ہم وزن مصری ملا کر رکھیں - ہر صبح ایک تولہ باسی پانی کے ساتھ کھائیں شام کو مفرح مروارید ی ۴ سرخ خمیرہ گاؤزبان میں ملا کر ہمراہ شیرہ اور مصطگی رومی ایک ماشہ باریک پیس کر گھنٹہ آدھ پانی میں ڈال کر عرق

بادیان کے ہمراہ بوقت خواب کھائیں۔ ہر قسم کا شہوانی خیال و تذکرہ دل سے دور رکھیں۔ غذا سادہ سبزیاں وغیرہ کھائیں جو مقوی و محرک نہ ہو۔ پندرہ روز کے بعد حال لکھیں +

(حکیم سید محمد اختر حسین انصاری)

الیضاً جلق۔ بعض کو حقیقی توبہ کرائیں جب وہ اس تباہ کن عادت سے باز آجائے۔ تو یہ علاج کرنا چاہیے۔ تالمکھانہ۔ مغز بیدانہ مغز پنبہ دانہ بہمن سفید۔ تودری سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ پوست اسبغول۔ صمغ کتیرا خصیۃ الثعلب۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش سفید۔ کوکنار ہر ایک ایک تولہ باریک کرکے مصری کوزہ سے میٹھا کرکے بقدر ایک ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ کھائیں +

طلاء۔ خراطین مصفیٰ۔ زلو خشک۔ سرطان خشک۔ تخم آب تخم ترب۔ مالکنگنی۔ سم الفار۔ ریگ ماہی۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ بیر بہوٹی۔ چربی سانڈہ۔ چربی شیر۔ روغن چمبیلی۔ مغز پستہ۔ تمام اشیاء کو پہلے علیحدہ علیحدہ باریک کرکے پھر یکجا کھرل کرکے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ حشفہ و سیون بچا کر مالش کریں۔ اوپر ارنڈ یا بنگلہ پان لپیٹ کر کچے سوت سے باندھ دیں۔ صبح کو نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے بے انتہا قوت حاصل ہوگی اور ذکاوت حس بھی دور ہو جائے گی + (حکیم گوہر الدین)

الیضاً جلق۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ ماشہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ایک رتی ورق نقرہ ایک عدد ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ صبح کو اور شام کو کشتہ سہ دھاتہ ایک رتی دواء المسک معتدل ۶ ماشہ میں ملا کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں + (حکیم امید خاں جامعی)

الیضاً جلق۔ پہلے آپ دس روز تک یہ تکمید کریں۔ انبہ ہلدی اسگند۔ پوکھر مول۔ برادہ کچلہ۔ برادہ دندان فیل۔ لونگ۔ عاقرقرحا سیدہ لکڑی۔ اسپند ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ کر تین چار پوٹلیاں بنالیں۔ توے پر روغن کنجد ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ پوٹلیاں روغن مذکور سے گرم کرکے بیڑو۔ ران عضو۔ پر ایک گھنٹہ سینک کرکے پوٹلیوں کی دوا کپڑے پر پھیلا کر عضو پر باندھیں۔ صبح کو کھول دیں۔ اس نسخہ کو دس یوم کریں۔ پھر روغن چمبیلی۔ رال۔ گوند زفت میں حل کرکے عضو میں اس قدر ملیں۔ کہ عضو سرخ ہو جائے۔ پھر مندرجہ ذیل طلاء تیار کرکے استعمال کریں (صفت) سیماب گندھک تولہ تولہ لے کر تین گھنٹے کھرل کریں۔ سم الفار سفید سم الفار زرد۔ ہڑتال ورقی ہر ایک ایک تولہ ملا کر دو روز کھرل کریں۔ بچھناک سیاہ۔ پوست کنیر سفید۔ حب السلاطین۔ عاقرقرحا میرا بینگ ہر ایک ۲ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ قرنفل کلاہ دار تولہ علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا کر تمام روز سحق کریں۔ خراطین تولہ۔ بیر بہوٹی جند بیدستر ہر ایک ۲ تولہ۔ چربی شیر گسدہ ۲۰ تولہ۔ روغن بیضہ مرغ ۱۲ عدد۔ روغن چمبیلی ۲۰ تولہ۔ ان سب کو آمیز کرکے دو روز کھرل کریں۔ سانپ سیاہ سر کی طرف سے ایک بالشت کترا کرکے

ادویات پر ڈالیں۔ اور روغن بذریعہ پتال جنتر کشید کریں۔ ایک پاؤ روغن نکلے گا۔ گھوڑے کی لید میں دفن کرکے نکال کر حشفہ سیون چھوڑ کر مالش کرکے اوپر پان کا پتہ باندھیں۔ ایک ہفتہ میں کلی فائدہ ہوگا۔ آبلہ پھنسی وغیرہ کچھ نہ ہوگا۔

(صفت) مغز چلغوزہ ۲۱ عدد۔ بادام ۹ عدد۔ چھوارہ نر ۵ عدد سبوس اسبغول ۲ تولہ۔ گھی خالص ۴ تولہ۔ مصری ۲ تولہ۔ دودھ ۱۲ تولہ ہر روز علی الصبح تیار کرکے کھائیں۔ اگر آپ چاہیں تو زردی بیضہ مرغ شامل کریں + (حکیم عبد المجید جراح)

۴۴۔ خواہش اولاد۔ مشک خالص ۲ رتی۔ افیون۔ زعفران جائفل ہر ایک ایک ماشہ۔ بھنگ ۲ ماشہ۔ چھالیہ گجراتی ۳ عدد۔ لونگ ۳ عدد۔ قند سیاہ ۳ تولہ۔ کوٹ چھان کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایام ماہواری سے فارغ ہونے کے بعد ایک گولی روزانہ تین دن استعمال کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی + (حکیم محمد حنیف)

الیضاً معین حمل: گل دھاوا۔ گل نیلوفر۔ بیخ پیاز انبہ۔ بیخ اسگند جملہ مساوی کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ بعد فراغت ایام ۵ روز تک ایک تولہ کی مقدار میں ہمراہ شیر گاؤ بلاناغہ استعمال کرائیں + (حکیم سید حسن مسعود)

الیضاً۔ خواہشمند اصحاب۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد محلول کہربائے شمعی۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مازو سبز۔ طباشیر کبود درونج عقربی۔ عود صلیب۔ بیخ انجبار۔ گل ارمنی ہر ایک ۱۱ ماشہ ابریشم مقرض ۲ تولہ۔ عود خام۔ مغز تخم ہندوانہ۔ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ۲۰ عدد۔ عنبر اشہب ۱۱ ماشہ۔ زرنباد۔ دارچینی۔ بسباسہ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۷ ماشہ نبات سفید نصف سیر۔ شہد مصفیٰ ۲۲ تولہ۔ شربت نجرہ ۲۲ تولہ سوائے عنبر کے تمام دیگر اجزاء کو باریک پیس کر نبات سفید اور شہد و شربت کا قوام کرکے مسفوف ادویہ ملا کر عنبر کو روغن پستہ میں حل کرکے محفوظ رکھیں۔ حمل کے ۲ ماہ بعد صبح کو ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی استعمال کریں۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔ اس نسخہ کے عوض میں آپ کو کم از کم ۵ خریدار الحکیم کو مہیا کرنا چاہئیں۔

(ڈاکٹر موتی پرشاد)

۴۵۔ سیلان الرحم۔ مریضہ کو یہ نسخہ تیار کرکے استعمال کرائیں (صفت) موچرس۔ سپاری۔ طباشیر کبود۔ گل مختوم۔ مازو سبز۔ پوست انار۔ گل سرخ۔ حب الآس۔ بلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ۶ ماشہ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ آب بہی۔ آب انار شیریں ہر ایک نصف پاؤ۔ عرق کیوڑہ ایک پاؤ۔ مصری ایک پاؤ قوام دے کر معجون تیار کرلیں۔ اور بقدر ایک تولہ علی الصباح مریضہ کو کھلائیں۔ ترش اور ریاح انگیز اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ اگر اس نسخہ میں مروارید ہر بارہ ۲ ماشہ شامل کرلیں۔ تو اور اکسیر صفت ہو جائے گا۔ جس کا

نسخہ جواب نمبر ۳۱ میں درج ہے۔ لیکن اس میں سے شنگرف جنبر کو نکال دیں ؛ (حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ سیلان الرحم لیجئے جناب آپ اس نسخہ کو استعمال کرائیے دیکھیں (صفحہ) پوست جوں ۵ سیر لے کر ۱۲ سیر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ پھر ایک سیر صاف شدہ گندم کو باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر اسی دیگچی میں رکھ دیں۔ جب گندم پھٹ جائے تو نکال کر خشک کر کے آٹا تیار کریں۔ اور روغن زرد ۵ تولہ میں بریاں کریں۔ پھر صمغ عربی ۵ تولہ بروغن زرد بریاں۔ تخم المکھانہ۔ تخم سمبھالو۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ بہیدانہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گل سپاری۔ ادھ پٹھانی۔ گل پتہ۔ صمغ ڈھاک سنگ جراحت ہر ایک ایک تولہ۔ ستاور۔ ثعلب مصری عمدہ ہر ایک ۲ تولہ۔ شقاقل مصری ۳ تولہ۔ مغز بادیان ۵ تولہ۔ بادام ۵ عدد سفوف کر کے آٹے میں شریک کر لیں۔ اور سب کو ایک سیر روغن زرد میں بریاں کر کے رکھ لیں۔ پھر ڈیڑھ سیر شکر کا قوام کر کے ادویہ بالا ملا کر لڈو بقدر ۲ تولہ تیار کر لیں۔ اور ایک لڈو صبح اور ایک شام کھلاتے رہیں ؛ (حکیم محسن حسین)

۳۶۔ باہ شکن۔ آپ مریض کو سفوف مندرجہ جواب ۳۴ کھلائیں لیکن بقدر ضرورت ؛ (حکیم محمد اختر حسین انصاری)

ایضاً۔ باہ شکن۔ مغز کشنیز۔ تخم خرفہ۔ مغز تخم کاہو۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۴ تولہ۔ پوٹاسی برومائیڈ ایک تولہ مصری ۱۰ تولہ سفوف بنا کر بقدر ۴ ماشہ صبح شام پانی کے ساتھ دیں ؛

(حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ باہ شکن۔ کمرکس ۲ تولہ۔ کیکر کی کچی پھلیاں ۲ تولہ۔ تخم جامن ۱ تولہ۔ پوست کیکر ۳ ماشہ باریک سفوف تیار کریں خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح شام ہمراہ آب ؛

(حکیم امید خاں جامعی)

ایضاً۔ باہ شکن۔ آپ پوٹاسیم برومائیڈ بقدر ۲۰ رتی روزانہ استعمال کریں۔ لیکن زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ تک کھا کر پھر بند کر دیں۔ حد ۲۰ رتی۔ اس سے زیادہ نہ کھائیں ؛

(حکیم سید حسن مسعود)

۳۷۔ سیاہ موتیا وغیرہ آپ سب سے پہلے حب ایارج ایک ماشہ لے کر اطریفل کشنیزی ایک تولہ میں ملا کر رات کو بوقت خواب کھایا کریں۔ کچھ عرصہ میں دماغ کا تنقیہ ہو جائیگا اقلیمیائے فضہ۔ اقلیمیائے طلاء۔ زبد البحر۔ زاج ابیض سرمہ سیاہ۔ قرنفل۔ سنگ بصری۔ کانچ سبز ہر ایک ۱ تولہ کشتہ جست ۳ تولہ۔ زعفران۔ زنگار۔ توتیا سبز۔ افیون ہر ایک ۶ ماشہ سب کو آب بادیان سبز میں ایک ہفتہ کھرل کریں اور آنکھوں میں لگایا کریں۔ پندرہ منٹ کے بعد کحل الجواہر لگایا کریں۔ اگر تنقیہ نہ ہو تو اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۵ ماشہ،

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ملا کر دیں۔ پندرہ روز کے بعد سنا مکی ۷ ماشہ۔ ترنجبین خراسانی ۴ تولہ۔ مغز املتاس ۴ تولہ۔ گلقند آفتابی ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ اضافہ کریں۔ اور رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد ملا کر گھی ۲ تولہ سے بگھار کر پلائیں۔ بطور منضج مسہل جوشاندہ بادیان پلاتے رہیں شام کو کھچڑی یا دال مونگ کھلائیں۔ دوسرے روز خمیرہ گاؤزبان تولہ ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ پانی میں نکال کر چھان کر شربت عناب ملا کر دیں۔ اس کے بعد نسخہ منضج بالا سات روز پلا کر آٹھویں روز ادویات مسہلہ ملا کر حسب سابق دیں۔ اور دوسرے روز نسخہ تبرید پلا کر منضجات بالا تین روز پلا کر چوتھے روز ادویات مسہلہ بلا املتاس و مغز بادام اور گھی دیں۔ لیکن اس روز رات کے دو بجے حب ایارج ۵ ماشہ مجرب بروغن بادام ورق نقرہ میں رکھ کر کھلائیں۔ اور سونے دیں صبح نسخہ مسہل دیں۔ اور دوسرے روز تبرید دیں۔ پھر حالات سے مطلع کریں ؛ (حکیم محمد اختر حسین انصاری)

ایضاً۔ نزول الماء۔ ناخن نیل کو ۴۱ مرتبہ آب سرس میں تر و خشک کریں۔ بس دوا تیار ہے۔ روزانہ دو دفعہ اس ناخن کو سرس کے پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگایا کریں۔ دوم ایک ہومیوپیتھک (Canererea meritimeria) پیٹنٹ دوا ہے، جو سیاہ موتیا کے لئے بے نظیر ہے ؛ (حکیم فضل الرحمن خاں)

۳۸۔ اولاد نرینہ۔ لیجئے۔ انشاءاللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ مور (پرندہ جنگلی) کے پر کا چاند کاٹ لیں۔ لیکن نہایت احتیاط سے کاٹیں۔ اس کو پیس کر اس میں قدرے گڑ ملا کر ۳ گولیاں بنائیں ایک گولی علی الصباح پانی کے ساتھ کھلائیں۔ تین روز تک۔ لیکن تین ماہ کے حمل کے اندر اندر ہونا چاہیئے ؛ حکیم فضل الرحمن خاں

۳۹ حامل حب۔ آپ حافظ صوفی اشفاق حسین صاحب چشتی صابری کے پتہ پر خط و کتابت کریں ؛

(حکیم محمد اختر حسین انصاری)

۴۰۔ بخار ہر قسم۔ مغز کرنجوہ ۳ تولہ۔ انیسوں۔ شیریں فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ لے کر حب نخودی بنالیں ؛ (حکیم محمد اختر حسین)

ایضاً۔ بخار ہر قسم۔ ست گلو۔ طباشیر کبود۔ مغز کرنجوا۔ ہموزن سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ آب صبح۔ دوپہر اور شام کو دیں ؛ (حکیم محمد حنیف)

۴۱۔ سفری بکس ر سفوف ملینہ خلاق۔ سوڈیم بائیکارب مساوی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بقدر ۵ رتی پانی یا عرق میں حل کر کے پلا دیں۔ پیٹ کا درد۔ بخار۔ کمزوری جگر۔ حیض کی بندش۔ قے اور قبض کو منٹوں میں دفع کرے (۲) کلوروفارم۔ کلورل ہائیڈریٹ

ملا کر رکھ دو۔ درد دانت کے مقام پر پھوریری سے لگائیں۔ لگاتے ہی آرام ہو جائے گا۔

(۳) بورک ایسڈ نصف رتی پہلے کان میں ڈال دیں اوپر کاربالک آئل نیم گرم کے چند قطرے ڈال دیں۔ کان کا درد اسی وقت دور ہو گا۔

(۴) اسپرین۔ انٹی پائیرین ایک ایک تولہ ملا کر رکھ دیں بقدر ۵ گرین نیم گرم پانی سے کھلا دیں۔ ہر قسم کا درد سر۔ درد عصاب کھلاتے ہی رفع ہو گا۔

(۵) سوڈیم سیلی سلیٹ۔ انٹی فائبرین۔ کیفین سائٹریٹ اس ایک ایک تولہ ملا کر محفوظ رکھیں۔ بقدر ۵ گرین نیم گرم پانی سے کھلا دیں۔ درد کمر۔ درد اعصاب۔ وجع المفاصل کو جادو اثر ہو گا۔

(۶) صمغ عربی۔ کتیرا۔ افیون مصری۔ ارد ملیٹھی۔ خربادیان منز گشنیز ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے پانی کی امداد سے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک دو گولی منہ میں ڈال کر رس چوسیں۔ کھانسی اور نزلہ کو بہت مفید ہیں۔ پیچش کو بھی دفع کرتی ہیں۔

(۷) کپور کچری۔ ریوند خطائی مساوی باریک کر کے سفوف تیار کریں صبح و شام بقدر ۲ - ۴ رتی پانی یا دودھ کے ہمراہ دیں۔ بواسیر اور ہیضہ کا آخری علاج ہے۔

نوٹ:۔ اگر آپ نے اپاہج اور غریبوں سے روپے وصول کئے۔ تو سخت نقصان اٹھاؤ گے۔ (حکیم گوہر الدین)

۴۲ - گولیاں بنانے کی مشین وغیرہ۔ آپ گرین فیلڈس لمیٹڈ سری نگر کشمیر سے خط و کتابت کیجئے۔ (ڈاکٹر اسد اللہ خاں)

ایضاً - ادویہ رجسٹرڈ کرانا۔ آپ مسٹر ایس۔ اے۔ خالق ٹریڈ مارک رجسٹریشن اکسپرٹ۔ اسرار بلڈنگ۔ بارہ دری شیر افگن خاں۔ بازار بلیماران دہلی سے خط و کتابت کریں۔ میرا حوالہ اگر دے دیں۔ تو بہتر ہو گا۔ (حکیم سید حسن مسعود)

۴۳ - ٹماٹر کے خواص۔ ٹماٹر ایک عمدہ غذا ہے۔ جو وٹامن (حیاتین) سی کی حامل ہے۔ اور مرض سکروی کے لئے اس کا استعمال مفید ہے۔ بہترین طریق استعمال یہ ہے۔ کہ کھانا کھانے کے بعد دو تین سرخ ٹماٹر مع چھلکا کے کھائیں۔ انہضام طعام عامہ صحت کی بحالی اور افزایش خون کے لئے بہترین چیز ہے۔

(حکیم سید حسن مسعود)

ایضاً - خواص ٹماٹر۔ پختہ ٹماٹر سرخ رنگ مقوی معدہ ہاضم۔ کاسر ریاح۔ قاطع صفرا و سودا اور اچھے اخلاط پیدا کرتا ہے۔ (حکیم سلطان محمود)

۴۴ - چاندی زندہ کرنا۔ اچھا صاحب! ہم آپ کا تمام مطلب سمجھ گئے۔ آپ چاندی بنانے میں کامیاب تو ہو گئے۔ مگر اس میں پھر کچھ باقی ہے۔ جس کا آپ دبے پاؤں مداوی ڈھونڈتے ہیں۔ جس کے لئے عرض ہے۔ کہ آپ اس چاندی کو گلاویں۔ اور اس پر نوشادر کی چٹکی دیں۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

(حکیم گوہر الدین)

۴۵ - ورم زائدہ اعور (اپنڈے سائیٹس) تین بڑی آنتوں میں سے پہلی آنت جس کا نام اعور یا کانی آنت ہے کیونکہ اس میں ایک چشم کی طرح ایک سوراخ ہوتا ہے۔ اس آنت کے پچھلے حصے سے ایک لمبا ابھار یا زائدہ نکلا رہتا ہے۔ جس کی لمبائی تین انچ سے چھ انچ تک ہوتی ہے۔ اس کو زائدہ دودیہ کہتے ہیں۔ زائدہ دودیہ میں اگر ورم عارض ہو جائے تو اس کو اپنڈے سائیٹس کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس زائدہ میں ایک باریک سوراخ ہوتا ہے۔ جو اعور میں کھلتا ہے۔ چنانچہ دیگر اسباب کے علاوہ اگر اس سوراخ میں امرود و انجیر جیسے چھوٹے بیج والے پھلوں کے بیج چلے جاتے ہیں تو اکثر سبب مرض مذکور ہو جاتے ہیں۔ اس کا علاج قبض کو رفع کرنے کے ساتھ تحلیل ورم ہے۔ چنانچہ آب کوہ سبز مروق آب کاسنی سبز مروق میں مغز املتاس حل کر کے نیم گرم پلانا بہت مفید ہوتا ہے۔ حب تنکار یا حب کبد نوشادری بس از طعام دیں آرد ماش جس میں زنجبیل۔ ہینگ شامل کر کے گوندھ کر روٹی پکا کر ایک طرف سے پختہ کریں۔ اور کچی طرف روغن بابونہ وغیرہ سے چرب کر کے نیم گرم مقام درد پر باندھیں۔ گرم ٹکور کرنا بھی مفید ہے۔ (حکیم محمد اختر حسین انصاری)

ایضاً - اپنڈے سائیٹس یا ورم زائدہ اعور اندھی چھوٹی آنت کا ورم۔ علاج:۔ گرم ٹکور کریں۔ سونف کے سبز پتوں کا پانی نکال کر آگ پر چڑھا کر پھاڑیں۔ اور چھان کر ۸ تولہ پانی میں شربت دینار ۴ تولہ ملا کر صبح اور شام پلائیں۔ حب تنکار ۳ عدد ہر تیسرے روز رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ آرد ماش پاؤ بھر بکری کے دودھ میں گوندھ کر نمک طعام۔ زنجبیل۔ تخم سویہ۔ ہینگ ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔ ٹکیہ کو ایک طرف سے پکائیں اور دوسری طرف سے خام رکھیں۔ خام طرف کو روغن ارنڈ سے چپڑ کر نیم گرم باندھیں۔ غذا دودھ اور یخنی کے سوائے کچھ نہ دیں۔ انشاء اللہ آرام ہو گا۔ (حکیم محمد حنیف)

۴۶ - طبی درسگاہیں۔ آپ طبیہ کالج دہلی اور مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ کے پرنسپل سے خط و کتابت کر کے قواعد طلب فرمائیں۔ تمام معلومات کا علم ہو جائے گا۔ (حکیم سید حسن مسعود)

۴۷ - شادی کا عمل۔ آپ جواب نمبر ۳۹ پر عمل کریں۔

(حکیم محمد اختر حسین انصاری)

۴۸ - ہڈی کا بڑھنا۔ کٹی ہوئی ہڈی ہرگز نہیں بڑھ سکتی۔ بلکہ گوشت بڑھ سکتا ہے۔ اور مصنوعی ہاتھ سے ہرگز تیر یا بندوق

کا نشانہ نہیں لگا سکتے۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ مصنوعی ہاتھ تو لگ گیا لیکن قوت حس۔ کہاں سے آئیگی + (حکیم سلطان محمود)

۴۹ - الفاظ کا حل۔ اٹھ اٹھ بھنبھیری ساون آیا۔ قیدی کے لئے بعد نماز ۱۲۱ دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ بڑے پایہ کا وظیفہ ہے اقتل یا مریخ۔ حضرت غوث محمد صاحب گوالیاری کا جب بادشاہی فوج نے پیچھا کیا۔ ہرچند فوج کو منع کرتے رہے۔ کہ ہٹ جاؤ۔ فقیر کو نہ ستاؤ۔ جب مند کی اور درویش کا کہنا نہ مانا۔ اس وقت انگلی سے تلوار کا اشارہ (جس طرح تلوار چلاتے وقت ہاتھ چلاتے ہیں) کرتے ہوئے یہ کلمات فرماتے تھے۔ اقتل یا مریخ قتل کر دے اسے مریخ فوراً ہی تمام کی گردنیں کٹ کر زمین پر آ پڑیں۔ جس کے ستارہ مریخ تابع ہو۔ وہ یہ حکم دشمن کے لئے دے سکتا ہے۔ نمبر ہم بھی سفلی عمل ہے +

(حکیم فضل الرحمٰن خاں)

۵۰ - عمل شہزادی اجنہ۔ آپ اس من گھڑت عمل کے خیال کو ترک کر دیں + (حکیم سلطان محمود)

۵۱ - گارون گھاس۔ آپ خزاین الکیمیا یا مفتاح الکیمیا کا مطالعہ کریں + (حکیم سلطان محمود)

۵۲ - جذام۔ برگ بانسہ ۱۰ تولہ۔ عشبہ مغربی ۸ تولہ۔ ترپھلہ ۱۲ تولہ۔ چوب چینی۔ رگ نیم۔ چھال نیم۔ برادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ۔ کشنیز خشک۔ سرپھوکہ۔ قصب الزریرہ (چرائتہ) زیرہ سفید۔ منڈی بوٹی۔ بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گاؤزبان۔ عناب شاہترہ۔ مجیٹھ۔ تخم کرنجوہ۔ ہلدی۔ دارہلد ہر ایک ۴ تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ کر ۲۴ گھنٹہ تک ۱۲ سیر پانی میں تر کریں پھر قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ صرف چار بوتل۔ اور پہلے ہفتہ ۳ تولہ صبح اور ۳ تولہ شام دوسرے ہفتہ ۴ تولہ اور تیسرے ہفتہ ۵ تولہ دو وقت شروع کر کے سلا عرق دو ماہ میں ختم کر دیں۔ غذا مرغن روٹی۔ نمک اور مرچ سے پرہیز کریں مجرب علاج ہے + (حکیم امید خاں جامعی)

ایضاً - جذام۔ سپاری سوختہ ایک عدد۔ دم الاخوین۔ کوڑی زرد سوختہ ہر ایک ایک تولہ۔ شنگرف۔ کمیلہ ہر ایک ۶ ماشہ مردار سنگ۔ کافور ہر ایک ۳ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ ایک ماشہ مسکہ (مکھن) سشستہ ۷ تولہ۔ سب کو نہایت باریک پیس کر مکھن میں حل کریں۔ اور مقام زخم پر لگاتے رہیں +

اندرونی طور پر زنگار ایک تولہ کو باریک پیس کر لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ہلاتے رہیں۔ جب رنگ سرخ ہو جائے۔ تو اتار لیں۔ آگ زیادہ تیز نہ ہو۔ ورنہ آگ لگ جائے گی۔ پھر پیس کر تین پڑیہ بنالیں۔ ایک پڑیہ دہی میں ملا کر کھلائیں۔ مریض کو مکان کے اندر رکھیں۔ گرم پانی پاس رکھیں مریض کو قے ہوگی۔ گرم پانی پلاتے رہیں۔ تمام زہر ماسح جالے کے معدہ سے خارج ہو جائے گی۔ اور دو گھنٹہ میں طبیعت صاف ہو جائے گی۔ غذا کھچڑی دیں۔ دو روز کا ناغہ کر کے دوسری پڑیہ دیں۔ انشاء اللہ تیسری پڑیہ کی نوبت نہیں آئیگی +

(حکیم عبد المجید جراح)

۵۳ - مالیخولیا وغیرہ۔ کوئی جواب نہیں آیا + (ایڈیٹر)

۵۴ - خضاب خوردنی۔ بھنگرہ سیاہ کا استعمال اس غرض کے لئے مفید ہے + (حکیم محمد اختر حسین)

ایضاً - خوردنی خضاب۔ جوارش جالینوس خانہ ساز مدامت سے استعمال کریں۔ شاید کامیابی ہو جائے + (حکیم امید خاں)

ایضاً - خضاب خوردنی۔ ترپھلہ (ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ) کو مساوی الوزن لے کر دانہ دار سفوف بنا کر روغن زرد سے چرب کر کے ایک تولہ روزانہ استعمال کرائیں۔ شاید کچھ مدت تک نفع ہو جائے + (حکیم سید حسن مسعود)

۵۵ - برص ابیض۔ آپ میرے جواب نمبر ۵۲ پر عمل کیجئے (حکیم امید خاں)

ایضاً - برص ابیض۔ صرف سیاہ رنگ بچھو (کژدم) کا تیل بذریعہ پتال جنتر نکال کر داغوں پر لگایا کریں۔ اور ۱ رتی شہد خالص کے ہمراہ استعمال فرمایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی + (حکیم وزیر چند نندہ)

۵۶ - جذام۔ آپ جواب نمبر ۵۲ والا عرق تیار کر سکتے ہیں (حکیم امید خاں)

ایضاً - جذام۔ نیلا تھوتھہ دیسی بریان۔ مردار سنگ ہر ایک ۳ ماشہ۔ جمال گوٹہ مدبر ۶ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ۱ تولہ گولیاں بقدر بیر جنگلی کے تیار کریں۔ ایک گولی بوقت صبح دہی کے ہمراہ دیں۔ قے اور دست ہوں گے۔ کھانے کو خشکہ نرم دیں۔ ایک ایک دن کا ناغہ کرتے جائیں۔ اور ایک ایک گولی کھلاتے رہیں۔ چھ گولیاں کافی ہیں۔ پھر رائی ۴ تولہ بہت باریک پیس کر دہی ترش ملا کر رکھ دیں۔ اور ہر روز تمام بدن پر ابٹنہ کی طرح ملیں۔ اور نہلائیں +

نیز یہ نسخہ جو کتاب مفتاح الخزاین سے تیار کیا جاتا ہے سوزاک۔ آتشک۔ جذام اور خنازیر وغیرہ امراض کے لئے بار کا مجرب ہے۔ تیار کر کے استعمال کریں۔ نسخہ یہ ہے (صفتہ) رسکپور ایک ماشہ۔ ذار چکنہ ۲ ماشہ۔ نمک سانبھر ۴ ماشہ سیندور ولایتی ۴ ماشہ۔ بکری کے دودھ سے متواتر پانچ یوم کھرل کر کے ایک ایک رتی کی پڑیاں کاغذ میں بنائیں۔ ایک پڑیہ روزانہ مع کاغذ کھلائیں۔ پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے +

(حکیم عبد المجید جراح)

ایضاً - جذام - گندھک آملہ سار - ۲ تولہ کی سالم ڈلیاں لے کر دو سیر پختہ اسگندھ ناگوری کو خوب باریک میدہ کی طرح پیس کر دودھ گاؤ خام میں گوندھ کر خمیر تیار کریں - اور اس کی دو روٹیاں ہموزن تیار کر کے ان کے درمیان گندھک کی ڈلیاں رکھ کر روٹیوں کے منہ بند کر دیں - جن میں سے تیاری کے وقت ہوا یا بھاپ نہ نکل سکے۔ اب ایک دیگ کلاں میں ۱۰ سیر پختہ دودھ خالص ڈال کر اس کے منہ پر موٹا مضبوط کھدر کا کپڑا باندھ کر اس پر وہ دونوں گندھک والی روٹیاں رکھ دیں - اور دیگ کے نیچے درمیانہ درجہ کی آگ جلائیں - دن رات آگ جلتی رہے - جب یہ دودھ جل کر ½ حصہ رہ جائے - تو ۵ سیر پختہ دودھ اور ڈال دیں - اسی طرح جب دودھ خشک ہوتا جائے - اور ۵ سیر دودھ ڈالتے رہیں - حتیٰ کہ سوا من پختہ دودھ جذب ہو جائے - اور اس کی بھاپ سے گندھک مدبر ہو جائے - پھر آگ بند کر کے دیگ جب سرد ہو جائے تو روٹیوں کے اندر سے گندھک نکال لی جائے - اور اسگندھ اور ماوا شدہ دودھ کسی جگہ زمین میں دفن کر دیں - تاکہ اسے کوئی جانور وغیرہ نہ کھائے - اس گندھک مدبر میں سے بقدر نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ برگ پان کھلائیں - اس کے استعمال سے خارش خشک ہو یا تر دو دن میں - آتشک ایک ہفتہ میں دور ہو جاتے ہیں - جذام ۴۰ یوم تک بیخ و بن سے جاتا رہے ترشی - تیل - گڑ - لال مرچ - جماع - سخت گرم یا سرد اشیاء سے قطعاً پرہیز کریں - بعض وقت مونگ کی دھوئی دال اور پھلکہ یا چاول - بعض وقت آرد نخود کی روٹی ہمراہ دال نخود یا صرف گھی ڈال کر کھلائیں - مگر بعد صحت خیرات ضرور کرنا چاہیئے +

نوٹ :- دیگ کے نیچے آگ نہایت اعتدال کے ساتھ جلائی جائے - تاکہ دودھ میں جوش نہ آئے - اس لئے دیگ بھی بڑی ہونی چاہیئے - ورنہ سوائے نقصان کے اور کچھ نہ ہوگا - میں نے خود اس عمل کو چھ دن میں جا کر مکمل کیا تھا + (حکیم نذیر چند شدہ)

۵۷ - طلاء مستہ مار - کوئی جواب نہیں آیا + (ایڈیٹر)

۵۸ - دفعیہ دیمک - آپ ڈائرکٹر صاحب محکمہ زراعت لائل پور سے خط و کتابت کیجئے + (حکیم سید حسن مسعود)

۵۹ - طبی کتب خانہ - ترجمہ قانون شیخ الرئیس ۵ جلد - امرت ساگر (ہر دو اردو) مجمع البحرین - ان کی قیمت کا تصفیہ کریں +

(حکیم محمد حنیف)

۶۰ - برقی فیتنہ - کوئی جواب نہیں آیا + (ایڈیٹر)

۶۱ - حلوائے گذر - گاجریں عمدہ گٹھلی سے صاف چھلی ہوئی ایک سیر - دودھ گائے کا یا بھینس کا ۵ سیر خوب پکائیں - اور زردی بیضہ مرغ ۳۰ عدد ملائیں - اور دو سیر روغن اور ڈال کر بریان کریں - جب سرخی مائل ہو جائیں - تنکر صاف شدہ تین سیر ملائیں اور چمچے سے چلائیں - بعدہٗ زعفران ۶ ماشہ عرق گلاب میں گھوٹ کر ملائیں - اور مغز بادام شیریں - مغز پستہ - مغز چرونجی - مغز چلغوزہ مغز اخروٹ - مغز نارجیل - مغز ہر ایک ۵ تولہ صاف شدہ کتر کر ڈالیں - آخر قوام میں ثعلب مصری ۳ تولہ - شقاقل مصری خولنجان - موصلی سفید - موصلی سیاہ - دارچینی - جاوتری ہر ایک ۲ تولہ الائچی خورد ایک تولہ کوٹ چھان کر ملائیں - اور برتن کو گھی سے چپڑ کر حلوہ جمالیں - اور ورق نقرہ یا طلا لگا کر رکھیں - خوراک ۵ تولہ +

(حکیم محمد حنیف)

ایضاً - حلوائے گذر - گذر سرخ ہڈی سے پاک شدہ کدوکش سے تراشیدہ ایک سیر کو دودھ دو سیر میں جوش دیں - جب گھوٹہ بن جائے - تو نصف سیر گھی میں بریان کریں - جب سرخ ہو جائیں - تو دو سیر قند سفید شامل کر کے اتاریں - اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف داخل کریں :-

ثعلب مصری - بہمن سرخ - بہمن سفید - موصلی سیاہ - دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ - مغز بادام - مغز پستہ - چار مغز ہر ایک ۵ تولہ تالمکھانہ ۲ تولہ + (حکیم امید خاں)

ایضاً - حلوائے گذر - گذر صفیٰ ایک سیر - خرما خشک کر کے نصف سیر - گاجروں کی درمیانی ہڈیاں نکال دیں - شیر گاؤ چار سیر میں دونوں کو خوب صاف کریں - جب پک کر دودھ جذب ہو جائے تو ہاون دستہ میں کوٹ کر مثل مرہم بنالیں - پھر آرد نخود سپید میدہ گندم ہر ایک ۴ تولہ ۴ ماشہ کو روغن زرد بقدر ضرورت میں بریان کر کے ملائیں - اور قند سفید ایک سیر - شہد خالص نصف سیر کا قوام کر کے گاجروں اور چھوہاروں کو اس میں شامل کر دیں - اس کے بعد مغز سر گنجشک نر خانگی ۴۰ عدد - مغز فندق - مغز بادام شیریں مقشر - مغز چلغوزہ - مغز پستہ - مغز نارجیل ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - ثعلب مصری - دارچینی - زنجبیل - خارخسک - بہمن - خولنجان ہر ایک ۱۰ ماشہ - زعفران اصلی - مشک خالص ہر ایک ۳ ماشہ لے کر ان سب اجزاء کو باریک کر کے ملائیں - اور ۲ تولہ صبح شام ایک پاؤ شیر گاؤ کے ساتھ کھلائیں +

حلوائے گذر بیضوی - تراشہ گذر چار سیر پختہ شیر گاؤ چار سیر پختہ زردی بیضہ مرغ ۵۰ عدد - تراشہ گذر کو دودھ میں اس قدر پکائیں - کہ وہ بالکل گداز ہو کر کھوئیے کی طرح بن جائیں پھر روغن زرد خالص میں اس قدر بریان کریں - کہ دودھ اور گاجروں کی مائیت جذب ہو جائے - پھر اس میں زردی بیضہ مرغ مذکور مع حسب ذیل اجزاء کے ملا کر محفوظ رکھیں :-

(صفت) مغز بادام - مغز پستہ - مغز فندق - مغز چلغوزہ ہر ایک ۵ تولہ ڈال کر کھانڈ حسب ذائقہ ملا کر ورق نقرہ ۲۰ عدد مشک ۳ ماشہ ملائیں خوراک ۳ تولہ

(حکیم ڈاکٹر یعقوب پشاور)

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیئے۔ (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو ٹکٹ (۲ار) فی سوال مقرر ہے۔ اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے۔ وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش۔ طویل اور حاد امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال درج نہیں کیا جائے گا (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجایش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اور اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں تو ضروری نہیں۔ کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ✦ (مینیجر)

۶۲۔ مریضہ عمر ۲۰ سال۔ عرصہ تین کا ہوگیا۔ بچہ پیدا ہوا تھا جو خدا کے فضل سے تندرست و توانا ہے۔ بچہ کی پیدائش کے وقت عالم زچگی میں موسم سرما کا زمانہ تھا۔ اسی زچگی کی حالت میں سردی لگ جانے یا کسی اور سبب سے کمر کسی قدر خم ہوگئی۔ اور درد بھی کرنے لگی۔ ہر قسم کے علاج اور مالشیں وغیرہ کرائی گئی۔ مگر اب تک کمر جھکی رہتی ہے۔ اور درد بھی رہتا ہے۔ قبل ولادت کبھی کبھی رطوبت آیا کرتی تھی۔ جو علاج سے کم ہوگئی تھی ایام کبھی باقاعدہ ہوتے تھے۔ کبھی نہیں۔ کچھ ورم رحم کی بھی شکایت ہوگئی تھی۔ مئی ۱۹۴۱ء میں ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ زچہ بہت کمزور نحیف۔ ناتواں ہوگئی تھی۔ چلنے پھرنے میں سخت تکلیف ہوتی تھی۔ کمر کے درد اور کمر خم ہو جانے کی شکایت موجود تھی۔ لڑکی کی پیدائش کے بعد زچہ کا اٹھنا بیٹھنا بھی بند ہوگیا۔ اور ڈیڑھ دو ماہ تک مریضہ صاحب فراش رہی۔ تمام جسم میں درد اور چبھن ہونے لگی تھی۔ مقامی اطباء کا علاج شروع تھا۔ جنہوں نے مدرات کا استعمال کیا۔ نفاس وغیرہ کا اچھی طرح اخراج نہیں ہوا چبھن اور درد میں کمی ہوگئی تھی۔ مگر کمر اور رانوں میں درد بدستور باقی رہا۔ جس کا سلسلہ اب تک باقی ہے۔ پیٹ میں سختی ہوگئی تھی۔ اور نلے چڑھے تھے۔ کمر کے اوپر تمام رگیں کھینچی ہوئی تھیں اور رانوں اور کمر پر ورم ہوگیا تھا۔ اور رحم میں بھی ورم اور سختی معلوم ہوتی تھی۔ اس حالت میں زنانہ ہسپتال کی لیڈی ڈاکٹر صاحبہ کو دکھلا کر مسلسل ڈیڑھ ماہ دوا پلوائی۔ اور مالش بھی کی گئی جس سے کمر اور رانوں کا ورم کم ہوگیا۔ مگر درد کمر وغیرہ اور جھک کر چلنا ابھی تک موقوف نہیں ہوا۔ پیٹ میں سختی بدستور ہے۔ نلے چڑھے ہیں۔ اب کچھ روز سے بائیں طرف پیٹ میں بھی درد ہو جاتا ہے اور اکثر اوقات رہتا ہے۔ اور پاخانہ تین چار مرتبہ کسی قدر پتلا اور ملین ہوتا ہے۔ اور رحم میں بھی ورم اور سختی پائی جاتی ہے عام جسمانی حالت میں بہت کمزور ہے۔ مگر مریضہ گھر کے اندر چل پھر لیتی ہے۔ حالانکہ چلنے سے کمر سیدھی نہیں ہوسکتی۔ کیونکہ کمر کے اوپر کی اعصاب اور رگیں کھنچی ہوئی ہیں۔ لہٰذا حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر مشکور فرمائیں ✦ (حکیم ماسٹر نادر صدیقی)

۶۳۔ مریض عمر ۳۰ سال۔ ایک لڑکی ۱۹ سال کی عمر میں پیدا ہوئی لڑکی کے پیدا ہونے سے ۵۔۶ روز بعد دودھ قطعی نہیں رہا۔ اگر رہا تو برائے نام ۱۰۔ ۲۰ قطرے لڑکی کو بکری کا دودھ پلایا گیا۔ لڑکی اب تک حیات ہے۔ بعد ازاں دوسرا بچہ پیدا ہوا۔ لیکن دودھ اس کی دفعہ بھی ندارد۔ اسی طرح چار بچے یکے بعد دیگرے پیدا ہوئے۔ ان کے کسی مویشی کا دودھ یا ڈبہ کا دودھ موافق نہیں آیا۔ اور وہ ام الصبیان کے مرض میں مبتلا ہو کر انتقال کر گئے۔ مریضہ کو کبھی کبھی اختناق الرحم کا دورہ بھی پڑتا رہتا ہے۔ مریضہ اور بچوں کے ام الصبیان کے کئی علاج کرائے گئے۔ لیکن بدقسمتی سے مکمل آرام نہیں ہوا۔ اب چار پانچ ماہ کا حمل ہے۔ اور بچوں کے رنج سے جسمانی حالت بہت کمزور ہے۔ لہٰذا حذاق کرام اس غریب کے حال پر خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور مجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ✦ (خریدار ۲۶۱۹۳)

۶۴۔ میرا ایک عزیز جس کی عمر اس وقت ۱۴ سال کی ہے دائیں ہاتھ کی شہادت انگلی اور بائیں پاؤں کے جانب انسی پر ناسور دگمنبیر کا عارضہ ہے۔ بہت سے علاج کئے گئے مگر ان سے عارضی فائدہ ہوتا ہے۔ لہٰذا حکمائے کرام کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ براہ کرم کوئی [illegible]

فرمائیں۔ یا اگر کوئی صاحب تیار شدہ دوا دے سکیں۔ تو عطا کریں۔ تاکہ اس بچے کو اس خبیث مرض سے نجات ہو جائے +

(حکیم شمس الحق خاں)

۶۵۔ مریض عمر ۳۰ سال۔ عرصہ پانچ سال کا ہوا ہے۔ کہ کنج ران میں ایک انچ ورم ہوا۔ دو روز کے بعد معلوم ہوکر یکایک شدید درد سے تمام پنڈلی ورم کر گئی۔ اور بڑے زور سے پھٹنے لگی۔ ایک ڈاکٹر نے درد پر امیٹین کا انجکشن کر دیا تھوڑی دیر تک سارا پاؤں متورم ہوکر شدید بخار اور ہذیان ہو گیا۔ غشی تک نوبت پہنچ گئی۔ جو علاج کرنے سے رفع ہو گئی۔ مگر بخار تپ محرقہ بلغمی میں بدل گیا۔ اور ایک ماہ رہا۔ پھر حکیم مطلق نے اپنے حبیب صلعم کی برکت سے نجات بخشی۔ مگر پاؤں کا ورم بدستور رہا۔ چند یوم بعد تمام زیریں پھول کر بھگوش جیسے مریض دوالی میں ہوتا ہے۔ علاج کرائے گئے۔ مگر افاقہ نہیں ہوا۔ اگر ایک فرلانگ پیدل چلا جائے۔ تو فوراً درد شروع ہو جاتا ہے۔ کس کر باندھنے سے قدرے تخفیف ہو جاتی ہے۔ لہٰذا حکماء بند خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(خریدار نمبر ۲۰۰۲)

۶۶۔ مریض عمر جوان۔ کچھ عرصہ سے ذکاوت حس اور اخراج منی کی کثرت سے شکایت تھی۔ یہ خیال کر کے کہ کثرت اخراج سے کمزوری ہو جائے گی۔ ایک ڈاکٹر کے مشورہ سے پوٹاشیم برومائیڈ کا استعمال کرایا۔ اس سے منی کا اخراج تو کم ہو گیا۔ مگر قوت باہ تقریباً معدوم ہو گئی ہے۔ گاہے گاہے کسی قدر خیزش ضرور ہوتی ہے۔ جو جلد زائل ہو جاتی ہے۔ اس لئے حذاق کرام خاص توجہ فرما کر تشخیص اور مجرب المجرب علاج تجویز فرمائیں۔ جس کے استعمال سے قوت باہ از سر نو عود کر آئے +

(خریدار ۲۵۹۳۹)

۶۷۔ مریضہ عمر ۲۴ سال۔ تین سال ہوئے۔ ٹائیفائیڈ ہو گیا تھا۔ بعد صحت مریضہ کی ناف کے نیچے کا حصہ سخت ہو گیا۔ بہت سے علاج کرائے۔ مگر بے سود۔ تمام ڈاکٹر اور حکیم اپریشن کا مشورہ دیتے ہیں۔ پٹیوں کے ڈالنے سے گڈہ گل گیا ہے۔ دو سال سے پیشاب نہیں آتا۔ ہفتہ میں ایک دو دفعہ پیشاب رکتا ہے۔ کئی مدرات دیئے۔ فائدہ نہیں ہوا۔ البتہ ہفتے سے پندرہ روز دس روز ہو گیا ہے۔ رحم کے پاس چھوٹا سا گولا ہو گیا ہے۔ جب پیشاب رکتا ہے۔ تو بائیں بازو پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ درد میں ٹیس شروع ہوتی ہے۔ اور ایک دفعہ مرتبہ سفید چنے کے دانہ کے برابر پتھری نکلتی ہے۔ بعد ازاں سنگ گردہ و مثانہ والا نسخہ استعمال کرایا۔ جس سے کچھ عرصہ آرام رہا۔ اب پھر شروع ہو گیا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر کوئی سہل الحصول اور کم قیمت علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(خریدار ۲۶۵۹۷)

۶۸۔ مریض عمر ۲۰ سال۔ عرصہ ۱۵ سال کا ہوا۔ کہ سوزاک ہو گیا تھا۔ اس وقت علاج سے پیپ دار سوزش تو بند ہو گئی اور پیشاب جاری ہوا۔ مگر پیشاب رک رک کر اور بار بار آتا تھا چھ سال کے بعد پیشاب سے قبل اور کبھی بعد گاڑھی سفید رطوبت مثل چھاچھ نکلنی شروع ہو گئی۔ جو ۶ ماہ تک جاری رہی بعد ازاں بند ہو گئی۔ اور پیشاب میں رکاوٹ زیادہ ہو گئی صاف نہ آتا تھا۔ گردوں میں تھوڑا تھوڑا درد ہوتا تھا۔ اب یہ حالت ہے۔ کہ پیشاب صاف نہیں آتا۔ جب پیشاب سے فراغت ہوتی ہے۔ تو پھر فوراً پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ مثانہ بھرا رہتا ہے۔ نماز میں سجدہ کے وقت پیشاب کے قطرے گرتے ہیں۔ اکثر قبض رہتا ہے۔ گرم دوا اور کشتہ بیضہ مرغ وغیرہ سے نقصان ہوتا ہے۔ پاخانہ میں خون آتا ہے۔ سرداشیا سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ ہاضمہ بھی درست نہیں لہٰذا حذاق کرام غریب کے حال پر رحم فرما کر تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(سید علی گوہر شاہ)

۶۹۔ مریض عمر ۲۰ سال۔ غیر شادی شدہ۔ عرصہ چار سال کا ہوا۔ کہ سوزاک ہو گیا۔ اور پیٹ میں جلن اور چھیچھڑے خارج ہوتے تھے۔ تکلیف بھی بہت رہی۔ ڈاکٹری اور یونانی علاج کیا گیا۔ مگر بے سود۔ بلکہ تکلیف زیادہ رہی۔ اب یہ حالت ہے۔ کہ ڈاکٹر سے سلائی سے پیشاب بند ہو جانے کی وجہ سے خارج کرایا گیا۔ اب پیشاب میں جلن ہے۔ اور رات کو ۴۰۔ ۵۰ دفعہ تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ زور لگانا پڑتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ منی بھی خارج ہوتی ہے۔ اور پہلو میں دونو طرف سے درد اٹھ کر پسلیوں تک جاتا ہے۔ مریض بہت غریب ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرمائیں +

(خریدار نمبر ۱۳۳۶۰)

۷۰۔ مریض عمر ۳۲ سال۔ مزاج بلغمی و سوداوی۔ مادہ تولید کی پیدائش ابھی شروع نہ ہونے لگی تھی۔ جلق میں مبتلا ہو کر تقریباً ۲۰ سال تک نہایت شدت سے اس فعل بد کا مرتکب رہا۔ جب دریا میں نہانے کا اتفاق ہوا۔ تو وہاں پر بھی باز نہ رہ سکا۔ جس کی وجہ سے شکایات ذیل میں عرصہ سے مبتلا ہے۔ احتلام کا بے خبری کی حالت میں ہو جانا۔ رقت۔ سرعت خود مفقود۔ سفید لیسدار رطوبت کا اخراج۔ عدم خواہش جماع بلکہ اس خیال سے وحشت اور افسردگی کا پیدا ہونا۔ گاہ بگاہ پیشاب میں غلیظ سفید رنگ کے مادہ کا اخراج مخصوصاً

انتہائی کمی و لاغری اور کوتاہی۔ رات کے وقت مقررہ پر لیٹاوگی کا ہونا۔ خیزش۔ تندی و سختی کا بالکل نہ ہونا۔ عضو، اور ہتھیلین کا سرد اور سکڑا ہوا ہونا۔ معدہ کا فعل بھی نہایت خراب ہے ہروقت ریاحی کیفیت رہتی ہے۔ اجابت خلاصہ نہیں ہوتی حبس ریاح سے سر اور کمر وغیرہ میں درد ہونے لگتا ہے نزلہ و زکام اکثر ہو جاتا ہے۔ نیند بہت کم آتی ہے۔ سہو و نسیان بہت زیادہ ہو گیا ہے۔ مریض علاج سے مایوس ہو چکا ہے۔ بعض اوقات بھاگ جانے یا خودکشی کا ارادہ کر بیٹھتا ہے۔ لہٰذا ایسے مایوس العلاج مریض کے لئے نامور اطبائے ہند سے مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ ۱۰۰ فی صدی کامیاب علاج تجویز فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ بعد کامیابی مبلغ ایک سو روپیہ کا حقیر نذرانہ پیش کیا جائے گا + (۲۶۰۰۸)

۷۱۔ مریض عمر ۲۸ سال۔ شادی شدہ۔ عرصہ آٹھ سال کا ہوا ہے کہ ہاتھ اور پاؤں کے تلوے ہر وقت مثل برف کے ٹھنڈے رہتے ہیں۔ ہر قسم کے بہت علاج کئے۔ مگر کچھ فایدہ نہیں ہوا۔ ضعف جگر اور ضعف معدہ اور عام کمزوری کی بھی شکایت ہے۔ مریض اس وقت ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے۔ قبل وزن ۲ من ۳۰ سیر تھا۔ اب ایک من ۱۵ سیر ہے۔ قبض کی عام شکایت رہتی ہے۔ بھوک بالکل نہیں لگتی ہے۔ کسی وقت بھی کھانا نہیں کھایا جاتا۔ اکثر درد سر اور زکام کی بھی شکایت رہتی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (خریدار ۲۶۲۸۱)

۷۲۔ ترک افیون کا ایک ایسا نسخہ درکار ہے۔ جس کے استعمال سے بغیر کسی نقاہت اور کرب کے افیون چھوٹ جائے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (ایک خریدار)

۷۳۔ مجھے براؤن اور بلیک بوٹ پالش کے نسخہ جات درکار ہیں۔ جو سہل الحصول ہونے کے علاوہ خوشنما چمک دیں۔ واقف کار حضرات خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (خریدار ۲۶۱۲۷)

۷۴۔ مریض عمرہ ۳ سال۔ جس کا رنگ ۱۰ سال کی عمر میں سفید و خوبصورت تھا۔ ۲۰ سال کی عمر میں گندمی مایل ہو گیا۔ اور دن بدن رنگ سیاہی پکڑتا گیا۔ اس کے لئے ایک ایسے مجرب نسخہ کی ضرورت ہے۔ جس کے استعمال سے بچپن کی طرح رنگ سفید و خوبصورت ہو جائے۔ اور بھورے بال بھی سیاہ ہو جائیں۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (ایک خریدار)

۷۵۔ مریضہ عمر ۲۴ سال۔ چار بچوں کی ماں۔ چھوٹے لڑکے کی عمر ۷ سال کی ہے۔ پھر اولاد نہیں ہوئی۔ تین سال پیشتر حمل ساقط ہو گیا تھا۔ تین ماہ پیشتر حاملہ ہونے کا شبہ ہوا۔ ایکسرے سے تشخیص کرانے سے معلوم ہوا۔ کہ پیٹ میں ڈلے یعنی ... (Balls) ہیں۔ ڈاکٹر سے اپریشن کرایا گیا۔ جو بے سود ہوا۔ کیونکہ ڈلے پر آنت لپٹ گئی ہے۔ جس کے سبب سے ڈلوں کو آنت سے نہ نکال سکے۔ اور اسی طرح سی دیئے گئے مریضہ کا ہاضمہ اچھا ہے۔ مگر ناتواں ہے۔ بیٹھے تو پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے لیٹے رہنا پڑتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام مرض کی تشخیص اور مجرب المجرب نسخہ جات درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (خریدار ۱۷۳۳۸)

۷۶۔ مجھے پیلی سرخ گل یا مرچی بوٹی کی تند یا جڑ دوا کے درکار ہے۔ اس کی جائے پیدایش پہاڑوں کا قرب و جوار ہے۔ ماہرین اس بوٹی کو سنبھل مرادآباد میں فرماتے ہیں۔ کہ سنبھل۔ مرادآباد کے جنگلوں میں ملتی ہے۔ مگر وہاں تلاش کرنے پر نہیں ملی۔ ماہیت اس بوٹی کی بالکل ہم شکل لمبی مرچ کے ہے۔ فرق صرف اس قدر ہے۔ کہ جنگلی مرچی بوٹی میں صرف لال پھول یا سرخ زرد پھول ہوتا ہے۔ اور کوئی پھل نہیں ہوتا بعض ماہرین کا یہ خیال ہے۔ کہ جنگلی بوٹی اور بستانی یہ دونوں نر اور مادہ ہیں۔ جنگلی نر ہے۔ لمبی مرچ بوستانی ہے۔ جس کو لوگ کھیتوں میں لگاتے ہیں۔ مادہ ہے۔ بعض یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ حصار کی سرزمینوں میں اور اتفاقیہ مرچ کے کھیتوں میں ہوتی ہے۔ اور فرماتے ہیں۔ کہ حقیقت میں یہ بوٹی کوہستانی ہے۔ لہٰذا حذاق فن حضرات اس کی جائے پیدایش وغیرہ کی نسبت مکمل تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (خریدار ۱۹۴۱۹)

۷۷۔ مجھے تسخیر مطلوب کے لئے آسان۔ آزمودہ۔ مجرب نقش یا عمل درکار ہیں۔ جس سے چند دنوں میں مطلوب خواہ دور ہو یا نزدیک عمل کی کشش سے خود بخود حاضر ہو جائے۔ کامیابی پر انشاءاللہ حسب توفیق نذرانہ پیش کروں گا + (۲۶۲۸۶)

۷۸۔ مجھے مندرجہ ذیل ہومیوپیتھک ادویہ کے افعال و خواص اور ترکیب درکار ہے:- اہنس ٹاس × ۳۰۔ ایکونائٹ × ۳۰۔ چاینا × ۳۰۔ سلفر × ۳۰۔ برائی اونیا × ۳۰۔ بیلاڈونا × ۳۰۔ فاسفورس × ۳۰۔ نکس وامیکا × ۳۰۔ اپیکاک × ۳۰۔ آرسنیکم × ۳۰۔ مرکری سال × ۳۰۔ پلسٹلا × ۳۰۔ ماہرین ہومیوپیتھک توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

ہومیوپیتھک گائیڈ اردو ملنے کا پتہ درکار ہے۔ اہل فن حضرات ضرور توجہ فرمائیں + (حکیم ہاشم علی)

۷۹۔ مجھے ایتھر خاص۔ ایتھر ہیوڈر کا فرق۔ اس کے افعال و خواص اور مقدار خوراک وغیرہ کے اندرونی و بیرونی استعمال کے طریقے درکار ہیں۔ جملہ ڈاکٹر حضرات خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۶۹۹۷)

۸۰۔ مجھے تجارت کی غرض سے کافور اصلی بنانے کی نہایت عمدہ ترکیب درکار ہے۔ ماہرین فن خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (ایک خریدار)

Only title printed at the Co-op. Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-din.

Regd. L. No. 971.
رفیق الاطباء
بہ سلسلہ جدید
الحکیم
لاہور
یادگار شہید فن
حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل
ایڈیٹر
حکیم غلام محی الدین چغتائی

اکسیر الامراض

مردوں اور عورتوں کی تمام ...

... گھر میں اچانک ... تمام شکایتوں کیلئے ...

... میں عدیم النظیر شہرت حاصل کر لی ہے اور اس ...

... ثابت ہو تو ہم قیمت واپس کر دینے کیلئے تیار ہیں

دار الکتب فن الطب حکیم کی شہرۂ آفاق قیمتی کتابیں

طبی کتابیں

ہر ایک کتاب جواہرات سے تولنے کے قابل ہے

رموز الاطبا۔ جلد اوّل طبع چہارم

مستند مجربات کا نایاب ذخیرہ۔ طبیبوں و ویدوں کی ذاتی اور خاندانی کمائی

مایوس اور مزمن امراض کے صحیح مجرّبات

حولاہور کے مشہور مؤلف اور طبیب جناب حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل مالک و مدیر رفیق الاطبا لاہور نے ۲/۱-۳ سال کی لگاتار اور سرتوڑ کوشش صرف زر کثیر بیشمار خطوط کتابت۔ پیدل اور سواری کے سفر سے۔ نہایت جسمانی تکالیف اٹھانے کے بعد فراہم کی ہے اور جو طبی دنیا میں بےنظیر ہونے اور خاص طور پر مفید خاص و عام ہونے کی وجہ سے جس قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جا رہی ہے۔ اس کتاب میں ۴۰ کے قریب طبیبوں اور ویدوں کے مختصر طبی حالات زندگی مذکور ہونے کے علاوہ ان کے ذاتی اور خاندانی تجربے کے مجربات بھی درج ہیں۔ جو تعداد میں ۹۰۰ کے قریب ہیں۔ اور جن کے صحیح ہونے کے ثبوت میں صرف یہی بتلا دینا کافی ہے کہ پچھلے ۱۰ ماہ کے عرصہ میں اس کے نصف سے زائد نسخہ جات کی مختلف مجربین کی طرف سے تصدیقیں ہو چکی ہیں۔ مختصر یہ کہ اس کتاب میں ایسے مجربات جمع ہو گئے ہیں۔ جو اس سے پہلے اپنے ممبران خاندان کے سوا کسی دوسرے پر ظاہر کئے جانے سخت معیوب سمجھے جاتے تھے۔ اور وہ اکثر اوقات مجربین کے سینہ میں ہی دفن چلے جایا کرتے تھے۔ یہ کتاب اور نسخہ جات یقیناً ہمارے نئے فارغ التحصیل کمنہ مشق اطبا کی تمام مشکلات دور کرنے کا باعث ہونگے۔ قریباً ہر مشکل مایوس اور کثیر الوقوع امراض کے مجرب نسخہ جات اس کتاب میں موجود ہیں۔ ہر طبیب اور غیر طبیب اس کتاب سے یکساں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ کتاب کے ساتھ فرہنگ ضروری زیر اور قابل تشریح الفاظ کی توضیح امراض کے نام لکھ کر ان کے نیچے ان کے نسخہ جات کے نمبر اور دیگر ضروری سہولتیں بہم پہنچانے میں پوری کوشش سے کام لیا گیا ہے۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۸ حجم ۳۰۰ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ۔ کاغذ اعلیٰ ۹۰۰ نسخہ جات اور ۱۹ ہاف ٹون تصاویر۔ جلد والا تی نما جس کی پشت پر سنہری حروف میں کتاب کا نام لکھا ہے قیمت فی جلد

رموز الاطبا جلد دوم طبع سوم

مرتبہ جناب حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل مالک و ایڈیٹر رفیق الاطبا صدری مجربات کا نایاب ذخیرہ ہندوستان کے اعلیٰ اور مشہور حاذق اطبا کی کمائی ہر مشکل اور مایوس امراض کے صحیح مجربات

جلد دوم کی بعض خصوصیات

(۱) اس جلد میں بہت زیادہ ایسے طبیبوں کا تذکرہ اور مجربات ہیں۔ جو علمی و عملی حیثیت سے فاضل اور خصوصیات رکھنے والے ہیں یا ب سے پہلے گذر چکے ہیں (۲) اس کتاب میں طبی اقوال و حکایات امتیازی خصوصیت رکھتے ہیں۔ فاضل اطبا کے طبی اقوال اور ان کے معرکہ کے علاج طب کرنے والوں کو اس قدر فائدہ پہنچاتے ہیں کہ ان کا فائدہ کتابوں کے پڑھنے سے بھی نہیں ہو سکتا۔ ایسے اقوال اور حکایات۔ معرکہ کے علاج۔ فی الحقیقت ایک فاضل استاد کی موجودگی کا کام دیتے ہیں۔ اس میں کوئی ۲۰۰ سے زیادہ معرکہ کے علاج مذکور ہیں۔ جن کے ساتھ اکثر امراض کی علامات بتائی گئی ہیں اور ان کے ساتھ سب نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ جو ان معالجات میں برتے گئے ہیں اور اس جلد میں یہ حصہ ایک نہایت قابل قدر حصہ ہے (۳) فہرستوں کے سلسلہ میں مشکل الفاظ اور غیر مشہور ادویہ کی توضیح کرنے میں بیحد کوشش سے کام لیا گیا ہے (۴) نسخہ جات بہت ہی معتبر اور اعلیٰ درجہ کے تلاش نسخہ جات کے لئے جو فہرست امراض بنائی گئی ہے اس میں ہر مرض کے نیچے نسخوں کے نمبر دینے کے علاوہ کتاب کے صفحات بھی دے دیئے ہیں۔ تاکہ تلاش نسخہ جات میں کسی قسم کی دقت یا مغالطہ نہ ہو اور بھی بہت سی خصوصیتیں ہیں جو محض دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ حجم ایک ہزار صفحات سے زائد اس میں قریباً ۱۹ اطبا کی ولایتی قسم کی ہاف ٹون تصویریں ہیں۔ نسخہ جات ۲۰۰۰ سے زائد ہیں۔ حکایات ۲۰۰ سے زیادہ اور بہت سے طبی اقوال درج ہیں۔ قیمت فی جلد علاوہ محصول ڈاک۔ اس کی جلد بھی پہلی جلد کی طرح خوبصورت اور مضبوط ہے اور پشت پر سنہری

مفتاح الحکمت موسوم کتاب العلاج جلد اوّل یگرانقدر

[illegible] تشخیصی رموز و نکات کا بہترین مجموعہ ہے اس بے نظیر کتاب
میں تمام امراض [illegible] علاج [illegible] و مفید اخلاط و احکام غذا قوانین
[illegible] کے داخلی و خارجی استعمال [illegible] ہر ایسے میں روشنی ڈالی
گئی ہے [illegible] تمام [illegible] اس کی تعریف
ہیں [illegible] اللسان [illegible] لئے یہ کتاب بہت مقبول و ہردلعزیز ہے
چنانچہ کتاب [illegible] علاوہ [illegible] امراض چشم۔
[illegible] امراض [illegible] امراض الشفت۔ امراض لسان و دہان
امراض [illegible] امراض حلق و لہات و یوزتین۔ امراض صدر و قلب
امراض معدہ و جگر [illegible] امراض [illegible] امراض گردہ و مثانہ کی تمام معلومات
[illegible] علاج [illegible] نسخہ جات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو
اس کا مطالعہ کریں [illegible] پہلے [illegible] النبض و تشخیص کا بیان درج ہے جس
میں [illegible] آلات تنفس [illegible] جسمانی اعضاء کے متعلق
[illegible] علامات بیان کی گئی ہیں جو
تشخیص [illegible] جو تمام امراض کا کلی علاج طریق و تعدیل
تنقیہ اخلاط [illegible] احکام غذا قوانین استفراغ [illegible] کے داخلی و خارجی استعمال پر روشنی
ڈالنے کے علاوہ نسخہ جات کا بیان کیا گیا ہے۔ معالجات کے حصہ میں ابتدا اصول
علاج ادویہ مفردہ و مرکبہ [illegible] اسباب تشخیصی علامات۔ ہدایات۔ علاج اور
بہترین نسخہ جات جمع کر دیئے گئے ہیں **قیمت** مجلد ۱۲؎ بلا جلد عہ علاوہ محصول ڈاک

مصباح الحکمت موسومہ بہ دستور العلاج عکسی رنگین تصاویر

سے مزین مولانا مجدد طب حکیم محمد فیروز الدین صاحب ایچ پی ایل ایم

کتاب کیا ہے؟

یہ کتاب رموز نکات اور مرکبات کا بہترین ذخیرہ ہے — یہ کتاب امراض مخصوصہ مستورات کی مکمل رہنما ہے
یہ کتاب سمیات اور [illegible] کی ترجمان ہے — یہ کتاب سمیات [illegible] میں نایاب ہے
یہ کتاب امراض مخصوصہ مردان کی کلید ہے — یہ کتاب امراض اطفال پر بہترین دوا ہے
یہ کتاب امراض جلد اور امراض عامہ پر بحث کرتی ہے — یہ کتاب طب قدیم و جدید کا بہترین [illegible] ہے

علاوہ ازیں اس کتاب میں مرض کی ماہیت اسباب علامات تشخیصی اسرار
رموز۔ فروق الامراض۔ انجام و عوارض کے متعلق آسان سادہ عام فہم
اردو زبان میں بحث کی گئی ہے۔ معالجات میں اصول علاج۔ عام ہدایات ہر مرض
کی مختلف صورتوں اور مختلف اوقات کے مختلف نسخوں کے علاوہ مصنف صدری خاندانی
مجربات اور بعض معتبر و معروف ویدک اور ڈاکٹری تجربات اس پیرایہ میں بیان
کئے گئے ہیں کہ ایک معمولی تعلیم کا صاحب ذوق انسان بھی آسانی سے استفادہ کر سکتا ہے
علاوہ ازیں بلاک کی بیشمار عکسی رنگین تشریحی تصویریں درج ہیں۔ الغرض آج تک اردو
زبان میں ایسی اور اس کے مقابلے کی کتاب شایع نہیں ہوئی۔ اس کی موجودگی میں
معالجات یا مجربات کی کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ ان محاسن
کے باوجود حجم ۵۰۳ صفحات۔ لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ کاغذ دبیز

قیمت
فی جلد مجلد ۴؎ بلا جلد صہ علاوہ محصول ڈاک

علم کشتہ جات کا ایک عملی اور انتہائی ذخیرہ

مفتاح الخزائن در بیان اکسیر و رسائن

علم کشتہ جات کے متعلق اس وقت تک بیشمار کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ مگر ان میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں جسے اس فن میں مکمل کتاب کہا جا سکے۔ اس ضروری مطلوب علم
خاص فن کا اس طرح انتہائی اور باضابطہ کتاب سے محروم ہونا سخت قابل افسوس امر تھا جسے ہم نے محسوس کیا۔ اور اس فن میں ایک مکمل علمی اور انتہائی کتاب بعد عنوان ذیل
تیار کرائی ہے۔ جس کا نام زیب عنوان ہے یہ کتاب فی الواقعہ خزائن اکسیر کی مفتاح (چابی) ہے۔ اور اس کی خصوصیات حسب ذیل ہیں (۱)
زبان اردو۔ طرز بیان ایسا صاف اور شستہ ہے۔ کہ معمولی سا پڑھا لکھا آدمی بھی اسے بخوبی سمجھ سکتا ہے (۲) کسی معمہ رمز و کنایہ سے اس میں بالکل کام نہیں
لیا گیا۔ بلکہ ہر معاملہ کو نہایت اور دلایل سے سمجھایا گیا ہے (۳) اس وقت تک جس قدر کتابیں اس فن میں جس قدر کتابیں اس فن میں شایع ہو چکی ہیں۔ سب کے
منتخب اور معتبر نسخے خواہ وہ رموز اور معمہ میں ہی کیوں نہ ہوں۔ اس میں لے لئے گئے ہیں۔ اور ان پر تفصیلی حاشیے چڑھائے گئے ہیں۔ اور بہت زیادہ اپنے صدری
اور راز کے مجرب نسخہ جات اس میں جمع کئے گئے ہیں۔ پھر ذوی الارواح میں سے گندھک سیماب شنگرف سم الفار۔ رسکپور۔ دارچکنہ۔ ہڑتال۔ ذوی النفوس
میں سے نوشادر۔ شورہ پھٹکری۔ کافور۔ ذوی الاجساد میں سے سونا۔ چاندی۔ تانبہ قلعی سیسہ جست۔ لوہا۔ فرع اجساد میں سے سونا مکھی۔ توتیا۔ سنگ بصری
مردار سنگ۔ خبث الحدید۔ احجار معدنیہ میں سے الماس۔ یاقوت عقیق یشب۔ ہڑتال سوہتی۔ سنگ یہود۔ سنگ جراحت۔ ابرک سرمہ شیشہ وغیرہ وغیرہ
کے کشتہ جات کے علاوہ مروارید۔ مرجان۔ صدف۔ حلزون۔ خرمہرہ۔ قشر بیضہ۔ شاخ گوزن۔ سنگ پشت۔ خراطین۔ بیربہوٹی۔ جونک۔ مرغ۔ مار۔
عقرب۔ خرگوش۔ کبوتر۔ قنفذ۔ بیل۔ کچلہ۔ بلادر۔ جوز۔ تال۔ حب الملوک۔ تمباکو بندق۔ بلیلہ۔ برگد۔ تنب۔ نیم وغیرہ اشیاء کی تدابیر اور احراق
وغیرہ کی مجرب تراکیب اس میں اضافہ کی گئی ہیں۔ ہر دو جات۔ اور جات اور پتھر کے احراق تکلیس۔ مدبر شگفت۔ روغن۔ جوہر وغیرہ کی ایسی جن تدکسی سے
بہ عمل ہو سکتے ہیں۔ سب کی متعدد تراکیب لکھی گئی ہیں (۵) اس کا حجم ۷۰۰ صفحات ہے۔ اس پر آپ اندازہ لگا لیں۔ کہ اس میں کیا کچھ فایدہ ہوگا۔

قیمت بلا جلد چار روپے (للعہ) **مجلد** چار روپے بارہ آنے (للعہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔
اس کتاب کی جلد بھی مثل رموز الاطباء کی جلد کے نہایت خوشنما ولایتی کپڑے کی ہے۔ اور پشت پر سنہری حروف میں کتاب کا نام لکھا ہے۔ لکھائی
چھپائی اور صحت اور کاغذ نہایت عمدہ۔ چوتھی مرتبہ مع مفید ضمیموں کے چھپ کر فروخت ہو رہی ہے۔ اپنی فرمایش بہت جلد بھیجدیں۔

دواء الغرب یا قرابادین ڈاکٹری جلد اول

مؤلفہ مجدد طب رفیق الاطبا حکیم محمد فیروز الدین صاحب ایچ پی ایل ایل

ڈاکٹری علم الادویہ اور معالجات پر جامع مانع کتاب

طب مغرب کے شیدا دواء الغرب یا قرابادین ڈاکٹری کے نام سے بخوبی واقف ہیں۔ جس کی طبع اول ۱۹۱۳ء میں قدردان ہاتھوں تک پہنچی تھی۔ اور خاص قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھی جاتی تھی۔ زیادہ تر معالجات و ڈاکٹری نسخہ جات پر مشتمل تھی۔ لیکن طبع اول کی کامل فروخت پر کثیر التعداد احباب طبع ثانی پر مصر ہوتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ گذشتہ دو سال سے ہم نے دواء الغرب کو نئے قالب اور جدید وضع میں ڈھال دیا ہے۔ اور پرانی کتاب میں اس قدر نئے مضامین بڑھائے ہیں۔ کہ طبع ثانی کا حجم تقریباً دوگنا یعنی گیارہ سو صفحات تک پہنچ گیا ہے +

کتاب کے دو بڑے جزو میٹیریا میڈیکا اور نسخہ جات ہیں

پہلے جزو میں ڈاکٹری علم الادویہ شرح و بسط سے درج کیا گیا ہے جس کے ضمن میں دوا سازی۔ نسخہ سازی۔ برٹش فارماکوپیا کو سرکاری مفردات و مرکبات غیر سرکاری ادویہ مروجہ کے افعال و خواص مرکبات کی قرابادینی ترکیبیں مع آلات دوا سازی۔ تاثیرات کے لحاظ سے ادویہ کی جماعت بندی۔ غدودی مصلی ادویہ اور سمیات و تریاقات کا بیان ہے۔ دو جزو معالجات کے لئے وقف ہیں +

طبع ثانی طبع اوّل سے بالکل مختلف اور بدرجہا بہتر ہے

دواء الغرب طبع ثانی ایک نئی کتاب کا حکم رکھتی ہے۔ پرانی کتاب کے تمام مضامین از سر نو مرتب کئے گئے ہیں۔ یہاں تک کہ اکثر جگہ تمام نسخہ جات بھی بدل ڈالے ہیں تاکہ وہ زمانے کی ترقی پذیر رفتار کے مطابق ہو جائیں۔ مضامین کی تشریح صدہا تصاویر سے کر دی گئی ہے۔ اور دوا سازی کی مشق میں ایسی باتیں بتائی گئی ہیں جن کی بناء پر یونانی ادویہ بھی نئی صورت اور نئے رنگ میں لائی جا سکیں۔ نسخہ جات کا حصہ بہت قابل قدر ہے۔ اور ایکسرا ڈاکٹری بیاض کا کام دیگا جس سے مبتدی و منتہی یکساں مستفید ہو سکیں گے۔ طب مغرب کے جو بیش بہا جواہرات دواء الغرب طبع ثانی میں جمع کئے گئے ہیں۔ ان کی نظیر اردو میں کہیں ڈھونڈنے سے بھی نہ ملے گی اور اس کتاب کی موجودگی میں ڈاکٹری ادویہ اور نسخہ جات کی کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہ رہے گی۔ جن اصحاب کے پاس اس کتاب کی طبع اول موجود ہے۔ ان کے لئے بھی اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ اس میں بے شمار اضافے کر دیئے گئے ہیں۔ قیمت مجلد ۱۲ غیر مجلد ۱۰ علاوہ محصول

دواء الغرب یا قرابادین ڈاکٹری جلد دوم

مؤلفہ مجدد طب رفیق الاطبا حکیم محمد فیروز الدین رح ایچ پی ایل ایل

ڈاکٹری معالجات تشخیص نسخہ جات اور پیٹنٹ ادویہ پر بے مثال کتاب

[illegible] برس کی سخت محنت اور عرق ریزی کے بعد ہم اس کتاب کو نئے قالب اور جدید وضع میں ڈھالنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اور مفید ترین مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے طبع دوم کا حجم دو ہزار صفحات سے زیادہ ہو گیا ہے۔ اس لئے ہم نے اس کتاب کو دو جلدوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ پہلی جلد ۱۱۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ جو گذشتہ ستمبر میں چھپ کر تیار ہو گئی۔ اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے +

مقام شکر ہے

کہ خداوند کریم کے فضل و کرم سے اب دواء الغرب جلد سوم بھی تیار ہو چکی ہے۔ جو تین حصوں میں تقسیم ہے۔ پہلا حصہ حفظ صحت تشخیص الامراض۔ دوسرا حصہ امراض معالجات اور نسخہ جات اور تیسرا حصہ پیٹنٹ ادویہ پر مشتمل ہے۔ جن کا مختصر خلاصہ حسب ذیل ہے۔ حفظ صحت کے سلسلے میں مختلف اغذیہ کے اجزائے ترکیبی وٹامنز یعنی حیاتین۔ ریاضت جسمانی۔ تیمارداری۔ مکانات کنوؤں اور تالابوں کی ساخت وغیرہ کے متعلق نہایت مفید اور واضح ہدایات درج ہیں +

تشخیص الامراض کے ضمن میں ڈاکٹری آلات تشخیص۔ ڈاکٹری تشخیص کے طریقے۔ نبض۔ بول و براز۔ بلغم اور خون کا امتحان۔ فرق الامراض اہم اعضائے جسمانی کی تشریح و منافع وغیرہ کا واضح بیان نہایت عام فہم اور عام اردو زبان میں درج کیا گیا ہے۔ حصہ دوم میں سر سے لے کر پاؤں تک تمام مشہور امراض کا ذکر اس انداز و ترتیب سے لکھا گیا ہے کہ کوئی پہلو نظر انداز نہیں کیا گیا۔ نیز مرض کی ہر ممکن صورت کا علاج اور مستند و مجرب نسخہ جات درج کئے گئے ہیں۔ پیٹنٹ ادویہ کا بیان دو ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں متروک الاستعمال ادویہ اور پرانی پیٹنٹ دواؤں کے ہمراہ مخفی نسخہ جات کا ذکر ہے۔ اور دوسرے باب میں آج کل کی تمام مروج اور کثیر الاستعمال ادویہ کے نام اور نسخہ جات نہایت محنت سے جمع کئے گئے ہیں۔ جو ایک فاضل ڈاکٹر کا کام دیتے ہیں مضامین کی تشریح صدہا رنگین تصاویر سے کر دی گئی ہے۔ الغرض طب مغربی کے بیش بہا جواہر اس انداز سے بیان کئے گئے ہیں۔ کہ مبتدی اور منتہی یکساں طور پر مستفید ہو سکیں۔ بہرکیف اگر آپ واقعی حضرات طب مغرب کے خزانہ کو یکجا دیکھنے کے متمنی ہیں۔ تو ان کو بلا دریغ ہو کر دواء الغرب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ ایک دفعہ کے سرسری مطالعہ سے انشاء اللہ تعالیٰ ناظرین کرام ہمارے دعاوی کی صداقت معلوم ہو جائے گی +

قیمت بلا جلد ۱۰ مجلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک

النجوم [illegible] عربی اور فارسی کی [illegible] علم نجوم [illegible] جو ایک [illegible] منجم نے [illegible] کیا ہے۔ اور جدید طرز سے ترتیب دیا ہے جسے ہر شخص نہایت آسانی سے پڑھ اور سمجھ سکتا ہے۔ اس سے [illegible] صاحب [illegible] بلکہ اس کے عزیز و اقارب کے حالات بھی اجمالی طور پر معلوم ہو سکتے ہیں اور [illegible] تاریخ بھی بیان کر سکتا ہے۔ [illegible] عمدہ کاغذ نفیس [illegible] **قیمت** دو روپے چار آنے (عـہ؍)

عمدہ مار [illegible] کتاب حکیم [illegible] محمد فتح یاب خاں صاحب [illegible] کی تصنیف ہے۔ اس میں [illegible] کا علاج [illegible] طب یونانی [illegible] درج ہے۔ جس میں [illegible] وغیرہ کی زیادہ تر رعایت [illegible] اس سے ہر ایک عالم اور جاہل [illegible] آسانی سے [illegible] کا علاج کر سکتا ہے۔ **قیمت** صرف تین آنے (۳؍)

رہنمائے عطاریہ (جڑی بوٹیوں پر ضخیم کتاب) علم عطاری [illegible] اس کتاب میں جڑی بوٹیوں کی شناخت، افعال و خواص، دوا سازی، [illegible] مختلف [illegible] کا طبی استعمال اور بیج سے لے کر پھل تک تمام حصوں سے تیار ہونے والی ادویہ [illegible] اور مرکبات وغیرہ کے [illegible] اور امراض کا علاج نہایت [illegible] کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس میں بوٹیوں پر ساٹھ سے زائد رنگین تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ **قیمت** اصلی پانچ روپے، رعایتی قیمت خریداران الحکیم سے صرف دو روپے دس آنے (عـہ؍)

محسن اطفال اس کتاب میں بچوں کی حفاظت اور ان کے امراض اور علاج کے متعلق نہایت تفصیل سے ڈاکٹری، طبی تجربات نہایت عام فہم اور [illegible] زبان میں بیان کئے گئے ہیں۔ جس طرح طبیب اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اسی طرح غیر اطباء بھی اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ کوئی گھر اس سے خالی نہ ہونا چاہئے۔ **قیمت** ایک روپیہ چار آنے (عـہ؍)

سلطان المعالجین یا محسن النسواں اس کتاب کی ابتدا میں عورتوں کے اعضائے خاص کی ضروری تشریح اور اس کے بعد سر سے پاؤں تک کے جملہ امراض متعلقہ نسواں پر طبی اور ڈاکٹری دونوں اس میں دیئے گئے ہیں۔ ملک کے نامور اطباء اس کی نسبت بہت اعلیٰ رائے رکھتے ہیں۔ عورتوں کے علاج میں یہ ایک بے نظیر کتاب ہے۔ اور طبیب اور غیر طبیب اس سے برابر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ حجم ۱۲۵ صفحات **قیمت** صرف ایک روپیہ (عـہ؍)

الدق یا تدقیق کوثر اس میں مرض دق کی تاریخ، ماہیت اور علاج پر محققانہ انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس بحث پر آج تک اس سے بہتر [illegible]

کتاب [illegible] زبان میں نہیں لکھی گئی۔ زبان کی سلاست کا یہ حال ہے کہ معمولی قابلیت کا آدمی بھی اسے بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ ڈاکٹری اور طبی تحقیقات کا بے نظیر مجموعہ ہے۔ مجربات صحیح اور اردو [illegible] عام فہم زبان میں دیئے گئے ہیں۔ کوئی گھر اس کتاب سے خالی نہ ہونا چاہئے۔ **قیمت** ایک روپیہ آٹھ آنہ (عـہ؍)

افادۂ جلیل مؤلفہ حکیم جلیل احمد صاحب انصاری کریم پوری اس کتاب میں علم العلاج کے بہترین اصول کے علاوہ رموز مطب و نسخہ نویسی کا نہایت عمدگی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ روز مرہ کی زیر استعمال مفرد و مرکب دوائیں اور بہترین ہدایات جن کا علاج کے وقت پیش نظر رکھنا نہایت ضروری ہے سب درج کی گئی ہیں۔ کتابت اور طباعت بہت عمدہ ہر ایک مطب میں اس کا ہونا یقیناً مفید ہے۔ باوجود اس قدر پسند اور مقبول ہونے کے باوجود **قیمت** آٹھ آنے (۸؍)

طب مخفی مع خلاصۃ المجربات مؤلفہ جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب لاہور۔ اس کتاب میں ایک سو سے زائد ہندوستان کے اطباء کے ذاتی مجربات درج ہیں۔ اور ساتھ ہی مؤلف کی ذاتی بیاض درج ہونے کے علاوہ طب یونانی کی صحیح فارماکوپیا یعنی دستور العلاج بھی درج ہے جس میں ایک ہزار کے قریب تصدیق شدہ نسخہ جات میں سے انتخاب کر کے درج کتاب کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کا ایک طبیب کے پاس ہونا نہایت ضروری اور از حد مفید ہے۔ **قیمت** اصلی تین روپے (عـہ) علاوہ محصول ڈاک ؎

تریاق بواسیر یہ ڈاکٹر فیض الحسن صاحب [illegible] ایم بی بی ایس سابق میڈیکل آفیسر انجمن حمایت اسلام کی تالیف ہے۔ جس میں بواسیر جیسے اہم اور عسیر العلاج مرض کے متعلق قدیم و جدید نظریہ سے نہایت سیر حاصل بحث کی گئی ہے پھر ڈاکٹری نقطۂ نظر سے اس مرض کی پیدائش، مختلف طریق اور اس کے مفید و مجرب ڈاکٹری نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ بعدہٗ یونانی نقطۂ نظر سے ماہیت و اقسام مرض بتانے کے علاوہ اس کے بہترین طبی نسخہ جات مذکور ہیں۔ آخیر میں علامات کے لحاظ سے ہومیوپیتھک کی دوائیں بتائی گئی ہیں۔ توضیح مطالب کے لئے دو عکسی تصاویر بھی کتاب کے ساتھ شامل ہیں۔ حجم علاوہ سرورق و تصاویر ۱۲۸ صفحات۔ تقطیع $\frac{20\times30}{16}$ لکھائی چھپائی اور کاغذ دیدہ زیب **قیمت** صرف ایک روپیہ (عـہ)

رسالہ چیچک حکیم محمد صالح صاحب امروہوی نے نہایت تفصیل سے چیچک کی پیدائش، اسباب، علامات، معالجات اور اس سے محفوظ رہنا اور اس کے علاج کے سلسلہ میں ہر قسم کے مجرب نسخہ جات کو نہایت واضح اور صاف بیان کیا گیا ہے۔ **قیمت** چار آنے (۴؍) محصول ڈاک بذمہ خریدار ؎

[illegible]

الحکیم بابت ماہ اپریل ۱۹۴۲ء مطابق ربیع الاول ۱۳۶۱ھ

جلد ۲۷ فہرست نمبر ۶

باہتمام حکیم محمد حسن قرشی

کمیاب دوائوں کی بہم رسانی

زعفران مونگرہ کشتواری درجہ خاص ۱۲ فی تولہ	یاقوت سرخ رگدار درجہ اول سے فی تولہ	زہر مہرہ خطائی سبز درجہ خاص ۱۲ فی تولہ
" ایرانی مونگرہ درجہ اول "		" سلیٹی " اول "
" کشتواری لچھا " خاص "	زمرد زمردی پالش شدہ بغیر رگ داغ "	عقیق یمنی برنگ سرخ آبدار درجہ خاص فی سیر
مشک کستوری نیپالی " "	مرجان مصفا درجہ اول فی سیر	صدف مروارید درجہ اول "
" کشمیری " "	عنبر ستارہ والا درجہ خاص فی تولہ	سلاجیت مصفیٰ درجہ اول عا فی تولہ
مروارید ناسفتہ موٹے آبدار بصری "		کچلہ مدبر درجہ خاص عا "
" چورہ چمکدار "	" چورہ "	مایہ شتر اعرابی "
قلب البحر (پتھر کا حبوب) "	جند بید ستر خشک درجہ خاص "	مامیرہ "
یاقوت سرخ پالش شدہ بغیر رگ و داغ درجہ خاص "	چربی شیر درجہ اول سیر	ورق نقرہ فی دفتری کلاں ورق طلا قمری خورد

ملنے کا پتہ :۔ مینیجر دواخانہ چشمہ صحت اندرون موچی دروازہ لاہور پنجاب

ناظرین الحکیم کے لئے صرف ایک ماہ کے لئے ½ قیمت کی رعایت

خزائن الطب جدید

مؤلفہ جناب ڈاکٹر نصیر الدین صاحب سابق معالج حرم امیر حبیب اللہ مرحوم والی افغانستان

رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر لاہور۔ یہ کتاب جس محنت اور عرقریزی سے لکھی گئی ہے۔ کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ڈاکٹری معالجات میں اس سے بہتر کوئی کتاب آج تک نہیں لکھی گئی۔ جدید تحقیقات کے وہ تمام مسایل جو اس وقت تک دریافت ہو چکے ہیں۔ وہ سب اس میں مذکور ہیں۔ فاضل مؤلف نے اس میں مفید و مؤثر طبی نسخے جی کھول کر بیان کئے ہیں۔ گویا ڈاکٹری اور طبی نقطۂ نگاہ سے اپنی قسم کی پہلی اور بہترین کتاب ہے۔ متعدد عکسی تصاویر بھی اس میں دی گئی ہیں۔ حصہ اول میں متعدی امراض کے علاوہ مبادیات علم الجراثیم۔ اسباب الامراض۔ تشخیص الامراض اور تیمارداری وغیرہ وغیرہ امور پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ نہایت مفید کتاب ہے۔ حجم تقریباً ۱۲۰۰ صفحات۔ کاغذ لکھائی۔ چھپائی وغیرہ دلفریب۔ ناظرین الحکیم کی خاطر اس کتاب میں ½ قیمت کی رعایت یعنی بلا جلد پانچ روپے کی بجائے ہے مجلد کی بجائے محصول ڈاک بذمہ خریدار +

ملنے کا پتہ } مینیجر الحکیم اندرون موچی دروازہ - لاہور

(۴)

اشاعت گذشتہ میں رجسٹریشن کی مختلف اقسام اور رپورٹ کے اندر مجوزہ قانون کی بناء پر پیدا ہونے والی عملی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے ہم نے یہ بتایا تھا۔ کہ رجسٹریشن کے لئے پانچ سال اور دس سال کے تجربہ کی شرط کو منسوخ کرکے یہ فیصلہ کر لیا جائے۔ کہ نفاذ قانون کے وقت جو لوگ مطلب کر رہے ہوں گے۔ ان کو بلا امتیاز رجسٹر کر لیا جائے گا لیکن رپورٹ میں رجسٹریشن کے مسئلہ پر بحث کرتے ہوئے یہ کہا گیا ہے۔ کہ :-

غیر رجسٹرڈ اطباء کو مطلب کرنے سے روک دیا جائے گا لیکن اس فیصلے کا نفاذ اس وقت ہوگا۔ جب کہ حکومت پنجاب کے بنائے ہوئے قانون پر تین سال کی مدت گزر جائیگی ؛

اس شرط کا مقصد و مطلب بالکل صاف اور واضح ہے۔ لیکن رپورٹ کے ایک اور مقام پر یہ کہا گیا ہے کہ غیر مستند اطباء کو قیام بورڈ کے بعد ایک سال کی مدت کے اندر رجسٹر کرانا پڑے گا۔ البتہ مستند اور ڈپلومہ یافتہ اطباء کو یہ اجازت ہوگی۔ کہ وہ رجسٹری کے بغیر بھی اپنا مطلب جاری رکھیں۔ لیکن ان کو رجسٹری شدہ اطباء کے برابر حقوق و مراعات حاصل نہ ہوں گے۔ گویا اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ غیر مستند اطباء نے اگر اپنے آپ کو رجسٹر نہ کرایا تو ان کو مطلب کرنے کی اجازت نہ ہوگی ؛

دنیا میں ہر حکومت کے اختیارات قانون سازی کی وسعت کے لئے کبھی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی۔ لیکن وہ غیر محدود اختیارات ناگوار ہو چکا ہے۔ اب قانون سازی کے اختیارات مطلق بادشاہوں اور مطلق العنان حکمرانوں کے استبدادی ہاتھ سے نکل کر بڑی حد تک رائے عامہ کے سپرد ہو چکے ہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر عوام کو اپنے ووٹ کی صحیح قدر و قیمت معلوم ہو جائے۔ تو وہ ایک حیرت انگیز انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔ قانون ساز مجالس کے ممبر ہمارے ووٹوں سے منتخب ہو کر اسمبلیوں میں جاتے ہیں۔ اور اگر ہم بعد از انتخاب بھی ان کے اعمال کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیتے رہیں تو ہمیں بے شمار مشکلات سے نجات حاصل ہو جائے تاہم بحالات موجودہ ہمارے افکار و اذہان نے اس قدر ترقی نہیں کی۔ اور ہم بے خبری کے عالم میں خود اپنے ہاتھوں سے اپنے لئے نہایت مضبوط اور پائیدار زنجیریں تیار کرتے جا رہے ہیں۔ البتہ مستقبل قریب۔ بعید میں اگر کسی وقت ہمیں یہ شعور حاصل ہو گیا۔ کہ اصل واقعات اور حقیقت حال کیا ہے۔ تو یقیناً ہم کسے قوانین معرض وجود میں نہ آ سکیں گے۔ جو خود ہماری آزادی اور ہمارے اختیارات علم و عمل کا قلع قمع کرنے والے ہوں۔

حکومت کو قانون سازی کا حق حاصل ہے لیکن ایک جمہوری دور میں قوانین کی نوعیت اور ان کے اثرات و نتائج کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اگر حکومت اپنے آپ کو حق بجانب سمجھتی ہے۔ تو وہ یہ کر سکتی تھی کہ رجسٹریشن کا ایک قانون بنا دیتی۔ اور اطبا کو رجسٹریشن کی بنا پر بعض خاص اختیارات و مراعات کا حقدار قرار دے کر یہ فیصلہ کر دیتی۔ کہ جو لوگ اس سلسلہ میں منسلک نہیں ہوں گے۔ وہ ان حقوق و مراعات سے بہرہ اندوز نہ ہو سکیں گے۔ اور اگر ان حقوق و مراعات میں کوئی کشش اور جاذبیت ہوتی۔ تو ہر طبیب لامحالہ حکومت کی تیار کردہ طلائی زنجیر کو اپنے گلے میں ڈالنے کے لئے بیتاب ہو جاتا۔ حکومت کے اس جبر سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یقیناً قانون رجسٹریشن میں کوئی ایسی خامی اور نقص موجود ہے۔ جس کی بنا پر اطبا کی کثرت اپنے آپ کو رجسٹریشن کے لئے پیش نہ کرے گی۔ اگر حکومت کا منشا یہ ہے۔ کہ پنجاب میں عطائی طرز علاج کا خاتمہ کر دیا جائے۔ تو اس کا آسان طریق یہ ہے۔ کہ مطب کرنے والوں کے لئے ایک خاص معیار امتحان مقرر کر دیا جائے۔ جو لوگ اس آزمائش امتحان کو پاس نہ کر سکیں۔ انہیں مطب کرنے کی اجازت نہ ہو۔ اس طرح عطائیت کا دروازہ بند ہو سکتا ہے لیکن یہ اعلان کہ نفاذ قانون کے تین سال بعد تک ہر طبیب رجسٹر ہو جائے۔ ورنہ اس کو مطب کرنے کا اختیار نہ ہوگا نہایت سخت اور پنجاب میں طب یونانی کی جڑوں پر ایک ایسی کاری ضرب ہے۔ کہ وہ اس کے اثرات سے جانبر نہ ہو سکے گی۔

فرض کر لیجئے۔ کہ کوئی طبیب پرائیویٹ طور پر طب یونانی کے علمی و عملی مراحل کو طے کرنے کے بعد مطب کرتا ہے۔ لیکن کوئی امتحان پاس نہیں کرتا۔ تو کیا حکومت قانوناً اس کو مطب کرنے سے محض اس بنا پر روک دیگی۔ کہ اولاً قانون رجسٹریشن کے نفاذ پر تین سال کی مدت گزر چکی ہے۔ اور ثانیاً اس نے کسی کالج سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی ہمارے خیال میں کمیٹی کی یہ سفارش قطعاً غلط ہے۔ کہ قانون رجسٹریشن کے نفاذ کے تین سال بعد غیر رجسٹر اطبا کو مطب کرنے سے قطعاً روک دیا جائے گا۔ اس کا مطلب صاف یہ ہے۔ کہ قانون میں بذات خود کوئی کشش اور رغبت موجود نہیں۔ اس لئے جبر و اکراہ کی ضرورت ہے۔ اگر قانون رجسٹریشن اصولاً صحیح اور عملاً عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ تو فیصلہ یہ ہونا چاہیے۔ کہ جو اطبا پسند کریں۔ وہ رجسٹر ہو جائیں اور جو لوگ رجسٹر نہیں ہوں گے۔ وہ رجسٹریشن کی بنا پر حاصل شدہ حقوق و اختیارات سے محروم رہیں گے۔

ہماری اس تمام بحث کا مقصد و مدعا یہ ہے۔ کہ قانون رجسٹریشن جبری اور لازمی نہ ہو۔ بلکہ اختیاری اور غیر لازمی ہو۔ البتہ اگر حکومت عطائیت کا خاتمہ کرنا چاہتی ہے۔ تو اس کا آسان علاج یہ ہے۔ کہ اولاً ایسی سہولتیں مہیا کر دی جائیں

کہ اطباء پرائیویٹ طور پر امتحانات دے سکیں۔ اور ثانیاً یہ انتظام بھی کر دیا جائے۔ کہ جو اطباء موروثاً مطب کر رہے ہوں۔ ان کے لئے بھی ایک آزمایشی امتحان مقرر کر دیا جائے جس کا انتظام بورڈ کے ہاتھ میں ہو۔ جو لوگ اس میں پاس ہو جائیں ان کو مطب کرنے کی اجازت دے دی جائے۔ اور رجسٹریشن کے مسئلہ کو قطعی طور پر اطباء کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے۔ اگر رجسٹرڈ اطباء کو غیر رجسٹرڈ اطباء پر کوئی خاص فوقیت اور ترجیح حاصل ہو گئی۔ اور انہیں یہ معلوم ہو گیا۔ کہ انہیں اختیارات و مراعات کے اعتبار سے ان کا درجہ بہت بلند ہو گیا ہے۔ تو وہ خود ایسے ذرایع اختیار کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ کہ رجسٹری کے بغیر انہیں مطب میں کامیابی حاصل کرنا دشوار ہو جائے۔ بدیں حالات قانون رجسٹریشن کے تین سال بعد اطباء کو بلا امتیاز کوایف و احوال مطب کرنے سے روکنا عدل و انصاف اور عام مصالح قانون سازی کے سخت منافی ہے اس لئے ہم توقع کرتے ہیں۔ کہ طبی کمیٹی کی اس سفارش پر عمل کرنے سے قبل خاص غور و خوض سے کام لے گی ۔

شذرات

دیسی شفاخانے کی ضرورت

الحکیم کی اشاعت ہذا میں پروفیسر سید عبدالقادر صاحب ایم۔ اے کا بصیرت افروز تاریخی مضمون "بیمارستان عضدی" قابل مطالعہ ہے۔ اس مضمون میں سید صاحب قبلہ نے نہایت معتبر اور مستند معلومات کی بناء پر یہ واضح کر دیا ہے۔ کہ موجودہ انگریزی شفاخانوں کا نظم و نسق عہد خلافت کے اسلامی ہسپتالوں کے اصول پر قایم ہے۔ اور موجودہ ترقی یافتہ دور انہی شاندار ماضی کی ایک جھلملاتی ہوئی کرن ہے۔ اس میں شک نہیں ہے۔ کہ عہد حاضرہ میں ایسے سرکاری شفاخانے موجود ہیں۔ جن میں اعلیٰ تربیت یافتہ ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔ اور ان کے ساتھ مزید تربیت کے لئے ایلوپیتھی کے کالج بھی وابستہ ہیں۔ لیکن تجربہ شاہد ہے۔ کہ مریضوں کو بالعموم طلباء کا تختہ مشق بنا دیا جاتا ہے اور ڈاکٹر حضرات ان شفاخانوں کو اپنی پرائیویٹ پریکٹس کے لئے بطور حربہ استعمال کر رہے ہیں ۔

بدیں حالات ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہندوستان کے تمام صوبوں کے اندر طب یونانی کے ایسے شفاخانے کھولے جائیں۔ جن کا تمام انتظام دیسی اطباء کے سپرد ہو۔ اور ان میں علاج معالجہ کرنے والے نہ صرف ملحقہ طبیہ کالجوں کے پروفیسر ہوں۔ بلکہ مقامی نامور اطباء کی خدمات بھی حاصل کی جائیں، اگر اس طریق پر کام شروع ہو جائے۔ تو نہ صرف طب یونانی کی حمایت کا ایک مؤثر و معقول ذریعہ پیدا ہو جائے گا۔ بلکہ تشخیص و علاج کی ایک صورت بھی پیدا ہو جائے گی۔ جس سے عوام اور غریب لوگ نہایت اچھی طرح استفادہ کر سکینگے "بیمارستان عضدی" کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ اگر تاریخ کے اس قدیم ترین زمانے میں بھی علاج کے ایسے وسایل موجود تھے۔ تو کیا آج ان کی مثال قایم نہیں کی جاتی۔ اتنے عروج و ترقی کے بعد فن ڈاکٹری جس مقام پر پہنچا ہے۔ وہ اس قابل نہیں۔ کہ اسے "بیمارستان عضدی" کے مقابلہ میں پیش کیا جاسکے ۔

رہ رہ کر ہمیں مجبوراً اسی دوہرائی ہوئی داستان کو دوہرانا پڑتا ہے۔ کہ اس وقت طب یونانی کو حکومت کی سرپرستی اور حمایت حاصل تھی۔ اور آج وہ اس سے محروم ہے۔ "بیمارستان عضدی" کے متعلق جو تفصیلات دی گئی ہیں وہ داستان اور افسانہ نہیں۔ بلکہ ایک تاریخی حقیقت کو ملی شواہد و دلایل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ہم بارہا عرض کر چکے ہیں۔ کہ اگر جدید شفاخانوں کا اجراء محال ہے۔ تو سر دست یہ انتظام کر دیا جائے۔ کہ مروجہ و موجودہ ہسپتالوں کے ساتھ

طب یونانی کے شعبے بھی قائم کر دیئے جائیں۔ لیکن ان لوگوں کو تسکین اور سہولتیں حاصل ہوں۔ جو اس وقت ڈاکٹری طرز علاج کو حاصل ہیں۔ اگر یہ سلسلہ قائم ہو جائے۔ تو ایک سال کے تجربہ کے بعد، حکومت خود فیصلہ کر سکے گی۔ کہ یہ طرز عمل کس قدر مفید ثابت ہوا ہے۔ بفرض استدلال اگر یہ طریق مالی اعتبار سے نقصان اور خسارے کا موجب ثابت ہو۔ تو اس کو بند کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ہم آئے دن دیکھ رہے ہیں۔ اور ان واقعات کی تکذیب محال ہے۔ کہ ہندوستان کی آبادی کا جزو غالب دیسی طریق علاج کا عادی ہے۔ اور مالی اعتبار اور حالات گرد و پیش سے وہ اس بات پر مجبور ہے۔ کہ اپنے اسقام و عوارض کے ازالہ کے لئے وہ طریق علاج کی طرف رجوع کرے اگر حکومت ایک سال کے تجربہ پر آمادہ ہو جائے۔ تو ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ اس قسم کے شعبے کو ایک مستقل اور پائدار حیثیت دینے پر مجبور ہو جائے گی ؛

طبی درسگاہوں کا نصاب

طبی درسگاہوں کے نصاب کے مسئلہ کی اہمیت محتاج بیان نہیں۔ اس پر بہت حد تک اطباء کی ذہنی علمی اور عملی ترقی موقوف ہے۔ اگر نصاب ناقص۔ بوسیدہ اور فرسودہ ہے۔ تو اس کا مطالعہ کرنے والے دیسی درسگاہوں کے فارغ التحصیل طلباء کی ذہنی حالت کی جو کیفیت ہو سکتی ہے۔ وہ ظاہر ہے۔ بحالات موجودہ طب یونانی کے زوال کی ایک بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ ہمارا نصاب ہمارے حالات گرد و پیش کے لئے سازگار نہیں۔ اور دیگر اسباب کے علاوہ اس کی بڑی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ رائج الوقت طبی درسگاہوں میں جو نصاب زیر تعلیم ہے۔ وہ نہ صرف باعتبار نوعیت ناقص ہے۔ بلکہ اس میں جو کتابیں مقرر کی جاتی ہیں۔ وہ اکثر حالات میں ان درسگاہوں کے پروفیسروں اور استادوں کے جلب منفعت کی غرض سے طبع کرایا جاتا تھا اور ان کتابوں کی علمی حیثیت کا یہ عالم ہوتا ہے۔ کہ خود ان کے مصنفین کو ان کے مضامین کی نوعیت اور تفصیلات کا علم تک نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ بالعموم کسی دوسرے کی علمی و عملی کاوش کا ثمرہ ہوتا ہے۔ ان حالات میں یہ ظاہر ہے۔ کہ جو طلباء اس قسم کے نصاب تعلیم کے راستہ کو عبور کر کے میدان عمل میں قدم زن ہوں گے۔ انہیں کس قدر ٹھوکروں کا سامنا کرنا پڑے گا ؛

اشاعت سابقہ میں طبی درسگاہوں کے نصاب میں علم التشریح کی اہمیت پر ایک مفصل مضمون شائع ہو چکا ہے۔ اس میں اناٹمی کی اہمیت پر نہایت عالمانہ انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے۔ کہ دراصل طب یونانی ہی علم التشریح کا ماخذ و منبع ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ مرور ایام کے ساتھ یہ جوہر بھی یورپ کے راستے ڈاکٹری طرز علاج کا جزو اعظم بن گیا۔ تاہم ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہم محض اس قیاس و خیال کی خوشنمائی پر طب یونانی اور فوقیت کا ڈھول نہ پیٹتے رہیں۔ بلکہ اپنے نصاب میں مناسب ترمیم کر کے علم التشریح کے متعلق ایسا مواد فراہم کریں۔ جو نہ صرف یورپین زبانوں کا ترجمہ ہو۔ بلکہ تحقیقات و تجربہ پر مبنی ہو۔ ہم انشاء اللہ العزیز مستقبل قریب میں نصاب کے مسئلہ پر مفصل بحث کریں گے ؛

تشکر و امتنان

ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ ہم ایک عرصہ سے اپنے معاونین محترم کی گرانقدر [illegible] کا بذریعہ "الحکیم" شکریہ ادا نہیں کر سکے لیکن اس سکوت و خاموشی سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ معاذ اللہ ہم اس احساس شناس اور فرض آگاہ طبقہ کی نوازشات کو فراموش کر چکے ہیں۔ ہم بارہا عرض کر چکے ہیں کہ "الحکیم" کی زندگی کا یہ ایک نہایت ہی اہم شعبہ ہے۔ اور اگر خدانخواستہ ہماری زندگی کا یہ پہلو مضبوط و مستحکم نہ رہے۔ تو ہمیں بیحد پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے۔ اشاعت ہذا میں ہم دلی تشکر کے ساتھ معاونین کرام کی ایک مختصر فہرست پیش کرتے ہیں۔ اور باقی حضرات کے اسمائے گرامی بھی بتدریج پیش کئے جائیں گے

(۱) از جناب حکیم فخر الدین خان صاحب	۲	(۶) از جناب مقبول شاہ صاحب	۱
(۲) " حکیم سنت لال "	۱	(۷) " " گھسیٹر دیال "	۳
(۳) " ماسٹر ممتاز علی "	۲	(۸) " منوہر لال صاحب	۳
(۴) " امیر حسن خان "	۲	(۹) " سید محمد عبد الشکور "	۲
(۵) " سید داؤد حسین علی "	۴	(۱۰) " حکیم نور محمد صاحب	۴

(باقی)

تاریخ طب و اطباء

بغداد کا ایک مایۂ ناز ہسپتال

بیمارستان عضدی

از سید عبدالقادر صاحب ایم اے پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور

قریباً چار پانچ سال کا عرصہ ہوا۔ الحکیم میں عروس البلاد بغداد کے ایک بلند پایہ اسپتال یعنی بیمارستان عضدی پر میرا ایک بسیط مضمون شایع ہوا تھا۔ اس مضمون میں میں نے اس بیمارستان کے صرف ایک پروفیسر اور طبیب ہبت اللہ کے حالات زندگی درج کیے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ مجھے اس وقت اس کے صرف اسی طبیب کا نام معلوم تھا۔ بعد میں مختلف کتب کی ورق گردانی سے مجھے اس بیمارستان کے کم از کم انیس پروفیسروں کے نام معلوم ہوئے ہیں۔ ان اطباء کے حالات کے مطالعہ سے یہ بات بھی پایہ تصدیق کو پہنچتی ہے کہ یہ بیمارستان ہر لحاظ سے مکمل تھا۔ اور حسن انتظام اور دوسرے امور میں آج کل کے بہترین اسپتالوں سے کسی صورت میں کم نہیں تھا۔

بیمارستان عضدی کی تاسیس

اس بیمارستان کو خاندان بویہ کے مشہور سلطان عضدالدولہ بن عزالدولہ (۳۴۹ھ سے ۳۷۲ھ مطابق ۹۵۰ھ سے ۹۸۲ء) نے قایم کیا تھا۔ یہ قصر خلافت کے قریب ٹیلے دجلہ کے کنارے اور پُر فضا اور صحت بخش مقام پر واقع تھا اور ۳۶۸ھ میں اس کی تعمیر شروع ہوئی۔ اور ۳۷۲ھ میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ گویا کہ اس کی تعمیر میں قریباً چار سال صرف ہوئے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ عالم اسلام کا سب سے بڑا طبیب ابوبکر محمد ابن زکریا الرازی سلطان عضدالدولہ کا ہمعصر تھا[1] اور اسی فاضل طبیب کے مشورے سے عضدالدولہ نے اس بیمارستان کی عمارت کے لئے جگہ منتخب کی تھی۔ چنانچہ مشہور ہے۔ کہ جب عضدالدولہ نے اسے بیمارستان کے لئے جگہ منتخب کرنے کے لئے کہا تو اس نے گوشت کے ٹکڑے بغداد کے مختلف حصوں میں ٹانگ دیئے۔ اور شہر کے اس حصے کو بیمارستان کے لئے منتخب کیا۔ جہاں گوشت بہت دیر کے بعد متعفن ہوا تھا۔ رفتہ رفتہ اس بیمارستان کے قرب وجوار میں ایک بہت بڑا بازار آباد ہو گیا۔ جسے سوق المارستان یعنی بازار شفاخانہ یا ہاسپٹل روڈ کہتے تھے۔ اور بعد میں یہ بیمارستان بھی اپنے بانی کے نام پر بیمارستان عضدی کہلانے لگا۔

بیمارستان عضدی کی عمارت

بیمارستان عضدی کی عمارت بہت عالی شان تھی۔ المقدسی جو اس دور کا مشہور سیاح تھا۔ ۳۷۵ھ میں بغداد

---

[1] دیکھو طب العرب مصنفہ براؤن صاحب صفحہ ۴۹ ۶۴۹ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (جلد دوم) کے مطابق زکریا رازی ۲۵۰ھ ہجری میں پیدا ہوا۔ ۳۱۳ھ یا ۳۲۳ھ میں اس کا انتقال ہو گیا۔ لیکن عضدالدولہ نے ۳۶۸ھ میں بیمارستان عضدی کی بنیاد رکھی۔ اس لئے بظاہر زکریا رازی کا بیمارستان عضدی سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔ میں اس معمہ کو حل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ کسی آیندہ صحبت میں اس موضوع پر مزید روشنی ڈالنے کی کوشش کرونگا۔

…ا سیر کے لئے آیا۔ وہ اپنے سفرنامے میں اس بیمارستان کا ذکر بھی کرتا ہے۔ اور لکھتا ہے۔ کہ یہ بیمارستان حال ہی میں تعمیر ہوا ہے۔ اور بہت بڑا محل معلوم ہوتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت بہت بلند اور شاندار تھی۔ اور اس کے دروازے بھی بہت کشادہ تھے۔ کیونکہ مشہور مورخ کامل ابن اثیر نے ۵۶۹ ہجری مطابق ۱۱۷۳ء کے واقعات میں دریائے دجلہ کی طغیانی کا حال ذیل کے الفاظ میں بیان کیا ہے:-

"رمضان کے مہینے میں بارشیں قبل از وقت شروع ہو گئیں۔ اور بہت کثرت سے پانی برسا۔ ارض دیار بکر، الجزیرہ اور موصل کی ولایت میں تو چالیس روز تک متواتر بارش ہوتی رہی اور اس عرصہ میں سورج نے صرف دو بار اور وہ بھی محض چند ساعت کے لئے منہ دکھایا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ دریائے دجلہ میں طغیانی آگئی۔ اور سطح آب سے پانی بہت اونچا چڑھ گیا۔ بغداد کے تمام کوچہ و بازار زیر آب اور بہت سے مکان منہدم ہو گئے۔ ارد گرد کے دیہات میں بھی پانی گھس آیا۔ اور وہاں کے لوگ بھاگ کر دور دور کے علاقوں میں چلے گئے بیمارستان عضدی میں بھی پانی بھر گیا۔ یہاں تک کہ دجلہ کی بہت سی کشتیاں بہتی ہوئی ہسپتال میں آگئیں۔ اور بڑی بڑی کھڑکیوں اور دروازوں کے راستے کمروں میں داخل ہو گئیں الغرض شہر تباہی کے کنارے پہنچ گیا۔ اور قریب تھا۔ کہ ہمیشہ کے لئے پانی میں غرق ہو جاتا۔ مگر خدا نے اپنے بندوں پر رحم کیا طغیانی کا زور کم ہو گیا۔ اور لوگوں کی جان میں جان آئی۔ پانی کے اتر جانے کے بعد بیمارستان عضدی کی از سر نو مرمت کرا دی گئی۔ اور وہاں حسب معمول مریضوں کا علاج ہونے لگا۔ چنانچہ اس واقعہ کے چالیس سال بعد جب ۵۸۰ھ مطابق ۱۱۸۴ عیسوی مشہور مراقشی سیاح ابن جبیر بغداد آیا۔ تو اس وقت گو بغداد کا غربی حصہ سابقہ طغیانی کی وجہ سے بے آباد پڑا تھا لیکن یہ عظیم الشان بیمارستان اسی طرح قائم تھا۔ اور اس میں حسب معمول مریضوں کا علاج ہوتا تھا اور عالم اسلام کے بہترین طبیب وہاں اپنی مسیحا نفسی کے اعجاز دکھاتے تھے +

بیمارستان عضدی کے متعلق ابن جُبیر کا بیان

ابن جبیر نے اپنے سفرنامے میں بیمارستان عضدی کی بہت تعریف کی ہے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے۔ کہ "یہ بیمارستان دریائے دجلہ کے کنارے باب البصرہ میں واقع ہے۔ اس کی عمارت ایک بہت بڑے محل سے مشابہت رکھتی ہے، اس میں بہت سے کمرے ہیں۔ اور تمام بیمارستان بہت سے وارڈوں میں منقسم ہے۔ اور ہر وارڈ بجائے خود شاہی محل معلوم ہوتا ہے۔ جیسا کہ ابن جبیر کے بیان سے ظاہر ہے اس بیمارستان عضدی میں زمانہ حال کے بڑے بڑے شفاخانوں کی طرح ہر مرض کے لئے علیحدہ علیحدہ وارڈ مخصوص تھے۔ عمل جراحی کے لئے الگ انتظام تھا اور ادویہ کی تقسیم کے لئے علیحدہ کمرے مقرر تھے۔ بیمارستان میں ہر قسم کے مریض آتے تھے بعض دوا لے کر چلے جاتے تھے۔ اور جو لوگ مزمن اور پیچیدہ امراض میں مبتلا ہوتے تھے۔ ان کو بیمارستان میں روک لیا جاتا تھا۔ اور وہیں ان کا علاج ہوتا تھا۔ انہیں بھی دوسرے مریضوں کی طرح ادویہ اور مناسب غذا مفت دی جاتی تھی انگلستان کے مشہور کتب خانہ برٹش میوزیم میں اب بھی ایک طبی کتاب کا قلمی نسخہ موجود ہے۔ جس میں ان ادویہ اور اغذیہ کی تفصیل درج ہے۔ جو اس بیمارستان میں اطباء کا دستور العمل تھا۔ اسی ضمن میں ابن جبیر لکھتا ہے "اس بیمارستان میں علاج و معالجہ کا بہترین انتظام موجود ہے۔ اطباء مریضوں کا نہایت محنت سے علاج کرتے ہیں۔ اور ہر مریض کو غذا اور دوا بلا قیمت دی جاتی تھی۔ ہر قسم کے ضروریات کے لئے پانی دریائے دجلہ سے نلوں کے ذریعہ لایا جاتا ہے +

بیمارستان کا آئین اور دستور العمل

معلوم ہوتا ہے۔ کہ بیمارستان کے نام عضد الدولہ نے بہت سی جائیداد وقف کر دی تھی۔ جس کی آمدنی سے اس کے تمام اخراجات پورے کئے جاتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ قریباً چار سو برس تک قائم رہا۔ اور آخر ۱۲۵۸ عیسوی میں ہلاکو خاں کی غارتگری میں بغداد کے ساتھ اس کا رشتہ حیات بھی منقطع ہو گیا۔ (ملاحظہ ہو بقیہ صفحہ ۱۵)

مذاکرۂ طبیہ

خون اور روح

از حکیم مولوی محمد عبدالستار خاں صاحب - بریلوی

انسانی تشکیل اور ترکیب میں تین چیزیں پائی جاتی ہیں۔ ایک اعضا۔ دوسرے رطوبات سائلہ جن کو اخلاط بھی کہتے ہیں۔ تیسرے چیز جو ایک بھاپ ہے۔ وہ لطیف اور غیر مرئی چیز ہے۔ جس کو اطباء روح بخاری کہتے ہیں۔ اعضائے بدن کو اس وقت زیر بحث لانے کی حاجت نہیں۔ کیونکہ ان کی حالت ظاہر ہے۔ البتہ رطوبات سائلہ اور روح ایسے مسایل ہیں۔ ان پر غور کیا جائے۔ اور یہ دریافت کیا جائے۔ کہ یہ کیا چیز ہیں۔ اور اعضائے بدن پر ان کا کیا اثر پڑتا ہے۔ اور انسانی و حیوانی ابدان کو ان چیزوں کی کس قدر حاجت ہے۔

سیلان فی الدم

موجودہ دور کے اطباء میں سے اکثر اطباء دوسرے اخلاط کو چھوڑ کر خون کی اہمیت پر زیادہ زور دیتے ہیں۔ اس میں کلام نہیں۔ کہ خون افضل الاخلاط اور نہایت مفید چیز ہے اعضاء کی غذا ہے۔ لیکن دوسرے اخلاط بھی غیر مفید چیز نہیں۔ ان کا وجود بھی اجسام حیوانی کے لئے ممد او معاون ہے۔ ان کو چھوڑنا یا ان کے وجود سے انکار کرنا یا ان کو غیر مفید سمجھنا غلط ہے۔ اس لئے خون کا حسب ضرورت غلیظ و رقیق کرنا یا ان دونوں حالتوں کے درمیان لانا جس کو معتدل القوام کہا جاتا ہے۔ یہ صرف انہیں اخلاط کی بدولت ہوتا ہے۔ پھر جس طرح خون قریب قریب تمام اعضاء کی غذا ہوتا ہے اور بعض کی غذا میں زیادہ صرف ہوتا ہے۔ اور بعض کی غذا میں کم خرچ ہوتا ہے۔ اسی طرح دوسرے اخلاط بھی بعض مخصوص اعضاء کی غذا میں زیادہ صرف ہوا کرتے ہیں۔ اور بعض کی غذا میں کم خرچ ہوتا ہے۔ اسی طرح دوسرے اخلاط بھی بعض مخصوص اعضاء کی غذا میں زیادہ صرف ہوا کرتے ہیں لیکن بعض اطبائے حاضرہ کا خیال ہے۔ کہ خون بذات خود کسی اعضاء کی غذا نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ بدن میں دورہ کرتا رہتا ہے۔ اور ہر عضو کو اس کے موافق غذا پہنچانے کا کام سر انجام دیتا ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے۔ کہ وہ ہر ایک جزو بدن (اعضاء) کی غذا کے مناسب مواد مہیا کرتا ہے۔ اور تمام اعضائے بدن کے مناسب حال غذا اور روح پہنچاتا ہے بعض کا خیال ہے۔ روح بھی ایک ایسا جسم ہے۔ کہ جس کے ٹکڑے اور تقسیم ہو سکتی ہے۔ اور جس عضو میں اس کی مقدار کی کمی ہو جاتی ہے۔ وہاں اس کی مقدار پوری کر دی جاتی ہے۔ اور کہتے ہیں۔ کہ خون مرکب ہے۔ اور روح اس پر سوار ہے۔ بعض خون حامل روح کہتے ہیں۔ اور اپنے اس خیال کی تائید میں کہتے ہیں۔ کہ اطبائے متقدمین یونان کا یہ دعویٰ کہ خون حامل روح حیوانی ہے۔ وہی اس کو تمام اعضائے جسمانی تک پہنچاتا ہے۔ بڑی حد تک درست اور قابل قدر ہے اولاً تو کسی یونانی طبیب نے یہ بیان نہیں کیا ہے۔ کہ خون حامل روح ہے۔ روح کو تمام اعضاء تک پہنچاتا ہے۔ اگر کسی نے ایسا کہا ہے۔ تو اس نے غلطی کی ہے۔ اگر روح کو حامل خون کہا جائے۔ تو ایک حد تک درست ہو سکتا ہے۔ کہ ہم

اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ کہ پانی کے بادل ہوا پر اڑتے نظر آیا کرتے ہیں۔ اور ہوا سے ہی پانی میں قوت سیلان پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح روح نے خون میں قوت سیلان پیدا کی ہے۔ جو وہ تمام اعضا تک پہنچتا ہے۔ اور جس طرح ہوا ایک لطیف اور غیر مرئی جسم ہے۔ اسی طرح روح بھی ایک لطیف اور غیر مرئی جسم ہے۔ اگر روح اجسام کثیف سے ہوتی۔ تو ہم بھی اس امر کو تسلیم کر لیتے کہ جس طرح سمندر یا پانی جہاز اور کشتیوں کا حامل ہے۔ اسی طرح خون بھی روح کا حامل ہوگا۔

روح تو مانند ہوا کے ہے۔ جب تک کوئی درمیانی چیز اس کے نفوذ کو مانع نہ ہو۔ وہ ہر تنگ اور کشادہ مجوفات میں داخل اور شامل ہو جانے والی چیز ہے۔ وہ خون کی محتاج مدد نہیں۔ کہ وہ ہی اس کو اعضاء کے جوفوں میں پہنچائے۔ بلکہ خون اس کی مدد کا محتاج ہے۔ کہ وہ اس میں قوت سائلہ پیدا کرے۔ جو وہ دور رس اعضاء میں پہنچ سکے۔ اور ان کا یہ بھی خیال اور رائے ہے۔ کہ آکسیجن جو انسانی زیست کے قیام میں سب سے بڑی ممد اور معاون چیز ہے۔ خون ہی اعضائے بدن تک پہنچاتا ہے۔ معلوم نہیں۔ کہ آکسیجن ان بزرگوں کے نزدیک کس چیز کا نام ہے۔ جو بلا واسطہ خون دور رس اعضا تک نہیں پہنچ سکتی ہے۔ ہم نے تو آج تک یہ سمجھا تھا۔ کہ آکسیجن حرارت غریزی کا نام ہے۔ اور یہ مزاج روح حیوانی کی ہے۔ جو ممد اور معاون زیست ہے۔

فرائض خون

خون اور دوسرے اخلاط سودا صفرا بلغم طبعی اور غیر طبعی سب غذا کے جوہر سے پیدا ہوتے ہیں۔ جب ان کا جوہر بذریعہ عروق ماساریقا معدہ سے جگر میں پہنچتا ہے۔ تو اس وقت اس غذائی جوہر سے اخلاط کی پیدائش ہوتی ہے چنانچہ جگر سے دو ورید پیدا ہوتے ہیں۔ ایک کا میلان جانب فوق ہے۔ اور دوسرے کا میلان جانب اسفل ہے۔ جس ورید کا میلان جانب اسفل ہے۔ وہ شاخ در شاخ ہو کر اعضائے اسفل میں پھیل گئی ہے۔ جس کے ذریعہ تمام اعضائے اسفل میں خون پہنچتا ہے۔ اور ان سے اعضاء پر ترشح ہو کر جزو اعضاء ہو جاتا ہے۔ اور جس ورید کا میلان جانب فوق ہوتا ہے۔ وہ جگر سے نکل کر دو شاخ ہو گئی ہے۔ ایک شاخ تو شاخ در شاخ ہو کر دماغ تک گئی ہے۔ جس کے ذریعہ خون اعضائے فوق میں پہنچتا ہے اور قلب وریہ بھی اس شاخ سے پرورش پاتے ہیں۔ اور دوسری شاخ قلب کے بطن راست میں داخل ہوتی ہے۔ جس سے خون دل کے بطن راست میں پہنچتا ہے۔ پھر خون بطن راست سے نکل کر پھیپھڑوں میں اور پھیپھڑوں سے صاف ہو کر دل کے بطن راست میں جاتا ہے۔ اور وہاں سے براہ شریان تمام اعضا میں پہنچتا ہے۔ پھر جو خون قلب و شریان میں ہے۔ ان سے ایک قسم کی بھاپ تیار ہوتی ہے۔ اسی کو اطباء روح بخاری کہتے ہیں اور روح بخاری کی پیدائش اوردہ میں بھی ہوتی ہے۔ مگر کم ہوتی ہے۔ اس لئے اوردہ کا خون صرف پرورش اعضاء کے لئے ہے۔ البتہ شریانی خون سے روح بخاری زیادہ پیدا ہوتی ہے اور وہ اسی لئے ہے۔

ایک یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ دور رس مقامات پر اوردہ اور شریان ملحق ہو گئی ہیں۔ اس کا یہ فائدہ ہے جہاں قلب سے شریانوں میں خون جانے میں تاخیر اور مشکل ہوتی ہے۔ وہاں شریان اپنی ملحقہ اوردہ سے خون لے لیتی ہیں۔ اور جہاں اوردہ میں جگر سے خون جانے میں تاخیر اور وقت ہوتی ہے۔ وہاں اوردہ اپنی ملحقہ شریانوں سے خون لے لیتی ہیں۔ اس کا یہ ثبوت ہے۔ کہ جب فصد لینے سے اوردہ کا خون نکل جاتا ہے۔ تو شریانی خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ کہ بدن میں خون دورہ کرتا رہتا ہے بلکہ خون میں قوت سیلان ہے۔ جس طرف اس کو راہ ملتی ہے اس طرف کو بہہ جاتا ہے۔ ہمارا یہ کہنا کہ اطبائے متقدمین یونان بھی دوران خون کے قائل تھے۔ انہوں نے خون کو نفس سائلہ کہا ہے۔ یعنی اطبائے قدیم خون جاری کو جو جسم میں دورہ کرتا رہتا ہے نفس سائلہ سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ صحیح نہیں۔ اس لئے عربی زبان میں خون کو دم کہتے ہیں۔ اور نفس کے معنی

سانس کے ہیں۔ البتہ اردو زبان میں دم آیا نہ آیا سانس کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ بقراط نے ایک مطول مقالہ سیلان فی الدم لکھا ہے۔ پس سیلان خون اور دوران خون میں فرق ہے البتہ دوران خون کا مسئلہ اس وقت مکمل ہو سکتا تھا۔ کہ اورده اور شریان دونوں کا دل سے پیدا ہونا چاہیے تھا۔ جب جگر سے خون دل کے بطن راست میں پہنچ جاتا۔ پھر وہ پھیپھڑوں میں پہنچاتا اور پھیپھڑوں سے دل کے بطن چپ میں آتا۔ پھر شریان میں جاتا اور شریانوں سے اوردہ میں داخل ہوتا پھر اوردہ سے دل کے بطن راست میں واپس آتا سو ایسا نہیں ہے۔ پھر جس جگہ شریان اور اوردہ ایسی حالت میں ختم ہوئے ہیں۔ کہ ان کا باہم اتصال اور التحاق نہیں ہے۔ تو کیا وہاں کا خون برجعت قہقری واپس ہوتا ہے ایسے مقامات پر کہ وہ شریان اوردہ کو پھیلا گیا ہے۔ جہاں خون کو آگے بڑھنے اور دل میں پہنچنے کا راستہ ہی نہیں ہے اس کا سبب یہی ہے۔ کہ وہ شریان دل سے قریب ہیں اور ان سے دل میں خون پہنچنے میں آسانی ہے۔ ان کو وریدوں سے خون لینے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ اسی طرح جو اوردہ ختم ہو گئے ہیں۔ اور ان کے سرے شریانوں سے ملحق نہیں اس کا بھی یہ ہی باعث ہے۔ کہ ان اوردہ میں جگر سے خون پہنچنے میں آسانی ہے۔ اس لئے ان کو شریانوں سے ملحق نہیں کیا گیا ہے ✤

حقیقت رُوح

روح کیا چیز ہے۔ روح کے متعلق اکثر مسلمان یہ آیت پڑھ کر سنا دیتے ہیں۔ یسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا۔ یعنی روح کو پوچھتے ہیں ان سے کہہ کہ روح میرے رب کے عالم امر کی چیز ہے تم کو صرف تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ بعض اطبائے حاضرہ کہتے ہیں۔ کہ روح حق تعالٰی کی خاص مشیت اور ارادہ کے ساتھ نطفہ سے ایسا تعلق رکھتی ہے۔ جس کو محض روحانی لوگ ہی جو حق تعالٰی کی حکیمانہ خالقیت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور کچھ سمجھ سکتے ہیں۔ دوسرے لوگ اس کی ماہیت اور کیفیت کے سمجھنے سے عاری ہیں۔ اس کا نطفہ کے ساتھ اس قسم کا تعلق ہے۔ کہ فلاسفر اس کے سمجھنے سے عاجز ہیں۔ وہ جسم انسانی میں موجود ہوتی ہے۔ مگر یہ نہیں کہا جاتا۔ کہ وہ خود جسم انسانی کا کوئی جزو ہوتی ہے۔ وہ نطفہ میں اس طرح مخفی ہوتی ہے۔ جس طرح پتھر میں آگ موجود ہوتی ہے۔ آگ نہ پتھر میں ہوتی ہے اور نہ پتھر کا کوئی جزو ہوتی ہے۔ مگر سائنس دان اس نکتہ کو خوب سمجھتے ہیں۔ کہ کس طرح چقماق سے آگ نکلتی ہے ✤

میں نہ فلاسفر ہوں اور نہ سائنس دان ہوں۔ اور نہ پیرا مریدی کا پیشہ کرنے والا روحانی آدمی ہوں۔ البتہ یہ ضرور جانتا ہوں۔ کہ سنگ چقماق میں ایسی عناصری ترکیب واقع ہوئی ہے۔ کہ اس میں آگ نکالنے کا وصف پیدا ہو گیا ہے۔ چقماق تو چقماق ہے۔ معمولی پتھر کی دو سلوں کو باہم زور سے رگڑا جاتا ہے۔ تو اس سے آگ نکلتی ہے یا لوہے سے لوہے کو رگڑا جائے۔ تو بھی آگ نکلتی ہے جیسا چاقو وغیرہ سان پر رکھنے سے آگ کی چنگاریاں اڑتی نظر آتی ہیں

چقماق کی آگ سے روح کی حقیقت سمجھنا صحیح نہیں

پھر جس روح کو چقماق کی آگ سے مثال دی جاتی ہے۔ وہ کونسی روح ہے۔ ایک روح تو عالم امر کی چیز ہے۔ دوسری روح وہ روح ہے جس کی نسبت اطباء کا خیال ہے۔ کہ وہ حیوان میں زندگی کا باعث ہوتی ہے۔ اور جب حیوان میں وہ روح ڈالی جاتی ہے۔ تو وہ زندہ ہو جاتا ہے۔ اور جب وہ نکالی جاتی ہے۔ تو وہ مر جاتا ہے ✤

اگر پہلی قسم کی روح کا تعلق نہیں ہے۔ ایسا ہے جیسا کہ چقماق میں آگ کا ہے۔ تو صحیح نہیں۔ اس لئے کہ جس روح کو من امر ربی کہتے ہیں۔ اس میں نہ تقلیل ہے اور نہ تحلیل و تکثیر ہے۔ اس لئے جب آدمی بچہ تھا۔ جب بھی آدمی تھا اور جب جوان ہوا۔ تو بھی وہی آدمی ہے۔ اور جب بڑھا ہوگا۔ تب بھی آدمی رہے گا۔ بچپن اور جوانی بڑھاپے کے انقلابات کا آدمیت پر کوئی اثر نہیں۔ اگر دوسری روح سے مراد ہے۔ جس پر آدمی کی حیات و موت منحصر ہے۔ تو ایک حد تک درست ہے۔ اس لئے اس میں تحلیل و تقلیل واقع ہوتی ہے۔ اور اس میں تکثیر و افزایش بھی ہو جاتی ہے

کبھی غلیظ کبھی رقیق بھی ہو جاتی ہے۔ یہ بول و براز خون۔ بقول پیپ منی پسینہ وغیرہ کے ہمراہ خارج بھی ہوتی ہے۔ امراض مضعفہ کے سبب اس کی مقدار میں عظیم خلل واقع ہو جاتا ہے جب یہ روح بالکل فنا ہو جاتی ہے۔ تو اس وقت کہا جاتا ہے۔ بدن سے روح جدا ہو گئی۔ اور اس کا دوسرا نام موت ہوتا ہے۔ روح الٰہی کے جدا ہو جانے کا نام موت نہیں ہے۔

روح حیوانی

روح حیوانی کو روح بخاری اور ہوائی بھی کہتے ہیں۔ یہی وہ روح ہے۔ جو حیوان میں زندگی کا باعث ہوتی ہے جب حیوان میں روح ڈالی جاتی ہے۔ تو وہ زندہ ہو جاتا ہے اور جب وہ نکال لی جاتی ہے۔ تو وہ مر جاتا ہے۔ اس کی حالت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ ایک لطیف بھاپ ہے۔ جو لطافت اخلاط سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں حس کرنے اور حرکت کرنے اور اس میں وہ سب قوتیں جو تدبیر غذا وغیرہ کے متعلق ہیں۔ موجود ہوتی ہیں۔ اس روح کے متعلق اطبار نے لکھا ہے۔ کہ وہ ایک جسم لطیف بخاری ہے۔ جو لطافت اخلاط سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بذریعہ شرائین تمام اعضاء میں منتشر ہوتا ہے۔ اور اس سے ہی اعضاء کو حیات اور قوت استعداد قبول حس و حرکت تغذیہ و تولید حاصل ہوتی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ اس کا جو حصہ قلب میں ہے۔ اس کو روح حیوانی کہتے ہیں۔ اور جو حصہ روح حیوانی کہلاتا ہے۔ اس سے قوت حیات قایم ہوتی ہے۔ اور جو حصہ جگر میں رہتا ہے۔ اس کو روح طبیعی کہتے ہیں۔ اس کی دوسری کیفیت ہوتی ہے۔ اس کی قوت طبیعی قایم ہوتی ہے۔ یہ بدن میں تغذیہ تنمیہ اور تولید کا کام کرتی ہے۔ اور جو حصہ دماغ میں رہتا ہے۔ اس کو روح نفسانی کہتے ہیں۔ بعض لوگ روح نفسانی کو روح ناطقہ خیال کرتے ہیں۔ شاید اس سبب سے کہتے ہیں۔ کہ حکمائے فلاسفہ نے اپنی حکمت عملیہ یعنی لطیفہ عقل کو نفس ہی لکھا ہے۔ حالانکہ یہ نفس ناطقہ نہیں ہے۔ نفس ناطقہ نام روح من امر ربی کا ہے۔ روح نفسانی سے قوت نفسانی قایم ہوتی ہے۔ مفید حس و حرکت ہے۔

معلم اول کے نزدیک تین روح نہیں ہیں۔ ایک ہی روح ہے اس سے ہر محل اور مقام پر نیا اثر اور نئی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ مگر بقول اطباء ہر روح باستقلال ایک روح ہے۔

اس روح کے احوال میں تغیر بھی واقع ہوتا رہتا ہے کبھی غلیظ ہو جاتی ہے۔ اور کبھی رقیق ہو جاتی ہے۔ اور کبھی مکدر ہو جاتی ہے۔ اور کبھی صاف ہو جاتی ہے۔ اس کے اس تغیرات کا بدنی قوتوں پر اور اس کے افعال پر جو ان قوتوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ بڑا اثر پڑتا ہے۔ اگر کسی عضو پر یا اس کے پیدا ہونے کا جس عضو سے تعلق ہے۔ کوئی آفت پہنچتی ہے۔ تو یہ روح بگڑ جاتی ہے۔ اور اس کے کام معطل اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس کی موجودگی سے زندگی باقی رہتی ہے اس کے تحلیل ہو جانے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ پس یہ روح وہ روح نہیں ہے۔ جس کو من امر ربی کہا جاتا ہے۔ بلکہ یہ ایک بھاپ ہے۔ جو لطافت اخلاط سے پیدا ہوتی ہے۔ البتہ یہ روح بخاری مرکب ہے اور حامل روح حقیقی ہے۔ وہ اس کے اوپر سوار ہو کر اعضائے بدنی سے ان کے مناسب کام لیتی ہے۔

روح حقیقی

روح حقیقی کو روح الٰہی روح سماوی اور نفس ناطقہ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک علیحدہ چیز ہے۔ یہ ایک نورانی نقطہ ہے۔ اطباء نے کتب طبیہ میں اس سے بالکل بحث نہیں کی ہے۔ اور نہ اس سے بحث کرنے کی ان کو حاجت تھی۔ اس لئے بدنی تغیرات سے اس روح پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے اور روح حیوانی پر اثر پڑتا ہے۔ یعنی وہ بدنی تغیرات سے زیادہ غلیظ اور زیادہ رقیق ہو جاتی ہے۔ اور صاف و مکدر ہونا بھی اس کے تغیرات میں سے ہے۔ اور اس کی مقدار میں کمی بیشی بھی ہوتی رہتی ہے۔ مگر روح الٰہی جس کو روح حقیقی کہنا چاہیے۔ یہ ان تغیرات سے محفوظ ہے۔ جس حال پر وہ صغر سنی میں تھی۔ اسی حال میں آدمی کی جوانی بھی ہے۔ اور بڑھاپے میں بھی اسی حال پر ہوگی۔ جس حال پر صغر سنی میں تھی۔ اس روح بخاری سے صرف اتنا تعلق ہے۔ جتنا دعا ...

کو اپنی مشین اور اس کی بھاپ سے ہے۔ جب روح بخاری بدن میں کافی ہو جاتی ہے۔ یا یوں سمجھو کہ روح بخاری میں کام کرنے کی قابلیت اور استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔ گو اُس وقت روح الٰہی کا اس پر نزول ہوتا ہے۔ چنانچہ جب رحم میں بچہ کے کل اعضاء مکمل ہو جاتے ہیں۔ اور روح حیوانی بھی کافی پیدا ہو جاتی ہے۔ تو اس وقت روح الٰہی کا نزول ہوتا ہے اور وہ نازل ہو کر روح بخاری سے کام لیتی ہے جب بچہ میں روح الٰہی کا نزول ہو جاتا ہے۔ تو اس میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ شکم مادر میں ادھر ادھر سرکتا ہوا معلوم ہوا کرتا ہے +

حقیقت موت

اب ہم یہ کہتے ہیں کہ روح بخاری سے روح الٰہی کے جدا ہونے کا نام موت نہیں بلکہ روح بخاری کے بدن سے جدا ہو جانے کا نام موت ہے یعنی جس وقت روح بخاری کے پیدا کرنے کی بدن میں قوت نہیں رہتی ہے یا جب مضعف امراض سے روح بخاری تحلیل ہو جاتی ہے۔ تو یہ حکمت الٰہی کا مقتضا ہے۔ کہ بدن میں روح بخاری اتنی باقی رہ جائے کہ روح الٰہی کا اس سے تعلق باقی رہ سکے۔ چنانچہ جب شیشے سے ہوا کو چوس لیتے ہیں۔ تو شیشہ میں تخلخل پیدا ہو جاتا ہے اب اس کے بعد ہوا کو نکال نہیں سکتے۔ یہاں تک کہ آخر میں شیشہ ٹوٹ جاتا ہے اس طرح روح بخاری ایک راز اور ایک اندازہ ہے۔ اس سے تجاوز نہیں کر سکتی ہے +

ہم نے روح الٰہی کے متعلق جس قدر بیان کیا ہے کافی ہے۔ اگر کسی عالم روحانی سے بھی پوچھا جائے گا۔ تو وہ بھی اس سے زیادہ نہ بتا سکے گا۔ چونکہ علم طب کو صرف روح الٰہی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس لئے روح الٰہی کے متعلق زکر تذکرہ کرنا بےکار ہے +

(بقیہ صفحہ ۱۴)

اس کا انتظام ٹرسٹیوں یا ڈائرکٹروں کے ایک بورڈ کے سپرد تھا۔ دربار خلافت کے مختلف عمائد اس بورڈ کے ڈائرکٹر ہوتے تھے۔ اس بورڈ کی نمایاں خصوصیت یہ تھی۔ کہ بیمارستان کے بعض سرکردہ اطباء بھی اس کے رکن ہوتے تھے۔ اور یہ بات آج کل کے تعلیمی اداروں میں بھی قریباً قریباً مفقود ہے۔ یورپ کے طبیہ کالجوں کی طرح اس بیمارستان کے طبی دو حصے تھے۔ ایک حصے میں تعلیم و تدریس کا کام ہوتا تھا۔ جس میں دیار و امصار کے طالب علم تعلیم پاتے تھے۔ دوسرے حصے سے محض شفاخانے کا کام لیا جاتا تھا۔ یہاں ہر قسم کے مریضوں کا علاج ہوتا تھا۔ تعلیمی شعبے کے پروفیسر بیمارستان کے آئین کے مطابق شفاخانے میں بھی کام کرتے تھے۔ اسی طرح طالب علم شفاخانے میں مریضوں کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ اس سے ان کے علم اور تجربہ میں وسعت پیدا ہو جاتی تھی۔ اور وہ اس بیمارستان سے ماہر طبیب بن کر نکلتے تھے۔ اس بیمارستان میں ایک اور خصوصیت بھی تھی۔ جو آج کل کے شفاخانوں میں بالکل پائی نہیں جاتی۔ ابن جبیر کے بیان کے مطابق ہر پیر اور جمعرات کے روز شہر کے بڑے بڑے طبیب بیمارستان عضدی میں جاتے تھے۔ اور مزمن اور پیچیدہ امراض کی تشخیص اور ان کے علاج میں بیمارستان کے اطباء کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ اس طرح سرکاری اور غیر سرکاری اطباء میں رشتۂ اخوت اور مودت قایم رہتا تھا۔ جس سے مریضوں کو بہت فایدہ پہنچتا تھا +

(باقی)

تذکرہ عقاقیر

لیموں

(گذشتہ سے پیوستہ)

لیموں کا مربی :- عمدہ اور گدرائے ہوئے لیموں چیر کر دو حصہ کریں۔ دیگچہ میں پانی ڈال کر جوش دیں اور دیگچہ کے منہ پر کپڑا باندھ کر اوپر چیرے ہوئے لیموں رکھ دیں۔ جو پانی سے اوپر رہیں۔ نیچے آگ جلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ پانی کے بخارات گرم سے لیموں کا چھلکا نرم ہو جائے انہیں ذرا سا خشک ہونے دیں۔ پھر مصری کے قوام میں ملا کر تھوڑی دیر پکائیں۔ جب قوام درست ہو رکھ دیں۔ چند روز کے بعد اگر قوام پتلا ہو جائے۔ تو اسے پھر گاڑھا کر لیں ؛

فوائد :- مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ بخاروں میں تے آنے اور پیاس لگنے کو روکتا ہے دل کو فرحت دیتا ہے۔ طبیعت کو خوش رکھتا ہے ؛

دیگر :- لیموں پختہ بڑے بڑے زرد رنگ لے کر ان کے چھلکے کو کسی قدر پتھر پر رگڑیں۔ اور دس بارہ روز نمک کے پانی میں رکھ دیں۔ تاکہ پوست کی تلخی دور ہو جائے۔ پھر ان کو صاف پانی سے دھولیں۔ پھر لکڑی کی باریک سیخ سے ان کو گود دیں۔ یعنی ان میں سوراخ کریں۔ اور مصری کے شیرہ میں ڈال کر تھوڑی دیر پکائیں اور مرتبان میں رکھ دیں۔ چند روز کے بعد اگر شیرہ پتلا ہو جائے۔ تو اس کو پھر قوام کریں ؛

فوائد :- یہ مربی گرم مزاج والے آدمی کے موافق ہے۔ اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ امراض صفراوی میں کارگر ہے۔ حمیات صفراویہ میں پیاس اور تے صفراوی کو روکتا ہے دل کو تفریح دیتا ہے ؛

لیموں کے چھلکوں کا مربی :- لیموں کے چھلکے احتیاط اتار کر بڑے بڑے ٹکڑے بنائیں۔ ان کو بند دیگچہ میں تھوڑے سے پانی کے ساتھ جوش دیں۔ پانی اس قدر ہو کہ چھلکے نرم ہو جائیں۔ اور پانی تمام جذب ہو جائے۔ اب ان چھلکوں کو مصری کے شیرہ میں ڈال دیں۔ چند روز کے بعد اگر قوام پتلا ہو۔ تو پھر پکا لیں۔ نہایت عمدہ مربی ہو گا ؛

فوائد - یہ خوشبو خوش ذائقہ مربی مقوی معدہ اور مفرح ہے ؛

لیموں کے چھلکوں کا عطر یا روح :- لیموں کے تازہ چھلکوں کا بدستور عرق نکالیں اور اس عرق میں اور چھلکے ڈال کر سہ آتشہ عرق نکالیں۔ اس عرق کو نکال کر رکھ دیں اور اوپر سے لطیف روغن باحتیاط جدا کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ یہ چھلکوں کا عطر ہے ؛

فوائد :- یہ عطر مختلف کھانوں میں ان کو خوشبو دار خوش ذائقہ بنانے کے لئے ڈالا جاتا ہے ؛

رب لیموں :- لیموں کاغذی کا رس نکال کر اسے نرم آگ پر مروق کریں۔ اور اچھی طرح صاف کر لیں۔ پھر اس کو دیگچہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ چوتھا حصہ رہ جائے اس میں دو چند مصری مصفے ملا کر قوام گاڑھا کر لیں ؛

فوائد :- بھوک لگاتا ہے۔ تے صفراوی کو دور کرتا ہے۔ دل کو فرحت دیتا ہے۔ امراض معدہ و جگر کے لئے مفید ہے۔ مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔ خوراک بقدر ۶ ماشہ چاٹیں ؛

نیز یہ رب اس موسم میں جبکہ لیموں تازہ دستیاب نہیں ہو سکتے ہیں۔ شربت لیموں بنانے کے کام آتا ہے۔ ایک سیر مصری کو قوام کر کے اس میں ایک پاؤ رب ڈال دیں۔ نہایت عمدہ شربت لیموں تیار ہو گا۔ اس طرح جس قدر چاہیں شربت تیار کر سکتے ہیں +

قرص لیموں :- شکر سفید کو پانی سے قوام دیں۔ پھر اس میں نصف وزن آب لیموں ملا کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو۔ اس میں چمچہ پھیرتے رہیں تاکہ سفید ہو جائے۔ اور اس میں تھوڑی سی رطوبت رہ جائے۔ پہلے سے پتھر کی سل یا چینی کی پلیٹ میں ڈال کر خوب پھیلائیں۔ اور اس کے قرص کاٹ کر رکھ دیں۔ سل یا چینی پر ڈالنے سے پہلے اس سل کو روغن بادام سے اچھی طرح چرب کر لیں +

فوائد :- اس کے منافع شربت لیموں کے برابر ہیں۔

لیموں کے چھلکے کا اچار :- لیموں کا چھلکا اتار کر اس کے اندر کی سفیدی چاقو سے دور کریں۔ اور اس کے باریک طولانی ٹکڑے کاٹ لیں۔ اور انہیں نمک کے پانی میں ڈال دیں۔ تاکہ ان کی تلخی دور ہو جائے۔ پھر صاف پانی سے دھو کر چونے کے پانی میں رکھ دیں۔ تاکہ خستہ ہو جائیں۔ پھر صاف پانی سے دھو کر پانی کے ساتھ تھوڑا سا جوش دیں۔ اس قدر کہ زیادہ نہ گل جائیں۔ پھر ان کو کپڑے سے پونچھ کر برتن میں ڈال دیں۔ اوپر سرکہ انگوری تند ڈال دیں۔ چند عدد قرنفل اور چھوہارے پتلے ٹکڑے کر کے قدرے کلونجی بھی شامل کریں اور چند روز دھوپ میں رکھیں۔ اگر چاشنی دار بنانا چاہیں تو مصری بقدر ضرورت سرکہ میں پکا کر اس میں چھلکے ڈال دیں۔ اور چند جوش دے کر رکھ دیں۔ جب درست ہو جائے۔ استعمال کریں +

فوائد :- صفرا کو تسکین دیتا ہے اور گرم مزاج والے کے معدہ کو طاقت دیتا ہے +

دیگر :- لیموں ثابت لے کر ان کے چھلکے کو پتھر سے رگڑ لیں۔ اور مٹی کے برتن میں ڈال کر قدرے نمک سائیدہ ڈال دیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں۔ اور دن میں کئی مرتبہ ہلاتے رہیں۔ تین دن کے بعد نمک کا پانی دور کر کے لیموں کو دھو کر خشک کریں۔ اور نمک کے ساتھ برتن میں ڈال کر دھوپ میں تین دن رکھیں۔ اور ہلاتے رہیں۔ یہ عمل تین مرتبہ کریں۔ اس کے بعد لیموؤں کو دھو کر رطوبت خشک کر کے برتن میں رکھیں۔ اور ان کے اوپر سرکہ بقدر یا روغن سرسوں اس قدر ڈالیں کہ لیموؤں کے اوپر آ جائے۔ نیز اس میں مرچ سرخ اور دیگر مصالحے بھی شامل کریں۔ چند روز دھوپ میں رکھیں۔ جب تیار ہو جائے۔ استعمال کریں +

فوائد :- مقوی معدہ۔ ہاضم اور مشتہی ہے +

دیگر :- لیموں پختہ کلاں لے کر ان کو ایک طرف سے چیر دیں۔ لیکن چیر کر جدا نہ کریں۔ پھر ہر ایک میں مصالحہ ملا کر نمک ایک پاؤ۔ مرچ ۵ تولہ۔ ہلدی ایک تولہ۔ سونف ۱ تولہ فی سیر لیموں کے حساب سے ڈال کر برتن میں ترتیب وار رکھے جائیں۔ جب برتن پر ہو جائے۔ اس پر سر پوش رکھ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ ان سے بہت پانی نکلے گا۔ جب تک پانی خشک نہ ہو جائے۔ برابر دھوپ میں رکھتے رہیں۔ اس کے بعد اس میں سرسوں کا تیل اس قدر ڈالیں۔ کہ اوپر آ جائے۔ چند روز دھوپ میں رکھ کر پھر محفوظ رکھیں۔ اگر چاہیں۔ تو تیل ڈالنے کے بعد اس میں چند مرچ سرخ جو ابھی سبز ہوں۔ چیر کر نمک سے پر کر کے داخل کر دیں۔ اگر تیل ڈالنا منظور نہ ہو۔ تو اس میں سرکہ خالص اس قدر ڈالیں۔ کہ اوپر آ جائے۔ عمدہ اچار ہو گا احتیاط سے رکھیں +

فوائد :- اس کے کھانے سے خوشبودار ڈکاریں آتی ہیں۔ اور بدن میں سے خوشبو آنے لگتی ہے۔ یہ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اس کی رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھاتا ہے۔ غلیظ غذاؤں کو ہضم کرتا ہے۔ اور ان کی دخانیت کو مٹاتا ہے۔ دل اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ گردے کے سدوں کو کھولنے کے لئے بہت نافع ہے۔ پیشاب کا ادرار کرتا ہے۔ کیڑے۔ کوڑوں کا زہر دفع کرتا ہے +

(باقی)

ناظرین کرام خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف + (مینجر)

الامراض والعلاج

مغص اور سحج الامعاء

آنتوں کی خراش اور مروڑ

از خلیفہ محمد حسین صاحب بی اے۔ باغبانپورہ

آنتوں کی اندرونی سطح میں خراش پیدا ہونے کو سحج کہتے ہیں۔ چنانچہ اگر یہ سحج امعاء علیا میں موجود ہو۔ تو ناف کے اوپر درد شدید ہوتا ہے۔ پیاس لگتی اور براز کے ساتھ خون اور خراط رقیق ملا ہوا نکلتا ہے۔ لیکن اگر سحج امعاء سفلی میں ہو تو ناف کے نیچے درد ہوتا ہے۔ اور خراط غلیظ اور خون براز سے پہلے یا اس کے ہمراہ نکلتا ہے۔ اسی طرح اگر سحج انصباب صفراء کے سبب سے ہو۔ تو مقعد میں سوزش ہوتی ہے۔ اور یہ صفرا ۴ روز میں انتڑیوں کے اندر قرحہ پیدا کر دیتا ہے لیکن اگر انصباب بلغم کی وجہ سے ہو۔ تو ریاح زیادہ ہوتے ہیں اور قراقر و درد ملایم ہوتا ہے۔ یہ قسم اکثر نزلہ کے بعد عارض ہوتی ہے۔ اگر انصباب سوداء کی وجہ سے ہو۔ تو براز کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ اور مریض کو کرب شدید اور پیچش امدادی ہوتی ہے۔ یہ قسم عموماً مہلک ہوتی ہے۔ اگر ثقل یا بس کی وجہ سے ہو۔ تو قبض رہتا ہے اور براز مینگنیوں کی طرح آتا ہے۔

اسباب۔ دھوپ میں زیادہ چلنا پھرنا۔ آگ کے سامنے عرصہ تک کام کاج کرنا۔ لال مرچ اور مصالحدار گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ آنتوں کے ضرب و زخم یا ہیضہ یا تپ وبائی کی سمیت وغیرہ بھی اس کے اسباب میں شامل ہیں۔

علامات:۔ پاخانہ بار بار اور پتلا آتا ہے۔ پھر آنون بھی آنے لگتی ہے۔ رفع حاجت کے بعد مقعد کے مقام پر سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ شکم میں مروڑا اٹھتے ہیں۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ مریض نہایت کمزور اور بے چین ہوتا ہے۔

علاج۔ ابتدا مغص میں کسٹرائل امیلشن پلائیں۔ ورنہ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تربوز ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں۔ شام کے وقت لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر بادیان ۵ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں اگر ضرورت ہو۔ تو اسبغول ۷ ماشہ بھی چھڑک لیں۔

دیگر:۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ زرد چوب ۳ ماشہ۔ نسلوچن ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ باریک پیس کر چھاچھ آہن تاب میں ملا کر تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ شام کو مربی بیلگری ۱ تولہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۶ تولہ گلاب ۶ تولہ پلائیں۔

دیگر:۔ دم الاخوین۔ کہربائے شمعی۔ طباشیر۔ گل ارمنی ہر ایک ایک ماشہ پیس کر کھلائیں۔ اور اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین ۶ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۹ ماشہ۔ چار تخم مسلم ۹ ماشہ چھڑک کر

مریض کو پلائیں +

پرہیز:۔ تیز ترش نمکین نوگرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ لال مرچ گرم مصالحہ۔ گوشت انڈا مچھلی۔ بینگن۔ سرکہ کی چٹنی پودینہ۔ آلو۔ اروی۔ کچالو وغیرہ مضر چیزیں ہیں اس کے علاوہ مریض کو چاہیے۔ کہ وہ دھوپ میں چلنے پھرنے اور زیادہ مشقت کا کام کرنے سے پرہیز کرے۔ ورنہ مرض خوفناک صورت اختیار کر لیتا ہے +

غذا:۔ ٹھنڈی اور ہلکی غذاؤں میں سے دودھ۔ چاول۔ مونگ کی نرم کھچڑی۔ کدو۔ توری وغیرہ دینا چاہیں۔ علاوہ ازیں دہی اور چاولوں کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے +

ریاح امعاء۔ نفخ شکم

از حکیم فصیح الدین صاحب لاہور

اس مرض میں غذا غیر منہضم متعفن ہو کر ریاح پیدا کرتی ہے جس سے مریض کا پیٹ ابھر جاتا ہے +

اسباب۔ ثقیل۔ بادی اور غلیظ دیر ہضم اغذیہ کا استعمال۔ سبز ترکاریاں اور مٹھائیاں۔ میوہ جات اور میٹھی اشیاء کا کثرت استعمال۔ آرام طلبی اور غذا کے بعد سونے کی عادت وغیرہ +

علامات:۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ ابھر جاتا ہے اور دل دھڑکنے لگتا ہے۔ پیٹ میں قراقر کی آواز معلوم ہوتی ہے

علاج (۱) سونف ۳ ماشہ۔ اجوائن ۲ ماشہ۔ نمک سلیمانی ایک ماشہ ملا کر کھلائیں +

(۲) جوارش کمونی یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھانا کھانے کے بعد دیں +

(۳) جوارش لب اسہ ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں +

(۴) بادیان ۶ ماشہ۔ نانخواہ ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ نمک طعام ۳ ماشہ باریک کر کے سفوف بنالیں۔ اور بقدر ۳ ماشہ بعد غذا دیں +

(۵) گرد سماق ۶ ماشہ۔ آملہ منقی ۶ ماشہ۔ نانخواہ ۶ ماشہ زنجبیل ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ قاقلہ صغار ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۳ تولہ۔ سفوف بنالیں۔ اور ۳ ماشہ بعد غذا دیں +

(۶) بادیان تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ دارچینی کلاں تولہ۔ آملہ مقشر تولہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ نمک لاہوری ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ کھانا کھانے کے بعد دیں +

(۷) زنجبیل تولہ۔ فلفل سیاہ۔ نمک سیاہ ہر ایک ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۳ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ۵ تولہ لیموں کا عرق کے پانی میں دس روز کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور بعد غذا ایک گولی دیں +

(۸) مصطگی رومی تولہ۔ پودینہ خشک تولہ۔ بادیان تولہ۔ دارچینی کلاں تولہ۔ دارچینی تولہ۔ نمک لاہوری تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ +

پرہیز:۔ بادی۔ ثقیل۔ دیر ہضم اور نفاخ اغذیہ مثلاً آلو۔ اروی۔ کچالو۔ ماش کی دال۔ مٹر۔ لوبیا وغیرہ سے پرہیز کرائیں +

غذا:۔ اس مرض میں ہلکی اور زود ہضم غذا مثلاً دودھ چاول۔ مونگ کی نرم کھچڑی۔ کدو۔ ٹینڈے وغیرہ کھلانا مفید ہیں +

نوٹ:۔ جوارشات کے نسخہ جات قرابادینوں میں لکھے ہیں

دق اور حالتِ حمل

(از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور)

(گذشتہ سے پیوستہ)

۳۔ دق کا حملہ دوران حمل میں

حالت حمل میں چونکہ عورتیں عموماً گھر کے اندر رہتی ہیں اور سیر و تفریح کو چھوڑ دیتی ہیں اس لئے مسموم اور بند کمروں کی رہائش انہیں مادہ دق کو قبول کرنے کے لئے مستعد کر دیتی ہے۔ اب اگر ایسے گھر میں کوئی مسلول یا مدقوق بھی موجود ہو۔ تو مرض کے خلاف مدافعت مفقود ہو جاتی ہے اور دق کا حملہ پوری طاقت کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح بعض حاملہ عورتیں جنہیں شدید قے اور متلی کی شکایت عارض ہو۔ مرض دق کو قبول کر لیتی ہیں۔ چنانچہ اگر حاملہ کا وزن جلد جلد گھٹنے لگے۔ تو دق کا شبہ ہوتا ہے۔ اعداد و شمار سے بھی یہی پتہ چلتا ہے۔ کہ حاملہ عورت میں قبولیت مرض کی خاص استعداد موجود ہوتی ہے۔ اور حالت حمل میں بھی یہ مرض ترقی کرتا رہتا ہے۔ چنانچہ بعض مدقوق و مسلول عورتوں کو حالت حمل میں رحم سے جریان خون ہونے لگتا ہے۔

عام طور پر مادہ دق استقرار حمل میں مانع نہیں اور نہ یہ اسقاط حمل کا باعث ہے بلکہ اکثر مدقوق عورتیں وقت پر جنتی ہیں۔ لیکن ایسا بچہ عموماً پیدائش کے چند روز بعد مر جاتا ہے۔ اور ماں کو بھی وضع حمل کے بعد مرض کا شدید حملہ ہو جاتا ہے۔ غرض مدقوق عورتیں اکثر حمل کو قبول کر لیتی ہیں۔ اور کوئی غیر طبعی بات ان میں ظاہر نہیں ہوتی۔ لیکن جن عورتوں کو بوجہ شدت مرض بخار کی زیادتی رہتی ہو۔ وہ عموماً عقیم ہوتی ہیں یا ان کا حمل ساقط ہو جایا کرتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ دق ایک خطرناک مرض ہے۔ جو وضع حمل کی صعوبت اور حالت نفاس کی غلاظت سے شدید صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اور اکثر مہلک ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ ماہر اوسلر کا خیال ہے۔ کہ مدقوق عورت پہلا بچہ آسانی سے جن سکتی ہے۔ دوسرا تکلیف کے ساتھ لیکن تیسرا بچہ کبھی نہیں جنتی اور عموماً مر جاتی ہے۔

مدقوق عورت کا حمل قبول کرنا:- اگر کوئی مدقوق عورت حمل کو قبول کرے۔ تو حمل کا ہونا علاج دق میں مانع نہیں۔ اس لئے چاہیئے کہ ایسی عورت کا علاج پوری توجہ اور غور سے کیا جائے۔ چنانچہ سل یا دق کی مریض عورت کو کھلی ہوا اور ایسے ماحول میں رکھنا چاہیئے۔ جو صحت افزا اور مریضان دق و سل سے بالکل الگ تھلگ ہو۔ حاملہ عورت کو ہر قسم کے تعدیہ مرض سے حتی الوسع محفوظ رکھنا چاہیے۔ اور اس کے کھانے پینے والی چیزوں کو مکھیوں سے محفوظ کر دینا چاہیے۔ ایسی عورتوں کو جسمانی و ذہنی آرام و سکون کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔

مدقوق مریضہ کا علاج:- مدقوق عورتوں کو چاہیے کہ وہ اول تو شادی نہ کریں۔ اور اگر شادی شدہ ہوں تو ایسی تدابیر پر عامل رہیں۔ جس سے انہیں حمل نہ ہو۔ ایسی عورتوں کے لئے وظیفہ زوجیت کا ادا کرنا بھی مضر ہے۔

دوا کے طور پر مندرجہ ذیل نسخہ جات حسب حال مریضہ کے استعمال کریں:-

(صفتہ) طباشیر۔ تخم گاؤزبان۔ ست گلو۔ صمغ عربی ہر ایک ایک ماشہ۔ سرطان محرق ۴ سرخ۔ کہربا ۲ سرخ دانہ الائچی ۲ سرخ سفوف بنا کر ہمراہ شیر خر دیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

(۲) گلقند گل سیوتی۔ گلقند گل سرخ بہاری۔ گلقند گل اڑوسہ۔ گلقند گل گاؤزبان ہموزن ملا کر بقدر ایک تولہ روزانہ کھلایا کریں۔

(۴) ست گلو۔ سرطان سوختہ۔ گل ارمنی۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ دانہ الائچی خورد۔ رب السوس۔ شکر تیغال۔ خشخاش سفید ہر ایک ایک تولہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ۹ ماشہ۔ سفوف بنا کر بقدر ۳ ماشہ ہمراہ شربت اعجاز ۲ تولہ دیں۔

(۴) رب السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ گیرو۔ دم الاخوین۔ سنگ جراحت ہر ایک ایک ماشہ سفوف بنا کر ہمراہ خمیرہ خشخاش دیں۔ اور اوپر سے عناب ۷ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ بہدانہ ۳ ماشہ کا لعاب نکال کر نبات سفید ۳ تولہ ملا کر پلائیں +

(۵) سرطان محرق ۱ ماشہ۔ رب السوس ۱ ماشہ۔ صمغ عربی ۱ ماشہ۔ کتیرا ۱ ماشہ۔ طباشیر ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ۔ ست گلو ۱ ماشہ۔ کہربا ۱ ماشہ۔ رال سفید ۱ ماشہ۔ سفوف بنا کر شربت انجبار خانہ ساز ۳ تولہ کے ہمراہ دیں یہ ایک خوراک ہے +

علاج الامراض

عِلاج بالدّواء

(گذشتہ سے پیوستہ)

از حکیم کریم بخش صاحب

(۵) سِن

سن اور عمر کے لحاظ سے ادویہ میں مناسب تغیر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ بڈھوں اور بچوں کو ان کے ضعف قوت کی وجہ سے مسہل قوی استعمال نہیں کرایا جا سکتا۔ اسی طرح اس عمر والوں کے امراض حارہ میں اگرچہ اس کا سبب بھی قوی ہو۔ بہت سرد دوائیں مثلاً کافور وغیرہ کا دینا منع ہے اس کے برخلاف چونکہ نوجوانوں کی طاقت قوی ہوتی ہے۔ بصورت ضرورت ان کو زیادہ سرد دوائیں استعمال کرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ اس عمر میں مزاج کے اندر پوری حرارت ہوتی ہے۔ وہ زیادہ سرد ادویہ کو برداشت کر سکتی ہے۔ لیکن نوجوانوں میں زیادہ گرم ادویہ کا استعمال ناجائز ہے کیونکہ اس سے ان کی حرارت کے زیادہ ہو جانے کا اندیشہ ہو سکتا ہے +

(۶) عادت

علاج سے پہلے ادویہ کے متعلق مریض کی سابقہ عادت کا حال دریافت کر کے اس کے مطابق علاج شروع کریں۔ مثلاً پہلے اسے فصد۔ اسہال۔ قے میں سے کس چیز کی عادت ہے۔ اور وہ بیمار ہونے پر کس قسم کے ادویہ استعمال کرتا رہتا ہے۔ جس سے اس کو آرام ہو جاتا ہے۔ عادت کے دریافت کرنے پر علاج میں بہت مدد ملتی ہے۔ اور طبیب غیر عادی دوا کی تجویز سے جو اس کی طبیعت سے مالوف نہیں ہے۔ بچ جاتا ہے۔ مثلاً ایک مریض نے کبھی فصد نہیں کھلوائی۔ اگر اس کو فصد کھلوانے پر مجبور کیا جائے تو اس سے اس کے مزاج میں تغیر عظیم پیدا ہونے کا احتمال ہو سکتا ہے۔ اسی طرح جو مریض لطیف ادویہ کے استعمال کا عادی ہے۔ اگر اسے کثیف ادویہ پلائے جائیں۔ تو مرض کا دفع ہونا بجائے خود غیر مالوف دوا کے اثر سے ایک نیا مرض پیدا ہونے کا اندیشہ ہو سکتا ہے +

اس جگہ یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ مثلاً اگر مریض کو پہلی ہی دفعہ علاج کرانے کا اتفاق ہوا ہو۔ تو اس حالت میں اس کی عادت کا اندازہ کس طرح لگایا جا سکتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ اگر ایسا ہو۔ تو طبیب اس کے واسطے

ایک غیر قوی دوا تجویز کرے گا۔ اگر وہ دوا اس کے مزاج کے موافق آ گئی۔ تو آیندہ کے لئے وہی اس کی ماٗنوسہ دوا قرار پائے گی۔ اگر ناموافق آئی۔ تو اس کو بہر حال بدلنا پڑیگا لیکن جس دوا سے طبیعت کو مناسبت ہوگی۔ اسی کو دستور العمل بنایا جائے گا ✦

غالباً یہ شرط لطیف مزاج لوگوں کے واسطے ہے ورنہ ظاہر ہے۔ کہ مریض ہر دفعہ ایک ہی قسم کے مرض میں گرفتار نہیں ہوتا تاکہ اس مرض کے متعلق اس کی عادت دوا کا معیار مقرر کیا جائے۔ اگر وہ ہمیشہ ایسے امراض کا نشانہ ہو تو اس وقت عادت کا سوال پیدا ہوگا البتہ عادت سے وہ اس کی لطافت و کثافت قوی اور غیر قوی ہونے کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے ✦

عادت کے متعلق چند امور بھی قابل لحاظ ہیں۔ مثلاً جو شخص افیون کا عادی ہے۔ اگر اس کو اسہال کا مرض پیدا ہو جائے۔ تو افیون کے مرکبات سے اسے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اس کے واسطے کسی دوسری دوا کی تجویز کی ضرورت پڑے گی ✦

اسی طرح افیون اور دیگر مخدر ادویہ کی طاقت برداشت افیون کھانے والے میں زیادہ ہوتی ہے۔ اس کو اس قسم کے ادویہ زیادہ مقدار میں استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ اس کے برخلاف غیر عادی کو تھوڑی مقدار میں کفایت کرتے ہیں

بعض لوگ دودھ پینے کے عادی ہوتے ہیں اور دودھ کے بغیر ان کا گذارہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے طبیب کو لازم ہے۔ کہ دوران علاج میں وہ دودھ پینے سے منع نہ کرے۔ اور اگر دودھ سے ضرر عظیم متصور ہو۔ تو ادویہ کے ذریعہ اس کی ضروری اصلاح کر دے ✦

(۷) شہر

شہر اور اس کے محل وقوع کی رعایت بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ہر شہر کے باشندوں کا مزاج جداگانہ ہوتا ہے۔ اگر کسی اجنبی ملک یا شہر کے آدمی کے علاج کی ضرورت ہو۔ تو پہلے اس علاقہ کے باخبر لوگوں کے مزاج اور طریق علاج سے واقفیت حاصل کرے۔ پھر اس کے بموجب اپنا دستور العمل تیار کرے ✦

جن شہروں میں حد سے زیادہ گرمی اور حد سے زیادہ سردی ہو اس علاقہ کے مریضوں کے علاج میں فصد اور استفراغات تو عمل میں نہ لائے ✦

اسی طرح جو لوگ سرد ملک کے باشندے ہیں۔ وہ گرم اور خشک ادویہ کی زیادہ برداشت کر سکتے ہیں۔ ممالک حارہ کے باشندوں کو سرد ادویہ زیادہ موافق آتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس مرطوب اور خشک علاقوں میں علاج بالضد کے دستور پر عمل کریں ✦

(۸) موسم

فصول اربعہ کے مطابق موسم کی رعایت نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ فصل ربیع میں حرارت و رطوبت معتدل درجہ پر ہوتی ہے۔ گرمیوں میں حرارت اور یبوست کا غلبہ ہوتا ہے۔ فصل خریف میں برودت اور یبوست کا دور دورہ ہوتا ہے۔ سردیوں میں برودت اور رطوبت زیادہ ہوتی ہے اس لیے علاج میں ان فصول کے مزاج کے بالضد علاج کا انتخاب کرے ✦

مذکورہ بالا موسموں کے لحاظ سے ان موسموں میں خاص خاص امراض عمومی طور پر ظہور کرتے ہیں۔ چنانچہ فصل ربیع میں امراض خون ترقی پر ہوتے ہیں۔ خون میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر کسی آدمی کے خون میں کوئی زہریلا مادہ موجود ہو۔ تو اس موسم میں بالخصوص اس کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور فساد خون مثلاً آتشک وغیرہ کے امراض پھر نمودار ہو جاتے ہیں ✦

گرمیوں میں گرم امراض آشوب چشم۔ تپ حار۔ سرسام۔ زکام و نزلہ گرم۔ دھوپ لگنا۔ لو لگنا اور اس قسم کے امراض کا ظہور ہوتا ہے۔ دل و جگر کی حرارت بڑھ جاتی ہے ✦

فصل خریف میں موسمی بخاروں کا غلبہ ہوتا ہے۔ مثلاً باری کا بخار۔ تجیہ۔ چوتھیہ وغیرہ وبال جان بن جاتے ہیں ان بخاروں میں حسب قوت و ضعف مرض انواع اقسام کے عوارض ظہور پذیر ہوتے ہیں ✦

متفرقات

دورانِ خون

از حکیم ڈاکٹر محمد طفیل خاں صاحب ایم۔ ڈی قادیان

(۴)

اب پھر اصل مضمون کی طرف عود کرکے ہم یہ بتائینگے کہ دورہ کرتے ہوئے خون کونسا راستہ اختیار کرتا ہے۔ دل کے دونوں کانوں (Auricles) اور بطون (Ventricles) اور ورید شریانی (Arteries) اور اورطی (Aorta) کے دہانوں پر جو کواڑیاں لگی ہوتی ہیں۔ وہ خون کو اجازت ہی نہیں دیتیں۔ کہ سوائے صحیح رُخ کے کوئی دوسری طرف وہ اختیار کرسکے۔ وہ اس کو ایک ہی سمت کو جانے دیتی ہیں۔ اگر سوء مزاجی کی وجہ سے یا کسی اور بے قاعدگی کی وجہ سے وہ مخالف سمت کو جانا چاہے۔ تو یہ کواڑیاں بند ہو جاتیں۔ اور خون کی بازگشت کو روک دیتی ہیں ؁

اپنے مفوضہ فرائض کو بجالانے کے لئے خون کونسا راستہ اختیار کرتا ہے:۔

(۱) جسم کا کثیف اور سیاہی مائل خون وینز (Veins) یعنی وریدوں کے ذریعہ اکٹھا ہوتا ہے

(۲) پھر دو بڑی وریدوں اجوف نازل (Supirior vena cava) اور ورید اجوف صاعد (Inferior vena cava) کے ذریعہ دل کے دائیں کان (Right Auricle) میں آتا ہے ؁

(۳) پھر دائیں کان سے ہوتا ہوا آرمی کیولا اور وینٹریکل (یعنی اذن و بطن) کے درمیانی سوراخ کی راہ دل کے دائیں بطن (Right ventricle) میں پہنچتا ہے ؁

(۴) اور دائیں بطن مذکورہ سے پلمونری آرٹری (Pulmonary Artery) یعنی ورید شریانی کے ذریعہ پھیپھڑوں میں صاف ہونے کے لئے چلا جاتا ہے ؁

(۵) پھر پھیپھڑوں کی کیپلیریز ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (Capilaries) یعنی عروق شعریہ (بال سی باریک رگوں) میں پھیل جاتا ہے ؁

(۶) وہاں سے ہوتے ہوئے کاربانک ایسڈ گیس کو جو روح حیوانی کے لئے ایک مضر چیز ہوتی ہے۔ اپنے سے خارج کردیتا ہے۔ اور آکسیجن کو جو ہوائے لطیف اور روح پرور ہوتی ہے۔ جذب کرکے نہایت شوخ سرخی کا لباس پہن لیتا ہے ؁

(۷) اس کے بعد پھیپھڑوں میں سے وریدی شریانی کے راستے دل کے بائیں کان میں چلا جاتا ہے ؁

(۸) بائیں اذن سے پھر اذن و بطن کے درمیانی سوراخ کے راستے لیفٹ ونٹریکل آف دی ہارٹ (Left ventricl of the heart) یعنی بائیں بطن میں چلا جاتا ہے ؁

(۹) وہاں سے اورطی (Aorta) میں جاتا

ہے۔ اور اس کی شاخوں کے ذریعہ تمام جسم کی بال سے باریک رگوں میں سرایت کر جاتا ہے۔ جن کی نازک اور لطیف دیواروں سے پلازما (Plasma) یعنی خون کا رقیق حصہ رس رس کر ذرات جسم (Tissue) یعنی ٹشوز میں چلا جاتا ہے۔ اور ان کی پرورش کرتا ہے۔ اور اس آکسیجن کو بھی جو وہ اپنے ساتھ لایا تھا عروق شعریہ کی دیواروں میں سے نفوذ ہو کر تحلیل ہونے دیتا ہے۔

(۱۰) یہاں پہنچ کر ٹشوز (Tissue) یعنی ذرات جسم کے بخارات (کاربانک ایسڈ گیس) خون کے اندر پھر جذب ہو جاتے ہیں۔ جس سے وہ کثیف اور سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ اور وریدہائے اجوف صاعد و نازل کے ذریعہ پھر اپنا دورہ شروع کر دیتا ہے۔ اور اسی طرح دورہ کرتا ہوا تمام اعضائے جسمانی کی پرورش کرتا اور ان کو قوت حیات بخشتا رہتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ خون اعضائے جسمانی کو نہ صرف غذا اور قوت بخشتا رہتا ہے۔ بلکہ ساتھ کے ساتھ تصفیہ اور بخارات دخانی سے ان کو پاک و صاف بھی کرتا رہتا ہے۔

بعض ضروری نوٹ جو اطبائے کرام اور طلباء طب کے لئے نہایت نافع ہیں :-

(۱) **کیموس** (Chyme)

جب معدے میں غذا پہنچتی ہے۔ تو فعل ہضم کے اختتام تک اس کے سارے مواد باہم اس طرح مل جل جاتے ہیں۔ کہ پھر ان کی باہمی تمیز مشکل ہو جاتی ہے۔ وہاں ساری غذا ایک ہی بار ہضم نہیں ہوتی۔ بلکہ تھوڑی تھوڑی ہو کر ہضم ہوتی ہے۔ جب سب غذا ہضم ہو جاتی ہے۔ اس کو **کیموس** کہتے ہیں۔ جو مختلف غذاؤں کی نوعیت کی وجہ سے مختلف ہوا کرتا ہے۔ لیکن تمام میں وہ آش جو کی مانند گاڑھا ہوتا ہے۔ اور بو اور مزے میں ترش (کھٹا) ہوا کرتا ہے۔

(۲) **کیلوس** یعنی کائل (Chyle)

کیموس جب آہستہ آہستہ معدے سے بارہ انگشتی آنت میں گرتا ہے۔ تو اس میں صفراء اور رطوبت لبلبہ مل جاتی اور کچھ روغنی اجزاء غذا کے بھی تحلیل ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی رنگت سفید دودھیا ہو جاتی ہے۔ یہ کیلوس کہلاتا ہے جو دوران ہضم میں آنتوں سے بذریعہ عروق کیلوسیہ یا عروق لبنیہ جذب ہو کر مجریٰ صدر کی راہ خون میں جا ملتا ہے کچھ حصہ اس کا سیال ہوتا ہے اور کچھ دانہ دار۔

(۳) **پلازما** جو خون کا آبی حصہ ہوتا ہے۔ وہ جیسا کہ ہم اوپر اشارہ کر آئے ہیں۔ عروق شعریہ کی دیواروں میں سے تراوش پاتا ہے۔ اس رسے ہوئے خون کو . . . . (Dymph) یعنی رطوبت طلیہ کہتے ہیں۔ جو جسمانی ساختوں کے سوراخوں میں بھر جاتی اور ان کی پرورش کرتی ہے۔ مگر جو پرورش کرنے کے بعد باقی بچ جاتی ہے وہ عروق شعریہ میں جذب نہیں ہوتی۔ بلکہ عروق جاذب کے ذریعے سے وریدی خون میں جا ملتی ہے۔ اور واپس جاتے وقت ان اعضاء کی بعض کثافتوں کو بھی اپنے ساتھ خون میں واپس لے جاتی ہے۔ جیسا کہ ہم اوپر تفصیلاً بیان کر آئے ہیں۔

(۴) اگر کسی ضرورت کی بناء پر کسی ورید کو کاٹ دینا ضروری ہو۔ اور خون نہ تھمے۔ تو زخم سے نیچے اس پر دباؤ ڈالو۔ خون رک جائے گا۔

(۵) بعض وریدیں سر کی طرف یا گردن کی طرف سے دل کو آتی ہیں۔ اگر ایسی کوئی ورید کٹ جائے۔ یا اسے کاٹ دینے کی ضرورت محسوس ہو۔ تو بجائے زخم کی جگہ سے نیچے کی طرف کو اس پر دباؤ ڈالنے کے خون کو روکنے کے لئے اوپر کی طرف کو دباؤ ڈالو۔

(۶) بالکل یہی حال شرائین کا ہے۔ اگر کوئی شریان کٹ جائے۔ یا کسی وجہ سے کسی شریان کے کاٹنے کی ضرورت ہو۔ تو خون روکنے کے لئے زخم سے اوپر اس پر دباؤ ڈالو۔ مگر دل سے اوپر گردن اور سر میں جانے والی شریان کی حالت میں زخم سے نیچے اس پر دباؤ ڈالا جائے۔ ورنہ خون اور بھی زیادہ تیزی سے نکلنے لگے گا۔

(۷) بڑی وریدوں کو باندھ دینے سے دل بعد ازاں خون سے خالی ہو جاتا ہے۔

[illegible]

(از حکیم سید شاہ محمد جلال الدین صاحب قدوسی

(۷۴) سرمہ محافظ العین (صفت) سرمہ صفہانی
[...]ختہ ۱۰ ماشہ۔ اقلیمیائے نقرہ۔ اقلیمیائے طلاء۔ شادنج
[...]ی مغسول مس سوختہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ نوشادر صبر سقوطری
[...]عن کی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ساذج ہندی۔ فلفل دراز۔
[...]لفل۔ زعفران خالص۔ سرطان بحری ہر ایک ۳ ماشہ
[...]بیل ۱۰ ماشہ۔ کافور خالص ۶ رتی۔ قرنفل ۶ رتی۔ مشک
[...]ص ۳ رتی۔ جملہ اجزاء کو سحق بلیغ کرکے سرمہ بنالیں۔
[...]ب حاجت سیسہ یا چاندی کی سلائی سے روزانہ آنکھوں
[...] لگایا کریں +

فوائد:۔ ضعف بصر و تاریکی چشم و دمعہ و
[...]ل و بیاض کے لئے اکسیر بے عدیل ہے۔ و نیز نزول الماء
[...]تیابند) کے لئے بتجربۃ مفید پایا گیا ہے +

(۷۵) معجون بوزیدان (صفت) شیطرج ہندی
[...]زیدان ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ
[...]ایک ۲ تولہ۔ تخم کرفس۔ رازیانہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید
[...]قرقرہ فارسی ہر ایک ۵ ماشہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۲ تولہ
[...]ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۱ تولہ ۹ ماشہ۔ زنجبیل ۱۰ ماشہ۔ سقمونیا ۱۰ ماشہ
[...] سرخ ۱۰ ماشہ۔ روغن بادام شیریں ۱ تولہ۔ شہد خالص
[...]ف گرفتہ ۲ حصہ ادویہ بطریق معروف معجون بنالیں۔ خوراک
[...]ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان ۱۰ تولہ یا آب
[...]م قدرے حاجت کے دیں +

فوائد۔ درد جوڑ بلغمی ریحی و نقرس اور عرق النسا
[...] کے لئے مفید ہے +

(۷۶) سفوف لسوال (صفت) بودہ پٹھانی
[...] بہیول۔ کتیرا۔ طباشیر سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ موصلی سیاہ
[...]یل سفید۔ گل سپاری۔ گل پستہ۔ شقاقل مصری۔ مائیں
خورد ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۳ ماشہ۔ کشتہ صدف صافی
۳ ماشہ۔ نبات سفید ۱۲ تولہ جملہ ادویہ باریک کرکے سفوف
بنالیں۔ خوراک ۵ سے ۷ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ ۔ ۱۰
کے دیں +

فوائد:۔ کہنہ سے کہنہ سیلان رحم و منی کو اس دوا
کے استعمال سے قطعی طور پر آرام ہو جاتا ہے +

(۷۷) چٹنی معمول مطب (صفت) پوست بیرون پستہ
پودینہ۔ سماق۔ انار دانہ۔ گل سرخ۔ طباشیر ہر ایک ۱۰ ماشہ
عود خام۔ دانہ ہیل سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔ شربت انار
ترش ۴ تولہ۔ شربت نعناع ۴ تولہ۔ شربت لیموں ۴ تولہ
شربت آلو ۲ تولہ۔ جملہ چیزوں کو باریک کرکے شربتوں
میں ملالیں۔ خوراک ۶ ماشہ تا ایک تولہ +

فوائد۔ غثیان و قے اور زیادتی صفراء کے
لئے بیحد مفید ہے +

(۷۸) قرص مقل ریوندی (صفت) گل سرخ
قصب الزریرہ (جراینۃ) شیریں۔ سنبل الطیب۔ سلیخہ
اذخرمکی۔ ریوند چینی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مصطگی ۷ ماشہ۔
زعفران۔ مرمکی۔ انیسون۔ قسط تلخ۔ فلفل سیاہ ہر ایک
۳ ماشہ۔ مقل ازرق ۷ ماشہ۔ اشق ۱۰ ماشہ جملہ ادویہ کو
باریک کرکے پانی میں گوندھ کر قرص بقدر ۴ ماشہ کے
بنالیں۔ خوراک ایک قرص ہمراہ عرق برنجاسف ۴ تولہ
یا آب قدرے حاجت کے دیں +

فوائد:۔ ورم جگر و معدہ مزمن کے لئے بیحد
مفید ہے +

از جناب حکیم امید خاں صاحب جامعی

(۷۹) برائے آتشک (مجرب و آزمودہ) ہلیلہ

بلیلہ۔ آملہ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ہموزن باریک سفوف بناکر محفوظ رکھیں۔

(۲) پوست آملہ۔ بلیلہ۔ ہلیلہ زرد۔ عشبہ مغربی۔ فلفل سیاہ۔ زیرہ سفید۔ سورنجان شیریں۔ الائچی خورد۔ شاہترہ۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ہر ایک ۱ تولہ۔ چوب چینی ۱۵ تولہ۔ سنا مکی ۷ تولہ۔ زراوند مدحرج ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ رس کپور ۹ ماشہ۔ شہد خالص ۲۰ تولہ۔ قند سفید ۳ پاؤ روغن زرد ۱.۵ تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک سفوف تیار کرکے روغن زرد سے چرب کریں۔ اور شہد و قند کا قوام بناکر معجون تیار کریں۔ اور کسی روغنی برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ اور ۴۰ یوم کے بعد استعمال کریں۔

(۳) برگ نیم۔ پوست نیم۔ تخم بکائن۔ دودھی خورد۔ برگ حنا۔ منڈی۔ شاہترہ۔ سرپھوکہ۔ دھماسہ۔ چوب بجیسار۔ برادہ صندل سرخ۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم کاسنی۔ مجیٹھ۔ برگ بید سادہ۔ برادہ شیشم ہر ایک ۱۰ تولہ۔ عناب ۵ تولہ۔ برادہ آبنوس۔ برہمڈنڈی۔ چرائتہ۔ ہرن کھری۔ افتیمون۔ ہلیلہ سیاہ۔ خس۔ مکوہ۔ تیزپات۔ پوست بیخ کنار دشتی۔ عشبہ مغربی ہر ایک ۲۰ تولہ تمام کو کوفتہ بیختہ کرکے ۲۴ سیر پانی میں ایک رات دن تر کریں۔ اور قرع انبیق کے ذریعہ ۱۲ سیر عرق کشید کریں۔

(۴) **مرہم** (صفت) سپاری۔ پرانی جوتی کا چمڑہ۔ ماش ہموزن تمام اجزاء کو علیحدہ علیحدہ جلاکر خاکستر کریں۔ اور ہر ایک ایک تولہ لیں۔ پھر نیلا تھوتھا۔ کوڑیاں زرد بریان ہر ایک ایک تولہ۔ کتھہ ۱۰ تولہ ملاکر کھرل کریں۔ اور ۱۵ تولہ گائے کے مکھن ایک سو ایک بار پانی سے دھوئے ہوئے میں ملاکر مرہم بنالیں۔

ترکیب استعمال۔ صبح کے وقت معجون نمبر ۲ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق نمبر ۳ پانچ تولہ۔ شام کو سوتے وقت سفوف نمبر ۱ ۵ ماشہ ہمراہ تازہ پانی اور اگر کہیں زخم ہو۔ تو مرہم استعمال کریں۔ انشاء اللہ ایک دو ماہ میں کلی شفا حاصل ہوگی۔

پرہیز:۔ گڑ۔ تیل۔ ترشی۔ مرچ سرخ۔ نمک۔ ارد کی دال۔ بینگن و جماع سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ زیادہ تر بیسن کی روٹی۔ گھی۔ دودھ۔

از جناب حکیم حاجی احمد صاحب

(۸۰) **مقوی باہ** (صفت) برادہ صندل سفید ۲ تولہ موصلی سفید ۲ تولہ۔ موصلی سیاہ ۲ تولہ۔ زعفران ۳ تولہ۔ صمغ عربی ۲ تولہ۔ زیرہ سفید ۲ تولہ۔ چاکسو ۲ تولہ۔ خلاب مصری ۲ تولہ مغز بادام مقشر ۴ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ ست اسبغول ۲ تولہ۔ کتیرا گوند ۱ تولہ۔ بہدانہ ۲ تولہ۔ مغز خیارین ۲ تولہ۔ مغز خربوزہ ۲ تولہ۔ تباشیر کبود ۱۳۰ ماشہ۔ جندبیدستر تولہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ۲ تولہ۔ گزہ مصری ۶ چھٹانک۔ ورق نقرہ ۵ دفتری۔ کہربائے شمعی ۱۳۰ ماشہ کشتہ مونگا ۱ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۹ ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ بوقت صبح نامرد از کار رفتہ کو چند دنوں میں جوان مرد کرے۔ (انشاء اللہ)

(۸۱) **برائے نمونیہ** (صفت) خطمی۔ خبازی۔ گل بابونہ اکلیل الملک ہر ایک ۶ ماشہ۔ ایک پاؤ پانی میں پکائیں۔ روغن کنجد ۵ تولہ بھی ساتھ شامل کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ کپڑے میں چھان کر موم خام ملاکر روغن کنجد میں لیپ تیار کریں۔ درد والے مقام پر قدرے لگاکر احتیاطاً روئی رکھ کر باندھ دیں۔ پانچ منٹ میں درد کافور ہوگا۔ مجرب ہے۔

(۸۲) **برائے وجع المفاصل**۔ سوڈا سیلی سلاس۔ سوڈا بائیکارب۔ فنسٹین۔ کشتہ بارہ سنگا ۶ ماشہ جدا جدا کھرل کرکے ملالیں۔ اور خوب سحق کریں۔ خوراک ۴ سرخ ہمراہ چائے یا عرق کاسنی و عرق مکوہ و گاؤزبان ہر ایک ۴ تولہ۔ نہایت عمدہ شے ہے۔

(۸۳) **برائے دمہ** (صفت) شیر مدار ۴ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۲ تولہ۔ ہر دو کو خوب سحق کرکے ٹکیہ بناکر خشک کریں۔ اور ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر محفوظ رکھیں بلغمی دمہ میں شہد کے ہمراہ۔ معمولی کھانسی میں ایک رتی سے ۳ رتی تک استعمال کرائیں۔

(۸۴) مطبوخ سنیاسی۔ باہ کی کمزوری کے لئے مجربہ جانفزا (صفحہ) ایک چنہ مرغ ولدی آدھ سیر پھر بال اور آلائش اندرونی سے پاک کرکے اس کے پیٹ میں شنگرف رومی کی ۲ تولہ کی ڈلی ڈال کر پیٹ کو اچھی طرح سی دیں۔ اس کے اوپر ایک سیر میدہ گندم کا لیپ کریں۔ بعدہ سوا سیر گھی میں پکائیں۔ جب میدہ سرخ ہوکر جل جائے اتار کر احتیاط سے شنگرف نکال لیں۔ کھرل میں ڈال کر ایک بوتل شراب برانڈی میں کھرل کریں۔ پھر زعفران ۶ ماشہ۔ کستوری ۲ ماشہ ملاکر آٹھ دن متواتر کھرل کریں۔ رنگ بعد تیاری گہرا سرخ ہوگا۔ آتشی شیشی میں ڈال کر تین ماہ گندم کی بوری میں دبا دیں۔ بس تیار ہے۔ خوراک ایک چاول شہد۔ ملائی۔ کھانڈ وغیرہ میں ملا کر دیں ۔

فوائد :۔ تمام امراض باردہ کے لئے اکسیر اور آزمودہ شے ہے ۔

ازجناب حکیم سلطان احمد صاحب

(۸۵) اکسیر زرد (صفحہ) ہڑتال ورقی ایک تولہ فلفل سیاہ ۴ تولہ۔ ہڑتال کو کھرل میں ڈال کر باریک کرلیں پھر ایک ایک دانہ فلفل سیاہ ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ تاوقتیکہ تمام مرچیں ختم ہو جائیں۔ بعدہ چار گھنٹہ تک خوب کھرل کرتے رہیں۔ بس دوا تیار ہے ۔

فوائد :۔ وجع المفاصل کے لئے شہد خالص ایک یا ۲ تولہ میں ایک یا ۲ رتی یہ دوا ملا کر کھلائیں۔ لقوہ۔ عرق النساء۔ دمہ بلغمی کے لئے بھی اسی طریقہ سے نہایت مفید ہے۔ پرانے تپوں کے لئے حاذق طبیب مناسب بدرقہ کے ساتھ اگر اسے استعمال کرائے۔ تو بہت مفید ہے علاوہ ازیں ان تمام امراض کے لئے جو اعضاء میں درد کا باعث ہوں۔ سب کے لئے اکسیر الاثر شے ہے ۔

نوٹ :۔ دوران استعمال دوا میں غذاء مرغن کا کھلانا ضروری ہے ۔

(۸۶) امرت انجن (صفحہ) سرمہ سیاہ۔ کافور بھیمسینی ۴ تولہ۔ جست کشتہ شدہ ۵ تولہ۔ نیلا تھوتھا تولہ لونگ (قرنفل) ۵ ماشہ۔ قلمی شورہ ۵ ماشہ۔ ان تمام اشیاء کو نیم کے پانی میں روزانہ کھرل کریں۔ پھر ایک دن عرق گلاب میں کھرل کرکے سرمہ تیار کرلیں ۔

فوائد :۔ آنکھوں کے تمام امراض کو نہایت نافع اور مجرب ہے ۔

ازجناب حکیم نصیح الدین صاحب چغتائی

(۸۷) معجون برائے دق وسل (صفحہ) طباشیر سرطان محرق۔ کتیرا۔ دانہ الائچی۔ صندل سفید۔ صندل سرخ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ رب السوس۔ ابریشم مقرض ہر ایک ۲ ماشہ کافور۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں مغز تخم خیار۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش ہر ایک ۹ ماشہ۔ نبات سفید ۱۰ پاؤ بدستور معجون بنالیں۔ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ ۷ ماشہ۔ تخم خشخاش ۴ ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۵ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ و خاکسی ۳ ماشہ ۔

(۸۸) حب بواسیر (صفحہ) رسوت زرد مصفیٰ مقل ازرق۔ ایلوا مصطگی۔ مغز تخم نیم مساوی الوزن لے کر آب برگ گندنا کے ساتھ کھرل کرکے حبوب نخودی بنالیں ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ عرق بادیان دیں ۔

(۸۹) برائے نسیان (صفحہ) ست لوبان ۳ ماشہ۔ وج ترکی۔ ناگرموتھہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ سونٹھ ہر ایک ۴ ماشہ۔ شہد سہ چند معجون بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ۔

(۹۰) حبوب نزلہ (صفحہ) شورہ قلمی یٹھا ملیٹھی افیون خالص۔ کافور ہر ایک ایک ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ عرق گاؤزبان میں حل کرکے مسور کے برابر حبوب بنا رکھیں۔ صبح وشام ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں آرام ہوگا ۔

مکتوبات

ویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج امرتسر کا سالانہ امتحان

حسب ضابطہ یکم مئی ۱۹۴۲ء سے شروع ہو گا۔ کالج کے طلباء کے ساتھ دوسرے سند یافتہ حضرات جواب تک فارغ التحصیل ہیں اور غیر سند یافتہ بھی شریک امتحان ہو سکتے ہیں۔ فارم داخلہ و قواعد و ضوابط حکیم ابو الفقر محمد شمس الحق خاں صاحب پرنسپل ویدک طبیہ کالج امرتسر سے طلب کریں۔

(سکرٹری)

دیسی طبی فارماکوپیا کے محترمی منظمی جناب حکیم صاحب -

السلام علیکم۔ مزاج شریف۔ آنجناب کا مرتبہ طبی فارماکوپیا نمبر موصول ہوا۔ حقیقتاً ہر شخص اس نادر روزگار مجموعہ کو دیکھ کر آپ کے حسن انتخاب اور حسن ترتیب کی داد دینے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ آپ نے اس گراں بازاری کے زمانے میں بھی اس قدر ضخیم طبی معلومات اور نسخہ جات کا بے نظیر مجموعہ کوڑیوں کے مول پبلک کی منفعت کے لئے پیش کیا ہے۔ جس کی مثال اور کہیں نہیں مل سکتی۔

دراصل یہ نمبر بیش بہا جواہرات کا ایک انمول اور حسین و جمیل گلدستہ ہے جس کی اشاعت دنیائے طب کے آسمان پر مہر درخشاں کی طرح تاباں و درخشاں ہو کر دنیا سے امراض کی تاریکی دور کر کے ہر طرف امن و عافیت کی روشنی پھیلا کر ہر شخص کو حقیقی صحت اور خوشگوار زندگی بخشے گی۔ یہ بے مثل مجموعہ اپنی مثال آپ ہے۔ آپ کے اس احسان کو دنیائے طب کبھی فراموش نہیں کر سکتی ؎

فارماکوپیا نمبر بھی عجب ہے نادر
ایک دریا ہے بھرا کوزہ کے اندر بے شک

گذشتہ سال عقاقیر نمبر جیسا محیر العقول مجموعہ اور اس سال فارماکوپیا نمبر شایع کر کے دنیا کو انگشت بدندان کر دیا۔ بیشک تاریخ طب میں یہ نمبر زریں حروف سے لکھے جائیں گے، اور اپنی یادگار کو ہمیشہ کے لئے دنیائے طب میں قایم رکھیں گے۔ حقیقت تو یہ ہے۔ کہ یہ نمبر اپنی نوعیت کے اعتبار سے طب کے شائقین کے لئے عام طور سے اور ماہرین طب کے لئے خاص کر بہت کچھ ممد و معاون ثابت ہوگا۔ سچ پوچھئے تو یہ نمبر شایع کر کے آپ نے طبی دنیا پر وہ احسان کیا ہے۔ کہ جس کو دنیا کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔

سالنامہ مذکور کے نسخہ جات کی ترتیب و تدوین نہایت جامع اور مکمل ہے۔ جو محض آپ کے تبحر علمی اور طبی کوششوں اور کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ جس کے لئے تہ دل سے ہدیہ تبریک مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خداوند تعالیٰ آپ کو اس سے بھی زیادہ خدمت علم و فن کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ پھر بیساختہ کہنا پڑتا ہے کہ ؎

کیا حسن انتخاب کا نادر بیان کرے
ترتیب نسخہ جات ہے بے مثل و بے نظیر

(حکیم ماسٹر نادر صدیقی فتحپوری)

خزانۂ عطر نگی دیسی طبی فارماکوپیا نمبر مکرم

جناب حکیم غلام محی الدین صاحب چغتائی مدیر الحکیم السلام علیکم مزاج گرامی۔ دیسی طبی فارماکوپیا بصیغہ رجسٹری موصول ہوا۔ دل باغ باغ ہو گیا۔ ابھی تک رہنمائے عقاقیر کے خیالات دماغ میں موجزن تھے۔ کہ یکایک طبی فارماکوپیا آپہنچا اور یہ معلوم ہوا۔ کہ معمولات مطب کے بعد جو کمی تھی۔ وہ جناب نے رہنمائے عقاقیر میں پوری کر دی تھی۔ لیکن اس پر ایک زبردست

اضافہ فن طب میں دیسی طبی فارماکوپیا کا ایزاد کر دیا۔ اور خواہ ہی منہ سے یہ الفاظ نکلے۔ کہ مدیر صاحب نے حد کر دی، یعنی ایک بحر ذخار کو کوزہ میں بند کر دکھایا۔ جناب کے بیشمار احسانات اہل فن طب اور غیر اہل فن طب پر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اور اس نازک وقت میں جبکہ دنیا نے بخل اور کنجوسی سے کام لیتے ہوئے ہر ایک علم کو محدود رکھنے کی کوشش کی ہے۔ تو جناب جیسے اہل سخا آدمی نے اپنے تمام علم کو سخاوت کے ساتھ خزانہ قارون در بے بہا کی طرح لٹانا شروع کر دیا ہے۔ اور پھر سخاوت بھی مجسم سخاوت یعنی قحط القرطاس کے وقت میں بھی ضخامت نہ گھٹی۔ اس پر طرہ یہ کہ قیمت نہایت قلیل۔ واقعہ تو یہ ہے۔ کہ یہ کتابیں اشرفیوں اور موتیوں سے تولنے کے لائق ہیں۔ عطر سونگی کی یہ خاصیت ہے۔ کہ جب کسی کپڑے پر یہ لگا دیا جاتا ہے۔ اور جب اس پر ہوا کا اثر ہوتا ہے۔ تو ہر دفعہ جبکہ سونگھا جائے۔ نئی طرز اور نئے رنگ کی خوشبو برآمد ہوتی ہے۔ یہی حالت بالکل بعینہ صفت موصوف کتاب دیسی طبی فارماکوپیا کی ہے۔ کہ جوں جوں انگلیوں کی جنبش کا اثر اوراق پر ہوتا ہے۔ توں توں نئے طرز اور نئے رنگ کا نسخہ برآمد ہوتا ہے۔ جب کسی چیز کی افراط ہو جاتی ہے۔ تو وہی خزانہ بن جاتی ہے۔ سونگی میں سو ہی رنگ (خوشبو) برآمد ہوتے ہیں۔ لیکن دیسی طبی فارماکوپیا میں ہزاروں رنگ برآمد ہوتے ہیں۔ رنگ بھی وہ جو عطروں کا عطر یعنی اچھوتے مجربات ہیں۔ مندرجہ بالا اشاعتوں کو دیکھ کر دل باغ باغ ہوتا ہے۔ اور جناب کی جانفشانی۔ عرقریزی کا پتہ لگتا ہے۔ خدائے عزوجل جناب کی عمر میں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی دے آمین ثم آمین ساتھ ہی الحکیم کے اس پودا کی جس کی بنیاد شہید فن حکیم محمد فیروز الدین مرحوم نے رکھی تھی۔ آپ جیسے قابل ترین طبیب کے ہاتھ سے نشوونما ہوتی رہے۔ آمین۔ بندہ ایک حقیر ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے۔ کہ خدائے عزوجل ایسے موتی بانٹنے والے سخی کو ہمارے سر پر ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین ؂ (ایچ۔ اے نقشبندی)

قرابادینوں سے بے نیاز کر دیا

میں نے دیسی طبی فارماکوپیا کو ابھی تک صفحہ ۱۱۴ تک دیکھا ہے۔ اور یہیں تک کے بعض بعض نسخہ جات کو تجربات کی غرض سے اپنے نائب کی سپرد کر دیا ہے۔ جہاں تک کہ میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے۔ میں اس کے متعلق اتنا کہہ سکتا ہوں۔ کہ اس کتاب کی موجودگی میں بہت سی پرانی قرابادینوں کی ضرورت مرتفع ہو گئی۔ اور اطباء کو مجربات کی تلاش کے لئے سرگردانی کی ضرورت نہیں رہی۔ اس میں زیادہ تر نسخہ جات ایسے نظر پڑتے ہیں جن کے اجزاء دیکھ کر ان کے مفید ہونے کا کامل یقین ہوتا ہے۔ میں نے جس قدر نسخہ جات تجربے کے لئے دیئے ہیں ان میں سے چند ایک کے متعلق میں اس وقت اظہار کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اگلے مہینے تک میرے منتخب کئے ہوئے تمام نسخوں کا تجربہ ہو جائے گا۔ اور میں بالتفصیل ناظرین کی خدمت میں پیش کروں گا ؂

حب قبض کشا صفحہ نمبر ۴۵ روزانہ پانچ مریضوں کو دی گئیں۔ ہر شخص کے لئے مفید ثابت ہوئیں۔ بدرقہ صرف پانی رکھا گیا تھا۔ ممکن ہے۔ گرمیوں کے موسم میں عرق گلاب کی ضرورت پڑے ؂

اکسیر قرحہ سوزاک مزمن صفحہ نمبر ۵۰ اب تک صرف چار مریضوں پر استعمال ہوا ہے۔ چاروں کو صحت ہوئی۔ تین مریض اس ہفتہ میں استعمال کر رہے ہیں۔ ان میں سے ایک کو فائدہ ہے ؂

اکسیر مصفی خون صفحہ نمبر ۵۰، تر ہندی علیحدہ کر کے تیار کیا گیا ہے۔ نو مریضوں نے استعمال کیا۔ چھ بالکل صحتیاب ہو گئے۔ تین ابھی استعمال کر رہے ہیں۔ اور انہیں بھی فائدہ ہو رہا ہے ؂

حافظ صحت صفحہ نمبر ۱۰۰ صرف ایک صاحب استعمال کر رہے ہیں ؂

میں انتہائی عقیدت کے ساتھ محترم مدیر الحکیم کی [illegible] سالگرہ پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں ؂ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبرآبادی)

جوابات

۱۸۔ خرابی رحم و ضعف اعضائے رئیسہ (صفحہ) مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ ۔ برادہ دندان فیل منیرا ایک تولہ صدف مروارید ۔ طباشیر کبود ۔ الائچی خورد ۔ فلفل دراز ۔ تخم ہر ایک ۶ ماشہ سفوف بنا کر صبح شام ۲ ۔ ۲ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ ۔ ۲۱ روز استعمال کریں ۔ انشاء اللہ آرام ہوگا ۔ (حکیم محمد حنیف)

ایضاً ۔ ضعف (گردی) حلوا بیضہ مرغ صبح ناشتہ کریں ۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک کڑچھا لے کر اس میں روغن زرد ایک تولہ ڈال کر گرم کریں ۔ شکر سفید ۶ ماشہ ۔ مغز بادام شیریں ۳ دانہ ۔ مربی سیب تولہ ۔ بیضہ مرغ زردی نیم غبدی ایک عدد باہم مخلوط کرکے ڈالیں ۔ خفیف آنچ لگتے ہی آتار لیں ۔ اور خوب کھالیں ۔ اور تھوڑا گائے کا دودھ شیریں کرکے نیم گرم ہی نوش کریں ۔ کمزوری رفع ہو جائے گی ۔ خون صالح پیدا ہوگا ۔ اور یہ نسخہ گل ارمنی ۔ گل مختوم دم الاخوین ۔ کہربائے شمعی ۔ پوست بیرون پستہ ۔ دانہ الائچی سرخ ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر شربت انار میں ملا کر دن رات میں چند مرتبہ کھائیں ۔ جس دم کے لئے مفید اور مفرح قلب ہے ۔

(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً ۔ ضعف اعضائے رئیسہ ۔ مریضہ کو صبح منہ نہار ذیل نسخہ پلائیں (صفحہ) آلہ مقشر ایک تولہ ۔ زیرہ سفید ۔ شاہترہ کشنیز ۔ برگ حنا ہر ایک ۶ ماشہ ۔ رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں ۔ اور صبح کو نہار لے کر پلائیں ۔ اور اسی طرح شام کو بھی اور ساتھ ہی کشتہ یشب ایک ماشہ (عرق گلاب و بید مشک میں حل کیا ہوا) ، کشتہ مرجان ۴ رتی (کنول کشتہ میں تیار شدہ) مربی سیب یا مربی آملہ ۴ تولہ لے کر ورق نقرہ ۲ عدد لگا کر دیں ۔

(حکیم سلطان احمد)

ایضاً ۔ سیلان الرحم و خرابی معدہ ۔ پوست کوکنار سپاری کاٹھ ۔ مازو ۔ مائیں ۔ آرد سنگھاڑا ۔ اناردانہ ۔ سپال گیرو ۔ کچور ملتھی ۔ پاپڑا ۔ اجوائن خراسانی ۔ دل اجوائن ۔ اجوائن دیسی ۔ اجوائن دانہ ۔ نمک لاہوری ۔ نمک سیاہ ۔ نمک سنگ گوند کیکر ۔ گوند کتیرا ۔ رسوت ۔ کشنیز خشک ۔ زیرہ سفید ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنائیں ۔ خوراک ۶ ماشہ صبح نوش کریں ۔ ہمراہ عرق بہار ۔ رات کو اطریفل کشنیزی ایک تولہ بادام روغن اصلی ۳ ماشہ داخل کرکے ہمراہ گرم پانی نوش کریں ۔

(حکیم تاج الدین)

۴۲۔ خرابی دندان ۔ آپ کرم خوردہ ڈاڑھوں کو نکلوا کر ذیل کا نسخہ استعمال کریں (صفحہ) کچلہ سوختہ ۱ تولہ ۔ صدف مروارید سوختہ ۶ ماشہ ۔ زرد کوڑی سوختہ ۶ ماشہ ۔ طوطیا بریان ۶ ماشہ سمندر جھاگ ۶ ماشہ ۔ شب یمانی بریان ۶ ماشہ ۔ تمباکو سوختہ ۲ تولہ ۔ سنگ جراحت ۱ تولہ ۔ کافور ایک ماشہ سفوف بنا کر روزانہ دانتوں پر ملا کریں ۔

(حکیم محمد حنیف)

ایضاً ۔ خرابی دندان ۔ مائیں خورد ۔ مازو سبز ۔ مصطگی رومی عاقر قرحا ۔ کبابہ خنداں ۔ فلفل سیاہ ۔ گل ارمنی ۔ دم الاخوین ۔ طباشیر کبود ۔ نمک سنگ ۔ کچلہ سوختہ ہر ایک ۶ ماشہ ۔ شورہ ۔ پھٹکری سفید ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا دانتوں پر روزانہ ملا کریں ۔

(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً ۔ دانتوں کی خرابی ۔ خوردہ ڈاڑھ کو کسی ماہر معالج دندان ساز سے بھروا دیں ۔ منہ کو دن میں دو تین بار ہائیڈروجن پراوکسائیڈ سے صاف کر لیا کریں ۔ اور ٹنکچر آیوڈین ریکٹی فائیڈ اور ٹنکچر ایکوانائٹ ہموزن ملا کر پھایہ پر لگا کر مسوڑوں پر لگایا کریں ۔

(سبھ رام اگروال)

۴۳۔ خنازیر ۔ منضج اور مسہل کے بعد مرہم ذیل بنا کر لگا کریں ۔ گندہ بہروزہ تر ۵ تولہ ۔ سیندور ایک تولہ ملا کر رکھیں ، کپڑا گول کتر کر مرہم لگا کر گلٹی پر چپکا دیں ۔ تیسرے روز بدل دیا کریں ۔

(حکیم محمد حنیف)

ایضاً ۔ خنازیر ۔ بوزیدان ۔ سورنجان تلخ ۔ قسط تلخ ۔ لونگ مصطگی رومی ۔ اندر جو ۔ تھیاک سیاہ ۔ جدوار خطائی ۔ کچلہ ہموزن باریک پیس کر موم خام خالص ۲ تولہ ۔ روغن بابونہ ۵ تولہ میں ڈال کر آگ پر گرم کریں ۔ جب پگھل جائے ۔ سفوف ملا کر قیروطی بنالیں اور روزانہ مالش کریں ۔ اور سینک بھی کریں ۔ انشاء اللہ خنازیر تحلیل ہو جائیں گے ۔

(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً ۔ خنازیر ۔ مینڈک کلاں ایک عدد لے کر اس کے منہ میں رسکپور ۔ دارچکنا ہر ایک ۶ ماشہ ۔ سم الفار ۶ ماشہ بھر کر منہ بند کر دیں ۔ اور اس کو ایک کوزہ گلی میں بند کرکے اچھی طرح گل حکمت کریں ۔ خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ادویات کشتہ ہوں گی ۔ سرد کر کے احتیاط سے نکال لیں مینڈک کی راکھ کو علیحدہ رکھیں ۔ پھر اس کشتہ کو عرق شاہترہ ۴ تولہ میں اچھی طرح حل کریں ۔ خشک ہونے پر محفوظ رکھیں ۔ خوراک ۱ رتی ہمراہ مسکہ گاؤ تازہ کے استعمال کریں ۔ انشاء اللہ صحت ہوگی ۔

(حکیم سلطان احمد)

ایضاً - خنازیر - نیچے ضماد تیار کرکے روزانہ گلٹیوں پر لگایا کریں - انشاء اللہ گلٹیاں آسانی سے دب جائیں گی (مجرب)

چھوار - رسوت - صندل سرخ - گل ارمنی - ریوند چینی ہمنوزن پانی کے ساتھ باریک پیس کر گاڑھا لیپ تیار کریں ٭ (حکیم اسمٰعیل)

ایضاً - خنازیر - چوب چینی - افسنتین رومی ہر ایک ۲ تولہ شاہترہ ۴ تولہ - تمام ادویہ کو خوب کوٹ کر دو سیر پانی میں تر کرکے رات کو رکھ دیں - صبح نرم نرم آگ پر جوش دیں - جب تین پاؤ پانی باقی رہے - مل چھان کر قند سفید تین پاؤ ملا کر شربت کا قوام کریں - مقدار شربت ۲ تولہ ہمراہ عرق حنا یا عرق منڈی یا پانی میں مگر بعد مسہل کے تاکہ فضلات پہلے خارج ہو جائیں - شام کو سوتے وقت اطریفل خددی بقدر ۶ ماشہ استعمال کرائیں - اور گلٹیوں پر اسگندھ ناگوری ہمراہ بول ماده گاؤ گھس کر ضماد کرتے رہیں - اس پر ۳ ماہ متواتر عمل کریں ناغہ ہرگز نہ ہو ٭ (حکیم سلطان محمود)

ایضاً - خنازیر - اٹ سٹ کی جڑ اجالے پاکھ میں اتوار کے دن سورج نکلنے سے پہلے غسل کرکے اکھاڑ لائیں اور سایہ میں خشک کرکے باریک پیس لیں - ایک ایک ماشہ روزانہ صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں - چند روز میں صحت ہوگی - اگر گلٹیاں بڑی اور سخت ہوں - تو اسی سفوف کا گاڑھا لیپ پانی میں بنا کر لگائیں - اندر ہی اندر تحلیل ہو جائیں گی - اگر گلٹیاں پک کر پھوٹ گئی ہوں تب بھی اسی لیپ سے اچھی ہو جائیں گی مجرب ہے ٭ (حکیم جوتی پرشاد)

۸۴ - حدت خون - غالباً خون میں حدت پیدا ہو جانے کی وجہ سے رقت پیدا ہو گئی ہے - ایسی حالت میں مصفیات کا استعمال مفید ہوگا - عرق مصفی کا نسخہ جواب نمبر ۴۳ صفحہ ۴۳ پرچہ مارچ ۱۹۳۴ء پر درج ہے - استعمال کریں ٭ (حکیم سید امیر حسن)

ایضاً - حدت خون - نیم کے سبز پتوں کا ایکسٹریکٹ تیار کریں - جس وقت ابھی نرم ہو اتار لیں - ۱ رتی فی تولہ کے حساب سے ایک تولہ گندھک آملہ سار (پہلے دگانے کے گھی دودھ میں صاف کرلیں) اور ایک تولہ گائے کے پیشاب میں صاف کی ہوئی باریک کرکے ملائیں - اور ایک رتی سفوف تازہ مکھن گائے میں ڈال کر دیں - انشاء اللہ آرام ہوگا ٭ (حکیم سلطان احمد)

ایضاً - حرارت جگر و خرابی خون - بیخ اندرائن - صندل سفید - صندل سرخ - گلو - افسنتین - چرائتہ - عشبہ ہر ایک ۳ تولہ - تخم کاسنی ۴ تولہ - عناب ۲۴ عدد - سب ادویات کو نیم کوفتہ کرکے ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر نصف سیر رہ جانے پر ایک پاؤ چینی ملا کر شربت سے پتلا قوام کرلیں -

در محفوظ رکھیں - خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ عرق مکوہ دیں ٭ (حکیم شیخ تاج دین)

۸۵ - دمہ - استخوان ساق گاؤ سوختہ ۵ تولہ کہ سفید ہو جائے نمک بریان ۳ تولہ فلفل سیاہ ۱ تولہ باریک پیس کر سفوف تیار کریں - اور ۶ ماشہ شہد خالص میں ملا کر رات دن میں چار مرتبہ کھائیں - دمہ کے لئے نہایت مفید ہے ٭ (حکیم امیر حسن)

ایضاً - دمہ - دھتورے کا ایک عدد ڈوڈا لے کر ایک طرف سے کاٹ کر اندر سے بالکل صاف کرلیں - اور اس میں نمک سیاہ بھر کر کاٹا ہوا ٹکڑا اوپر رکھ کر ڈوڈے کو آٹے میں لپیٹ لیں - پھر اسے چولہ میں دبا لیں - جب جل جائے تو نکال کر پیس کر محفوظ رکھیں - اور رات کے وقت ایک رتی پان میں رکھ کر کھلائیں ٭ (حکیم پھوسام)

ایضاً - دمہ - لکڑی کا کوئلہ پانچ سیر پانی سے خوب صاف کرکے ۱۵ سیر پانی میں جوش دیا جائے - جب قریب ڈھائی سیر کے پانی رہ جائے - چھان کر رکھ لیا جائے - صبح شام دو دو تولہ بعد طعام دو گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کیا جائے ٭ (ڈاکٹر جوتی پرشاد)

۸۶ - نزول الماء - اسطوخودوس کبود - برگ بادرنجبویہ - گل بنفشہ پوست ہلیلہ کابلی - پوست ہلیلہ زرد - پوست بلیلہ - ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱ تولہ - کشنیز خشک ۳ تولہ - آملہ مقشر ۵ تولہ کوٹ چھان کر شہد خالص ۱ سیر عرق منڈی ۱ سیر میں قوام کریں - شیرہ مغز بادام مقشر ۵ تولہ - شیرہ مغز پستہ ۳ تولہ - شیرہ مغز چلغوزہ ۳ تولہ - شیرہ تخم خشخاش سفید ۲ تولہ - شیرہ تخم خشخاش سیاہ ۲ تولہ شامل کرکے مکرر قوام تیار کرکے سفوف ادویہ زعفران محلول ۳ ماشہ ملا کر اطریفل بنالیں - تقویت دماغ اور نزلہ کے لئے اس کا ہمیشہ استعمال کرنا نہایت مفید ہے ٭

پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ کابلی - پوست بلیلہ - ہلیلہ سیاہ چاکسو ہر ایک ۳ ماشہ - آملہ مقشر - بادیان - ہلدی زرد - گل سرخ گل نیم ہر ایک ۱ ماشہ پانی میں جوش دے کر مقطر کریں - اور ادویہ ذیل میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں - کہ سرمہ تیار ہو جائے پھٹکری سفید - پھٹکری سرخ - نوشادر کانی - سفیدہ کاشغری - نمک سنگ - کف دریا - کافور - افیون مصری - زعفران کشمیری - توتیا بریان - اقلیمیائے ذہبی - اقلیمیائے فضہ - سنگ بصری - ممیرہ رہنہ فرنگ - بید مشک - ورق نقرہ - شورہ قلمی ہر ایک ایک ماشہ صدف صادق ۳ ماشہ - سرمہ سیاہ ۲ تولہ - ورق طلا ۳ عدد کھرل میں ڈال کر مقطر ڈال کر سحق بلیغ کریں - امراض چشم کے لئے بہترین نسخہ ہے - روشنی چشم کو بڑھاتا ہے - اور آنکھوں کے سیاہ پانی کو رفع کرتا ہے - چند روز کے استعمال سے انشاء اللہ فائدہ ظاہر ہو جائے گا ٭ (حکیم سید امیر حسن)

ایضاً۔ ضعف دماغ ونزول الماء۔ آپ مقامی حاذق سے دماغ کا تنقیہ حب ایارج سے کرائیں۔ بعدہ خمیرہ بادام، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا استعمال کریں۔

(حکیم سلطان احمد)

۴۷۔ آتشک۔ منضج و مسہل سے تنقیہ کریں۔ اس کے بعد اندرونی طور پر حب مصفی استعمال کریں۔ اور مرہم ذیل تیار کرکے زخموں پر لگایا کریں:۔

(صفت) مردار سنگ ۶ ماشہ۔ ریکپور کافور۔ کتھہ سفید۔ رال سفید۔ سفیدہ کاشغری۔ کمیلہ۔ گل ارمنی۔ طوطیا بریان ہر ایک ۶ ماشہ۔ مکھن ۱۰ تولہ (ایک سو ایک بار پانی سے دھویا ہوا) ان سب کو ملا کر رکھ لیں۔ اور زخموں کو نیم کے پانی سے دھوکر روزانہ مرہم لگایا کریں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

(حکیم محمد حنیف)

ایضاً۔ آتشک۔ پارہ ایک تولہ کو سفوف ملٹھی ۳ تولہ میں تین روز خوب کھرل کریں۔ پھر شہد ۹ تولہ ملاکر تمام دن خوب کھرل کریں۔ پھر حب بقدر نخود بنائیں۔ صبح شام ایک ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں صحت ہو جائے گی۔ زخم بھی خشک ہو جائیں گے۔ اگر دوران استعمال دوا میں حلق میں دکھن یا ورم معلوم ہو۔ تو گرارہ کرنا چھوڑ دیں۔ اور جنگلی بیر کی چھال پانی میں جوش دے کر چھان کر اس سے غرغرہ کرائیں۔ ایک دو دن ناغہ کرکے پھر شروع کر دیں۔

(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً۔ آتشک۔ اگر مریض صاحب توفیق ہے تو کسی مقامی ڈاکٹر سے انجکشن کرائیں۔ نہیں تو مندرجہ ذیل مسہل دے کر تنقیہ کریں (صفت) بیخ حنظل ۵ تولہ۔ پوست نیم۔ پوست کیکر۔ پوست کچنال ہر ایک ۲ تولہ ایک سیر پانی میں خوب پکائیں جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ تو اتار کر چھان کر اس میں سے ۱۰ تولہ حسب حالات مریض صبح چند فلفل سیاہ چبانے کے بعد پلائیں۔ ایک دن چھوڑ کر پھر مسہل دیں۔ اسی طرح تین بار مسہل کے بعد اس کو کنیر سفید کی چار عدد کونپل لے کر اس کے نصف وزن کی فلفل سیاہ شامل کرکے باریک کریں۔ اور گولیاں بقدر جنگلی بیر کے تیار کریں۔ ایک گولی صبح ہمراہ دودھ گاؤ کھلائیں غذا کی جگہ سوائے دودھ اور گھی کے کچھ نہ دیں۔ بیسنی روٹی بھی خوب گھی ڈال کر کھا سکتے ہیں۔ پانی کی ممانعت ہے۔ زخموں پر ذیل کا مرہم لگائیں۔ مکھن پانی سے ایک سو بار دھویا ہوا ۵ تولہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ سنگ جراحت ۶ ماشہ۔ پراپراٹا ۶ ماشہ خوب حل کریں۔ اور زخموں پر لگائیں۔

نوٹ:۔ اگر مرہم لگانے سے پہلے زخموں کو نیم کے پانی سے دھو لیا کریں۔ (حکیم سلطان احمد)

ایضاً۔ آتشک (صفت) عشبہ مغربی اعلیٰ ۲ تولہ چوب چینی سرخ ہر ایک ایک تولہ باریک سفوف بناکر محفوظ رکھیں۔ اور صبح شام ۳ ماشہ سفوف ہمراہ عرق مرکب مصفی خون ۵ تولہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ انعم جلد یہ دوا آتشک کے مادہ کو بیخ و بن سے نکال دے گی۔ زخموں پر یہ مرہم لگاتے رہیں (صفت) کچلہ سوختہ ایک عدد مردار سنگ ۲ ماشہ۔ کمیلہ ۳ ماشہ کتھہ سفید ۳ ماشہ۔ موم سفید ایک تولہ۔ روغن گاؤ ایک تولہ بدستور معروف مرہم تیار کریں۔ (حکیم امید خان)

ایضاً۔ خرابی خون (صفت) نوشادر۔ ہلدی کی گرہ۔ سہاگہ سفید۔ نیلا تھوتھہ۔ کمیلہ۔ بابچی۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مکھن گاؤ تازہ ۱۰ تولہ۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی تیار کریں۔ مکھن کو ایک سو ایک بار پانی کے ساتھ دھویا پھر کجلی کے ساتھ ملا کر باقی تمام اجزا شامل کرکے بدستور مرہم تیار کریں۔ پہلے زخموں کو نیم کے پانی سے دھو کر اوپر سے مرہم لگایا کریں۔

اندرونی طور پر چرائتہ ۱ تولہ۔ افسنتین ۳ تولہ۔ پوست نیم ۳ تولہ۔ سب کو کوٹ کر نصف سیر پانی میں بھگو کر صبح چھان کر شہد خالص ملا کر پی لیا کریں۔ کم از کم پندرہ یوم اس پر عمل کریں۔

(حکیم شیخ تاج الدین)

۴۸۔ سیلان الرحم (صفت) ریوند چینی۔ جوا کھار۔ شورہ قلمی زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ۔ مصری ۴ تولہ ملا کر ۲۱ پڑیاں تیار کرلیں۔ ایک پڑیہ صبح۔ دوپہر ایک شام کو سات روز کے بعد نسخہ ذیل بنا کر ۲۱ روز تک استعمال کریں۔ موچرس ۲ تولہ۔ سپاری چکنی۔ سنگھاڑہ ہر ایک ۳ تولہ۔ میدہ لکڑی۔ گل دھاوا۔ گل پستہ ہر ایک ایک تولہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تخم خشخاش سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ بیخ مرجان سائیدہ۔ جنطیانا کبود ہر ایک ۶ ماشہ۔ مصری ہموزن ملا کر سفوف بنائیں۔ اور ۶ ماشہ صبح شام ہمراہ شیر گاؤ پاؤ سیر کے استعمال کریں۔ (حکیم محمد حنیف)

ایضاً۔ سیلان الرحم۔ مازو سبز۔ مصطگی رومی۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست ترنج۔ طباشیر کبود۔ کہربائے شمعی۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ موچرس۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ موصلی سیاہ موصلی سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تخم ملب۔ تخم تالمکھانہ۔ مغز تخم تمر ہندی ہر ایک ۶ ماشہ۔ مصطگی سوختہ تولہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے بقدر ۹ ماشہ یا ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔ سیلان الرحم کے لئے نہایت مفید ہے۔ جب یہ رک جائے۔ پھر انشاء اللہ اولاد بھی ہو جائے گی۔ (حکیم سید امیر حسن)

ایضاً۔ سیلان الرحم۔ ہومیوپیتھک دوا اسکا حکیم

[illegible] کھائیں۔ ان امراض میں نہایت مفید ہوگی ؛
(ڈاکٹر فضل حق)

ایضاً۔ سیلان الرحم۔ سپاری چکنی دکھنی ۱۰ تولہ کو کوٹ کر دو سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو کر سفوف باقی رہ جائے۔ تو الائچی خورد ۵ تولہ۔ الائچی کلاں ۵ تولہ۔ کمرکس ۵ تولہ۔ مصری ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر آگ پر ہی گرم گرم میں ملائیں۔ اور سرد ہونے پر محفوظ رکھیں۔ ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام کو گرم دودھ کے ہمراہ دیں ؛ (حکیم بھورا)

۸۹۔ ورم فوطہ وغیرہ۔ پہلے چند روز منضج بعد مسہل اور درمیان مسہل کے ایک دن کا وقفہ ہو۔ اور اس میں تبرید دی جائے۔ اور نطول بھی کیا جائے (صفت) منڈی ۹ ماشہ۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ تخم پالک۔ گل بنفشہ۔ عنب الثعلب۔ گل نیلوفر ہر ایک ۶ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو گلقند آفتابی ۳ تولہ ہیں کر ملا کر پی لیں۔ نسخہ منضج مسہل میں شیر خشت ترنجبین ہر ایک ایک تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبر ۳ تولہ۔ برگ سنا مکی ۹ ماشہ اضافہ کریں ؛

(نسخہ تبرید) ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۴ ماشہ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ خیارین ۶ ماشہ۔ بہدانہ شیریں ۳ ماشہ عرق منڈی ۱۰ تولہ میں بھگو کر صبح کو صاف کر کے شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ نطول کا نسخہ یہ ہے (صفت) گل بابونہ۔ سنبل الطیب۔ گل ٹیسو ہر ایک ایک تولہ۔ کسم (حب القرطم) ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر نیم گرم نطول کریں ؛
(حکیم سید امیر حسن)

۹۰۔ عرق سانپ بوٹی۔ آپ ہمالیہ ڈرگ کمپنی ڈیرہ دون کے پتہ پر خود کتابت کریں ؛ (حکیم فضل حق)

ایضاً۔ تخم ہرل سفید وغیرہ۔ آپ تخم ہرل سفید اور تخم کنوچہ اور اسکیاب قائم الناء ہم سے طلب کریں ؛
(حکیم سلطان محمود)

۹۱۔ شیاف ممسک۔ گھونگھی سفید ایک ماشہ۔ مکھی کے پر ۵ عدد۔ قرنفل دو کلاؤہم [illegible] رتی۔ شراب یا پانی کے ساتھ شیاف بنائیں۔ اور احلیل میں رکھیں۔ غلبہ شہوت کے وقت جماع کریں۔ اگر جماع میسر نہ ہوگا۔ تو نقصان کا احتمال ہے ؛
(حکیم محمد حنیف)

ایضاً۔ سفوف ممسک۔ لیجئے جناب شیاف تو نہیں۔ البتہ خوردنی نسخہ حاضر خدمت ہے۔ خشیات کے بغیر کم نفع بالانثیین ہے (صفت) تخم اسپند ۳ ماشہ۔ سم الفار ۵ رتی نہایت باریک پیس کر ۱۲ خوراک بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ [illegible] کھائیں۔ ان شاء اللہ حسب خاطر نفع ہوگا۔ آزمائش

شرط ہے ؛ (حکیم سلطان محمود)

ایضاً۔ شیاف ممسک (الف) جفت بلوط۔ خولنجان ہر ایک ۶ ماشہ۔ جندبیدستر نصف عدد۔ افیون ۴ رتی سب دواؤں کو کوٹ چھان کر آب برگ ریحان اور آب بھنگ کے ذریعہ شیاف تیار کر لیں۔ اور وقت ضرورت اس میں سے زیرہ کے برابر توڑ کر احلیل میں رکھیں ؛

بے ضرر ممسک (ب) اس مقصد کے لئے عموماً نشہ آور چیزیں کامیاب تسلیم کی جاتی ہیں۔ جو بعد میں زیادہ مضر ثابت ہوتی ہیں۔ ذیل کی ترکیب سے تخم لاجونتی کا استعمال بغیر کسی ضرر کے ممسک ہے۔ پھر خوبی یہ کہ کروڑوں کی چیز اشتہاروں سے تیار شدہ نسخہ کا مقابلہ کرتی ہے (صفت) تخم لاجونتی ۳ ماشہ مصری چھ ماشہ یہ ایک خوراک ہے۔ متواتر ایک دو ہفتہ اسی طرح صبح شام سفوف کر کے شیر گاؤ سے استعمال کریں۔ خط لے جائیں۔ تو قدرتی امساک ہوگا ؛

نوٹ:۔ اگر کوئی خرابی پہلے سے موجود ہو۔ تو اسے رفع کریں ؛ (حکیم ڈاکٹر جوتی پرشاد)

ایضاً۔ شیاف ممسک۔ یہ دوا بغیر کھانے اور لگانے کے اول درجہ کی ممسک ہے۔ ایک گھنٹہ اس کے احلیل کے اندر رکھنے کے بعد عضو میں ستبری۔ موٹاپن اور سخت انتشار پیدا ہو جاتا ہے۔ قوت امساک کئی گھنٹوں تک رہتی ہے منزل النساء بھی از حد ہے۔ جب تک اس زیرہ کو احلیل سے نہ نکالیں۔ انزال نہیں ہوتا۔ مرد شہوت کے غلبہ کے سبب اگر عورت نہ ملے۔ تو کھینچا اور چلاتا پھرتا ہے۔ لیکن یہ شرط ہے۔ کہ ادویہ تازہ ہوں۔ عمر ادویہ زائل نہ ہو چکی ہو۔ (صفت) خراطین یعنی (یعنی وہ کرم جو انسان کی قے کے ساتھ خارج ہوں) ۱۰ سرخ۔ مشک خالص ۲ سرخ زہرہ ماہی رو ہو ۴ سرخ۔ زردی گل کٹائی ۴ سرخ۔ پوست بیخ کٹائی ۲ سرخ۔ مشک کافور ½ سرخ سب کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے پھر وزن درست کر کے کھرل میں ملا کر قدرے شراب برانڈی ڈال کر کھرل کر کے مثل دانہ زیرہ کشمیری تیار کئے جائیں۔ سایہ میں خشک کر کے رکھیں حسب ضرورت مجامعت سے ایک یا دو گھنٹہ پہلے احلیل کے سوراخ میں ایک دو دانہ اندر رکھ کر سلائی سے ذرا نیچے کر دیں۔ جب قدرے دغدغہ احلیل معلوم ہو۔ تو شروع بجماع ہوں۔ اور قدرت کا مشاہدہ کریں۔ دیکھیں آپ کا جذبہ کہاں تک اس پر عمل کرتا ہے ؛ (حکیم چودھری فضل حسین)

۹۲۔ اکسیر معدہ و جگر۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ صدف مروارید کشتہ مرجان۔ مشک خالص ہر ایک ایک تولہ تمام کو سحق کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۴ رتی ہمراہ دودھ

استعمال کریں ۔ (حکیم سلطان محمود)

ایضاً ضعف معدہ و جگر ۔ کشتہ فولاد ۱ تولہ ۔ زنجبیل ۔ کوٹھ ہر ایک ۳ تولہ ۔ گلکھاں ۴ تولہ ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ۔ چترک ۲ تولہ ۔ انار دانہ تولہ ۔ پوست بلیلہ زرد تولہ ۔ گندھک آملہ سار مدبر تولہ سب ادویہ کو کوٹ کر سفوف تیار کر لیں ۔ اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ صبح شام بعد از غذا کھایا کریں ۔

(حکیم شیخ تاج الدین)

۹۳ ۔ نسخہ امساک ۔ چرس خالص ۲ تولہ ۔ شراب برانڈی ۲ تولہ ۔ چرس کو ایک چینی کی پیالی یا تشتری میں رکھ کر اوپر شراب ڈال کر سیول پر رکھ کر شراب کو جذب کرا لیں ۔ پھر کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ نخود بنا لیں ۔ وقت خاص سے ایک دو گھنٹہ پہلے ہمراہ دودھ آدھ سیر ایک گولی کھائیں ۔ بعدہ مشغول ہوں ۔ جب تک ترشی نہ کھائی جائے گی ۔ انزال نہیں ہوگا ۔

(حکیم سلطان محمود)

ایضاً حب سیماب ۔ جب تک منہ میں رکھیں ۔ انزال نہ ہو (صفت) کالے تیتر کو لے کر تین روز تک پنجرے میں بھوکا بند کر دیں ۔ چوتھے روز تولہ بھر پارہ اس کے حلق میں ڈالیں ۔ کہ نگل جائے ۔ دوسرے دن بھوکا رکھیں چوتھے روز چاول دودھ میں ملا کر اس کو کھلائیں ۔ جس وقت بیٹھ کر کرے گا ٹکڑے باہر آئے گا اور تیتر مر جائے گا ۔ صاف پانی سے دھو کر کام میں لائیں ۔

(ڈاکٹر جوتی پرشاد)

۹۴ ۔ سرمہ مقوی بصر ۔ نمبر ۶۰ میں بھی میری طرف سے ایک نسخہ تحریر ہو چکا ہے ۔ ایک اور نسخہ بھی لکھا جاتا ہے جو پسند ہو ۔ تیار کر لیں ۔ گل گھیکوار ۔ گل نیم ۔ گل چنبیلی ۔ صدف صادق ۔ صندل سفید ہر ایک ۱ تولہ ۔ پاد گجراتی ۔ ہلدی زرد مقشر ۔ فلفل سیاہ ۔ عاقرقرحا ۔ فلفل دراز ۔ قرنفل ۔ فوفل ۔ چاکسو مدبر مقشر ۔ نوشادر معدنی ۔ شورہ قلمی ۔ پھٹکری سفید ۔ نمک سنگ ۔ کافور ۔ کف دریا ۔ خرمہرہ زرد سوختہ ۔ سنگ بصری ہر ایک ۱ ماشہ ۔ صندل سفید صدف صادق ہر ایک ۱ تولہ ۔ افیون ۔ زعفران ۔ سفیدہ کاشغری جست پھول ہر ایک ۳ ماشہ ورق طلا ۔ مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ ۔ عرق گلاب ۔ عرق بادیان ہر ایک ۔ آب کاسنی سبز مروق ۔ آب گکروندہ سبز مروق ۔ آب پوکہ سبز مروق ۔ آب کیلہ سبز ہر ایک ۵ تولہ میں کھرل کر کے سرمہ تیار کریں ۔ امراض چشم کے لئے نہایت مفید ہے ۔ اور ہمیشہ استعمال کرنے سے روشنی چشم کو تیز اور قوی کرتا ہے ۔

(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً ۔ سرمہ مقوی البصر ۔ مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ ۔ مرجان ۱ ماشہ ۔ فیروزہ ۔ یاقوت رمانی ۔ لاجورد مغسول ۔ عقیق سرخ ہر ایک ۴ سرخ ۔ ورق طلا ۵ عدد ۔ جملہ ادویہ کو عرق کیوڑہ سے تین روز سحق بلیغ کر کے ریشمی کپڑے سے چھان لیں ۔ [illegible] ۲ ماشہ ۔ سنگ بصری ۳ ماشہ ۔ توتیائے بریان [illegible] ۔ زعفران ۱ ماشہ ۔ تیج پتر ۔ مشک کافور ایک ماشہ ۔ [illegible] سیاہ ۴ سرخ ۔ سرمہ سیاہ ۲ تولہ ۔ عرق بادیان خالص کے ساتھ تین روز کھرل کر کے سرمہ بنا لیں ۔ یہ سرمہ از حد مقوی بصر ہے ۔

(ڈاکٹر جوتی پرشاد)

ایضاً ۔ سرمہ مقوی بصر ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ ۔ ورق طلا ۲۰ دفتری ۔ ورق نقرہ ۳ دفتری ۔ کف دریا ۔ مامیران چینی ۔ عقیق یمنی ۔ لعل بدخشانی ہر ایک ایک تولہ ۔ اہلیلۂ فضہ ۔ اہلیلۂ ذہبی ۔ فلفل سفید ہر ایک ۶ ماشہ ۔ زنگار ۳ ماشہ سرمہ اصفہانی ۴ تولہ ۔ عرق گلاب آدھ پاؤ سے کھرل کر کے محفوظ رکھیں ۔ آنکھوں کی تمام شکایات رفع ہوں گی ۔

(حکیم سلطان محمود)

۹۵ ۔ سیاہ سانپ کی کینچلی ۔ آپ جواب نمبر ۹ پر عمل کریں ۔

(حکیم محمد فضل حق)

۹۶ ۔ ترک افیون ۔ تخم دھتورہ سیاہ ۴ ماشہ ۔ زنجبیل ۹ ماشہ ۔ ریوند چینی ۱ تولہ ۔ دارچینی ۴ ماشہ ۔ مصطگی رومی ۴ ماشہ ۔ مصری ۹ تولہ ۔ ان سب کو غبار کی طرح پیس کر حبوب بقدر نخود تیار کریں ۔ ایک یا دو گولی جس قدر افیون کھاتا ہو ۔ حسب مقدار گولیاں استعمال کر کے ترک کرتے جائیں ۔

(حکیم محمد حنیف)

ایضاً ۔ ترک افیون ۔ اس کے استعمال سے افیون خوری چھوٹ جاتی ہے ۔ اور کوئی نقصان نہیں ہوتا ۔ کالے دھتورہ کے بیج ۴ تولہ ۔ زنجبیل بے ریشہ دو تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں ۔ پھر ببول کا گوند ایک تولہ اس قدر پانی میں حل کریں ۔ کہ سفوف ملانے سے گولی بننے کے قابل ہو جائے اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں ۔ افیون کھانے کے وقت ایک گولی کھا لیا کریں ۔ چند روز میں افیون کی رغبت نہیں رہے گی ۔

(حکیم ڈاکٹر جوتی پرشاد)

ایضاً ۔ ترک افیون ۔ ایک ماہ میں جتنی افیون کھاتا ہے ۔ اتنی افیون لے لیں ۔ اور ایک صاف برتن میں ڈال کر اس میں اگر دن میں ایک دن کھاتا ہے ۔ تو ۳۰ چمچ اور اگر دو دفعہ کھاتا ہے ۔ تو ساٹھ چمچ پانی ڈالیں ۔ اور تھوڑا اور پانی ڈال دیں ۔ چند جوش آنے پر جتنا پانی ڈالا ہے ۔ باقی رہ جائے اب جوش دے کر کسی بوتل میں بھر لیں ۔ اور اس کی خوشبو کو بدلنے کے لئے تھوڑا روح کیوڑہ ڈال دیں ۔ اور استعمال کا طریقہ یہ ہے ۔ جب افیون کھانے کا وقت ہو بوتل کو [illegible] ایک چمچ نکال کر پلائیں ۔ اور ایک چمچ پانی [illegible] میں ڈال دیں ۔ بس ایک چمچ نکالیں ۔ اور ایک چمچ [illegible]

[illegible] تک پہنچے گی۔ ہر وزن میں ملتا
ہے ۔ (ڈاکٹر پیارے ناتھ سنگھ)

۹۷۔ [illegible]ک کی زائد ڈی۔ کوئی جواب نہیں آیا ۔

(ایڈیٹر)

۹۸۔ مقناطیس۔ لوہے کی چیز کو میگنیٹ یا کسی اور طاقتور مقناطیس سے چند منٹ رگڑیں۔ لوہے میں قوت مقناطیس پیدا ہو جائے گی۔ مگر لوہا یا لوہے کا چاقو وغیرہ بجتا ہو۔ کچا لوہا مقناطیس نہ بن سکے گا۔ میں نے اپنے کئی چاقوؤں کو اسی طرح مقناطیس بنا لیا ہے۔ بجلی کی بیٹری یا برقی رو (کرنٹ) سے بھی یہی کام لیا جا سکتا ہے۔ مگر اس میں سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ تاکہ بجلی کا دھکا کسی انسان کو نہ لگے ۔

(فضل حق)

۹۹۔ تخم و پھول ہارسنگھار وغیرہ۔ جواب نمبر ۹۰ پر عمل کریں ۔

(فضل حق)

۱۰۰۔ کتاب العین۔ آپ کتاب العین مصنفہ جناب حکمت مآب حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب ماہر معالج چشم کا مطالعہ کریں ۔

(حکیم سلطان محمود)

ایضاً۔ کتاب العین۔ آپ رسالہ الحکیم کے خاص نمبر امراض چشم کا مطالعہ کریں۔ اس میں آنکھ کی مکمل تشریح مع ضروری تصاویر کے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ جو منیجر صاحب الحکیم کی خدمت میں خط ارسال کرنے پر طلب فرما سکتے ہیں۔ اس کی خوبیاں اس امر سے معلوم ہو سکتی ہیں کہ مدیر الحکیم کا نام ہی کافی ہے ۔ (حکیم فضل حسین)

۱۰۱۔ دیوان سحر۔ آپ ان کتابوں کے لئے منیجر مطبع منشی نولکشور امین آباد لکھنؤ سے خط و کتابت کریں۔ امید ہے کہ مل جائیں گی ۔

(حکیم سلطان محمود)

ایضاً۔ دیوان سحر۔ آپ منیجر صاحب پیسہ اخبار لاہور کی خدمت میں خط و کتابت کریں ۔ (حکیم سلطان محمود)

۱۰۲۔ عمل حب۔ اگر آپ کسی کو اپنی محبت اور عشق میں بے قرار کرنا چاہیں۔ تو نقش ذیل کو مع نام چار نقدیں ہمراہ مشک۔ عنبر و زعفران کے مشتری ساعت میں لکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔ اور ۴۱ روز فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائیں۔ اور چراغ کا منہ دلربا کے گھر کی طرف رکھیں۔ خدا نے چاہا۔ تو مطلوب بے قرار ہو گا۔ اللہ مطیع ہو گا۔ اور اگر حرام کی صورت میں کرنا چاہیں۔ تو اجازت ہرگز نہیں۔ بارہا کا تجربہ ہے ۔

نوٹ:۔ دیگر قصیدہ غوثیہ شریف عربی۔ صدا ہی قلب بہ تصور محبوب ۴۱ یوم تک باپندی وضو کے ساتھ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو گی ۔

نقش مطلوبہ یہ ہے :۔

۷۸۶

۳۲۱۶۷۳	۳۲۱۶۸۶	۳۲۱۶۸۳	۳۲۱۶۸۰
۳۲۱۶۸۴	۳۲۱۶۷۹	۳۲۱۶۷۴	۳۲۱۶۸۵
۳۲۱۶۷۸	۳۲۱۶۸۱	فلاں بن فلاں ملی حب فلاں بن فلاں	
۳۲۱۶۸۷	۳۲۱۶۷۶	۳۲۱۶۷۷	۳۲۱۶۸۲

فلاں بن فلاں در محبت فلاں بنت فلاں حاضر شو الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل ۔

(حکیم سلطان محمود)

۱۰۳۔ تعویذ سرعت انزال۔ آپ اس تعویذ کو بوقت چاند یا سورج گرہن کمر تک پانی میں کھڑے ہو کر لکھیں۔ خود سکہ کی تختی پر کندہ کرا کر اپنی پشت پر باندھیں۔ انزال ہرگز نہ ہو گا۔ جب اس عمل کو ناف پر کیا جائے۔ انزال ہو جائیگا۔ نقش حسب ذیل ہے :۔

۷۸۶

۲۷۵	۶۰۲ ۲۰۲	۳۶۶
۲۵۲	۳۶ ۳	۲۲۵
۲۷۶	۴	۲۴۷

دیگر۔ عمل حکیم جالینوس میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ بوقت جماع مندرجہ ذیل اسماء خوب تلاوت کریں۔ انزال نہ ہو گا جب تلاوت موقوف کریں۔ انزال ہو جائے گا۔ تجربہ شدہ چیز ہے۔ لیکن مشق خوب کرے۔ اسماء یہ ہیں :۔
آش آش دد باش درباش وش وش وثات وثات

(حکیم سلطان محمود)

۱۰۴۔ استخارہ۔ جواب میں استخارہ مجربہ بیان کرتا ہوں۔ پرچہ کاغذ پر **عالم الغیب والشہادۃ ھو الرحمٰن الرحیم** لکھ کر رات کو سوتے وقت ۴۱ مرتبہ درود تاج شریف تلاوت کریں۔ اور پرچہ کو تکیہ کے نیچے رکھیں۔ اور سر کو تکیہ پر رکھیں۔ اور سو جائیں۔ اور دل میں تصور اپنے کام کا رکھیں۔ اور ۳ سے ۷ رات تک یہ عمل کریں۔ مطلب حاصل ہو گا ۔ (حکیم سلطان محمود)

۱۰۵۔ کتاب دندان سازی۔ رہنمائے دندان مصنفہ ڈاکٹر شوکت علی سرجن ملتان جے ایس سنگھ سے بقیمت پانچ روپے طلب فرمائیں ۔ (حکیم بھورام)

ایضاً۔ کتاب دندان سازی۔ بہتر یہ ہے کہ آپ کسی ماہر دندان ساز کے پاس چھ سات سال کام کریں ۔

(فضل حق)

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پتہ نہایت خوشخط اور صاف لکھا ہوا ہونا چاہیے (۲) سوالات کے اندراج کی فیس دو آنے فی سوال مقرر ہے۔ اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے۔ وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش۔ طویل اور حاد امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال درج نہیں کیا جائے گا۔ (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں۔ کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ۔ (منیجر)

۱۰۶۔ مریضہ عمر ۲۳ سال۔ رنگ سفید۔ شادی شدہ۔ عرصہ سات سال کا ہوا۔ پہلا لڑکا گیارہ ماہ کا ہو کر کھانسی۔ مونیہ۔ بخار میں متواتر تین ماہ بیمار رہ کر فوت ہو گیا۔ دوسرا لڑکا سات ماہ کا انہی عوارض میں مبتلا ہو کر بھائی کے پاس چلا گیا۔ تیسرا لڑکا پانچ ماہ کا انہی عوارض میں ایک ماہ بیمار رہ کر فوت ہوا۔ چوتھی لڑکی متواتر ایک ماہ ہر سے دست۔ بخار۔ سوکھا مسان۔ کھانسی میں گرفتار رہ کر والدین کو داغ مفارقت دے گئی۔ اب تین ماہ کا حمل ایک ہفتہ ہوا۔ ساقط ہو گیا۔ جس سے خون اس قدر خارج ہوا۔ کہ مریضہ زندہ در گور نظر آتی ہے۔ مریضہ نے اوائل عمر میں گڑ بکثرت کھایا تھا۔ سیلان الرحم۔ سوزش اور زردی بول وغیرہ زوروں پر ہیں۔ کشتہ قلعی وہ دہی خورد والا اور قشر البیضہ شیر مدار میں تیار کیا ہوا دینے سے کسی قدر آرام ہے۔ تاہم کمی خون اور جسم کا ہر وقت گرم رہنا۔ اور زردی بول بدستور ہیں۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۵۱۲۶)

۱۰۷۔ مریضہ عمر ۲۵ سال۔ شادی شدہ۔ عرصہ پانچ سال سے احتباس الطمث (قلت و بندش حیض) کی شکایت ہے۔ پانچ چھ ماہ تک نہیں آتے۔ دایہ کے علاج سے جاری ہوتے ہیں۔ خون سیاہ منجمد تین پاؤ کے قریب خارج ہوتا ہے۔ جس سے مریضہ قریب المرگ ہو جاتی ہے۔ رنگ سیاہ ہو گیا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۶۷۹۰)

۱۰۸۔ مریض عمر ۲۵ سال۔ عرصہ دس سال سے ہرنیا (فتق) کے مرض میں مبتلا ہے۔ اگست ۱۹۳۹ء میں اپریشن کرایا گیا۔ چھ ماہ کے بعد پھر آنت اتر گئی۔ دوبارہ ڈاکٹر صاحب کو دکھایا گیا۔ انہوں نے پھر اپریشن کا مشورہ دیا۔ مگر چونکہ اپریشن سے تکلیف بہت ہوتی ہے۔ اس لئے میں نے انکار کر دیا۔ موجودہ حالت حسب ذیل ہے:۔ دائیں طرف فتق ہے۔ ہاتھ کے دبانے سے آنت اوپر چڑھ جاتی ہے۔ عرصہ تک پیٹی کا بھی لگاتار استعمال رکھا۔ پیٹ میں گڑگڑ کی آواز آتی ہے۔ جسمانی صحت اچھی ہے۔ کوئی اور خاص ضعیف یا بیماری بھی نہیں ہے۔ لہٰذا ماہرین فن کی خدمت میں استدعا ہے کہ براہ کرم مجھے کوئی نیک مشورہ یا مجرب المجرب علاج تجویز فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۲۵۹۰)

۱۰۹۔ مریض عمر ۴۱ سال۔ مندرجہ ذیل امراض میں ۹ ماہ سے مبتلا ہے۔ ۱۹۳۱ء میں سوزاک ہوا۔ انگریزی ادویات کے استعمال سے شکایت دور ہو گئی۔ دس سال تک بالکل آرام رہا۔ معلوم نہیں۔ کہ سابقہ مواد یا کسی اور بدفعلی کے سبب یہ شکایت ہو گئی ہے۔ ابتداء میں پیپ نکلا کرتا تھا۔ انگریزی اور یونانی علاج کے علاوہ تین انجکشن بھی کرائے لیکن بے سود اب پیپ پتلی پانی کی طرح آتی ہے۔ کبھی کبھی صبح کے وقت گاڑھی اور رنگدار آتی ہے۔ پیشاب میں سوزش نہیں ہوتی۔ حاجت ہوتا ہے۔ قبض کی شکایت نہیں۔ پیشاب دن میں معمول کے مطابق چار پانچ مرتبہ اور رات کو ایک وقت آیا کرتا ہے۔ پیشاب گاڑھا اور چھیچھڑے دار ہوتا ہے۔ جوڑوں۔ کمر۔ خصیوں اور سینے سے ران میں درد رہتا ہے۔ مریض بہت پریشان ہے۔ اور تادم حیات بڑے کاموں سے محروم ہو گیا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور

[illegible] مجرب علاج درج الحکیم فرما کر [illegible]
ہوں ۔ (۲۶۸۶۸)

۱۱۰ ۔ مریض عمر پچاس سال ۔ عرصہ سے یہ شکایت ہے کہ چلتے پھرتے وقت پاؤں کے تلوے آگ کی طرح گرم ہو جایا کرتے تھے ۔ جب کبھی بھی پاؤں میں زخم ہوتا ۔ تو اس میں بہت جلن اور درد ہوتا اور مشکل سے اچھا ہوتا ۔ عرصہ تقریباً [illegible] سال کا ہوا ۔ کہ پاؤں کی انگلی پر ٹھوکر لگ کر زخم ہو گیا ۔ اس زخم میں درد و جلن اس قدر شدید تھی ۔ کہ بیہوش ہو جاتا اگر تا ... اور جو مرہم لگاتا تھا ۔ زخم بڑھتا ہی جاتا تھا ۔ ہسپتال والوں نے اپریشن کر کے انگلی نکال دی ۔ لیکن پھر بھی درد و جلن میں کوئی فرق نہیں آیا ۔ اور ناسور بن گیا ۔ ایک سال کے بعد ہومیوپیتھک دوا کھانے سے ناسور اچھا ہو گیا ۔ اور درد وغیرہ بھی جاتا رہا ۔ لیکن درد کے وقت میں ہمیشہ ٹانگ کو کھڑا اور اکٹھا رکھتا تھا ۔ اب ٹانگ سیدھی نہیں ہوتی ۔ ایڑی سے جوڑ تک جو رگ و پٹھے ہوتے ہیں ۔ وہ اکڑ کر سکڑ گئے ہیں ۔ سینکڑوں قسم کے علاج کئے ۔ لیکن پٹھے نرم نہیں ہوتے ۔ کھڑا ہوتے وقت صرف پنجہ زمین پر لگتا ہے ۔ ایڑی نہیں لگتی ۔ لہٰذا استاذ حذاق کرام کی خدمت میں استدعا ہے ۔ کہ مریض کے لئے مجرب اور سہل الحصول علاج درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

(ایک خریدار)

۱۱۱ ۔ مریضہ کو عرصہ دو سال کا ہوا ۔ کہ تین ڈاڑھیں گر گئی تھیں ۔ اور کبھی کبھی مسوڑھے پھول جاتے تھے ۔ اور درد وغیرہ ہوتا تھا ۔ جس میں کوئی منجن وغیرہ لگانے سے تکلیف رفع ہو جاتی تھی ۔ لیکن عرصہ چھ ماہ کا ہوا ۔ جب شکایت ہوئی ۔ تو ایک حکیم صاحب سے رجوع کیا ۔ انہوں نے مسہل تجویز کیا ۔ جس سے دیگر شکایات تو رفع ہو گئیں ۔ لیکن مسوڑھے اکھڑے ہوئے پھول گئے ۔ منہ کی حالت اچھی ہو گئی ۔ ایلوپیتھک علاج شروع کیا گیا ۔ ڈاکٹر نے تجویز کیا ۔ کہ تین دانت اور نکلوا دیں ۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا ۔ پھر کینسر تجویز کیا ۔ اور سوائے اپریشن کے اور کوئی چارہ نہ بتایا ۔ اب پھر چار ماہ سے ہومیوپیتھک علاج شروع ہے اس قدر فائدہ ضرور ہے ۔ کہ اب پہلے کی نسبت تکلیف کم ہے تقریباً ڈاڑھیں اور تین دانت جو اکھڑ گئے ہیں ۔ ایک طرف رخسار کان کی لو اور ٹھوڑی تک متورم ہیں ۔ کبھی یہ ورم کم اور کبھی زیادہ ہو جاتا ہے ۔ جبڑے کے نیچے ایک سوراخ ہو گیا ہے ۔ جس سے ریم نکلتی ہے ۔ علاج سے اسے کوئی افاقہ نہیں ہوتا ۔ دونوں جبڑوں کے درمیان دانت کے مقام پر زخم ہیں ۔ لہٰذا حذاق کرام مریضہ کے حال زار پر رحم فرما کر مجرب المجرب علاج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۱۱۲ ۔ [illegible] نسخہ بحر [illegible] (ڈیلیلپنی) [illegible] سے علاج کیا لیکن صحت نہیں ہوئی ۔ کہ ابھی شکایت موجود ہے ۔ کیفیت یہ ہے کہ ہفتہ میں چند اجابتیں پیچش کے ساتھ ہوتی رہی ۔ ناف کے گرد خفیف درد ہوتا ہے ۔ گو جگر میں درد وغیرہ نہیں ۔ ناف ٹلنے کی وجہ سے پیٹ مل کر بٹھایا گیا ۔ مگر بے سود ۔ شکم میں غبار سا پھولتا ہے ۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کی رائے ہے ۔ کہ کولائٹس ہے ۔ مگر مریض کا خیال ناف ٹلنے کا ہے ۔ مریض دن بدن لاغر ہوتا جا رہا ہے ۔ لہٰذا حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار ۲۵۳۲۱)

۱۱۳ ۔ میری عمر ۴۶ سال ۔ بدن چھریرا ۔ مزاج گرم ہے عرصے سے حرقت بول کا عارضہ ہو جاتا تھا ۔ ۱۹۴۳ء کے موسم گرما میں ایک مرتبہ خون کا پیشاب آیا ۔ جو علاج کرنے سے بند ہو گیا ۔ پھر کبھی نہیں آیا ۔ مئی ۱۹۴۴ء میں منہ سے خون آیا جو علاج سے بند ہو گیا ۔ پھر نومبر ۱۹۴۴ء میں آیا اور بند ہو گیا ۔ پھر جون ۱۹۴۵ء میں خون آیا ۔ اور یہ ثابت ہوا ۔ کہ خون دماغ سے آتا ہے ۔ علاج کیا ۔ خون بند ہو گیا ۔ لیکن کسی قسم کا پرہیز نہ کیا گیا ۔ حتیٰ کہ فروری ۱۹۴۶ء آ گیا ۔ کوئی شکایت نہ ہوئی ۔ ۱۲ ۔ ۱۳ فروری کی درمیانی شب کو نصف شب گذرنے کے بعد احتلام ہو گیا ۔ مگر اس کا علم ہو جانے کے بعد میں پھر سو گیا صبح اٹھ کر جو دیکھا ۔ تو بجائے منی کے کپڑے پر خون غلیظ کے داغ سے ۔ اور کافی مقدار میں خون خارج ہوا تھا ۔ صبح کو پیشاب کیا ۔ تو خون کا اثر اس میں نہ تھا ۔ مگر کسی قدر مثانہ میں سوزش تھی ۔ جس کا علاج شورہ قلمی وغیرہ سے کیا گیا ۔ میں کئی ماہ سے مجرد ہوں ۔ لہٰذا اطبائے کرام سے التجا ہے ۔ کہ تشخیص مرض اور علاج تحریر فرما کر مشکور فرمائیں ۔ (خریدار ۱۴۵۳۶)

۱۱۴ ۔ میری عمر اس وقت ۲۶ ۔ ۲۷ سال ہے ۔ عرصہ اڑھائی سال سے حسب منشاء شادی کرنے کی کوشش میں مصروف ہوں ۔ دل کو بے چینی ہوتی ہے ۔ غریب الحال ہوں معمولی ملازمت ہے ۔ جس کا معاوضہ سات روپے ہے بیکاری و ناداری کو دیکھ کر کوئی رشتہ نہیں دیتا ۔ لہٰذا عاملین و کاملین حضرات خاص توجہ فرما کر مجرب سے مجرب نقش یا عمل تحریر فرمائیں ۔ جس سے میری شادی ہو جائے ۔ (نور الحق)

۱۱۵ ۔ مجھے امساک کے لئے بے خطا تعویذ درکار ہے جو جسم سے تا وقتیکہ جدا نہ ہو ۔ انزال نہ ہو ۔ عامل حضرات خاص توجہ فرمائیں ۔ نیز اردو زبان میں ہندوستان کے مایہ ناز ڈاکٹری و یونانی اور ہومیوپیتھک رسالہ جات کے نام سالانہ چندہ اور پتے مع [illegible]
(خریدار ۲۶۲۶۱) ——

۱۱۶ ۔ مجھے مقوی اعصاب نسخہ درکار ہے۔ جس کے استعمال سے اعصاب میں حیرت انگیز تبدیلی ہو۔ اور آنتوں کی حرکت معدہ کو بھی تیز کرے۔ اجزا سہل الحصول ہو۔ حکمائے ہند خاص توجہ فرمائیں + (ایک خریدار)

۱۱۷ ۔ مجھے علاج طحال کے لئے ایسے نسخہ کی ضرورت ہے جو کمپچر کی شکل میں ہو۔ اور اس قدر سٹرانگ ہو۔ کہ دو ہفتہ تک استعمال کرنے سے طحال اپنی اصلی حالت پر آجائے۔ نسخہ مجرب ہو۔ نیز ترکیب استعمال بھی تحریر فرمائی جائے +

(خریدار ۲۶۲۸۶)

۱۱۸ ۔ مجھے ہر خلط کے معتدل اور غیر معتدل بذریعہ نبض۔ قارورہ و زبان معلوم کرنے کے طریق تشخیص مطلوب ہیں۔ اور اگر غیر طبعی اخلاط پیدا ہو جائیں۔ تو اسے بغیر کسی منضج کے ایسے نسخہ جات درکار ہیں۔ جو منقی بدن ہوں۔ جوب کی شکل میں استعمال کرائے جاسکیں۔ نیز بذریعہ نبض بغیر تھرمامیٹر درجہ حرارت معلوم کرنے کے اصول درکار ہیں۔ ماہرین فن خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں + (خریدار ۱۵۲۴۸)

۱۱۹ ۔ مجھے جنوری و مارچ ۱۹۴۱ء کے رسالہ جات الحکیم درکار ہیں۔ جو اصحاب مہیا کرسکیں۔ مناسب قیمت سے مطلع کریں + (ایک خریدار)

۱۲۰ ۔ مفتاح الخزائن کے صفحہ نمبر ۲۶۷ پر شگفت اقرہ کی ترکیب نمبر ۲۳ میں درج ہے۔ کہ چاندی کے بترہ پر ترشی کے ذریعہ ایک ماشہ سیماب ملیں۔ لہذا ماہرین فن کی خدمت میں استدعا ہے۔ کہ براہ کرم یہ تحریر فرمائیں۔ کہ یہ کھٹائی کس چیز کی ہو۔ اور اس کے ملنے کی کیا ترکیب ہے۔ اس کے علاوہ ترکیب استعمال میں لکھا ہے۔ کہ ایک ایک چاول اس کشتہ کی مرغ جوان کو ۲۱ روز تک کھلا کر مرغ کو ذبح کر کے کھائیں اس کی نسبت یہ عرض ہے کہ آیا ایک وقت میں یہ سالم مرغ نہ کھایا جاسکے۔ تو کس طرح کیا جائے۔ نیز اس مرغ کے پکانے کے متعلق کچھ نہیں لکھا گیا۔ کیا اس میں گرم مصالحہ ڈالا جائے یا نہ۔ اور اس کے استعمال کرنے میں اور کیا پرہیز وغیرہ کرنی چاہیئے۔ حذاق کرام خاص توجہ فرماکر ماجور ہوں + (ایک حکیم)

۱۲۱ ۔ رسالہ الحکیم ماہ جنوری ۱۹۴۲ء صفحہ ۳۲ استخارہ جواب نمبر ۴۲ حکیم محمد رمضان صاحب و حکیم سلطان محمود صاحب کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ مہربانی فرماکر ہدیہ استخارہ اور ہدیہ مساکین کی بابت صاف لکھیں۔ نیز ہدیہ مساکین تو خیرات کردی۔ ہدیہ استخارہ کیا کرنا ہوگا۔ براہ کرم مفصل تحریر فرمائیں

میں **الودود** کے موکل کی ترکیب درکار ہے۔ کہ کام پورا ہوجائے + (خریدار ۱۱۳۸۷)

۱۲۲ ۔ میں ایک ایسی جگہ شادی کرنا چاہتا ہوں۔ جہاں زندگی [illegible]

اور نہ اس کے بدن [illegible]۔ [illegible]

کوئی ایسا نقش تحریر فرمائیں۔ کہ جس سے یہ تمام [illegible] (ایک خریدار)

۱۲۳ ۔ مجھے کندھک آملہ سار کا تیل بذریعہ بوتی نکالنا درکار ہے اور عمل دست غیب مع اجازت بھی تحریر فرمائیں۔ مگر عمل سہل اور مجرب ہونا چاہیئے + (خریدار ۲۶۰۸۷)

۱۲۴ ۔ شوہر تین دھارے کے دودھ چار تولہ اور ہلدی کی پوری اور رنگ اصلی والا ایک چھٹانک رانگ کو گلا کر اس میں ہلدی کی پوری لگاؤ۔ جب رانگ صاف ہو جائے۔ اس میں ۲ تولہ تین دھارے کا دودھ دو اور ٹھنڈا کر لو۔ اور پھر دوبارہ گلاؤ۔ اس میں ساگہ کی چٹکی دی جائے۔ اگر وہ چرخ کھا کر بیٹھ جائے۔ تو ٹھیک ہے۔ ورنہ پھر دوبارہ دو تولہ دودھ جو بقایا ہے۔ دے کر وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ کیا یہ نسخہ درست ہے۔ اہل فن حضرات خاص توجہ فرماکر عنداللہ مشکور فرمائیں + (ایک خریدار)

۱۲۵ ۔ میرے پاس ایلوپیتھک کی چند کتابیں برائے فروخت موجود ہیں۔ خواہشمند اصحاب خرید کرنا چاہیں۔ تو قیمت کا تصفیہ کرلیں + (خریدار ۲۶۰۴۸)

۱۲۶ ۔ ایک قسم کا مصالحہ جس سے رنگ برنگ کی ٹکیاں اور ڈبیاں بنتی ہیں۔ از راہ کرم کوئی صاحب اس مصالحہ کی ترکیب تیاری اور ترکیب ڈھالنے کی۔ اور وہ مصالحہ جس میں ڈھالا جاتا ہے سانچوں کی ترکیب تحریر فرماکر مشکور فرمائیں +

(خریدار ۲۴۵۴۴)

۱۲۷ ۔ مجھے کشتہ توتیا سفید۔ نوشادر قائم النار جو آگ پر ٹھہر سکے۔ نوشادر جو پانی میں حل نہ ہو سکے۔ کشتہ ہڑتال یا سیماب جو رانگ پر ڈالنے سے چاندی کر سکے۔ درکار ہیں۔ ماہرین فن خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں + (خریدار ۱۹۴۰۲)

۱۲۸ ۔ مجھے ایک ایسا نسخہ درکار ہے۔ جس سے رانگ چرخ کھا جائے۔ اور اس سے جو چیز تیار کرنی چاہیں۔ تیار ہو جائے۔ اہل فن حضرات خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں +

(خریدار ۲۴۳۵۸)

۱۲۹ ۔ مجھے ذیل کے پرچہ جات الحکیم درکار ہیں۔ نومبر دسمبر ۱۹۴۰ء جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل ۱۹۴۱ء جو اصحاب مہیا کرسکیں۔ قیمت مناسب سے مطلع کریں + (۲۶۳۱۸)

۱۳۰ ۔ مجھے مندرجہ ذیل رسالہ جات الحکیم درکار ہیں۔ جو اصحاب مناسب قیمت پر مہیا کرسکیں۔ بھیج دیں۔ مشکور ہوں گا + اکتوبر ۱۹۴۰ء اگست ۱۹۴۱ء اکتوبر ۱۹۴۱ء +

(خریدار ۲۵۴۵۵)

۱۳۱ ۔ مجھے اردو زبان میں ایک ایسی کتاب درکار ہے جس میں اترے ہوئے جوڑوں کو چڑھانے اور شکستہ ہڈیوں کے فن پر مکمل لکھی گئی ہو +

MAY, 1942. Regd. L. No.

(۳) علم الفقہ والسمیات ✤
(۴) حفظان صحت ✤
(۵) قابلہ و امراض النساء ✤
(۶) علم الجراحت عمومی آنکھ۔ کان۔ ناک اور حلق ✤
(۷) علم التشخیص ✤

علوم قدیمہ

(۱) علم العقاقیر ✤
(۲) عام اصول ادویہ ✤
(۳) مطب ✤
(۴) حفظان صحت ✤
(۵) دواسازی ✤
(۶) علم السمیات ✤
(۷) امراض النساء والاطفال ✤
(۸) علم التشریح والجراحت قدیم ✤
(۹) علم التشخیص ✤

کتب نصاب کو اردو میں ترجمہ کرنے کی سفارش کی گئی ہے ✤

تعلیم طب کے امیدواروں پر اولاً میٹرک کی شرط عاید کی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں پہلی گزارش تو یہ ہے۔ کہ جو شخص میٹرک کے امتحان میں اچھی پوزیشن حاصل کریگا۔ وہ میڈیکل اسکول امرتسر یا دو سال اور ایف۔ ایس سی کرنے کے بعد میڈیکل کالج لاہور میں کیوں داخل نہ ہوگا۔ ثانیاً ایک میٹرک پاس کی انگریزی۔ عربی یا فارسی قطعاً اس قابل نہیں ہوتی۔ کہ وہ عربی۔ فارسی یا انگریزی زبان کی اصطلاحات کے اردو تراجم کو سمجھ سکے۔ ہم میٹرک کا ذکر نہیں کرتے۔ بلکہ کسی بی۔ اے پاس یا ایم۔ بی۔ بی ایس سے اگر مندرجہ ذیل معمولی اصطلاحات کا مطلب دریافت کیا جائے۔ تو وہ تصویر حیرت بن کر رہ جائے گا ✤

(۱) عقیم (۲) عنین (۳) عظم القص (۴) عظم الورک (۵) نفث الدم وغیرہ ✤

مگر ایک ایم بی۔ بی ایس اور بی۔ اے پاس بھی ان اصطلاحات کا ترجمہ سمجھنے سے قاصر ہے۔ تو ہم کیا [illegible] جائے۔ کہ محض میٹرک کا معیار مقرر کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوگا۔ اس لحاظ سے میٹرک کی شرط بالکل بے معنی ہے [illegible]

کمیٹی نے امیدواروں کے لئے دوسری شرط یہ لگائی ہے کہ منشی یا مولوی امتحانات کے فارغ التحصیل انگریزی اور ریاضی کے مضامین سے قابل عمل حد تک آگاہ ہوں۔ لیکن "قابل عمل" کی وضاحت نہیں کی گئی۔ اگر میٹرک کے انگریزی زبان کا معیار بھی عملاً بے کار نظر آتا ہے۔ تو معلوم نہیں کہ قابل عمل حد تک عبور حاصل کرنے کے بعد کیا نتیجہ برآمد ہوگا۔ البتہ اس میں شک نہیں۔ کہ مولوی اور منشی پاس امیدوار طب الاسلامی کو بآسانی اخذ کر سکیں گے۔ لیکن ان کے داخلہ کے راستہ میں انگریزی اور ریاضی کی شرط حایل کر دی گئی ہے۔ اب بحث سے یہ صاف ظاہر ہے۔ کہ انگریزی کی شرط بالکل بے معنی ہے۔ البتہ اگر صرف مولوی اور منشی کی شرط عاید کی جاتی۔ تو یہ مؤثر اور نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی تھی۔ طب قدیم اور طب جدید کے تراجم کے اخذ و فہم کے لئے انگریزی زبان کی قطعاً ضرورت نہیں۔ البتہ فارسی اور عربی زبان پر خاص طور پر عبور حاصل ہونا چاہیئے۔ مگر ان زبانوں کے ساتھ کوئی امیدوار انگریزی زبان سے بھی بہرہ ور ہو تو یہ ایک اضافی صفت تصور کی جائے گی۔ اور تعلیم طب کے لئے یقیناً مفید ثابت ہوگی۔ اس روشنی میں [illegible] کی تعلیم پر بحث کی جا سکتی ہے ✤

نصاب تعلیم۔ نصاب تعلیم کی فہرست میں اگر افعال الاعضاء اور تشریح کو بھی شامل کر لیا جائے تو جدید و قدیم مضامین کا مجموعہ اٹھارہ تک پہنچ جاتا ہے۔ [illegible] کا کورس چار سال مقرر کیا گیا ہے۔ مگر چار سال کی مدت میں طب یونانی اور آیورویدک کے [illegible] مضامین پر عبور حاصل کرنا ہوگا۔ شاید [illegible] میں مبتلا ہو جائیں۔ کہ جدید و قدیم مضامین کی فہرست میں بعض عنوانات مشترک بھی ہیں۔ [illegible] یہ اشتراک محض فریب نظر ہے۔ اس [illegible]

[illegible] مضامین میں عبور حاصل کیا جا سکتا ہے [illegible]
[illegible] پر خاص توجہ کی جائیگی ؛

(ب) سوال یہ ہے کہ (الف) کیا چار سال کی قلیل مدت میں اٹھارہ مضامین پر عبور حاصل کیا جاسکتا ہے (ب) نیز کیا علوم قدیمہ کے ساتھ علوم جدیدہ کی تعلیم بھی ضروری ہے؟ رائج الوقت کالجوں میں چھ سال کی متواتر تعلیم کے بعد صرف تین مضامین میں مہارت کا دعوےٰ کیا جاتا ہے۔ یہ الگ بات ہے۔ کہ عملاً اس دعوے کی حقیقت کیا ہوتی ہے۔ اس لئے یہ بتایا جائے۔ کہ اگر چھ سال کی مدت میں تین مضامین کے اندر بھی قابل اطمینان مہارت پیدا نہیں ہوتی۔ تو چار سال کی مدت میں اٹھارہ مضامین کی تعلیم کا حشر کیا ہوگا۔ اگر موجودہ کالجوں کی طرح ہر سال تین تین ماہ کی موسمی تعطیلات کو مدت تعلیم سے خارج کر دیا جائے۔ تو یہ چار سال کا عرصہ بھی صرف تین سال رہ جاتا ہے۔ اس حساب سے اگر عام اور متفرق تعطیلات کو خارج نہ بھی کیا جائے۔ تو ہر مضمون پر فرداً فرداً دو ماہ کی مدت صرف ہوگی۔ پھر کیا دو ماہ کے عرصہ میں کوئی طالب علم یا کوئی استاد یہ دعوے کرسکتا ہے۔ کہ اسے فلاں مضمون پر کامل عبور حاصل ہوگیا۔ اس قدر قلیل مدت میں تمہیدی مراحل طے ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس زمانے میں تحقیقات کا معیار اس قدر بلند ہو چکا ہے۔ کہ ایک ایک مضمون پر درجنوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ اور اس کے باوجود بعض مسائل کے متعلق ابھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوسکا۔ پھر کیا اس قسم کے نصاب تجویز کرنے کا مقصد یہ نہیں۔ کہ آئندہ فارغ التحصیل اطباء کی تعداد بالکل معدوم ہو جائے۔ نہ انہیں علوم جدیدہ کا کچھ پتہ چل سکے اور نہ قدیم میں کچھ دسترس حاصل ہو۔ وہ تیتر بنیں نہ بٹیر۔ علاوہ ازیں یہ مسئلہ ایک مستقل بحث کا محتاج ہے۔ کہ موجودہ تعلیم کے اس مرکب سے کس قسم کے طبیب پیدا ہوں گے۔ وہ طبیب ہوں گے یا ڈاکٹر؟ کوئی کچھ نہیں کہ سکتا۔ آخر اگر موجودہ میڈیکل کالجوں میں علوم قدیم کو نصاب تعلیم میں داخل نہیں کیا جاتا۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ طب یونانی کو بھان متی کا پٹارہ بنانے کی کوشش کی جائے۔ ہماری اس بحث کا خلاصہ یہ ہے:-

(۱) طبی درسگاہوں میں داخلہ کا معیار غلط ہے ؛

(۲) نصاب تعلیم مضامین کی اس قدر طویل فہرست پر حاوی ہے۔ کہ اس پر عبور حاصل کرنا دشوار ہے ؛

(۳) چار سال کی مدت ناکافی ہے ؛

(۴) اس نصاب پر اگر عبور حاصل بھی کر لیا جائے تو فارغ التحصیل طلباء طبیب بن سکیں گے نہ ڈاکٹر ؛

(۵) موجودہ میڈیکل کالجوں میں طب یونانی اور آیورویدک کا کوئی انتظام نہیں۔ تو طبی کالجوں پر علوم جدیدہ کو کیوں مسلط کیا جائے

ہم امید کرتے ہیں۔ کہ ارکان کمیٹی ہماری ان گزارشات پر بطور خاص توجہ فرمائیں گے۔ اس لئے کہ یہ ایک ایسی بنیادی چیز ہے۔ کہ اگر اس پر توجہ نہ کی گئی۔ تو اصلاح کا کوئی جذبہ اور ترمیم کی کوئی خواہش بھی نتیجہ خیز اور مفید ثابت نہ ہو سکیگی ؛

شذرات

رجسٹریشن اور اطباء رجسٹریشن کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے صفحہ ۱ [illegible] درج ہے ؛

[illegible] کے مطابق بورڈ کے قیام [illegible] رجسٹر کرانا پڑے گا اور اس کے بعد ان جماعتوں کے مطابق رجسٹریشن کے حق سے محروم کر دیے جائیں گے۔ اور منظور شدہ طبی درسگاہوں کے فارغ التحصیل اطباء کے علاوہ ایک سال گزرنے کے بعد کسی طبیب کو مطب کرنے کی اجازت نہ ہوگی ؛

شق (ب) اور (ج) یہ ہے (ب) دس سال سے

شاید تجربہ والے نامور اطباء جن کے پاس کسی منظور شدہ طبی درسگاہ کی کوئی سند موجود نہیں (ج) وہ اطباء جو تشکیل بورڈ سے قبل مطب کر رہے ہوں گے ؛

رپورٹ میں اس وضاحت کے بعد کمیٹی کی سفارشات کا جو خلاصہ دیا گیا ہے۔ اس میں رجسٹریشن کے متعلق مندرجہ ذیل عبارت درج ہے :۔

غیر رجسٹرڈ اطباء کو مطب کرنے سے روک دیا جائیگا لیکن اس فیصلے کا نفاذ اس وقت ہوگا۔ جب کہ حکومت پنجاب کے بنائے ہوئے قانون پر تین سال کی مدت گزر جائے گی ؛ (رپورٹ صفحہ ۴۲)

صفحہ ۱۱ کی شرط سے یہ واضح ہے۔ کہ تشکیل بورڈ کے بعد اگر غیر مستند اطباء نے اپنے آپ کو رجسٹر نہ کرایا۔ تو ان کو ایک سال کی مدت کے بعد مطب کرنے سے روک دیا جائیگا لیکن صفحہ ۴۲ پر نفاذ قانون کے بعد تین سال کی شرط لگائی گئی ہے۔ اور اگر اس عرصہ میں کسی طبیب نے اپنے آپ کو رجسٹرڈ کرایا۔ تو اس کو مطب کرنے سے روک دیا جائے گا۔ اس میں مستند اور غیر مستند کی کوئی وضاحت نہیں کی گئی ؛

بہر حال ان دونوں سفارشات سے یہ ظاہر ہے کہ غیر مستند اطباء کو نفاذ قانون کے ایک سال بعد یا زیادہ سے زیادہ تین سال تک مطب کرنے کی اجازت ہوگی۔ اور اگر اس عرصہ میں وہ کسی طرح اپنے آپ کو رجسٹر نہ کرا سکے تو انہیں مطب کرنے سے روک دیا جائے گا۔ اور آیندہ کے لئے منظور شدہ طبی درسگاہوں کے فارغ التحصیل اطباء کے علاوہ کسی کو رجسٹر نہ کیا جائیگا۔ اور نہ کسی کو مطب کرنے کی اجازت ہوگی ؛

حکومت یا ارکان کمیٹی کا فرض ہے۔ کہ وہ ایک ہی مسئلہ کے متعلق دو مختلف شرائط کی وضاحت کر کے اطباء کی تشویش کو دور کرے۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ اس مسئلہ کی بہت جلد وضاحت کر دی جائے گی ؛

موروثی اطباء

کے مسئلہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے ہم نے گذشتہ افتتاحیہ میں یہ تشریح یہ لکھا تھا :۔

مگر موروثیت علانیت کا مختص [illegible] [illegible] آسان علاج یہ ہے۔ کہ موروثی [illegible] [illegible] کے اطباء پر ائیویٹ طور پر امتحانات دے [illegible] یہ انتظام بھی کر دیا جائے۔ کہ جو اطباء موروثی مطب کر رہے ہوں۔ ان کے لئے بھی ایک آزمایشی امتحان مقرر کیا جائے جس کا انتظام بورڈ کے ہاتھ میں ہو۔ جو لوگ اس میں پاس ہو جائیں۔ ان کو مطب کرنے کی اجازت دیدی جائے اور رجسٹریشن کے سند کو قطعی طور پر اطباء کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے یہ سطور اپنے مفہوم و مطلب کے اعتبار سے گو ہم بالکل واضح ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض حضرات نے اس کا صحیح مفہوم نہیں سمجھا۔ بلکہ یہ اندازہ لگا لیا ہے۔ کہ ہم نے حکومت کو یہ مشورہ دیا ہے۔ کہ جو لوگ موروثاً مطب کر رہے ہیں۔ ان کا آزمایشی امتحان لینے کے بعد ان کو رجسٹرڈ کیا جائے حالانکہ رپورٹ میں اس امر کی سفارش کی گئی ہے۔ کہ نفاذ قانون کے وقت جو لوگ مطب کر رہے ہوں۔ ان کا نام رجسٹرڈ کرنے کے لئے ان سے کوئی امتحان نہیں لیا جائیگا۔ لہذا اس کی [illegible] کی جاتی ہے۔ ہماری مراد یہ ہے کہ جو لوگ موروثاً مطب کرتے ہیں۔ اور نسلاً بعد نسلاً اس پیشے کو اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں وہ اپنے آباء و اجداد سے عملی مطب کے ساتھ کتب طب کا مطالعہ بھی کر لیتے ہیں۔ اور اس طرح سالہا سال کے تجربے کے بعد عملاً ان کی قابلیت کالجوں کے فارغ التحصیل اطباء کے مقابلہ میں بدرجہا بہتر ہو جاتی ہے۔ اس لئے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ ایسے لوگوں کو نفاذ قانون کے تین سال بعد محض اس بنا پر مطب کرنے سے روک دیا جائے۔ کہ انہوں نے کسی کالج کی سند حاصل نہیں کی۔ لہذا ہم نے یہ مشورہ دیا تھا۔ کہ بورڈ کی طرف سے ایسے امیدواروں کا ایک آزمایشی امتحان لے لیا جائے اور اگر وہ اس میں کامیاب ہو جائیں۔ تو انہیں مطب کرنے سے منع نہ کیا جائے۔ اور رجسٹریشن کے مسئلہ کو ان کی مرضی پر [illegible] جائے۔ اگر انہیں رجسٹریشن میں کوئی [illegible] [illegible] تو وہ بلا محالہ اپنے آپ کو رجسٹرڈ کرانے [illegible] وہ اس قسم کا قدم نہ اٹھائیں۔ تو حکومت [illegible] [illegible]

تاریخ طب و اطبا

بیمارستان عضدی

بیمارستان عضدی کے بعض پروفیسر

(۲)

از سید عبدالقادر صاحب ایم۔ اے پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور

عضدالدولہ نے قابل اور ماہر اطبا کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر بلایا اور انہیں معقول مشاہرے پر اپنے بیمارستان میں ملازم رکھا۔ پروفیسروں کی کل تعداد چوبیس تھی جن میں عام امراض کے معالجین کے علاوہ جراح اور کحال یعنی ماہرین امراض چشم بھی تھے۔ ان میں سے ہر ایک اپنے فن میں ید طولےٰ رکھتا تھا۔ اور اکثر متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ عالم اسلام کا مایہ ناز طبیب ابوبکر محمد بن زکریا الرازی غالباً اس بیمارستان کا پہلا پرنسپل (طبیب اعلےٰ) تھا۔ بہت سی کتابوں کی ورق گردانی سے بعض اطباء۔ جراحوں اور کحالوں کے حالات معلوم ہوتے ہیں۔ جو وقتاً فوقتاً بیمارستان عضدی کے مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے۔

(۱) ابو یعقوب الاہوازی جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے اہواز کا رہنے والا اور اس دور کا ایک مشہور طبیب تھا۔ عضدالدولہ نے اپنے بیمارستان کی بنیاد [illegible] ابو یعقوب کو بھی اس میں خدمت کے لئے [illegible] بہت سی کتابوں کا مصنف تھا [illegible] طبیب [illegible]

تھا۔ اور بغداد میں اپنی حذاقت کے لئے بہت مشہور تھا ابتدا میں وہ شہزادہ سیف الدولہ ابن ہمدان کی ملازمت میں تھا۔ لیکن بعد میں عضدالدولہ نے اسے اپنے بیمارستان کی سلک ملازمت میں منسلک کر لیا۔ اس نے طب پر بہت سی کتابیں لکھیں۔ جن میں سے الحاوی بہت مشہور ہے۔ اس کتاب کو زکریا رازی کی مشہور کتاب الحاوی سے مختلف سمجھنا چاہیئے۔

(۳) ہارون ابن سعید ابن ہارون الصابی الملقب بہ ابوالنصر۔ ہارون صابی مذہب کا پیرو اور بغداد کا رہنے والا تھا۔ وہ خدا ترسی اور ریاضت کے لئے تمام شہر میں مشہور تھا۔ وہ بیمارستان عضدی میں افسر الاطبا یعنی پرنسپل کے عہدے پر فائز تھا۔ اس نے ۳ رمضان سنہ ۴۴۴ھ سنہ ۱۰۵۲ء میں انتقال کیا۔

(۴) جبرئیل ابن عبید اللہ ابن بختیشوع ابن جبرئیل طبیب اس جبرئیل کی اولاد میں سے تھا جسے ہارون رشید نے جعفر برمکی کے علاج کے لئے جندیشاپور سے بلایا تھا۔ جبرئیل کی فضیلت اس بات سے ظاہر ہے کہ اس خاندان کے لوگ ڈھائی سو سال تک نسلاً بعد نسلاً

عباسیوں کے دربار میں شاہی طبیب کے عہدے پر متمکن رہے۔ یہ اس نامور خاندان کا آخری طبیب تھا۔ اس نے سنہ [illegible]ء میں انتقال کیا۔

(۵) نازف النفس الرومی۔ قدیم زبانوں پر اسے بہت عبور حاصل تھا۔ اس نے بہت سی کتابوں کا یونانی زبان سے عربی زبان میں ترجمہ کیا۔ اسے علم طب میں ید طولے حاصل تھا۔ اسی وجہ سے عضد الدولہ نے اسے اپنے بیمارستان کی ملازمت میں لے لیا۔ اس کے حالات میں لکھا ہے کہ اس کے ماتحت ۲۴ طبیب تھے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بیمارستان عضدی کا پرنسپل تھا۔ عضد الدولہ اس کی بہت عزت و تکریم کرتا تھا۔ مریضوں کو بھی اس کی حذاقت پر کامل اعتماد تھا۔

(۶) ابوالفرج عبداللہ ابن الطیب اپنے زمانے کا بہت بڑا فلسفی تھا۔ اس نے ارسطو کی منطق پر حاشیہ لکھا تھا۔ اس کے علاوہ اس نے جالینوس اور بقراط کی تصانیف کی شرحیں بھی لکھیں۔ وہ سنہ ۴۰۶ھ مطابق [illegible]ء میں بیمارستان عضدی میں علم طب کا پروفیسر مقرر ہوا۔ خود اس کی بہت سی تصانیف طلباء کے نصاب میں داخل تھیں۔ بیمارستان عضدی کے مریضوں کی غور پرداخت بھی اس کے ذمہ تھی۔ وہ مشہور طبیب اور فلسفی بوعلی سینا کا ہمعصر تھا۔

صاحب درۃ الاخبار اس کے حالات میں لکھتا ہے کہ وہ ایک ایسا حکیم تھا۔ جو ہر قسم کے علم میں صاحب تصانیف تھا۔ ہر باب میں اپنے زمانے کے حکماء کا استاد تھا مختلف علوم میں اس کی بے شمار تصانیف ہیں۔ بالخصوص منطق کے متعلق۔ اگرچہ شیخ ابوعلی سینا نے اس کی تصانیف کی مذمت اور تردید کی ہے۔ اور یہاں تک کہا ہے۔ کہ اس کا حق یہ ہے۔ کہ اس کی تصانیف اس کے بیچنے والے کو لوٹا دی جائیں۔ اور اس کی قیمت بھی واپس نہ لی جائے۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ شیخ نے یہ بات محض حسد کی وجہ سے کہی ہے۔ جو اس زمانے میں عالموں میں عام طور پر پایا جاتا تھا۔ . . . .

وہ یونانی اور رومی علم لغت سے واقف تھا بلکہ ان کا عالم تھا۔ شیخ ابوعلی سینا اگرچہ فن طب میں اس کی بزرگی کا معترف ہے۔ مگر اس کے مسائل پر اعتراض کرتا ہے۔ اور لکھتا ہے۔ ابوالفرج پیشاب میں سابق ہے۔ لیکن اس کے بعض اقوال غلط ہیں اور بعض درست۔ اس کی تصانیف میں ایک کتاب جو چیزوں کی علتوں کے بارے میں ہے۔ اس کے علم حکمت کی تمام انواع سے عالم ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ لیکن اس کے اور شیخ ابوعلی کے درمیان بہت فرق ہے۔

شیخ الرئیس ابوعلی سینا بہت ہجو گو اور استہزا کرنے والا تھا۔ ایک دفعہ حکیم ابوریحان البیرونی نے چند رسالے بہت سے رسائل کے متعلق ابوعلی سینا کو بھیجے، بوعلی نے ان کا جواب لکھا۔ اس پر ابوریحان نے بوعلی کے جوابات پر اعتراضات کئے۔ اس کی اور اس کے کلام کی ہجو کی۔ اور بوعلی کو اس طرح ڈانٹا کہ معمولی آدمی کو بھی اس طرح ڈانٹا نہیں جاتا۔ اور ہجو کی تلخی اس کو چکھا دی۔ جب حکیم ابوالفرج نے اس سوال و جواب کو دیکھا۔ تو کہا۔ "جو شخص لوگوں کی ہجو اور مذمت کرتا ہے۔ اس کی عزت اور بے عزتی بھی اسی طرح ہوتی ہے"۔

اس نے ۴۳۵ ہجری مطابق ۱۰۴۳ء میں انتقال کیا۔ اس کے بعد اس کے بہت سے شاگردوں نے بہت نام پیدا کیا۔ ان میں ابن بطلان۔ ابن بہوق۔ الماردانی بنو جیوان۔ ابوالفضل۔ تطیفت۔ ابن السوری۔ ابن سوبا ابدان۔ ابن حلیک۔ عیسیٰ ابن علی ابن ابراہیم۔ ابن ہلال الملقب بہ بخش۔ علی ابن عیسیٰ کمال۔ ابوالحسن البصری۔ رہنا، الشبیب اور ظرونی وغیرہ خاص طور پر مشہور ہیں۔

(۷) ابراہیم ابن ہلال الملقب بہ بخش۔ اسے علم طب پر بہت عبور حاصل تھا۔ اس نے یونانی سے بہت سی کتابوں کا عربی زبان میں ترجمہ کیا۔ وہ بیمارستان میں تاردمہ اور بعض امراض پر لکچر دیتا تھا اور جنون و رعشہ کے علاج میں بہت ماہر تھا۔ بعد میں

وہ خود مالیخولیا کے مرض میں مبتلا ہوگیا۔ اس وجہ سے اس نے بیمارستان عضدی سے قطع تعلق کرلیا۔ اس نے [illegible] ہجری مطابق [illegible] عیسوی میں انتقال کیا۔ غیر زبانوں سے تراجم کرنے کے علاوہ اس نے خود بھی بہت سی کتابیں تصنیف کی تھیں +

(۸) ابوالحسن سعید ابن ہبت اللہ ابن الحسین المقتدر بامر اللہ عباسی (کا ہمعصر) اور اس کے عہد کے مشہور اطباء میں سے تھا۔ وہ بچوں کے علاج میں بہت ماہر تھا۔ اس لئے المستظہر کے خاندان کے بچوں کے علاج کے لئے اسے ہمیشہ طلب کیا جاتا تھا اس کے علاوہ بیمارستان عضدی میں بھی کام کرتا تھا وہ ۴۳۶ھ ہجری مطابق [illegible]ء میں پیدا ہوا۔ اور ۴۹۵ھ مطابق ۱۱۰۱ء میں اس کا انتقال ہوگیا۔ اس نے بہت سی کتابیں لکھیں۔ جن میں سے المغنی فی الطب بہت مشہور ہے۔ یہ کتاب اس نے المقتدر عباسی کے نام سے منسوب کی تھی۔ ال اقنار خلق الانسان۔ البرقان وغیرہ اس کی دوسری تصانیف میں سے ہیں +

(۹) امین الدولہ ابن تلمیذ موافق الملک امین الدولہ ابوالحسن ہبت اللہ بغداد کے مشہور طبیب ابوالعلا سعید ابن ابراہیم ابن ال تلمیذ کا بیٹا تھا۔ اس کا نانا معتمد الملک ابوالفرج یحییٰ ابن تلمیذ بھی بغداد کے مشہور اطباء میں سے تھا۔ ہبت اللہ بغداد کے عیسائیوں کا امیر اور بہت بڑا فاضل طبیب تھا۔ اس کے علاوہ وہ فارسی۔ یونانی سریانی اور عربی زبان پر اسے بہت عبور حاصل تھا، وہ بہت تک خلفائے عباسی کے دربار میں شاہی طبیب کے عہدے پر متمکن رہا۔ المکتفی عباسی ۵۳۰ھ ہجری سے ۵۵۵ھ ہجری مطابق ۱۱۳۶ء سے ۱۱۶۰ء کے علاج کے سلسلے میں اس کا ذکر کئی کتابوں میں آیا ہے۔ المکتفی اس کی بہت عزت کرتا تھا۔ اور اس نے ہبت اللہ کو اپنے حضور میں بیٹھنے کی اجازت بھی دے رکھی تھی۔ وہ اپنے عہد میں نہ صرف بغداد کا سب سے بڑا طبیب بلکہ بیمارستان عضدی کے بورڈ آف ڈائرکٹرز کا رکن بھی تھا۔ اس نے دسمبر ۱۹۴۱ء میں ۹۴ برس کی عمر میں وفات پائی۔ آخری وقت تک اس کے ذہنی قوے بدستور قائم رہے وہ بہت سی کتابوں کا مصنف تھا۔ جن میں سے چند ذیل میں درج کی جاتی ہیں :-

(۱) اعضائے جنسی پر ایک رسالہ +
(۲) حنین ابن اسحاق کی ایک کتاب کا تتمہ +
(۳) بوعلی سینا کے قانون پر حاشیہ +
(۴) قرابادین امینی +
(۵) بیمارستان عضدی میں طریق علاج +
(۶) محمد بن ابوبکر زکریا رازی کی کتاب الحاوی کی شرح +

(۱۰) ابوالغنایم سعید ابن ہبت اللہ ابن اطہروی یہ شخص بھی بغداد کے مشہور اطباء میں سے تھا۔ اس نے کچھ عرصہ بیمارستان عضدی میں ملازمت کی۔ وہ خلیفہ المکتفی عباسی کا ہمعصر تھا۔ اور خلیفہ کو اس پر بہت اعتماد تھا +

(۱۱) ابوالحسن ابن سنان ابن ثابت ابن قرہ الصابی جیساکہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ وہ مشہور صابی طبیب سنان بن ثابت کا بیٹا تھا۔ یہ وہی سنان ہے۔ جو خلیفہ المقتدر عباسی کا ہمعصر تھا۔ اور جس کو المقتدر نے بغداد کے تمام غیر معروف اطباء کا امتحان لینے کے لئے مقرر کیا تھا۔ تاکہ کوئی نیم حکیم غلط علاج کرکے کسی شخص کی زندگی کو خطرے میں نہ ڈال دے ۴۳۹ھ ہجری میں وہ بغداد میں وارد ہوا اور بیمارستان عضدی میں ملازم ہوگیا۔ وہ اپنے باپ دادا کی طرح ایک بہت بڑا طبیب بھی تھا۔ اور اس نے اپنے خاندان کی شہرت کو پوری طرح قایم رکھا +

(۱۲) عبدالرحیم ابن علی ابن مرزبان ابواحمد وہ اصفہان کا رہنے والا اور مجوسیوں کے ایک قدیم خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ فقہ اسلامی اور علم طبیعات سے

اسے پوری واقفیت تھی۔ اس لئے سلاطین بویہ کے عہد میں فروغ پایا۔ ابتداء میں وہ تستر اور خوزستان میں مطب کرتا تھا۔ بعد میں اپنے تبحر علمی اور ناموری کی وجہ سے بیمارستان عضدی کا پرنسپل بن گیا +

(۱۳) ابوعلی احمد ابن عبدالرحمٰن ابن منعی ایرانی نژاد اور اصفہان کے ایک نامور خاندان سے تعلق رکھتا تھا حذاقت میں ایک عالم میں اس کا شہرہ تھا۔ اور اس نے بہت سے تاجداروں اور امراء کا علاج بڑی کامیابی سے کیا تھا۔ عضدالدولہ نے بیمارستان تعمیر کیا۔ تو اس نے ابوعلی احمد کو بھی اس کے سٹاف پر لے لیا۔ گویا کہ وہ ان چوبیس نامور اطباء میں سے تھا۔ جن کو عضدالدولہ نے ابتداً میں اپنے بیمارستان کے لئے منتخب کیا تھا۔ اس نے بہت سی کتابیں لکھیں۔ جن میں سے بعض کے نام ہم ذیل میں درج کرتے ہیں :-

(۱) امراض بدنی پر ایک کتاب +
(۲) علم الاغذیہ +
(۳) ہمیں کیا کھانا چاہیئے +
(۴) رہنمائے طب +
(۵) امراض کبدی +
(۶) علل و امراض +

آج کل اطباء اور ڈاکٹر امراض کے علاج میں اغذیہ کی نوعیت پر بہت زور دیتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ ان سے پہلے اطباء کو مختلف قسم کی اغذیہ کی ماہیت کا مطلق علم نہیں تھا۔ لیکن اس فہرست کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ ابوعلی احمد نے اس موضوع پر کم از کم دو کتابیں لکھیں چونکہ وہ عضدی بیمارستان میں پروفیسر تھا۔ اس لئے اس کی سرکاری حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہنا پڑتا ہے کہ یہ کتابیں ضرور اس دور میں عام طور پر پڑھی جاتی تھیں۔ اس ضمن میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے۔ کہ حسین ابن عبداللہ الجیلانی کی مشہور کتاب لوامع بشیریہ کی پہلی جلد کا موضوع بھی علم الاغذیہ ہے +

اسی طرح زکریا رازی نے بھی اس موضوع پر کم از کم چار کتابیں لکھی تھیں :-

(۱) کتاب ماء الشعیر اس کتاب کا ایک نسخہ الجزائر میں فرانسیسیوں کی تحویل میں ہے +
(۲) خواص الاشیاء +
(۳) الاغذیہ۔ اس کتاب کا اصل عربی نسخہ تلف ہوگیا ہے۔ لیکن لاطینی ترجمہ کتبخانہ اسکوریال میں موجود ہے
(۴) دفع مضار الاغذیہ۔ اس کتاب کا ایک نسخہ کتبخانہ پیرس اور دوسرا میونخ میں موجود ہے +

ابن ندیم نے اپنی کتاب الفہرست۔ ابن القفطی نے تاریخ الحکماء۔ اور ابن ابی اصیبعہ نے طبقات الاطباء میں زکریا رازی کی تصنیفات کی فہرست میں ان کتابوں کے نام بھی دیئے ہیں +

(۱۴) ابوالسلط۔ یہ بھی ان چوبیس اطباء میں سے تھا۔ جنہیں عضدالدولہ نے ابتداء ہی میں اپنے بیمارستان کے لئے منتخب کیا تھا۔ اس امر سے اس طبیب کی عظمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے +

(۱۵) ابوعلی ابن ابوالخیر مسیحی ابن العطار۔ یہ طبیب عیسائی مذہب کا پیرو تھا۔ اس کے آباؤ اجداد مصر کے رہنے والے تھے۔ لیکن وہ خود بغداد میں پیدا ہوا تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ قبطی النسل تھا۔ اس نے بغداد ہی میں پرورش پائی۔ وہ اس عہد کے بہت نامی اطباء میں سے تھا۔ عضدالدولہ نے اسے بھی اپنے بیمارستان میں لازم رکھ لیا تھا۔ بڑے بڑے رؤسا اور شہزادے اس سے اپنا علاج کرایا کرتے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسے شراب پینے کی عادت تھی۔ اور کیرکٹر کے لحاظ سے بھی وہ گرا ہوا تھا۔ اس لئے وہ اپنی تمکنت اور عظمت قایم نہ رکھ سکتا تھا۔ جو اطباء کے لئے بہت لازمی ہیں۔ جب تک اس کا باپ زندہ تھا۔ وہ اسے برائیوں سے روکتا رہتا تھا۔ اس لئے اس کی خاندانی وجاہت کی وجہ سے اس کی عزت میں کچھ زیادہ فرق نہ آیا

(ملاحظہ ہو صفحہ ...)

معلومات تعلیمی

جان و مال اور مکانات کی حفاظت کا طریقہ

از حکیم فصیح الدین صاحب چغتائی لاہور

ہوائی حملوں سے حفاظت کے سلسلہ میں گزشتہ ڈیڑھ دو سال کے اندر کم و بیش بیس اقساط میں ایک مفصل اور معلومات سے لبریز مضمون شایع ہو چکا ہے۔ اس میں ہوائی حملوں کی مختلف صورتوں۔ بموں کے اقسام اور ان سے پیدا شدہ نقصانات۔ آگ پر قابو پانے کے مختلف طریقے گیسوں کی اقسام اور ان کی ترتیب و اثرات۔ عمارات اور جان و مال کی حفاظت اور اس قسم کی نہایت ضروری معلومات پر سیر حاصل تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ اب چونکہ جنگ کی خوفناک لہریں ساحل ہندوستان کے ساتھ ٹکرا رہی ہیں۔ اس لئے ہم اس سلسلہ میں از سر نو بعض کارآمد مسایل کو مختصر صورت میں پیش کرنا چاہتے ہیں ٭

بڑے بڑے شہروں میں حکومت کی طرف سے اے۔ آر۔ پی وارڈن مقرر کئے جا چکے ہیں۔ اس لئے اہل شہر کو اپنے اپنے علاقہ کے وارڈن کا نام اور دفتر معلوم ہونا چاہیئے۔ فائر سٹیشن کے دفتر اور اس کا ٹیلیفون نمبر بھی معلوم ہونا چاہیئے۔ ہر گھر میں کچھ سامان خوردنی کا ذخیرہ۔ فالتو پارچات اور اگر موسم سرد ہو۔ تو کمبل اور رضائی وغیرہ موجود ہونی چاہیئے۔ اگر خدانخواستہ کسی مقام پر آتشی بم گرے۔ تو اس کو بجھانے کا طریقہ معلوم ہونا چاہیئے۔ اگر پانی استعمال کیا گیا۔ تو وہ نہایت شدید دھماکے کے ساتھ پھٹ کر غیر معمولی نقصان کا ذریعہ بن جائے گا۔ اس لئے ہر مکان کے اندر ریت کا ذخیرہ موجود ہونا چاہیے۔ جس کے ذریعہ اس کو دبایا جا سکے۔ مکان میں کسی قسم کا آتشگیر مادہ موجود نہ ہو۔ اس طرح آگ لگنے کا امکان بہت کم ہو جائے گا۔ ہر مکان میں مندرجہ ذیل سامان موجود ہونا چاہیے:۔

(بقیہ صفحہ ۱۲) لیکن اس کی وفات کے بعد اس کی اخلاقی حالت اور بھی خراب ہو گئی۔ اور اس نے مذہب کے تمام اصولوں کو بھی پس پشت ڈال دیا۔ پھر بھی لوگ اس کی عزت کرتے تھے۔ اور علاج کے لئے اس کے پیچھے مارے مارے پھرتے تھے ٭

اب ہم بعض جراحوں کا حال بیان کرتے ہیں۔ جو بیمارستان عضدی کے سٹاف پر کام کرتے تھے:۔

(۱۶) ابوالخیر فن جراحی میں مہارت تامہ رکھتا تھا اس کی اس فن میں شہرت کی وجہ سے عضد الدولہ نے اسے اپنے بیمارستان کے سٹاف پر لے لیا ٭

(۱۷) ابوالحسن ابن تحفہ وہ اپنے دور کا ایک مشہور جراح تھا عضد الدولہ نے اپنے بیمارستان کی بنیاد رکھی تو اس کو بھی اس کے سٹاف پر لے لیا۔ وہ اور ابوالحسن ابوالغزاہی جو اس عہد کا ایک اور مشہور جراح تھا۔ دونوں مل کر اس بیمارستان کے مشورے سے مریضوں پر اپریشن کیا کرتے تھے۔ اور یہ طریق یورپی ہسپتالوں میں اب بھی رائج ہے ٭

(۱۸) ابوالحسن الغزاہی۔ جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں ابوالحسن الغزاہی بھی اس عہد کا ایک مشہور جراح تھا عضد الدولہ نے اسے اپنے بیمارستان کے سٹاف پر لے لیا تھا ابوالحسن الغزاہی اور ابوالحسن ابن تحفہ دونوں بیمارستان عضدی کے سرجیکل ڈیپارٹمنٹ کے انچارج تھے ٭ م

(۱) خشک ریت کی چند بوریاں ۔

(۲) خالی ٹین یا بالٹیاں ۔

(۳) پانی کا نلکا یا کوئی اور انتظام ۔

(۴) روشنی کے متعلق پابندیوں پر عمل ۔

(۵) مکانات کے روشندانوں کو دبیز کاغذ یا سیاہ روغن سے بند کر دیا جائے ۔

(۶) اپنے خاندان کے افراد کی ایک مکمل فہرست وارڈن کو دی جائے اور ایک ۔ ایک مکمل فہرست خاندان کے ہر ممبر کے پاس رہے ۔

(۷) ہر ممبر کے پاس ایک ایک دھات کی ٹکیہ موجود ہو ۔ جس پر اس کا پورا نام ۔ پتہ اور ورثا کا مکمل پتہ درج ہو ۔

(۸) اگر کوئی شخص گھر سے باہر جائے ۔ تو اپنے گھر والوں کے علاوہ محلہ کے وارڈن کو بھی اطلاع ہو ۔

(۹) گھر میں آنے والے مہمانوں کی آمد و رفت اور نام پتہ وغیرہ کے متعلق وارڈن کو مفصل اطلاع دی جائے ۔

رہائشی مکانات کی حفاظت ۔ ہوائی حملوں سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات کو خاص طور پر پیش نظر رکھنا چاہیئے :-

(۱) پہلے اپنے مکان میں کسی موزوں کمرے کو منتخب کر لینا چاہیے ۔ جو ضروری سامان اور افراد خاندان کی حفاظت کا ذریعہ بن سکے ۔

(۲) ان ہدایات پر بھی اچھی طرح غور کرنا چاہیئے جو آگ بجھانے کے لئے ضروری ہیں ۔ اور بالخصوص ایک آتشی بم کو کس طرح بجھایا جا سکتا ہے ۔

(۳) جنگ کے زمانے میں رات کے وقت تمام عمارات اور مکانات کو بالکل تاریک کر دینا چاہیئے ۔ ہر شخص کو اپنے گھر اور قرب و جوار کا خیال رکھنا چاہیئے ۔

(۴) آگ بجھانے اور گیس سے محفوظ رہنے کا تمام سامان اور دیگر ضروری اشیاء کو ضرور فراہم کر لینا چاہیئے ۔

(۵) اگر تم کسی شہر یا قصبے میں آباد ہو ۔ تو اس بات پر غور کرنا چاہیے ۔ کہ بچوں ۔ بوڑھوں ۔ اپاہجوں اور حاملہ عورتوں کی حفاظت کا کیا انتظام کیا جائے گا ۔

پانی کی فراہمی ۔ مختلف النوع آگ کے حوادث کے لئے پانی کی مطلوبہ مقدار کا تعین اس طرح ہو سکتا ہے :-

درجہ اوّل :- ایک بہت بڑے کاروباری ادارے ۔ کپڑے کی دوکانیں ۔ خوردہ فروشی کے ذخیروں بڑے کارخانوں ۔ بارود خانوں اور ان کے ذخیروں ۔ ہوائی جہازوں کے ذخیروں ۔ جہازی تعمیر گاہوں ۔ عمارتی لکڑی کے ذخیروں ۔ ریلوے ڈپو ۔ آئل اور پٹرول ڈپو اور اس قسم کے دیگر خطرات کے لئے ایک منٹ میں ۲ ہزار گیلن پانی کی ضرورت ہوتی ہے ۔

درجہ دوم :- چھوٹے کارخانوں ۔ متوسط درجہ کی دوکانوں ۔ پارچاتی ذخیروں (جن کی عمارتیں تین منزل سے زیادہ بلند نہ ہوں) موٹر گاہوں اور تیل کے چھوٹے ذخیروں کے لئے ایک منٹ میں گیارہ سو گیلن کی ضرورت پڑے گی ۔

درجہ سوم :- رہائشی مکانات اور چھوٹی دوکانوں کے لئے ایک منٹ میں دو سو پچاس گیلن کی ضرورت پڑے گی ۔

مکانات کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے :-

ہر کھڑکی اور روشندان کا بند کرنا نہایت ضروری ہے ۔ اس کام کے لئے سیاہ پردوں اور تاریک پکوں کی ضرورت پڑے گی ۔ سوراخوں کو دبیز کاغذ اور سیاہ پینٹ سے بند کر دینا چاہیے ۔ ان چیزوں کے علاوہ آلات تنفس کی بھی ضرورت ہے ۔ اگر کوئی مکان کافی مضبوط ہے ۔ اور اس قابل ہے کہ انسان وہاں فوراً پہنچ سکے اور انسان اس میں داخل ہونے یا خارج ہونے میں کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے ۔ اس کی کھڑکیاں تعداد میں تھوڑی ہوں اور اس کے ساتھ ہی چھوٹی بھی ہوں ۔ لیکن کوئی مکان کسی عمارت ۔ دیوار یا تنگ گلی کی طرف ہو ۔ اگر کسی

پہلے مکان کو منتخب کیا جائے۔ جو فرش پر واقع ہو اور اس کے سامنے کوئی وسیع میدان یا چوڑی گلی ہو۔ تو اس صورت میں کھڑکیوں کی خاص طور پر حفاظت کرنی چاہیے۔ جس قدر دیواریں چھت اور فرش مضبوط ہوں گے۔ اسی قدر بہتر ہے۔ اگر کوئی ایسا اندرونی راستہ جس کو دونوں طرف سے بند کیا جائے۔ بطور حفاظت استعمال کیا جائے۔ تو بہتر ہے +

مکان کی ابتدائی منزل حفاظت کے لئے بہتر ہے بشرطیکہ اس کو دافع گیس طریق پر تعمیر کیا گیا ہو۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ اطمینان بھی کر لیا گیا ہو۔ کہ پانی کی کثرت اس کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اگر اس قسم کا کوئی مکان میسر نہ آسکے۔ تو چوٹی کی منزل کو چھوڑ کر کوئی دوسرا کمرہ استعمال کیا جائے۔ بالائی منزلوں سے احتراز لازم ہے۔ اس لئے کہ اس قسم کے مکانات آتشی بموں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اگر آتشی بم اوپر کی چھت کو پھاڑ بھی دیں تو نیچے کی منزلیں بچ جائیں گی +

یہ ممکن ہے۔ کہ چند منٹوں کے اندر ہوائی حملہ ختم ہو جائے۔ لیکن حملے کے فوراً بعد باہر نہیں نکلنا چاہیئے۔ اس لئے کہ آتشی بم گرنے کے بعد کچھ عرصہ تک فضا بھی مسموم رہتی ہے۔ اس لئے جب تک ہوا صاف نہ ہو جائے۔ باہر نہیں نکلنا چاہیے۔ اس لئے یہ اندازہ قبل از وقت کر لینا چاہیئے۔ کہ ایک مکان میں کس قدر انسان کسی مضر اثر کے بغیر محفوظ رہ سکیں گے۔ آٹھ دس فٹ کی بلندی کے مکان میں ایک انسان کے لئے کم از کم بیس مربع فٹ کے حساب سے اندازہ لگا لینا چاہیئے۔ ایسے مکان میں قریباً بارہ گھنٹے تک ہوا کسی آمد و رفت کے بغیر گندہ ہو سکتی ہے۔ اگر ایام جنگ میں حفاظت کے لئے کوئی خاص کمرہ وقف نہ کیا جا سکے۔ تو پھر بھی اس کا انتظام ہو سکتا ہے۔ اگر ہوائی حملے کا اعلان ہو جائے۔ تو گھبرا کر باہر نہیں دوڑنا چاہیئے جس مکان میں بھی آپ مقیم ہیں۔ وہ حفاظت کے لئے کھلے میدان کے مقابلے میں بہرحال بہتر ہے۔ ہوائی حملے کا اندیشہ ہو۔ تو اس سے قبل خاص سامان جمع کر لینا چاہیے۔ جو چیزیں بالعموم گھروں میں موجود ہوتی ہیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

موم بتی اور دیا سلائی قینچی
ہتھوڑا اور میخیں پرانے اخبارات خاکی کاغذ
سفید اور صاف پٹیاں۔ سوئیاں روئی اور دھاگہ

مندرجہ ذیل چیزوں کو جمع کرنا پڑے گا :-

ایک عام سادہ لیمپ یا بجلی کا دستی لیمپ مگر روشنی کو دھماکے کے اثرات سے محفوظ کرنے کے لئے ضروری سامان وغیرہ +

گوند دار کاغذ۔ انگیٹھی کو بند کرنے کے لئے پلائی ووڈ چند ٹین یا بوتلیں۔ تاکہ ان میں خوراک جمع کی جا سکے۔ عفونت کو دفع کرنے والی ادویہ۔ امداد اولین کا ضروری سامان +

اگر کسی وقت ہوائی حملے کا اعلان ہو جائے۔ تو مندرجہ ذیل ہدایات پر فوراً عمل کرنا چاہیے :-

(۱) حفاظتی کمرے کا ضروری سامان فوراً فراہم کر لینا چاہیے +

(۲) مکان کو رات کے وقت تاریک کرنے کا ضروری بندوبست کر لینا چاہیے +

(۳) کھڑکیاں۔ روشندان اور دیواروں کے سوراخ اور شیشے وغیرہ تمام سیاہ کر دینے چاہئیں +

(۴) بالائی منزل کو ہر قسم کے اشتعال پذیر مواد سے پاک کر دینا چاہیے۔ تاکہ آتشی بم سے آگ وغیرہ نہ لگ سکے۔ آگ بجھانے کا تمام ضروری سامان فوراً فراہم کر لینا چاہیئے۔ اگر ہو سکے۔ تو فرش کو محفوظ کر لینا چاہیے +

(۵) اگر آپ کسی بڑے قصبے یا شہر میں آباد ہیں۔ تو آپ اپنے بچوں۔ بوڑھوں۔ اپاہجوں کو کسی دوسرے محفوظ مقام پر بھیج دیں +

ناظرین کرام خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف + (مینیجر)

تذکرۂ عقاقیر

لیموں

(گذشتہ سے پیوستہ)

لیموں کاست :۔ صفات :۔ ڈاکٹری طریقہ پر تیار شدہ قلمدار ست بیرنگ اور خوبصورت ہوتا ہے +

خواص و فوائد۔ بخاروں میں ٹھنڈک اور فرحت پیدا کرتا ہے۔ پیاس اور جی متلانا موقوف کرنے کے لئے پانی کے ہمراہ گھونٹ گھونٹ پلایا جاتا ہے۔ یہ ست اگر بقدر دس رتی سوا تولہ پانی میں حل کیا جائے۔ تو سوا تولہ لیموں کے تازہ رس کے برابر ہوتا ہے +

مقدار خوراک۔ ۵ رتی سے ۲ ماشہ تک +

نمک لیموں۔ لیموں کو مع برگ و بار و شاخ کے خشک کریں۔ اور اس کو آگ لگا کر خاکستر کریں۔ یا یہ کہ لیموں کے چھلکے جو اس کا رس نچوڑ لینے کے بعد باقی رہتے ہیں۔ خشک کرکے جلائیں۔ خاکستر کو پانی میں تر کرکے تین دن کے بعد اس کا زلال حاصل کریں۔ اور کڑاہی میں پکائیں۔ جب پانی جذب ہو کر نمک رہ جائے۔ اس کو شیشی میں رکھ دیں +

منافع۔ یہ نمک ہاضم مقوی معدہ اور مشتہی ہے۔ آنکھوں میں سلائی کے ذریعہ لگانے سے دھند کو فائدہ دیتا ہے۔ جالہ اور پھولا کو دفع کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ کے واسطے چاٹنے سے بہت نافع ہے۔ وجع مفاصل اور نقرس میں بہت نفع بخش ہے۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک +

کشتہ جات

لیموں کے ذریعہ بہت قسم کے کشتہ جات تیار ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض حسب ذیل ہیں +

کشتہ شنگرف۔ شنگرف رومی ایک تولہ چینی کے برتن میں رکھیں۔ اوپر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ تین انگل ڈلی سے اونچا رہے۔ ایک دن رات کے بعد وہی عرق بذریعہ کھرل اس میں جذب کرائیں۔ اور خلولہ بناکر دھاتورہ کے پھل کو خالی کرکے اس میں بھر دیں۔ اور بند کرکے اس کے اوپر کپڑا روغن ارنڈ سے تر کیا ہوا اس قدر لپیٹیں۔ کہ تربوز کے برابر گولہ تیار ہو جائے۔ اسے تار آہنی سے معلق کرکے آگ لگائیں۔ جب شعلہ بجھ جائے۔ تو گولہ سوختہ کو زمین پر رکھیں اور ایک بڑے برتن سے اس کو ڈھانپ دیں۔ ایک روز کے بعد نکالیں۔ شگفتہ سفید ہوگا

فوائد۔ قوائے بدنی کی تقویت اور باہ و امساک کے لئے بے نظیر ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی مسکہ میں رکھ کر کھلائیں +

سیماب کا تصفیہ۔ سیماب کو صاف کرنے کے واسطے سب سے بہتر طریقہ یہ ہے۔ کہ سیماب شنگرف سے نکالا جائے۔ یہ سیماب بہت مصفا اور ادویہ کی ترکیب میں شامل ہونے کے لئے موزون ہوتا ہے دستہ شنگرف رومی ۲۰ تولہ باریک پیس کر آب لیموں سے متواتر چھ گھنٹہ کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ اسے کسی ہانڈی میں ڈال دیں۔ اس کے اوپر دوسری ہانڈی اوندھی رکھ کر لب اچھی طرح ملائیں۔ اس کے اوپر روئی بھیگی ہوئی لگا کر اچھی طرح گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو جائے

پھر رکھیں۔ نیچے تین پہر تیز آگ جلائیں۔ اوپر کی ہانڈی کے
پیندے پر چند تہ کپڑا پانی سے بھگو کر رکھ دیں۔ اور جب
خشک ہو۔ پھر تر کرتے رہیں۔ اس کے بعد آگ سرد
کرکے اوپر والی ہانڈی کو احتیاط سے اتاریں۔ اور اس کے
اندر سے مصعد شدہ سیماب جدا کرلیں۔ یہ سیماب بہت
عمدہ مصفا ہوتا ہے ؛

سیماب کا گٹکہ۔ چاندی کا ایک باریک پتر
روپیہ کے برابر بنوا کر ایک کلیہ میں رکھیں۔ اس کے اوپر شنگرف
باریک شدہ چاندی سے دو چند وزن رکھ دیں۔ اس پر
عرق لیموں اس قدر ڈالیں۔ کہ شنگرف کے اوپر ایک
انگل چڑھ جائے۔ پھر برتن پر ڈھکنا رکھ کر گل حکمت کرکے
دو ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو۔ تو
نکال لیں۔ چاندی سیاہ رنگ کھنگر کی مانند نکلے گی۔ اس
کھنگر شدہ چاندی کو ایک کلیا میں ڈال کر اوپر ۵ تولہ
سیماب ڈالیں۔ اس کے اوپر ارنڈی کا تیل اس قدر
ڈالیں۔ کہ دو تین انگل اونچا رہے۔ برتن کو کھلے منہ نرم
آنچ پر دو تین گھنٹہ پکائیں۔ پھر تیل علیحدہ کرکے سیماب
کو چاندی کے پترہ سے جدا کریں۔ اور صاف کپڑے میں
ڈال کر نچوڑیں۔ جو سیماب باہر نکل جائے۔ وہ خام
رہے گا۔ اس کو الگ رکھیں۔ اور جو کپڑے میں رہ جائے
وہ سخت ہوگا۔ اس کا گٹکہ یا گلاس بنالیں۔ ایک مرتبہ کی
بنائی ہوئی چاندی مدتوں تک سیماب کو گرہ کرتی ہے۔
جب دوسری دفعہ بنائیں۔ تو سیماب خام جو کپڑے سے
نکلا تھا۔ دوسرے سیماب کے ساتھ شامل کر دیں۔ اگر چاندی
کا پترہ کمزور ہو جائے۔ اور وہ زیادہ سیماب کو منعقد نہ کر
سکے۔ تو پھر دو چند شنگرف کے درمیان رکھ کر عرق لیموں سے تر
کرکے آگ دے دیں۔ پھر کام دینے لگے گا۔ چاندی جس
قدر زیادہ ہوگی۔ سیماب زیادہ مقدار میں گرہ ہوگا۔ تاکہ پاؤ بھر
تیار شدہ چاندی ایک سیر سیماب کو تین گھنٹہ میں بستہ کر لیتی
ہے۔ بعض لوگ مٹی کی کلیا کی بجائے لوہے کے چمچہ
میں یہ عمل کرتے ہیں ؛

فوائد۔ اس گٹکہ کو دودھ میں جوش دے کر یا
جوش دادہ دودھ کو اس کے بنے ہوئے گلاس میں ڈال
کر دودھ پینے سے دودھ بخوبی ہضم ہوتا ہے۔ دل کو فرحت
اور قوت دیتا ہے۔ اعضائے رئیسہ اور باہ کو طاقت ملتی ہے

کشتہ ہڑتال ورقیہ۔ پوست بیضہ مرغ جس کو
اندرونی پردہ سے صاف کر لیا گیا ہو۔ ایک پاؤ لے کر عرق
لیموں سے یہاں تک کھرل کریں۔ کہ بالکل باریک ہو کر
نندہ کی مانند بن جائے۔ اس کے درمیان ہڑتال ورقیہ
۵ تولہ کی ڈلی رکھ کر کسی مٹی کے برتن میں اچھی طرح گل حکمت
کریں۔ جب خشک ہو جائے ۲۰ اینٹوں کے پکانے کی بھٹی
میں رکھ کر آگ دیں۔ بالکل سفید رنگ اور شگفتہ ہوگا پیس
کر شیشی میں رکھ دیں ؛

فوائد۔ یہ نہایت عمدہ اکسیری کشتہ ہے۔ جو اکثر
امراض کے لئے کارآمد ہے۔ معدہ کو تقویت دیتا ہے
جس سے دودھ اور گھی بکثرت ہضم ہوتا ہے۔ مقوی باہ
ہے۔ جدید اور مزمن تپوں کے واسطے اکسیر الاثر ہے۔
خوراک نصف رتی سے ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب ؛

صلایہ سم الفار۔ سم الفار سفید ۶ ماشہ۔ مغز
پختہ زرد رنگ کٹائی خورد (اگر بڑے ہوں تو ۲ عدد) ۴ عدد
دونوں ادویہ کو دو روز متواتر عرق لیموں سے کھرل کرکے
باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور دھوپ میں خشک کرکے
شیشی میں رکھ دیں ؛

فوائد۔ یہ وجع المفاصل کی شرطیہ دوا ہے
کھانسی اور بلغمی دمہ کے لئے مجرب ہے۔ مقوی باہ اور
ممسک ہے۔ ایک گولی روزانہ غذا۔ کھانے سے تین گھنٹہ
بعد کھا کر اوپر سے روغن گاؤ ۵ تولہ پئیں۔ بفضلہ تعالیٰ ایک
ہفتہ کے استعمال سے حیرت انگیز فوائد ظاہر ہوں گے
وجع المفاصل کا مریض اگر شدت مرض سے جکڑا ہوا ہو۔
تو تندرست ہو جائے گا۔ اور اس کے بیکار شدہ اور
جکڑے ہوئے اعضا کھل جاتے ہیں۔ بارہا کا مجرب
اور آزمودہ ہے ؛

الامراض والعلاج

حرص

Psychasthenia

از خلیفہ محمد حسین صاحب بی اے بی۔ ٹی باغبانپورہ

یہ مرض ایسی کیفیات کا مجموعہ ہوتی ہے۔ جس میں مریض اپنے نظام عصبی میں بہت زیادہ کمزوری اور نقاہت محسوس کرتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں وہ بہت سی بدنی اور ذہنی علامات کا مظہر ہو جاتا ہے +

غرض یہ ایک ایسا مرض ہے۔ جس کی صحیح تعریف ابھی تک وضع نہیں ہوئی۔ اور اس کی علامات بہت انواع اقسام میں ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ کبھی تو یہ علامات تمام بدن پر مستولی ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی کسی خاص اعضاء کے ساتھ مخصوص ہوا کرتی ہیں۔ اگر یہ کسی خاص اعضاء کے ساتھ مخصوص ہوں۔ تو مرض کا نام بھی انہی اعضاء کی رعایت سے بدل جاتا ہے۔ مثلاً ضعف دماغی۔ ضعف نخاعی ضعف قلب عصبی۔ ضعف معدہ عصبی وغیرہ +

اسباب۔ اس مرض کے اسباب یا تو موروثی ہوتے ہیں یا اکتسابی +

موروثی اسباب۔ جن لوگوں کے والدین اوباشانہ زندگیاں بسر کرتے ہیں۔ اور زندگی کے مشاغل میں میانہ روی کو ملحوظ نہیں رکھتے۔ یا جو دماغی امراض کے مریض ہوتے ہیں۔ ان کی اولادوں میں ضعف عصبی موجود ہوتا ہے +

اکتسابی اسباب۔ جب پیدائشی طور پر ضعیف اعصاب کے مریض زیادہ محنت و مشقت کا کام کرنے لگیں۔ یا کاروباری فکر و تشویش میں مبتلا رہیں۔ تو وہ بھی اس مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ایسے مریضوں کو ابتداً میں ضروری اور غیر ضروری امور کی تمیز نہیں رہتی۔ اور معمولی معمولی باتوں میں کبیدہ خاطر ہونے لگتے ہیں۔ اگر ابتدا ہی میں ایسے مریضوں کو تفکرات سے علیحدہ کر کے کامل آرام بہم پہنچایا جائے۔ تو ان کی صحت بحال ہو جاتی ہے

یہ مرض عموماً کاروباری آدمیوں۔ سکول کے استادوں اخبار نویسوں اور وکیلوں کو عارض ہوا کرتا ہے +

کبھی مرض کی ابتدا کسی متعدی مرض کے حملہ سے ہوتی ہے۔ مثلاً انفلوئنزا۔ ٹائیفائیڈ۔ آتشک وغیرہ کا حملہ کبھی مضر چیزوں کی بری عادت اس کا باعث ہوا کرتی ہے۔ مثلاً شراب خوری۔ تمباکو نوشی۔ افیون خوری چرس۔ بھنگ وغیرہ کی بدعادت +

کبھی یہ مرض ایسے نوجوانوں کو عارض ہوتا ہے جو خواہشات شہوانیہ و نفسانیہ سے مغلوب رہتے ہیں چنانچہ یہ مرض عام طور پر کنوارے لڑکوں اور لڑکیوں کو عارض ہو جاتا ہے۔ جو اپنی شہوانی خواہشات کو دبائے رکھتے ہیں

علامات:۔ اس مرض کی علامات بہت ہی مختلف اور متنوع ہوا کرتی ہیں۔ مریض کے چہرے سے مایوسی گھبراہٹ اور فکر کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن وہ اپنی تکالیف کو صحت کے ساتھ بیان نہیں کر سکتا۔ چنانچہ ایک تجربہ کار طبیب مریض کے چہرے۔ لباس کی وضع اور چال ڈھال سے ہی مرض کو سمجھ جاتا ہے +

بعض مریضوں کو نفخ شکم کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اور
وہ اپنے تئیں گھٹا ہوا محسوس کرتا ہے۔ بعض اوقات ایسا مریض اپنی
تھکاوٹ و نقاہت کو محسوس کرتا ہے۔ کہ بستر پر پڑا
رہتا ہے۔ ایسے مریض مایوس اور پریشان نظر آتے ہیں۔
لیکن بعض حالتوں میں اس کے برعکس ہیجانی کیفیت پائی جاتی ہے۔
ایسے مریضوں کو بے خوابی عارض رہتی ہے۔ اور
ان کی بیان کردہ علامات کے مطابق طبی امتحان سے کسی
عضو میں کوئی خاص خرابی معلوم نہیں ہوتی۔ مریض دماغی
کام یکسوئی سے نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ اس کے لئے چند
سطور کا خط لکھنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اکثر
مریض درد سر اور کمی اشتہا۔ کی شکایت کرتے ہیں۔ اس
کے علاوہ ایسے مریضوں کو معمولی درد بھی بہت زیادہ معلوم
ہوتا ہے۔ اور اس درد کا مقام وہ عموماً جلد۔ آنکھ۔ اعصاب
مفاصل یا احشاء میں بتلاتے ہیں۔ بعض مریضوں کو درد
دوار بھی عارض رہتا ہے۔ غرض مریض ہر قسم کی تکالیف
کو بیان کرتا ہے۔ اور ان علامات کے بیان کرنے میں
بہت مبالغہ سے کام لیتا ہے۔ اگر ایسے مریض کی بات کو
دبایا جائے یا اس کی مرضی کے خلاف کوئی بات کی جائے
تو وہ فوراً بدظن ہو جاتا ہے۔ غرض وہ دوسرے اشخاص
کی کسی بات پر کان نہیں دھرتا۔ نہ ان کی کچھ پرواہ کرتا ہے
اور ہمیشہ اس بات کا شاکی رہتا ہے۔ کہ لوگ اس کی بات
کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے ۔

مریض عموماً بے چین اور متوحش رہتا ہے۔ اور کبھی رونے
لگتا ہے۔ اور کبھی اسے تشنج ہونے لگتا ہے۔ بعض مریض
خودکشی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ جن مریضوں کو ضعف نخاعی
عارض ہو۔ وہ عموماً تھکے ماندہ نظر آتے ہیں۔ اور تھوڑی محنت
سے تھک جاتے ہیں۔ ان کی کمر اور پسلیوں کی درمیانی عضلات
میں درد محسوس ہوتا ہے۔ اور ٹانگوں اور رانوں میں کمزوری
محسوس ہوتی ہے۔ کبھی ان کے طرز رفتار میں یکایک فرق
ہونے لگتا ہے۔ جو حرکت کرنے اور دبانے سے زیادہ ہو
جاتا ہے۔ اور بدن پر چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس
بڑھ جاتا ہے ۔

جن مریضوں کو ضعف قلب عارض ہو جائے ان کو اکثر
اختلاج عارض رہتا ہے۔ اور مقام قلب پر درد کی
سی محسوس ہوتی ہے۔ اس کی وجہ عموماً یہ ہوتی ہے کہ قلب
بوجہ ضعف اعصاب اپنی جگہ سے کھسک جاتا ہے جس
کی وجہ سے مریض کو اختلاج عارض رہتا ہے ۔

غرض اس مرض کو ضعف عصبی۔ خفقان۔ مالیخولیا۔
ہسٹیریا۔ سل و دق۔ مرگی۔ خوط جنونی۔ دیدان الامعاء
غدد غیر قنات کے نقص افرازات سے تشخیص کرنا بہت
ضروری ہے ۔

علاج۔ ایسے مریضوں کا علاج اگر شروع ہی میں
احتیاط اور درستی سے کیا جائے۔ تو صحت کی امید کی جا
سکتی ہے۔ لیکن افسوس یہ ہے۔ کہ ایسے مریضوں کا علاج
بہت تاخیر سے شروع کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مرض
تقریباً لاعلاج ہو جاتا ہے ۔

بچوں میں اگر ذہنی یا اعصابی کمزوری کی علامات
نمودار ہوں۔ تو انہیں جسمانی اور ذہنی لحاظ سے طاقتور
بنانے کی کوشش کریں۔ عمدہ اغذیہ دیں۔ نیند اور آرام
کے اوقات کو زیادہ کر دیں۔ اور اس بات کی احتیاط رکھیں
کہ ایسے بچے کے سامنے اس کی تکالیف کو بڑھا چڑھا کر
بیان نہ کریں۔ بلکہ اس کے ذہن میں اس بات کو راسخ
کرنے کی کوشش کریں۔ کہ وہ تندرست و توانا بچہ ہے ۔

اگر ممکن ہو تو ایسے بچوں کو ماں باپ۔ بہن اور
بھائیوں سے علیحدہ کسی بورڈنگ ہاؤس میں رکھیں تاکہ
ان کی تربیت عمدگی سے ہو سکے۔ لیکن اگر یہ بچے زیادہ
شوخ نافرمان اور جذباتی کیفیت کے ہوں۔ تو انہیں
مارنے پیٹنے سے احتراز کریں۔ اور غصہ کے وقت بچہ
کو گرم پانی کا غسل دیں۔ اس سے بچہ کو گہری نیند آجاتی
ہے۔ اور جوش فرو ہو جاتا ہے ۔

قانون صحت کی پابندی۔ حرض۔ جنون۔ مالیخولیا
مراق اور دیوانگی کے مریضوں کے لئے قوانین صحت کی

پابندی بھی از حد ضروری ہے۔ چنانچہ ان کا بدن لباس اور ماحول پاک وصاف رکھیں۔ اور مریض کو غلیظ اور گندہ رہنے سے منع کریں۔ اس سے ان کے اخلاق پر اچھا اثر پڑتا ہے دماغی اور ذہنی کام ایسے مریضوں کو وقفہ سے کرائیں، اور درمیانی اوقات آرام اور کھیل کود کے لئے وقف رکھیں اس کے علاوہ ہر قسم کے جوش۔ غم وغصہ اور تمباکو چائے کافی اور شراب نوشی سے انہیں باز رکھیں ؛

ایسے مریضوں کو ہر سال چند ماہ تک کنارہ سمندر یا پہاڑوں یا دیہاتوں کی کھلی ہوا میں رکھنا نہایت ضروری ہے ایسے مریضوں کے لئے غسل کرنا۔ تیرنا۔ ورزش کرنا۔ سیر کرنا باغبانی کا کام۔ ٹینس۔ کرکٹ۔ اور گلف کی کھیلیں بہت مفید ہوتی ہیں۔ شکار کھیلنا کشتی چلانا۔ سمندر کا سفر اور بائیسکل کی سواری سے بھی فایدہ ہوتا ہے۔ لیکن ان امور کے لئے طبیب کا مشورہ ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ مریض کے لئے کوئی ایسی ورزش تجویز کردی جائے۔ جو اس کی طاقت سے زیادہ ہو۔ اور اسے نقصان پہنچے۔ علاج کی غرض سے ان تمام امور اور اسباب کا ازالہ کریں۔ جو مرض کو پیدا کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ چنانچہ مریض کی قوت بدن۔ سوسائٹی اور مالی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے علاج تجویز کریں۔ اور اسے ہر قسم کے تفکرات اور کاروباری تشویشات سے بالکل علیحدہ کرکے اس کے ماحول اور غذا کو مناسب طور پر بدل دیں۔ اور مریض پر یہ بات ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں۔ کہ صحتیابی کے لئے اسے کم از کم چھ ماہ کامل آرام کی ضرورت ہے ؛

اس مرض کی مریض عورتوں کا اگر باقاعدگی کے ساتھ علاج کیا جائے۔ اور انہیں مناسب آرام وسکون میں رکھا جائے۔ تو اس سے فایدہ ہوتا ہے۔ ایسی عورتوں کو ان کی سہیلیوں اور زیادہ غمخواروں سے بالکل علیحدہ رکھنا چاہیے ورنہ ایسی مریض عورتیں بہت جلد بد سے بدتر حالت میں مبتلا ہو جاتی ہیں ؛

اگر ان کے معدہ اور انتڑیوں میں کوئی نقص موجود ہو یا ایام ماہواری کا کوئی مرض ہو۔ تو اس کا ازالہ کریں ؛

علاج بالماء۔ علاج بالماء سے ایسی مریض عورتوں اور مریضوں کو بہت فایدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ رات کو قبل خفتن اگر انہیں غسل کرایا جائے۔ تو اس سے نیند اچھی آتی ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ غسل اور خاص کر غسل قطنی بہت مفید ہے ؛

ایسے مریضوں کی مقامی امراض کی طرف بھی خاص خیال رکھنا چاہیے۔ چنانچہ اگر بصارت میں کوئی نقص ہو تو مناسب عینک سے اس کا ازالہ کریں۔ اسی طرح خارق الانف۔ دانتوں۔ لوزتین اور احشا میں اگر کوئی مرض موجود ہو۔ تو اس کا ازالہ کریں۔ اگر مریض کو فقر الدم عارض ہو۔ تو مولد خون دوائیں دیں ؛

عورتوں کے حرم خانہ اور مردوں کے آلہ اور غدہ قدامیہ میں اگر کوئی مرض موجود ہو۔ تو اس کا مناسب علاج کریں۔ ایسے مریضوں کو کوئی ایسی دوا نہ دیں۔ جس سے عادت ہو جانے کا خوف ہو۔ مثلاً افیون۔ کلورل۔ کوکین کینیبس انڈیکا (بھنگ کا ست) وغیرہ۔ اگر مریض کو فقر الدم عارض ہو۔ تو اسے فولاد اور سنکھیا کے مرکبات دیا۔ برومائیڈز یا چھوٹی چندن کا استعمال بعض اوقات ضروری ہوتا ہے اور ازالہ درد کے لئے ایسپرین وغیرہ بھی دے سکتے ہیں بیخوابی کے واسطے سلفونل۔ ٹرایانال اور ہلکی نیند یا برشستا۔ وغیرہ دے سکتے ہیں۔ اگر مریض کو فکر وتشویش بھی ہو۔ تو ایسی حالت میں انہیں بصورت گولی کھلائیں۔ لیکن ان کا استعمال زیادہ دنوں تک کرانا مضر ہے ؛

اگر آپ خدانخواستہ کسی کہنہ اور پیچیدہ امراض مردانہ میں مبتلا ہیں۔ تو آپ اپنے حالات لکھ کر بھجوا دیں انشاءاللہ آپ کو حسب خاطر خواہ شفا ہو جائے گی۔ اور تمام حالات پوشیدہ رہیں گے ؛

زحیر پیچش

از حکیم فصیح الدین صاحب چغتائی - لاہور

یہ ایک شدید تکلیف دہ مرض ہے جس میں بڑی آنتوں میں سے قولون اور رودہ مستقیم کی اندرونی سطح پر ورم ہو جاتا یا زخم پیدا ہو جاتے ہیں ؎

پیچش کی دو قسمیں ہیں (۱) صادق (۲) کاذب ؎

نوٹ :- مریض کو رات کے وقت تخم ریحان ۵ ماشہ یا اسپغول مسلم ۵ ماشہ پھنکا دیں۔ اگر صبح پاخانہ میں تخم سالم نکل آئیں۔ تو زحیر صادق ہے ورنہ کاذب ؎ کاذب میں بڑی آنتوں کو جلاب دیکر صاف کر لینے سے صحت ہو جاتی ہے

اسباب۔ باسی نمکین اغذیہ اور گوشت بوسیدہ پھل۔ زیادہ انڈے کھانے۔ کچا دودھ پینے یا سخت قبض ہونے اور بار بار مسہل پینے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اور عموماً گرم ممالک اور موسم برسات میں زیادہ پایا جاتا ہے ؎

علامات۔ پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے۔ اور پہلے پتلے دست آتے ہیں۔ بھوک کم ہو جاتی ہے اور خفیف بخار رہتا ہے۔ اس کے بعد بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ اور رفع حاجت کے وقت زور لگانا پڑتا ہے۔ پیٹ میں شدید مروڑ ہوتا ہے۔ پاخانہ خون اور آؤں آمیز ہوتا ہے پانی زیادہ ہو جاتی ہے۔ مقعد میں سوزش اور جلن رہتی ہے

علاج :- ابتداء میں قابضات کا استعمال [illegible] چنانچہ یہ نسخہ استعمال کریں۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ [illegible] بادیان ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف [illegible] کر پلائیں۔ جب دست [illegible] طبیعت صاف [illegible] ہو جائے تو [illegible] بہتر [illegible] نسخہ دیں :- [illegible] ایک [illegible]

کر پانی نکلوائیں۔ اور پھر سے لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ حب الآس ۴ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں لعاب اور شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں ؎

اگر زحیر صادق بوجہ صفرا خالص یا بلغم مالح ہو۔ تو بہدانہ ۳ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۴ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں۔ اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۵ ماشہ اجزاء کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر اسپغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں ؎

اگر پاخانہ میں خون زیادہ آرہا ہو۔ تو صبح کے نسخے میں تخم مرو ۵ ماشہ۔ حب الآس ۵ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۵ ماشہ شامل کر کے بھگوئیں۔ اور اگر مروڑ کی زیادہ شکایت ہو۔ تو مرو پھلی ۵ ماشہ کا اضافہ کریں ؎

اگر پیچش کے ساتھ ورم احشا بھی ہو۔ تو گل بنفشہ ۷ ماشہ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں ؎

دیگر :- گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ تخم کنوچہ ۷ ماشہ۔ مرو پھلی ۷ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۴ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ اجزاء کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ اضافہ کر کے اسپغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں ؎

حب قابض۔ جو بعد مسہل زحیر صادق کے لئے مفید ہے :- مائیں خورد۔ کتھ سفید۔ افیون ہر ایک ایک ماشہ مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی آب نیم

سا ٹھی کھلائیں ۔

سفوف پیچش ۔ رال سفید ۔ کتھ سفید ۔ بیلگری مغز کونچ ہر ایک ایک تولہ سفوف بنالیں ۔ خوراک ۵ ماشہ

پرہیز :- زیادہ غذا ۔ نہ کھلائیں ۔ ترش شیریں ۔

اور تیل کی اشیاء سے پرہیز کریں ۔

سرخ مرچ گرم مصالحہ گوشت ۔ [illegible]

تیل ۔ مچھلی اور انڈا بھی مضر ہے ۔

غذا ۔ سوائے مونگ کی نرم کھچڑی ۔ دہی اور [illegible]

ذرب اور خلفہ (سنگرہنی)

از حکیم حافظ محمد منیر الدین صاحب چغتائی ۔ لاہور

یہ اسہال مزمن کی ایک قسم ہے ۔ جس میں انتڑیوں اور معدہ کی قوت ماسکہ ضعیف ہو جاتی ہے ۔ اور انتڑیوں کی اندرونی سطح پر بعض جگہ پر زخم پائے جاتے ہیں ۔

اسباب ۔ یہ مرض عموماً گرم ممالک میں زیادہ پایا جاتا ہے ۔ اس کے اسباب میں رداءت غذا و رداءت آب و ہوا شامل ہیں ۔

علامات ۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد رفع حاجت کی خواہش ہوتی ہے ۔ اور ایک پتلا سا دست آجاتا ہے ۔ مریض کا منہ اور زبان سرخ ہوتی ہے ۔ کبھی منہ اور زبان میں چھوٹے چھوٹے آبلے اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں ۔ رال بہتی ہے ۔ اور غذا کا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے ۔ مریض کو صبح کے وقت ۳ ۔ ۴ متعفن اور جھاگ دار سست آجاتے ہیں ۔ اور وہ دل بدن کمزور اور نڈھال ہوتا جاتا ہے ۔ چہرے کا رنگ بھی پھیکا پڑ جاتا ہے ۔

علاج ۔ مریض کو کامل آرام و سکون میں لٹائے رکھیں ۔ اول کسٹرائل سے معدہ اور انتڑیوں کو صاف کریں ۔ پھر معجون سنگدانہ مرغ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ حب الآس ۳ ماشہ ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری ۲ تولہ یا رب بہی ۲ تولہ ملا کر پلائیں ۔

(۲) پوست سنگدانہ مرغ ۷ ماشہ مصطگی رومی ۷ ماشہ زیرہ سیاہ ۷ ماشہ ۔ کشنیز خشک بریان ۷ ماشہ ۔ دانہ الائچی خورد ۷ ماشہ پوست بیرون پستہ ۷ ماشہ ۔ پوست زرد ماترج ۷ ماشہ ۔ ابرو ۷ ماشہ ۔ نعنعہ گل سرخ ۷ ماشہ ۔ آلو منقی ۷ ماشہ ۔ عود عرقی ۳ ماشہ ۔ بیلگری ۳ ماشہ ۔ طباشیر ۳ ماشہ ۔ کہربائے شمعی ۳ ماشہ زرورد ۳ ماشہ ۔ سفوف بنائیں ۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ عرق [illegible] ۷ تولہ کے دیں ۔

(۳) توتیا کبیر ۲ چاول ۔ الحی لبنت ۲ چاول انوشدارو لولوی ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں ۔ اوپر سے بادیان ۵ ماشہ ۔ حب الآس ۳ ماشہ ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ اور اگر مروڑ بھی ہو ۔ تو بیلگری ۳ ماشہ مرتہ بھی ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر رب بہی شیریں ۲ تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں ۔

(۴) یہ سفوف بھی مفید ہے ۔ دستہ [illegible] ماشہ دارفلفل ۴ ماشہ ۔ قرنفل ۲ ماشہ ۔ الائچی خورد ۱ ماشہ ۔ [illegible] ماشہ ۔ طباشیر تولہ ۔ مصری ۲ تولہ سفوف بنالیں [illegible] رب بہی شیریں ۲ تولہ پانی میں گھول کر اس کے ہمراہ پھنکا دینا مفید ہے ۔

(۵) دیگر :- موچرس ۔ ائین خورد گل دھاوا ۔ کتھ بیلگری ۔ کوکنار ۔ رال سفید ہر ایک ۲ ماشہ مصطگی [illegible] سفوف بنائیں ۔ ۳ ماشہ صبح اور شام [illegible] ہمراہ دیں ۔ نہایت مفید ہے ۔

(۶) افیون ۔ چنہ [illegible] میں [illegible] بنالیں ۔ ایک گولی صبح ایک شام کو دیں ۔

(۷) دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ [illegible]

[illegible] ماشہ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ گل سرخ [illegible] ماشہ گل بابونہ ۲ ماشہ - ترکھی ۱ ماشہ - بادیان ۱ ماشہ سونف [illegible] - نمک ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان دیں +

[illegible] عرق [illegible] ۲۲ ماشہ [illegible] الطیب [illegible] تازہ [illegible] بادرنجبویہ - دارچینی مصطگی - طباشیر [illegible] زعفران [illegible] ماشہ - آملہ مقشر [illegible] انار ترش - آب لیموں - شربت سیب - نبات سفید ہر ایک

ایک پاؤ کے حسب دستور معجون تیار کرکے محفوظ رکھیں۔ [illegible] ماشہ ہمراہ عرق بادیان +

پرہیز - بادی ثقیل - دیر ہضم چیزوں مکرم اغذیہ سرخ مرچ گڑ اور تیل والی چیزوں سے پرہیز کریں + غذا ۶ - [illegible] ہضم مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی یا ڈبل روٹی دودھ خالص میں بھگو کر کھلائیں +

علاج الامراض

علاج بالدوا

(گذشتہ سے پیوستہ)

از حکیم کریم بخش صاحب [illegible]

سردیوں میں موسمی بخار کا تپ یا عظم جگر - عظم طحال نزلہ زکام - کھانسی - ذات الجنب - ذات الریہ - درد مفاصل اور بعض حالتوں میں فالج و لقوہ وغیرہ سرد امراض پیدا ہوتے ہیں +

طبیب حاذق ان فصول کے مطابق دوا کی تجویز میں [illegible] کرتا ہے - اور امراض کے علاج میں موسم کی رعایت ضروری سمجھتا ہے +

بعض اطبا نے ہر ایک موسم کے موافق حفظ صحت کے [illegible] مرتب کر رکھے ہیں - اور ان کا خیال ہے - کہ جو شخص [illegible] ان قواعد پر عمل کرتا رہے - تو اس موسم کے امراض [illegible] - اور اس کی طبیعت چست [illegible]

[illegible] بلحاظ موسم خاص دوائیں تجویز کی [illegible] تیار شدہ ادویہ اس موسم کے [illegible] علاج کا حکم رکھتی ہیں + [illegible] کے امراض مثلاً

فالج - لقوہ اور سرد موسم میں گرم امراض مثلاً تپ محرقہ اور سرسام بھی پیدا ہو جاتے ہیں - اس صورت میں ان امراض کے علاج میں موسم کا لحاظ کرتے ہوئے زیادہ گرم یا زیادہ سرد ادویہ کا استعمال ہرگز نہ کریں - اور معتدل طریقہ اختیار کریں +

(۹) ہوا

موسم کے علاوہ اس قسم کی ہوا کی جو اس موسم میں چل رہی ہے - رعایت کرنا ضروری ہے - سب سے پہلے اندازہ لگائیں - کہ ہوا مرض کو امداد دیتی ہے یا دوا کو ؟ مثلاً گرم ہوا گرم مرض میں اضافہ کرتی ہے - اور دوائے منضج - مسہل اور مسکن کی تاثیرات کو بڑھاتی ہے - اور سرد ہوا سرد امراض کو طاقت دیتی ہے - اور دوائے رادع اور قابض کی تاثیر میں اضافہ کرتی ہے - علیٰ ہذا القیاس تمام خشک ہواؤں کی کیفیت ہے +

پس اگر ہوا گرم چل رہی ہے - اور بیماری بھی گرم ہے تو اس کے دفعیہ کے لئے زیادہ طاقت والے سرد دوا کی ضرورت ہوگی - نیز اس ہوا میں رادعات اور قابضات کا

عمل بخوبی سرانجام نہ دے گا۔ اسی طرح سرد ہوا میں گرم امراض کو خود بخود فائدہ ہوگا۔ اور سرد امراض کے لئے گرم ادویہ زیادہ طاقتور دینے پڑیں گے۔ مسہلات اور محللات کا استعمال کارگر نہ ہوگا ؛

پس بہرحال دوا دینے میں ہوا کی کیفیت کا لحاظ ضروری ہے۔ اگر ہوا اور موسم میں اختلاف واقع ہو۔ مثلاً گرمی کے موسم میں سرد ہوا چلنے لگے۔ اور سردیوں میں گرم ہوا کا زور ہو۔ تو موسم کی رعایت کرنے کی بجائے ہوا کے مزاج کی رعایت کرنی لازم ہوگی۔ مثلاً اگر ہوا سرد ہو۔ تو اس وقت کوئی مسہل دوا دینی درست نہیں۔ کیونکہ اس سے دوائے مسہل کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اگر مسہل کی سخت ضرورت ہو۔ تو مریض کو ایسے کمرہ میں رکھیں۔ جس کی ہوا مصنوعی طور پر گرم کرلی گئی ہو۔ اسی طرح گرم ہوا میں جب قابضات کی ضرورت ہو تو کمرہ کی ہوا کو سرد بنالیں ؛

(۱۰) دستکاری

مریض جس قسم کی دستکاری یا صنعت کرتا ہو۔ علاج میں اس صنعت کا خیال رکھیں۔ اور اس کے مطابق تجویز دوا میں اضافہ اور ترمیم فرمائیں۔ چنانچہ اگر مریض ریاضت اور محنت کا کام کرتا ہو۔ یا آگ کے قریب بیٹھ کر کوئی دستکاری کرتا ہو تو اس کے مرض میں صفراویت یا سوداویت غالب ہوگی۔ اور اس کے لئے سرد اور تر ادویہ کی ضرورت ہوگی۔ اسی طرح اگر مریض راحت طلب اور پانی میں کام کرنے کا عادی ہو یا اسے سرد اور نمناک مقامات میں رہنے کا اتفاق ہوا ہو۔ تو اس کے مرض میں خونی یا بلغمی مادہ غالب ہوگا۔ جس کے لئے سرد یا خشک ادویہ زیادہ موزون ثابت ہونگے

(۱۱) ترتیب وقت

ہر مرض کے چار مدارج یا زمانے ہوتے ہیں (۱) ابتدا (۲) تزاید (۳) انتہا (۴) انحطاط ؛

ابتدا میں مرض خفیف ہوتا ہے۔ تزاید میں اس کے عوارضات بڑھنے لگتے ہیں۔ انتہا میں وہ علامات انتہائی درجہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ انحطاط میں عوارض کی کمی ہونے لگتی ہے۔ اور بالآخر شفا ہو جاتی ہے۔ مرض کے ان [illegible] اربعہ میں سے ہر ایک کی تدبیر علاج جداگانہ ہے [illegible] جو دوا ابتدا میں مفید ہے۔ وہ تزاید میں کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ انتہا میں اس کا استعمال مضر ہے۔ اس لئے مرض کے ہر زمانہ کے لئے علیحدہ ادویہ مقرر ہیں۔ علاج میں [illegible] کو ترتیب وار ملحوظ رکھیں ؛

ہر مرض کے متعلق فن طب میں ان اوقات اربعہ کے لحاظ سے مختلف ادویہ تجویز کئے گئے ہیں۔ ان کے مطابق عمل کرنا لازمی ہے ؛

مثال کے طور پر تپ کو لو۔ ابتدا میں ایسے ادویہ استعمال کرنے چاہئیں۔ جو تسکین کا اثر کریں۔ اور مسامات کو کھولنے میں مدد دیں۔ مرض کے تزاید میں جوش [illegible] کو دفع کرنے والے ادویہ استعمال میں لائیں۔ [illegible] میں استفراغات کا عمل کریں۔ انحطاط کے وقت مقویات دینے چاہئیں ؛

اسی طرح اقسام اورام میں ابتدائی حالت میں [illegible] کا استعمال کرنا چاہیے۔ تزاید کے وقت محللات [illegible] اگر ورم تحلیل نہ ہو۔ تو منضجات مکا کر مفجرات کا عمل کریں۔ اس کے بعد مدملات کو استعمال میں لائیں ؛

غرض یہ کہ مرض کے ہر زمانہ میں مختلف [illegible] ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک ہی دوا [illegible] نہیں ہوسکتی ؛

(۱۲) دوا کا وزن متناسب

بیماری اور اس کے اسباب کے قوی یا ضعیف [illegible] دوا کا وزن انتخاب کرنا ضروری ہے۔ اگر بیماری قوی [illegible] اس کے رفع کرنے کے لئے قوی دوا زیادہ مقدار [illegible] کی ضرورت ہوگی۔ اس کے برخلاف [illegible] کی دوا یا اس کی مقدار تھوڑی [illegible] اگر بیماری میں حرارت [illegible] کے لئے جو دوا دی جائے [illegible]
اس کے علاوہ [illegible]

متفرقات

دوران خون

از ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب ایم۔ڈی قادیان

(۵)

(۱) مگر بڑی شریانوں کو باندھ دینے سے دل خون سے پھول جاتا ہے۔

(۲) اگر خون کی کسی رگ کے اندر زہر داخل کرنے کی ضرورت محسوس ہو۔ تو اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ کہ ایسا کرنے سے زہر فوراً سارے جسم میں سرایت کر جائے گا۔ پس ایسے معاملات میں جس قدر بھی احتیاط ممکن ہو۔ اسے پیش نظر رکھا جائے۔

(۳) عروق شعریہ میں خون کا بہاؤ مسلسل ہوتا ہے [illegible] میں شریانوں کی تڑپ کے وقت [illegible] تیز ہوتی ہے۔ لیکن جب انسان تھکا ہوا [illegible] ہے۔ اور دل کا فعل بھی کمزور ہوتا ہے۔ تو اس وقت عروق شعریہ میں خون کے سرخ دانوں میں سکون دل کے وقت سکون ہوتا ہے اور حرکت دل کے وقت ان میں [illegible] حرکت ہوتی ہے۔ انتہا درجہ کے ضعف کی حالت میں [illegible] دل شریانوں میں دھکیلا جا چکا ہے۔ یہ سرخ دانے [illegible] پیچھے کو لوٹتے ہیں۔ کیونکہ ان [illegible] انتہائی ضعف کے پھیلنے کے [illegible] سکڑنے سے لچک پیدا ہوتی اور اس [illegible] کر واپس ہو جاتے ہیں۔ پس جب [illegible] رکاوٹ ہو۔ تو سمجھو کہ عروق شعریہ [illegible] کے درمیان ذریعہ اتصال ہیں۔

کوئی نقص واقع ہو گیا ہے۔

کیا جنین کے دوران خون اور پیدائش کے بعد کے دوران خون میں کوئی فرق ہے؟

اوپر کے مضمون میں ہم اس کے متعلق صرف اشارہ کر آئے ہیں۔ کہ پیدائش کے بعد کے دوران خون اور جنین کے دوران خون میں فرق ہوتا ہے۔ یہاں ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ کہ حالت جنین میں خون کیا طریق اختیار کرتا ہے۔

احباب کرام کو معلوم ہے۔ کہ جنین اپنی ماں کے خون سے پرورش پاتا ہے۔ اور قدرت اس کی پرورش کے انتظام کے لئے رحم میں ایک نیا عضو پیدا کرتی ہے۔ جس کو انگریزی میں پلے سنٹا (Placenta) اور ہماری اپنی زبان کی کتابوں میں مشیمہ یا آنول کے نام سے تعبیر کیا ہوتا ہے قدرت نے اس عضو کو ایک تو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ اس کے ذریعہ سے حاملہ کا خون جنین کی پرورش کے لئے بہم پہنچایا علاوہ ازیں اسے یہ بھی مدنظر تھا۔ کہ اس کے ذریعہ قدرے خون کی صفائی بھی ساتھ کے ساتھ ہوتی رہے۔

پس ماں کا خون آنول سے امبے لائیکل وین Umbilical Vein یعنی ورید ناف کے ذریعہ جنین کے جسم میں پہنچتا ہے۔ یہ ورید امبے لائیکل کارڈ Umbilical Vein یعنی ناڑہ میں ہوتی ہے ناڑہ ناف کے مقام سے یہ اپنی ورید کو جنین کے پیٹ

میں داخل ہوتا ہے۔ اور ورید اجوف جو ہوتی ہے۔ وہ انتہی ریڑھ کی ہڈی تک
(Superior Vana Cava)
یعنی وہ وریداجوف نازل میں جا ختم ہوتی ہے۔ اور وریداجوف
نازل قلب کے رائیٹ اوریکل (Right auricle)
یعنی اذن راست میں خون لے جاتی ہے۔ جہاں سے
خون بجائے اس کے کہ وہ بطن راست Right
Venticle میں جائے
بذریعہ ایک فورمین اوولی Foram an ovally
یعنی بیضوی سوراخ Foraman ovally
کے جو جنین کے دائیں اور بائیں آریکل کے درمیان واقع ہوتا
ہے۔ مگر پیدائش کے بعد بالکل بند ہو جاتا ہے۔ اس بیضوی
سوراخ کے ذریعہ وہ بائیں جانب کے اذن میں چلا جاتا ہے
وہاں سے لیفٹ وینٹریکل (Left Ventricle)
یعنی بائیں بطن میں جاتا ہے۔ اور وہاں سے اورطی
(Aorta) ایک بڑی شریان میں داخل
ہوتا ہے۔ اور جسم میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ مگر سر کی طرف کو
اور اطراف بالائی میں خصوصیت کے ساتھ زیادہ مقدار میں جاتا
ہے۔ یہ بالائی اطراف سر گردن وغیرہ کا خون وریداجوف
صاعد کے ذریعہ دل کے اذن راست میں جاتا ہے۔ اور بتایا
جا چکا ہے۔ کہ وریداجوف نازل کے ذریعہ بھی خون دل کے
اذن راست میں اپنی ابتدائی روش میں پہنچتا ہے۔ پس اس

راست اذن قلب میں دو طرفوں سے یعنی اوپر کے
حصے سے بھی اور نیچے کے حصے سے بھی خون کی مختلف
دھاریں داخل ہوتی ہیں ؎
وہ رو جو نیچے کے حصہ سے یہاں پہنچی ہے۔ دائیں
اور بائیں کان کے درمیانی سوراخ میں سے گذر کر بائیں کان
کو چلی جاتی ہے۔ اور دوسری رو جو اطراف بالائی سر گردن
وغیرہ سے وریداجوف صاعد کے ذریعہ اسی دائیں کان میں
پہنچتی ہے۔ دوسرے سوراخ کے راستے سے جو دہنے اذن
اور دہنے بطن کے درمیان ہوتا ہے۔ دہنے بطن میں داخل
ہوتی ہے۔ یہاں سے خون بذریعہ ورید شریانی
Pulmonary Artery شش میں چلا جاتا ہے
اور شش سے بائیں اذن میں مگر خون کا بہت سا بقایا حصہ بذریعہ
ایک نالی کے راستے جس کو Ductus arteriosus
کہتے ہیں۔ اورطی (Aorta) میں پہنچ جاتا ہے یہاں
پہنچ کر خون اس خون سے جو قلب کے بائیں بطن سے آتا
ہے۔ مل جاتا ہے۔ اور چونکہ یہ رو اپنا راستہ اطراف
زیرین کی طرف لے رہی ہوتی ہے۔ اس لئے وہاں شکم
اور اطراف زیرین کی طرف جاتا ہے۔ اور صاف ہونے کے
لئے بذریعہ شریان نافِ مشیمہ میں واپس چلا جاتا ہے۔
اور وضع حمل تک یہی سلسلہ جاری رہتا ہے ؎

مفرح مرواریدی بے حد مفید اور زود اثر ہے

مکرم بندہ جناب مینجر صاحب تسلیم۔ آپ کی مرسلہ دوا مفرح مرواریدی کی ایک ڈبیہ مجھ کو وصول
ہوئی۔ اسکے پرچہ ترکیب استعمال کے مطابق ایک ماہ تک متواتر کھایا۔ اس کے کھانے سے پہلے جو معدہ اور دل
وغیرہ کی کمزوری جاتی رہی۔ اور عجیب طاقت پیدا ہو گئی۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اس دوا کے فوائد کے لحاظ سے اس کی
قیمت بہت کم ہے۔ واقعی آپ کی تیار کردہ مفرح مرواریدی بے حد مفید اور زود اثر ہے۔ مجھ کو ۔۔۔
ہوتا ہے۔ آپ براہ کرم ایک اور ڈبیہ مفرح مرواریدی میرے نام پر بھجوا دیں۔ میرے ایک دوست نے اپنے لئے
طلب کیا ہے۔ بہت تاکید ہے۔ کہ بدین خط بذا بھیج دیں ؎
(محمد اکبر خاں چک ۔۔ گجرات پنجاب)

مجربات

از حکیم شاہ سید محمد جلال الدین صاحب قدوسی بنارس

(۹۰) سفوف جواہر (صفت) صندل سفید ۵ ماشہ کافور خالص ۱۰ ماشہ ۔ دم جے عقیق ۲ تولہ ۔ صندل سفید ۲ تولہ گاؤزبان گیلانی ۲ تولہ ۔ یاقوت محلول ۵ ماشہ ۔ زہر مہرہ خطائی محلول ۵ ماشہ ۔ مروارید ناسفتہ محلول ۵ ماشہ ۔ یشب سبز محلول ۵ ماشہ ۔ یشب سفید محلول ۵ ماشہ ۔ زمرد محلول ۵ ماشہ طباشیر سفید ۵ ماشہ ۔ جملہ ادویہ کو بلیغ کر کے سفوف بنائیں خوراک ۲ ماشے سے ۳ ماشہ تک ہمراہ عرق گلاب ۲ تولہ عرق بید مشک ۲ تولہ ۔ عرق کیوڑہ ۲ تولہ ۔ عرق کاسنی ۲ تولہ شربت انار ۱ تولہ ۔ شربت نیلوفر ۱ تولہ دیں ✦

فوائد :- حمی وبائی ۔ طاعون کے لئے بیحد مفید اور مجرب ہے ✦

(۹۱) ضماد گلٹی (صفت) مغز فلوس ۔ برگ مکوہ سبز ہر ایک ۳ تولہ ۔ جدوار ۔ صندل ۔ گل ارمنی ۔ رسوت زرد ۔ ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں پیس کر رکھ دیں ۔ قدر حاجت لیپ کریں ۔ مجرب ہے ✦

فوائد :- پلیگ کی گلٹی کے لئے مفید ہے ✦

(۹۲) بیل پوڈر (صفت) بیلگری ۱۰ تولہ اسبغول مسلم ۲ تولہ ۔ بیلگری کو باریک کوٹ پیس کر اسبغول سالم ملا کر دیں ۔ خوراک ۶ ماشہ ۔ دن میں تین بار پانی کے ساتھ پھنکائیں ✦

فوائد :- پیچش و مروڑ کے لئے بے حد مفید ہے

(۹۳) اکسیر سفید (صفت) ناریل دریائی ۔ زہر مہرہ ۔ پاپڑہ ۔ عود خام ۔ مصطگی ۔ مغز تخم کلونجی ۔ جدوار ۔ چوب چینی ہر ایک ۳ ماشہ باریک کر کے [illegible] میں گوندھ کر نخودی گولیاں [illegible] ہمراہ عرق گلاب

۳ تولہ دیں ✦

فوائد :- سینہ ۔ کالا کے لئے مفید ہے ✦

از حکیم شیوتن لال صاحب

(۹۴) عرق شیر (صفت) گل بنفشہ ایرانی برگ گاؤزبان ۔ کوہ خشک ۔ گل نیلوفر ۔ تخم کاسنی ۔ سپستان ہر ایک ۸ تولہ ۔ گل گاؤزبان ۔ اصل السوس مقشر ۔ زیرہ سفید تخم خرفہ ۔ تخم بادرنگ ۔ تخم خربزہ ۔ برگ خرفہ سبز ۔ تخم کدوئے شیریں ۔ برگ بادرنجبویہ ۔ پوست بیخ کاسنی ۔ پوست بیخ سونف ۔ بیخ کشنیز ہر ایک ۳ تولہ ۔ برادہ صندل سفید دانہ الائچی خورد ہر ایک ۲ ۔ تولہ ۔ بیخ گلو آدھ سیر ۔ عناب ۵ تولہ ۔ ست گلو ۲ تولہ ۔ طباشیر کبود ایک تولہ ۔ زخم حیات ۲ تولہ ۔ برگ بید سادہ ۲۰ تولہ ۔ برگ عنب الثعلب ۔ ۲۰ تولہ ۔ گل سرخ ۔ گل نیم سبز ہر ایک ۲۰ تولہ کشنیز خشک ۵ تولہ جملہ ادویہ کوفتہ بیختہ کر کے عرق گاؤزبان ۔ عرق سونف ۔ عرق گلاب میں تمام رات بھگو رکھیں اور صبح کو آب نیشکر دو سیر ۔ آب نارنج ۔ آب انار ہر ایک ایک سیر ۔ ترلبذ تراشیدہ ایک سیر ۔ کدو شیریں تراشیدہ ایک سیر ۔ سیب تراشیدہ ایک سیر ۔ شیر گاؤ ۶ سیر بدستور دس بوتل عرق کشید کریں ۔ اور دیگچی کے منہ میں زعفران ۵ ماشہ رکھیں ۔ نہایت عمدہ عرق تیار ہوگا ✦

فوائد ۔ تپ دق ، حیات کہنہ ۔ تپ ربع کو دفع کرتا ہے ۔ دل اور جگر کی گرمی زائل کرتا ہے ۔ گرم خفقان کو دفع کرتا ہے ۔ دل و دماغ کو فرحت بخشتا ہے خوراک ۲ تولہ صبح شام ✦

(۹۵) شربت گاؤزبان عجیب الاثر (صفت) برگ گاؤزبان ۱۲ تولہ ۔ گل بنفشہ ایرانی ۶ تولہ ۔ تخم کوفتہ ۔ [illegible]

۲ تولہ۔ غنچہ گل سرخ۔ پودینہ کوہی۔ پوست ترنج۔ بادآور دہر ایک ۳ تولہ بدستور جملہ ادویہ آب گرم ۵ سیر میں تمام رات بھگو رکھیں اور صبح نرم آگ پر جوش دیں۔ جب ایک سیر باقی رہے اتار کر مل کر صاف کر لیں۔ بعدہٗ آب انار۔ آب برگ کاسنی سبز ہر ایک آدھ سیر۔ نبات سفید دہ سیر داخل کر کے شربت کا قوام کریں۔ اور آخر قوام میں ورق نقرہ ۲۵ عدد داخل کر کے محفوظ رکھیں۔ نہایت عمدہ چیز ہے ۔

فوائد :۔ خفقان اور مالیخولیا کو دفع کرتا ہے معدہ کی خارش اور یبوست کو زائل کرتا ہے۔ دل کو فرحت بخشتا ہے۔ صفرا کی تیزی دفع کرتا ہے۔ خوراک ۴ تولہ ہمراہ آب تازہ ۱۰ تولہ علی الصباح ۔

(۹۶) حب تریاق شفا۔ (صفحہ) رب السوس ندالبنج ہر ایک ۶ ماشہ۔ صمغ ببول۔ افیون۔ آرد اصل السوس مقشر ہر ایک ۴۰ ماشہ بدستور جملہ ادویہ مسحوق آب کے ساتھ حبوب بمقدار مرچ سیاہ بنا لیں۔ خوراک ایک تا ۳ حب رات کو سوتے وقت ہمراہ شیر گاؤ۔ چاول اور روغن کی پرہیز نہایت ضروری ہے ۔

نوٹ :۔ دودھ کو اول خوب گرم کر کے بعدہ چھان کر پئیں ۔

فوائد :۔ نزلہ قدیم و جدید کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے ۔

(۹۷) کشتہ نقرہ (صفحہ) ورق نقرہ ۱ تولہ کو آب گل سرخ تازہ ۱ تولہ سے خوب کھرل کر کے ایک قرص بنا لیں۔ اور دو پاچک دشتی میں درمیانہ سوراخ کر کے مٹی کا لیپ دے کر خشک کر لیں۔ اور نقرہ کا قرص مذکور سوراخ میں رکھ کر دونوں کا لب ملا کر گل حکمت کر کے محفوظ الہوا مقام میں آگ دیں۔ نقرہ مثل نشاستہ پھول جائے گا ۔

فوائد۔ مقوی قلب و دماغ۔ دافع خفقان حار اور مالیخولیا کے لئے نہایت مفید ہے۔ مقدار خوراک ارتی [illegible] ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان بید مشک ہر ایک ۵ تولہ کے ساتھ استعمال کریں ۔

از حکیم محمد حنیف صاحب [illegible]

(۹۸) ملذذ۔ تازہ زہرہ [illegible] پندرہ منٹ قبل جماع لگائیں ۔

فوائد :۔ مقوی باہ و ملذذ ہے ۔

(۹۹) مقوی باہ (صفحہ) موصلی [illegible] زعفران۔ خولنجان۔ زنجبیل۔ عنبر اشہب۔ گوند ببول [illegible] مغز [illegible] کوٹ پیس کر حل کر کے پانی کے ہمراہ حب [illegible] تیار کریں۔ ایک حب صبح ایک شام کو ہمراہ شیر گاؤ ۔

فوائد۔ مقوی باہ و دل و دماغ کے لئے مجرب

(۱۰۰) سفوف عجیب (صفحہ) دارچینی کو [illegible] کر سفوف بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ شہد خالص ایک تولہ کے کھلائیں ۔

فوائد۔ اختلاج قلب۔ اختناق الرحم۔ ضعف معدہ وغیرہ کے لئے مجرب ہے ۔

(۱۰۱) مقوی باہ (صفحہ) خولنجان۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ تخم گندنا۔ ریگ ماہی۔ مغز پستہ۔ مغز بادام ہر ایک [illegible] مایہ شتر اعرابی ۳ ماشہ۔ مصری ہموزن سب ادویہ کے ملا کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔

فوائد۔ مقوی باہ ہے ۔

(۱۰۲) برائے جریان (صفحہ) شاخ مرجان۔ [illegible] صدف مروارید ہر ایک ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲۰ عدد۔ کشتہ قلعی برگ بھنگ والا ۲ ماشہ۔ سب کو عرق گلاب [illegible] سے کھرل کریں۔ اور ادویہ ذیل ملا کر سفوف بنائیں۔ موصلی سفید۔ موچرس۔ موصلی سیاہ۔ تخم کونچ۔ ثعلب مصری۔ [illegible] بیج بند۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ املی کے بیج۔ [illegible] اسبغول ہر ایک ۶ ماشہ۔ مصری ہموزن تمام ادویہ ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم ۔

فوائد :۔ جریان۔ سرعت انزال وغیرہ کے لئے از حد مفید اور مجرب ہے ۔

(۱۰۳) طلاء [illegible] (صفحہ) [illegible]

مکتوبات

روغن گندھک اکسیری (اونٹ کٹارہ اور صنعت)

اکسیر کی سرخی کے ساتھ عبدالرحمن صاحب نے ایک مضمون مکتوبات کے تحت میں الحکیم ماہ اپریل ۱۹۴۲ء میں شایع کرایا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ رہنمائے عقاقیر کے صفحہ ۱۵۱ میں جو نسخہ روغن گندھک کا ہے اس کو انہوں نے بنایا۔ مگر کامیابی نہیں ہوئی۔ میں نے خود ۲ تولہ گندھک آملہ سار کو حسب تحریر اونٹ کٹارہ کا عرق دے کر لوہے کے کنڈے سے بند کرکے جلندرہ لگا کر عمل کیا۔ روغن اکسیری برآمد ہوا۔ اور میں کنارے لگ گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ صاحب موصوف نے جو بیچدار کٹوری بنوائی تھی۔ اس سے بھاپ ضرور نکل گئی۔ اسی لئے تو صاحب نسخہ نے جلندرہ لگانے کو لکھا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ عرق مروق ہونا بھی ضروری ہے۔ ورنہ عمل رائگاں جائیگا۔

نوٹ:- صرف اونٹ کٹارہ کے عرق میں گندھک کو زور دار ہاتھ سے کھرل کرنے سے بھی روغن نکل آتا ہے۔ مگر یہ روغن اکسیری نہیں ہوتا۔ (محمد رفیق)

طبی اینڈ ویدک کانفرنس دیوریا

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب رسالہ الحکیم لاہور۔ آداب عرض۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۲ء کو طبی اینڈ ویدک کمیٹی دیوریا سب بورڈ کی طرف سے تحصیل کانفرنس ہوئی۔ جس کے صدر عالیجناب پنڈت برج بہاری چوبے وید چیئرمین تھے عالیجناب کنور اج سنگھ ایم۔ اے سپرنٹنڈنٹ آیورویدک فارمیسی ہند و یونیورسٹی بنارس نے بھی شرکت فرمائی۔ ارسطوئے زمان حکیم محمد عبدالحلیم صاحب لکھنوی خاص مجبوری کے باعث تشریف نہ لا سکے۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ جناب کویراج صاحب نے پرلطف انداز میں ایلوپیتھک پر تنقید کرتے ہوئے طب اور ویدک علاج کو مفید ثابت کیا۔ جنہوں نے دیہاتی زندگی کو ترجیح دی۔ ویدوں حکیموں کو طب کے ترقی کے طریقے بتلائے۔ جس میں خاص چیئرمین صاحب کی بے لوث خدمت بتلائی۔ جالینوس زمان حکیم علیم اللہ صاحب نے سل و دق پر مختصر جامع تقریر کی جس سے چوبے جی اور کویراج صاحب بہت خوش ہوئے۔ ٹائیفائیڈ۔ ہیضہ۔ چیچک پر اردو ہندی میں کتابیں تقسیم ہوئیں۔ سب سے زیادہ ٹائیفائیڈ کے رسالہ کو پسند کیا گیا۔

(سکرٹری طبی اینڈ ویدک کمیٹی دیوریا)

ام الصبیان

جملہ اطبائے کرام کی خدمت میں ہمارا مودبانہ التماس ہے کہ آج کل عموماً ہر طرف اور خصوصاً ہماری طرف بچے کی زیادہ اموات محض ام الصبیان کی وجہ سے ہو رہی ہیں۔ اور یہ مرض دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔ اور اس مرض کا انسداد ہر طبیب کا اخلاقی فرض ہے۔ لہذا آپ صاحبان سے بالخصوص ام الصبیان اس مرض کے انسداد اور حفظ ماتقدم کی تدابیر تشخیص اسباب مرض مجربات اور معمولات مطب وغیرہ کی اشاعت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(قاضی محمد بشیر احمد [illegible])

بھوپندر اطبیہ کالج پٹیالہ [illegible]

شروع ہو گئے [illegible]
حکمت پنجاہ خواستین [illegible]

[illegible] کا حاصل ہونے والے پر مکمل طب کے علامات معلوم کریں ۔ (سیکرٹری سید [illegible] طبیہ کالج [illegible])

حکمت کے انمول موتی } محترمی و مکرمی ایڈیٹر صاحب

[illegible] تسلیمات ۔ السلام علیکم ۔ مزاج عالی ۔ رسالہ الحکیم کے طبی فارماکوپیا نمبر نے حکمت کی دنیا میں ایک نئی روح اور تحقیق کا جذبہ موجزن کر دیا ۔ دیسی طبی فارماکوپیا کی ترتیب ایک ایسے پیمانہ پر کی گئی ہے ۔ جس کی موجودگی میں بڑی بڑی ضخیم کتب کی ورق گردانی ۔ سر دردی اور تقریباً امراض کے نسخہ جات کی تلاش جو کافی محنت کی رہین منت تھی ۔ ایسے بالکل آسان کر دیا ۔ میں تمام اطباء اور دیگر اصحاب جو طب سے معمولی بھی واسطہ رکھتے ہیں ۔ سفارش کرتا ہوں ۔ کہ الحکیم کے مایہ ناز نمبر دیسی طبی فارماکوپیا کو مطالعہ کر کے حکمت کے انمول موتی مفت حاصل کریں کے عالیجناب ایڈیٹر صاحب الحکیم کی اعلیٰ قابلیت اور بلند آہنگی کی داد دیں ۔

(حکیم ایم محمد جی غوری)

دیسی طبی فارماکوپیا ستائش کے قابل ہے

جناب مکرم صاحب الحکیم تسلیم ۔ سالنامہ بابت ۱۹۴۱ء [illegible] رسالہ الحکیم [illegible] سے بھی دیکھا جائے ۔ قابل قدر ستائش ہے ۔ [illegible] مجرب نسخہ جات کے علاوہ دیگر طبی ضروریات [illegible] دیئے ہیں ۔ جن کے مطالعہ سے حکیم تو حکیم بلکہ [illegible] سے مستفیض بھی بہت حد تک [illegible] ہیں ۔ اور [illegible] رہیں گے ۔ رسالہ کیا ہے [illegible] ہے ۔ جو نہ صرف موجودہ بلکہ آیندہ [illegible] میں [illegible] مدد کرتا رہے گا ۔ خدا [illegible] صحت میں جگہ عطا فرمائے ۔

[illegible] رسالہ [illegible] شایع ہوتا [illegible] کی ہر سعی کو کامیاب بنائے

[illegible] رہے ۔ ان کو ترقی عطا کرے ۔ کہ وہ اس سے بھی زیادہ آب و تاب کے ساتھ رسالہ ہذا کو شایع کرتے رہیں ۔ آمین ۔

(ڈاکٹر مولوی بشیر احمد خاں)

کاغذ پر جواہرات بکھیر دیئے ہیں } مدیر رسالہ الحکیم

سالانہ نمبر موسومہ طبی فارماکوپیا موصول ہوا ۔ رسالہ کی دید آتش شوق و انتظار کو ابر رحمت ثابت ہوئی ۔ ماشاء اللہ اس قحط القرطاس میں اس قدر ضخیم کتاب کا تیار کرنا ہی ایک کرامت ہے ۔ اور پھر اس قیمت پر ۔ سچ تو یہ ہے کہ آپ شوق خدمت فن میں دور کی منزل تک پہنچ چکے ہیں جس کا بین ثبوت عقاقیر نمبر اور طبی فارماکوپیا ہیں ۔ عقاقیر نمبر کے صفحہ ۱۴۷ پر نسخہ نمبر ۹ جس کے ساتھ ایک طویل کہانی وابستہ ہے ۔ میں نے ایک سنیاسی سے ہزار خدمات ... سے حاصل کیا تھا ۔ اور آج تک بیسیوں جگہ آزما کر بیسیوں روپے کمائے ۔ سنیاسی کا قول تھا ۔ کہ یہ نسخہ دنیا میں میرے سوا اور کوئی نہیں جانتا ۔ لیکن آپ کے عقاقیر نمبر نے اس قول کو غلط ثابت کر دیا ۔ حقیقت تو یہ ہے ۔ کہ آپ نے کاغذ پر جواہرات بکھیر دیئے ہیں ۔ فارماکوپیا میں صفحہ ۱۱۰ پر نسخہ تریاق جگر بے خطا چیز ہے ۔ صفحہ ۳۹ پر سفوف آرد ع مجرب و مفید ہے ۔ صفحہ ۴۸ پر نسخہ نمبر ۱ اسہالی مروڑ قولنج کے لئے مجرب و مفید ہے ۔ صفحہ ۱۷۵ پر منجن کا نسخہ عمدہ چیز ہے ۔ البتہ ذائقہ دل خوش کن نہیں ۔ دربار رب العزت میں دعا ہے ۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کو عز و اقبال ۔ مقاصد اور عمر میں برکت و درازی عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(حاجی احمد حاذق چشتی صابری)

قابل فخر کتاب } مکرمی ایڈیٹر صاحب السلام علیکم

طبی فارماکوپیا کا وی پی ملا قابل فخر کتاب ہے ۔ آپ نے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے ۔ زیادہ تعریف فضول ہے ۔ خدا آپ کو ترقی دے ۔ آمین ۔

[illegible]

جوابات

۱۰۶ - اٹھرا۔ تاب الحجر اصیل اعلیٰ قسم - طباشیر ہر ایک ۱ تولہ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ - ورق نقرہ ۲۵ عدد - اجزاء کو روح گلاب کے ساتھ سحق بلیغ کر کے سفوف بنا رکھیں - خوراک ایک ماشہ روزانہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ دیں +

اگر مریضہ حمل قبول کر لے - تو یہی دوا ہمراہ معجون حمل حکیم علوی خاں والی ۳ ماشہ کے ہمراہ ابتداء حمل سے لے کر تا فطام شیر دیں +

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

ایضاً - سیلان الرحم۔ کشتہ مرواریہ ۲ برنج - معجون سپاری ۱۰ ماشہ میں ملا کر صبح شام کھائیں - اور اوپر سے عرق بید مشک ۶ تولہ - عرق گذر ۲ تولہ - شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پئیں - سفوف گوندکتیرا ایک تولہ بوقت خواب ہمراہ نیم گرم دودھ - پابندی استعمال کریں +

(حکیم محمد عبدالحفیظ)

ایضاً - کثرت اسقاط۔ آپ روحانی اور جسمانی علاج اس مریضہ کا کریں - جسمانی کے لئے حجر القلب ۱ تولہ - کشتہ مرجان ۱ تولہ - جواہر مہرہ ۱ تولہ - ست گلو ۱ تولہ - طباشیر ۱ تولہ - سب کو یک جان کر کے حفاظت سے رکھیں - اس میں سے ایک ماشہ صبح شام ہمراہ شربت گڑھل کے پلائیں - روحانی کے لئے آپ نام و والدین کا ارسال کریں - مجرب عمل عرض کر دوں گا +

(حکیم بخش الحق خاں)

۱۰۷ - احتباس الطمث۔ مریضہ کو ایک عرصہ تک مصفی خون ادویہ کا استعمال کرائیں - تاکہ خون صاف و رقیق ہو - چنانچہ مکوہ - شاہترہ - افسنتین رومی - چرائتہ - برادہ شیشم - چوب چینی - عشبہ - تخم کاسنی ہر ایک ۴ ماشہ - آلو بخارا ۵ عدد - عناب ۱ عدد کا خیساندہ مسلسل ایک ماہ تک پلائیں + (حکیم گوہر الدین)

ایضاً - احتباس الطمث۔ اس مرض کے کئی اسباب ہوتے ہیں - اصل سبب کو معلوم کر کے اس کا ازالہ کریں اور مریضہ کو ایلیٹرس کارڈیل ریو ۳ قطرے - ٹنکچر سیمی سی فیوگا ایک قطرہ ملا کر ایسی ایک ایک خوراک صبح دوپہر اور شام ہمراہ نیم گرم پانی کے پلاتے رہیں - یہ دوا کم از کم ایک ماہ تک متواتر استعمال کرائیں - انشاءاللہ صحت ہو جائے گی +

(ڈاکٹر عبدالحمید)

ایضاً - احتباس الطمث۔ ایام ماہواری کی مقررہ تاریخ پر مندرجہ ذیل جوشاندہ کا تین چار یوم ہر ماہ استعمال کرائیں - انشاءاللہ آرام ہو جائے گا - بادیان ۱ تولہ - سونف - تخم سویا ۹ ماشہ - پولیاں ۱۰ ماشہ - گاؤزبان ۹ ماشہ - [illegible] مشکطرامشیع ۹ ماشہ - سب کو نیم کوب کر کے [illegible] جوش دیں - جب آدھ پاؤ باقی رہے - چھان کر [illegible] نوش کریں +

(حکیم محمد کریم سراقی)

ایضاً - ورم رحم۔ جالندش کوفی گسکن [illegible] بادیان ۷ ماشہ - شیرہ مویز منقی ۹ دانہ - شیرہ [illegible] عرق بادیان - گلاب - عرق مکوہ ہر ایک ۴ تولہ [illegible] ۱ تولہ - آب کاسنی سبز ۳ تولہ - آب مکوہ سبز ۳ تولہ [illegible] ضماد شیر شتر - شیر میش کا مقام عانہ پر لیپ کرائیں +

(حکیم محمد عبدالستار)

ایضاً - احتباس الطمث۔ آپ کچھ عرصہ تک [illegible] کریں گولیاں استعمال کرائیں - جملہ شکایات کا ازالہ ہو جائے گا - کشتہ فولاد و ہیرا ہینگ - زعفران ہر ایک ۳ ماشہ - [illegible] ایک تولہ - مرکی ایک تولہ - فیرائی سلف ۳ ماشہ - تمام ادویہ کو باریک کر کے ہمراہ شہد نخودی گولیاں بنالیں - ایک گولی ہمراہ شیر نیم گرم دیا کریں + (محمد [illegible])

۱۰۸ - فتق۔ اس کا شافی علاج اپریشن ہی ہے مگر آپ نے اپریشن نہیں کرانا - تو مناسب پٹی کا استعمال - ثقیل و نفاخ اغذیہ سے پرہیز - نیز مشقت کا کام و دوڑ دھوپ سے پرہیز کریں - دوا جالندش کوفی [illegible] بادیان استعمال کریں - اور مقام فتق پر کندر ۳ ماشہ - [illegible] سقامیں ۳ ماشہ کا ضماد کریں + (ڈاکٹر [illegible])

ایضاً - فتق۔ اطریفل زمانی ۳ ماشہ ہمراہ [illegible] ۷ ماشہ - شیرہ مویز منقی ۹ دانہ - شیرہ تخم کرفس [illegible] ۴ تولہ - عرق مکوہ ۴ تولہ - گلاب ۴ تولہ میں [illegible] ملا کر صبح شام استعمال کریں - جب [illegible] دونوں وقت کھائیں + (حکیم الاحمد [illegible])

ایضاً - فتق (الف) [illegible] ذیل تعویذ لکھ کر دیتا ہے کہ خول [illegible] جس طرف کی آنت اترتی ہے [illegible] آنت اپنے مقام پر آ جائے گی - [illegible]

۷۸۶

[illegible]	۲۶۹	۲۶۳
[illegible]	۲۶۳	۲۵۴
[illegible]	۲۶۹	۲۶۸

[illegible] - [illegible] - [illegible] تک [illegible]
کے دوران میں اسے کئی حکمت کرکے پانچ سیر کی آنچ دیں۔
کشتہ بجلی دار ہوگا۔ اور دہی میں رنگ [illegible] دیگا۔
(حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ کشتہ توتیا۔ بہتر تو یہ ہے۔ کہ آپ اس خیال کو طبیعت سے نکال دیں۔ ورنہ ماسوائے نقصان کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔
(حکیم محمد رمضان)

۱۲۸۔ لوہا گلانا۔ مندرجہ ذیل شعر پر عمل کریں۔ کامیابی ہوگی

دوہا

سنکھ۔ سہاگہ۔ سم الفار
آکھ دودھ کی چٹکی مار
سار گلت نہ لاگے بار
(ویر)

مطلب:- ناترس - سہاگہ خام - سنکھیا - نمک مقتول - لودھ پٹھانی ہموزن لے کر نہایت باریک سفوف بنالیں۔ اب لوہے کو خوب چرخ دیں۔ جب نرم ہونے لگے۔ تو اس دوا کی چٹکی ماریں۔ لوہا پانی کی طرح بہ جائے گا۔
(ڈاکٹر عبدالمجید چغتائی)

۱۲۹۔ پرچہ جات الحکیم۔ قیمت فی پرچہ ۲ر۔ علاوہ محصول ہوگی۔
(حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ پرچہ جات الحکیم۔ قیمت ۵ر فی پرچہ علاوہ محصول ہوگی۔
(حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً۔ الحکیم کے رسالے۔ قیمت نومبر ۱۹۴۰ء خاص پرچہ رہنمائے حقائق ۱؎ آٹھ آنے دسمبر ۱۹۴۰ء ۴ر علاوہ محصول ڈاک ہوگی۔
(حکیم واجونت سنگھ)

۱۳۰۔ الحکیم کے پرچے۔ اکتوبر ۱۹۴۰ء و اگست [illegible] کے رسالے قیمت فی پرچہ ۵ر کے ہم سے طلب فرمائیں۔
(حکیم واجونت سنگھ)

ایضاً۔ الحکیم کے رسالے۔ آپ جواب نمبر ۱۲۹ پر عمل کریں۔
(حکیم شمس الحق خاں)

۱۳۱۔ کتاب المفاصل۔ آپ یہ کتاب ہم سے طلب کریں۔
(حکیم شمس الحق خاں)

۱۳۲۔ الحکیم کے پرچے۔ ۱۹۳۴ء، ۱۹۳۵ء کے نہیں البتہ [illegible] کے پرچہ جات ارسال کرسکتا ہوں۔ اگر ضرورت ہو تو طلب فرمالیجئے۔
(حکیم محمد رمضان)

رفیق بدن سے میری تمام شکایات کافور ہوگئی ہیں!

مکرم و محترم جناب مینیجر صاحب رسالہ الحکیم دام لطفکم - السلام علیکم - مزاج شریف!

میں عرصہ دراز سے الحکیم کا خریدار ہوں - میرے ایک عزیز کو مدت سے رقت - سرعت وغیرہ شکایات لاحق تھیں - جن کو ظاہر کرنا وہ سخت معیوب سمجھتا تھا - ایک دن اس نے رسالہ کو میرے مطالعہ کے بعد جیب رکھ دیا - میرے عزیز نے رفیق بدن کے فوائد کو پڑھا - تو مجھ سے سوال کیا - کہ قبلہ کیا یہ دوا جس کی اس قدر تصادیق بھی ساتھ ہی درج ہیں - یقیناً کوئی نفع مند چیز ہوگی - میں نے اس اپنے عزیز سے دریافت کیا - کہ کیا تمہیں ان شکایات میں سے کوئی ہے - تو اس نے کچھ شرم کے ساتھ کہا کہ جی ہاں - ان میں سے چند ایک شکایات ہیں - آپ سے بذریعہ ڈاک رفیق بدن طلب فرما کر اسے [illegible] کھلایا - اور خوب دودھ اور گھی استعمال کرایا - اس عزیز کی صحت اب نہایت عمدہ ہوگئی - اور اس نے مجھے صاف کہا کہ اس کے کھانے سے میری تمام شکایات کافور ہوگئی ہیں - اس قسم کی مفید اور نفع مند دوا آج تک کہیں نہیں دیکھی - چونکہ اس دوا نے بہت نفع دیا - لہذا مکلف ہوں - کہ آپ یہ چند سطور درج الحکیم کرادیں - تاکہ کسی اور بھائی کو بھی اس نایاب دوا سے نفع و فائدہ پہنچے - میری دعا ہے - کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عزت و آبرو بخشے - اور یہ سلسلہ اسی طرح سے چلتا رہے - آپ کی خدمت قابل داد [illegible] ہے - آپ براہ کرم ایک [illegible] میرے نام پر ارسال فرمادیں - آپ کی عین عنایت ہوگی - والسلام مع الاکرام

(چودھری فضل احمد [illegible])

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ نہایت خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنے فی سوال مقرر ہے۔ اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے۔ وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش۔ طویل اور علاوہ امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال درج نہیں کیا جائیگا البتہ اگر ایڈیٹر صاحب کی مرضی ہو۔ تو شایع ہو سکے گا (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے۔ (۸) سوالات گنجایش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ؛

(مینیجر)

۱۳۳ ۔ مریض عمر ۱۹ سال۔ بچپن میں بوجہ چوٹ لگنے ناک دائیں طرف کو معمولی ٹیڑھی ہو گئی تھی۔ جوں جوں بچپن میں عمر بڑھتی گئی۔ ناک زیادہ ٹیڑھی ہونے سے چہرہ بدنما معلوم ہوتا ہے درد وغیرہ کچھ نہیں۔ بائیں طرف سانس بالکل نہیں آتا۔ جس کی وجہ سے وہ اپنی زندگی سے بیزار ہو گیا ہے۔ کوئی ایسا آلہ ہو۔ جس سے ناک اصلی حالت پر آ جائے۔ یا کوئی ایسی مجرب المجرب دوا ہو۔ جس کے استعمال سے ناک درست ہو جائے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ؛

(خریدار ۲۶۸۲۷)

۱۳۴ ۔ مریضہ عمر ۲۴ سال۔ رنگ گندمی۔ شادی سے بعد اب تک ۹ بچے ہوئے۔ حمل اول میں تبخیر، کلیجہ پر جلن اور حلق میں آگ کی سی شکایت رہی۔ وقت معینہ پر لڑکی پیدا ہوئی جو دو ماہ کی ہو کر فوت ہو گئی۔ دو ہفتہ کے بعد دورہ شروع ہونے لگا۔ جو اب تک موجود ہے۔ لیکن اب دورہ زیادہ ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ دن میں ۲۰-۲۵ مرتبہ دورہ پڑ جاتا ہے دورہ کے وقت ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ اور ہچکیاں آتی ہیں۔ آنکھیں بند ہو جاتی ہیں۔ کبھی کھلی رہتی ہیں۔ دانت بھی بند ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ۔ پاؤں اور تمام بدن میں سرسراہٹ ہو جاتی ہے۔ شکم میں گولہ سا پھرتا ہے۔ دورہ میں مریضہ کو ہوش رہتا ہے۔ بات سنی جاتی ہے۔ مگر جواب نہیں دے سکتی۔ ہاتھ۔ پاؤں انگلیاں ٹیڑھے ہو جاتے اور شکل بدنما ہو جاتی ہے۔ حلق اور کلیجہ پر آگ کا شعلہ معلوم ہوتا ہے۔ دورہ ختم ہونے پر کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ چلتی پھرتی ہے کھاتی نہیں۔ مگر کمزوری زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ پہلے کوئی شکایت ایام ماہواری کی نہ تھی۔ جب سے دورہ شروع ہوا۔ ایام ماہواری کمی کے ساتھ ہوتے ہیں۔ لیکوریا سفید رطوبت علیحدہ جاری ہے۔ اور ایام ماہواری میں دورہ زیادہ ہوتا ہے۔ اور ایام ختم ہو جانے پر مریضہ کو سانپ لپٹتے اور مردے نظر آتے ہیں۔ رات کو بُرے خواب پریشان کر دیتے ہیں۔ ہر قسم کا علاج کیا۔ مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ مرض اختناق الرحم و ہسٹیریا تشخیص کر کے علاج کیا۔ مگر بے سود۔ بدایوں شریف میں دو ماہ سلطان العارفین کے مزار پر قیام کیا۔ اس درمیان میں کوئی شکایت کسی قسم کی نہیں ہوئی۔ واپس مکان پر آتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ پھر دوبارہ لے گیا۔ پھر وہاں کوئی شکایت نہیں ہوئی۔ اور مریضہ اچھی تندرست ہو گئی۔ حتیٰ کہ ۳-۴ میل روزانہ تفریح کر لیا کرتی تھی۔ اور تمام گھر کا کام کاج اپنے ہاتھ سے کرتی تھی۔ اب یہاں مکان پر آنے سے پھر وہی حالت ہے۔ نہ کھانا ہے نہ پینا نہ چلنا پھرنا دل ہر وقت گھبراتا اور مریضہ کمزور رہتی ہے۔ اور بہت کمزور ہو گئی ہے۔ حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر تشخیص کریں اور مجرب علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ؛

(ایس۔ ایم۔ نذیر علی)

۱۳۵ ۔ مریض عمر ۲۸ سال۔ شادی شدہ۔ تین چار سال سے مندرجہ ذیل شکایت ہے۔ کہ کھانا کھانے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد معدہ میں ترشی کا پیدا ہونا۔ کھٹے ڈکار آنا۔ آنکھوں میں گرمی محسوس ہونا۔ بدن ٹوٹنا اور تھکا ہوا محسوس ہونا۔ اور

[illegible] کی شکایت [illegible] بعد پیشاب [illegible] [illegible] جن میں سے [illegible] [illegible] سے بالا بھی کمزور ہو گئی ہے۔ نعوظ کم ہوتا ہے۔ کوشتہ ... کے استعمال سے قدرے افاقہ تھا۔ مگر جسم دبلا ہونے کی وجہ سے ترک کر دیا۔ کچھ عرصہ سے کمزوری محسوس کرتا ہوں۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ⁂

(خریدار ۲۲۹۵۲)

۱۳۶ - مریض جوان عمر کو عرصہ آٹھ ماہ سے ناک کے اگلے حصہ پر سیاہ دھبہ پڑ گیا ہے۔ جو ایک پائی کے برابر ہے۔ جس کے بہت سے علاج کئے۔ مگر کچھ فایدہ نہیں ہوا۔ اس کی بدنمائی کے سبب مریض بہت پریشان ہے۔ مریض گرمی کے دنوں میں پہاڑی مقام پر چلا گیا تھا۔ مگر وہاں جانے سے مریض کا معدہ خراب ہو گیا تھا۔ دن میں تین چار مرتبہ رفع حاجت کے لئے جانا پڑتا تھا۔ ایک ہفتہ یہی حالت رہی۔ تیسرے چوتھے دن معمولی سا داغ ظاہر ہوا۔ جو آہستہ آہستہ بڑا ہو گیا۔ لہٰذا حذاق کرام ان شکایات کے لئے کوئی ایسا مجرب اور زود اثر علاج درج الحکیم فرمائیں۔ کہ بالکل آرام ہو جائے۔ بہت مشکور ہوں گا ⁂

(خریدار ۲۶۶۶۸)

۱۳۷ - مجھے ناروے یعنی رشتہ کا مجرب نسخہ درکار ہے چونکہ مالوہ میں ۹۵ فی صدی لوگ اس مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ⁂

(خریدار ۲۶۸۰۱)

۱۳۸ - چھوت دار بیماریاں مثلاً ہیضہ۔ پلیگ۔ دمہ۔ دق اور سل وغیرہ کے مریضوں کے پاس جاتے وقت کن امور کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے۔ اور کونسی ادویہ اپنے پاس یا منہ میں رکھی جائیں۔ جس سے زہریلے جراثیم اثر نہ کر سکیں لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ⁂

(ہری سنگھ چاولہ)

۱۳۹ - مجھے داد۔ چنبل۔ گنٹھیا۔ لاہور سوزاک اور کارنکل کے مجرب نسخہ جات درکار ہیں۔ لہٰذا حکمائے ہند خاص طور پر توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ⁂ (خریدار ۲۵۲۴۸)

۱۴۰ - مریض نوجوان۔ عرصہ دراز سے اس کا چہرہ زرد رہتا ہے۔ قبض دائمی کی شکایت ہے۔ چاول کھانے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ بہت علاج کئے۔ مگر کچھ فایدہ نہ ہوا۔ لہٰذا حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ⁂ (۲۶۷۴۰)

۱۴۱ - [illegible] ہے کہ [illegible] جس [illegible] کو زخمی کر دیتا ہے،

وہ جانبر نہیں ہو سکتی۔ نہ معلوم اس کے دانتوں میں کیا زہر ہے۔ اس کے کاٹتے ہی بدن پھولنے لگتا ہے۔ [illegible] ہے۔ صرف چار گھنٹہ ہی میں موت واقع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اطبائے کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ از راہ نوازش اس کا شافی علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ⁂

(خریدار ۲۶۰۹۶)

۱۴۲ - مجھے جنوری ۱۹۳۳ء کا رسالہ درکار ہے۔ جو اصحاب مہیا کر سکیں۔ قیمت مناسب سے مطلع فرمائیں ⁂

(خریدار ۲۳۵۹۷)

۱۴۳ - مجھے سیاہ بھنگرہ درکار ہے۔ جو اصحاب مہیا کر سکیں۔ مناسب قیمت سے مطلع فرمائیں ⁂

(رحمت اللہ از بہرائچ)

۱۴۴ - مجھے ایسے کڑکناتھ مرغ کا جوڑا درکار ہے جس کے تمام اجزاء بالکل سیاہ ہوں۔ جو اصحاب مہیا کر سکیں مناسب قیمت سے مطلع کریں ⁂ (محمد عبداللہ شاہ)

۱۴۵ - میں نے ایک سنیاسی کو دیکھا۔ کہ درد کرنے والی ڈاڑھ پر انگل رکھ کر کچھ پڑھتا تھا۔ اور وہ ڈاڑھ بغیر تکلیف کے نکل جاتی تھی۔ کیا حذاق کرام کوئی اس قسم کا عمل درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں گے ⁂ (خریدار ۲۲۹۳۵)

۱۴۶ - میں نے شنگرف قایم التار کر لیا ہے۔ اور اس سے پارہ کی چاندی بن جاتی ہے۔ ماہرین فن اس چاندی کو طلاء بنانے کی مجرب المجرب ترکیب درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ⁂ (حکیم محمد رمضان)

۱۴۷ - مغز تخم ارنڈ دو عدد تک کھلانے سے دو سال تک عورت کو حمل قرار نہیں پاتا۔ اس کی کیا وجہ ہوتی ہے اور اگر پھر حمل کی خواہش ہو۔ تو اس کا اثر زائل کرنے کے لئے کیا تدبیر کرنی چاہیے۔ لہٰذا حذاق کرام اس امر پر روشنی ڈال کر عنداللہ ماجور ہوں ⁂ (خریدار ۲۳۳۷۴)

۱۴۸ - ایک ایسا نسخہ درکار ہے۔ جس کے استعمال سے بال سفید صرف ۱۵ منٹ کے عمل سے سیاہ ہو جائیں اور وہ سفیدی بال کو جڑ تک سیاہ کر دیں۔ اجزائے مضر سے پاک ہو۔ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ⁂ (ایک خریدار)

۱۴۹ - بچوں کو بروز دندان کی صورت میں اکثر اسہال۔ استفراغ۔ التہابات (جسے عام لوگ گھنڈی کی خرابی کہتے ہیں) اور علامات وغیرہ عوارضات ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا کوئی ایسا مجرب المجرب نسخہ درکار ہے۔ جو خواہ ان تمام شکایات کے لئے خواہ اکیلا ہی مفید ہو۔ یا ان میں سے خواہ کسی مرض پہلا

…ہونے کی صورت میں مفید ہو۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ منتظر ماجور ہوں ؎ (ایک خریدار)

۵۰۔ مریض عمر ۱۸ سال۔ عرصہ پانچ سال سے ضیق النفس (دمہ) کی شکایت ہے۔ کئی علاج کئے۔ مگر اب تک کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ نیند وغیرہ کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ دورہ ہفتہ میں دو تین مرتبہ ہوا کرتا ہے۔ مرض کا حملہ ہونے سے پہلے نزلہ کی تحریک ہو کر پھر ایک روز بعد میں ضیق النفس کی شکایت ہو جاتی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام براہ کرم کوئی ایسا نسخہ صحیح الکلیم فرمائیں۔ جس سے یہ نامراد مرض نابود ہو جائے ؎

(ایک خریدار)

۵۱۔ مجھے مندرجہ ذیل نسخہ کامل مطلوب ہے۔ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ؎

دوائیست برمن مقوی باہ
زعافرقرحا موچرس موصلی
لسان العصافیر و خارخسک
کونجہ و ٹنگن بل و بانکھار
کبابہ چینی نعبت بربرکا
بکن غلط یک جا وانگہ ببا
مدام از کفے زیں برآی نہار
جنان تندی و شہوت برآر

ازید گر حضرت اشتاہ
سیاہ و سفید و دگر بہیلہ
جدا از کا دگیر بستان یکہ
بیک جا کن تحفہ ایں ہر چہار
دو چنداں ہمہ گیر شکر تری
گہ ملد آمرا بہ پاکیزہ جا
برآرد ز اخلاط سیند و تار
. . . .

(عزیز احمد)

مصباح الحکمت اور زبان خلق

بےمثل اور لاجواب کتاب ہے!

جناب حکیم سید شاہ رفیق احمد صاحب قادری نقشبندی مصباح الحکمت موسومہ بہ دستور العلاج کی نسبت تحریر فرماتے ہیں:-

اس کتاب کے مطالعہ سے طبیعت نہایت خوش ہوئی اس سے پہلے بھی اکثر طبی کتابوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ لیکن یہ ایک بےمثل اور بےنظیر کتاب ہے۔ بھلا کیوں نہ ہو۔ اس کے فاضل مؤلف کا نام ہی اس کی خوبیوں کا باعث ہے۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ خواہ کوئی مبتدی یا منتہی اس کا مطالعہ کرے۔ تو بآسانی اپنا مقصد حاصل کر سکتا ہے زبان بے حد سلیس اور صاف ہے۔ اس لئے ایسی کتاب کا میں تو ہر ایک گھر میں موجود رہنا ضروری سمجھتا ہوں۔ میں اس بےنظیر تصنیف پر آپ کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہوں۔ اور بارگاہ رب العالمین میں دست بدعا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسے محسنوں کو بیش از بیش توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین ؎

(خادم طب و اطبا۔ حکیم سید رفیق احمد شاہ عفی عنہ)

مصباح الحکمت کا ہر مطب میں ہونا ضروری ہے

جناب ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی مصباح الحکمت کی نسبت تحریر فرماتے ہیں:-

مصباح الحکمت کو میں نے جستہ جستہ مقامات سے دیکھا ہے۔ اس کتاب میں امراض مخصوصہ مرداں۔ امراض مخصوصہ نسواں۔ امراض حمل۔ امراض زچہ و بچہ۔ اجسام و بچوں امراض متعدی۔ سمیات۔ امراض جلد۔ امراض شعر جیسی خرافات سموات اور ملدوغات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اور علمی و عملی مسائل کو اس اسلوب و انداز سے ترتیب دیا گیا ہے۔ کہ کوئی مفید شے رہ نہیں گئی۔ امراض کے بیان میں کیفیت۔ اسباب۔ علامات اور علاج کو نہایت معقول و مدلل طریق پر بیان کیا گیا ہے بجا ڈاکٹری نسخے اور جدید معلومات کا بھی اضافہ ہے۔ جس سے کتاب کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ بہرحال یہ کتاب مبتدی اور منتہی ہر دو کے لئے خضر راہ کا کام دے سکتی ہے۔ اور ہر طبیب کے پاس ایسی مفید کتاب کا موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ مطب کرنے والے حضرات سے میں پرزور الفاظ میں درخواست کروں گا۔ کہ اس کتاب کا ضرور مطالعہ کریں۔ اس کے علاوہ ہر اہل و عیال شخص کے لئے اس کتاب کا مطالعہ نہایت ہی مفید ثابت ہوگا۔ پڑھی لکھی عورتیں اس سے زنانہ امراض کی کیفیت اور کمسن بچوں کے علاج معالجہ کے متعلق پوری واقفیت حاصل کر سکتی ہیں۔ غرض یہ کتاب ہر شوقین کے لئے بے حد مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ ۱۲۲۰ صفحات کی کتاب اور قیمت مجلد صہ بلاجلد پانچ روپے جو بلحاظ موجودہ گرانی کاغذ وغیرہ کے بہت کم ہے۔ اور جواہرات کو کوڑیوں کے مول بیچنا ہے۔ غرضیکہ یہ کتاب نہایت اعلیٰ ہے لہٰذا میں ہر ایک شائق فن طب سے اس امر کی سفارش کروں گا۔ کہ وہ اس کتاب کو خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ کتاب کے مطالعہ سے آپ کو بخوبی اندازہ ہو جائے گا۔ کہ یہ کیسی قدر قیمتی اور فائدہ مند ہے۔ جو اصحاب اسے خریدنا چاہیں وہ مینیجر دار الکتب رفیق الاطباء دفتر الحکیم رفیق منزل انار کلی لاہور کے پتہ سے خرید سکتے ہیں ؎

(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی ایم)

رفیق بدن

رجسٹرڈ

موٹا تازہ - قوی بارعب - ذی وجاہت - خوبصورت اور سرخ وسفید

بنانیوالا ایک خاص مرکب

مردوں اور عورتوں کیلیے یکساں مفید

مردوں اور عورتوں کی خاص پوشیدہ بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دُور کرنیوالا اکسیر

اس مرکب میں یہ خاصیت ہے کہ سیروں دُودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کرلیتا ہے۔ سینکڑوں لاغر کمزور نحیف مرجھائی صورت اسے کھاکر موٹے تازے سرخ وسفید اور قوی الجسم بن چکے ہیں اسے کھاؤ اور اسکے ساتھ دُودھ اور مکھن خوب ہضم کرو

آج اپنا وزن کرلو اور اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو دیکھو کہ کتنا وزن بڑھتا ہے

معدہ اور انتوں کو خاص قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض کی عادت کو بھی دُور کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل۔ دماغ اور جگر کو بھی قوت دیتی ہے۔ اس لئے یہ ایک لاثانی شے ہے۔ مردوں اور عورتوں کے خاص اور پوشیدہ اعضا اور مادہ مولدہ پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ نطفہ کو قابل اولاد بناتی ہے۔ جریان احتلام کو دور کرتی ہے۔ بیقاعدہ رطوبتوں کے اخراج کو روکتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو خرابیاں اندرون بدن میں پیدا ہوچکی ہیں انکے دور کرنے میں مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ سینکڑوں اس قسم کے بگڑے ہوئے مریض اسکے استعمال سے صحتیاب ہوچکے ہیں۔ جو لوگ آئے دن بیمار رہتے ہوں اور کوئی دوا انہیں کسی صحت بخش سکتی ہو وہ اسے ضرور برتیں۔ اس سا سچا رفیق انہیں کہیں نہیں ملنے کا۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اسے جریان احتلام یا اور کسی بیماری کے مبتلا ہونے کی صورت میں استعمال کریں نہیں بلکہ اگر آپ کو اپنی حالت درست کرنی مطلوب ہے۔ اگر آپ تندرست صحیح وسالم موٹا تازہ بننا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ قابل رشک صحت حاصل کرنے کیلئے آئندہ بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں تو کم ازکم ایک ڈبیہ ضرور استعمال کریں۔ ہر سال کئی من تیار ہوکر فروخت ہوتا ہے ✤

دھوکے سے بچو! چشمہ صحت کی کامیابی وکامرانی کو دیکھ کر نقالی کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے حیلے تراشتے ہیں اسلئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔ قیمت فی ڈبیہ پاؤ بھر دو روپے آٹھ آنے (عہ؍) علاوہ محصول ڈاک۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۹ ماشہ تک

بذریعہ خط وکتابت یہ پتہ - منیجر چشمہ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل لاہور | دفتر کا پتہ - رفیق منزل بازار سادہ کاران موچی دروازہ لاہور

Only title printed at the Co-op. Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-din.

27—8

JUNE, 1942.

Regd. L. No. 971.

الحکیم لاہور

یادگار شہید فن

حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایس

ایڈیٹر

حکیم غلام محی الدین چغتائی

الحکیم بابت ماہ جون ۱۹۴۲ء مطابق جمادی الاول [illegible]ھ

جلد ۲۷ — نمبر ۸

فہرست

[illegible] کیپٹل پریس ... کو ایڈیٹر پرنٹنگ پریس ... بلڈنگ لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم ... سے شائع کیا

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

دوا	درجہ / قیمت	دوا	درجہ / قیمت	دوا	درجہ / قیمت
زعفران مونگرہ کسطواری	درجہ خاص سے فی تولہ	جند بیدستر خشک	درجہ خاص ہے فی تولہ	کشتہ ابرک سیاہ	صہ فی تولہ
" ایرانی مونگرہ	" اول "	چربی شیر	درجہ اول لعہ سیر	" مرجان	سے "
مشک نیپالی	" خاص بیہ "	زہر مہرہ خطائی سبز	درجہ خاص ۱۲ فی تولہ	" پوست بیضہ مرغ	صہ "
" کشمیری	" " بیے "	عقیق یمنی	" " لعہ فی سیر	" خبث الحدید درجہ اول	للعہ "
مروارید ناسفتہ	" " بیہ "	صدف مروارید	درجہ اول سے "	" قلعی	سے "
" چورہ چمکدار	لعے "	سلاجیت مصفی	" " عا فی تولہ	" سہ وعاۃ زرد	سے "
قلب الحجر (پتھر کا جیو)	صہ "	کچلہ مدبر	" خاص " "	" "	"
یاقوت سرخ	درجہ خاص للعہ "	مامیرو	" صہ "	" ہڑتال گئودنتی	سے "
"	" اول سے "	ورق نقرہ	فی دفتری کلاں عہ	" صدف مروارید	صہ "
زمرد ردی	" خاص سے "	ورق طلاء	دفتری خورد عہ	"	"
عنبر ستارہ والاخشک	" بیہ "	مایہ شتر اعرابی	للعہ فی تولہ	" چاندی	لعہ
"	چورہ لعہ "			"	

ناظرین الحکیم کے لئے صرف ایک ماہ کے لئے ایک چوتھائی قیمت کی رعایت

خزائن الطب جدید

مؤلفہ جناب ڈاکٹر نصیر الدین صاحب سابق معالج حرم امیر حبیب اللہ مرحوم والی افغانستان

رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر لاہور۔ یہ کتاب جس محنت اور عرق ریزی سے لکھی گئی ہے۔ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ڈاکٹری معالجات میں اس سے بہتر کوئی کتاب آج تک نہیں لکھی گئی۔ جدید تحقیقات کے وہ تمام مسایل جو اس وقت دریافت ہو چکے ہیں۔ وہ سب ان میں مذکور ہیں۔ فاضل مؤلف نے اس میں مفید و مؤثر طبی نسخے جی کھول کر بیان کئے ہیں۔ گویا ڈاکٹری اور طبی نقطہ نگاہ سے اپنی قسم کی پہلی اور بہترین کتاب ہے۔ متعدد عکسی تصاویر بھی اس میں دی گئی ہیں۔ حصہ اول میں متعدی امراض کے علاوہ مبادیات علم الجراثیم اسباب الامراض تشخیص الامراض اور تیمارداری وغیرہ وغیرہ امور پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ نہایت مفید کتاب ہے حجم تقریباً ۱۲۰۰ صفحات۔ کاغذ لکھائی۔ چھپائی وغیرہ دلفریب۔ ناظرین الحکیم کی خاطر اس کتاب میں ¼ قیمت کی رعایت یعنی بلا جلد پانچ روپے (صہ) کی بجائے ہے مجلد صہ کی بجائے للعہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ: مینیجر الحکیم اندرون موچی دروازہ لاہور

الحکیم

سرکاری طبی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

اطبائے کرام فوراً توجہ کریں

(۶)

ہم نے گذشتہ پانچ اشاعتوں میں سرکاری طبی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کی تمام سفارشات پر اس قدر مفصل۔ جامع اور مدلل بحث کر دی ہے۔ کہ جس شخص کو سیاسیات طب سے ذرا بھی دلچسپی ہو۔ وہ ان تمام مسائل کو بآسانی سمجھ سکتا ہے اور اس کو یہ معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حکومت ہماری پرانی طبوں کو کس قدر امداد دینا چاہتی ہے۔ وہ امداد کس حد تک مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔ اور ان سفارشات پر عمل کرنے سے طب یونانی اور آیورویدک کس حد تک ترقی کر سکیں گی ؛

قارئین کرام کو حالات حاضرہ کی اصل حقیقت اور پیش نظر بحث کے اصل مفہوم و مطلب سے آگاہ کرنے کے لئے ہم اشاعت حاضرہ میں اس تمام بحث کا خلاصہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ پانچ مختلف اشاعتوں میں بکھری ہوئی بحث کے تمام مسائل یکجا جمع ہو جائیں۔ اور اس طرح گذشتہ اشاعتوں کی ورق گردانی کی ضرورت نہ پڑے ؛

ہمیں اس بات کو ایک لمحہ کے لئے بھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ کہ یہ کمیٹی حکومت نے مقرر کی تھی۔ اس میں ڈاکٹروں کو اکثریت حاصل تھی۔ اور پرانی طبوں کی نمایندگی کرنے والے حضرات کو حکومت نے نامزد کیا تھا۔ اور رپورٹ کی تمام سفارشات کے تجزیہ کے بعد یہ رنج افزا حقیقت ابھر کر ہمارے سامنے آجاتی ہے۔ کہ ان حضرات نے یا تو طبعاً" تساہل سے کام لیا۔ اور تحقیقاتی کارروائی میں کوئی دلچسپی نہیں لی یا مغرب زدہ ڈاکٹروں کے ہجوم میں ان کو یہ جرأت نصیب نہ ہو سکی کہ وہ اپنی آواز کو بلند کریں اور یا قدرتاً وہ علم و عمل کی ان صلاحیتوں سے بہرہ ور نہ تھے۔ جو کبھی ادق اور نتیجہ خیز مسائل کی چھان بین

کے لیے ناگزیر ہے۔ تاہم جو کچھ ہوا۔ وہ ہمارے سامنے ہے اس کمیٹی نے اپنی سفارشات کی تمہید کے طور پر اس حقیقت کو انتہائی وضاحت کے ساتھ تسلیم کر لیا ہے۔ کہ طب یونانی اور وید ک اپنی تمام کس مپرسی کے باوجود زندہ ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:—

آج بھی جبکہ تمام حاکمانہ اور سرکاری امداد و اقتدار بلا شرکت غیرے ڈاکٹری طریق علاج کے عروج و ترقی کے لئے وقف ہے۔ اہل ہند کی اکثریت کو آیور ویدک اور یونانی طریق علاج کی معجزانہ تاثیر پر غیر متزلزل یقین ہے

یہ ہے۔ اس حقیقت کا اظہار جس پر ہم برسوں سے زور دے رہے ہیں۔ لیکن اس اقرار کے باوجود جو کچھ کیا گیا ہے وہ آپ حضرات کے سامنے ہے۔ ہم بتا چکے ہیں۔ کہ سب سے پہلی بات جس پر ہمیں نہایت سخت اعتراض ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق جو بورڈ مقرر کیا جائیگا وہ ابتدائی دو سال کے لئے حکومت کا نامزدہ ہوگا۔ گویا ابتدائی دو سال میں ایک ایسی بنیاد قائم ہو جائے گی۔ جس پر سرکاری ارادوں اور پروگرام کے مطابق ایک غیر معین مستقبل کے لئے تعمیر ہوتی رہے۔ کون نہیں جانتا۔ کہ کسی ادارے کی بنیاد ہی اصل چیز ہے۔ اگر ابتدائی دو سال کے عرصے میں اس کی بنیادیں کسی ایسی وضع پر استوار کر دی گئیں۔ جو سرکاری عزائم کی تکمیل کا ذریعہ ثابت ہوتی رہیں۔ تو بعد میں بورڈ کی ہیئت ترکیبی میں اگر کوئی تبدیلی بھی کی گئی۔ تو اس سے کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو سکے گا۔ دو سال کے بعد جس بورڈ کی سفارش کی گئی ہے۔ اس میں دس طبیبوں۔ دس ویدوں اور دو سرکاری ارکان کو نمائندگی دی گئی ہے۔ گویا بورڈ کے کل ممبروں کی تعداد ۲۲ ہوگی۔ اور ان میں ویدوں اور طبیبوں کو مساوی طور پر لیا جائے گا۔ پنجاب کے حالات سے ہر شخص واقف ہے۔ اس میں ویدوں کی جس قدر تعداد موجود ہے۔ اس کو قیاس و تخیل کی ہر وسعت کے باوجود [illegible] کرنا پڑے گا۔ کہ وہ طبیبوں کے برابر نہیں۔ پھر اس [illegible] دی گئی نمائندگی کے کیا معنی؟ کیا حکومت یہ بتائے گی [illegible]ان اعداد و شمار کی بنا پر

ویدوں کے لئے مساوی نمائندگی کا انتظام کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بندوبست بھی کر دیا گیا ہے۔ کہ بورڈ کے چار ارکان حکومت کے نامزدہ ہونگے۔ لیکن طریق انتخاب کے ذریعہ سے یہ انتظام بھی کر دیا گیا ہے۔ کہ باقی چھ ارکان بھی سرکاری اثرات کے ماتحت منتخب ہو کر آئیں گے۔ الحکیم کی اشاعت ماہ فروری ۱۹۴۶ء میں اس مسئلہ کی وضاحت کی جا چکی ہے علاوہ یہ بتایا جا چکا ہے کہ ان چھ ارکان کو بھی سرکاری یا نیم سرکاری درجہ حاصل ہوگا اس لئے ابتدائی دو سال کے بعد بھی بورڈ کی مجوزہ نیابتی شکل میں بھی سرکاری اثر و اقتدار کا معقول بندوبست کر دیا گیا ہے۔

اس کے بعد رجسٹریشن کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ اس کے لئے "الف" اور "ب" دو کلاسیں مقرر کی گئی ہیں۔ پھر ان کلاسوں میں سے بورڈ کے لئے جو نمائندے منتخب کئے جائینگے۔ ان کی تعداد چھ ہوگی۔ گویا (الف) سے چھ اور (ب) سے دو ممبر لئے جائینگے۔ لیکن کلاس (الف) کی چونکہ نمبر (۱) اور (۲) میں تقسیم کی گئی ہے۔ اس لئے ہم یہ نہیں سمجھ سکتے۔ کہ یہ چھ ممبر ان دونوں میں سے کس طرح لئے جائینگے۔ اور اگر مقصود یہ ہے۔ کہ تین ممبر (۱) اور تین (۲) سے لئے جائیں۔ تو یہ عملاً ناممکن ہے۔ اس لئے کہ کلاس (الف) کے چھ ممبروں سے تین حکیم ہونگے اور تین وید۔ اس لئے اگر (۱) اور (۲) میں سے تین تین ممبر لئے جائیں۔ تو گویا (۱) اور (۲) میں سے ڈیڑھ ڈیڑھ حکیم اور ڈیڑھ ڈیڑھ وید ہوگا۔ یہ ڈیڑھ ڈیڑھ کا حساب خاص طور پر توجہ طلب ہے۔ پھر رجسٹریشن کے لئے جو جماعت بندی کی گئی ہے۔ اس میں ان طبیبوں اور ویدوں کے لئے ایک علیحدہ کلاس مقرر کی گئی ہے۔ جو پانچ سال سے مطب کر رہے ہونگے بظاہر یہ شرط نہایت عام اور سادہ نظر آ رہی ہے لیکن جس وقت عملاً یہ طے کرنا پڑا کہ کن حضرات کو پانچ پانچ سال کا تجربہ ہے۔ تو اس میں جو مشکلات اور بدعنوانیاں پیدا ہونگی۔ ان کا اندازہ کرنا محال ہے۔

یہ سفارش بھی کی گئی ہے۔ کہ غیر رجسٹرڈ اطبا کو مطب کرنے سے روک دیا جائیگا۔ لیکن اس فیصلے کا نفاذ اس وقت ہوگا۔ جب کہ حکومت پنجاب کے بنائے ہوئے قانون پر عمل

کا سد کردیا جائیگی۔ آخر سوال یہ ہے۔ کہ رجسٹریشن کو لازمی کیوں بنایا جارہا ہے۔ اختیاری کیوں نہیں بنایا جاتا۔ اگر رجسٹریشن کی بناء پر اطباء کو واقعی غیر معمولی اختیارات حاصل ہونے والے ہیں تو اس تجربے کا انتظار کیا جائے۔ پھر جبر کی کیا ضرورت ہے اس کا مطلب صاف یہ ہے۔ کہ قانون میں بذات خود کوئی کشش اور جاذبیت موجود نہیں۔ اس لئے جبر و اکراہ کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اگر قانون رجسٹریشن اصولاً صحیح اور عملاً عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ تو فیصلہ یہ ہونا چاہیے۔ کہ جو اطباء پسند کریں۔ وہ رجسٹر ہو جائیں۔ اور جو لوگ رجسٹر نہیں ہونگے، وہ رجسٹریشن کی بناء پر حاصل شدہ حقوق و اختیارات سے محروم رہینگے۔ اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ قانون رجسٹریشن جبری اور لازمی نہ ہو۔ بلکہ اختیاری اور غیر لازمی ہونا چاہیے عطائیت کا خاتمہ کرنے کے لئے ہم نے بعض دوسری تجاویز پیش کردی ہیں۔ اس لئے قانون رجسٹریشن کے نفاذ کے تین سال بعد اطباء کو بلا امتیاز کوالیف و احوال مطب کرنے سے روکنا عدل و انصاف اور عام مصالح قانون سازی کے سخت منافی ہے ؛

اس بحث کی آخری قسط میں ہم نے کمیٹی کے مجوزہ نصاب تعلیم پر بحث کرتے ہوئے یہ بتایا تھا۔ کہ کمیٹی نے قدیم و جدید علوم طب کی جو فہرست مرتب کی ہے۔ وہ اولاً بے حد طویل ہے۔ ثانیاً اس کی افادی حیثیت مشتبہ ہے۔ اور ثالثاً مجوزہ تین چار سال کی مدت میں اس تمام نصاب پر عبور حاصل کرنا ناممکن ہے۔ علاوہ ازیں طبی کالجوں میں داخلہ کا جو معیار مقرر کیا گیا ہے۔ وہ بھی بے حد غلط اور قابل ترمیم ہے ؛

بہرحال اس تمام بحث کا خلاصہ یہ ہے :- ص

(۱) ابتدائی دو سال کے لئے بورڈ کی تشکیل بھی قابل اعتراض ہے۔ اور اس کا سراسر سرکاری ہونا تو قطعی طور پر خلاف انصاف و ناقابل برداشت ہے ؛

(۲) دو سال کے بعد کی تشکیل اولاً اس لحاظ سے قابل اعتراض ہے کہ اس میں اطباء اسعیدوں کو مساوی نمایندگی دی گئی ہے۔ ثانیاً اس میں سرکاری عنصر کی بے جا نمایندگی کا انتظام کیا گیا ہے ؛

(۳) بورڈ کا انتخاب بذریعہ آرا شماری ہونہ کہ بذریعہ نامزدگی

(۴) قانون رجسٹریشن کے نفاذ کے وقت جو لوگ مطب کر رہے ہوں۔ ان کو رجسٹر کرلیا جائے ؛

(۵) رجسٹریشن لازمی نہ ہو بلکہ اختیاری ہو ؛

(۶) تجربہ کار اور ماہر حکیموں کے لئے خاص حقوق و مراعات مقرر کی جائیں ؛

(۷) کمیٹی کا مجوزہ نصاب تعلیم ناقابل عمل ہے۔ اور اس میں جدید تعلیم کا جو اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کی قطعاً ضرورت نہیں ؛

(۸) پروفیسروں میں ڈاکٹروں کا اضافہ بیکار محض ہے

(۹) جب میڈیکل کالجوں میں طب قدیم کی تعلیم کا کوئی بندوبست نہیں کیا گیا۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ طبی کالجوں میں طب جدید کی تعلیم کا اضافہ کیا جائے ؛

(۱۰) اس نصاب پر عمل کرنے سے فارغ التحصیل طلباء طبیب بن سکیں گے نہ ڈاکٹر !

(۱۱) طبی درسگاہوں میں داخلہ کا معیار بالکل غلط ہے

یہ ہماری تنقید کا ایک مختصر سا خاکہ ہے۔ اگر تفصیلات مطلوب ہوں۔ تو گذشتہ پانچ اشاعتوں کا بالاستیعاب مطالعہ کیا جائے اب اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ کہ اس کمیٹی میں جو اطباء شامل تھے۔ کیا انہیں کمیٹی کی سفارشات سے اتفاق ہے۔ اگر نہیں تو وہ اس کا صاف طور پر اعلان کیوں نہیں کرتے۔ اگر کمیٹی کی سفارشات کے مہلک نقائص معلوم ہونے کے باوجود وہ خاموش ہیں۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ انہیں یا تو طب قدیم سے کوئی ہمدردی نہیں اور یا معاذ اللہ ان کے افکار و اذہان ان نقائص کو سمجھنے اور اخذ کرنے سے قاصر ہیں۔ بہرحال کچھ بھی ہو۔ ہم نے انتہائی دیانتداری کے ساتھ کمیٹی کی سفارشات پر تنقید کردی ہے۔ اگر کمیٹی کے کسی معزز ممبر کی طرف سے ہمیں کوئی توضیحی یا اختلافی مضمون موصول ہوا تو "الحکیم" کے صفحات اس کا خیر مقدم کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ خدا کرے کہ کوئی صاحب اس مسئلہ پر اظہار خیال کی جرأت فرماکر اپنے فرض سے سبکدوش ہونے کی کوشش کریں ؛

شذرات

"الحکیم" کی آواز کا اثر

قارئین "الحکیم" کو معلوم ہے کہ ہم گذشتہ پانچ ماہ سے حکومت کی مقرر کردہ طبی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات پر مسلسل و متواتر بحث کرتے چلے آرہے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں نیاطب کے اندر کوئی حرکت پیدا نہیں ہوئی۔ آخر خدا خدا کرکے۔ انجمن جمعیت مجالس اطباء کو رب ذو الجلال نے یہ توفیق عطا فرمائی۔ کہ وہ ہماری آواز سے متاثر ہو۔ چنانچہ اس نے ایک اجلاس میں جو فیصلہ کیا ہے۔ وہ "الحکیم" کی اشاعت حاضر کے کسی دوسرے مقام پر تفصیلاً درج ہے ؛

اگرچہ جمعیت مجالس اطباء کے فیصلے رپورٹ کے تمام نقائص پر حاوی نہیں۔ تاہم یہ کوشش مستحق مبارکباد ہے۔ کہ اس معزز جماعت نے اپنی زندگی کا ثبوت ضرور دیا ہے۔ یہ الگ بات ہے۔ کہ کسی قدر تاخیر کے ساتھ دیا گیا ہے تاہم زندہ دیر اثر ضرور ہوا۔ لیکن حیرت اس بات پر ہے کہ ہندوستان کی وسیع سرزمین یا کم از کم پنجاب ایسا وسیع عریض صوبہ اس واحد آواز کے علاوہ بالکل ساکت و صامت رہا ہے۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے۔ کیا اطبائے محترم کو کمیٹی کی سفارشات پر اتفاق ہے۔ اگر نہیں تو اس کا ثبوت کیوں نہیں دیا جاتا ؛

پنجاب کے ہر طبیب کا فرض ہے۔ کہ وہ ہماری پیش کردہ تنقید پر نہایت حزم و احتیاط اور یکسوئی کے ساتھ غور کرکے یہ فیصلہ کرے۔ کہ ہم نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ وہ کہاں تک درست ہیں۔ اور اگر خدانخواستہ کمیٹی کی ان سفارشات نے کسی وقت قانون کی شکل اختیار کرلی۔ تو طب قدیم کا حشر کیا ہوگا۔ ع کہ ہے چپ بیٹھ رہنا بھی تباہی کے نشانوں میں

خدارا ذرا اٹھئے اور اپنی زندگی کا ثبوت دیجئے ؛

"الحکیم" کی آئندہ اشاعتِ خاص

ابھی "الحکیم" کی گذشتہ اشاعت خاص پر تبریک و تحسین کے خطوط کی اشاعت کا سلسلہ بھی بشکل شروع کیا جا سکا ہے کہ ہمیں اشاعت آیندہ کی فکر دامنگیر ہو گئی ہے۔ کاغذ کی موجودہ ناقابل برداشت گرانی میں جب کہ حکومت بھی کاغذ کے ایک ایک پرزے کو انتہائی کفایت شعاری کے ساتھ استعمال کرنے پر مجبور ہو گئی ہے۔ متواتر دو خاص اشاعتوں کا اس قدر ضخامت میں شایع کرنا "الحکیم" ایسے بے بضاعت ادارہ کا شاہکار نہیں تو اور کیا ہے۔ گذشتہ سے پیوستہ سال میں "معقاقیر" پر ساڑھے چار سو صفحات کی جو ضخیم کتاب مصوری اور علم و عمل کے تاریخی خزانوں کے ساتھ پیش کی گئی تھی۔ اس پر دنیا حیران تھی۔ کہ طبی فارماکوپیا شایع ہو گیا یہ اشاعت بھی اپنے نسخوں کی ندرت۔ حذاقت اور نایابی کے اعتبار سے بے مثال تھی۔ چنانچہ اس کی اشاعت کے ساتھ ہی اکثر حضرات کی طرف سے یہ تقاضہ شروع ہو گیا۔ کہ اس کی دوسری قسط شایع کی جائے۔ اس وقت قارئین الحکیم کی طرف سے دو قسم کے تقاضے جاری ہیں ایک جماعت علم العقاقیر کی دوسری اشاعت کے لئے اصرار کر رہی ہے اور دوسری جماعت طبی فارماکوپیا کی جلد ثانی کی اشاعت پر بضد ہے ؛

ہمارے ذہن میں جو کچھ موجود ہے ہم اس سے قارئین کرام کو متاثر کرنا نہیں چاہتے۔ بلکہ قارئین کرام سے یہ توقع کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنے خیالات سے آگاہ فرما کر ہمیں مشکوری کا موقع دیں۔ اشاعت آیندہ میں اس مسئلہ پر مفصل اظہار خیال کیا جائے گا ؛

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں داخلہ۔ ۱۵ جولائی ۱۹۴۲ء سے ۳۱ جولائی ۱۹۴۲ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ، جولائی تک [illegible] دفتر میں پہنچ جانا چاہئے۔ امیدواروں کی جانب سے مقررکردہ تاریخ پر امیدوار کو کالج میں حاضر ہونا ہے۔ مقررہ تعداد کے پورا ہو جانے کے بعد کسی کا داخلہ [illegible]

مذاکرۂ طبیّہ

استسقاء کا علاج افعی کے زہر سے

بعض حیرت انگیز مثالیں

از سید عبدالقادر صاحب ایم۔ اے پروفیسر اسلامیہ کالج ۔ لاہور

حضرت مسعود صاحب نے اپنے مضمون کے آخر میں کیوبہ تھلہ کے ایک تجربہ کا ذکر کرتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ وہاں پر ایک خاص قسم کا فیشکر پیدا کیا جاتا ہے۔ جس کے لئے سانپ کی کھاد استعمال کی جاتی ہے۔ اس قسم کی ایک فارم سیرٹھ کے قریب بھی موجود ہے۔ اور ایک رئیس کی طرف سے اس کار خیر کے لئے اچھی خاص رقم صرف کی جا رہی ہے۔ یہ تجربہ بہت بڑے پیمانے پر ہو رہا ہے۔ وہاں پر جو کھاد استعمال کی جا رہی ہے۔ وہ متعدد کیمیائی اجزاء پر مشتمل ہے۔ اور یہ سنا گیا ہے۔ کہ اس میں سانپ کے سر بھی شامل ہیں۔ ہم توقع کرتے ہیں۔ کہ میرٹھ اور کپور تھلہ کے کوئی صاحب ان تجربات اور ان کے نتائج پر مزید روشنی ڈال کر عند الناس مشکور اور عند اللہ ماجور ہوں گے ×

(ایڈیٹر)

استسقاء بہت نامراد مرض ہے۔ اس میں مریض کا چہرہ اور ہاتھ پاؤں عام طور پر متورم ہو جاتے ہیں۔ پیاس کا غلبہ اور اشتہاء کی کمی ہو جاتی ہے۔ چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اور پانی کی کثرت کی وجہ سے پیٹ پھول کر کپے کی مانند ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں یونانی اطباء ادویہ کے ذریعہ جگر کی اصلاح اور پانی کو خارج کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور ڈاکٹر لوگ ایک خاص قسم کے آلہ کے ذریعہ پانی کو نکال دیتے ہیں۔ ان تدابیر سے مریض کو عارضی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد مرض پھر عود کرتا ہے۔ اور آخر اسے قبر میں سلا کر دم لیتا ہے ×

گو طبی کتابیں اس مرض کے متعلق نسخوں سے بھری پڑی ہیں۔ لیکن اس کا شافی علاج اب تک دریافت نہیں ہوا۔ بعض پرانے اطباء کے حالات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ افعی کا زہر بعض اوقات اس مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے ×

ابن بطلان اور استسقاء کا مریض

ابن بطلان عروس البلاد بغداد کا ایک بلند پایہ طبیب تھا۔ اس کی تاریخ وفات ۱۰۶۳ء ہے۔ وہ مصر کے مشہور طبیب ابن رضوان کا ہمعصر تھا۔ اور وہ محض اس نامور طبیب کی صحبت سے فیضان حاصل کرنے کی خاطر تین سال تک مصر کے پایہ تخت فسطاط میں مقیم رہا۔ وہ بہت سی طبی کتابوں کا مصنف تھا۔ جن میں سے تقویم الصحت بہت مشہور ہے۔ اس کتاب کا لاطینی زبان میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔ اصل کتاب عربی زبان میں ہے۔ اس کا ایک نسخہ کیمبرج یونیورسٹی کے کتبخانے اور دوسرا حیدر آباد (دکن) کے شاہی کتبخانہ میں ہے۔ ابن

بطلان کے متعلق اسامہ ساکن شیذاز نے ایک حکایت بیان کی ہے۔ وہ لکھتا ہے :-

ایک دفعہ ابن بطلان کے پاس استسقاء کا ایک مریض لایا گیا لیکن مریض بالکل لاعلاج تھا۔ اس لئے ابن بطلان نے اس کا علاج کرنے سے انکار کر دیا۔ اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد ابن بطلان کی اس شخص سے پھر ملاقات ہو گئی لیکن اسے یہ دیکھ کر بہت حیرت ہوئی۔ کہ اس شخص میں استسقاء کی کوئی علامت موجود نہیں تھی۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا وہ اس مرض میں کبھی مبتلا ہی نہیں ہوا ابن بطلان سے رہا نہ گیا اور اس نے اس شخص سے پوچھا۔ کہ تمہیں کس دوا سے صحت ہوئی ہے۔ اس پر اس نے جواب دیا۔ کہ میں نے کوئی خاص علاج نہیں کیا۔ ہمارے ہاں ایک مرتبان میں کچھ سرکہ تھا میری والدہ اس سرکہ میں ایک روٹی کا ٹکڑا بھگو کر مجھے دے دیا کرتی تھی۔ بس اسی سے مجھے صحت ہو گئی۔ یہ سن کر ابن بطلان کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ اور وہ دل میں کہنے لگا۔ کہ سرکے میں استسقاء کے دفعیہ کی خاصیت کہاں سے آ گئی۔ چنانچہ وہ اس شخص کے ہمراہ اس کے گھر پہنچا۔ مرتبان کو اچھی طرح سے دیکھا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ سرکے کی تہ میں دو گلے سڑے زہریلے سانپ پڑے ہیں۔ یہ دیکھتے ہی ابن بطلان تڑپ اٹھا۔ اور کہنے لگا "خدا بڑا کارساز ہے۔ وہی تجھے سرکے اور سانپ کے زہر کا مرکب دے کر اس موذی مرض سے نجات دلا سکتا تھا +

زکریا رازی اور استسقاء کا مریض

قاضی ابوعلی التنوخی عالم اسلام کا ایک مشہور طبیب تھا۔ وہ ۹۳۹ء میں پیدا ہوا۔ اور ۹۹۴ء میں اس کا انتقال ہو گیا۔ اس نے علم طب پر ایک قابل قدر کتاب لکھی جس کا نام الفرج بعد الشدہ یعنی تکلیف کے بعد راحت ہے۔ قریباً چالیس سال ہوئے۔ یہ کتاب مصر میں دو جلدوں میں شایع ہوئی تھی۔ اس کتاب کی جلد دوم کے دسویں باب میں بعض ایسے مریضوں کے حالات درج ہیں۔ جنہیں کسی عجیب و غریب علاج کی بدولت صحت نصیب ہوئی۔

عالم اسلام کے مایہ ناز طبیب زکریا رازی کے متعلق تنوخی لکھتا ہے۔ کہ ایک دفعہ زکریا رازی بسطام سے۔ جو ایران کے شمال مشرق میں واقع ہے واپس آ رہا تھا۔ کہ لوگ اس کے پاس ایک لڑکے کو لے کر آئے۔ جو استسقاء میں مبتلا تھا۔ زکریا رازی نے مریض کا بڑے غور سے معائنہ کر کے اس کے باپ سے کہا۔ کہ اس کا مرض لاعلاج ہو گیا ہے۔ اب پرہیز کی کوئی ضرورت نہیں۔ کھانے پینے کے لئے جو مانگے۔ اسے دے دینا چاہیے۔ قریباً ایک سال کے بعد زکریا رازی بسطام میں پھر واپس آیا۔ تو اسے معلوم ہوا۔ کہ استسقاء کا مریض جسے اس نے لاعلاج قرار دیا تھا۔ بالکل صحت یاب ہو چکا ہے۔ چنانچہ اس نے لڑکے کو بلایا۔ اور پوچھا۔ کہ تمہیں کس چیز سے صحت حاصل ہوئی ہے۔ اس پر لڑکے نے کہا۔ کہ ایک روز ہمارے گھر میں ایک چھاچھ کا پیالہ زمین پر پڑا تھا۔ اتنے میں ایک سانپ آیا اور اس نے پیالے میں منہ ڈال کر تھوڑی سی چھاچھ پی لی۔ اس کے بعد اس نے اسی پیالے میں قے کر دی اس کے بعد تھوڑا عرصہ بعد سانپ کے زہر کی وجہ سے چھاچھ کا رنگ بدل گیا۔ میں زندگی سے تنگ آیا ہوا تھا۔ اس لئے خودکشی کے ارادے سے میں نے وہ چھاچھ کا پیالہ پی لیا۔ اس کے بعد مجھ پر گہری نیند طاری ہو گئی جب میں بیدار ہوا۔ تو مجھے بہت پسینہ آیا ہوا تھا۔ اس کے بعد مجھے درست پر دست آنے لگے۔ اس سے میرے جسم سے تمام زہریلا مادہ خارج ہو گیا۔ اور مجھے صحت ہو گئی۔

ابن یحییٰ العلوی

اس قسم کی ایک اور حکایت التنوخی نے ابوعلی سر بن یحییٰ العلوی کے حوالے سے بیان کی ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ایک روز ابن یحییٰ العلوی حج کے لئے جا رہا تھا۔ کہ استسقاء کا ایک مریض کوفہ سے اس کے ہمراہ ہو لیا۔ اثنائے سفر میں بدوی ڈاکو اس مریض کو پکڑ کر لے گئے۔ ایک روز یہ ڈاکو بہت سے سانپ پکڑ کر لائے۔ اور اس خیمہ میں جس میں استسقاء کا مریض پڑا ہوا تھا۔ انہیں بھون بھون کر کھانے لگے استسقاء

کا مریض جان سے تنگ آیا ہوا تھا۔ چنانچہ اس نے یہ سمجھ کر
کہ سانپوں کا گوشت کھانے سے وہ اس زندگی کے عذاب
سے چھوٹ جائے گا۔ اس نے بدوی ڈاکوؤں سے تھوڑا
سا گوشت لے کر کھا لیا۔ تھوڑی دیر کے بعد اسے گہری نیند
آگئی۔ جب وہ بیدار ہوا۔ تو اسے سخت پسینہ آیا ہوا تھا
اس کے بعد اسے اسہال آنے شروع ہوئے۔ حتیٰ کہ تمام فاسد
مادہ اس کے جسم سے خارج ہو گیا۔ اور اسے بالکل صحت ہو گئی

استسقاء کا ایک اور مریض

التنوخی نے استسقاء کے مریض کا ایک اور واقعہ
بیان کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے۔ کہ استسقاء کا ایک مریض
تھا۔ اس نے ہر چند علاج کئے۔ کچھ فایدہ نہ ہوا۔ آخر بغداد
کے ایک طبیب نے اسے بالکل جواب دے دیا۔ اور اسے
جو دل چاہے۔ کھانے کی اجازت بھی دے دی۔ ایک روز
ایک شخص پکی ہوئی ٹڈیاں فروخت کر رہا تھا۔ مستسقی نے
بہت سی ٹڈیاں خرید کر کھا لیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اسے
دست آنے لگے۔ اور تین روز تک بالکل بند نہ ہوئے۔ ان
دستوں کی وجہ سے گو وہ بہت نحیف اور کمزور ہو گیا لیکن اس
کا مرض بالکل جاتا رہا۔ رفتہ رفتہ اس میں چلنے پھرنے کی طاقت
بھی آگئی۔ چند روز کے بعد وہ بازار میں گیا۔ تو ایک طبیب
سے دو چار ہوا۔ جس کی رائے میں بھی اس کا مرض بالکل
لاعلاج ہو گیا تھا۔ آخر طبیب کے استفسار پر اس نے
ٹڈی کا سالن کھانے اور اسہال آنے کا تمام واقعہ بیان
کر دیا۔ اس پر طبیب نے کہا۔ کہ ٹڈیوں کا سالن تو استسقاء
کا علاج نہیں ہو سکتا۔ اس میں تو ضرور کوئی راز ہے۔
چنانچہ ٹڈی فروش سے پوچھا گیا۔ تو اس نے کہا۔ کہ میں نے
یہ ٹڈیاں بغداد سے چند میل کے فاصلے پر ایک کھیت
سے پکڑی تھیں۔ وہاں پہنچے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اس میں
مازریون لگی ہوئی ہے۔ مازریون جیسا کہ اطباء کو معلوم ہے
تھوڑی مقدار میں استسقاء کے مریض کو دی جائے۔
تو مفید ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں اس کا استعمال
زہر قاتل کا حکم رکھتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ٹڈیوں
کے شکم میں مازریون کے جزو کھانے سے اس کی سمیت
جاتی رہی۔ اور وہ استسقاء کے مریض کے لئے اکسیر
بن گئیں ✦

ان واقعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زہر اور خاص طور
پر سانپ کے زہر میں استسقاء کے رفع کرنے کی خصوصیت
موجود ہے۔ اگر اطباء ادھر توجہ کریں۔ تو شاید استسقاء کا کوئی
اچھا علاج دریافت کیا جا سکے۔ گذشتہ سال میں نے کسی اخبار
میں دیکھا تھا۔ کہ گوالیار میں کوئی ڈاکٹر صاحب سانپ کے زہر
سے ٹیکے کی دوا بناتے ہیں۔ جو دق و سل میں بہت مفید ہوتی
ہے۔ اسی طرح ریاست کپورتھلہ میں سانپوں کا کھاد ڈال کر ایک
قسم کا پونڈا تیار کیا جاتا ہے۔ جس سے گنڈیریاں کھانے سے
دق و سل کے بہت سے مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ جو تجربہ
کپورتھلہ میں کامیاب ثابت ہوا ہے۔ وہ دوسرے شہروں
میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ اگر اطبائے کرام اپنے اپنے شہروں میں
اس قسم کے پونڈے کی کاشت کرنے کا انتظام کریں۔ اور ابتدائی
درجہ دق میں کھلائیں۔ تو میرے خیال میں بہت فایدے کا امکان
ہے۔ شروع شروع میں پونڈے کے صرف دس پندرہ
پودوں کی کاشت کی جائے۔ تو بہتر ہوگا۔ اس کے بعد ضرورت
کے مطابق اس میں توسیع کی جا سکتی ہے ✦

معلوماتِ جدیدہ

ہوائی حملہ سے جان و مال کی حفاظت

عوام کے لئے مفید ہدایات

از حکیم نصیح الدین صاحب چغتائی لاہور

(۲)

اشاعت گذشتہ میں ہوائی حملہ سے حفاظت کی غرض سے بعض مفید اور کارآمد ہدایات ہدیۂ ناظرین کی گئی تھیں۔ یہ اسی سلسلہ کی دوسری کڑی ہے۔ اگر کسی وقت ہوائی حملہ ہو جائے تو عوام الناس کو اپنی جان کی حفاظت کے لئے کیا کچھ کرنا ہوگا۔ ان امور کا ذکر سطور ذیل میں کیا جاتا ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ موجودہ خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان ہدایات کو ازبر کر لیا جائے۔ بلکہ فرصت کے اوقات میں ان کی مشق کی جائے۔ تاکہ وقت پر ان تدابیر پر عمل ہو سکے ؛

ایسے وقت میں سب سے بڑی چیز یہ ہے۔ کہ کسی قسم کی گھبراہٹ اور ہراسانی پیدا نہ ہو۔ کیونکہ اگر اوسان خطا ہو جائیں۔ یا سراسیمگی پیدا ہو جائے۔ تو بہت زیادہ نقصان کا احتمال ہے۔ دوسرے یہ یاد رہے۔ کہ ہم دشمن کی بمباری کو تو نہیں روک سکتے۔ لیکن بمباری کے نقصانات کو کم ضرور کر سکتے ہیں۔ چنانچہ جان و مال کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھیں :-

(۱) اگر ہوائی حملہ کے وقت آپ کسی میدان میں ہیں۔ تو فی الفور کسی قریب کے مکان میں پناہ لیں۔ یا کسی کھال میں چھپ جائیں اگر یہ ممکن نہ ہو۔ تو کہیں نرم زمین پر اس طرح سے لیٹ جائیں کہ تمہارا چہرہ اور شکم زمین کی طرف اور پشت آسمان کی طرف ہو۔ اور کہنیوں اور گھٹنوں کے بل سہارے لے کر اس طرح سے بیٹھیں۔ کہ شکم زمین سے علیحدہ رہے۔ اور اپنے منہ میں کوئی کپڑا وغیرہ ٹھونس لیں۔ تاکہ منہ کھلا رہے۔ اور ہوا چھن کر آئے اس سے کان کا پردہ بم پھٹنے کے دھماکے سے محفوظ رہے گا ؛

(ب) اگر ہوائی حملہ کے وقت آپ کسی مکان کے اندر ہوں۔ تو فی الفور سب سے نچلی منزل میں چلے جائیں۔ یا سیڑھیوں میں پناہ لے لیں۔ ایسے وقت میں کھڑکیوں کے پاس نہ بیٹھیں۔ بلکہ دیوار کی آڑ میں اوٹ کے اندر رہیں۔ اگر کمرے میں کوئی کرسی یا میز ہو۔ تو اس کے نیچے چھپ جائیں ؛

(ج) اگر ہوائی حملہ کے وقت آپ اپنے گھروں میں موجود ہوں۔ تو بجلی کے تمام سوئچ بند کر دیں۔ اور روشنی گل کر کے کامل تاریکی پیدا کر لیں۔ گویا آگ۔ روشنی۔ لیمپ اور بجلی کے بلب ان سب چیزوں کو بجھا دیں ؛

پانی کے نل کو بند کر دیں اور مکان کی کھڑکیوں کو کھول کر انہیں باندھ دیں ؛

کھڑکیوں کے شیشے پر پردے لٹکا دیں۔ تاکہ اگر بم کے دھماکہ سے کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹیں۔ تو ان کے ریزے اڑ کر نقصان کا باعث نہ ہوں ؛

(د) اگر ہوائی حملہ کے وقت آپ کسی ٹرام یا بس میں ہوں۔ تو ٹرام کے ساتھ بس کو ٹھیرا کر اسے خالی کر دیں اور قریب ترین مکان یا کھال میں پناہ گزین ہو جائیں۔ اور اگر ممکن نہ ہو۔ تو نرم زمین پر متذکرہ بالا ہدایات کے مطابق لیٹ جائیں +

(ہ) اگر ہوائی حملہ کے وقت آپ کسی سنیما، تھیئٹر یا دفتر میں ہوں۔ تو اپنی جگہ پر سکون کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ اور وہ لوگ جو اے۔ آر۔ پی کی خدمات پر متعین ہوں۔ انہیں چاہیئے۔ وہ بغیر شور و غل کے باہر نکل کر اپنے کام میں مشغول ہو جائیں +

(و) اگر ہوائی حملہ کے وقت آپ کسی ٹرین میں ہوں۔ تو ٹرین کی کھڑکیوں کے شیشے نیچے کر دیں۔ اور لکڑی کے پردے اٹھا دیں۔ اور خود ٹرین کی نشستوں کے نیچے گھس جائیں۔ خبردار کوئی شخص ایسے وقت میں ٹرین سے باہر نہ جھانکے۔ اس کے علاوہ ٹرین کا گارڈ جو ہدایت دے اس کی تعمیل کریں۔ مثلاً اگر وہ حکم دے۔ کہ ٹرین سے اتر جائیں یا ٹرین کے نیچے پہیوں کے درمیان چھپ جائیں۔ تو فوراً اس حکم کی تعمیل کریں +

(ز) اگر ہوائی حملہ کے وقت آپ کسی موٹر کار میں ہوں تو اپنی موٹر کو بائیں ہاتھ سڑک کے ایک طرف کھڑا کر دیں۔ اور سڑک کو خالی چھوڑ دیں۔ تاکہ اے۔ آر۔ پی کی موٹروں کے لئے کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ اپنی موٹر کو سڑک کے چوراہے پر کبھی نہ کھڑا کریں۔ نہ کسی ایسی سڑک پر کھڑا کر دیں جس پر آمد و رفت زیادہ ہو۔ نہ کسی ایسے مقام پر کھڑا کریں جہاں آگ بجھانے کا سٹیشن قریب ہو۔ یا جہاں اے آر پی وارڈن یا فرسٹ ایڈ پوسٹ یا پولیس سٹیشن یا اے آر پی ڈپو وغیرہ ہوں +

اپنی موٹر کو کھڑا کر کے اسے قفل نہ لگائیں۔ اور موٹر کے دروازے کھول دیں۔ تاکہ اس کے شیشے ٹوٹنے سے محفوظ رہیں +

(ح) ہوائی حملہ کے وقت بیل گاڑیوں اور تانگوں کو بھی سڑک کے بائیں ہاتھ علیحدہ کر کے کھڑا کر دیں۔ اور جانور کو کھول کر کسی درخت سے باندھ دیں۔ اگر درخت میسر نہ ہو۔ تو کسی جنگلہ یا اپنی گاڑی کے پہیہ سے باندھ دیں۔ اور جانور کے پاؤں میں بھی زنجیر یا ٹیکا ڈال دیں۔ تاکہ وہ بھاگ نہ سکے۔ خبردار جانور کو بجلی کے کھمبے یا آگ بجھانے کے پائپ یا پانی کے نل سے نہ باندھیں۔ اور گاڑی ٹانگہ یا ٹم ٹم کو ایسی جگہ کھڑا کریں۔ کہ وہ اے۔ آر۔ پی کی موٹروں کی آمد و رفت میں کوئی مزاحمت پیدا نہ کرے +

اگر ہوائی حملہ کے وقت آگ لگ جانے کا خطرہ ہو تو یہ کام کریں۔ گھر یا میدان سے ایسی اشیاء کو فی الفور ہٹا دیں جسے آگ لگ سکتی ہو +

گھر میں ریت کی بوریاں یا ریت کے ٹین موجود رکھیں اگر توفیق ہو تو ہاتھ سے چلانے والا ایک پمپ بھی خریدیں ایسے وقت کے لئے ریت کی بوریاں۔ ہینڈ پمپ اور پانی کا ذخیرہ موجود ہونا چاہیئے۔ چنانچہ جب ہوائی حملہ کا ڈر ہو تو گھر کے تمام برتن پانی سے پُر رکھیں۔ اور اس پانی کو ہر ہفتے بدلتے رہیں۔ تاکہ مچھر پیدا نہ ہوں۔ ایسے وقت کے لئے تمہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ تمہارا وارڈن۔ پولیس کا افسر فرسٹ ایڈ پوسٹ اور آگ بجھانے والوں کی جمعیت کہاں کہاں پر قائم ہے۔ تاکہ ضرورت کے وقت ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے +

اگر ہوائی حملہ سے آگ لگ جائے۔ تو اس آگ کو بجھانے کی پوری کوشش کریں۔ اگر آگ تم سے نہ بجھ سکے۔ تو فی الفور اپنے وارڈن کو اطلاع دیں۔ اپنے ہمسائے کی مدد کریں۔ اور یہ بھی معلوم رہے۔ کہ ایسے وقت میں پانی کہاں کہاں سے دستیاب ہو سکتا ہے +

امداد اولین

ہوائی حملہ کے بعد امداد اولین پر متعین لوگ مجروحین کو ڈھونڈنے لگتے ہیں۔ اور چند منٹ میں انہیں جمع کر لیتے ہیں۔ لیکن ایسے وقت میں اگر مجروح کی مدد فوری طور پر کی جائے۔ تو اس کی جان بچ سکتی ہے۔ چنانچہ ہر شہری کا

فرض ہے۔ کہ وہ امداد اولین کے موٹے موٹے طریقوں سے واقفیت پیدا کرے۔ چنانچہ امداد اولین کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء موجود رہنی چاہئیں:۔

۱۔ صاف و ستھرے دھوئے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے

۲۔ کئی چھوٹے بڑے صاف تولئے جن سے زخموں کی عندالضرورت پٹی کی جا سکے۔

۳۔ زخمی شخص کی امداد اسی جگہ کریں۔ جہاں وہ پڑا ہو۔ ایسے مجروح کو گھسیٹنا یا اٹھانا سخت خطرناک ہے۔ مجروحین کی نقل و حرکت کا کام امداد اولین کے متعینہ ممبروں کا ہی کام ہے اور اس کام کو انہی لوگوں کے لئے چھوڑ دینا مناسب ہے۔

مجروح کی امداد اولین یہ ہے۔ کہ اس کے جریان خون کو روک دیا جائے۔ چنانچہ زخم پر پٹی رکھ کر اسے باندھ دیں اس سے خون کا بہاؤ رک جائے گا۔ زخم پر جو گدی رومال تولیہ یا چیتھڑہ رکھنا ہو۔ وہ پاکیزہ اور صاف ہو۔ چنانچہ زخم پر گدی رکھ کر ہاتھ سے دبا رکھیں۔ تاکہ خون بند ہو جائے پھر مضبوط پٹی باندھ دیں۔ اور دیکھ لیں۔ کہ اب تو خون نہیں بہہ رہا۔ اگر خون بہہ رہا ہو۔ تو پٹی بدل دیں۔ اور زخم پر دباؤ کو قائم رکھیں۔

اگر جریان خون بازو یا ٹانگ سے ہو رہا ہو تو زخم پر صاف گدی رکھ کر اسے کس کر باندھ دیں۔ تاکہ خون کا بہنا بند ہو جائے۔ اس کے علاوہ زخم پر دباؤ کو قائم رکھیں، اگر اس تدبیر سے بھی خون نہ رکے۔ تو جسم کی طرف زخم کے اوپر ایک بند ربڑ کے فیتہ یا رومال یا پگڑی کے ٹکڑہ سے مضبوطی کے ساتھ باندھ دیں۔

جب خون بند ہو جائے۔ تو اس کی گرہ کو ڈھیلا کر دیں۔ اور اگر خون اب بھی بند نہ ہو۔ تو اس بند کے نیچے لکڑی گذار کر اسے خوب پیچ دیں۔ تاکہ دباؤ بڑھ جائے۔ اور خون کا جریان رک جائے۔ لیکن احتیاط رہے۔ کہ اس تدبیر پر سوائے اشد ضرورت کے کبھی عمل نہ کریں۔ کیونکہ غیر محتاط طریق سے اعضا کے مردار پڑ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ تدبیر صرف ایسے وقت کے لئے ہے۔ جب جریان خون بہت زیادہ ہو۔ اور کسی تدبیر سے بند نہ ہو سکے۔ اور اس حالت میں بھی متذکرہ بند صرف ۱۰ منٹ تک رکھنا چاہیے پھر کھول دینا چاہیے۔ تاکہ دوران خون درست رہے۔ اگر ضرورت ہو۔ تو یہ بند دوبارہ لگایا جا سکتا ہے اور جتنا عرصہ یہ بند لگایا گیا ہو۔ اسے بھی نوٹ کر کے معالج کی اطلاع کے لئے بھیج دیں۔ تاکہ اس کے مطابق علاج کیا جائے

اگر زخم ہاتھ پر آیا ہو۔ تو زخم پر صاف ستھری گدی رکھ کر باندھ دیں۔ اور اس پر دباؤ رکھیں۔

سینے اور شکم کے زخم بہت زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔ ان پر بھی صاف گدی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ ایسے زخم پر بہت نرم ہاتھ سے دباؤ رکھیں۔ کیونکہ ایسے زخموں کو زیادہ دبانا اچھا نہیں۔

اگر کوئی مجروح غشی کی حالت میں یا بیہوش پڑا ہو تو سب سے پہلے اس کے جریان خون کو روکیں۔ مجروح کو لیٹا رہنے دیں۔ اور اس کے بدن کے کپڑوں کو ڈھیلا کر دیں۔ خاص کر گردن اور کمر کے بندشوں کو کھول دیں ایسے مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ اور سر کو آہستگی سے اونچا اٹھا لیں اور اس کے بدن کو کمبل میں لپیٹ کر گرم رکھیں۔ ایسا مریض اگر کسی سخت و کرخت جگہ پر پڑا ہو۔ تو نرمی سے اس کی پشت کے نیچے بھی کوئی کپڑا سرکا دیں تاکہ اسے آرام پہنچے۔

اگر مریض کا بدن سرد اور بے ہوشی زیادہ ہو تو گرم پانی کی بوتلیں کمبل کے اندر رکھ دیں۔ اور اگر وہ ہوش میں ہو۔ اور اسے پیاس معلوم ہو۔ تو وافر پانی پلائیں اگر ممکن ہو۔ تو گرم گرم چائے کا پیالہ پلائیں۔ اور جب امداد اولین کے لوگ پہنچ جائیں۔ تو مریض کو ان کے سپرد کر دیں۔

اگر مریض کے شکم پر گہرا زخم آیا ہو۔ تو ایسے مریض کو پانی بہت کم پینے کو دیں۔ بلکہ منہ کے راستے کھانے پینے کو کچھ نہ دیں۔ اگر منہ خشک ہو رہا ہو۔ تو کلی کرائیں۔

دم گھٹنا۔ اگر ہوائی حملے کے وقت کوئی مکان

گر جائے۔ اور اس کے ملبہ کے نیچے مریض آ جائے۔ تو سینہ پر ملبہ کے بوجھ پڑنے سے دم گھٹنے لگتا ہے۔ ایسی حالت میں فی الفور مدد کرنی چاہیے۔ اور ملبہ کے نیچے دبے ہوئے آدمی کو نکالنے کی کوشش کرنی چاہیئے ✦

کپڑوں کو آگ لگ جانا ۔ اگر ہوائی حملہ کے وقت کسی شخص کے کپڑوں کو آگ لگ جائے۔ تو اس پر فی الفور بڑا کمبل یا کوٹ یا غالیچہ یا دری ڈال کر اسے لپیٹ دیں۔ ایسے شخص کو بھاگنے یا دوڑنے نہ دیں۔ بلکہ فی الفور اسے زمین پر لٹائیں۔ اگر وہ خود نہ لیٹے۔ تو اسے زبردستی گرا دیں اور اس پر دری۔ چادر۔ کوٹ یا کوئی موٹا کپڑا ڈال کر آگ کو بجھا دیں۔ جلے ہوئے کی بھی فوری طور پر مدد کریں۔ اس کو دل کو طاقت دینے کی تدبیر کریں۔ گردن اور سینہ کی بندشوں کو کھول دیں جلے ہوئے مقام پر کوئی تیل نہ لگائیں۔ بلکہ زخم پر ٹینک ایسڈ جیلی جو ہر دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ لگائیں۔ اگر یہ شے دستیاب نہ ہو۔ تو چائے کے پانی میں کپڑا تر کر کے زخم پر رکھ دیں۔ اگر کچھ چیز قریب نہ ہو۔ تو صاف کپڑے کی موٹی تہ کی گدی زخم پر رکھ کر احتیاط سے باندھ دیں ✦

کسر و خلع اعضاء ۔ اگر ہوائی حملہ کے وقت کسی شخص کی ہڈی ٹوٹ جائے۔ یا ہڈی اپنی جگہ سے اکھڑ جائے۔ تو ایسی حالت میں مریض کی ہڈی کو ہرگز نہ چھوئیں نہ ہی مریض کو اپنی جگہ سے ہٹائیں۔ کیونکہ اعضاء ماؤف کو دبانے یا مریض کو اٹھانے یا گھسیٹنے سے بہت نقصان ہونے کا احتمال ہے۔ اور ان حرکات سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو زیادہ نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اور مریض کو صدمہ جراحی ہوتا ہے غرض ایسے مریض کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں۔ اور امداد دینے والوں کا انتظار کریں ✦

متذکرہ بالا ہدایات پر ہی التزام کے ساتھ کاربند رہیں۔ اور اس سے ایک قدم بھی آگے نہ بڑھیں۔ کیونکہ اس سے زیادہ امداد صرف ماہرین فن کا کام ہے۔ اور اگر تم نے اس جہت میں دست اندازی کی۔ تو بجائے فائدہ کے نقصان ہونے کا ڈر ہے ✦

کمزوری - چہرہ کی بے رونقی

احتلام - جریان - سرعت اور رقت وغیرہ

شکایات جاتی رہیں!

مکرم و مخدوم جناب مینیجر صاحب دام لطفکم۔ السلام علیکم۔ مزاج شریف۔ آپ کی ارسال کردہ دوا رفیق بدن متواتر

ڈیڑھ مہینہ سے

استعمال کر رہا ہوں۔ میرے چہرہ کی بے رونقی۔ مردہ صورتی۔ احتلام اور جریان۔ رقت و سرعت وغیرہ شکایات جاتی رہیں۔ میں اس کی تعریف میں اور کیا تحریر کروں۔ مختصر یہ کہ نہایت جادو اثر دوا ہے۔ اس کا استعمال اس قسم کے ہر ایک مریض کو مفید ہو سکتا ہے۔ اسے ختم کرنے سے چند روز پیشتر اور منگوا لینا کیونکہ مجھے کامل اعتبار ہو گیا ہے کہ اس دوا کے کھانے سے یہ تمام شکایات رفع ہو کر آدمی بارعب ہو جاتا ہے۔ باوجود تمام دیگر خوبیوں کے خوش ذائقہ ہے ✦ (منشی محمد حسین از جلپ)

میں سعوط کریں۔ تو صرع کو نافع ہے۔ روغن بنفشہ کے ساتھ سعوط
کرنے سے طاعون وبائی سے محفوظ رکھتا ہے۔ خفقان کے
لئے عرق گاؤزبان۔ کیوڑہ۔ بیدمشک کے ساتھ لیں۔ اگر اس
کو بقدر ایک قیراط یومیہ کھاتے رہیں۔ اور شیر اسپ مادہ
کے ساتھ حل کرکے فراغت حیض کے بعد روئی کے ذریعہ حمول
کریں۔ تو عضو عقیم دفع ہو کر حمل رہ جاتا ہے۔ تفتیت حصاۃ
کے لئے آب کرفس اور خار خسک کے ساتھ دیں۔ خوراک
ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

کشتہ نقرہ :- برادہ چاندی خالص۔ ہڑتال ورقیہ
ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو ایک پہر آب لیموں سے سحق کرکے
قرص بنائیں۔ اور بوتہ میں گل حکمت کرکے تین سیر اوپلوں کی
آگ دیں۔ اسی طرح دوسری دفعہ اور تیسری دفعہ باضافہ
ہڑتال آب لیموں سے کھرل کرکے آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد۔ قوت دماغ اور قوت باہ کے واسطے
مفید ہے۔ بقدر نصف رتی مسکہ یا بالائی کے ساتھ کھلائیں
مجرب معمول ہے۔

کشتہ نقرہ۔ برادہ نقرہ۔ سم الفار ہر ایک ایک تولہ
ایک پہر آب لیموں سے سحق کرکے قرص بنائیں۔ اور خشک
کریں۔ اور دو اوپلوں میں رکھ کر سرگین تازہ سے بند کریں۔
جب خشک ہو۔ ڈیڑھ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے
کے بعد نکالیں۔ اور ایک تولہ سم الفار کا اضافہ کرکے آب لیموں
سے کھرل کرکے سات دفعہ آگ دیں۔ بہت عمدہ کشتہ ہوگا۔

فوائد۔ تمام امراض باردہ رطبہ بلغمیہ ریاحیہ کے
لئے مجرب ہے۔ قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے
امساک کے لئے عجیب الاثر ہے۔ خوراک بقدر نصف رتی
مسکہ یا بالائی میں کھائیں۔

کشتہ نقرہ :- چاندی ایک تولہ کا پترہ بنوا کر
آگ میں سرخ کریں۔ اور عرق لیموں میں اکیس مرتبہ بجھائیں
پھر اس کو ایک عدد لیموں کلاں کے اندر رکھ کر گل حکمت
کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو نکال لیں
اور پیس لیں۔ اور آب لیموں میں سحق کرکے ٹکیہ بنائیں۔ و بیکوروں

میں گل حکمت کرکے بدستور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔
اسی طرح سات مرتبہ عمل کریں۔ خاکستری رنگ کا سرخی مائل
کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد۔ ضعف دل اور ضعف معدہ کے واسطے
بہت مفید ہے۔ خوراک نصف رتی تباشیر یا مسکہ کے ساتھ
کھلائیں۔ مجرب ہے۔

کشتہ نقرہ :- برادہ نقرہ ایک تولہ۔ ایک سفید مجوف
۲ تولہ ایک ہفتہ آب لیموں سے کھرل کرکے پتلی سی ٹکیہ تیار
کرلیں۔ اور دو ٹھیکریوں کے اندر بند کرکے ایک سیر اوپلوں کی
آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ آب لیموں میں کھرل کرکے
بدستور آگ دیتے رہیں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد۔ دل۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتا۔ حرارت
اور پیاس و غلبہ صفرا کو دور کرتا ہے۔ امراض صفراوی میں
نہایت کامیابی سے مستعمل ہے۔ تپ دق میں اس کا فائدہ
مسلم ہے۔ خوراک نصف رتی صبح شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ
استعمال کریں۔

کشتہ نقرہ :- برادہ نقرہ ۶ ماشہ۔ سیماب ۲ ماشہ
ملا کر کھرل کریں۔ جب یک ذات ہو جائیں۔ عرق لیموں کاغذی
کے ساتھ چار پہر کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور گل حکمت کرکے
دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سات مرتبہ یہ عمل کرنے سے کشتہ
تیار ہوتا ہے۔

فوائد :- دل کو تقویت دیتا ہے۔ جریان اور
کثرت احتلام میں مفید ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں۔

کشتہ نقرہ۔ ایک روپیہ کو آگ میں اچھی طرح سرخ
کرکے لیموں کے تازہ رس میں بجھائیں۔ یہ عمل ۱۱ مرتبہ کریں۔ اس
کے بعد کاٹھل ایک پاؤ پیس کر عرق لیموں میں کھرل کرکے نغدہ
بنائیں اور روپیہ کو اس نغدہ میں لپیٹ کر گل حکمت کریں اور بیس
سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ برآمد ہوگا۔

فوائد :- مقوی باہ مقوی قلب اور دماغ
جریان و احتلام ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں رکھ کر کھلائیں
نہایت مفید ہے۔

الامراض والعلاج

سوزاک

از حکیم ابوالحسن محمد احسان الحق خاں صاحب امرتسر

مضمون زیر عنوان ہمارے محترم دوست حکیم محمد احسان الحق خاں صاحب نے ہیں بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے اس کے حسن و قبح کا تو ناظرین کرام خود اندازہ فرمالینگے۔ ہمیں اس پر بحث کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہم اسے نہایت شکریہ کے ساتھ درج کرتے ہیں۔ البتہ اس قدر عرض کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس مرض کے علاج کی صورت میں اگر امور ذیل کو بھی پیش نظر رکھ لیا جائے۔ تو فایدہ سے خالی نہ ہوگا۔

(۱) سوزاک کے مریض کے قارورہ اور احلیل کی پیپ میں جراثیم سوزاک موجود ہوتے ہیں۔ جو خوردبین کے ذریعہ دیکھے جا سکتے ہیں۔ جن مریضوں کو حرقت بول کی شکایت ہوتی ہے۔ خواہ انہیں پیشاب کے ساتھ پیپ بھی آتی ہو (جس کی وجہ ورم غشاء احلیل ہوا کرتا ہے) ان کے قارورہ یا پیپ میں جراثیم سوزاک ہرگز موجود نہیں ہوتے۔ اس لئے یہ نکتہ یاد رہے۔ کہ جراثیم سوزاک کے بغیر مرض سوزاک نہیں ہوتا۔ بلکہ اسے حرقت البول کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ گویا سیلان الرحم کی بیمار عورت۔ حائضہ اور شراب و کباب یا مصالحہ جات کھانے سے کبھی سوزاک عارض نہیں ہو سکتا۔

(۲) سوزاک مزمن میں احلیل کے اندر فاسد گوشت پیدا ہو کر مجری بول کو تنگ کر دیتا ہے۔ اسے انگریزی میں سٹرکچر کہتے ہیں۔ اس کا علاج ادویات کی بجائے خاص اور مخصوص آلات سے کیا جاتا ہے۔

(۳) صحیح تشخیص کے لئے مریض کے قارورہ کا خوردبینی امتحان از بس ضروری ہے۔

(۴) خالص سوزاک کے علاج میں ویکسینوں کے استعمال سے بے حد فایدہ ہوتا ہے۔

(۵) دستور علاج میں ان تین امور کو مدنظر رکھیں:۔

(الف) قبض نہ ہونے دیں (ب) مدرات بول کا مناسب استعمال کریں۔ اور ایسی ادویہ دیں۔ جن سے قارورہ کھاری رہے۔ یعنی اس میں تیزابیت کم ہو جائے۔ مثلاً جوکھار۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ پوٹاسیم سائٹریٹ وغیرہ (ج) گوشت۔ تیز مرچ اور ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ ایسے مریضوں کے لئے بہترین غذا، آش جو اور دودھ ہے۔

(ایڈیٹر)

تعریف:۔ سوزاک ایک مخصوص متعدی مرض ہے جس میں پیشاب کی نالی متورم ہو جاتی ہے۔ اور اس سے پیپ آنے لگتی ہے۔ یہ ایک نامراد اور خبیث مرض ہے سوزاک عورت و مرد دونوں کو یکساں پیدا ہوتا ہے۔ اگر عورت کو سوزاک ہو اور مرد اس سے ہمبستری کرے۔ تو اس عورت سے مرد کو یہ مرض لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر مرد کو یہ مرض عارض ہو تو عورت کو ہو سکتا ہے۔

سوزاک کے لغوی معنی سوزش کے ہیں۔ چونکہ اس

مرض میں سوزش اور جلن کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے نام پر لفظ سوزاک استعمال کیا گیا ہے۔ اگر پیشاب کے ساتھ پیپ نہ آئے۔ صرف سوزش اور جلن ہی ہو تو اس کو حرقت البول کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور اگر پیپ آنے لگے تو اسے قرحہ مجاری بول کہتے ہیں ۔

اقسام ۔ سوزاک درجات کے لحاظ سے دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک جدید۔ دوسرا مزمن۔ جن کو ہم ذیل میں مختصراً درج کرتے ہیں :۔

جب تک سوزاک کا ابتدائی زمانہ ہوتا ہے۔ اور علامات شدید ہوتی ہیں۔ تو اس کو سوزاک جدید کہا جاتا ہے۔ لیکن جب سوزاک اپنے ابتدائی منازل طے کر چکے اور شدید قسم کی علامات دور ہو جائیں۔ تو یہ سوزاک مزمن کہلاتا ہے ۔

تحقیق جدید۔ جدید تحقیق کی رو سے اس مرض کا سبب ایک خاص قسم کے جراثیم ہوتے ہیں۔ جو گول اور چپٹے اور جوڑا جوڑا پائے جاتے ہیں۔ ان کو انگریزی میں گانوکاکس کہا جاتا ہے۔ جو کسی نہ کسی ذریعے سے احلیل میں پہنچ کر مرض کا سبب بن جاتے ہیں ۔

اطبائے قدیم کے زمانہ میں چونکہ خوردبین وغیرہ آلات مشاہدات موجود نہ تھے۔ اس لئے ان حضرات نے اپنی تصانیف میں جراثیم کی موجودگی کا اظہار قدرتی طور پر وثوق کے ساتھ نہیں کیا۔ لیکن میرے ان الفاظ سے ناظرین کرام کو یہ نتیجہ ہرگز نہیں نکال لینا چاہیے۔ کہ ہمارے ماہرین فن کو جراثیم کے خواص اور ان کی ماہیت کا علم نہ تھا۔ ہمارے ماہرین علم و فن نے جو اپنی تصانیف میں سوزاک ہیضہ طاعون اور دق و سل وغیرہ امراض کو متعدی اور غیر متعدی لکھا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے۔ کہ اس قسم کے امراض والے مریضوں کے ساتھ ازدواجی تعلقات قائم نہ کئے جائیں ان امور کی روشنی میں اگر کوئی تعصب کی عینک کو اتار کر ہمارے ماہرین فن کی تصانیف کو بغور مطالعہ کرے۔ تو اس کو روز روشن کی طرح معلوم ہو جائے گا۔ کہ طب قدیم یونانی کے ماہرین کو نظریہ جراثیم کا علم ضرور تھا ۔

اسباب ۔ سوزاک کئی اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔ جن کو ہم مختصراً سطور ذیل میں درج کرتے ہیں۔

(۱) بیمار فاحشہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ۔

(۲) حائضہ عورت کے ساتھ جماع کرنے سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے ۔

(۳) سیلان الرحم والی عورت کے ساتھ ہمبستری کرنے سے یہ مرض نمودار ہو جاتا ہے ۔

متذکرہ بالا تینوں اسباب سے سوزاک کے پیدا ہو جانے کی صورت یہ ہے۔ کہ جب مرد عورت کے ساتھ جماع کرتا ہے۔ تو عورت کی فاسد اور متعفن رطوبت آدمی کے احلیل میں چلی جاتی ہے۔ اور مرض کا سبب بن جاتی ہے لیکن بعض اوقات متذکرہ بالا اسباب سے سوزاک پیدا نہیں ہوا کرتا۔ بلکہ شراب اور کباب جیسی تیز و تند چیزوں کے کثرت استعمال سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ۔

حوادثات عالم سے یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ جلق لگانے والے ناسمجھ انسان بھی اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں کیونکہ جلق سے بھی احلیل کی نالی متورم ہو جاتی ہے جس سے پیپ آنی شروع ہو جاتی ہے۔ بس اسی کا نام سوزاک ہے

علامات سوزاک جدید :۔ متذکرہ بالا امراض والی عورت کے ساتھ مجامعت کرنے سے فوراً یہ مرض پیدا نہیں ہو جاتا۔ بلکہ ایک دو روز کے بعد پیشاب کرنے والی نالی متورم ہو جاتی ہے۔ اور پھول کر سرخ ہو جاتی ہے۔ اور اس میں جلن و سوزش محسوس ہونے لگتی ہے پیشاب درد اور ٹیس کے ساتھ آنے لگتا ہے۔ حشفہ کو اگر ہاتھ کے ساتھ دبایا جائے۔ تو اس میں سے نیلے رنگ کی پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ چار پانچ روز یہ حالت رہ کر پھر گاڑھی اور زرد رنگ کی پیپ خارج ہونے لگتی ہے اور دوسری مندرجہ ذیل علامات نمودار ہونی شروع

جاتی ہے۔ چنانچہ عضو تناسل متورم اور سرخ ہو جاتا ہے پیشاب بار بار سخت درد جلن اور ٹیس کے ساتھ آنے لگتا ہے۔ بعض اوقات ران کے غدد متورم ہو جاتے ہیں بعض اوقات میں ایسا درد پیدا ہو جاتا ہے کہ ذرا سا کپڑا لگ جانے سے مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ پیشاب کے ساتھ پیپ نکلتی ہے۔ جس سے خون ملا ہوا ہوتا ہے۔ مریض کو بخار سا پیدا ہو جاتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے احلیل کے اندر لحمی ریشے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مریض کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض کو زیادہ بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ یہ شدید علامات تین چار ہفتے کے بعد کم ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ جس سے مریض کو قدرے راحت محسوس ہونے لگتی ہے ✦

شروع میں سوزاک کے پیدا ہونے کے وقت اگر اس کا باقاعدہ طور پر اصول کے ساتھ علاج کیا جائے۔ تو ایک دو ہفتوں کے اندر ہی اندر اخراج ریم رفع ہو کر مریض کو بالکل صحت ہو جاتی ہے۔ اور اگر علاج میں توقف کیا جائے تو متذکرہ بالا علامات برسوں تک مریض کا پیچھا نہیں چھوڑتیں۔

علامات سوزاک مزمن۔ سوزاک جب پرانا ہو جاتا ہے۔ تو ایسی حالت میں کم و بیش پیپ پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت مریض کو جلن محسوس ہوتی ہے۔ اور درد بھی ہوتا ہے۔ کوئی خاص تکلیف دینے والی علامات نمودار نہیں ہوتیں۔ پیپ جو پیشاب کے ذریعے خارج ہوتی ہے۔ وہ گاہے رقیق اور گاہے غلیظ ہوتی ہے۔ جو مریض کو برسوں تک جاری رہتی ہے۔ عضو مخصوص کے بیچ میں خم آ جاتا ہے۔ ایسی حالت میں سوائے کسی واقف کار۔ صاحب علم اور تجربہ کار طبیب کے جاہلوں کا علاج ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ یاد رکھیئے گا۔ کہ ذرا سی غلطی ہو جانے پر عمر بھر پچھتانا پڑے گا ✦

انتباہ:۔ یہ بات خصوصیت کے ساتھ یاد رکھنی ہوگی کہ سوزاک کا اگر باقاعدہ اور بروقت صحیح علاج نہ کیا جائے یا بد پرہیزی عمل میں لائی جائے۔ تو ایسی صورت میں مجرائے بول کے پچھلے حصہ میں ورم ہو جاتا ہے جس سے وہ تنگ ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو پیشاب قطرہ قطرہ اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ جس میں نہایت جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ یہ حالت عموماً دس پندرہ روز کے بعد نمودار ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ جب یہ حالت پیدا ہوتی ہے۔ تو مریض کی حالت خطرناک ہو جاتی ہے۔ کیونکہ مجرائے بول کے متورم ہونے سے غدہ مذی خصیتین اور اوعیہ منی بھی متورم ہو جاتے ہیں اور بار بار تکلیف دہ حالات پیدا ہو جاتی ہیں ✦

تشخیص:۔ اس میں شک نہیں۔ کہ مرض سوزاک کی تشخیص مریض کے حالات بیان کرنے سے طبیب کو بخوبی ظاہر ہو جاتی ہے۔ تاہم ذیل میں اس مرض کی تشخیص کا ایک نہایت آسان اور مفید طریقہ لکھتا ہوں۔ جس کے ذریعے اس مرض کی رفتار ترقی اور اس کی حالت کے متعلق مفید معلومات حاصل ہو جاتی ہیں ✦

شیشے کی ایک صاف بوتل یا کوئی نہایت مصفیٰ شیشے کا گلاس لیں۔ اور اس میں مریض کو حکم دیں۔ کہ وہ اپنا پیشاب اس میں دس پندرہ تولہ کے قریب کر لے اور بقیہ پیشاب کسی دوسرے گلاس میں کرے۔ اگر مجرائے بول کے اگلے حصے والی ہی مبتلائے مرض ہوگی۔ تو پیپ اس پیشاب سے نکل آئیگی۔ جو پہلے گلاس میں کیا گیا ہوگا۔ اور وہ پیشاب بھی غلیظ اور گدلا ہو جائے گا۔ اور اگر مجرائے بول کے پچھلے حصہ میں مرض ہوگی۔ تو دوسرے برتن کا پیشاب بھی پہلے برتن والے پیشاب کی طرح غلیظ اور گدلا ہو جائے گا۔ اور اگر سوزاک کے ساتھ ورم مثانہ بھی موجود ہوگی۔ تو دوسرے برتن کا پیشاب اور بھی غلیظ اور مکدر ہو جائے گا ✦

یادداشت:۔ سوزاک مزمن میں قرحہ کی تشخیص کے لئے ضروری ہے۔ کہ پہلے مجرائے بول کے اگلے حصہ کا ۱۴ - ۱۵ تولہ بورک ایسڈ کے محلول سے اچھی

طرح دھولینا چاہیے۔ اور دھونے کے مذکورہ بالا ترکیب کے ساتھ دونوں گلاسوں میں پیشاب کر دیا جائے۔ اگر امتحان سے پہلے مجرائے بول کو دھویا نہ جائے گا۔ تو مجرائے بول کے پچھلے حصہ کی پیپ دھل کر پیشاب کے ساتھ باہر خارج ہوگی۔ اور تشخیص مکمل اور صحیح نہ ہو سکے گی۔

عوارضات :۔ سوزاک کا اگر باقاعدہ اور صحیح علاج بروقت نہ کیا جائے۔ تو اس کا نتیجہ نہایت بُرا اور زندگی کو تباہ و برباد کرنے والا ہوتا ہے۔ اور مریض میں اس قدر خطرناک امراض پیدا کر دیتا ہے۔ کہ مریض کا ان سے بچنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ طبیعت ہر وقت اداس رہتی ہے۔ کسی کام کو دل نہیں چاہتا۔ جوانی اور شباب خاک میں مل جاتے ہیں۔ مرض جریان۔ احتلام۔ ضعف باہ۔ وجع المفاصل۔ بول الدم۔ حبس بول۔ ورم خصیتین اور سوزش مثانہ جیسی نامراد امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن سے مریض کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔

مریضان سوزاک میں سے بعض اس قسم کے بعض مریض بھی دیکھے گئے ہیں۔ جنہوں نے کم علمی اور بے احتیاطی کی وجہ سے سوزاک کا غلیظ اور متعفن مادہ آنکھوں کو لگا لیا جس سے وہ بیچارے آنکھوں جیسی بیش قیمت چیز سے معذور ہو گئے۔ یعنی ان کی بینائی جاتی رہی اللّٰھم احفظنا من کل بلاء الدنیا و عذاب الآخرہ۔

ہدایات خاص۔ سوزاک جیسی خبیث مرض سے بچنے کے لئے نہایت لازمی اور ضروری ہے۔ کہ اپنے آپ کو **بازاری فاحشہ عورت** کے دام فریب سے بچایا جائے۔ اور اس کے جمال کسبی میں نہ آیا جائے اور اگر خدانخواستہ کسی ایسی عورت سے مباشرت کا اتفاق ہو بھی جائے۔ اور اس کے نتیجہ کے طور پر سوزاک ہو جائے تو سب سے پہلے یہ لازم ہے۔ کہ فوراً اپنے عضو خاص کو کسی اعلیٰ درجہ کے ولایتی صابون سے گرم پانی کے ساتھ نہایت احتیاط سے دھو دیا جائے۔ بعدہٗ رسوت ۳ ماشہ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ کافور ۲ رتی۔ افیون ۱ رتی کے زلال سے پچکاری کریں۔ متذکرہ بالا ادویات کو بوقت شب کسی نئے مٹی کے برتن میں نصف سیر پانی ڈال کر بالائے چھت پر حفاظت کے ساتھ رکھ چھوڑیں۔ صبح زلال لے کر کام میں لائیں۔

دیگر ہدایات (۱) جہاں تک ہو سکے متذکرہ ادویات کے علاوہ کسی دوسری دوا کی ہرگز پچکاری نہ کریں (۲) ہاتھ سے دبا کر پیپ کو قطعاً خارج نہ کریں۔ (۳) انگریزی ادویات کی پچکاری سے جہاں تک ہو سکے بچیں (۴) آج کل سوزاک میں ویکسین اور سیرم کو انجکشن کے ذریعہ اندر لے جاتے ہیں۔ جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا ان سے بچیں (۵) زیادہ پھرنے۔ بلندی پر چڑھنے۔ اترنے اور زیادہ محنت کرنے سے اس مرض میں بچنا چاہیے (۶) تیز مصالحہ دار اغذیہ اور ترش اشیاء چھوڑ دینی چاہئیں (۷) عضو خاص کے منہ پر اگر ورم ہو جائے۔ تو اس کا بھی سوزاک ہی کی طرح علاج کرنا چاہیئے۔

طریق علاج :۔ سوزاک جب شروع ہو گیا ہو۔ تو سب سے پہلے سوزش اور جلن کو دور کرنے والی ادویات استعمال کرائیں۔ اور ساتھ ہی جو اغذیہ مریض کو استعمال کرائیں۔ وہ کیفیت کے لحاظ سے سرد و تر ہوں اگر مریض کو تکلیف زیادہ ہو۔ تو مریض کی کمر تک نیم گرم پانی کا آبزن کرائیں۔ اور ایک آدھ ہفتہ تک یہی علاج جاری رکھیں۔ جب تک کہ تکلیف دینے والی علامات ختم نہ ہو جائیں۔ پھر مناسب علاج شروع کریں۔

دستور العلاج :۔ سوزاک جب پیدا ہو چکے تو فوراً ہی سوزش اور جلن شروع ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو قدرے گدگدی بھی محسوس ہوتی ہے۔ اگر ایسی حالت میں مناسب علاج کیا جائے۔ تو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اگر ابتداء ہی میں مریض کو بوقت صبح خیار تخم خیارین تخم خرپزہ تخم کاہو تخم کاسنی۔ صندل سفید ہر ایک ۵ ماشہ کا شیرہ نکال کر شربت بزوری [illegible]

لگوایا جاتا ہے۔ اور بوقت شام مندرجہ ذیل ادویات تخم خرفہ خارخسک ہر ایک ۷ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ تخم کاسنی خیارین ہر ایک ۵ ماشہ کا شیرہ نکال کر شربت فالسہ ۵ تولہ ملا کر استعمال کرایا جائے۔ تو بہت جلد مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔ یا بوقت شام مغز کشنیز۔ آملہ خشک تخم کا ہو۔ صندل سفید۔ تخم خرفہ۔ تخم کاسنی۔ خارخسک ہر ایک ۵ ماشہ کو نصف سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور دن کو ان کا زلال لے کر شربت فالسہ حسب ضرورت ملا کر مریض کو استعمال کرائیں ×

مقام زخم کو صاف کرنے کے لئے اگر کسی پچکاری کی دوا کی ضرورت ہو۔ تو متذکرہ بالا پچکاری کی ادویات میں طوطیائے ہندی۔ مرداسنگ۔ سرمہ اصفہانی۔ مازو سبز۔ مصطگی رومی۔ دم الاخوین۔ شب یمانی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ کتھہ سفید حسب ضرورت ملا کر کام میں لا سکتے ہیں ×

تجربات سوزاک:- اب ہم ذیل میں سوزاک جیسی خبیث مرض کو دور کرنے کے لئے چند ایک خاص الخاص صدری تجربات درج کرتے ہیں:-

۱-سفوف سوزاک۔ سوزاک کی ابتدائی حالت کے لئے یہ سفوف نہایت مفید ہے:-

(صفت) ست گلو۔ ست سلاجیت۔ سبوس اسپغول مغز کشنیز۔ صندل سفید۔ طباشیر قلمی شورہ۔ زاج سفید بریاں۔ کتھہ سفید۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ۔ بہروزہ خشک مصفےٰ ایک تولہ۔ ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر کے روغن صندل ایک تولہ سے چرب کر کے ۱۲ پڑیہ بنا لیں۔ اس میں سے ایک پڑیہ صبح ایک پڑیہ شام گائے کے دودھ کی کچی لسی کے ساتھ استعمال کرائیں ×

۲- ایضاً۔ یہ سفوف بھی ابتدائے سوزاک کے لئے لاجواب ہے:-

(صفت) سنگ جراحت ۴ ماشہ۔ کشتہ گاؤدنتی تج قلمی۔ کشنیز۔ کباب چینی۔ صندل سفید۔ گیرو۔ زاج سفید بریاں ہر ایک ۳ ماشہ۔ قند سفید ۱ تولہ۔ تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں۔ اور چھ پڑیہ بنا لیں۔ ایک پڑیہ صبح ایک شام ہمراہ شربت صندل ۵ تولہ۔ عرق کاسنی ۱۰ تولہ استعمال کرائیں ×

۳- ایضاً۔ یہ سفوف کہنہ سوزاک کے لئے بے حد مفید ہے۔ اور قرحہ کو بند کرنے کے لئے یہ ایک لاجواب نسخہ ہے:-

(صفت) طباشیر کبود۔ ازوسبز۔ ست گلو۔ کشتہ قلعی بھنگ والا۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔ دانہ الائچی خورد۔ ست سلاجیت۔ سفوف بہروزہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ روغن صندل ۳ ماشہ۔ تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور دس پڑیاں بنا لیں۔ ایک پڑیہ صبح اور ایک پڑیہ شام کو ہمراہ شربت فالسہ ۵ تولہ۔ عرق کاسنی ۱۰ تولہ استعمال کریں ×

۴- ایضاً۔ یہ سفوف بھی کہنہ سوزاک کے لئے نہایت اکسیر ہے:-

(صفت) ست گلو۔ ست لوبان۔ ست بہروزہ۔ ست سلاجیت۔ سبوس اسپغول۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ آملہ۔ کتھہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ خشخاش سفید۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ کاکنج۔ نشاستہ۔ صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ۔ تمام ادویات کو خوب باریک کریں۔ اور کپڑ چھان کر کے کشتہ قلعی بھنگ والا۔ کشتہ صدف مروارید۔ ورق نقرہ ہر ایک ۲ ماشہ ملائیں۔ اور دس پڑیاں بنا لیں۔ ایک پڑیہ صبح اور ایک پڑیہ شام ہمراہ شربت صندل ۵ تولہ عرق کاسنی ۱۰ تولہ استعمال کرائیں ×

۵- ایضاً۔ قرحہ مجرائے بول اور کہنہ سوزاک دونوں کے لئے یہ دوا نہایت اکسیر ہے (صفت) نوشادر۔ پھٹکری۔ شورہ قلمی۔ زاج سفید ہر ایک ۶ ماشہ۔ سم الفار سفید ۲ ماشہ۔ تمام ادویات کو آب کیلہ میں خوب کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر خشک کریں۔ اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور ۵ سیر اوپلہ دشتی کی حفاظت سے آگ میں

سرد ہونے پر نکالیں اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔ سہ رتی صبح سہ رتی شام ہمراہ شیر بز ایک پاؤ۔ شربت خشخاش

۵ تولہ ملایا گیا ہو۔ مریض سوناک کو استعمال کرائیں۔ اور قدرت کا مشاہدہ کریں ؛

دق اور حالتِ حمل

از ڈاکٹر عبد الحمید صاحب خختائی لاہور

(۳)

ماہرین کا خیال ہے۔ کہ حاملہ عورتیں ٹیوبرکولین کے ٹیکے بہت اچھی طرح برداشت کر سکتی ہیں۔ گایاکول کارب اور کریازوٹ کا استعمال بھی مفید ہے۔ لیکن احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ان دواؤں کے غیر محتاط استعمال سے اسقاط ہو جاتا ہے ؛

مدقوق حاملہ کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس کے بول براز اور سینہ میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور اسے نم اور سردی سے بھی محفوظ رکھا جائے۔ ایسی عورتوں کو معتدل ورزش اور کھلی ہوا میں سیر و تفریح کرنی بھی ضروری ہے ؛

اگر حاملہ کو شدید قسم کی دق عارض ہو جائے۔ تو بہتر ہے کہ اس کے حمل کو ساقط کر دیا جائے۔ لیکن اس امر کا فیصلہ کرنے کے لئے عورت کی عام صحت۔ وزن بدن اور عوارض کی شدت کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو استقرار حمل سے اجتناب لازم ہے۔ وجہ یہ ہے۔ کہ حمل کو ساقط کر دینے سے بھی دق یا سل کی ترقی کو روکا نہیں جا سکتا۔ اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ اسقاط حمل کی تکلیف سے جنین اور حاملہ ہر دو کی جان ضائع ہو جائے ؛

مدقوق مریضہ کی شادی و حفاظت :-

مدقوق عورتوں کو تعلقات زن و شوہ شادی اور حمل کے متعلق ماہرین فن سے مشورہ کرنا چاہیے۔ وجہ یہ ہے کہ دق و سل کے امراض میں ذہنی و جسمانی سکون کی زیادہ سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے مریضوں کو مباشرت سے حتی الامکان مجتنب رہنا لازم ہے۔ اور صحتیابی پر بھی اس فعل میں نہایت اعتدال سے مشغول ہونا چاہیے تاکہ اس کے نتیجہ میں ماندگی اور کوفت پیدا نہ ہو ؛

بعض ماہرین کا قول ہے۔ کہ مدقوق عورتوں میں خواہش جماع زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن یہ خواہش بھی بعینہٖ اسی طرح غیر طبعی ہوتی ہے۔ جیسے جوع بقری کے مریض کو کھانے کی خواہش یا سوء ہضمی کے مریض کو اشتہاء کاذب اس لئے ایسی مریض عورتوں کو خاوند سے علیحدہ رکھنا زیادہ بہتر ہے۔ اس سے خاوند کی صحت بھی محفوظ رہتی ہے، اور مریضہ بھی تندرست رہتی ہے ؛

مدقوق عورتوں کی شادی بھی کوئی مستحسن بات نہیں۔ وجہ یہ ہے۔ کہ شادی کے بعد میاں بیوی کا جدا رہنا ایک مشکل امر ہے۔ اس کے علاوہ اگر شادی شدہ عورت کو خاوند طلاق دے کر علیحدہ کر دے۔ تو اس کا صدمہ بھی اس کے لئے ناقابل برداشت ہوتا ہے ؛

غرض اگر طبیب سے مدقوق مریضہ کی شادی کے متعلق رائے طلب کی جائے۔ تو اسے اپنی رائے مندرجہ امور کو مدِنظر رکھ کر دینی چاہیے :-

(۱) مریضہ کی عام صحت اور جسمانی ساخت ؛

(۲) مریضہ کا آئندہ اور موجودہ ماحول ؛

(۳) مریضہ کی سکونت۔ پیشہ اور کام کی نوعیت ؛

(۴) مریضہ کی مالی حالت ؛

(۵) مرض کی کیفیت اور اس کا درجہ ؛

(۶) استقرار حمل سے صحت پر پیدا ہونے والے

اختلاجات وغیرہ +

اس کے علاوہ یہ بات بھی یاد رہے۔ کہ مخفی مواد دق شادی اور حمل سے بیدار ہو جاتے ہیں۔ اور مرض میں اشتداد پیدا ہو جاتا ہے +

اگر زن و مرد میں سے کوئی مدقوق یا مسلول ہو تو طبیب کو چاہیے۔ کہ ایسے زوجین کو منع حمل کی تدابیر سے آگاہ کرے کیونکہ استقرار حمل عورت اور بچہ ہر دو کے لئے مہلک ثابت ہوگا +

مدقوق عورتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے بچوں کو دودھ نہ پلائیں۔ اور نہ مدقوق عورتوں کو بطور دایہ دوسرے بچوں کی پرورش کے لئے مقرر کریں۔ وجہ یہ ہے۔ کہ مدقوق عورتوں کا دودھ زہر آلود ہوتا ہے۔ جو بچے کی صحت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ دودھ دینے سے عورت کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے +

بعض ماہرین کا خیال ہے۔ کہ ماں کا دودھ جراثیم دق وسل سے یکسر مبرا اور پاک ہوتا ہے۔ اور بچہ ایسے دودھ سے دق میں مبتلا نہیں ہو سکتا۔ اگر یہ صحیح بھی ہو تب بھی بچہ تعدیہ مرض سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ اور ماں کے کھانسنے، پیار کرنے اور منہ چومنے سے نیز اس کے ساتھ ایک ہی بستر پر سونے سے مبتلا مرض ہو سکتا ہے +

اس کے علاوہ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ عورت کے پستانوں کی گلٹیوں میں خنازیری مادہ موجود ہو اور اس کے دودھ کو مسموم کر دے۔ مدقوق عورتوں کا دودھ بھی رقیق اور مقدار میں بہت کم ہوا کرتا ہے۔ جس سے بچہ سیر بھی نہیں ہو سکتا۔ اور چونکہ اسے غذا پوری نہیں ملتی۔ اس لئے بچہ کمزور اور نحیف ہو جاتا ہے۔ بعض ماہرین کا قول ہے۔ کہ حالت حمل یا وضع حمل کے بعد بھی سینکڑوں عورتیں دق وسل میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ لیکن محققین نے معلوم کیا ہے۔ کہ ایسی عورتوں میں پہلے ہی سے مخفی طور پر دق کا مرض موجود ہوتا ہے۔ اور صرف حمل کو وہ وجہ دق قرار نہیں دیتے۔ گویا ایسی عورتوں کو شادی کے پہلے مرض دق وسل کے قریب وجوار یا مضر صحت ماحول میں رہتے سے یہ مرض عارض ہو چکا ہوتا ہے۔ حاملہ عورتوں کے زکام، نفث الدم اور کھانسی کی طرف بھی خاص طور پر توجہ رکھنی چاہیئے۔ اور اگر ان میں سے کوئی مرض موجود ہو۔ تو اس کا فوری علاج کرنا چاہیے +

مریضان دق وسل کے لئے وافر عمدہ غذا کی اشد ضرورت ہے۔ تاکہ ان کے بدن کی پرورش ہوتی رہے لیکن حاملہ عورتوں میں زیادتی غذا بھی مضر ثابت ہوتی ہے وجہ یہ ہے۔ کہ غذا کی زیادتی سے گردوں اور انتڑیوں پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے۔ اور گردے حمل کے بوجھ اور کام کی زیادتی سے بیکار ہو جاتے ہیں +

دق کی وجہ سے چونکہ رات کو بخار کی شدت ہوتی ہے۔ اس لئے حمل کی حالت میں یہ بیخوابی اور بے چینی مضر ثابت ہوتی ہے۔ اور مریضہ زود رنج اور عصبی مزاج ہو جاتی ہے +

عام طور پر مدقوق عورتوں کی صحت حالت حمل میں بہتر ہو جاتی ہے۔ لیکن وضع حمل اور حالت نفاس میں مرض کی شدت رونما ہو جایا کرتی ہے۔ اس لئے ان کی نگاہ صحت سے دھوکا میں نہ رہنا چاہیئے +

بعض ماہرین کا خیال ہے۔ کہ حمل اور رضاعت سے مرض میں ترقی ہو جاتی ہے۔ اور بعض کہتے ہیں۔ کہ حمل اور رضاعت خود دق کا باعث ہوتے ہیں +

ماہر یورپین نے اپنے تجربات کی بنا پر کہا ہے کہ حمل توام مدقوق عورتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے +

جن مدقوق عورتوں کا وزن حالت حمل میں کم ہونے لگے۔ وہ عام طور پر وضع حمل کے بعد مرجاتی ہیں +

لیکن ماہرین کا قول ہے۔ کہ مدقوق عورتوں میں اسقاط حمل کرانا بھی وضع حمل سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے اس کے خلاف بعض ماہرین کا قول ہے۔ کہ اگر دق کا حملہ شدید ہو۔ تو حمل کو ساقط کر دینے سے مریضہ کی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔ لیکن اسقاط حمل کرانے کے لئے بھی بہت احتیاط اور دیکھ بھال ضروری ہے +

مجربات

ازحکیم سیا انگمد صاحب

(۱۰۹) حب عجیب (صفت) مبش مدر فلفل دراز

فلفل سیاہ۔ زنجبیل ملا ہموزن لے کر سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر اس میں ملا کر گودہ کنوار گندل میں کھرل کریں حتی کہ انگلی سے رنگ معلوم نہ ہو۔ بعدہٗ دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کرلیں خوراک ایک حب ہمراہ عرق بادیان

فوائد: پیٹ درد۔ اپھارہ۔ بدہضمی کی اشتہا ہونے وقت منہ سے پانی جانا بھس۔ ڈکار آنا۔ قبض حتیٰ کہ پیٹ کے تمام امراض اور بالخاصہ بلغمی امراض کے لئے نہایت مفید ہیں۔

(۱۱۰) تریاق اطفال (صفت) مازو۔ ریوند چینی پھٹکری سفید۔ کچور۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زہر مہرہ خطائی نارجیل دریائی۔ پاپڑیہ۔ صندل۔ سب اجزاء کو علیحدہ علیحدہ پتھر پر پانی یا عرق گاؤزبان کے ہمراہ گھس کر ایک چمچہ میں رکھتے جائیں۔ یہ اندازہ رکھنا ضروری ہے۔ کہ ہر ایک دوا ہموزن گھسے۔ اور بچہ کو دے دیں۔

فوائد: بچوں کی قے۔ تپ۔ ع۔ کھانسی۔ دودھ الٹنا۔ شدت پیاس۔ اور پیچش کے لئے اکسیر ہے۔

ازحکیم ڈاکٹر جوتی پرشاد صاحب

(۱۱۱) حب ممسک (صفت) لبد۔ مروارید کہربا۔ یاقوت۔ زمرد ہر ایک سائیدہ ایک ماشہ کتیرا بہمن سرخ۔ صمغ عربی۔ نشاستہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ افیون ۵ ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ پیس کر لعاب بہدانہ سے گولیاں بقدر دانہ موٹھ تیار کرکے ورق نقرہ لگائیں۔ خوراک ۱ گولی ہمراہ شیر گاؤ تازہ قدر حاجت۔

فوائد: نہایت عمدہ بے ضرر ممسک ہیں۔

ازحکیم محمد احمد علی خاں صاحب

(۱۱۲) نزول الماء (صفت) ایک سیاہ سانپ کی کینچلی (جس کی شناخت یہ ہے کہ سانپ کے پیٹ کے نیچے کی کینچلی بالکل سیاہ ہوتی ہے۔ اور پشت پر اور دائیں بائیں جانب کی کینچلی بھدے سیاہی مائل رنگ کی ہوتی ہے) حاصل کریں۔ اور اس کے ایک بالشت کے ٹکڑے کریں۔ بعد ازاں تھوڑی سی صاف دھنی ہوئی روئی کو اسٹرلائز کریں۔ یعنی اس روئی میں اچھی طرح ہر طرف ابلتے ہوئے پانی کی بھاپ لگائیں۔ جب پانی کی بھاپ سے روئی سیل جائے۔ تو اسے تھوڑی دیر ہوا میں رکھ کر خشک کریں۔ بعدہٗ اس روئی کو پھیلا کر سانپ کی کینچلی کے ایک ایک بالشت کے جتنے بھی ٹکڑے ہوں۔ اس روئی میں اچھی طرح لپیٹ کر ایک فلیتہ کی شکل کا کرلیں۔ اگر روئی کے کھل جانے کا احتمال ہو تو تھوڑا سا دھاگا اس پر لپیٹ دیں۔ پھر اس فلیتے کو گائے کے دودھ میں سے نکلی ہوئی تازہ روغن (یعنی وہ گھی جسے دودھ میں سے نکال کر اور پکا کر اس کا پانی نہ خشک کر لیا گیا ہو) میں بخوبی اندر باہر چرب کریں۔ بعد ازاں فلیتہ کو ایک مٹی کی بڑی پیالی میں رکھ کر اس پیالی میں بجائے روغن گائے کے تیل ڈال دیں۔ پھر کسی محفوظ مقام پر فلیتے کو روشن کرکے ایک مٹی کی پیالی میں اس کی سیاہی یا کاجل جو دھوئیں کی طرح چراغ یعنی فلیتے کی لو سے نکلتا ہے۔ حاصل کریں۔ جب فلیتہ جل چکے۔ تو اس سیاہی جمع شدہ کو کسی کانسے کے برتن میں رکھ کر ایک پوٹلی بنالیں۔ پھر اس پوٹلی کو ایک جوان درخت نیم کے تنے میں سطح زمین سے متصل کر دیں۔ درخت کے تنے میں سوراخ اس طرح کریں کہ

کاغذی کاگلا اس سوراخ میں سے برآمد ہوا۔ پوٹلی رکھ دینے کے بعد دوبارہ اس سوراخ میں سکہ کر پوٹلی کو پوشیدہ کر دیا جائے۔ تین یوم کے بعد اس پوٹلی کو درخت سے نکال کر ۷ عدد ہلیلہ خورد ۷ عدد برگ نیم ملاکر کھرل کر کے ایک سیر عرق گلاب جذب کر دیں۔ بعدہٗ جست کی سلائی سے بوقت صبح بطور سرمہ لگائیں۔ مداومت کریں۔ تو بہتر ہے ٭

فوائد:۔ بینائی چشم کے لئے نہایت مجرب نسخہ ہے۔ موتیابند کے اترتے ہوئے پانی کو روکتا اور اترے ہوئے پانی کو دفع کرتا ہے ٭

از حکیم سلطان محمود صاحب خانشیع

(۱۱۳) حبوب برائے فالج ولقوہ مجرب

آزمودہ اور قابل قدر و تعریف ہے (صفت) بیش مدبر۔ کچلہ مدبر جندبیدستر ہر ایک ۶ ماشہ۔ فلفل دراز فلفل گرد۔ دار چینی سہاگہ تیلیہ ہر ایک ایک تولہ۔ سم الفار ۲ ماشہ۔ شنگرف تولہ۔ سب کو باریک کر کے کنوار گندل کے عرق سے کھرل کر کے تین سو ساٹھ حب تیار کر لیں۔ اور دونو وقت ایک حب کھانا کھانے کے بعد دیا کریں۔ معمول مطب اور بارہا کا مجرب ہے ٭

(۱۱۴) روغن برائے فالج (صفت) تخم دھتورہ اجوائن خراسانی ہر ایک ۹ ماشہ۔ بیش۔ انگنی ہر ایک ۹ ماشہ۔ جندبیدستر۔ زنجبیل۔ قسط۔ عاقرقرحا۔ کرفس۔ انیسون۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو اتار لیں۔ ٹھنڈا کر کے صاف کریں۔ پھر روغن بابونہ۔ روغن بیدانجیر روغن کنجد ہر ایک ۱۰ تولہ شامل کریں۔ دوبارہ آگ پر جوش دیں۔ کہ پانی جذب ہو جائے۔ زاں بعد اتار لیں۔ اور سفوف جندبیدستر شامل کر کے عمل میں لائیں۔ مریض کو سردی سے بچائیں۔ ان ہر دو نسخہ جات کی موجودگی میں اور کسی نسخہ کی ضرورت نہیں رہتی مجرب بارہا ٭

از حکیم اکبر حسین صاحب الہ آباد

(۱۱۵) معجون صرع (صفت) ہینگ خالص جندبیدستر اصل ہر ایک ۳ ماشہ۔ بادیان۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی۔ صعتر فارسی ہر ایک ۶ ماشہ۔ عود صلیب ۲ تولہ، شہد خالص کف گرفتہ جملہ ادویہ سے سہ چند معجون تیار کر لیں۔ خوراک بچوں کو ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک بڑوں کو ۳ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان ٭

(۱۱۶) کلانی خصیہ (نزول خصیہ) خواہ بادی ہو یا آبی یا فتق خواہ پردہ کے پھٹنے سے ہو۔ خواہ ضرب کے لگنے سے ہو۔ اچھا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جسم پر خواہ کسی جگہ چوٹ لگی ہو۔ ورم ہو یا سوزش۔ تماس بہت زیادہ بھی رفع ہو جاتی ہے۔ امساک۔ شہوت اور بھوک بڑھ جاتی ہے۔ انسان از سر نو جوان بن جاتا ہے اگر متواتر پانچ ماہ اس کا استعمال کیا جائے۔ تو بال اگر سفید سیاہ ہو جاتے ہیں اور اگر سیاہ نہ ہوں۔ تو باقی ماندہ میں سے سفید نہیں ہوتے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

(صفت) ایک سیر گندم کو جلا کر خاک سیاہ کر لیں۔ اور اس کے ہموزن پانچ سال کا گڑ پرانا (تند سیاہ) اور ڈیڑھ تولہ کشتہ فولاد (جسے عرق برگ جامن میں اکیس مرتبہ آنچ دی گئی ہو) ڈیڑھ تولہ۔ کشتہ طلاء ڈیڑھ ماشہ شامل کر کے حبوب بنا لیں۔ گولی کا وزن ۳ تولہ کے قریب رکھیں ایک گولی ہر صبح چالیس یوم استعمال کرائیں۔ ہذا اسرار صدری در عوض مخفی ٭

(۱۱۷) ملذذ۔ (صفت) روغن زرد گاؤ ایک تولہ میں ایک ماشہ بیر بہوٹی ڈال کر آگ پر بریان کریں۔ اور بعدہٗ گھوٹ لیں ۶ سیماب ۳ ماشہ۔ مصری شنگرف ۶ ماشہ (شنگرف مصری اگر نہ ملے تو بجائے اس کے مصری کندہ کا ہی ملا لی جائے) یہاں تک کھرل کریں۔ کہ پارہ ناپید ہو جائے۔ عاقرقرحا ایک ماشہ۔ زنجبیل ۴ رتی۔ ہیرا ہینگ ۲ رتی۔ کبابہ خنداں (دار چینی یا کباب چینی) ۴ رتی۔ سہاگہ ۴ رتی۔ کافور ۲ رتی۔ سب

خوب باریک کھرل کریں۔ شہد خالص ۴ تولہ۔ عطر موتیا ۶ ماشہ عطر گلاب ۶ ماشہ۔ آپس میں سب کو خوب حل کر لیں۔ اب چاروں اشیا۔ کو کھرل میں ڈال کر خوب حل کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت قدرے دوا لے کر عضو پر لگائیں۔ عجیب الاثر شے ہے۔

از حکیم محمد شمس الحق خاں صاحب

(۱۱۸) حبوب عجیب :۔ کمی اشتہا۔ جملہ شکایات بادی و ریاحی کو مفید ہیں۔ قوئی اربعہ معدہ کو مفید ہیں (صفت) ہینگ بریان۔ سہاگہ بریان۔ زیرہ سفید بریان۔ زیرہ سیاہ۔ پودینہ خشک۔ جوکھار۔ نوشادر مرچ سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ زنجبیل جملہ ہموزن ادویہ کوفتہ بیختہ آب لیموں سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی بوقت ضرورت یا بعد غذا دیں صبح شام استعمال کریں۔

(۱۱۹) سفوف احسن (صفت) ہینگ بریان سوڈا بائیکارب۔ کافور۔ لونگ۔ جائفل۔ مصبر۔ مصطگی رومی ہر ایک ۴ ماشہ۔ نمک سانبھر۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ زنجبیل۔ پودینہ خشک۔ بادیان۔ گل مدار۔ گل سرخ۔ اجوائن۔ پوست ہلیلہ آملہ۔ طباشیر۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ الائچی سفید۔ دارچینی ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ آب گرم دیں۔ تجربہ بے عدیل نسخہ ہے۔

فوائد :۔ جملہ امراض شکم مثلاً درد شکم۔ ڈکار ترش متلی۔ قے۔ نفخ کے لئے مفید ہونے کے علاوہ عظم طحال کا قلع قمع کرنے کے لئے لاثانی ہے۔

(۱۲۰) حب مراق۔ مراق پیٹ کی جھلی کو کہتے ہیں۔ جب اس میں سوزش ہو جاتی ہے۔ تو مراق پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض وہمی ہو جاتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے نیند نہیں آتی۔ ہر وقت ڈر اور خوف طاری رہتا ہے۔ (صفت) ہینگ ۹ ماشے۔ جندبیدستر۔ مشک ہر ایک ½ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ شہد میں بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں اور ایک گولی پانی کے ساتھ صبح شام دیں۔

فوائد :۔ مراق کے لئے ہمارا ذاتی مجرب ہے۔

(۱۲۱) حبوب نفیس حقانی۔ یہ گولیاں پیٹ کے بڑھاؤ کے لئے اچھی ہیں۔ عورتوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہیں۔ مانع ریاح۔ مقوی معدہ اور مشتہی طعام نیز دافع قبض وغیرہ (صفت) ہینگ ۴ ماشہ۔ سہاگہ سیاہ ۷ ماشہ۔ اجوائن ۹ ماشہ۔ سہاگہ سفید ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے گولی بقدر نخود بنا کر صبح شام ہمراہ آب دیں یا ہمراہ عرق بادیان دیں۔

(۱۲۲) اکسیر درد جگر :۔ (صفت) ہینگ اصلی ۱ تولہ رات کو سادہ پانی میں حل کر کے رکھیں۔ صبح تانبے کی کڑاہی میں ڈال کر مصری (جو حلوائی تیار کرتے ہیں) ۵ تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ نرم نرم آگ پر پانی خشک کر لیں۔ اتار کر سفوف تیار کر لیں۔ بعض وقت ذرا سی بے احتیاطی سے چاشنی منجمد ہو جاتی ہے۔ اور اس کا سفوف نہیں بن سکتا۔ لہٰذا احتیاط رکھیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ گرم پانی دیں۔

فوائد :۔ درد جگر سے تڑپتے اور بے چین مریضوں کو منٹوں میں تسکین دینے والا لاجواب نسخہ ہے۔

(۱۲۳) حبوب اعجاز (صفت) حلتیت عمدہ (ہینگ خالص) مصبر۔ سہاگہ۔ نوشادر مصفیٰ۔ بوٹا سی نمک لاہوری۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ جوکھار۔ ہلیلہ زرد تربد سفید ہموزن کوفتہ بیختہ آب گھیکوار میں گولیاں بقدر کوکن بیر بنا لیں۔ اور ایک گولی تازہ پانی کے ہمراہ صبح شام استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ ان گولیوں کے استعمال سے طحال نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ کئی مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ اگر مریض سے کسی قسم کی بد پرہیزی نہ ہو تو یہ گولیاں نہایت جلد اپنا اثر دکھاتی ہیں۔ دوران استعمال میں گڑ۔ تیل۔ ترشی۔ بادی وغیرہ اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

مکتوبات

جمعیت مجالس اطباء کا اجلاس

تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات پر غور

جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کا ایک اجلاس ۱۰ مئی کو منعقد ہوا۔ جس میں طبی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد مندرجہ ذیل ترمیمات کی تجاویز پیش ہو کر منظور ہوئیں:۔

(۱) اطباء کی درجہ بندی کو اگرچہ اطباء میں پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔ لیکن ان کے حقوق کے تفاوت اور امتیاز کو باقی نہ رکھا جائے۔ اور بی اور سی کلاس میں رجسٹرڈ ہونے والے اطباء کو بھی وہی حقوق حاصل ہوں جو اے کلاس کو حاصل ہوں گے۔ اور اس طرح موجودہ سفارش کو قبول کر لینے میں کوئی ہرج نہیں ہوگا۔

(۲) بورڈ کی تشکیل میں یونانی طبیبوں کو ان کی تعداد کے تناسب سے نشستیں دی جانی چاہئیں جمعیت کو اس پر اعتراض ہے۔ کہ طبیبوں اور ویدوں کو مساوی تعداد میں بورڈ کی رکنیت حاصل ہو۔ حالانکہ پنجاب میں اطباء کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

(۳) بورڈ میں صرف وید اور اطباء کو شامل کیا جائے۔

(۴) بورڈ کی صدارت ابتدائی دو سال کے لئے بورڈ کے ارکان میں سے منتخب ہونی چاہیئے۔

(۵) طلباء کے معیار داخلہ میں جہاں منشی اور مولوی کی اسناد کا تعین کیا گیا ہے۔ وہاں اردو کے امتحان ادیب کے سند یافتہ طلباء کو بھی داخلہ کا حق ہونا چاہیے۔ اور جبکہ تعلیمی زبان اردو قرار دی گئی ہے۔ تو یہ چیز اور بھی ضروری ہو جاتی ہے۔

(۶) انڈین میڈیسنز بورڈ پنجاب کو قطعی طور پر سرکاری اثر و اقتدار سے آزاد ہونا چاہیے۔ طبی مفاد کا تقاضا یہ ہے کہ جمعیت اس بات پر زور دے۔

(۷) جمعیت کا مطالبہ ہے۔ کہ انڈین میڈیسنز بورڈ پنجاب یا نصاب تعلیم سب کمیٹی طبی مدارس کے لئے کوئی ایسا نصاب منظور نہ کرے۔ جو طب یونانی کے بنیادی اصولوں پر اثر انداز ہو۔

(۸) بیسک سائنس (مبادیات فن) ماڈرن میڈیسنز سبجیکٹ (جدید ڈاکٹری مضامین) کے اساتذہ کو طبی درسگاہوں کے پرنسپل یا دوسرے ذمہ دار عہدہ پر مقرر کرنا طب و تعلیم کے مفاد کے خلاف ہوگا۔

(۹) جمعیت کی رائے میں آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کا وہ رزولیوشن جو گذشتہ اپریل کے سالانہ اجلاس میں منظور کیا جا چکا ہے۔ اطباء کے جذبات کا آئینہ ہے۔ کہ کسی طبیہ کالج کا پرنسپل یا دوسرا کوئی ذمہ دار عہدہ ڈاکٹر صاحبان کے سپرد نہ کیا جائے۔

(حکیم عبدالمجید عتیقی آنریری جنرل سیکرٹری)

ام الصبیان جسے عوام سوکھے کی بیماری اور جنوبی ہند میں سٹوائی بولتے ہیں۔ واقعی عام ہوتا جا رہا ہے۔ قاضی محمد بشیر احمد صاحب چغتائی نے الحکیم بابت ماہ مئی بمرہ مکتوبات میں اس کی شناخت وغیرہ کے متعلق سوال کیا ہے۔ اس لئے عرض ہے۔ کہ روزانہ صبح ایک مکھی مار کر مع پر وغیرہ بچے کو کھلائیں۔ اگر وہ بذریعہ قے خارج ہو جائے تو مرض ام الصبیان یا سوکھا مسان نہیں۔ اور اگر مکھی ہضم ہو جائے۔ تو یہ مرض ہو گا۔ اور ایسی حالت میں ایک مکھی متواتر بچے کو کھلاتے رہیں۔ جس دن بچہ قے کے ذریعہ مکھی نکال

اس مرض سے نجات ہو جائے گی + (خریدار ۶۵۰ے)

ملاحظہ :- ناظرین سے مخفی نہ رہے کہ ہمارے خریدار محترم نے ام الصبیان اور سوکھا کو ایک ہی مرض تحریر فرما کر جو تدبیر تحریر فرمائی ہے۔ کتب طب میں حکماء نے دق الاطفال (سوکھا مسان) کے لئے مفید لکھا ہے۔ نہ کہ ام الصبیان کے لئے۔ نیز ام الصبیان اور دق الاطفال ہر دو علیحدہ علیحدہ امراض ہیں۔ ام الصبیان کے معنی صرع اطفال کے ہیں اور ان کے علاج بھی جدا جدا ہیں۔ ہم نے اس مضمون میں کسی قسم کی قطع و برید نہیں کی۔ اور بجنسہ شایع کر دیا ہے +

(ایڈیٹر)

ویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج امرتسر کا داخلہ

یکم مئی ۱۹۴۲ء سے کالج ہذا کا داخلہ شروع ہے۔ روزانہ باضابطہ تعلیم ہوتی ہے۔ نوجوان جلد داخل ہوں۔ ہندو سکھ۔ مسلمان) بلا تمیز مذہب و ملت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ عرصہ ۱۲ سال سے سرزمین امرتسر میں یہ کالج خوب ترقی کے ساتھ چل رہا ہے۔ مفصل حالات و پراسپکٹس پرنسپل کالج سے طلب کریں + (سکرٹری)

ہر گھر میں رہنا چاہیئے

حکمت مآب محسن الاطباء مخلص طب دام برکاتہم

السلام علیکم۔ مزاج گرامی۔ عطیہ گراں بہا یعنی مجلہ طبیہ الحکیم بشکل دیسی طبی فارماکوپیا ۸ دسمبر ۱۹۴۱ء کو عین انتظار میں ملا۔ مسرت بے پایاں ہوئی۔ بڑی ناسپاس گذاری ہوگی۔ اگر چند کلمے بطور شکر گذاری کے خدمت اقدس میں عرض نہ کروں۔ اور کوتاہی ہوگی۔ اگر حق و صداقت سے ناظرین الحکیم کو آگاہ نہ کروں۔ اگر اس کو انکسار نہ تصور کیا جائے۔ تو عرض کروں گا کہ یہ دستور العمل کتب خانہ کی زینت اور مطب کی رونق ہے۔ اس سے بہتر سالنامہ اس ضمن میں آج تک میری نظر سے نہیں گذرا۔ اس دور جدید میں ہم اس کی مدد سے اپنی روزمرہ کی مشکلات و تکالیف میں بہت کچھ کمی کر سکتے ہیں۔ میری رائے میں اس نمبر کو ہر گھر میں رہنا چاہیئے اور ہر خواندہ شخص کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔ آپ کی ذات گرامی مبارکباد کی مستحق ہے۔ جس نے اس اس کامیاب اشاعت کا ایام جنگ میں کاغذ کی گرانی اور دوسرے ناخوشگوار اسباب کے باوجود ذمہ لیا اور کر دکھایا۔ اور یہ آپ کی بے لوث خدمت۔ ان تھک کوشش اور محنت کا نتیجہ ہے۔ دیسی طبی فارماکوپیا کے جملہ محاسن پر قلم اٹھانا تو میرے لئے مشکل ہے مگر چند مندرجہ ذیل نسخوں پر البتہ صاحب مضمون کی کامیابی اور آپ کی ہمت مردانہ کی داد دیتا ہوں۔

(۱) اکسیر خارش صفحہ ۷۷ میں اس نسخہ کو کئی سال سے استعمال کراتا ہوں بفضل خدا ہمیشہ سو فی صدی کامیابی ہوتی ہے۔ البتہ میں زیرہ سیاہ کی بجائے کالی زیری ڈالتا ہوں۔ اور صبح کو ۶ ماشہ دہی کے ہمراہ سے کھلاتا ہوں۔ دوسری خوراک ۱۱ بجے دن کو اس طرح دیتا ہوں۔ اور ۶ ماشہ دوا روغن سرسوں عمدہ ۵ تولہ میں ملا کر مالش کراتا ہوں۔ بہت کم ایسا اتفاق ہوا ہے۔ کہ دوسری مرتبہ کھلانے کی نوبت آئی ہو۔ دوا کے استعمال کے دن مریض کا آب و دانہ بند رکھتا ہوں صرف دہی پر گذارہ کراتا ہوں۔ بعد مغرب مونگ کی کھچڑی کھلا دیتا ہوں۔ دوسرے مریض کو اجازت ہے۔ جو چاہے کھائے مگر غذا قدرے مرغن ہو +

(۲) حب الشفاء صفحہ ۸۰ تعریف سے بالاتر ہے۔ یہ نسخہ علاج الامراض سے لے کر شامل مطب کیا تھا۔ بہت کامیاب ہے +

(۳) بہترین لوشن صفحہ ۱۱۶ میں اس میں افیون ایک ماشہ کو پہلے عرق گلاب میں کھرل کرا لیتا ہوں۔ بعد میں کافی پھٹکری وغیرہ شامل کرتا ہوں۔ انگریزی لوشنوں سے زیادہ مفید ہے

(حکیم محمد عالم)

ہو جائے گا۔

(حکیم لالہ دسری رام دوسانجھ)

۱۳۷ - ناروا - سانپ کی کینچلی ایک سرخ قند سیاہ ۳ ماشہ میں رکھ کر پانی سے نگلائیں۔ ناروا ذبح ہو جائے گا اگر نکلنا شروع ہو گیا ہو۔ تو ایک حمد لنگوٹہ پیس کر ضماد کریں اور اگر ٹوٹ گیا ہو۔ تو کلونجی دہی میں پکا کر لگائیں۔ سب نکل آئے گا۔

(حکیم امیر حسن رضوی)

ایضاً - ناروا - سہاگہ تیلیہ کا سفوف نارو سے پر چھڑک کر پوست ریٹھہ کو کوٹ کر ٹکیہ بنا کر اوپر باندھیں۔ تیسرے روز پٹی کھولیں۔ ناروا جل جائے گا۔ اور خوردنی طور پر ایک ماشہ نوشادر پسا ہوا روزانہ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔

(حکیم محمد اکرم سراقی)

ایضاً - ناروا - گندھک کو پانی کے ساتھ گھس کر کاغذ کی ٹکیہ پر لگا کر متورم جگہ پر لگائیں۔ تین دن تک کافی ہے گھونگے جو اکثر تالاب اور جوہڑوں میں عام ہوتے ہیں ۹ ماشہ اور قند سیاہ ۹ ماشہ باریک کوٹ کر دونوں کو یکجا کریں۔ اور اس کی ۳ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ اس سے ناتمام ناروا بہ کر نکل جاتا ہے۔ اندیشہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ مرض ہوا بھی نہیں۔

(حکیم نذیر چند نندہ)

ایضاً - ناروا - بکری کی ران کے گوشت کا ایک پاؤ قیمہ تیار کرا کر اس میں سیماب ۱۰ تولہ ملا کر خوب کوٹیں۔ کہ تمام سیماب اچھی طرح مل جائے۔ گوشت کا رنگ سنہری مائل ہو جائے گا۔ اس کی بقدر نخود گولیاں تیار کرا کر ایک گولی صبح و شام کو ہمراہ پانی کے کھائیں۔ ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہوگی۔

(حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً - ناروا - اگر نارو باہر ہو تو اس پر نیلہ تھوتھہ باریک پسا ہوا ایک تل کے برابر رکھ کر اوپر گیہوں کے آٹے کی روپیہ برابر ٹکیہ رکھ کر باندھ دیں۔ ہر روز بدلتے رہیں۔ تین دن میں تار سوکھ کر گر جائے گی۔

(حکیم محمد فضل اللہ)

۱۳۸ - حفظ ما تقدم وبا وغیرہ - کافور - پیاز - مشک عنبر - عطریات - خوشبودار پھول - خس - صندلین اپنے پاس رکھیں۔

(حکیم امیر حسن)

ایضاً - حفظ ما تقدم متعدی امراض - آپ اپنے پاس فینائل رکھیں۔ اور مریض کو دیکھ لینے کے بعد ہاتھوں کو صابن سے دھو لیا کریں۔ ساتھ ہی اپنے خیالات اور دل کو مضبوط رکھیں۔

(حکیم نذیر چند نندہ)

ایضاً - متعدی امراض سے بچاؤ - مریض کو دیکھ لینے کے بعد اپنے کپڑے بدل لیں۔ لائی سول صابن سے اپنے ہاتھ یا مناسب ہو۔ تو غسل کریں۔ اگر مریض کے پاس جاتے وقت گرم دستانے یا جرابوں کا استعمال کیا جائے۔ تو بھی نہایت مفید ہے۔ کوئی خوشبودار عطر اپنے پاس رکھیں۔ مریض کا سانس اپنے منہ کی طرف نہ آنے دے۔

(حکیم سیاپا سنگھ)

۱۳۹ - داد - ریسکپور تقریباً ایک تولہ لے کر کشمش ہلی کے ایک پاؤ پانی میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور عرق گلاب میں حل کر کے مقام داد پر لگایا کریں۔

(حکیم محمد اکرم سراقی)

ایضاً - داد - ہلیلہ سیاہ کو سرکہ انگوری میں گھس کر داد پر لگائیں۔

چنبل - ایک بچھو سیاہ زندہ سرسوں کا تیل گرم کر کے اس میں چھوڑ دیں۔ پھر تھوڑے نیلہ تھوتھہ ڈال کر اسی تیل میں رگڑ کر مرہم بنا کر لگائیں۔ چند یوم میں چنبل کا نام و نشان تک نہ رہے گا۔

یہ نسخہ ہر دو امراض کے لئے مفید ہے۔ کافور ایک تولہ باریک پیس کر روغن تارپین ۵ تولہ میں حل کر کے صبح شام چند یا پھریری سے لگایا کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے کہنہ داد و چنبل کو دور کر دیتا ہے۔

گمبنیر - آک کے اوپر جو کیڑا ہوتا ہے۔ تیل سرسوں میں جلا کر اسی میں حل کر کے بطور مرہم بنا کر چند یوم لگانے سے صحت ہو جاتی ہے۔

لاہور سور و کاربنکل کے لئے یہ مرہم اعجاز کا کام دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے مواد پیپ کر خارج ہو جاتا اور زخم مندمل ہو جاتا ہے (صفت) گندہ بہروزہ ۱۴ ماشہ زفت رومی - گوند صنوبر یعنی سرو - موم سفید ہر ایک ½ ۲ تولہ - روغن زیتون ½ ۱۱ تولہ - روغن زیتون کو گرم کر کے موم کو شامل کر کے پگھلائیں۔ پھر باقی ادویہ باریک کر کے شامل کریں۔ مرہم تیار ہے۔ کسی صاف کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر زخم پر لگایا کریں۔

(حکیم نذیر چند نندہ)

ایضاً - داد - چنبل - لاہور سور وغیرہ - نسخہ ۲ سیر روغن کنجد ۴ تولہ - دار چکنہ ایک تولہ - ایک مٹی کا چاٹا برتن جس کے پیندے میں سوراخ ہو۔ ڈال کر خوب حل کر دیں۔ ایک گڑھا کھود کر نیچے ایک برتن رکھ کر اوپر دوا والا برتن رکھ کر اردگرد اوپلے لگا کر آگ لگائیں۔ تیل نکل آنے کا مرض پر تھوڑا سا لگا دیا کریں۔ تین روز کافی ہے۔ اگر بہت پرانا ہو۔ تو دار چکنہ ۶ ماشہ - گندھک ۶ ماشہ - توتیا ۶ ماشہ - جمال گوٹہ ۲ ماشہ - صابن دیسی ۲ تولہ - سرد چاٹا ۲ تولہ میدہ گندم ۲ تولہ - سب کو پانی کے ذریعے مرہم بنالیں۔ کپڑے پر لگا کر لگائیں۔ تیسرے روز اتار کر دوبارہ اور لگائیں۔ تیسرے روز اتار کر چاول دہی میں پکا کر باندھیں۔ اس سے اوپر کا گندہ گوشت نکل جائیگا۔ زخم ہو جائیگا۔ اوپر کوئی مرہم لگائیں۔

۱۴۴ - جوڑا مرغ کرکنا تھ۔ میرے پاس صرف ایک جوڑا جس کے تمام اجزا سیاہ ہیں سوائے کلغی کے قیمت فی جوڑا سات روپے ہوگی۔ ان کی بیٹ بھی سیاہ ہی ہوا کرتی ہے اگر ضرورت ہو۔ تو طلب فرمالیں۔ (حکیم پیارا سنگھ)

۱۴۵ - بغیر درد دانت نکالنا - عرق گلگوندہ۔ عرق چھیلیا ان ہر دو کو ملاکر انگلیوں پر مالش کرکے جس دانت پر لگائینگے وہ فوراً بغیر کسی تکلیف کے نکل آئیگا۔ آزمودہ ہے۔
(محمد رفیق)

۱۴۶ - سونا بنانے کی ترکیب - آپ کو چاندی بنانا ہی مبارک ہو۔ سونا بنانے کا خیال محض بے سود ہے۔
(حکیم محمد اکرم سراقی)

۱۴۷ - تدبیر مانع حمل وغیرہ - آپ گھری بوٹی کا بعد از فراغت حیض کے استعمال فرمائیں۔ منزا ز بڑ کا اثر دور ہوگا۔
(حکیم شمس الحق خاں)

۱۴۸ - بال سیاہ کرنا - کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۱۴۹ - اسہال اطفال وغیرہ - زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ طباشیر ۳ ماشہ باریک پیس کر شربت انار شیریں ایک تولہ ملاکر بچوں کو چٹائیں۔

مغز کنول گٹہ۔ الائچی سرخ مسلم جو کوب۔ چوب صندلین چوب نیم۔ پوست سرخ نیم۔ چوب کریل۔ خس خوشبو نارجیل دریائی۔ مجرح یا جو کچھ ان اجزاء میں سے دستیاب ہو۔ گلاب میں جوش دے کر یا جو چیزیں گھسنے والی ہوں ان کو کسی صاف پتھر (جو خود نہ گھسے) پر گھس کر پلایا کریں۔ انشاء اللہ نہایت مفید ہوگا۔ (حکیم امیر حسن)

ایضاً - بچوں کے اسہال - جہاں تک میرا تجربہ ہے۔ بچوں کے امراض میں شربت کا یہ نسخہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کو تیار کرکے استعمال فرمایئے ان بجھ چونہ ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں رات بھر تر رکھیں اور ایک دو بار ہلادیا کریں۔ صبح پانی نتھار کر اس میں کھانڈ آدھ سیر شامل کرکے شربت تیار کریں۔ خوراک ایک سال کے بچہ کو نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ اسی طرح ہر ایک سال کی عمر پر ایک ایک ماشہ کا وزن زیادہ بڑھالیں۔ اسی طرح مناسب بدرقہ کے ساتھ ہر ایک مرض کے لئے مفید اور مجرب ہے۔ (حکیم محمد اکرم سراقی)

ایضاً - اسہال اطفال و تسہیل بروز اسنان - یہ نسخہ بچوں کی گزدہی۔ اسہال اور عطاش وغیرہ کے لئے مفید ہے (صفت) مروارید ناسفتہ ۳ سرخ۔ زہر مہرہ خطائی۔ حجر الیہود۔ نارجیل دریائی۔ پوست بیلہ زرد۔ مغز کنول گٹہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی

خورد زرشک ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر گلاب [illegible] مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح شام۔ (حکیم [illegible])

ایضاً - اسہال اطفال وغیرہ - ۱ ماشہ [illegible] خطائی - طباشیر برابر وزن لے کر باریک پیس کر حسب عمر ایک سے ۲ چٹکی تک شہد میں ملاکر چٹائیں۔ بہت ہی جلد آرام ہو جاتی ہے۔ (حکیم نذیر چند شدہ)

ایضاً - اسہال اطفال وغیرہ - نسخہ جات ذیل جملہ شکایات اطفال کا ازالہ باذن خالق ہر موسم اور وقت میں کرتا ہے (صفت) زیرہ سفید۔ کتھہ سفید۔ طباشیر۔ الائچی خورد مغز بیلگری۔ سہاگہ بریان۔ دستی لفتر۔ تخم حماض۔ مصطگی رومی ہر ایک ۶ ماشہ۔ کہربا۔ زہر مہرہ۔ لاجورد مغسول ہر ایک ۳ ماشہ کوزہ مصری ۲ تولہ۔ سب کو یک جان کرکے بقدر ایک چٹکی ہمراہ عرق گاؤزبان۔ عرق حب الآس۔ عرق الائچی۔ رب انار کے ہمراہ پلائیں۔ عطاش وغیرہ کا حکمی علاج ہے۔ (حکیم [illegible])

ایضاً - بچوں کے امراض وغیرہ - آپ بچے کے گلے میں تخم سرس کی مالا (تسبیح) بناکر ڈال دیں۔ جملہ تکالیف سے بچہ محفوظ رہیگا۔ (جے سی داس ساجد)

۱۵۰ - ضیق النفس (۱) اجوائن۔ قرنفل ہر ایک ۵ تولہ۔ مغز گھیکوار۔ ۱ سیر میں ملاکر ایک مٹی کی کلھیا میں بند کرکے ۵ سیر اوپلوں میں رکھ کر کشتہ کرلیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر بقدر ۱-۲ ماشہ لے کر شہد میں ملاکر رکھ لیں۔ اور تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

(۲) اجوائن۔ تباکو خوردنی۔ پوست بیخ مدار۔ نمک لاہوری۔ مغز گھیکوار۔ ۱ سیر میں ملاکر بدستور کنہ گلی میں بند کرکے گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں میں رکھ کر آنچ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ اور ایک ماشہ لے کر ایک تولہ شہد خالص میں ملاکر چٹایا کریں۔

(۳) گل مدار۔ مرچ سیاہ۔ نمک لاہوری ہر ایک ۵ تولہ مغز گھیکوار۔ ۱ سیر میں بطریق بالا کشتہ تیار کرکے شہد کے ساتھ استعمال کرانا بہت مفید ہے۔

(۴) سہاگہ۔ نوشادر۔ نمک لاہوری ہر ایک ۵ تولہ۔ شیر مدار ۵ تولہ میں تر کرکے خشک کرلیں۔ اور گلی میں گل حکمت کرکے بدستور آنچ دیں۔ اور شہد میں ملاکر چٹائیں۔ (حکیم سید [illegible] حسین)

ایضاً - دمہ - شہد خالص دو حصہ [illegible] ایک تولہ باریک کرکے ملاکر رکھ لیں۔ اور بوقت دورہ مریض کو [illegible] چٹا دیا کریں۔ (حکیم سلطان محمد [illegible])

۱۵۱ - حل اشعار - کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

رفیق بدن

رجسٹرڈ

موٹا تازہ - قوی بارعب - ذی وجاہت خوبصورت اور سرخ و سفید

بنانیوالا ایک خاص مرکب

مردوں اور عورتوں کیلئے یکساں مفید

مردوں اور عورتوں کی خاص پوشیدہ بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دُور کرنیوالا اکسیر

اس مرکب میں یہ خاصیت ہے کہ سیروں دودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کر لیتا ہے۔ سینکڑوں لاغر کمزور نحیف بدصورت اسے کھا کر موٹے تازے سرخ و سفید اور قوی الجسم بن چکے ہیں۔ اسے کھاؤ اور اسکے ساتھ دودھ اور مکھن خوب ہضم کرو

آج اپنا وزن کرلو اور اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو دیکھو کہ کتنا وزن بڑھتا ہے

یہ دوا معدہ اور انتڑیوں کو خاص قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض کی عادت کو بھی دُور کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل۔ دماغ اور جگر کو بھی قوت دیتی ہے۔ اس لئے یہ ایک لاثانی شے ہے۔ مردوں اور عورتوں کے خاص اور پوشیدہ اعضا اور مادہ مولدہ پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے نطفہ کو قابل اولاد بناتی ہے۔ جریان احتلام کو دور کرتی ہے۔ بیقاعدہ رطوبتوں کے اخراج کو روکتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو خرابیاں اندرون بدن میں پیدا ہو چکی ہیں انکے دور کرنے میں مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ سینکڑوں اس قسم کے بگڑے ہوئے مریض اسکے استعمال سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ جو لوگ آئے دن بیمار رہتے ہیں اور کوئی دوا انہیں بھی صحت نہیں بخش سکتی ہو وہ اسے ضرور برتیں۔ اس سا مجرب رفیق انہیں کہیں نہیں ملے گا۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ سے جریان احتلام یا اور کسی بیماری کے مبتلا ہونے کی صورت میں کام نہیں ہوگا اگر آپ کو اپنی حالت درست کرنی مطلوب ہے۔ اگر آپ تندرست صحیح و سالم موٹا و تازہ بننا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ تا عمر صحت حاصل کریں اور آئندہ بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں تو کم از کم ایک ڈبیہ ضرور استعمال کریں۔ ہر سال کئی من تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے۔

[illegible] چشمہ صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالی کے دہن آز میں پانی بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کر کے [illegible] اس لئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔ قیمت فی ڈبیہ پاؤ بھر دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک

ملنے کا پتہ: منیجر چشمہ صحت جنوبی رفیق منزل لاہور | دفتر کا پتہ: رفیق منزل بازار ساده‌ڈان بی جی [illegible]

Only title printed at the Co-op. Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-din.

یادگار رشید فن

حکیم محمد فیروزالدینؒ ایچ پی ایل ایل

الحکیم بابت ماہ جولائی ۱۹۴۲ء م جمادی الثانی ۱۳۶۱ھ

جلد ۲۷ فہرست نمبر ۹

مقالہ افتتاحیہ

شذرات

معلومات جدیدہ

تذکرۂ عقاقیر

علم الادویہ

الامراض و العلاج

مجربات

مکتوبات

جوابات

سوالات

حکیم غلام محمد ... پرنٹر و پبلشر نے ... پریس ... سے چھپوا کر دفتر الحکیم ... سے شائع کیا

الحکیم

آئندہ اشاعت خاص کا موضوع

قارئین الحکیم سے استفسار

ہم اپنے معمول کے مطابق سال کے پھر اس حصے میں پہنچ گئے ہیں۔ جب کہ سالانہ اشاعت خاص کے موضوع کے لئے قارئین کرام سے استفسار کیا جاتا ہے۔ زندگی کا یہ سال جس طرح گذرا ہے۔ وہ آپ حضرات کی نظر و خیال سے اوجھل نہیں رہا۔ اس عرصے کے اندر دنیا میں جو قیامت خیز ہنگامے رونما ہوئے۔ اور آسمان سے شعلوں کی جو بارش ہوئی۔ وہ دہن زمین نے جس بلاخیزی کے ساتھ اپنے پیٹ سے انگاروں کو اگلا۔ سمندر کی تہ میں جس طرح بڑے بڑے جنگی جہاز پہنچے۔ فضائے آسمانی کی ہوائی جہازوں نے جس طرح پرندوں کی طرح پیمائش کی۔ آبادیاں جس طرح ویران ہوئیں۔ شہر جس طرح تباہ ہوئے۔ اور انسان نے انسان کے خون سے جس طرح اپنی پیاس بجھائی۔ اس کی تفصیلات روزانہ اخبارات کے صفحات پر بکھری پڑی ہیں۔ اور ریڈیو کے تار تمام دنیا کی خبروں کو آپ کے کانوں تک پہنچاتے رہے ہیں۔ اس عرصے میں حیات انسانی کی تمام طاقتیں اس نوع کی تباہ خیزی اور قیامت آرائی میں مصروف رہی ہیں۔ قوت ایجاد کا ہر گوشہ جنگی سامان و آلات حرب کی تیاری میں مصروف رہا ہے کاروبار اور تجارت بالکل معطل رہے ہیں۔ اور انتہا یہ ہے کہ اس جنگ نے علم و ادب کے دروازوں کو بھی عارضی طور پر بند کر دیا ہے ؛

کاغذ کی گرانی بلکہ نایابی اس مقام تک پہنچ چکی ہے

کہ جو ہم کتابوں کی اشاعت تو [illegible] ہو چکی ہے۔ اور اکثر رسایل و اخبارات کو [illegible] ناقابل برداشت گرانی اور [illegible] کے [illegible] مجبوراً بند ہو چکے ہیں۔ آرٹ پیپر کی فراہمی نہ [illegible] ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ الحکیم کو بجز تین تصاویر کے [illegible] بند کرنا پڑا۔ کاغذ کی نایابی کا یہ عالم ہے کہ اصلاع کے ڈپٹی کمشنروں نے [illegible] کاغذ فروشوں اور [illegible] کو یہ حکم دیا ہے کہ کاغذ کا ایک ایک پرزہ جمع کر کے سرکار کے پاس جمع کرایا جائے۔ [illegible] حالات میں آپ اندازہ فرمائیں۔ کہ کوئی بڑے سے بڑا [illegible] طباعت و اشاعت کے میدان میں [illegible] ہے۔ بہرحال ہم اپنی اس رسم قدیم کو دوبارہ [illegible] برقرار رکھنے کا عزم کر چکے ہیں۔ اللہ پاک نے [illegible] ہماری امداد فرمائی۔ تو یہ دشوار گزار مرحلہ بھی طے ہو جائیگا ۔

آپ حضرات کو معلوم ہے۔ کہ اسی جنگ کے دوران میں ہم نے "رہنمائے عقاقیر" اور "طبی فارماکوپیا" ایسی ضخیم کتابیں کوڑیوں کے مول فروخت کر کے وہ ریکارڈ قایم کر دیا ہے۔ کہ طبی دنیا کے اندر اس قسم کی کوئی مثال نہ مل سکے گی۔ ان دونوں اشاعتوں کی مقبولیت کا یہ حال ہے۔ کہ بعض حضرات کی طرف سے اب تک غیر معمولی قیمتوں کے ساتھ ان کی فرمایشیں موصول ہو رہی ہیں۔ اور ہماری بے بسی کا یہ عالم ہے۔ کہ طبع ثانی کی ضرورت کے باوجود اس کا کوئی بندوبست نہیں کر سکتے۔ ان دونوں اشاعتوں نے دنیائے طب کے اندر ایک ایسی مثال قایم کر دی ہے۔ کہ اس کی یاد برسوں تک صفحات تاریخ پر قایم و دایم رہیگی۔ ہم نے جس حقیر معاوضہ پر ان اشاعتوں کو قارئین الحکیم کی خدمت میں پیش کیا ہے وہ ارزاں فروشی کی ایسی زندہ جاوید مثال ہے۔ کہ شاید انتہائی ایثار و قربانی کے بعد بھی کوئی ادارہ اس کے نقش قدم پر چلنے کی جرأت نہ کر سکے ۔

بہرحال انہی مجبوریوں اور مشکلات کی موجودگی میں ہم نے اشاعت خاص کا عزم کر لیا ہے۔ اور اس عزم کی تکمیل اللہ پاک کے ہاتھ ہے۔ اب سوال صرف موضوع کا ہے [illegible] کام بدستور باقی آپ حضرات کی قوت انتخاب اور کثرت رائے پر موقوف ہے۔ اس وقت تک بعض حضرات نے بذریعہ خطوط اور زبانی جو مشورے دیئے ہیں۔ ان کے مطابق مندرجہ ذیل فہرست تیار ہو جاتی ہے :-

(۱) امراض قلب (۲) امراض معدہ (۳) رہنمائے عقاقیر جلد دوم (۴) طبی فارماکوپیا جلد دوم (۵) حیات (۶) امداد اولین (۷) جنگی گیسیں اور ہوائی حملوں سے بچاؤ کی تدابیر (۷) سمیات اور ان سے پرہیز (۸) صنعتی نسخہ جات (۹) احتقان یعنی اعمال یا رہبر انجکشن کی کتاب ۔

یہ فہرست ہم نے صرف نمونے کے طور پر پیش کی ہے۔ یہ ضروری نہیں۔ کہ قارئین کرام کی قوت انتخاب انہی موضوعات تک محدود رہے۔ بلکہ ہر بزرگ کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ اپنی رائے کو نہایت آزادی کے ساتھ پیش کرے۔ فیصلہ اگرچہ اسی جمہوری طریق پر یعنی کثرت رائے سے ہوگا۔ تاہم اگر کسی بزرگ کے ذہن میں کوئی ایسا انوکھا اور اچھوتا موضوع آجائے۔ جس کی افادی حیثیت میں کلام نہ ہو۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ اکثریت اقلیت کے فیصلے کو قبول کر لے۔ لیکن یہ صورت فیصلہ بعض خاص حالات میں ہی اختیار کی جا سکتی ہے ۔

بہرحال ہم توقع کرتے ہیں۔ کہ قارئین محترم کوئی ایسا موضوع منتخب فرمائیں۔ جو طبی نقطہ نظر سے ضروری اور مادی حیثیت سے مفید ہو۔ کسی مفید موضوع پر چند صفحات کسی غیر مفید موضوع پر کتابوں کے مقابلہ میں بھی زیادہ نتیجہ خیز اور کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔ بہر نوع موضوع حالات زمانہ کے مطابق ہونا چاہیے۔ اور اس کی نوعیت ایسی ہو کہ ہر شخص اس میں دلچسپی لے سکے۔ عام تقاضہ یہ ہے کہ کسی کثیر الوقوع اور عام مرض کو اشاعت خاص کا موضوع قرار دیا جائے تاکہ ایک غریب سے لیکر امیر تک بلالحاظ عمر و احوال اس سے استفادہ کر سکے ۔

بہرکیف ہم نے قلم برداشتہ ایک مختصر سی فہرست پیش کر دی ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ قارئین محترم بہت جلد اپنے فیصلے سے ہمیں مطلع فرمائیں گے تاکہ اللہ تعالیٰ [illegible] کام [illegible] کیا جا سکے ۔

شذرات

قانون رجسٹریشن

حکومت پنجاب کے مجوزہ قانون رجسٹریشن کے متعلق

"الحکیم" کی گذشتہ اشاعتوں میں اس تفصیل اور وضاحت کے ساتھ بحث کی جاچکی ہے۔ کہ اس کے بعد اس مسئلے کا کوئی گوشہ اور کوئی پہلو مستور و مخفی نہیں رہتا۔ لیکن اس کے باوجود ہم دیکھتے ہیں۔ کہ بعض مسلوب الفکر اصحاب کی طرف سے یا تو اصل مسئلہ کو سوچے سمجھے بغیر اور یا عمداً اور بالارادہ پیش نظر مقصد کو نہایت سخت نقصان پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مثلاً پنجاب کی ایک خاص طبی جماعت کی طرف سے اپنے کسی اجلاس میں ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا ہے۔ جس کا مفاد یہ ہے :۔

> یہ اجلاس طبی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کو نظر استحسان دیکھتا ہے۔ کہ مستند و غیر مستند اطباء کو رجسٹر کیا جائے گا۔ اور موجودہ علاج معالجہ کرنے والے اطباء کو بدستور پریکٹس کا حق حاصل ہوگا۔

اس جماعت کے کسی سرگرم حامی نے اخبارات میں ایک مضمون شایع کرایا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے :۔

> پس جو لوگ بورڈ اور رجسٹریشن کی مخالفت کرتے ہیں۔ صرف وہ ہیں۔ جن کو اپنے اعمال کے باعث قانون سے خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ یہ لوگ یقیناً کسی ہمدردی کے مستحق نہیں عام اطباء اور پبلک کو ایسے لوگوں سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے ✦

گویا اس جماعت کا مقصد یہ ہے۔ کہ رجسٹریشن کو غیر مشروط طور پر قبول کر لیا جائے۔ اور مخالفت کرنے والوں کو صرف اپنے اعمال کا اندیشہ ہے۔ اگر کوئی صاحب بصیرت اور اہل فکر و عقل "الحکیم" کی گذشتہ چھ اشاعتوں کا بغور مطالعہ کرلیتا۔ تو ہمیں یقین ہے۔ کہ اسے اس قسم کے خیالات کے اظہار کی جرأت نہ ہوتی۔ ہم اس چیز کو اچھی طرح واضح کردیں کہ :۔

(۱) ہم بورڈ آف میڈیسن کے قیام اور رجسٹریشن کے قطعاً مخالف نہیں ✦

(۲) البتہ ہمارے نزدیک مجوزہ قانون کی شکل و صورت بے حد خطرناک ہے ✦

چونکہ یونانی و ویدک کی آیندہ ترقی و خوشحالی سراسر بورڈ آف میڈیسن کے دست قدرت میں دے دی گئی ہے اس لئے ایک ہر قسم کے تعصب۔ تنگ نظری اور بے فکری سے خالی الذہن ہو کر اس کی تشکیل پر غور کرنا چاہیے۔ اگر اس میں اطباء اور وید حضرات کو کافی نمایندگی دے دی گئی ہے۔ اور ان کو ایسے اختیارات کا مالک بنا دیا گیا ہے جن میں حکومت کی طرف سے کوئی مداخلت نہیں ہوگی تو یہ بورڈ یقیناً علم و فن کی ترقی کے لئے مفید ثابت ہوگا۔ اور ایسے بورڈ کے قیام پر کسی کو اعتراض نہیں ہوسکتا۔ لیکن اگر بورڈ کی شکل و صورت ایسی بنا دی گئی ہے۔ کہ اس میں اطباء کی نمایندگی نہ صرف ناکافی بلکہ باعتبار نتائج بے اثر ہوگی۔ تو ایسا بورڈ سخت خطرناک ثابت ہوگا۔ چنانچہ ہم یہ ثابت کرچکے ہیں۔ اور تحقیقاتی کمیٹی نے خود اس بات کو تسلیم کیا ہے۔ کہ :۔

> (۱) بورڈ آف میڈیسن ابتدائی دو سال کے لئے سراسر سرکاری ارکان پر مشتمل ہوگا ✦
>
> (۲) دو سال کے بعد کی تشکیل میں بھی سرکاری ارکان کو اکثریت حاصل ہوگی ✦

اب فرمایئے۔ کہ جو رجسٹریشن اس قسم کے سراسر سرکاری یا سرکاری ارکان کی اکثریت کے ساتھ معرض عمل میں آئیگی وہ طب یونانی اور وید ک کے لئے کہاں تک مفید ثابت ہوگی علاوہ ازیں ہم بدلایل اور اعداد و شمار کی بنا پر یہ بھی ثابت

کر چکے ہیں۔ کہ تحقیقاتی کمیٹی بن جانی چاہئے۔ ڈاکٹروں کے حامیوں کو اکثریت حاصل تھی۔ اور وہ اطباء اس تحقیقاتی کمیٹی میں شامل ہوئے۔ وہ یا تو اپنی علمی اور ذہنی کم مائیگی کے باعث کمیٹی کے سرکاری عہدہ داروں اور ڈاکٹروں سے مرعوب ہو گئے اور یا خدانخواستہ انہیں طب یونانی کے مستقبل سے کوئی دلچسپی نہ تھی ۔

بہرحال ہم الحکیم کی گزشتہ اشاعت میں نہایت وضاحت کے ساتھ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ اگر تحقیقاتی کمیٹی کے کسی ممبر کی طرف سے ہمارے سلسلہ مضامین کے متعلق کوئی جواب موصول ہوگا۔ تو اسے من وعن شایع کر دیا جائے گا۔ اور اگر اس اعلان کے باوجود وہ خاموش ہیں۔ تو صاف ظاہر ہے کہ ان کو طب یونانی کی ترقی و خوشحالی سے کوئی سروکار نہیں۔ بلکہ ان کا مقصد کچھ اور ہے۔ لیکن بقول غالب ع

پر نہ کرے خدا کہ یوں

انجمن ترقی طب

قارئین "الحکیم" کو معلوم ہے۔ کہ اس ناچیز ادارہ نے ۱۹۲۸-۲۹ء میں علم و فن کی ترقی کے لئے "انجمن ترقی طب" کے نام سے ایک جماعت قایم کی تھی۔ جس کے مفصل پروگرام پر اس زمانے کے الحکیم میں کافی بحث بھی کی گئی تھی۔ اس انجمن کا مقصد یہ تھا۔ کہ علم و فن کے مختلف شعبوں کو مختلف طریقوں سے ترقی دینے کی کوشش کی جائے۔ چنانچہ ایک پمفلٹ کی شکل میں اس کا لائحہ عمل بھی شایع کیا گیا تھا اور اس طرح ایک کم خرچ لیکن نتیجہ خیز طبی ادارہ معرض وجود میں آگیا تھا۔ اور اس نے چند سال کے اندر نمایاں خدمات بھی انجام دیں ۔

چونکہ ہماری غرض و غایت صرف یہ تھی۔ کہ خاموشی کے ساتھ علم و فن کی خدمت کی جائے۔ اس لئے ہم نے بعض مخلص اور سرگرم عمل کارکنوں کی امداد سے اس کام کو شروع کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ چند ماہ کے اندر اس انجمن کے ممبروں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی۔ چندہ چونکہ بے حد مختصر بلکہ نہ ہونے کے برابر یعنی ایک آنہ سالانہ تھا۔ اس لئے ممبروں نے اس انجمن کی رکنیت کو کوئی مالی بار بھی خیال نہ کیا۔ اور وہ نہایت آسانی کے ساتھ اس ادارہ میں منسلک ہو گئے۔ ان ممبروں کے نام انجمن کے رجسٹروں میں اب تک درج ہیں۔ اور اس کے متعلق تمام کاغذات انتہائی باقاعدگی کے ساتھ اب تک محفوظ ہیں۔ چنانچہ ہماری بے پناہ مصروفیت کے باوجود گاہے گاہے اس کی مجلس عاملہ یا چند سرکردہ ممبروں کے اجلاس بھی ہوتے رہے۔ اور ان کے مشورہ کے مطابق کام ہوتا رہا۔ لیکن ایک بات ضرور ہے۔ کہ ہم نے کچھ عرصہ سے اس انجمن کے ممبروں کو چندے کی ادائگی کے لئے تکلیف نہیں دی۔ بلکہ جہاں کہیں اور جب کبھی کسی خرچ کی ضرورت پڑی۔ تو وہ بلا تامل ہم نے اپنی جیب سے پورا کر دیا۔
لیکن اس جبری یا اختیاری خاموشی کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ بعض خاص ارکان کے علاوہ انجمن کے عام ممبروں کو اس ادارہ سے دلچسپی نہ رہی ۔

اب چونکہ دنیائے طب پر بہت نازک زمانہ مسلط ہو چکا ہے اور پنجاب میں رجسٹریشن اور دیگر متعلق قوانین کی بنا پر اس کی زندگی اور موت کا سوال در پیش ہے۔ اس لئے ہم نے یہ محسوس کیا ہے۔ کہ اس کی رکنیت کے حلقہ کو مزید وسعت دے کر اس انجمن کو ایک زندہ اور متحرک ادارے کی صورت میں منظر عام پر لایا جائے ۔

اندریں حالات انجمن ترقی طب کے سابقہ ممبروں کو یہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ براہ کرم از سر نو بیدار ہو جائیں۔ اور اپنے فرض کی ادائگی پر متوجہ ہوں۔ اس توجہ کی ابتدائی قسط یہ ہے۔ کہ ہر شخص ممبری کے جدید فارم پُر کر کے ہمیں ارسال کر دے۔ اور یا بذریعہ خط یہ اطلاع دیدے کہ وہ انجمن کی رکنیت قبول کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس اطلاع کے موصول ہونے پر ایسے حضرات کے نام رجسٹر کر لئے جائینگے۔ اور اس کے بعد ایک آنہ سالانہ چندہ کی وصولی کے لئے بھی کوئی مناسب انتظام کر دیا جائے ۔

اشاعت آئندہ میں انجمن ہذا کے آئندہ لائحہ عمل کی وضاحت کی جائے گی ۔

معلوماتِ جدیدہ

حیاتین

از حکیم محمد حسین صاحب بی اے بی ٹی باغبانپورہ

۱۹۱۲ء میں ماہر ہوکن نے تحقیق کیا تھا کہ تغذیہ بدن کا انحصار صرف غذا کے اجزاء لحمیہ۔ اجزاء شکری۔ اجزاء شحمیہ نمکیات اور پانی وغیرہ کے جزو بدن ہونے سے نہیں ہوتا بلکہ ان کے ساتھ غذا میں بعض نہایت لطیف جوہر بھی ہوتے ہیں جن کی مقدار اگرچہ نہایت قلیل ہوتی ہے۔ لیکن وہ تغذیہ بدن کے لئے نہایت ضروری اور اہم جزو ہیں۔ ان جوہروں کو اصطلاح میں حیاتین کہتے ہیں۔ چنانچہ اس جہت میں تجربات شروع ہوئے اور ان اجزاء لطیف کے افعال معلوم کرنے شروع کئے گئے اس تحقیق نے علم طب میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا اور اب یہ معلوم ہو چکا ہے۔ کہ ان اجزاء کے بغیر قیام صحت ایک امر محال ہے۔ اور صحت اور طاقت کو قائم رکھنے کے لئے ان اجزاء کی بدن کو نہایت اشد ضرورت ہوتی ہے۔ اسی بنا پر خوراک کا مسئلہ اب نہایت اہمیت حاصل کر چکا ہے۔ اور بچوں اور حاملہ عورتوں کو متوازن غذا کی ضرورت پر طبی دنیا نے بہت کچھ غور و فکر کیا ہے۔

متوازن غذا ہی ایک ایسی شے ہے۔ جو بدن کو مختلف امراض واسقام کی زد سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ امر بھی محقق ہے۔ کہ جب غذا ناقص ہو۔ تو اس سے سکروٹا۔ کساح اور بیری بیری کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ اور دانت گلنے سڑنے لگتے ہیں۔

اب ہم چند معلومہ حیاتین کا اجمال کے ساتھ ذکر کرتے ہیں:-

حیاتین د (Vitamin D)

حیاتین د۔ غذا کا وہ جزو موثر ہے۔ جس کی کمی سے کساح کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

جب یہ جزو غذا میں کم ہوتا ہے۔ تو ہڈیاں ٹیڑھی اور کھوپڑی کی ہڈی بدوضع ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سینہ تنگ اور اعضا۔ بیڈھنگے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔

جب غذا میں یہ جزو مفقود ہو۔ تو دانتوں کی مینا اور عاج دندان ضائع ہو جاتا ہے۔ اور دانتوں کے کئی امراض رونما ہو جاتے ہیں۔

اس کے بعد محققین نے یہ معلوم کیا کہ تابش آفتاب اور الٹرا وائیلٹ ریز کے اثرات بھی حیاتین د کے ایک حد تک قائم مقام ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہ صحیح طور پر معلوم نہ ہو سکا کہ سورج کی روشنی اور حیاتین د میں باہمی تعلق کی نوعیت کیا ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ کساح کے مرض میں مبتلا بچوں کو اگر دھوپ میں رکھا جائے۔ تو انہیں صریح فائدہ ہوتا ہے اس کے بعد یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ بعض غذاؤں کو اگر الٹرا وائیلٹ ریز میں رکھا جائے۔ تو ان میں بھی حیاتین د کا مواد پیدا ہو جاتا ہے۔ جب اس مسئلہ کو زیادہ عمیق نظر سے دیکھا گیا۔ تو معلوم ہوا کہ الٹرا وائیلٹ شعاعوں سے حیاتین د صرف ان اغذیہ میں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ جن میں شحمی اجزاء موجود ہوں۔ وجہ یہ ہے کہ ایسی اغذیہ میں کچھ Cholestrol بھی موجود ہوتا ہے۔ جو ایک مرکب شحمی الکحل ہے۔ یہی جزو حیوانی اجسام

ہیں بھی موجود ہے۔ ان کی ... شعاعوں سے فائدہ پہنچتا ہے چنانچہ بدن ... جب سورج کی شعاعیں پڑتی ہیں۔ تو حیاتین د پیدا ہو کر خون میں شامل ہونے لگتی ہیں۔

محققین نے معلوم کیا ہے۔ کہ حیاتین د تغذیۂ بدن کے لئے نہایت ہی ضروری شے ہے۔ خاصکر اجزائے کلسی اور فاسفورس کے اجزا کو یہی جزو جزو بدن کرتا ہے۔ جو ہڈیوں اور دانتوں کی صحت کے لئے از بس ضروری اجزا ہیں۔

اگر غذا میں حیاتین د کی کمی ہو تو بدن کی ہڈیاں اور دانت کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور یہ حالت بچوں اور حاملہ عورتوں میں بہت جلد ظاہر ہو جاتی ہے

گائے کے دودھ اور مکھن میں یہ حیاتین موجود ہوتی ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ جانور دھوپ میں زیادہ رہتے ہیں اس کے علاوہ کاڈ لیور آئل میں بھی یہ جزو وافر موجود ہوتا ہے۔

حیاتین الف (Vitamin A)

یہ حیاتین بھی بدن کے نشو و نما کے لئے ایک اہم جزو ہیں۔ اگر غذا میں یہ جزو مفقود ہو۔ تو امراض کے قبول کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔

بچوں کی غذا میں اگر یہ جزو کم ہو۔ تو ان کا نشو و نما رک جاتا ہے اور جوانوں کو امراض سل و التہاب ریہ، ورم چشم زخم قرنیہ اور اندھا پن پیدا ہو جاتا ہے بعض اوقات اس جزو کی کمی کی وجہ سے آلات بول میں پتھریاں اور بدن پر پھوڑے پھنسیاں پیدا ہو جاتے ہیں بعض محققین کا خیال ہے۔ کہ حیاتین الف کی کمی سے نقر الدم بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

یہ حیاتین دودھ مکھن۔ زردی بیضہ۔ گوشت بز۔ تخم بقر اور کئی اقسام کی مچھلیوں اور پرندوں کے جگر اور سبزی خور جانوروں میں وافر مقدار میں پائی جاتی ہے۔

حیاتین ب (Vitamin B)

یہ حیاتین خمیر، بچوں۔ بادام۔ آلو۔ مولی۔ گاجر وغیرہ میں ملتی ہیں۔ اناجوں میں اس کا ذخیرہ ان کے چھلکے اور جنین میں موجود ہوتا ہے۔ چنانچہ مثلاً چاولوں اور سفید آٹے میں حیاتین کا یہ جزو مفقود ہوتا ہے۔

چھلکے دار چاول۔ خمیر اور مالٹ ایکسٹریکٹ میں حیاتین زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ جب ان حیاتین کی مقدار خوراک میں کم ہو۔ تو اشتہا بھی کم ہو جاتی ہے۔ اور معدہ و انتڑیوں کے امراض قبض اور زحیر پیدا ہو جاتے ہیں۔

ان کے علاوہ ان حیاتین کی کمی سے مرض بیری بیری یا بلا جرا اور التہاب عصبی متعدد پیدا ہو جاتا ہے محققین نے معلوم کیا ہے۔ کہ حیاتین ب کئی مختلف کیفیات سے مرکب ہے۔ چنانچہ ان کے نام ابھی حیاتین ب (۱) حیاتین ب (۲) وغیرہ رکھے گئے ہیں۔ چنانچہ حیاتین ب (۱) کو مانع التہاب عصبی اور حیاتین ب (۲) کو مانع بلا جرا خیال کیا جاتا ہے۔ وغیرہ

حیاتین ج Vitamin C

یہ حیاتین بہت سے تازہ پھلوں میں پائی جاتی ہے مثلاً سنگترہ۔ مالٹا۔ چکوترہ۔ لیموں۔ اناناس۔ ٹماٹر اور چقندر وغیرہ اس کے علاوہ یہ حیاتین تازہ گوشت اور تازہ دودھ میں بھی ملتی ہیں۔

جب غذا میں ان حیاتین کی کمی ہو۔ تو بدن کے مختلف حصوں سے جریان خون ہونے لگتا ہے۔ مسوڑھے خراب ہو جاتے ہیں۔ اور سکر بوٹا کا مرض عارض ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بدن کا وزن کم ہونے لگتا ہے۔ اور مفاصل (جوڑ) متورم ہو جاتے ہیں۔

حیاتین ی (Vitamin E)

یہ حیاتین اناج اور سبز ترکاریوں میں ملتے ہیں۔ اور نباتاتی روغنوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ اگر غذا میں اس جزو کی کمی ہو۔ تو انسان عقیم (بے اولاد) ہو جاتا ہے۔

ناظرین کرام کی خدمت میں یہ نہایت ضروری عرض ہے۔ کہ وہ براہ کرم خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف فرمائیں۔

(مینیجر)

تذکرۂ عقاقیر

لیموں

(گذشتہ سے پیوستہ)

کشتہ نقرہ مرکب:۔ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ سیماب مصفیٰ ۱ تولہ ان دونوں ادویہ کو ۲۵ عدد لیموں کے عرق سے کھرل کریں۔ اور ایک تولہ چاندی کی ڈبیہ بنوا کر اس میں یہ دوا ڈال کر بند کریں۔ اوپر چاندی کی تاریں لپیٹ دیں۔ اس ڈبیہ کو گل حکمت کرکے دو بڑے اوپلوں کے درمیان بند کریں اور ہوا سے محفوظ مقام پر پندرہ سیر اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ جب سرد ہو نکالیں۔ تینوں چیزیں کشتہ ملیں گی۔

فوائد:۔ یہ دوا بے حد مقوی باہ ہے امساک میں مفید ہے۔ خوراک ۲ چاول مکھن یا حلوا میں کھلائیں روغن زرد زیادہ استعمال کریں۔

اگر ایک تولہ تانبہ گلا کر اس پر یہ دوا بقدر ایک ماشہ طرح کریں۔ تو تانبا بالکل سفید چاندی نما بن جاتا ہے۔

کشتہ نقرہ و مس مرکب۔ برادہ چاندی ۶ ماشہ برادہ مس ۶ ماشہ دونوں کو پختہ کھرل میں ڈال کر عرق لیموں سے کھرل کریں۔ جب آدھ سیر آب لیموں جذب ہو جائے ٹکیہ بنا کر مٹی کے بوتہ میں گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آب لیموں سے کھرل کرنے کے بعد آگ دیتے رہیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی معدہ ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ۔ گھی زیادہ مقدار کا ہضم ہو کر جزو بدن بنتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ قوت باہ اور امساک میں اضافہ ہوتا ہے۔ خوراک ۲ چاول سے ایک رتی تک مکھن میں کھلائیں۔ گھی۔ دودھ کا زیادہ استعمال کریں۔

کشتہ مس:۔ مس ۱ تولہ باریک پترہ بنائیں اور لیموں کی ترشی مل کر صاف کریں۔ اس پر سیماب ۱۰ ماشہ ہاتھ سے مل کر چڑھائیں۔ اور اس کو دھوپ اور گرمی سے بچا کر تین دن تک رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد کتر کر چاولوں کی طرح ریزے بنالیں۔ ہڑتال۔ شنگرف ہر ایک ۲ ماشہ آب لیموں سے پیس کر تانبے کے ریزوں کو اس سے لت کریں۔ اور کوزہ میں ڈال کر اس پر قدرے عرق لیموں داخل کریں۔ کوزہ کو اچھی طرح گل حکمت کرکے گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تانبہ کشتہ ہوگا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد۔ کھانسی بلغمی اور دمہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ فالج۔ لقوہ اور وجع مفاصل کو دفع کرتا ہے۔ مقوی اعصاب اور مقوی باہ ممسک ہے۔ بقدر ایک چاول مکھن میں کھائیں۔

کشتہ جست:۔ جست مصفیٰ ایک تولہ کو گلا کر اس پر سیماب خالص ۲ تولہ چھوڑ دیں۔ اور اس کے اوپر لیموں کاغذی کا رس نچوڑتے جائیں۔ نیچے آگ تیز جلتی رہے۔ اسی طرح جب ایک لیموں کا پانی ختم ہو۔ تو دوسرا نچوڑیں۔ علیٰ ہذا القیاس ایک سو ایک لیموں کا پانی جذب کرائیں۔ اس کے بعد کشتہ کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر شیشی میں مضبوط بند کر دیں۔ اور محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ امراض چشم کے لئے نہایت

مفید ہے ... ادر سنگھریا
کو دفع کرتا ہے ... حابان چشم امراض چشم کے لئے جو
دوا تیار کرتے ہیں اور اسے عام طور پر استعمال میں لاتے ہیں
وہ بھی ... اسی طریقہ سے تیار ہوتی ہے ؛

کشتہ جست: برادہ جست مصفیٰ ایک تولہ کسی چینی
کے برتن میں ڈال کر ... لیموں ۲ تولہ صبح شام نچوڑ دیا کریں
... بالائی ڈال دیا کریں۔ چینی کا برتن دھوپ میں رکھا رہے
ہفتہ عشرہ کے عمل سے جست شگفتہ ہوجائے گا ؛

فوائد: جست کو امراض چشم کے لئے شگفتہ
کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ یہ بطور سرمہ لگانے سے مقوی
اور مجلی بصارت ہے ؛

کشتہ جست: جست مصفیٰ ۲ تولہ۔ سیماب مصفیٰ
۲ تولہ ملا کر کھرل میں ڈالیں اور تین روز آب لیموں سے
سحق کریں۔ اس کے بعد کھلے منہ والی آتشی شیشی گل حکمت
کے درمیان ڈال کر کڑاہی کے اندر ریت میں رکھیں۔ نیچے تین
پہر آگ جلائیں۔ جست شگفتہ ہوگا ؛

فوائد: یہ کشتہ امراض چشم کے لئے مفید ہے

کشتہ فولاد: برادہ فولاد خالص ایک پاؤ۔ نوشادر
دیسی ایک چھٹانک۔ عرق لیموں نصف سیر۔ سب ادویہ کو
مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کریں۔ اور کسی نمناک زمین میں
جو تالاب وغیرہ کے قریب ہو یا تازہ لید کے بڑے انبار میں
دفن کر دیں۔ چالیس روز کے بعد نکالیں۔ اور پیس چھان کر
رکھ دیں۔ اسے زعفران الحدید بھی کہتے ہیں ؛

فوائد: یہ کشتہ بہت عمدہ مقوی معدہ و جگر
ہے۔ جگر کے سدے کھولتا ہے۔ یرقان۔ سوء القنیہ۔ استسقاء
عظم طحال و جگر وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے۔ خون صالح
پیدا کرتا ہے۔ اورام اندرونی کو تحلیل کرتا ہے۔ بدن کو طاقت
دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک میٹھی لسی کے
ہمراہ کھائیں یا مسکہ میں رکھ کر کھلائیں۔ اس کے دوران استعمال
میں مکھن زیادہ کھائیں۔ مفید ہوگا ؛

کشتہ فولاد: برادہ فولاد جوہردار ۱ تولہ۔ ترتیا سنبہ
ایک تولہ۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ تینوں کو کسی عمدہ کھرل
میں ڈال کر عرق لیموں کے ساتھ کھرل کریں۔ یہاں تک کہ
پورے تین سو پچاس لیموں کا پانی بذریعہ کھرل جذب ہوجائے
اس کے بعد ترپھلہ کے جوشاندہ میں جو کہ سات گنا پانی کے ساتھ
جوش دینے سے ساتواں حصہ رہ گیا ہو۔ سات روز کھرل
کریں۔ اس کے بعد ہلدی خام کے پانی یا خشک کے جوشاندہ
کے ساتھ سات روز سحق کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر کپڑے کی پوٹلی میں
رکھیں اور سات مرتبہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کریں جب
خشک ہو۔ تو گجپٹ کی آگ دیں۔ سونے کے رنگ کا نہایت
عمدہ کشتہ ہوجائے گا ؛

فوائد: مقوی باہ۔ مقوی جگر۔ رسایَن بدن
دافع جریان منی۔ ہاضم ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن تازہ
میں رکھ کر کھلائیں ؛

کشتہ مروارید: مروارید ناسفتہ عرق لیموں میں
دو ہفتہ تر رکھیں۔ پھر سکورہ گلی میں بند کر کے بعد گل حکمت کر کے
بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوجائے گا ؛

فوائد: مقوی قلب۔ مفرح۔ مقوی اعضائے رئیسہ
اور مقوی دماغ ہے۔ خوراک ایک رتی ؛

نمک مروارید: مروارید ناسفتہ آتشی شیشی گل حکمت
شدہ میں ڈال کر اوپر عرق لیموں ڈال دیں تاکہ چار انگل مروارید سے
اونچا رہے۔ شیشی کو کھلے منہ ریت میں کسی کڑاہی کے اندر رکھ کر
نیچے نرم آگ جلائیں۔ چار پہر کے بعد جس قدر مروارید حل ہوگئے
ہوں۔ علیحدہ برتن میں محلول نکال لیں۔ اور باقی پر اعادہ عمل
کریں۔ تاکہ تمام حل ہوجائے۔ اس محلول کو شیشی میں ڈال کر
بدستور آگ پر پکائیں۔ تاکہ منعقد ہوکر نمک بن جائے۔
محفوظ رکھ لیں ؛

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ ہے امراض
وبائی میں صحت کی محافظت اور طبیعت کی مدد کرتا ہے۔
مالیخولیا۔ اختناق الرحم اور جنون وغیرہ امراض کے لئے نہایت
مفید ہے۔ اور بڑے بھروسہ کی شے ہے۔ اس کی مقدار
خوراک ایک دو رتی ہے ؛

علم الادویہ

نمکدان

از حکیم رئیس احمد صاحب نواب پورہ

نمک ہندی یا ٹیبل سالٹ ایک کثیر الاستعمال چیز ہے۔ جو قدیم ایام سے مستعمل چلا آتا ہے۔ جو پہلے سمندروں سے نکالا جاتا تھا۔ اور اب تو اسے بخوبی ترکیب دیا جا سکتا ہے اس تہذیب کی دنیا میں جدید سائنس کی ترقیوں نے صرف نمک کے چیدہ چیدہ مرکبات کی ہی بدولت علم الابدان کے باب میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا۔ یعنی انہی نمکوں کی مختلف ترکیب سے ڈاکٹر گراوگل۔ کانسٹین ٹائن ہیرنگ اور جرمنی کے نئے محقق ڈاکٹر ولیم ہینرچ سوشلر نے بائیو کیمک طریقہ علاج وضع کیا جس کی داغ بیل پہلے ہی سے ڈاکٹر سیمول ہینمن نے ڈال دی تھی۔ آپ متحیر نہ ہوں۔ نمک سے جو بیش بہا فوائد اطبا۔ یونان اور ہندوستان سے منسوب ہیں وہ مذکورہ محققین کے مجربات سے کہیں زیادہ سہل الحصول اور کثیر المنفعت ثابت ہو چکے ہیں ؛

فائدہ :- نمک لکھنے سے نمک طعام یعنی نمک سانبھر مراد ہوگی ؛

اطبا۔ نے نمک کی ماہیت و قوت کا جو درست و معقول اندازہ لگایا تھا۔ وہ امتداد زمانہ کے بعد اب تک بدستور نفع رساں ہوتا چلا آیا ہے۔ اور رہتی دنیا تک مفید رہیگا ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

ضرورت ہے۔ کہ آج ہم پھر ان قدیم تجربات کو پیش کردیں۔ اور ملکی سستی پیداوار سے افادہ و استفادہ حاصل کریں

نمک کی تریاقیت :- ذیل کے مرکبات و مفردات کے استعمال سے نمکیات کی تریاقی قوتوں کا پتہ چلے گا۔ اگر وقت نے فرصت دی۔ تو میں مسلسل اکثر امراض پر نمکیات کا مؤثر طریق پیش کرتا رہونگا۔ فوری رفع حاجت کے لئے سستے چٹکلے پیش خدمت ہیں :-

امراض راس

قمل و قمقام - جوں اور چم جوں کے لئے نمک ۱ ماشہ چقندر ۱ تولہ - سرکہ ایک ماشہ ملاکر سر پر لگانا معمول مطب ہے شارح اسباب نے نمک کے پانی سے سر کا دھونا مفید بتایا ہے۔ فرماتے ہیں۔ وَتَنْظِيفُ الْبَدَنِ مِنْ اَلْوَسَخِ بِالْاِسْتِحْمَامِ بِالْمَاءِ الْمَالِحِ (ترجمہ) بدن کو سر کو میل کچیل سے صاف کرنے کے لئے آب نمک سے حمام کرنا چاہیئے۔ **دلیل** لاتے ہیں۔ لِاَنَّهٗ يَجْلُو وَيُنَقِّيْ وَيُحَلِّلُ (ترجمہ) نمک جلا و تحلیل مواد کرکے صاف کر دیتا ہے۔ مذکورہ نسخہ ملح میں ہمارے خاندان میں آب چقندر کا اضافہ اس لئے کیا گیا ہے۔ کہ آب چقندر سے سر کی اور جلد کی تری باقی رکھنا مقصود ہے۔ اور بِالْخَلِّ فَاِنَّهٗ يَقْطَعُ وَيَجْلُوْ وَيَنْفُذُ اِلَى الْعُمْقِ مطلب یہ ہے۔ کہ سرکہ مواد فاسدہ کی کانٹ چھانٹ کرکے جلد اور صفائی بدن پیدا کرکے مسامات کو کھول دیتا ہے۔ اور اپنی قوت نافذہ کی وجہ سے جلد بدن کی گہرائی میں پہنچ جاتا ہے۔ اسی مذکورۃ الصدر نسخہ کے بفعات سے سر کو آرام ہو جاتا ہے۔ **شقیقہ** و دماسیی کے لئے

میں نمک، ایک ماشہ کو عرق بادیان کا غذی ایک عدد میں خوب حل کر کے اسی طرح قطرہ قطرہ کان میں ٹپکانے سے سمجھتے ہیں دو چار قطرے ٹپکائیں درد کو آرام ہو جائے گا۔ سیاہ نمک بقدر ۲ رتی کے زبان پر ڈالیں۔ اور لعاب دہن نگل جائیں۔ دماغی تبلیوں کا زور تناؤ کم ہو کر فوری سکون درد پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح نمک ایک ماشہ مصبر کہ ۶ ماشہ ملا کر سر پر بطور ضماد لگانا مفید ترین تدابیر ہیں۔ بعدہ سر کو گرم پانی سے دھو ڈالنا چاہیئے ۔

امراض اذن

کان کی خطرناک بیماریوں میں سے اکثر میں نمک مفید پایا گیا ہے۔ چنانچہ وجع الاذن (کان کے درد) میں نمک ایک ماشہ گیندے کے پھول ایک عدد پیس کر اس کا عرق نیم گرم کان میں ٹپکانا بہت عمدہ چیز ہے۔ اسی طرح سیلان الاذن (کان بہنے) میں نمک ... اور پھٹکڑی بھلائی ہوئی ایک ماشہ ملا کر بقدر دانہ نخود کان میں چھڑک دیں۔ اوپر سے دو چار قطرہ عرق لیموں کاغذی کے ڈال دیں بہنا بند ہو جائے گا۔ انگریزی ادویہ میں ہائیڈروجن پراوکسائیڈ مفید پائی گئی ہے۔ لیکن یہ نسخہ اس سے کہیں زیادہ ارزاں سہل الحصول اور تیر بہدف تریاق ہے۔ ہفتہ وار کان میں روغن بادام تلخ ڈالتے رہنا اور آب گرم و نمک سے دھوتے رہنا کان کی جملہ بیماریوں سے محفوظ رکھنے کی بہترین تدبیر ہے ۔

بوعلی سینا نے امراض اطفال کی بحث وجع الاذن میں جو علاج پیش کیا ہے۔ اس میں بھی نمک کا خاص تذکرہ موجود ہے۔ چنانچہ بچوں کے کان کے درد کے لئے عموماً درد کا سبب ریاح غلیظہ و رطوبات بیان کرتے ہوئے شیخ لکھتا ہے۔ فَیُعَالَجُ بِالْحُضَضِ وَالصَّعْتَرِ وَالْمِلْحِ الطَّبَرْزَدِ وَالْعَدَسِ وَالْمُرِّ وَحَبِّ الْحَنْظَلِ وَالْاُشْنَهِ یُغْلٰی اَیُّهَا کَانَ فِی دُهْنٍ وَیُقَطَّرُ (ترجمہ) رسوت۔ صعتر فارسی۔ نمک لاہوری۔ مسور، مرکی۔ تخم اندرائن۔ اشنہ ان میں سے کوئی ایک دوا لے کر تیل میں پکا کر صاف کر کے کان میں ٹپکائیں ۔

اسی طرح نمک ایک ماشہ۔ کوہ سبز ایک تولہ پیس کر کان پر ضماد لگانا دافع ورم ہے ۔

اوجاع المفاصل

گھٹیا اور نقرس وغیرہ امراض مفصلی میں نمک کا استعمال خصوصاً مفید پایا گیا ہے۔ چنانچہ نمک ۶ ماشہ اور کوہ سبز ۴ تولہ پیس کر نیم گرم ورم کے مقام پر ضماد کرنے سے ورم اور درد کافور ہو جاتے ہیں ۔

اسی طرح نمک ۲ ماشہ اور برگ ارنڈ ۴ تولہ ملا کر پیس کر اوپر سے سرکہ ۶ ماشہ۔ روغن تارپین ۳ ماشہ ملا کر نیم گرم ورم و درد کی جگہ لگانا مفید ہوتا ہے ۔

شدید و مزمن جوڑوں کے درد میں اور عصبی درد میں گرم پانی ۱۵ مار اور نمک ۔ مار ملا کر غسل کرنا تحفہ عشرہ میں اکسیر علاج ہے ۔

مذکورہ ترتیب واقعی مفید ہو گی۔ ملاحظہ فرمائیے۔ ابن سینا حمام کی بحث کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ کس قسم کے پانی سے غسل و حمام کرنا کیسے لوگوں کو کس طرح مفید ہوتا ہے۔ ہم شیخ کی زبانی نقل کرتے ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں۔ اِخْتِلَافُ الْمِیَاهِ اللّٰتِی یَتَکَوَّنُ فِیهِ فَاِنَّهَا اِنْ کَانَتْ نَطْرُوْنِیَّةً اَوْ کِبْرِیْتِیَّةً اَوْ مَالِحَةً طَبْعًا اَوْ بِصَنْعَةٍ بِاَنْ تُطْبَخَ فِیْهَا شَیْءٌ مِنْ ذٰلِکَ تُحَلِّلُ وَتُلَطِّفُ وَ تُنْزِلُ التَّرَهُّلَ وَالتَّرَهُّلُ وَتَمْنَعُ اِنْصِبَابَ الْمَوَادِ اِلَی الْقُرُوْحِ وَتَنْفَعُ اَصْحَابَ الْعِرْقِ الْمَدَنِیِّ (ترجمہ) حمام کے استعمالی پانی کے لحاظ سے حمام کی چند خصوصیات والی دوسری چیزیں بھی پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ جب حمام کے پانی میں بورہ ارمنی ہو۔ یا گندھک یا راکھ حل شدہ ہو۔ یا سمندر کا پانی ہو یا جبکہ پانی قدرتاً نمکین ہو۔ یا مصنوعی طور پر پانی میں کچھ ملا کر اسے نمکین بنا لیا گیا ہو۔ تو یہ سب پانی محلل و ملطف اثر کرتے ہیں۔ ورم بلغمی بھربھراہٹ کو دفع کرتے ہیں۔ زخموں کو صاف کرتے ہیں۔ اور ان کی طرف دوسرے مواد کے انصباب کو روکتے ہیں۔ اور عرق مدنی ناسور میں بھی ان سے غسل حمام

مفید ہے۔ اس شیخ کے استدلال سے یہ امر واضح ہوگیا۔ کہ نمک کا استعمال بھی مذکورہ الصدر امراض میں ہوتا تھا اور مفید پایا جاتا تھا اب اسی ابن سینا کے کلام سے اور مزید فوائد کا لاحظہ فرمائیے۔ ہم اب پوری عبارتوں کی نقل کسی جگہ بعض بعض اہم ٹکڑے پیش کریں گے۔ ان سب کو جمع کرنے سے اور شیخ کے کلیاتی اصولوں کو سامنے رکھنے سے آپ کو بخوبی معلوم ہو جائے گا۔ کہ موجودہ دور کی ترقی یافتہ نمکیاتی صورت" جو آپ کو بائیوکیمک ہومیو پیتھک کے زیر نقاب نظر آتی ہے حقیقتاً یہ ہر دو علاج جسے علاج بالقطرہ کہنا چاہیے۔ ہمارے اسلاف نے وضع کر دیتے تھے۔ اور ہمارے اسلاف اطبائے یونان و ہند۔ عرب و حجاز نہ صرف نمکیات سے علاج کرنا جانتے تھے۔ بلکہ وہ نامعلوم الخواص نوبہ نو جڑی بوٹیوں کے نت نئے نمک بنا کر اپنے معالجات میں کامیاب رہتے تھے۔ جو رہتی دنیا تک بدستور سابق مفید ازبس بے ضرر ثابت ہوتے رہیں گے۔ اور انشاء اللہ احقر آگے چل کر جو قدیم مرتبہ نمکیاتی اجزا پیش کرے گا۔ ان کو استعمال میں کامیاب پاکر آپ خود اندازہ لگائیں گے۔ کہ آج بھی صدیوں بعد قدیم نسخے بدستور اسی طرح کارگر ہیں۔ کہ ان کے مقابلہ میں آج کل کے مروجہ تمام علاج بے سود ہیں۔ اور یہ کہ علاج بالقطرہ کے برابر وہ بھی اقل قلیل کم سے کم مقدار خوراک میں بائیوکیمک ادویات سے کہیں زیادہ نفع رساں تریاقیت رکھتے ہیں۔ آئیے آپ کو اس بادہ کہن کا ایک جام پیش کروں۔ کلیات قانون میں شیخ نے فرمایا ہے:۔ وَالْمِلْحَةُ اَيْضًا تَنْفَعُ مِنْ اَمْرَاضِ الْبَرْدِ وَالرُّطُوْبَةِ وَمِنْ اَوْجَاعِ الْمَفَاصِلِ وَالنِّقْرِسِ وَالْاِسْتِرْخَاءِ وَالرَّبْوِ وَاَمْرَاضِ الْكُلٰى وَتَقْوِيْ جَبْرَ الْكَسْرِ وَتَنْفَعُ مِنَ الدَّمَامِيْلِ وَالْقُرُوْحِ (ترجمہ) نمکین پانی برودت اور رطوبت کے مرض میں مفید ہیں اور وجع المفاصل (گٹھیا) نقرس۔ استرخا۔ تنگی نفس (دمہ) امراض گردہ۔ امراض کسر عظام (ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے میں)

پھوڑوں اور زخموں میں نفع پہنچاتے ہیں ÷

دوسری جگہ شیخ لکھتے ہیں:۔ وَالْمِلْحَةُ تَنْفَعُ الْمَرْءُوْسَ الْقَابِلَةَ لِسُمُوْءِ دُوَلِ الصُّدَاعِ الَّذِيْ تَبْلُكَ الْحَالِ وَتَنْفَعُ الْمِعْدَةَ الرَّطْبَةَ وَاَصْحَابَ الْاِسْتِسْقَاءِ وَالنَّفْخِ نمکین پانی خصوصاً ان دماغوں کے لئے ازبس مفید ہیں۔ جو ضعف کی وجہ سے قبول مواد کے لئے مستعد ہوں۔ اور ایسے ہی سینہ والوں کے سینہ کے لئے مفید ہیں۔ جو بوجہ ضعف کے قبول مواد کے لئے تیار ہوں یہ ان کی قوت مدافعت بڑھاتے ہیں۔ نیز یہ پانی رطوبت معدہ اور استسقا۔ نفخ شکم (اپھارہ) والوں کے لئے مجرب ہیں۔ ابھی آپ نے مفاصلی دردوں میں آب نمک سے غسل و حمام کرنے کی دلیل کے ساتھ مزید فوائد ملاحظہ فرمائے۔ جن کی نوعیت۔ تاثیر مستقل دلیل قایم کرنا سر دست اس لئے منظور نہیں ہے۔ کہ مضمون طویل ہو جائے گا پھر کبھی جدا باب قایم کرکے لکھا جائے گا۔ بہر حال اتنا عرض کروں گا۔ کہ علاج بالقطرہ کے شائقین متحیر نہ ہوں کیونکہ نمکیات کے جو فوائد آج انہوں نے اپنے سوشلر اور ہنیمن کے مرتب کردہ فن ہومیو پیتھی و بائیوکیمک میں پڑھے ہیں وہ ان سے بہت پہلے اسی ہماری بوڑھی طب طب یونانی بلکہ طب ہندی کے رہین منت ہیں +

امراض شکم

قبض دائمی کے لئے نمک

اطعام ۳ ماشہ پوست بلیلہ زرد ۹ ماشہ۔ نمک سیاہ ایک ماشہ پیس کر چھان کر ایک خوراک ۶ ماشہ کی بنائیں۔ اوپر سے عرق بادیان ۲ تولہ پی جائیں۔ بے ضرر اور مسہل نسخہ ہے اور یقینی رافع قبض ہے اور روغن گل ۶ ماشہ اور ۳ تولہ کھاری نمک۔ نیم گرم پانی آدھ سیر میں ملا کر حقنہ کرنے سے شدید قولنج کھل جاتا ہے۔ چنانچہ انیما حقنہ کا اصول و طریقہ استعمال کی ابتدار ودر گذشتہ کے مشہور حکیم البقراط کی طرف منسوب ہے۔ حکایت مشہور ہے۔ کہ بقراط سمندر کے کنارہ پر جا رہا تھا۔ اس نے ایک زاغ (کوے) کو دیکھا۔ کہ وہ کنارہ آب پر آکر بیٹھا۔

اور اپنی چوٹی میں ... نے ... پانی سے لے کر مقعد میں داخل کیا کچھ ... دو چار بار رقیق دست ہوئے اور وہ اٹھ گیا۔ اس ... سے لے کر متعدد بار ... مزید تجربہ کیا۔ اور جب ... درست ثابت ہو گیا تو حقنہ کا نیا اصول مرتب کر دیا گیا۔ ... تک برابر جاری ہے الغرض حقنہ کا ... طریقہ عمل ... کا تجربہ ہے۔

جب بچوں کا پیٹ ... پاخانہ بند ہو کر ریاحی نفخ شکم واقع ہو جاتا ہے۔ تو ... نمک کے بیرونی استعمال سے شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ یعنی نمک کھاری ۲ ماشہ ایلوا ۱ ماشہ۔ چوہے کی مینگنیاں ۶ ماشہ ملا کر پیس کر پیٹ پر لیپ کر دینا چاہئے۔ بیس منٹ میں پیٹ بالکل کھل جاتا ہے

دیدان شکم

... ایک ماشہ۔ کمیلا ایک ماشہ ... کر کے گلقند ۲ تولہ میں شامل کر کے کھائیں۔ لیکن اول ۳ روز تک دودھ کی بنی ہوئی چیزیں کھائیں۔ اور پھر یہ نسخہ مذکورہ استعمال کرائیں۔ نہایت مفید ہے۔

پیاس۔ متلی و ہیضہ

نمک ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ دانہ کاغذی لیموں دو ٹکڑے کر کے اس پر چھڑک کر چوسائیں۔

ایک اور آزمودہ تریاق ملاحظہ فرمائیے:۔

پانچوں نمک ۳ ماشہ کی مقدار سے ہر ایک لے کر سب کے برابر برگ مدار تازہ کڑوے تیل سے چکنا کر کے گل حکمت پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر محفوظ رکھیں۔ خوراک نصف ماشہ عرق لیموں کاغذی کے ہمراہ چٹائیں۔ ہیضہ میں بہت مفید ہے۔ درد شکم میں ایک ماشہ عرق بادیان ۲ تولہ سے پلائیں دس منٹ میں درد رک جائے گا اور نفخ شکم بھی جاتا رہیگا۔ بہت سہل الحصول اجزاء ہیں۔ اور آزمودہ و مجرب بلکہ تریاق صفت نسخہ ہے۔

اسی طرح یہ نسخہ مرض عظم طحال تلی بڑھ جانے میں مفید ہے۔ اگر اسے ایک ماشہ لے کر انڈ خربزہ پر چھڑک کر کھائیں۔ تو بہت جلد مرض دفع ہو جاتا ہے۔

امراض جلد

خارش:۔ نمک ۶ ماشہ۔ بھوسی گندم ۶ ماشہ ملا کر گرم پانی میں حل کریں۔ اور بدن کو دھوئیں۔

پتی اچھلتی ہو۔ تو نمک ۳ ماشہ۔ کلونجی ۳ ماشہ۔ اجمود ۱۰ ماشہ۔ سرکہ ۱ تولہ۔ گلاب ۲ تولہ ملا کر بدن پر مالش کریں۔ اور ایک گھنٹہ بعد دوسرے دن گرم پانی سے غسل کریں۔ دوا کی مالش کے بعد کمبل اوڑھ لینا چاہیئے۔

ایضاً۔ نمک سانبھر ۳ ماشہ شہد خالص ۲ تولہ سرکہ ۶ ماشہ ملا کر جسم پر مالش کریں۔ اور آگ کے سامنے بیٹھ جائیں۔ یا کمبل اوڑھ کر ہوا سے محفوظ مقام پر آرام کریں۔ لیکن مذکورہ علاج سے پیشتر معدہ کا تنقیہ سفوف نمک حسب طریقہ سابقہ سے کر لیں۔ اس کے بعد بیرونی ادویہ کا استعمال بہت مفید ہوگا۔

متفرق امراض

شقاق لب:۔ جب میں بچہ تھا۔ تو میرے ہونٹ بہت پھٹا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ کرب و بے چینی سے بیتاب ہو جاتا تھا میرے عم محترم حکیم حسین احمد صاحب قبلہ نے فرمایا تھا۔ کہ نمک کو باریک پیس کر گھی ملا کر ناف میں لگاؤ حسب الارشاد ایسا ہی کیا گیا۔ بلا شک عجیب ہے۔ اور نہایت مفید ہے۔

شری:۔ پتی کے مرض کے لئے ایک اور تیر بہدف نظول مجرب کا نسخہ پیش کرتا ہوں۔ جو میرے والد بزرگوار جناب حکیم منیر احمد صاحب کا معمولہ مطب ہے۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ نمک شور ۶ ماشہ۔ اذخر مکی ۱ تولہ۔ برگ سنا مکی ۱ تولہ ... پانی میں جوش دے کر اور صاف پانی میں ملا کر غسل کریں انشاءاللہ پتی کا مرض دور ہوگا۔

درد دندان:۔ نمک ۱ ماشہ اور سرکہ ۱ ماشہ۔ سرسوں کا تیل ۲ ماشہ ملا کر خوب حل کریں۔ اور دانتوں پر لگائیں۔ اسی میں گرم پانی ملا کر غرغرہ کریں۔ ہیراکسیس ۱ ماشہ۔ نمک ... کو بکری کی نلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسے پیس کر رکھ دیں۔ بطور منجن اس کا استعمال ہلتے ہوئے دانت جما دیتا ہے

الامراض و العلاج

ضعف باہ

از ڈاکٹر ملک ایم۔ اے فاضل صدیقی صاحب

کیفیت:۔ یہ ایک عالمگیر مرض ہے۔ اور اس غلام ملک میں اس نامراد بیماری کے محرک خود غلام حضرات ہیں۔ جو اندھا دھند غیروں کی تقلید کرتے ہوئے اپنے آپ کو بدنام کر چکے ہیں۔ عدم توجہی خاص طور سے اس مرض کے اسباب پیدائش میں سب سے مقدم ہے ÷

اسباب:۔ عموماً باد انگیز قابض ادویہ کا کثرت استعمال۔ ضعف بدن۔ قلت منی۔ سکون منی۔ ترک جماع۔ کثرت جماع۔ قلت تفریح و ریح۔ امید و اہمہ۔ ضعف اعضائے رئیسہ شریفہ۔ استرخائے عضو۔ کے اولین و آخری اسباب، جلق اغلام۔ سوزاک۔ آتشک اور سب سے بڑا مختلف اقسام کے آسن کا اندھا دھند استعمال ہے۔

علامات:۔ اگر قابض ادویہ کے سبب سے ہو تو منی کا قوام رقیق اور دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔ ضعف بدن اور قلت منی کے سبب سے ہو۔ تو جسم لاغر و ناتواں۔ رنگ زرد۔ بوقت انزال منی کا کم خارج ہونا۔ گاہے منی کا رنگ رقیق زرد اس کا قوام غلیظ تر ہو جائے گا۔ انزال جلد رونما ہوگا۔ اور لطف یہ کہ سرد اشیاء سے فایدہ نظر آئے گا۔ لیکن عضو مخصوص کی عروق ابھری ہوئی۔ اور خصیۃ العین اپنی مقدار سے بڑے ہونگے۔ اگر بسبب خشکی اور گرمی آلات منی کے ہو۔ تو منی غلیظ تر اور مشکل سے خارج ہو گی۔ مرطبات و مرغنات سے فایدہ۔ اور بوجہ رطوبت کے ہو۔ تو منی پتلی مانند پانی کے قضیب سست اور ڈھیلا ہو جائے گا۔ مادہ غلیظ مگر سفیدی مایل ہوگا۔ ثقیل اور گرم مرطوب اشیاء سے نایدہ ہوگا۔ اگر بسبب سردی کے قوت باہ میں فرق رونما ہونا ہے۔ تو منی بہت ہی غلیظ اور منجمد ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر دو رطوبتوں یا دو خلطوں کا تعلق ظاہر ہو۔ تو ضروری بات ہے۔ کہ کافی نقصان کا حامل ہوگا۔ جیسے دو تلواریں ایک میان میں نہیں سما سکتیں۔ اسی طرح دو خلطیں آپس میں مل جل جائیں۔ تو کبھی زیادہ نقصان کا شائبہ ہوتا ہے۔ اور کبھی نہیں۔ مثلاً حرارت اور رطوبت آپس میں مل جائیں۔ تو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ سکون منی سے جسم دبلا کمزور۔ قلت بصر۔ دمہ۔ منی پتلی اور خشکی مایل۔ قضیب کمزور۔ غیر ہموار اور سختی میں کم۔ خیزش میں غیر پختگی۔ انزال کی حالت میں منی کافی مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ مگر بعد دخول منی کا جوش سخت اور قضیب میں قیامت کی خیزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ علامات ان حضرات سے منسوب ہیں۔ جو بھنگ۔ چرس افیون اور تاڑی وغیرہ جیسے نامراد منشیات کے عادی ہوں۔

اگر قلت باہ بوجہ اعضائے شریفہ (دل۔ دماغ۔ جگر) کے ہو۔ تو نبض میں سرعت اور دل کی دھڑکن زوروں پر ہوتی ہے۔ اگر قلب ضعیف اور کمزور ہو۔ تو نبض سست چلتی ہے۔ خفقان دل اور رعشہ کا سا بد عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ گاہے دیکھا گیا ہے۔ کہ بعد مجامعت علامات غشی طاری ہو جاتی ہیں۔ گاہے خطرناک صورت حالات کا پیش خیمہ ہو جاتا ہے۔ گو طبیعت میں پریشانی کے آثار پائے

جاتے ہیں [illegible] دماغ۔ جگر اگر وہ اپنی فطری طاقت سے کمزور ہو جاتے ہیں ؎

اگر ضعف باہ بوجہ استرخائے عضو کے ہو۔ تو وہی علامات ہوں گی۔ جو جلوق اور اغلام کے ہیں وہ پائی جاتی ہیں ؎

اگر ضعف۔ کثرت جماع یا ترک جماع سے ہو تو مریض اپنی طاقت سے کمزور ہو جاتا ہے۔ احتلام کم ہو اور جماع کے نام سے گریز کرے۔ اگر یہی حالت روز افزوں ترقی کرتی جائے۔ اور علامات میں کہنہ پن پیدا ہو جائے تو مریض کا جسم فربہ۔ رنگ نکھرا ہوا ہوگا۔ اگر یہی حالات قلت باہ قبح اور ریح کے باعث ہو۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ بدن۔ قوی مضبوط۔ اعضائے صحیح و سالم۔ نفخ اور ابھارہ کم ہو۔ نفاخ اشیاء سے محبت اور فائدہ عظیم حاصل کرے۔ اگر مذکورہ اہمہ کے اسباب پیدا ہو جائیں تو مریض کی وہی حالت ہوگی۔ جو قلت باہ بسبب اعضائے رئیسہ کے ہو ؎

اگر قلت باہ بسبب مختلف آسن اختیار کرنے کے متعلق ہو۔ تو مریض میں وہ تمام علامات عود کر آئیں گی۔ جو مذکورہ بالا اسباب سے پیدا ہوتی ہیں ؎

جسم کمزور دبلا۔ رنگ چہرہ زرد۔ اعضائے رئیسہ کی کمال کمزوری۔ ہاتھ۔ پاؤں میں چیونٹیاں سی رینگتی محسوس ہوں گی۔ ذرا بھاگنے سے دل دھڑکنا شروع ہو جائیگا۔ جیسے بڑا سفر طے کیا ہو۔ ہاتھ۔ پاؤں کا شل ہونا۔ ضعف بصارت۔ عمر سے پہلے بڑھاپا۔ جسم کی رگ رگ کا کمزور اور ناکارہ ہونا۔ منہ سے جھاگ اور بلغم کا زیادہ خارج ہونا پیشاب کا جلن سے اور کم مقدار میں جاری ہونا۔ بلکہ پیڑو پر سخت اور شدید درد کا محسوس ہونا۔ پیشاب سے پہلے یا بعد میں دھات کا گرنا۔ منی کا قوام پتلا۔ طبیعت میں ہیجان خیزش میں کمی۔ تناؤ میں نرمی۔ قضیب کی حالت میں بھی تغیر رونما ہو جاتا ہے۔ ناہمواری۔ پتلا پن۔ ایک طرف کو جھکا ہوا درد کمر۔ درد جگر۔ درد گردہ اور قبض دائمی کا عارضہ لاحق ہو

جاتا ہے۔ المختصر یہ کہ مریض جیتے جی زندہ درگور ہو جاتا ہے

یہ مانا گیا ہے۔ کہ مختلف آسن جانے سے انسان ہنگامی رنگینی حاصل کرتا ہے۔ مگر اس کے خلاف وہ کئی ہزار امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔ ایسے حضرات خصوصاً نشے باز اور شرابی ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اپنی طاقت کو وہ اوائل جوانی میں غلطی کی بناء پر خارج کر چکے ہوتے ہیں۔ بعدہ ان میں برائے نام طاقت باقی رہ جاتی ہے۔ جس کا مکمل اور صحیح استعمال نہ کرتے ہوئے اپنے آپ سے بھی ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ تو سوائے منشیات کے استعمال سے وہ اپنی آئندہ زندگی کو خوشگوار نہیں بنا سکتے ؎

یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے۔ کہ صحیح مجامعت اعضائے رئیسہ کی صحت پر موقوف ہے۔ بنا برین تحفظ میں بدن کی صحت اعضائے رئیسہ اور اعضائے منی کی قوت اور منی کی صحیح مقدار ناگزیر ہے۔ مگر جتنا نقصان آج کل آسنوں کے کھانے سے بڑھتا جا رہا ہے۔ اتنا شاید دیگر علامات سے بھی نہ ہوتا ہو۔ جہاں دنیا میں ذہنی اور نظری تعلیم کا بڑے زوروں سے پرچار کیا جاتا ہے۔ وہاں انسانی صحت اور حفظ صحت بدنی کو برقرار رکھنے کے لئے عملی تعلیم کا پرچار دیگر امور ہائے دنیاوی سے زیادہ ہونا چاہیئے ؎

یہ میرے دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ کئی نوجوان شوقین حضرات مختلف قسم کے بازاری کوک شاستروں کا مطالعہ کر کے اپنی آئندہ زندگی کو خوشگوار بنانے کی ناکام کوشش کرتے ہیں بجائے اس کے کہ وہ دنیا میں اپنی لیاقت صحت و تندرستی کا ڈنکا بجاتے۔ دوسرے نوجوانوں کو نشۂ جوانی کا صحیح صحیح استعمال کرنے کی ترغیب دلا کر اپنے فرض منصبی کو پورا کرتے تاکہ دوسرے اصحاب بھی اس کی اس نیک اور عمدہ زندگی سے سبق حاصل کر کے اپنی زندگیوں کو خوشگوار بنا سکتے مگر یہاں تو معاملہ ہی ٹیڑھا نظر آرہا ہے۔ نئی روشنی کے طفیل آج کل نوجوان جن غلط فہمیوں کے شکار ہو رہے ہیں۔ اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اس سے پہلے ایسی حالت کا عشر عشیر بھی نہیں ملتا تھا۔ اگلے وقتوں کے لوگ کوئی جن بھوت یا جادوگر تو نہیں تھے جن

کی اولادیں بہادری کا سکہ اور دشمن کے دل پر دھاک بٹھا دیتے تھے۔ وہی رسم شادی آج کل ہے۔ جو پہلے تھی۔ وہی شان جانی اب بھی ہے۔ جو پہلے تھی۔ مگر یہ اتنا اختلاف کیوں نظر آتا ہے۔ ہمارے ملک کے نوجوان بجائے نام جوان کیوں نظر آتے ہیں۔ جب یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ تو اس کے جواب کے لئے میری نگاہیں اپنے ملک کے نوجوانوں (جن کو صحیح معنوں میں نوجوان کہنا سراسر غلطی ہے) کی طرف ان کے پژمردہ اور شرمسار چہروں میں الجھ کر رہ جاتی ہیں۔

یہاں تک میرا خیال ہے۔ ملک کے نوجوانوں کو پسپا کرنے اور ان کی جوانی میں گھن لگنے کا سبب آسنوں۔ بعادات اور خوراک پر منحصر ہے۔ خوراک کا اثر اور تعلق انسانی صحت کو کم کرنے میں کافی مدد دے رہا ہے۔ مادہ حیات جو انسانی زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے ایک عمدہ اور بیش قیمت جوہر ہے۔ آج کل عنقا ہے۔ لازم آتا ہے۔ کہ انسانی صحت کو بگاڑنے والی صرف تین چیزیں ہیں۔ جن کا ذکر اوپر کر چکا ہوں۔ اتنا لمبا چوڑا مضمون لکھنے کا مقصد یہی تھا۔ کہ جہاں قوت باہ کی کمی کے لئے اور حالتیں موجود ہیں۔ وہاں ان چیزوں کا تعلق بھی لازم آتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک شریف انسان صحیح طریق سے مجامعت نہ کر سکے۔ اور اس پر مختلف قسم کے آسنوں کا استعمال کرے۔ خوراک اچھی عمدہ نہ حاصل کر سکے۔ تو ضروری بات ہے۔ ایسا انسان خود اپنے لئے مصیبت بن جائیگا۔

علاج:۔ سب سے پہلے عارضہ معلوم کریں۔ اور بعدہٗ اس کے مطابق اس کا علاج کریں۔ بغیر عارضہ معلوم کئے بیماری کا صحیح صحیح علاج فائدہ مند اور کارگر نہیں ہو سکتا۔

اگر قلت باہ کا باعث ضعف بدن اور کمی غذا ہو۔ تو اسے مرغن غذائیں انڈا دودھ میں ملا ہوا۔ مرغ کا گوشت۔ تیتر۔ بٹیر اور تلیر کا قورمہ۔ شیر برنج وغیرہ دی جائیں۔ مگر جماع سے پرہیز لازم۔ اگر بسبب قلت منی کے ہو۔ تو اس کی طبیعت معلوم کر کے اس کے مطابق اغذیہ کا دینا مفید ہوگا۔ مثلاً اگر مزاج گرم ہے۔ تو اشیائے سرد اور سرد مزاج ہے تو گرم اشیاء دو گرم اشیاء۔ مرغ کا شوربا۔ بعینہ نیم برشت۔ معجون فلاسفہ۔ مکھن اور گھی وغیرہ۔ سرد اشیاء (۔ دودھ۔ دہی۔ سبزیاں مع گوشت کے۔ جَو کا پانی اور اس کا حریرہ) گرمی اور خشکی سے ہو۔ تو معتدل ادویہ کا استعمال لازمی ہے۔ بدن پر مرطبات کی مالش اکسیر ہے۔ اگر بسبب سکون منی کے ہو تو جو اشیاء منی کو بڑھانے اور جوش میں لانے والی ہوں دیں۔ ترک جماع سے ہو۔ تو مختلف اقسام کے ناولوں کا مطالعہ کریں۔ تازہ مرغ کا گوشت دیں۔ عمدہ گانوں کے سننے کا شوق پیدا کریں۔ اگر بسبب ریاح کے ہو۔ تو نخود باقلا۔ مرغابی کا گوشت اچھا ہے۔ اس کے لئے پہلے سبب عارضہ ضروری ہے۔ گرم روغنوں کی مالش مفید ہے۔ اگر بسبب گرمی و خشکی کے پیدا ہو۔ تو سرد اشیاء کا استعمال کرائیں۔ اگر قوت باہ بسبب استرخائے عضو، اور سردی اعصاب کے ہو۔ تو اس کے لئے مرض فالج کے علاج کی طرح تدابیر کریں۔ خوشبودار روغنوں کی مالش اور خوشبوؤں کا استعمال جاری رکھیں۔ لامحالہ اگر یہ صورت پیش آجائے تو اس کے لئے عارضہ کا معلوم کرنا ضروری ہے۔ مرض کی شناخت کے لئے سرِ پانی عضو۔ پر ڈالنے سے معلوم کریں اگر سکڑ جائے۔ تو علاج پذیر ہے۔ ورنہ لا علاج۔

اگر بوجہ جلق (۔ ۔ ۔ ۔ ۔) کے پیدا ہو۔ تو اس کے لئے مناسب حالات میں مناسب ادویہ کا استعمال کریں۔ اگر استرخا کا عمل بھی ساتھ ساتھ رونما ہو جائے۔ تو عضو۔ پر ایسا طلاء لگائیں۔ جو دانہ (آبلہ) پیدا کرے۔ اس طرح گندہ اور رقیق پانی بہ جاتا ہے۔ زاں بعد مقوی اطلاء اور کماد ات (طلاء اور ٹکور) سے علاج کریں۔ اگر ضعف باہ کا عارضہ اعضائے رئیسہ اور شریفہ سے متعلق ہو۔ تو جسم اور بدن کی اصلاح نہایت ضروری ہے۔

ایسے حالات میں جبکہ مریض جلق کا شکار ہو۔ تو سب سے پہلے اس کی عادت بد ترک کرائیں۔ بعدہٗ موسم کے مطابق اس کا علاج جاری رکھیں۔ جلق اور اغلام دو توام بہنیں ہیں۔ جن کی علامات ایک ہیں۔ کوئی فرق نہیں۔ بلکہ ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ ایسا انسان جوان بھ

مفادات [illegible] تو نتیجہ [illegible] اس جیسا
[illegible] خاندان ہر دو مریضوں سے تمام اپنی نوع
[illegible] کو پہنچا ہے ۔

اس [illegible] آج کل کے نوجوانوں میں جو [illegible]
[illegible] وہ مذکورہ بالا امراض کے
زیادہ [illegible] اختیار کرنے سے انسان [illegible]
[illegible] امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔ بلکہ جو ہر انسانی ہے
[illegible] اب اس قدر مہلک ثابت ہو رہے
ہو گئے [illegible] آج کل یہ امراض ہندوستان
کے نوجوانوں [illegible] سے نشو و نما پا رہے ہیں۔

نسخہ جات معمول مطب

دل کی کمزوری میں [illegible] ماشہ۔ [illegible] ۱ ماشہ۔
ہر ایک میں [illegible] ماشہ۔ مفرح [illegible]
کے ہمراہ اول کھلائیں۔ اور [illegible] آب انار شیریں ۵ تولہ۔ آب
سیب شیریں ۶ تولہ میں شربت سیب ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان
۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں ۔

(۲) جواہر مہرہ ۲ چاول۔ دواء المسک معتدل جواہر والی
۷ ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے ۔

ضعف دماغ کی صورت میں مغز بادام شیریں ۵ دانہ
مغز کدوئے شیریں ۳ ماشہ۔ مغز تربوز ۳ ماشہ۔ نشاستہ
۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ نبات سفید
۲ تولہ۔ شیر گاؤ پاؤ سیر میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب حریرہ
کی مانند ہو جائے۔ اتار کر ٹھنڈا کر کے پلائیں ۔

اگر جگر کمزور ہو۔ تو گل سرخ ۷ ماشہ۔ مکو مغول
زرشک منقی ہر ایک [illegible] ماشہ۔ نوہ۔ طباشیر۔ صندل سفید
صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ۔ ریوند چینی ۲ ماشہ۔ تخم حماض
۴ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ سب اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف
بنائیں۔ ۶ ماشہ یہ سفوف پھنکا کر اوپر سے آب انار میخوش
۵ تولہ۔ مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں ۔

اگر گردے کمزور ہوں۔ تو مغز پنبہ دانہ حب
صنوبر کلاں۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ حب قلقل۔ مغز اخروٹ

ہر ایک ایک تولہ۔ شقاقل مصری۔ حب الزلم۔ زنجبیل۔
دار الصینی ہر ایک ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شہد ۳ تولہ
میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور ۷ ماشہ روزانہ صبح کو کھلائیں ۔

اگر معدے میں رطوبات کی کثرت سے ضعف
پیدا ہو گیا ہو تو جواہر مہرہ ۲ چاول۔ معجون کلاں ۷ ماشہ یا
معجون جالینوس لولوی ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے
عرق پان ۶ تولہ۔ عرق الائچی ۶ تولہ۔ شربت سیب ۴ تولہ
ملا کر پلانا مفید ہے ۔

عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہو۔ تو صبح کشتہ
طلاء ۲ چاول ہمراہ لبوب کبیر ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق
ماء اللحم ۵ تولہ مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ شام کو حب عنبر مومیائی
۲ عدد شیر گاؤ کے ہمراہ کھلائیں ۔

نزلہ و زکام کی حالت میں تقویت دماغ کے لئے حب مروارید
ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ کے ہمراہ دینا مفید ہے

کثرت احتلام و جریان کے لئے ثعلب مصری
۲ ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ۳ ماشہ۔ آرد سنگھاڑا ۳ ماشہ۔ نبات سفید
۲ تولہ۔ شیر گاؤ پاؤ سیر میں پیس کر آگ پر گرم کریں۔ جب حریرہ
کی طرح ہو جائے۔ تو پلائیں ۔

تقویت باہ کے لئے ایک عجیب نسخہ۔ چڑے نر
خانگی ۱۰ عدد ذبح کر کے آلائش وغیرہ سے ان کے شکم کو پاک و
صاف کریں۔ اور چوب چینی۔ تخم لوا۔ بسباسہ ہر ایک
۲ تولہ پیس کر سفوف کر کے ان کے شکم میں بھر کر بند کریں
اور چڑوں کو گھی میں بھونیں۔ جب بھن جائیں۔ تو عسل خالص
قدرے حاجت میں ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے جو کے مٹکے
میں اس برتن کو ایک ہفتہ تک دبائے رکھیں۔ پھر ایک
چڑا صبح اور ایک شام کھلائیں۔ اور غذا میں دودھ کا استعمال
زیادہ رکھیں ۔

معجون نقرہ برائے تقویت دماغ و دل و
قوت باہ (صفحہ) مشک ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ بسد
کہربائے شمعی۔ یشب سبز۔ طباشیر (در گلاب صلایہ کردہ)
ابریشم خام سوختہ (علیحدہ صلایہ کردہ) ہر ایک ایک تولہ سونے

تاسفتہ ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۸ تولہ وگلاب ۸ تولہ۔ آب سیب شیریں ۸ تولہ بقوام آرند۔ بعدہٗ بیضہ مرغ و جواہرات مذکورہ ورق نقرہ ۲ ماشہ اضافہ کردہ معجون سازند۔ مقدار خوراک ۵ ماشہ ہمراہ دودھ ۔

معجون حکیم مصری ۔ زردی بیضہ مرغ ۵۴ عدد۔ مغز کنجشک نر ۵۰ عدد۔ مصطگی رومی۔ عاقرقرحا ہر ایک تولہ تخم گزر۔ تخم ترب۔ تخم شلغم۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ دارفلفل۔ خولنجاں ہر ایک ۲ تولہ۔ سنبل الطیب ۳ تولہ۔ فلفلمویہ ۲ تولہ۔ قرنفل ۴ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ قند سفید یک چند۔ عسل خالص دو چند۔ اول زردی کو نیم برشت کر لیں۔ بعدہٗ ادویہ کوٹ چھان کر زردی کے ہمراہ ملائیں۔ بعدہٗ قند و شہد کا قوام کر کے سب کو مخلوط کریں ۔

حب مقوی باہ (صفتہ) زعفران ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ کباب چینی ۲ ماشہ۔ عاقرقرحا ۲ ماشہ۔ ریگ ماہی ۲ ماشہ خولنجان ۲ ماشہ سب کو پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ بلد جماع سے قبل ایک دو گولی کھلائیں +

ثعلب مصری ۲ ماشہ۔ کتیرا ۲ ماشہ۔ بہدانہ ۹ ماشہ رات کو بہدانہ پانی میں اور باقی ادویہ دودھ میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ قند ملا کر مع لعاب بہدانہ شامل کر کے پی جائیں۔ ہفتہ عشرہ کے بعد جریان اور اس کے معاون امراض کا خدشہ جاتا رہے گا ۔

(معجون) کشتہ قلعی تولہ۔ کشتہ چاندی تولہ۔ مشک کافور تولہ۔ آب بھنگرہ سیاہ میں کھرل کریں۔ اور ثعلب مصری۔ سلاجیت الائچی خورد۔ طباشیر کبود۔ تالمکھانہ۔ لسوڑہ۔ تج۔ ستاور۔ آردلی ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ بعدہٗ نیون ایک تولہ۔ شہد نصف سیر میں معجون بنالیں۔ جب نیچے اتارنے لگیں۔ تو مذکورہ بالا سفوف کشتوں کا شامل کر کے بقدر ۳ ماشہ ہمراہ مناسب بدرقہ کے کھلانا نہایت مفید ہے ۔

سفوف ثعلب مصری۔ بیربہوٹی۔ پیپلی۔ ہول۔ تخم گندر ہر ایک ۲-۳ ماشہ باریک پیس کر کھلائیں۔ اور اوپر سے حسب ذیل ادویہ کا شربت تیار کر کے پلائیں۔ مغز تخم کدو۔ مغز پنبہ دانہ۔ عرق گلاب میں رگڑ کر سیٹی میں تیار کریں ۔

(طلاء) بیربہوٹی۔ گھونگچی۔ زہر تیلیا۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ عاقرقرحا ہر ایک ۲ ماشہ۔ شنگرف ۳ ماشہ۔ پوست بیخ کبر ۹ ماشہ۔ تخم شیر بفہ ۳ ماشہ۔ شیرمال ۹ ماشہ۔ پہلے ان تمام چیزوں کو کھرل کریں۔ بعدہٗ روغن بیلی۔ روغن مالکنگنی ہموزن ملا کر بذریعہ تپال روغن نکال کر استعمال کریں۔ ہفتہ عشرہ میں صحت ۔

(دیگر) بسباسہ۔ عوک۔ بیضہ شیر نر۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ جاوتری۔ موصلی سفید۔ بزرالبنج۔ دارفلفل۔ بہمن سرخ۔ خراطین۔ تخم دھتورہ ہر ایک تولہ بھر۔ کپڑچھن کر کے گندھک میں ڈال کر بذریعہ آتشی شیشی روغن نکالیں بقدر حاجت عضو مخصوص پر مالش کریں اور برگ پان نیم گرم باندھیں ۔

پرہیز ۔ ترش اور سرد اغذیہ اور شراب سے پرہیز کریں اور دوران علاج میں تمباکو نوشی اور جماع سے بھی پرہیز رکھیں۔ اگر ضعف باہ معدہ کی خرابی سے ہو تو بادانگیز اشیاء ثقیل اور دیرہضم چیزیں۔ بینگن۔ مسور۔ سنگھن اور تنور کی روٹی وغیرہ نہ کھائیں۔ سرخ مرچ اور گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزیں استعمال نہ کریں ۔

غذاء :۔ بھنا ہوا گوشت۔ دودھ مچھلی۔ تازہ انڈے۔ چپاتی۔ پلاؤ۔ زردہ۔ چائے۔ بسکٹ۔ سیب۔ انگور۔ ناسپاتی۔ امرود۔ مویز منقی۔ چلغوزہ۔ بادام۔ اخروٹ۔ زیرہ۔ مکھن وغیرہ کھلائیں ۔

فائدہ : صبح و شام ہوا خوری کرنا خوبصورت تصاویر اور فوٹو دیکھنا عشقیہ ڈرامے سننا اور ناولوں کا پڑھنا اس مرض میں مفید ہے ۔

یرقان

از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور

تعریف :۔ یرقان اس غیر طبعی اور مرضی حالت کا نام ہے۔ جس میں جلد غشاء مخاطی اور بدنی رطوبات خون

کے صفراوی اجزاء کی وجہ سے زرد ہو جاتی ہیں ❖

یرقان بذاتہ خود کوئی مرض نہیں۔ لیکن بہت سے امراض کی ایک علامت ہے ❖

نوٹ:۔ یہ بھی ممکن ہے کہ صفراوی نمکیات خون یا نسیجوں میں تو موجود ہوں لیکن تاہم وہ رنگین نہ ہوں ❖

یرقان سُدّی:۔ یرقان سدی کے بڑے بڑے اسباب یہ ہیں:۔

۱۔ قناۃ صفراء میں کسی سدہ کی موجودگی مثلاً حصات مرارہ اور مرارئی ہیضے ❖

۲۔ بارہ انگشتی آنت یا قنات صفراء کی غشاء مخاطی کا ورم ❖

۳۔ قناۃ صفراء کا ضیق یا اس کی ساخت کا فقدان

۴۔ سلعات اور جو قناۃ صفراء پر دباؤ ڈال کر اس کے منفذ کو بند کردیں ❖

۵۔ سلعات جو قنات صفراء کے اندر پیدا ہو جائیں

۶۔ جگر، معدہ، لبلبہ، گردے یا ترب کی رسولیاں احشاء بطن کے اورام، حالت حمل یا قبض مزمن وغیرہ ❖

کیفیت:۔ یرقان سدی میں جگر کی صفراوی نالیوں شعری پر دباؤ زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور مواد صفراء جگر کے غدد لمفاویہ میں جذب ہونے لگتا ہے ❖

امور متذکرہ کے علاوہ بعض ماہرین نے دماغی صدمات انفعالات نفسانیہ مثلاً شدید غم و غصہ۔ رنج و تعب وغیرہ کو بھی یرقان کے اسباب میں بیان کیا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ان امور سے بھی قنات صفراء میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ جو صفراء کے اخراج میں مانع ہو جاتا ہے ❖

یرقان سُدّی کی علامات:۔ یرقان سدی میں جلد اور پردہ ملتحمہ کا رنگ لیموئی ہو جاتا ہے۔ اور اگر مرض مزمن ہو جائے۔ تو جلد کا رنگ زیتونی یعنی سبز مائل زردی یا ہلکا سیاہ ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں سوائے نظام عصبی کے جسم کی تمام انسجہ میں صبغ صفراء موجود ہوتا ہے ❖ جب کوئی مرض ہو جاتا ہے۔ تو جلد پر خارش بھی پیدا

ہو جاتی ہے۔ جو مریض کو سخت پریشان کرتی ہے۔ اسی طرح مرارہ اور سرطان جگر کے مریضوں کے بدن پر بھی خارش ہوتی ہے۔ شکم اور ہاتھ کی ہتھیلیوں میں پسینہ زیادہ آتا ہے۔ اور بدن پر دھبے، بثور یا پھوڑے نکلنے لگتے ہیں ❖

اس مرض میں بدن کا درجہ حرارت صفراوی یا تو بہت کم پایا جاتا ہے۔ یا یہ ورم عموماً آنکھ کے پپوٹوں اور ہاتھ۔ پاؤں پر نمایاں ہوتا ہے۔ اور عموماً تمام بدن پر منتشر طور پر موجود رہتا ہے ❖

بعض مریضوں کی قناۃ صفراء میں سلعات موجود ہوتی ہیں جو برسوں تک قائم رہ کر خود بخود غائب ہو جاتی ہیں۔ مزمن مریضوں میں خون کی باریک رگوں میں اتساع پیدا ہو جاتا ہے۔ اسے ڈاکٹری اصطلاح میں Telangiectasis کہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے زبان، لب اور غشاء مخاطی میں بڑے بڑے سرخ دھبے جن کی وسعت ایک سے دو سنٹی میٹر ہوتی ہے۔ پیدا ہو جاتے ہیں ❖

خون کا مصل Serum صبغ صفراوی Bile pigment کی وجہ سے رنگین ہو جاتا ہے۔ اور یہ امر مرض کی تشخیص میں بہت مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ مریض کے پسینہ سے اس کا کپڑا رنگین ہو جاتا ہے لیکن مریض کے آنسو۔ تھوک اور دودھ میں یہ رنگ غیر موجود رہتا ہے۔ اگر یرقان کے ساتھ مریض کو نمونیہ بھی عارض ہو۔ تو بلغم رنگین ہو جاتی ہے ❖

مریض کی جلد یا پردہ ملتحمہ کے رنگین ہونے سے پہلے قارورہ کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ مریض کے قارورہ کا رنگ ہلکے سبزی مائل زرد سے گہرا سبزی مائل سیاہ ہو جاتا ہے۔ مزمن مریضوں کے قارورہ میں البیومن اور ٹیوب کاسٹ . . . .
Tube Casts موجود ہوتے ہیں ❖

یرقان کے مریض کی انتڑیوں میں چونکہ صفراء نہیں پہنچتا اس لئے براز کا رنگ زرد یا سلیٹی ہوا کرتا ہے۔ جس میں سے سخت بدبو آتی ہے۔ اور قوام بیسدار اور گاڑھا ہوتا ہے۔ ماہر مولر (Muller) کا خیال ہے کہ مریض یرقان کا براز اس لئے سفید ہوتا ہے کہ اس میں غیر منہضم شحمی مواد موجود رہتے ہیں ❖

یرقان کے مریض کو عموماً قبض رہتا ہے۔ لیکن بعض اوقات بوجہ تحلیل صفرا اسہال بھی شروع ہو جاتے ہیں ﴿
ان مریضوں کے قلب کی حرکات ۴۰ - ۳۰ یا ۲۰ فی منٹ ہوتی ہیں - جس کی وجہ بطون قلب کے عضلات کا تسمم ہوتا ہے اسی طرح ، مریض ایک منٹ میں ۷ یا ۱۰ دفعہ ایک منٹ میں سانس لیتا ہے۔ اور مریض کو سب کچھ زرد دکھائی دیتا ہے یرقان کے مریضوں میں خون کی قوت انجماد بہت کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے کبھی نہایت خطرناک جریان خون ہونے لگتا ہے اس لئے ان مریضوں پر کوئی عمل جراحی آسانی سے نہیں ہو سکتا۔ اس کے علاوہ کبھی ان کو زیر جلد جریان خون ہو کر جلد پر دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ کبھی ان کی غشاء مخاطی سے جریان خون ہونے لگتا ہے ﴿

دماغی حالت:- یرقان کے مریض بہت زود رنج ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں اضمحلال زیادہ پایا جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو مالیخولیا ہو جاتا ہے ﴿
شدید صورتوں میں عصبی علامات عارض ہو جاتی ہیں جو مہلک ثابت ہوتی ہیں۔ مثلاً سبات مستغرق۔ ہذیان غشی اور تشنج وغیرہ۔ ان مریضوں کی نبض سریع ہوتی ہے خفیف بخار رہتا ہے۔ زبان خشک ہوا کرتی ہے۔ اور ان کی حالت ایسی ہوتی ہے۔ جیسے ٹائیفائیڈ کے بیمار کی ہوتی ہے۔ ان تمام علامات کو اصطلاح میں Cholaemia یعنی صفراوی الدم کے نام سے موسوم کرتے ہیں ﴿
ان علامات کی وجہ عموماً تسمم بول ہوتا ہے ﴿

یرقان تسممی و ذوبانِ دموی:-

Toxic and Haemolytic Jaundice

یرقان کی اس قسم کو بھی Haemotogenous کہتے ہیں۔ یعنی یرقان بوجہ ذوبان دموی - اور جو یرقان بوجہ تسمم عارض ہوتا ہے۔ اسے اصطلاح میں **Hepatogenous Jaundice** کہتے ہیں۔ چنانچہ یہ یرقان عموماً جراثیمی یا دوائی تسمم سے [illegible] کے سرخ کریات کی تباہی کا دوبارہ

کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ اس قسم کی زہریں جب خون میں موجود ہوں۔ تو وہ عموماً خلیات جگر میں بھی فساد پیدا کر دیتی ہیں۔ اور جگر کی باریک صفراوی نالیوں میں بھی ورم موجود ہوتا ہے۔ صفرا کا قوام گاڑھا اور غلیظ ہو جاتا ہے اور چونکہ صفرا کی باریک نالیوں میں ضیق موجود ہوتا ہے۔ اس لئے صفراوی اصباغ جگر کے غدد لمفاویہ اور خون کی نالیب شعریہ میں جذب ہونے لگتے ہیں۔ چنانچہ صبغ صفراوی خون کی حمرت الدم کے ضایع ہونے سے زیادہ پیدا ہوتا ہے ﴿
یرقان تسممی عموماً ایسے لوگوں کو عارض ہوا کرتا ہے جو دوا سازی کے کارخانوں میں ملازم ہوں۔ یا جنہوں نے فاسفورس آرسنیک وغیرہ زہریلی ادویہ کو ایک مدت مدید تک دوائی استعمال کیا ہو۔ اس کے علاوہ سانپ اور بچھو کی لدغ سے بھی یرقان کی یہ قسم عارض ہو جاتی ہے ﴿
اس کے علاوہ یرقان کی یہ قسم زرد بخار۔ ملیریا۔ تسمم خون بار بار عود کرنے والے بخاروں۔ تپ محرقہ سرسامی تپ محرقہ سہالی۔ خسرہ وغیرہ کے تسمم سے بھی عارض ہو جاتی ہے ﴿
غرض یہ مرض عموماً جراثیمی نفوذ سے عارض ہوتا ہے جو کبھی وبائی امراض۔ کبھی متعدی امراض اور کبھی حاد حمیات وغیرہ کی وجہ سے حادث ہو کر شدید قسم کے یرقان کا باعث ہوا کرتا ہے ﴿

علامات:- یرقان تسممی میں مریض کا براز رنگین ہوا کرتا ہے۔ لیکن جلد کا رنگ لیموئی اور قارورہ کا رنگ گہرا زرد ہوتا ہے۔ مریض کو عموماً شدید بخار۔ ہذیان تشنج احتباس بول۔ قے اور تحت الجلد جریان خون عارض ہو جاتا ہے جو یرقان بوجہ فساد خون یا ذوبان دموی عارض ہو۔ اس میں خون کے سرخ کریات کا حجم اصل سے بہت کم ہو جاتا ہے اور طحال بڑھ جاتی ہے ﴿
جو رنگ سازی کا کام کرتے ہیں۔ وہ عموماً کیمیائی مخالطت کی وجہ سے یرقان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریض کو درد سر۔ قے۔ غثیان اور پیٹ میں درد ہوا کرتا ہے کبھی

تشنج۔ احتباس بول اور غشی بھی عارض ہو جاتی ہے۔
ان مریضوں کو بخار تو نہیں ہوتا۔ لیکن ضعف دائم عارض رہتا ہے۔ جلد کا رنگ عموماً بہت گہرا زرد دیکھا گیا۔ ان مریضوں کو کبھی ورم جگر عارض ہو کر استسقاء بھی ہو جاتا ہے۔

(۲) اسی طرح جو لوگ بارود سازی کا کام کرتے ہیں۔ انہیں بھی ٹرائی نائٹرو ٹولوئین وغیرہ کے ذرات کے داخل بدن ہونے سے یرقان عارض ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو ابتداء میں غثیان۔ نقاہت۔ زردی چہرہ۔ گلے کی خرابی وغیرہ ظاہر ہوتی ہے۔ پھر یرقان ہو جاتا ہے۔ ان مریضوں کا جگر سکڑا ہوا اور جریان خون کی استعداد زیادہ ہو جاتی ہے۔

ایسے مریضوں کے علاج میں سوڈیم سائٹریٹ اور سوڈیم بائیکاربونیٹ ہر ایک ۲۰ گرین کا مکسچر پلانا اور نارمل سیلائن کے وریدی احتقان سے کرنا چاہیئے۔

(۳) سلوارسان اور سنکھیا و پارہ کے دیگر مرکبات کے وریدی ٹیکوں سے کبھی یرقان عارض ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسے مریضوں کو ابتداء میں بخار رہتی اور بدن پر سرخی پیدا ہوتی ہے۔ پھر ۲۔ ۳ روز کے بعد یرقان عارض ہو جاتا ہے۔ جس کے ساتھ ہذیان اور تشنج بھی ہونے لگتا ہے۔

نوزائیدہ بچوں کا یرقان

نوزائیدہ بچوں میں یرقان ایک کثیر الوقوع مرض ہے۔ چنانچہ پیدائش کے دوسرے ہی روز بچہ کا بدن زرد ہو جاتا ہے۔ اور ان کے قارورہ میں بھی صفراء موجود ہوتا ہے۔ براز کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ یہ یرقان کبھی تو دو ہفتوں میں خود بخود فرو ہو جاتا ہے اور بدن بھی اصلی رنگت پر آجاتا ہے۔ اور کبھی یہ مرض مہلک ثابت ہوتا ہے۔

ماہرین کا خیال ہے۔ کہ اس کا باعث عموماً جنینی خون کا فساد ہوتا ہے۔ جو پیدائش کے بعد زردبانی کیفیت اختیار کر لیتا ہے۔ اس کے علاوہ جن بچوں کی قناۃ صفراء پیدائشی طور پر مسدود ہو یا یہ قناۃ سرے سے موجود ہی نہ ہو ان کا یرقان مہلک ہوا کرتا ہے۔ بعض بچوں کو موروثی آتشک کی وجہ سے یرقان عارض ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جن بچوں کی نال میں جراثیمی تعدیہ عارض ہو۔ وہ بھی جریان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

یرقان شدید

کبھی یرقان خلیات کبدیہ کے مرجھا پڑنے سے عارض ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں جگر کا حجم گھٹ جاتا ہے۔ اس کے اسباب میں آتشک۔ ٹائیفائیڈ۔ خناق حمل اور فساد جگر کا تسمم نیز فاسفورس۔ سنکھیا۔ سیماب اور کلوروفارم کا زہر وغیرہ اور شامل ہیں۔

ایسے مریض کا جگر سکڑا ہوا۔ پتلا اور چپٹا ہوتا ہے اور اس کی سطح کا رنگ سبزی مائل زرد ہو جاتا ہے۔ اور طحال بڑھ جاتی ہے۔

علامات:- ابتداء مرض میں مریض کو دردسر اور ہذیان رہتا ہے۔ اور اعصاب کانپتے ہیں بعض مریض کو تشنج ہونے لگتا ہے۔ شدید قے ہوتی ہے۔ جلد کے نیچے جریان خون ہو جاتا ہے۔ اگر یہ مرض حاملہ عورت کو عارض ہو جائے تو اسقاط ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو بخار رہتا ہے نبض تیز۔ زبان میلی اور خشک رہتی ہے۔

اگر قارورہ کا امتحان کریں۔ تو مریض کے بول میں

Tryosin اور leucin

کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔

علاج:- ایسے مریضوں کو نارمل سیلائن کا وریدی احتقان مفید رہتا ہے۔ اور ازالہ قے کے لئے ہاضم الکلائن مکسچر پلانا مفید ہے۔

ازالہ قبض کے لئے پوڈوفلین۔ فینال فتھلین اور کیلومل وغیرہ مفید ہیں۔

مریض کی غذا۔ بالکل سادہ ہونی چاہیئے۔ اور اسے پانی وافر مقدار میں پلانا چاہیئے۔ پیروٹرویین کا پورا ڈوز دینا بھی مفید ہے۔

ان مریضوں کو گلوکوز۔ نمکین۔ پانی اور شربتی اجزاء غذا

سے بالکل پرہیز کرانا چاہیے۔ گلوکوس اور پھلوں کا پانی دیں۔ اور ازالہ قبض کریں۔ سوڈا فاسفیٹ کا استعمال دوا۔ کے طور پر مفید ہے ؛

مسہلات خاص کر کیلول ۱۔ ۲ گرین رات کو سوتے وقت اور صبح سویرے مگنیشیا سلفیٹ وغیرہ کا پلانا از حد مفید ہے سوڈا سیلی سلیٹ کا استعمال کیٹارل جانڈس میں خاص طور نافع ہے ؛

نسخہ جات یرقان

(۱) امونیا کلورائیڈ ۱۰ گرین
ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈائیلیوٹ ۱۰ منم
ایکسٹرکٹ ٹرکسیلم لکوڈ ا ڈرام
ٹنکچر جنشن کمپونڈ ۳۰ منم
سیرپ اورنشیائی ا ڈرام
ایکوا ایک اونس
ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو دفعہ صبح شام دیں ؛

(۲) پوڈافلین $\frac{1}{4}$ گرین
پوڈوفلین $\frac{1}{2}$ "
ایرے ڈین $\frac{1}{4}$ "
کیلومل $\frac{1}{4}$ "
ایکسٹرکٹ ٹرکسیکم ایک گرین
پل رہیاٹی کمپونڈ ۲ "
اس کی ایک گولی بنائیں۔ اور ہر روز رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں ؛

(۳) سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین
سوڈا سیلی سلیٹ " "
" فاسفیٹ ۳۰ "
" سلفیٹ ایک ڈرام
ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ۳۰ منم
سیرپ گلوکوس ایک ڈرام
ایکوا ایک اونس
ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں ؛

(۴) ایکسٹرکٹ کالیگمہ لکوڈ ایک ایک ڈرام صبح و شام ہمراہ عرق سونف۔ عرق کوہ عرق کاسنی بہایت مفید اور مجرب ہے ؛

یونانی علاج:۔ سکنجبین بزوری ہمراہ شیرہ تخم کاسنی کے دیں ؛

حب یرقان:۔ زرشک منقی ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ دودھ تخم عشرق ۶ ماشہ۔ مویز منقی ۱ تولہ۔ سرکہ خالص ۲ تولہ خوب کھرل کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ اور بقدر ۳ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان پلائیں ؛

اکسیر یرقان:۔ قلعی ۵ تولہ۔ سیماب ۳ تولہ ہر دو کو عقد کرکے شورہ قلمی ایک سیر کے ہمراہ پیس کر ظرف گلی میں بند کرکے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر اس مجموعہ کو تین بار پانی سے دھوئیں۔ تاکہ شورہ قلمی کی شوریت خارج ہو جائے۔ خوراک ۲ سرخ ؛

دیگر:۔ خارخسک نیم کوفتہ ۵ تولہ رات کو ۱۰ تولہ پانی میں تر رکھیں۔ صبح نوشادر ۵ تولہ مٹی کے توے پر رکھ کر پکائیں اور زلال خارخسک قطرہ قطرہ ڈالیں۔ تاکہ نوشادر شگفتہ ہو جائے۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شربت بزوری دیں ؛

دیگر:۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ مغز کنول گٹہ زرشک۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ خارخسک خرد (گوکھرو) گل نیلوفر ہر ایک ۵ ماشہ۔ اجزاء کو گرم پانی میں بھگو رکھیں جب پانی سرد ہو جائے۔ تو صاف کرکے سکنجبین بزوری ۷ تولہ اس میں حل کرکے پلائیں ؛

تریاق الذہب جو یرقان سمی کے لئے نہایت نافع ہے (صفت) مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ عرق لیموں کاغذی ۱۰ اگنا میں کھرل کرکے ایک شیشی میں ڈال کر تین ہفتے تک گرم پانی میں رکھیں۔ تاکہ بخوبی حل ہو جائے۔ پھر صبر زرد ۳۰ تولہ سقمونیا مدبر ۲ تولہ افتیمون ولایتی۔ دارچینی۔ قصب الذریرہ ہر ایک ۲ تولہ۔ قرنفل۔ عود ہندی۔ لاجورد مغسول۔ صندل سرخ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۱ تولہ حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ؛

شربات

از حکیم خوشحال لال ۔ سندھ

(۱۲۴) شربت روح افزا (صفت)

برادہ صندل سفید ۔ ابریشم خام مقرض ۔ گل بنفشہ ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ ۔ عرق گلاب عمدہ ۔ عرق گاؤزبان ۔ عرق بیدمشک ہر ایک نصف سیر ۔ نبات سفید ایک سیر ۔ پستہ ۔ مذکورہ بالا ادویہ اور عرقیات میں تمام رات بھگو دیں ۔ صبح نرم آگ پر جوش دیں ۔ جب نصف عرق باقی رہے ۔ اتار کر مل کر صاف کر لیں ۔ بعدہ نبات سفید شامل کر کے شربت کا قوام کر لیں ۔ اور آخر قوام میں ورق نقرہ ۲۵ عدد اور روح گلاب عمدہ ۳ ماشہ حل کر کے محفوظ رکھیں ۔

نوٹ:۔ دوران قوام شربت میں میل وغیرہ کو اتار کر نہایت شفاف کر لیا جائے ۔ نہایت خوبصورت اور خوشرنگ شربت تیار ہو گا ۔

فوائد:۔ دل اور دماغ کو فرحت بخشتا ۔ پیاس کو تسکین دیتا ۔ خفقان حار اور مالیخولیا وغیرہ کو زائل کرتا ہے ۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ آب سرد ۲۰ تولہ علی الصباح اور شام ۔ نہایت عمدہ شے ہے ۔

(۱۲۵) کشتہ مرجان ۔ مرجان سرخ ۵ تولہ برگ گاؤزبان ۱۰ تولہ ۔ شیر گاؤ حسب ضرورت ۔ اوّل برگ گاؤزبان خشک کو شیر گاؤ میں خوب کھرل کریں ۔ حتیٰ کہ موم کی طرح ہو جائے ۔ پھر درمیان میں مرجان رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے خوب گل حکمت کر کے خشک کر لیں ۔ اور گڑھے میں ۱۴ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال کر عرق گلاب سے کشتہ دس تولہ میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں ۔ نہایت سفید رنگ کا اکسیری کشتہ برآمد ہو گا ۔ جو کشتہ مروارید سے بھی نہایت مؤثر ہے ۔ خوراک ۲ رتی اول کھا کر اوپر سے شربت انار شیریں ۲ تولہ ۔ آب سرد ۱۰ تولہ میں ملا کر پئیں ۔

فوائد:۔ دل اور دماغ کو تقویت دیتا ۔ خفقان حار ۔ مالیخولیا اور تپ دق کو زائل کرتا ہے ۔ روح حیوانی و نفسانی کو فرحت بخشتا ہے ۔ امراض قلب میں اکسیر کا اثر رکھتا ہے ۔

(۱۲۶) اکسیر طحال (صفت) لعاب گھیکوار ۱ سیر نوشادر ۲ تولہ ۔ آردہ گندم ۲۰ تولہ (ترکیب) اول آردہ گندم اور روغن گاؤ ایک صاف شدہ کڑاہی میں داخل کر کے قوام کریں ۔ اور کڑاہی میں کف گیر خوب ہلاتے رہیں ۔ جب یہ مرکب مائل بہ سرخی ہو ۔ اس وقت قند سیاہ محلول آب لعاب گھیکوار اور نوشادر مسحوق فوراً کڑاہی میں داخل کر کے بدستور حلوا کی طرح تیار کریں ۔ خوراک ایک تولہ علی الصباح اور ایک تولہ شام ۔

فوائد:۔ ورم و صلابت طحال میں مثل اکسیر ہے ۔

از حکیم محمد حنیف صاحب

(۱۲۷) شربت مفرح (صفت) برادہ صندل سفید ۵ تولہ ۔ گل سرخ ۲ تولہ ۔ تاقلہ خرد ۶ ماشہ ۔ آب انار شیریں ۱۰ تولہ ۔ آب سنگترہ ۱۰ تولہ ۔ آب انگور ۱۰ تولہ ۔ عرق گلاب ۱/۲ ۵ تولہ ۔ عرق کیوڑہ ۱/۲ ۵ تولہ ۔ زعفران اعلیٰ ۱/۲ ۱ ماشہ ۔ شکر سفید ۱ سیر ۔ شربت کا قوام کریں ۔

فوائد:۔ مقوی دل و دماغ ۔ مفرح قلب اور خوش مزہ ہے ۔ خوراک ۴ تولہ ہمراہ آب ۲۰ تولہ ۔

(۱۲۸) شربت مصفی خون (صفت) برادہ شیشم ۲۰ تولہ تین سیر پانی میں ایک رات دن بھگو کر جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے ۔ چھان کر قند سفید ۶۰ تولہ ڈال کر شربت کا قوام کریں ۔ خوراک ۴ تولہ صبح شام کسی مناسب عرق یا آب کے ساتھ پلائیں ۔

فوائد ۔ [illegible]

از حکیم محمد شفیع صاحب ہوشیارپور

(۱۲۹) اکسیر خارش ہر دو قسم (صفت) گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ مردار سنگ ۱ تولہ۔ بابچی ۱ تولہ۔ ایلوہ ۱ تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ ۲ ماشہ۔ سب کو سفوف بنا کر رکھ لیں۔ اور ۲۰ تولہ مکھن میں ملا کر دن میں ایک دفعہ مالش کر لیا کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد بدن پر بیسن مل کر گرم پانی سے غسل کر لیں۔ بحکم ربی فوراً فایدہ ہوگا ✤

(۱۳۰) اکسیر اسہال اطفال (صفت) گوگرد ۲ ماشہ۔ گل دھاوا ۲ ماشہ۔ مصطگی رومی اصلی ۳ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ پیس کر چھدرے پانی کی مدد سے گولیاں بقدر مونگ و مسور تیار کریں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ دودھ والدہ ✤

نوٹ:۔ مصطگی اصلی شامل نسخہ کریں یہی اس نسخہ کا راز ہے ✤

(۱۳۱) اکسیر عطاش اطفال (صفت) حرارت ناسفتہ ۱ ماشہ۔ طباشیر نقرہ ۱ ماشہ۔ الائچی دانہ خورد ۴ رتی۔ زہر مہرہ خطائی اصلی ۴ رتی۔ مغز کنول گٹہ ۱ ماشہ۔ نارجیل دریائی ۴ رتی۔ ورق نقرہ کلاں ۴ عدد سب دواؤں کو باریک کرکے سفوف تیار کرلیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ عرق گلاب دن میں تین مرتبہ کھلائیں ✤

(۱۳۲) اکسیر اطفال (صفت) بادیان ۱ تولہ۔ الائچی سفید ۳ ماشہ۔ سوڈا بائیکارب ۲ ماشہ۔ پودینہ خشک ۲ ماشہ۔ نمک لاہوری ۲ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۲ ماشہ۔ تربد سفید ۲ ماشہ۔ گل سرخ مصفےٰ ۲ ماشہ ان آٹھ ادویہ کو خوب باریک کرکے کسی شیشی میں بند کرکے رکھ لیں۔ مقدار خوراک ایک سال کے بچہ کو ایک رتی دو سال کے بچہ کو دو رتی۔ اسی طرح آٹھ سال کے بچہ کو ایک ماشہ ہمراہ عرق بادیان ہر دو وقت ✤

فوائد:۔ بچوں کے امراض مثلاً بدہضمی۔ دست و قے۔ قبض۔ اپھارہ۔ پیٹ درد۔ تسہیل اسنان کے لئے بھروسہ کا نسخہ ہے ✤

از حکیم حاجی احمد صاحب

(۱۳۳) نفث الدم دانہ الائچی خورد۔ طباشیر۔ برادہ صندل۔ گاؤزبان ہر ایک نصف چھٹانک مغز کدو سوا چھٹانک لے کر گاؤزبان کو آدھ سیر پانی میں رات کو تر کر دیں۔ صبح نرم آگ پر جوش دے کر شربت تیار کریں۔ زاں بعد کل اشیاء کو باریک کرکے شربت کے ہمراہ خوب کھرل کریں۔ تیار ہے۔ ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک یہ دوا ورق نقرہ میں لپیٹ کر شیر گاؤ کے ہمراہ صبح کے وقت دیں۔ نفث الدم کے لئے نہایت مفید ہے ✤

(۱۳۴) روغن عجیب (صفت) برگ انار سبز۔ برگ مدار سبز۔ برگ دھتورہ سبز۔ برگ کٹیلی خورد۔ برگ سنبھالو سبز۔ سہنجان ہر ایک ایک پاؤ۔ تمام اشیاء کو کسی برتن (صحنک) میں ڈال کر ایک پاؤ سے ڈیڑھ پاؤ تک پانی کا چھینٹا دے کر رات بھر رہنے دیں۔ صبح پانی نکال کر تین چھٹانک روغن کنجد ملا کر کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ دیں حتیٰ کہ پانی خشک ہو جائے۔ نیچے اتار کر ست اجوائن۔ ست پودینہ ہر دو ہر ۶ ماشہ۔ کافور ایک تولہ ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور کام میں لائیں ✤

فوائد:۔ وجع المفاصل کے لئے اکسیر صفت ہے۔ نیز اعصابی کمزوری کے لئے نہایت نافع ہے ✤

(۱۳۵) اکسیر باہ شنگرف رومی ۱ تولہ۔ کستوری نیپالی ۲ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ ان چاروں اجزاء کو شراب برانڈی ۱۰ تولہ میں کھرل کریں بعدہٗ ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ ململ کے باریک کپڑے میں ٹکیہ کو سی کر سانڈہ کے پیٹ کو آلائش سے صاف کرکے ٹکیہ مذکورہ رکھ کر اچھی طرح بند کر دیں۔ ایک سیر روغن گاؤ کو کڑاہی میں ڈال کر سانڈہ کو سرخ کریں۔ نکال کر اسی طرح پچاس سانڈوں میں پچاس بیٹھ دیں۔ ٹکی کو محفوظ رکھیں۔ زاں بعد پوٹلی کو چار سیر دودھ میں پکائیں۔ حتیٰ کہ کھویہ بن جائے۔ بس شنگرف تیار ہے۔ نکال کر محفوظ رکھیں خوراک نصف چاول ہمراہ مسکہ [illegible] ✤

نوٹ:۔ ... باد خنبیں کے سوا ہر قسم کی ناموری
کو تیں دن میں ایک ہفتہ میں نیست و نابود کر دیتا ہے۔ یہی
مرکب و مفید ہی ہو ہے۔ روغن زرد فالج کا آخری علاج ہے
غذا کی بابت پر کبوتر بھرا ہی اور بیسہ کا گوشت کھلائیں
اور بیرونی طور پر روغن کی مالش کریں۔
مفلوج کو باہر کی ہوا اور روشنی سے بچائیں۔

(۱۳۶) **آسان جلاب**۔ ریوند خطائی ایک ماشہ
مغز بادام مقشر ۲ عدد۔ گل قند ایک تولہ باریک کر کے
حسب موسم سرد یا گرم پانی سے دیں۔ بیضرر اور عمدہ مسہل ہے۔

(۱۳۷) **سیماب خام کا اخراج**۔ سنکھیا سفید۔
شنگرف۔ رسکپور۔ دارچکنہ ہر ایک ۳ تولہ۔ برانڈی ایک پاؤ
میں کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ بعدہ کوزہ گلی میں بند
کر کے چراغ جس میں روغن کنجد ڈالا گیا ہو نیچے رکھ کر آگ دیں
کوزہ گلی کے اوپر دانہ گندم رکھ دیں۔ جس وقت وہ جل جائے
اتار لیں۔ جوہر حاصل شدہ کو شراب برانڈی میں کھرل کر کے
مکرر سہ کرد جوہر حاصل کریں۔ تیار ہے۔ ایک تنکہ بھر مکھن میں
ملا کر دیں۔ انشاء اللہ بالکل بیکار آدمی دوبارہ زندگی پائے گا
نیز آتشک۔ خنازیر۔ بواسیر بادی۔ بھگندر پر بھی تجربہ شدہ ہے۔

نوٹ:۔ زود طلب حضرات کے لئے بیری کی لکڑی
کی نرم آگ دے لینے کی بھی اجازت ہے۔

(۱۳۸) **دوائے نامردی**۔ شنگرف رومی۔
سنکھیا سفید۔ دارچکنہ۔ رسکپور۔ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ
باریک کر کے شراب ولیی کے ذریعہ ٹکیہ بنائیں۔ دو سانڈوں
کے شکم کو آلائش سے پاک کر کے بدستور معروف روغن زرد میں
بریان کریں۔ روغن کنجد میں ضماد تیار کریں۔ رات کو بقدر ۳ رتی
لے کر عضو پر مالش کریں۔ دوسرے حد تیسرے روز چھالا
بن جائے گا۔ روغن چنبیلی یا روغن زرد (جس میں پیاز جلایا
گیا ہو۔ لگائیں۔ اکثر ایک بار کا لگانا ہی کافی ہوتا ہے۔
وگرنہ مکرر استعمال کریں۔ بے نظیر طلا ہے۔ جو مردہ جان میں
بھی زندگی ڈال دیتا ہے۔

از حکیم فصیح الدین صاحب چغتائی

(۱۳۹) **حب ملیریا** (صفت) کونین مدخت لیکر
مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ سیاہ مرچ
۳ ماشہ۔ دارفلفل ۲ ماشہ۔ آب برگ دھتورہ میں ایک پہر
کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح۔
ایک بعد دوپہر دیں۔

(۱۴۰) **حب طحال** (صفت) نمک سیاہ۔
نوشادر۔ نمک لاہوری۔ سہاگہ بریان۔ خردل۔ اجوائن خراسانی
قرنفل ہموزن کوٹ چھان کر مولی کے عرق کے ساتھ چٹنی تیار
کریں۔ اور تھوڑی تھوڑی چاٹتے رہیں۔

(۱۴۱) **حب صرع** (صفت) جدوار۔ عود صلیب
بادرنجبویہ۔ دارچینی۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ مصطگی۔ بالچھڑ۔
دانہ الائچی خورد۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔ مشک خالص
ایک ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملا کر رکھ چھوڑیں۔

(۱۴۲) **حب طحال** (صفت) کونین۔ زنجبیل
ہیراکسیس سبز۔ جواکھار۔ نوشادر۔ صبر سقوطری۔ زعفران
ہر ایک ایک ماشہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ زردچوب۔ پودینہ خشک
ہر ایک ۲ ماشہ۔ گندھک آملہ سار مدبر ۳ ماشہ۔ آب لیموں
کے ساتھ حبوب نخودی بنا لیں۔ دو دو گولیاں بعد غذا کے
استعمال کرائیں۔

(۱۴۳) **مرہم خارش** (صفت) تخم نیلا۔ شورہ قلمی
سہاگہ بریان۔ چوک۔ سیماب ہر ایک ۶ ماشہ۔ آدھ پاؤ
شیرہ برگ نیم میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ پھر آدھ پاؤ
روغن چنبیلی میں ملا کر بدن پر ملیں۔

(۱۴۴) **دیگر** (صفت) گندھک آملہ سار عمدہ۔
نیلا تھوتھہ۔ کیلہ۔ سہاگہ خام ہموزن کو باریک کر کے اس میں
سے ایک تولہ لے کر روغن گاؤ ۴ تولہ میں ملا کر بدن پر ملیں۔

(۱۴۵) **ضماد طحال** (صفت) صمغ عربی ۲ ماشہ۔
کتیرا ۲ ماشہ۔ زراوند مدحرج ۵ ماشہ۔ اشق ۱ تولہ سرکہ انگوری
میں ضماد تیار کر کے مقام طحال پر لیپ کریں۔ نہایت مفید
اور زود اثر نسخہ ہے۔

مکتوبات

جادو اثر نسخہ جات پائے گئے

مکرمی ایڈیٹر صاحب زاد لطفہ۔ تسلیم و نیاز۔ رسالہ طبی فارماکوپیا میرے مطالعہ سے گذرا۔ مطالعہ کے بعد میری مسرت کی انتہا ناقابل تحریر ہے۔ درحقیقت اس رسالہ نے نہ صرف اطباء کو بلکہ عوام کو بھی سہولتیں فراہم کردیں۔ اس کے اکثر و بیشتر نسخہ جات میں جادوئی اثرات پائے گئے خصوصاً حب ہیضہ مندرجہ سالانہ نمبر الحکیم (جبکہ خطہ مالوہ کے ایک بڑے مرکزی شہر میں اس موذی مرض نے عوام کو حراغ پا کردیا تھا) نے تریاق کا کام کیا۔ چنانچہ بغرض رفاہ عام روزنامہ ہلال بمبئی میں اعلان کرایا گیا) بہر صورت طبی فارماکوپیا کی اشاعت ناقابل ادائے تہنیت ہے۔ تاہم اپنے جذبات قلبی کے تحت ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں۔ زیادہ حد نیاز۔

(حکیم اطہر حسین اطہر لکھنوی)

چاند نکل آیا

جناب محترمی ایڈیٹر صاحب۔ آداب عرض۔ میں نے طبی فارماکوپیا کا مطالعہ کیا۔ بہت ہی لاجواب رسالہ ہے۔ کیا تحریر کروں۔ کہ اس سے کس قدر نفع پہنچا ہے۔ خواہ کوئی حکیم ہو یا نہ اس کے مطالعہ سے بیماریوں کا علاج کرسکتا ہے میں نے اور بھی رسالہ جات دیکھے ہیں۔ مگر اس کا ایک بھی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ گویا اندھیرے ہیں رہنے والوں کو روشنی دینے کے لئے چاند نکل آیا ہے۔ میری ناقص رائے ہے۔ کہ ہر شخص رسالہ کی خریداری کے لئے دوسروں کو ترغیب دیا کرے۔ تاکہ ہر سال ہم سب کو ایک خاص جنرل ملا کرے۔

(خریدار ۱۲_۲۵)

چار چاند لگا دیئے ہیں

گرامی منزلت ادام اللہ العزت و التعظیم جناب مینجر صاحب تسلیم و نیاز۔ السلام علیکم۔ سالانہ بابت ماہ نومبر ۱۹۴۱ء موسومہ طبی فارماکوپیا کا سر سے لے کر پاؤں تک مطالعہ کیا۔ رسالہ مذکور واقعی قابل تعریف ہے۔ جناب والا کی ذات مبارک کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ نیز جناب نے پبلک کے لئے کافی سے زیادہ محنت۔ صرف زر کثیر۔ دماغ سوزی فرماکر رسالہ مذکور کی خوبی میں چار چاند لگا دیے ہیں۔ اور لطف یہ کہ قیمت بھی کچھ نہیں صرف دو روپے آٹھ آنہ سالانہ تمام اس ایثار و قربانی کی جتنی بھی تعریف کی جائے۔ کم ہے۔ قدر دان تو بیشک اچھی طرح محسوس کر رہے ہیں۔ مگر نا قدر دانوں کے لئے سنگ و زر یکساں ہیں۔ میری ناچیز کی دعا ہے۔ کہ خداوند عالم جناب کو اپنے ارادوں میں کامیاب کرے۔ اور اس سے بھی زیادہ برادران فن کی بہتری و بہبودی کی ترقی عطا فرمائے آمین ثم آمین

(حکیم محمد شفیع)

انمول موتی

مکرمی جناب حکیم صاحب زاد لطفہ۔ السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ آپکا سالانہ نمبر دیسی طبی فارماکوپیا بذریعہ وی۔ پی پہنچا۔ بنظر مطالعہ سے دل باغ باغ ہوگیا۔ آپ کی اس گرانبہا قربانی کے تہ دل سے شکر گذار ہیں۔ آپ کی دن رات کی کاوش اور عرقریزی نے واقعی مطبوں کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ فارماکوپیا میں جتنے بھی نسخہ جات ہیں۔ تقریباً سب کے سب مجرب اور آزمودہ ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالے آپکی عمر دراز کرے۔ اور خدمت فن کی توفیق عطا فرمائے۔ غریبوں کے لئے تو یہ ایک انمول موتی ہیں۔ جو ہزاروں روپیہ خرچ کرنے

دستیاب ہو سکتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے آمین ثم آمین ۔ (پیر محمد از احمد آباد)

سر اور آنکھوں پر رکھیں

جناب عالی کی تصنیف تعلیم دیسی

طبی نادر ماکو پیا اہ نومبر ۱۹۴۱ء کو شروع سے آخر تک پڑھنے کے بعد کوئی بھی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا یقیناً جناب کی محنت اور تحقیق اس قابل ہے کہ اس کو اہل ملک خصوصاً صاحبان فن سر اور آنکھوں پر رکھیں۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء ۔ (محمد عبد الوہاب)

داخلہ آصفیہ طبیہ کالج گورنمنٹ بھوپال

آصفیہ طبیہ کالج کا داخلہ یکم اگست ۱۹۴۲ء سے شروع ہوگا امیدواران ۱۵ جولائی ۱۹۴۲ء تک درخواستیں مطبوعہ فارم پر مرتب کرکے مہتمم صاحب کالج کے نام ارسال کر دیں تفصیلی معلومات و ترتیب درخواست کے لئے پراسپکٹس و داخلہ فارم مطبوعہ دفتر سے ۱۰ کا ٹکٹ بھیج کر ذریعہ پوسٹ حاصل کریں ۔ (پرنسپل آصفیہ طبیہ کالج گورنمنٹ بھوپال)

داخلہ تکمیل الطب کالج لکھنؤ

تکمیل الطب کالج لکھنؤ میں نئے طلباء کا داخلہ ۱۱ جولائی ۱۹۴۲ء سے شروع ہوگا اس لئے امیدواران داخلہ کو ۱۱ جولائی ۱۹۴۲ء سے ۲۵ جولائی ۱۹۴۲ء تک پرنسپل صاحب تکمیل الطب کالج لکھنؤ کے دفتر میں حاضر ہو جانا چاہیئے۔ قواعد داخلہ مفت طلب کریں ۔

(پرنسپل تکمیل الطب کالج لکھنؤ)

داخلہ ویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج [illegible]

گورنمنٹ سی پی نے بھی کالج ہذا کی بہترین خدمات کا احترام

کرتے ہوئے رنگنا گرانٹ منظور کر دیا ہے۔ اس کا سالانہ نتیجہ بہت شاندار رہا ہے۔ مصارف کالج بہت کم ہیں۔ نوجوان بہت جلد داخل ہوں۔ داخلہ بند ہونے والا ہے۔ فیس ماہواری ایک روپیہ آٹھ آنے ہے۔ مفصل حالات پرنسپل کالج سے طلب کریں ۔ (سکریٹری)

نتیجہ سالانہ امتحان منبع الطب کالج لکھنؤ

۴۱ و ۱۹۴۲ء میں جو طلباء سالانہ امتحان میں کامیاب ہوئے ان کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں :۔

ایم ایس رضا لکھنؤ۔ حافظ عبد الرشید اعظم گڈھ۔ فاطمہ بیگم صدیقی ادیب لکھنؤ۔ محمد کامل فتحپور ہسوہ۔ محمد عبد الرحیم خاں لکھنؤ۔ محمد اظہر حسن خاں بریلی۔ سید اعظم علی قدوائی خیرآباد۔ رودھر پرشاد سریواستوا سیتاپور۔ حافظ محمد خاں الہ آباد۔ سید اسرار حسین کاظمی خیرآباد۔ محمد عمران اعظم گڈھ۔ سید مظفر الدین حسن کانپور۔ محمد عثمان حیدرآباد۔ مقصود علی شاہ لکھنؤ۔ حافظ محمد رفیق کرنال۔ سید قاسم علی مظفرنگر۔ حافظ عبد الرحیم سہارنپور۔ قربان علی خاں سہارنپور۔ سید مناظر الحسن مظفرنگر۔ اطہر حسن بریلی۔ محمد منظور الحق ملکاپور۔ جمال الدین بستی۔ مقبول احمد علیگڈھ۔ ایم۔ اے بیگ لکھنؤ۔ ارباب شیر خاں گونڈہ۔ عزیز احمد الہ آباد۔ شفیع اللہ آگرہ۔ مولوی سید ذوالفقار حیدر اعظم گڈھ۔ مولوی قاری عبد الغنی راولپنڈی۔ مولوی عبد الحکیم چاٹگام۔ مولوی محمد سلیمان عباس اعظم گڈھ۔ مولوی سید جواد حسین رضوی فیض آباد۔ مولوی قاضی محمد قاسم اعظم گڈھ۔ حافظ مولوی سید خلیل احمد لکھنؤ۔ مولوی سید ابوطیب حکیم پور۔ مولوی سید محمد حسن سارن۔ مولوی سید مرتضیٰ حسین سارن۔ مولوی جلیل الرحمٰن مونگیر۔ مولوی محمد عبد المجید بھاگلپور۔ مولوی فصیح الزمان مظفرپور۔ ایم۔ ایس علی معطر بجنور۔ مولوی حافظ حاجی سید شاہ صلاح الدین احمد سہسرام۔ مولوی سید محمد شاہ سرینگر۔ مولوی عین الحسن مظفرنگر۔ مولوی محمد حنیف خاں انبالہ۔ مولوی مقبول احمد بستی۔ مولوی یار محمد چاٹگانگ ۔ (دفتر منبع الطب کالج لکھنؤ)

جوابات

۱۵۲۔ ضعف باہ۔ معجون لبوب کبیر ۶ ماشہ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ بیضہ مرغ ہر ایک نصف سرخ۔ کشتہ نقرہ ایک چاول ہمراہ صبح۔ خمیرہ ابریشم جواہر دار ۳ ماشہ بوقت عصر۔ مربی بلیلہ ایک عدد بوقت شب ❖

(حکیم طاہر حسن عارفی)

ایضاً۔ ذیابیطس و سرعت۔ تخم اسپند بقدر ضرورت لیکر آب برگ جامن میں اچھی طرح کھرل کر کے خشک ہونے پر بحفاظت تمام رکھیں۔ خوراک ۱ تا ۲ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ دہی استعمال ریں ❖

(حکیم محمد اکرم سرانی)

ایضاً۔ جریان وغیرہ۔ جڑ السرو۔ کزمازج۔ مازو سبز۔ جفت بلوط۔ لک مغسول۔ مغز تخم کنول گٹہ۔ مصطگی رومی۔ موچرس۔ گل دھاوا۔ بہوپھلی۔ گلنار ہر ایک ایک تولہ۔ مغز تخم تر ہندی۔ کشنیز خشک۔ آملہ منقی ہر ایک ۳ تولہ باریک کوٹ چھان کر شربت سیب۔ شربت انار شیریں۔ شربت ہی ہر ایک ۱۰ تولہ ملاکر معجون بنالیں۔ اور صبح شام بقدر ایک ایک تولہ کے کھالیا کریں۔ پیشاب کی زیادتی جریان منی و مذی کے لئے بہت مفید ہے ❖

(حکیم امیر حسن)

ایضاً۔ جریان کہنہ۔ آپ صرف ست بوپھلی بوٹی دو تین رتی روزانہ مکھن میں رکھ کر قریباً تین ہفتہ اگر ترشی۔ تیل گڑ اور جماع سے پرہیز رکھ کر استعمال فرمائینگے۔ تو ضرور صحتیاب ہونگے ❖

(حکیم نذیر چند نندہ)

۱۵۳۔ ضعف معدہ وغیرہ۔ زنجبیل۔ نمک سیاہ۔ رائی ہر ایک ۳ تولہ نیکوب کر کے شیر مدار میں تر کر کے حسب دستور کشتہ بنالیں۔ خوراک ۲ سرخ ہمراہ جوارش جالینوس ۳ ماشہ۔ معجون فلاسفہ ۳ ماشہ صبح شام ❖

پودینہ۔ زنجبیل۔ انیسون۔ زیرہ سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ گل سرخ۔ بادیان۔ دارچینی۔ تخم حلبہ۔ تخم کرفس ہر ایک ۶ [illegible] نیکوب کر کے سرکہ میں تر کر کے خشک کر لیا جائے۔ بعدہ باریک پیس کر شکر ۔۔ ر مار کا قوام ہمراہ سرکہ ۔ ار بناکر باضافہ مصطگی ۱ تولہ جوارش بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ بعد طعام صبح شام ❖

(حکیم قاضی ظاہر حسن عارفی)

ایضاً۔ ضعف معدہ و قبض۔ اجوائن دیسی۔ زیرہ سفید۔ بادیان۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ نمک سیاہ۔ نمک سانبھر ہر ایک ۶ [illegible] نمک لاہوری ۵ ماشہ سب کو باریک پیس کر پارچہ بیز کریں۔ پھر [illegible]

خوراک ۲ سے ۳ ماشہ تک بعد غذا روزانہ ہمراہ عرق بادیان کھلایا کریں ❖

(حکیم محمد اکرم سرانی)

ایضاً۔ ضعف معدہ و تبض۔ گل ملد۔ پوست بیخ ما پوست کبر۔ پوست ترنج۔ بادیان ہر ایک ۲ تولہ۔ فلفل سفید فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ قرنفل۔ زنجبیل۔ زیرہ سفید زیرہ سیاہ سالنج ہندی۔ سقمونیا شوی۔ نمک سنگ۔ سہاگہ۔ نوشادر گندھک آملہ سار۔ سوڈا بائیکارب ہر ایک ایک تولہ۔ ہینگ ۳ ماشہ باریک پیس کر گلاب خالص۔ ملا کر حبوب بقدر کنار دشتی بنالیں۔ ایک گولی بعد طعام کھائیں۔ مقوی معدہ۔ ہاضم طعام۔ دافع درد اور مخرج ریاح ہے۔ اور قبض جاتا رہیگا

(حکیم امیر حسن رضوی)

۱۵۴۔ نسخہ حسن افزا۔ پارہ سیماب سوختہ ۶ ماشہ۔ خاکستر صدف مروارید۔ خاکستر خرمہرہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ابنہ ہلدی سوختہ۔ حسن یوسف سوختہ۔ خشخاش سوختہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ جوز خوردنی ۳ ماشہ۔ سرکہ ۱ تولہ۔ حمام مغز ہرن یا بز ۵ تولہ۔ روغن زیتون ۳ تولہ۔ جملہ اجزاء کو ملا کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ صبح و شام چہرہ پر لگایا کریں ❖

(حکیم قاضی طاہر حسن عارفی)

ایضاً۔ چہرہ کی خوبصورتی کے لئے نسخہ روغن:۔ مغز بادام مقشر ایک تولہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ رسکپور ۱۰ رتی۔ عرق گلاب خالص ڈیڑھ چھٹانک۔ ایسنس آف وڈ حسب ضرورت

(ترکیب) مغز بادام کو عرق گلاب میں پیس کر فلالین کے کپڑے سے چھان لیں۔ اور رسکپور پیس کر ملائیں۔ پھر صندل کو پیس کر ملائیں۔ بعدہٗ ایسنس ملاکر بحفاظت تمام رکھیں چہرہ پر بطور مالش استعمال کر کے منہ کو دھولیا کریں ❖

(حکیم محمد اکرم سرانی)

ایضاً غازۂ یوسفی۔ چہرہ کو خوبصورت اور خوشرنگ بنانے میں لاجواب اور اکسیری تحفہ ہے۔ چہرہ گلاب کی طرح ہو جائیگا (صفت) سنبل الطیب۔ کچور سیاہ۔ سیتی سرسوں۔ زیرہ سفید لودھ پٹھانی۔ ناگرموتھ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہلدی۔ مجیٹھ۔ کافور۔ مغز بادام ہر ایک ایک تولہ۔ سوڈا بائیکارب ۳ تولہ زعفران ۶ ماشہ۔ لکس سوپ ۵ تولہ۔ تمام اجزاء کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سفوف بناکر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت تھوڑا سا سفوف لے کر دودھ کا ریں ملاکر خوب اچھی طرح سے چہرہ پر ملیں۔ ایک گھنٹہ بعد گرم پانی سے [illegible]

سے صاف کریں۔ ذرا سا روغن بادام لگالیں۔ چند یوم میں
چہرہ گلاب کی طرح ہو جائے گا۔ (حکیم پیارا سنگھ)

۱۵۵ - گرمی دانے - گل سرخ، شاہترہ ... سرپھوکہ
گل منڈی۔ عشبہ۔ برگ سنا۔ ملوب ہر ایک ۳ تولہ۔ شکر ...
کے قوام میں شامل کرکے معجون بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح و شام
ہمراہ عرق عشبی ... ۔ (حکیم قاضی طاہر حسن عارفی)

ایضاً - خرابی خون - ... لکڑی ... جھاؤ ...
برگ ... لکڑی ... جھاؤ ... برگ نیم ... نصف
چھٹانک - برگ ... منڈی ۲ تولہ - سب کو رات کو تین پاؤ
پانی میں تر رکھیں - صبح آگ پر پکائیں - جب ایک پاؤ پانی باقی
رہے - چھان کر ... مصری آدھ سیر ... شربت تیار کریں
مقدار خوراک، جوان آدمی کے لئے ۲ تولہ صبح شام ہمراہ عرق
... عمر کے لحاظ سے وزن میں کمی کرکے پلایا کریں۔
(حکیم محمد اکرم سہرانی)

ایضاً - گرمی دانے - صندل سفید - صندل سرخ ...
... ہر ایک ۶ ماشہ - کافور ۱ ماشہ - گلاب میں پیس کر بدن پر ملیں۔
اور زرشک ... تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ مغز کدو، مغز
تربوز۔ مغز میٹھا ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں شیرہ نکال کر ...
تولہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملاکر اسپغول سالم ۹ ماشہ اضافہ کرکے
چند روز استعمال کرائیں - برگ حنا سبز - برگ شاہترہ ...
ہر ایک ۳ تولہ۔ ... ایک تولہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ پانی میں پیس کر
بدن پر ملیں۔ اور خشک ہونے پر غسل کریں۔

تنقیہ صفراء کی غرض سے آلو بخارا ۱۰ دانہ - تمر ہندی ۳ تولہ
... گل نیلوفر، تخم ... ۱۰ ماشہ رات کو پانی میں
بھگو دیں - صبح کو مل چھان کر شربت ... ۲ تولہ ملاکر گلقند آفتابی
۱ تولہ ملاکر چند مرتبہ پلائیں۔ (حکیم امیر حسن رضوی)

ایضاً - جوش خون - پوست ... ۵ ماشہ - انار دانہ ۴ ماشہ
صندل سفید ۴ ماشہ، عناب ۳ دانہ - گلاب ۲ ماشہ ... نیم ۱ تولہ
رات کو سب کو گرم پانی میں بھگو کر صبح آب زلال لے کر مصری
ملاکر پلائیں - پھنسیوں پر روغن کنجد ۳ تولہ۔ سیندور سرخ ۱ تولہ۔
مشک کافور ۲ ماشہ - کتھہ سفید ۴ ماشہ۔ روغن کو سرخ کرکے ملاکر
ضماد کریں - لیکن ... تیار کرتے وقت باقی اجزاء ماسوائے کافور کے
آگ پر ملائیں - کافور نیچے اتار کر شامل کریں۔ (حکیم تاج الدین)

ایضاً - گرمی دانے - صرف گاچنی مٹی باریک پیس کر
کپڑ چھان کرکے کڑوے تیل اور کھٹی لسی میں ست کرکے بدن پر
ملا کریں - خشک ہونے کے بعد غسل کر لیا کریں - چند یوم میں ...
فائدہ ہوگا - گر متواتر ۴۰ روز استعمال کرائیں معمولی پرہیز ضروری
۔ (حکیم نذیر چند نندہ)

۱۵۶ - کثرت بول - نشاستہ ۱ تولہ - شکر سفید ۱ تولہ - ...
سفید ایک ماشہ ہرسہ اجزاء کو چھ گھنٹہ کامل کھرل کرکے پوڈر تیار
کریں - صبح کو بقدر ۲ چاول اور رات کو سوتے وقت دیا جائے
(حکیم قاضی طاہر حسن عارفی)

ایضاً - کثرت بول - پھلی کیکر خام (سایہ میں خشک شدہ)
کوٹ چھان کر روغن زرد میں بھون لیں۔ اور قدرے شکر سفید
ملاکر صبح و شام کھلایا کریں - جوان کے لئے خوراک ۶ ماشہ عمر کے
لحاظ سے وزن میں کمی بیشی کر لیں۔ (حکیم محمد اکرم سہرانی)

ایضاً - کثرت بول - آب مربہ کو کشتہ پوست بیضہ مرغ
بقدر ایک رتی مکھن میں استعمال کرائیں۔ (حکیم غلام حیدر)

ایضاً - کثرت بول - گڑمار بوٹی باریک پیس کر معجون ...
میں ملاکر کھائیں۔ (دیگر) اقاقیا - خولنجان - حب الآس - گلنار
فارسی - تخم شاہسفرم - کزمازج - مازو سبز - دم الاخوین مصطگی
رومی - نشاستہ کندر - کہربا شمعی - دانہ الائچی سرخ ہر ایک ۱ تولہ
کوٹ پیس کر سفوف بنالیں - صبح شام تازہ پانی کے ساتھ ایک ماشہ
کھلائیں۔ (حکیم امیر حسن رضوی)

ایضاً - خرابی معدہ و امعاء - پوٹاسیم سائٹریٹ ۱۰ اگرین
جاوتری ۱ تولہ - ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ ۱۰ اگرین - ٹنکچر بیلاڈونا
۵ منم - کندر ۶ ماشہ - سعد کوفی ۶ ماشہ - اجوائن خراسانی ۶ ماشہ تمام
ادویہ کو یکجان کرکے بقدر دو رتی صبح دو رتی شام دیا کریں انشاء اللہ
آرام ہو جائے گا۔ (حکیم تاج دین)

ایضاً - کثرت بول - ... بوٹی ایک ماشہ کا سفوف
بنا کر اس میں ایک دو رتی مرچ سیاہ کا سفوف ملائیں - صبح شام
دونوں وقت پانی سے کھلا دیا کریں - بفضل شافی پہلے ہی دن
سے فائدہ نظر آئے گا - گر متواتر چالیس روز استعمال مع پرہیز
ضروری کے کرلیں۔ (حکیم نذیر چند نندہ)

ایضاً - کثرت بول - صبح کو جوارش جالینوس ۴ ماشہ ہمراہ
عرق گاؤزبان عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں - رات کو معجون ...
۳ ماشہ ہمراہ دودھ کھلائیں۔ (حکیم لالہ سری رام ... صاحب)

ایضاً - ذیابیطس - گڑمار بوٹی - برہمی بوٹی - کشتہ پوست
بیضہ مرغ - حجر القلب - کرم سنگ ہر ایک ۱ تولہ - ۵ بوٹی برہمنڈی
کشتہ زمرد ہر ایک ایک تولہ - سب کو یکجان کرکے حفاظت
سے رکھیں - اس میں سے ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ ۱۲ بجے اور ۲ ماشہ شام
کو ہمراہ عرق جامن رب انار کے کھلایا کریں - جملہ شکایات کا ازالہ
ہوگا۔ (حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً - سلس البول - سو میلم حسب ضرورت لے کر بھٹی
سے بریان کرالیں - اس کو باریک کرکے شکر ملالیں - دن میں تین مرتبہ
ایک کف دست ہمراہ آب تازہ دیں - چند یوم میں انشاء اللہ

باکل آرام ہوگا ۔ (حکیم پیارا سنگھ)

۱۵۷ - پاؤں کے داغ۔ سنگ سنگ آملسار ۱ تولہ - شیر ۱ تولہ روغن کنجد ۵ تولہ - مصطگی رومی ۳ ماشہ - موم ۳ ماشہ ملاکر جوش دیا جائے - جب تمام اجزاء جل جائیں - تو چھان کر رکھ لیں - بعدہ سیملب ایک ماشہ ملاکر حل کرکے مرہم بنالیں - دانتوں پر مٹی کے تیل میں مصطگی باریک پیس کر برش سے لگایا کریں ۔

(حکیم قاضی طاہر حسن عارفی)

ایضاً - پائیوریا - شب یمانی ۶ ماشہ - طوطیا بریان ۳ ماشہ - ہلدی ۶ ماشہ - نمک ۵ ماشہ - بورک ایسڈ ۵ ماشہ - نمک ... ۳ ماشہ - ازدم ماشہ تمام ادویہ کو باریک کرکے باہم ملالیں - پھر ان میں کاربالک ایسڈ ۲ بوند - گلیسرین ۲ بوند - ٹنکچر آئیوڈین ... ۲ بوند - یوکلپٹس آئل ۴ بوند ملاکر یک ذات کریں - صبح و شام اور رات کو سوتے وقت مسوڑھوں کو انگلی سے دباکر پیپ سے صاف کرکے منجن کی طرح ملتے رہا کریں ۔ (حکیم محمد اکرم سرانی)

ایضاً - فساد خون - کافور قیصوری - کات سفید - سفیدہ کاشغری - مردار سنگ - سنگ جراحت - پھٹکری بریان ہر ایک ۳ ماشہ - توتیا بریان ایک ماشہ - کیلہ - رسکپور ہر ایک ۲ ماشہ - برگ خانخنک ۲ تولہ باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر روغن دیودار ۵ تولہ - روغن بلسان تولہ ملاکر مرہم بنالیں اور زخموں پر لگائیں - ہر قسم کے پھوڑے پھنسی کے لئے مفید ہے - عرق کا یہ نسخہ بہت مفید ہے (صفت) چوب چینی - عشبہ مغربی - برادہ چوب شیشم - برادہ آبنوس - برادہ صندل سفید - برادہ صندل سرخ - بسفائج فستقی - گل منڈی - برہم ڈنڈی - نیل کنٹھی - جوالیہ میتری - برگ شاہترہ - سہارہی - سرپھوکہ - پوست درخت سرس ہر ایک ۵ تولہ - گل نیم - برگ حنا - گلو سبز نیم والا - پوست گولر پوست درخت کچنال ہر ایک ۵ تولہ رات کو پانی میں تر کرکے صبح کو جوش دیں - جب تہائی پانی خشک ہو جائے - بذریعہ قرع انبیق کے عرق کشید کریں - پہلے کسی مقامی طبیب سے رجوع کرکے منضج مصفی مع ماءالجبن کے ہونا چاہیئے - اس کے بعد تنقیہ عام ہونے پر عرق مذکورہ بالا متواتر استعمال کریں - اور پرہیز بھی کرتے رہیں - خدا نے چاہا تو صحت ہو جائے گی ۔

(حکیم امیر حسن رضوی)

ایضاً - خرابی خون - صندل سرخ - پوست ہلیلہ زرد - سناء کی ہموزن لے کر باریک پیس کر چورن بنالو - مگر صندل کی لکڑی لے کر اس کو رگڑ کر سفوف تیار کرائیں - بازاری چورہ بے کار محض ہے - اس میں سے ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ آب سرد مع پرہیز - ترشی - تیل - گڑ - جماع - گرم و خشک اشیاء سے پرہیز کرتے ہوئے متواتر ۴۰ یوم استعمال کریں

اور قدرت ربی کا مشاہدہ کریں ۔ (حکیم نذیر چند نندہ)

ایضاً - فساد خون - رسکپور - دارچکنہ - سم الفار - شنگرف ہر ایک ایک تولہ لے کر شراب برانڈی ایک پاؤ کے ساتھ کھرل کرکے جوہر اڑالیں - جب وہ جوہر نشین ہو جائیں - کشتہ کو ایک چاول بھر مکھن میں صبح کو کھالیا کریں - کیکر کی مسواک روزانہ کرتے رہیں ۔ (حکیم لالہ سری رام چند ساجھ)

ایضاً - فساد خون - آپ گندھک مصفی ۲ رتی صبح شام ہمراہ شربت انسیتون ۳ تولہ عرق عشبہ ۴ تولہ پلائیں - ایک ماہ اس پر عمل کرنے سے کلی آرام ہوگا ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۵۸ - رسائل الحکیم - قیمت ایک روپیہ فی پرچہ کے حساب پیشگی مع محصول ڈاک ارسال کردیں - رسالہ جات روانہ کر دونگا

(حکیم نذیر چند نندہ)

ایضاً - الحکیم کے رسالے - قیمت فی پرچہ آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک ہوگی - اگر پسند ہو - تو طلب فرمالیجئے ۔

(حکیم شمس الحق خاں)

۱۵۹ - بالوں کو سیاہ کرنا - مغز تخم انبہ ۳ تولہ - بیخ پیلاں ۶ ماشہ - روغن کنجد ۱۰ تولہ میں سحق بلیغ کرکے رکھ لیں - رات کو سوتے وقت بالوں پر لگائیں - صبح کو دھو ڈالیں ۔

(حکیم قاضی طاہر حسن عارفی)

ایضاً - بال سیاہ کرنا - تخم سرس ایک پاؤ - جدوار خطائی ایک پاؤ - مصری کوزہ آدھ پاؤ (ترکیب) پہلے تلہ سیاہ ایک پاؤ کو روغن زرد میں بریان کریں - پھر اچھی طرح باریک کرکے پھر باقی اشیاء پیس کر باہم ملاکر یکجان کرلیں - اور بذریعہ پانی حبوب بقدر نخود تیار کریں - اور سایہ میں خشک کرکے ۲ گولی صبح نہار منہ ہمراہ آب تازہ روزانہ استعمال کریں - چھ ماہ کے متواتر استعمال سے انشاءاللہ بال سیاہ نکلنے شروع ہونگے دوران استعمال دوا میں سفید رنگ کی کوئی چیز نہ کھائی جائے دہی - دودھ اور ترشی سے سخت پرہیز کریں - وظیفہ زوجیت سے بھی پرہیز کریں - پھر جوانی کی بہار اور بالوں کی سیاہی کا مشاہدہ کریں ۔ (حکیم محمد اکرم)

ایضاً - بال سیاہ کرنا - میرا ذاتی تجربہ نہیں - البتہ ایک تحصیلدار صاحب کا مجرب ہے - صرف کونپل پلاس ۲ سے ۵ تولہ تک روزانہ گوشت میں پکاکر استعمال کرنے سے بال سیاہ کالے ہو جاتے ہیں - اور طاقت بدنی بھی قابل رشک ہو جاتی ہے - واللہ اعلم کہاں تک صحیح ہے ۔

(حکیم نذیر چند نندہ)

ایضاً - شیب غیر طبعی - آپ الحکیم کے سابقہ رسالہ جات میں سے اعادہ شباب والے موضوع کا مطالعہ کریں - آپ

میں آپ کو بہت سے بیش قیمت نسخہ جات ملیں گے ۔
(حکیم چودھری فضل حسین)

۱۶۰ - خوشبو کریم - موم سفید ۲ حصہ - روغن بادام ۴ حصہ - چونے کا پانی ۴ حصہ - ہارڈ پیرافین ۸ حصہ - گلسرین ۴ حصہ
موم روغن بادام اور ہارڈ پیرافین کو دہا کر ہاتھ پر رکھ کر گرم کریں جب موم اور پیرافین بخوبی گرتیل کے ساتھ یکجان ہو جائیں۔ تو قطرہ قطرہ کر کے چونے کا پانی ڈالو ۔ پھر گلسرین اور خوشبو کے لیے جواہر سینٹ خلاد حسب ضرورت کر ملائیں ۔ بہت خوشبودار مقوی دماغ کریم تیار ہوگی ۔ تجربہ شرط ہے ۔
(حکیم غلام حیدر چوہان)

الیضاً خوشبو کریم ۔ آپ رسالہ الحکیم کے گذشتہ پرچوں میں سے تجارتی نسخہ جات کا مطالعہ کریں ۔ بہترین نسخہ جات ملیں گے ۔
(حکیم چودھری فضل حسین)

۱۶۱ - لوشن - عرق لیموں ۲ تولہ - عرق گلاب ۱۰ تولہ - بورک ایسڈ ۱ ماشہ - زہرہ سفید مصری ۱۰ ماشہ - کافور ۴ سرخ - افیون ایک سرخ - خونجستہ مشینیز ۱۰ ماشہ - برگ حنا باریک کردہ ۱۰ ماشہ شیشی میں ملاکر دھوپ میں ۱۵ روز رکھ کر چھان لیں سوائے پرانے گکرے (رودھے) کے بقیہ تمام امراض حار چشم کے لیے مفید ثابت ہوگا ۔
(حکیم قاضی طاہر حسن عارفی)

الیضاً خوشرنگ لوشن ۔ ایکری فلیوین ایک گرین - بورک ایسڈ ۷ گرین ۔ زنک سلفاس ایک گرین - عرق گلاب ایک اونس باہم ملاکر حل کریں ۔ صبح شام اور دوپہر کو آنکھوں میں لگایا کریں ۔
(حکیم محمد اکرم سرانی)

الیضاً ۔ لوشن ۔ پھٹکری بریان - افیون مصری - شورہ قلمی نوشادر - مارقشیشائے ذہبی - مارقشیشائے فضی - توتیا بریان زعفران ہر ایک ایک ماشہ - رسوت زرد - پاہ گجراتی - ہلدی زرد مدبر - کافور - نمک لاہوری - چاکسو مقشر - چٹانی لودھ ہر ایک ۲ ماشہ - عرق گلاب ۔۔ مار میں پیس کر مقطر کریں - اور آنکھ میں قطرہ ٹپکائیں ۔
(حکیم امیر حسن رضوی)

الیضاً ۔ خوشرنگ لوشن ۔ ایکری فلاوین ۲ رتی ایک اونس عرق گلاب میں ملائیں ۔ اور ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالا کریں ۔
(حکیم پیارا سنگھ)

الیضاً ۔ گولڈن آئی لوشن ۔ پھٹکری ۔ رسوت ۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ ۔ افیون ۱۰ ماشہ ۔ آب حنا سبز مصفیٰ ۵ تولہ میں کھرل کرکے رکھ لیجئے ۔ ضرورت کے وقت پانی یا عرق گلاب ایک تولہ میں صرف ۳ رتی دوا ڈال کر لوشن بنالیں ۔ اور مریض سے فرما دیجئے ۔ کہ انشاء اللہ شام تک افاقہ ہوجائے گا ۔
(ڈاکٹر جوتی پرشاد)

۱۶۲ - روغن مقوی دماغ - روغن بادام - روغن خشخاش روغن کاہو - روغن کدو ہر ایک ایک تولہ - روغن صندل - روغن حنا - روغن سنترہ ہر ایک ۳ ماشہ روح یاسمین ایک ماشہ ۔
(حکیم قاضی طاہر حسن عارفی)

الیضاً - خوشبودار روغن - کافور - بنج - کچور ہر ایک ۵ تولہ کشنیز براد صندلی ہر ایک آدھ پاؤ - بوبیہ دشنہ ہر ایک ایک پاؤ بالچھڑ ۱۰ ماشہ - کپور کچری ۱ پاؤ - مولسری سوا پاؤ - پانڑی برہمی ہر ایک آدھ سیر - ۱۶ گنا پانی میں رات بھر تر رکھیں - صبح جوش دیں - جب چوتھا حصہ پانی باقی رہے - مل چھان کر اس میں ۵ سیر روغن کنجد ملاکر نرم آگ پر پکائیں - جب پانی جل کر صرف تیل باقی رہے - اتار کر سرد کریں - پھر اس میں عنبر ولایتی ایک تولہ - کستوری ۲ ماشہ ملاکر شیشیوں میں بند کرکے محفوظ رکھیں - اور سر پر لگایا کریں ۔ (حکیم محمد اکرم سرانی)

۱۶۳ - منجن - عاقرقرحا - الائچی خورد - مصطگی رومی اصلی ہر ایک ۶ ماشہ - مرچ سیاہ ایک ماشہ پیس کر دانتوں پر بطور منجن استعمال کریں ۔ (حکیم محمد اکرم سرانی)

الیضاً - منجن - دم الاخوین ۲۱ ماشہ - کتھہ - نمک طعام - لوبان - شاخ گوزن سوختہ - پوست ہلیلہ زرد - پھٹکری سوختہ - طوطیا بریختہ - چکنی سپاری - سیاہ مرچ - صندل سفید - صندل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ - عود سوختہ - گلنار - عاقرقرحا - قرنفل - جیبہ - سعد کوفی - بسباسہ - گل سرخ - مصطگی ہر ایک ۱۰ ماشہ - زرداند طویل - پوست بادام سوختہ - زنجبیل ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر منجن تیار کریں - اور کام میں لائیں ۔ (ڈاکٹر جوتی پرشاد)

الیضاً - منجن - پوست بادام - تمباکو خوردنی خشک - نمک سندی - ہلیلہ سیاہ - فلفل سیاہ - مصطگی رومی - کافور - پوست ہلیلہ زرد - لونگ - طوطیا بریان ہر ایک ۶ ماشہ سب کو کھرل کرکے بدستور منجن تیار کریں - اور دانتوں پر ملیں - اور کچھ دیر تک کلی نہ کریں ۔ (حکیم غلام حیدر چوہان)

۱۶۴ - سرمہ - سرمہ سیاہ ایک تولہ کو باریک پیس کر آب نیف ۱۰ تولہ میں خوب حل کریں - جب جذب ہوجائے - تو آب نیم ایک مٹی کے برتن میں کھرل کرکے رکھیں - اور بطور سرمہ استعمال کریں ۔ (حکیم محمد اکرم)

الیضاً - سرمہ - سرمہ سیاہ مصفیٰ ۲ تولہ - کشتہ جست ۱ تولہ کافور بھیم سینی ۶ ماشہ - زنگار - سنگ بصری - سمندر جھاگ کوڑیاں زرد سوختہ ہر ایک ۲ ماشہ سب کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور آنکھوں میں لگایا کریں ۔ (حکیم غلام حیدر)

۱۶۵ - اولاد نرینہ - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۱۶۶ - بیل نمک - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۱۶۶ - بیخ سیانجنہ - جو نسخہ آپ کو منظور ہو۔ بیج کر ہم سے طلب کریں ۔ (حکیم محمد اکرم سیالوی)

ایضاً - بیخ سیانجنہ صحرائی - صرف خرچ ڈاک پر میں آپ کو مفت مہیا کرا سکتا ہوں۔ [illegible] طلب فرمائیں ۔ (حکیم غلام حیدر چوہان)

ایضاً - بیخ سیانجنہ - آپ مہربانی فرما کر مزدوری [illegible] آنہ اور خرچ ڈاک پیکنگ وغیرہ ارسال فرما دیں۔ میں تازہ جڑ بھیج سکتا ہوں ۔ (حکیم [illegible])

ایضاً - بیخ سیانجنہ صحرائی - قیمت نصف سیر صرف بارہ آنے (۱۲) علاوہ محصول ڈاک ہوگی۔ اگر آپ پسند فرمائیں۔ تو طلب فرمالیں ۔ (محمد رفیق چترا)

ایضاً - بیخ سیانجنہ صحرائی - آپ کو جس قدر ضرورت ہو۔ ہم سے طلب فرمائیں۔ میں ارسال کروں گا۔ قیمت فی [illegible] پانچ روپے فی سیر علاوہ محصول ڈاک ہوگی ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۶۸ - ادویہ کے عام فہم نام - یہ تمام اجزاء تو نہیں۔ البتہ عود صحرائی اور بیخ اوطا ارسال کرا سکتا ہوں۔ جس قدر درکار ہوں۔ طلب فرما سکتے ہیں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۶۹ - طالب علم جفر - آپ ایڈیٹر رسالہ "روحانی عالم" رام پور سٹیٹ (یو۔پی) کی طرف رجوع کریں۔ جن کا نام مولانا مرزا محمود علی صاحب شفق ہے۔ آپ ایک اچھے عامل ہیں۔ خدا نے چاہا۔ تو آپ کی مطلب برآری ہوگی ۔ (حکیم غلام حیدر چوہان)

ایضاً - طالب علم جفر - آپ ہم سے خط و کتابت کریں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۷۰ - کبریت احمر (گندھک سرخ) قیمت فی تولہ ایک روپیہ ہوگی۔ اگر آپ پسند فرمائیں۔ تو طلب فرمائیں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً - گوگرد احمر گلابی رنگ والا۔ اگر آپ کو گلابی گندھک گلابی رنگ کا درکار ہے۔ تو میں مہیا کر دوں گا قیمت مبلغ پانچ روپے فی تولہ ہوگی ۔ (حکیم محمد [illegible])

۱۷۱ - کشتن مار و پودنہ (الف) حاقر قرحا ۱ تولہ - عرباج ۲ تولہ گندھک ۵ تولہ سفوف بنائیں۔ اور بستر پر چھڑکیں نہایت مفید ہے اور بالکل بے ضرر ۔

(ب) جس پلنگ میں کھٹمل زیادہ ہوں۔ اس پر ایک رات نہ سوئیں - ایک بانس کا پونگا جو آر پار ہو۔ درمیان میں ایک بوٹی گوشت خام پلنگ پر رکھ کر علیحدہ ہو جائیں۔ اور صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے اسے اٹھا کر کہیں دور پھینک دیں۔ جس قدر کھٹمل ہوں گے۔ بانس کی پونگی میں چلے جائیں گے۔

(ج) گندھک اور برگ کیکر کا دھواں دینا بھی نہایت مفید ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر جوتی پرشاد)

۱۷۲ - جلمندرہ - ہر ذرہ کو گرم پانی میں ڈال کر جوش دیں تاکہ وہ سخت ہو جائے۔ بعد ازاں ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس میں سفیدہ قلعی - توتیا سبز - برادہ سیسہ - پارہ ہموزن کے کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا بہروزہ ڈالتے جائیں - اور زور سے حل کرتے جائیں - بعدہ اس کو اہرن پر رکھ کر ہتھوڑے سے خوب کوٹیں - حتیٰ کہ نرم لیس دار ہو جائے۔ بس اس کا حسب منشاء جلمندرہ تیار کریں ۔ (حکیم غلام حیدر چوہان)

۱۷۳ - یوکلپٹس آئل کے خواص وغیرہ - اس کا روغن قوام کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ مفصل کی اس مختصر میں گنجائش محال ہے ۔ (حکیم غلام حیدر چوہان)

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ نہایت خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنے فی سوال مقرر ہے۔ اور یہ سوال کے ساتھ ٹکٹ ہیں ہونگے۔ وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش۔ طویل اور حاد امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی سوال مدیر صاحب کی منظوری کے بغیر شائع نہیں کیا جائے گا۔ لہذا غیر طبی سوال ارسال نہ کئے جائیں (۶) سوالات الف کا غذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہونگے (۷) یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ۔

(مدیر)

۱۷۴۔ مریض عمر ۲۲ سال۔ عرصہ ایک سال کا ہوا کہ بواسیر خونی کی شکایت ہوئی۔ اپریشن کرایا گیا۔ اور اس کے بعد مسوں میں پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جلن اور خارش ہوتی رہتی ہے۔ جب تک مسہ سے پیپ خارج نہیں ہوتی بہت تکلیف رہتی ہے۔ دو تین روز آرام رہتا ہے۔ اور پھر پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔ لہذا حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں ۔

(خریدار ۲۲۴۷۳۴)

۱۷۵۔ مریض عمر ۴۷ سال۔ ۲۵ سال سے متواتر نزلہ کا شکار رہا۔ اکثر قبض کی شکایت رہی۔ ریاح کا زور رہا ہے اب بصارت دن بدن کمزور اور دھندلی ہوتی جاتی ہے۔ آنکھوں میں بعض اوقات یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ریتہ پڑ گیا ہے۔ چراغ کی لو تارا کا گچھا نظر آتی ہے۔ شعاعیں منتشر حلقہ نظر نہیں آتا۔ چراغ کی لو پر ایک دھبہ سیاہ۔ آنکھ ناک اور دماغ میں خشکی۔ پپوٹوں پر بوجھ۔ ۶۔ ۷ گز سے صاف صورت نظر نہیں آتی۔ ہمیشہ بعید نظری کی شکایت رہی ہے۔ نزلہ کے حملے بار بار ہوا کرتے تھے وہ اب بہت کمی کے ساتھ ہوتے ہیں نزلہ کا رجحان دماغ۔ بالوں۔ دانت اور آنکھوں پر بہت معلوم ہوتا ہے۔ آنکھوں پر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے تھوڑی دیر کے لئے سکون ہو جاتا ہے۔ موسم گرما میں غباری کیفیت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ آنکھوں میں نزلہ بھرا ہوا ہے۔ ہم ہومیوپیتھی۔ یونانی کا ہر قسم کا علاج کیا۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ موسم سرما میں آنکھوں کی تکلیف میں اضافہ اور موسم سرما میں سکون مریض کے حال پر خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۶۳۵۸)

۱۷۶۔ مریض عمر ۲۴ سال۔ صحت اچھی۔ لیکن زمانہ ماضی میں جریان کا عارضہ رہا۔ اب عرصہ دو سال سے پاؤں اور ہاتھوں میں چھوٹے چھوٹے دانے سفید رنگ کے نکلتے ہیں۔ اور ان میں خارش بکثرت ہوتی ہے۔ اور وہ پھوٹ کر پھنسی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ بگڑ کر اگزیما بن جاتا ہے۔ چمڑا موٹا اور سخت ہو جاتا ہے۔ خارش ہوتی ہے۔ کھجلانے سے پانی نکلتا ہے۔ بہت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ ہر قسم کے بہت علاج کئے۔ کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ مرض کو موسم سرما میں تخفیف اور موسم گرما اور برسات میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۲۳۱۹۳)

۱۷۷۔ مریض عمر ۳۵ سال۔ بچپن کی بد احتیاطیوں کی وجہ سے عضو خاص میں کجی۔ لاغری اور کوتاہی کے عوارضات پیدا ہو گئے ہیں۔ جڑ پتلی ہے۔ ہر قسم کے علاج بے سود ثابت ہوئے۔ لہذا حکمائے کرام توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تجویز فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۳۶۷۷)

۱۷۸۔ مریض عمر ۲۸ سال۔ عام صحت اچھی۔ عرصہ ایک سال کا ہوا۔ کہ مریض سویا ہوا تھا۔ اس کے دشمن نے پیشانی پر انگل اوپر کلہاڑے سے ضرب لگائی۔ مریض بے ہوش ہو کر ہسپتال پہنچایا۔ ۲۴ گھنٹے بے ہوش رہا ۔۔۔ [illegible]

دار الکتب رفیق الاطباء اور زبان خلق

قیمت فی مجلد صہ مفتاح الخزائن کی قیمت ایک سو روپیہ بھی کم ہے (دما) علاوہ محصول

مکرم بندہ السلام علیکم۔ مفتاح الخزائن کا وی پی پہنچا۔ وصول کرکے کتاب دیکھتے ہی قیمت کا حق ل گیا۔ دل بہت خوش ہوا جناب من یہ کتاب پہلے ہی نادر بے بہا کی حیثیت رکھتی تھی۔ کیونکہ میں نے بیسیوں اشخاص اس کے ایک ایک نسخے کی بدولت خوشحال اور مالا مال دیکھے۔ اب تو چار ضمیموں کی بیشی نے اس کی حیثیت میں اور بھی چار چاند لگا دیئے۔ خریداروں کے لئے اعزاز و اکرام کے دروازے کھول دیتی ہے۔ میں نے ایک سرحدی شاہ صاحب کو دیکھا۔ ان کے پاس کتاب مفتاح الخزائن طبع چہارم صفحہ ۱۸۸ والا نسخہ نمبر ۲ تیار تھا۔ اس کو صدہا امراض پر استعمال کرکامیابی حاصل کر رہے تھے۔ اور مبلغ دس روپیہ لے کر ایک تنکہ پر دوا دیتے تھے اور مریض فوراً صحت ہو جاتی تھی۔ دوسرا تنکہ دینے کی نوبت کبھی نہ آتی تھی۔ میں نے مہینہ بھر شاہ صاحب مذکور کی خدمت صرف اسی نسخہ کے لالچ سے کی۔ اور پچاس روپئے خرچ ہوگئے۔ پھر بھی بڑی مشکل سے شاہ صاحب نے نسخہ بتایا۔ میں نے نسخہ سے واقف ہوکر کہا، شاہ صاحب یہ نسخہ تو میری کتاب میں بعینہ موجود ہے۔ شاید آپ نے طبعی بخل سے مجھے اصل نسخہ نہیں بتایا۔ اور اس کی بجائے کتابی نسخہ دیا ہے۔ شاہ صاحب نے حلفیہ بیان کیا۔ کہ بخدا اصلی نسخہ ہی بتایا ہے۔ کتابوں میں ایسے نسخے کہاں۔ یہ صدری جواہرات ہیں کتابوں میں یہ نہیں مل سکتے۔ مگر جب میں نے مفتاح الخزائن میں یہ نسخہ دکھایا۔ تو انہوں نے حیران ہوکر پوچھا۔ کہ وہ صاحب کون ہیں جنہوں نے ایسے ایسے نایاب صدری نسخہ جات کتابوں میں لکھ دیئے ہیں۔ میں نے کہا۔ شاہ صاحب حیرت نہ کیجئے۔ ہر شخص آپ جیسا بخیل نہیں ہو سکتا۔ جب شاہ صاحب نے کتاب کے دوسرے نسخے ملاحظہ فرمائے۔ اور کہنے لگے۔ کہ بخدا مؤلف اور مصنف نے عوام میں جواہرات گرانمایہ بکھیر دیئے ہیں۔ اب کوئی شخص جس کے پاس یہ کتاب ہوگی۔ ہماری خدمت کاہے کو کریگا۔ اس کتاب میں ایسے نسخے ہیں۔ جن کو ہم نے [illegible] سال خدمت کرنے کے بعد حاصل کیا تھا۔ اور جن کی قیمت ہو ہی نہیں سکتی۔ شاہ صاحب نے مجھے کہا کہ براہ خدا یہ نسخہ تم کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ شاہ صاحب کے حسب ہدایت وہ نسخے خود تیار کر کے تجربہ کئے۔ تو در حقیقت شاہ صاحب کا صدری خزانہ مفتاح الخزائن میں اٹھا ہوا پایا۔ شاہ صاحب نے غصے میں آکر حسرت بھرے الفاظ میں فرمایا ہے۔

کہ اس کتاب کی قیمت کیوں نہ یک صد روپیہ رکھی گئی

(حکیم غلام احمد ہشتوی مقام ہستہ کلاں)

ہر مطب میں اس کا ہونا ضروری ہے

حاذق الملک حکیم سید ظفریاب علی صاحب مفتاح الحکمت یا کتاب العلاج کی نسبت لاہور سے تحریر فرماتے ہیں :-

کتاب العلاج میں تشخیص و تجویز اور تجربات نیز دیگر مضامین قابل داد و تحسین ہیں۔ یہ کتاب جس طرح مبتدی طبیب کے لئے مفید ہے۔ اسی طرح ہر منتہی طبیب کے لئے بھی نئے معلومات کا ذخیرہ ہے۔ ہر مطب میں اس کا ہونا ضروری ہے ۔ قیمت مجلد [illegible]

یہ کتاب بےمثل اور لاجواب ہے

از جناب حکیم سید شاہ انیس احمد صاحب قادری۔ افضل نگر گیا سے تحریر فرماتے ہیں کتاب مفتاح الحکمت موسوم بہ کتاب العلاج موصول ہوئی میں نے تمام دیکھا۔ بلا خوف تردید یہ عرض کرتا ہوں۔ کہ یہ کتاب بےمثل [illegible]

جواہرات کوڑیوں کے مول ہیں

ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی مبارک منزل لاہور سے تحریر فرماتے ہیں :-

دوا، العرب جلد دوم کو میں نے جستہ جستہ مقامات سے دیکھا ہے۔ میری رائے میں اس کتاب کا مطالعہ ہر طبیب و حکیم کے لئے از بس ضروری ہے۔ اور اس قدر ارزاں ہے کہ جواہرات کو کوڑیوں کے مول فروخت کرنے کی مصداق ہے ۔ قیمت مجلد [illegible]

ہر طبیب اس کو اپنے پاس رکھے

جناب خان بہادر حکیم مولوی نظیر [illegible] خاں صاحب [illegible] [illegible] تحریر فرماتے ہیں [illegible]
[illegible]

Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-Din.

الحکیم بابت ماہ اگست ۱۹۴۲ء مطابق رجب المرجب ۱۳۶۱ھ

جلد ۲۷ — فہرست — نمبر ۱

حکیم غلام محی الدین پرنٹر و پبلشر نے ٹائیٹل کیپیٹل پرنٹنگ پریس [illegible] میں چھپا کر دفتر الحکیم رفیق منزل [illegible] لاہور سے شائع کیا۔

جواہرات سے تولنے کے قابل نایاب طبی کتابیں

صرف ایک ماہ کیلئے رعایتی اعلان

پھر نہ کہنا کہ ہمیں اطلاع نہیں پہنچی

ضبط تولید

(برتھ کنٹرول)

یہ ایک مستقل بے لاجواب کتاب ہے۔ اس میں مردانہ و زنانہ اعضائے تناسل کی تشریح تاریخ۔ ضبط تولید اس کی نوعیت۔ ضرورت۔ اس کے تاریک و روشن پہلو مذہبی اور سائنٹیفک پہلو مختلف طریق جماع۔ ضبط تولید کے متعلق آلات۔ و ادویات اور ان کے استعمال و اثرات پر نہایت سیر حاصل بحث کی گئی ہے +

قیمت اصلی ایک روپیہ آٹھ آنہ رعایتی ایک روپیہ علاوہ محصول

رہنمائے عقاقیر

(ہندوستانی جڑی بوٹی)

(جڑی بوٹیوں پر ضخیم کتاب) علم عقاقیر پر اس لاجواب کتاب میں جڑی بوٹیوں کی شناخت۔ افعال و خواص۔ دوا سازی کی نسبت۔ مختلف اجزا۔ کا طبی استعمال اور بیج سے لے کر پھل تک تمام حصوں سے تیار ہونے والی ادویہ۔ کشتہ جات و مرکبات وغیرہ کے اعمال و خواص اور امراض کا علاج نہایت جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں بوٹیوں کی رنگین تصاویر بھی دی گئی ہیں قیمت اصلی ۲ روپے رعایتی ۱ علاوہ محصول

سل و دق

اس کثیر الحجم رسالے میں سل و دق کی ماہیت۔ نوعیت۔ وسعت و اثرات اموات۔ مناعت۔ اہمیت۔ تبدیت حفظ صحت۔ معالجات اور ہر قسم کے آیورویدک۔ طبی اور ڈاکٹری نسخہ جات درج ہیں۔ کہ صرف اس رسالے کے مطالعہ سے ہر معالج بے شمار کتابوں کی ورق گردانی سے بے نیاز ہو جاتا ہے

قیمت

اصلی ایک روپیہ رعایتی آٹھ آنے

نوٹ: ایک روپیہ سے کم قیمت کے

معمولات مطب

اس کثیر الحجم اشاعت خاص میں سر سے لے کر پاؤں تک نہایت عالمانہ اور اکسیری و خاندانی نسخہ جات و معلومات کے علاوہ اطبائے ہند کے بہترین معلومات نسخہ جات دیے گئے ہیں۔ علم و فن طب کا یہ وہ نایاب تحفہ اور نسخہ جات کا وہ عدیم المثال خزانہ ہے۔ کہ تلاش و تفحص کے باوجود اس کا فراہم کرنا محال ہے +

قیمت

اصلی ایک روپیہ رعایتی آٹھ آنے

مصنوع لڈاک بذمہ خریدار

زچہ و بچہ

اس میں اعضائے تناسل زنانہ کی تشریح۔ استقرار حمل۔ زمانہ حمل نشو و ارتقائے حمل۔ علامات حمل۔ امراض و علاج حوامل۔ پیدائش کے وقت ضروری ہدایات۔ قابلہ اور اس کے بعد چالیس دن تک بچے کی زندگی کے ہر پہلو پر ہر قسم کی یونانی اور ڈاکٹری معلومات بالتفصیل موجود ہیں +

قیمت

اصلی ایک روپیہ رعایتی آٹھ آنے

وی پی کی تعمیل نہیں ہوگی +

ملنے کا پتہ

منیجر رسالہ الحکیم دار الحکمت رفیق الاطباء موچی دروازہ لاہور

اشاعت خاص کا موضوع فیصلے کا اعلان

اشاعت خاص کے متعلق سالانہ دعوت کے جواب میں ہمیں بیشمار خطوط موصول ہوئے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر ان کو شایع کر دیا جائے۔ تو انہی مکتوبات گرامی کی بنا پر ایک اشاعت خاص معرض وجود میں آ جائے۔ تاہم ہم ان تمام حضرات کی مخصوص توجہ اور دلچسپی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ذیل میں چند خطوط درج کر کے فیصلے کے اعلان کی جرأت کرتے ہیں:۔

(۱) میں اپنے تجربات سے متاثر ہو کر یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ ہلکاؤ کے متعلق ایک اشاعت خاص مرتب کریں [illegible] [illegible] اس مرض کا علاج کر رہی [illegible] [illegible] کے بعد بھی لوگوں کو اس مرض میں مبتلا ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے لہٰذا ہلکاؤ کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات یکجا فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ حکیم فضل کریم پنڈوری کلاں (گوجرانوالہ)

(۲) میرا خیال ہے کہ طبی عالم کو بیاکی ضرورت کافی سے زیادہ پوری ہو چکی ہے۔ اس لئے آئندہ اشاعت خاص کو مخصوص امراض نسواں یعنی سیلان الرحم۔ استحاضہ۔ احتباس الطمث۔ اختناق الرحم اور دیگر امراض کے لئے وقف کر دیا جائے۔ فضل الرحمٰن (بریلی)

(۳) میری رائے یہ ہے۔ کہ اس سال کی اشاعت خاص کو سوزاک کے لئے وقف کر دیا جائے۔ میں اپنے ذاتی تجربہ و مشاہدہ کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ مرض بہت

عام ہوتا جا رہا ہے۔ اس لئے اس کا انسداد نہایت ضروری ہے ۔

(حکیم سید اختر حسین حیدرآباد)

(۴) میری رائے تو یہ ہے۔ کہ اس سال چرند پرند حیوانات کے جسم اور گوشت وغیرہ کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں۔ تاکہ یہ معلوم ہو جائے۔ کہ قدرت نے کوئی چیز بیکار محض پیدا نہیں کی ۔

(۵) میری مختصر رائے یہ ہے۔ کہ دیسی طبی فارماکوپیا یا رہبر انجکشن شایع فرما کر مشکور فرمائیں ۔ (حکیم بھرت سنگھ اندور سا)

(۶) میری ناقص رائے یہ ہے۔ کہ آیندہ اشاعت خاص میں اسراری اور بالخاصہ نسخہ جات شایع کئے جائیں۔ یعنی طبی فارماکوپیا کی جلد دوم شایع کی جائے ۔

(حکیم سید محمد حسین ازمنڈ ضلع گجرات)

(۷) آیندہ اشاعت خاص اگر رہنمائے عقاقیر جلد دوم متعلق نسخہ جات کے موضوع پر ہو۔ تو آپ کی عین نوازش ہوگی ۔

(اقبال احمد خاں مسجد کلاں شاہ آباد)

(۸) آیندہ اشاعت خاص کے متعلق عرض ہے۔ کہ سلسلہ عقاقیر کو مکمل کر دیا جائے۔ کیونکہ یہ چیز حکمت کی اصل ہے۔ اس لئے دوسری جلد کی اشاعت نہایت ضروری ہے ۔

(میر غازی خاں تالپور سندھ)

(۹) میری رائے میں اس سال بخاروں کا اصول علاج یا صنعت و حرفت نمبر بہتر رہے گا۔ آج کل پنجاب میں بخاروں کا بہت زور ہے۔ تپ محرقہ۔ ملیریا۔ دق سل اور چیچک وغیرہ امراض عام ہو چکے ہیں۔ اس لئے ان کے انسداد پر فوری توجہ کی ضرورت ہے ۔

(حکیم چندن لال سہگل پنڈی گھیب)

(۱۰) آیندہ سالنامہ کا موضوع میرے خیال میں "حمیات" ہونا چاہیئے۔ یہ ایک کثیر الوقوع تکلیف ہے۔ علم العلاج کے مختلف طریقوں میں بخار کے متعلق نظریات پائے جاتے ہیں۔ اگر ان نظریات کو یکجا جمع کر لیا جائے تو یقیناً مفید ثابت ہوگا۔ اس سلسلہ میں اطباء کے خاص معمولات [illegible] کرنے کی سعی کریں۔ تاکہ رسالہ مفید سے مفید تر ہو جائے ۔

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی [illegible])

(۱۱) بحمد اللہ اشاعت خاص کا وقت [illegible] میں اس وقت ملیریا اور دیگر انواع کے بخاروں کا [illegible] ہے۔ اور تپ محرقہ تو ایک عام بیماری بن گئی ہے۔ [illegible] کیا یہ ممکن نہیں۔ کہ آپ اس مرتبہ "حمیات" کو اپنا موضوع بنائیں۔ اگر خدانخواستہ کاغذ کی گرانی کے باعث [illegible] کثیر الحجم اشاعت معرض وجود میں نہ بھی آ سکے۔ تو [illegible] ہی سہی۔ بہر حال یہ مسئلہ غور طلب ضرور ہے ۔

(حکیم علی محمد جالینوس۔ سمی پور)

گویا ان تمام خطوط کا خلاصہ یہ ہے :-

عنوان	تعداد خطوط
ہلکا ؤ	۱
امراض نسواں	۱
سوزاک	۱
چرند و پرند وغیرہ	۱
طبی فارماکوپیا یا انجکشن بک	۱
طبی فارماکوپیا جلد دوم	۱
رہنمائے عقاقیر جلد دوم	۲
حمیات	۳

گویا مندرجہ گیارہ خطوط میں سے چار متفرق مضامین، دو طبی فارماکوپیا۔ دو رہنمائے عقاقیر اور تین حمیات کے متعلق ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے علاوہ بھی حمیات کے [illegible] میں متعدد اراء موصول ہوتی ہیں۔ لیکن بوجہ [illegible] درج نہیں کیا گیا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ حمیات کے موضوع کو اکثریت حاصل ہے۔ اس میں [illegible] کہ باقی موضوعات بھی کچھ کم اہم نہیں [illegible] اور رہنمائے عقاقیر کی اشاعت نے [illegible] ان موضوعات کو کس حد تک [illegible] ساتھ اس میں علم و فن کے اعتبار سے [illegible] لیکن جب تک ان موضوعات کو [illegible] بیان کے حسب [illegible]

[illegible] کی [illegible] نہ ہوسکا اور موجودہ گرانی کے [illegible] کتاب کا شائع کرنا جس قدر مشکل بلکہ ناممکن ہے [illegible] حضرات کو ضرور معلوم ہوگا۔ جن کے ہاں چھاپہ کی کتابیں زیر تعلیم یا چھپتے ہیں۔ کاغذ کی گرانی کے باعث بعض کتابیں دوبارہ شائع نہیں ہوسکیں۔ اور کاپیوں اور ردی قسم کے کاغذ کی قیمتیں پانچ پانچ اور چھ چھ گنا زیادہ ہوگئی ہیں۔ دوسرا کاغذ جو کسی قدر دیر کے لئے ضروری ہے۔ بالکل نایاب ہو گیا ہے۔ اس لئے ان موضوعات پر بحالات موجودہ اشاعت خاص کی طباعت ناممکن ہوگئی ہے۔ ہمیں خود ان موضوعات سے دلچسپی ہے۔ اور قارئین کرام کو اس بات کا یقین رکھنا چاہئے۔ کہ موافق اور سازگار حالات کے پیدا ہوتے ہی اس سلسلے کو ضرور مکمل کر دیا جائیگا۔

رہا عیات کا سوال تو یہ بھی کوئی بیش پا افتادہ موضوع نہیں۔ اس کی وسعت کا اندازہ بھی محال ہے۔ ع

سفینہ چاہیے اس بحر بیکراں کے لئے

ایک ایک بخار کی چند اقسام پر مستقل کتابیں لکھی جاسکتی ہیں۔ اس لئے بحالات موجودہ مجبوراً اختصار سے کام لینا پڑے گا۔ تاکہ بخارات کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاسکے لیکن مصیبت یہ ہے۔ کہ موجودہ تجارتی حالات نے اس قدر ناطقہ بند کر رکھا ہے۔ کہ کسی پائیدار علمی کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا جوئے شیر لانے کے برابر ہوگیا ہے۔ بہر حال ہمیں اپنے قارئین کرام کا فیصلہ منظور ہے۔ اور ہم اس اشاعت خاص کو اس موضوع کے لئے وقف کر دینگے۔ خدا کرے کہیں تجارتی موانع اس حد تک دور ہو جائیں۔ کہ ہم اپنی گذشتہ اشاعتہائے خاص کی خصوصیات اور امتیازی شان کو برقرار رکھ سکیں۔

اشاعت آیندہ میں ہم اس موضوع کی ترتیب کا خاکہ پیش کر دیں گے۔ تاکہ ہمارے مضمون نگار حضرات اس کی روشنی میں اپنے مضامین کو مرتب کر سکیں۔ تاہم اس ضمن میں یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ نہایت تدبر کے ساتھ جامع اختصار سے کام لیا جائے۔ اور وہ اختصار ایسا ہو۔ کہ اس میں ہر چیز آ جائے۔

شذرات

رجسٹریشن پر خاص نمبر

رجسٹریشن کے مسئلہ پر جس وضاحت کے ساتھ الحکیم کے صفحات پر بحث ہو چکی ہے۔ کسی دوسرے رسالے میں اس کی مثال نظر نہیں آسکتی۔ ہم کم و بیش گذشتہ [illegible] سال سے اس موضوع پر متواتر و مسلسل اظہار خیال کرتے چلے رہے ہیں۔ اور گذشتہ پانچ چھ اشاعتیں [illegible] اسی موضوع کے لئے وقف کی جا چکی ہیں [illegible] کے متعلق ہمارے اضطراب کی وجہ یہ ہے۔ کہ [illegible] ایک مرتبہ بن جاتے ہیں۔ تو ان کی تنسیخ قطعاً [illegible] اس میں ترمیم کا وہ [illegible] ترمیم کی [illegible] کو عبور کرنا بھی کوئی آسان کام نہیں۔ ثانیاً اس قانون کی نوعیت اس قدر خطرناک ہے۔ کہ اگر خدانخواستہ یہ اس شکل و صورت میں معرض وجود میں آگیا۔ جس میں طبی تحقیقاتی کمیٹی نے اس کو پیش کیا ہے۔ تو نفاذ قانون کے فوراً بعد نتائج سے ہمارے اضطراب کی اصل وجہ اور بے چینی کے اصل اسباب خود بخود معلوم ہو جائینگے۔ لیکن یہ ثابت کرنے کے لئے کہ آگ کے اندر ایک قسم کی مہلک حرارت موجود ہے۔ انسان خود جل جائے۔ تو آگ کی ہلاکت خیز حرارت کے دعوے کی صداقت میں تو کوئی کلام نہیں رہتا۔ لیکن عملاً اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوسکتا۔

بعینہٖ اسی طرح مجوزہ قانون کے نفاذ کے بعد [illegible]

تاریخ طب و اطبا

تغلق سلاطین کے عہد میں علم طب کی حالت

از جناب سید عبدالقادر صاحب ایم اے پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور

حضرت شاہ صاحب کا اسم گرامی ہی تاریخی مضامین کی بلند پائیگی کے لئے ایک ناطق دلیل ہے۔ آپ نے محمد تغلق کی زندگی کے جس پہلو پر روشنی ڈالی ہے۔ اس سے آج تک عام تعلیمیافتہ اصحاب سے بالکل ناآشنا تھے۔ موصوف نے اس سلسلہ میں آیندہ بھی مضامین کی ترتیب کا وعدہ فرمایا ہے۔ لیکن افسوس یہ ہے۔ کہ پروفیسر صاحب کو رسالہ الحکیم بابت اگست ۱۹۴۱ء کی تکمیل جلد کے لئے ضرورت تھی۔ لیکن وہ نہیں مل سکا۔ اگر کوئی صاحب مناسب معاوضہ پر یہ رسالہ ارسال فرما سکیں تو ہم بے حد مشکور ہونگے۔

(ایڈیٹر)

سلطان محمد شاہ جو محمد تغلق کے نام سے مشہور ہے۔ تغلق خاندان کا سب سے بڑا بادشاہ تھا۔ وہ ۱۳۲۵ء میں تخت پر بیٹھا اور ۱۳۵۱ء میں اس کا انتقال ہوگیا۔ علم و فضل کے اعتبار سے ہندوستان کا کوئی بادشاہ اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اسے عربی۔ فارسی اور ترکی پر کامل عبور حاصل تھا۔ حافظ قرآن ہونے کے علاوہ اسے حدیث اور فقہ سے بھی پوری واقفیت حاصل تھی۔ فن خطاطی میں اسے ید طولےٰ حاصل تھا۔ عربی زبان بڑی فصاحت سے گفتگو کرتا تھا۔ اور فارسی میں شعر بھی کہہ لیتا تھا۔ اس کے علاوہ منطق۔ فلسفہ اور علم بلاغت میں بھی اچھا خاصا تھا۔

سلطان الاطباء محمد تغلق

لیکن علمی نقطۂ نظر سے سلطان میں سب سے بڑا وصف یہ تھا کہ وہ ایک اعلیٰ درجے کا طبیب تھا۔ اپنے عہد سلطنت کے بلند پایہ اطبا سے امراض انسان کے علاج کے متعلق مباحثہ [illegible] گفتگو کرسکتا تھا۔ اور متاخرین میں اکثر [illegible] کے [illegible] نہیں کرسکتا تھا۔ اور [illegible] کے دستور کے مطابق ان کا قارورہ اور نبض دیکھ کر نسخہ تجویز کرتا تھا۔ اسے اپنے مجوزہ نسخوں پر بڑا اعتماد تھا۔ اور انہیں تیربہدف سمجھتا تھا۔ بعض اوقات وہ ادویہ کے خواص اور اپنے نسخوں کے اجزا کے محاسن پر بھی بحث کرتا تھا۔ اور اپنے معاصرین کو بتلاتا تھا۔ کہ اس نے کن باتوں کو مدنظر رکھ کر نسخہ تجویز کیا ہے۔ ضیا برنی کی تاریخ فیروز شاہی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس زمانے میں رفاہ عام کے لئے شفاخانے قایم تھے۔ جہاں مریضوں کو مشورہ کے علاوہ ادویہ بھی بلاقیمت دی جاتی تھیں۔ محمد تغلق خود ان شفاخانوں میں جاتا تھا۔ اور مریضوں کا معائنہ کرکے نسخہ تجویز کرتا تھا۔

چھبیس سال کی حکومت کے بعد محمد تغلق نے سلطان محمود غزنوی کی طرح دق وسل میں مبتلا رہ کر ٹھٹھہ واقع سندھ میں انتقال کیا کہتے ہیں۔ کہ عاشورہ کا دن تھا۔ کہ سلطان نے روزہ افطار کیا۔ اور پیٹ بھر کر مچھلی کھائی۔ اس سے اس کی طبیعت یکلخت خراب ہوگئی۔ ہر چند علاج کیا۔ کچھ فایدہ نہ ہوا۔ آخر ۲۱ محرم کے بعد اس نے داعیِ اجل کو لبیک کہا۔ ذیل کے

اشعار جو اس نے بستر مرگ پر کہے تھے۔ اس کے قلبی جذبات کے آئینہ دار ہیں۔

بسیار دریں جہاں چمیدیم — بسیار نعیم و ناز دیدیم
اسپان بلند بر نشستیم — ترکان گران بہا خریدیم
کردیم بسے نشاط آخر — چوں قامت ماہ نو خمیدیم

فیروز تغلق اور شفاخانوں کی تعمیر

سلطان محمد تغلق کا جانشین فیروز تغلق (۱۳۵۱ء سے ۱۳۸۸ء) فرشتہ خصلت بادشاہ تھا۔ اسے رفاہ عام کے کاموں سے خاص طور پر دلچسپی تھی۔ شاہجہان بادشاہ نے شاہوں کے لائق بہت سی عمارتیں بنائیں۔ لیکن فیروز تغلق کی عمارتوں سے خلق خدا کو بہت فائدہ پہنچا۔ تاریخ فیروز شاہی کے مصنف ضیا برنی نے اپنی کتاب میں ان عمارتوں کی ایک طویل فہرست دی ہے۔ جو فیروز شاہ نے عام لوگوں کے فائدے کے لئے بنائی تھی۔ اس فہرست میں سو شفاخانے پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ضیا برنی لکھتا ہے:۔

”فیروز تغلق نے آبپاشی کو ترقی دینے کے لئے پچاس بند بنوائے اس نے بیس مسجدیں۔ تیس کالج۔ بیس محل اور ایک سو سرائیں تعمیر کیں۔ دو سو شہر آباد کئے۔ اور آبپاشی کے لئے تیس تالاب بنوائے۔ ان کے علاوہ اس نے ایک سو شفاخانے۔ پانچ مقبرے اور ایک سو حمام تعمیر کرائے اور دس مینار۔ دس کنوئیں اور ایک سو پچاس پل بنوائے“

فیروز تغلق کے عہد کے ایک شفاخانے کا حال

اس عہد کے ایک اور مورخ سراج عفیف نے اپنی تاریخ میں ایک شفاخانے کے حالات کسی قدر تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ جو فیروز تغلق نے اپنے عہد سلطنت میں بنوایا تھا۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے۔ کہ سلطان نے دہلی میں مریضوں اور مصیبت زدہ لوگوں کے فائدے کے لئے ایک شفاخانہ قایم کیا۔ یہ شفاخانہ اپنے پرائے سب کے لئے کھلا تھا۔ حاذق اطباء اور قابل حکیم اس شفاخانے کی غور و پرداخت کے لئے مقرر تھے۔ اور مریضوں کو دوا مفت دی جاتی تھی۔ نادار مریض شفاخانے میں جاتے تھے۔ اور اپنے اپنے امراض کا حال بیان کرتے تھے۔ اطباء [illegible] کے حالات کو سنتے۔ مرض کی تشخیص کرتے اور [illegible] تھے۔ دوا۔ غذا۔ اور دوسرے مشروبات [illegible] نہیں دیے جاتے تھے۔ سلطان نے بہت سے [illegible] دیہات اس شفاخانے کے نام لگا رکھے تھے جن کی آمدنی سے اس کے اخراجات چلتے تھے (تاریخ فیروز شاہی قسم چہارم مقدمہ پندرہواں)

فتوحات فیروزی کا بیان

فیروز تغلق نے اپنی خود نوشت کتاب فتوحات فیروز شاہی میں بھی غالباً اسی شفاخانے کے حالات بیان کئے ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی مہربانی سے میں نے ایک دار الشفا تعمیر کیا۔ اس سے امیر و غریب۔ چھوٹے بڑے مصیبت اور درد کی حالت میں یکساں طور پر فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس شفاخانے میں اطباء تعینات تھے۔ جو بیماری کی تشخیص اور بڑی محنت سے علاج کرتے تھے۔ مریضوں کو غذا اور دوا بھی یہیں سے ملتی تھی۔ دوا اور غذا کے اخراجات کے لئے میں نے اس شفاخانے کے نام زمین وقف کر رکھی تھی۔ ہر قسم کے مریض امیر ہوں یا غریب۔ آزاد ہوں یا غلام۔ سفری ہوں یا حضری۔ سب علاج کے لئے اس شفاخانے میں آتے تھے۔ اور خدا تعالیٰ اپنی مہربانی سے انہیں شفا دے دیتا تھا (ایلیٹ صاحب کی تاریخ ہندوستان جلد سوم صفحہ ۳۸۵)

سلطانی دور کی بعض طبی کتابیں

آج کل کی طرح اس زمانے میں بھی عربی طب کی کتابیں ہندوستان میں عام طور پر پڑھی جاتی تھیں لیکن [illegible] کے ساتھ یہاں تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی جاری تھا [illegible] سلسلے میں بہلول لودھی کے عہد کی مشہور تصنیف [illegible] کا نام لیا جا سکتا ہے۔ یہ کتاب [illegible] زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہے [illegible] مل جاتی ہے۔ اس کا مصنف [illegible]
[illegible]

اس کتاب میں چرک۔ جالوکرن۔ بھوج۔ سارنگ وغیرہ تیرہ مشہور کتابوں کا خلاصہ کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ اس نے تشریح اعضاء۔ امراض۔ علاج اور ادویہ کے خواص کے متعلق بہت سی معلومات بہم پہنچا دی ہیں۔ ان معلومات کا ماخذ بھی قدیم ویدک کی کتابیں ہیں +

سلطان بہلول لودھی کے پوتے سلطان ابراہیم لودھی (۱۵۱۷ء سے ۱۵۲۶ء تک) کے عہد سلطنت میں بھی اسی قسم کی ایک کتاب لکھی گئی تھی۔ جس کا نام طب ابراہیم شاہی ہے۔ یہ بہت ضخیم کتاب ہے اور بڑی تقطیع کے قریباً پونے چھ سو صفحوں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کا مصنف اپنے آپ کو خواجگی صلح اللہ لکھتا ہے۔ اس نے دیباچے میں جن کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ ان میں ایک کتاب طب فیروز شاہی بھی ہے۔ یہ کتاب اب بالکل ناپید ہے۔ لیکن جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ یہ فیروز تغلق کے عہد میں لکھی گئی تھی +

طب ابراہیم شاہی کا بھی دنیا میں غالباً ایک ہی نسخہ ہے۔ جو میرے کتب خانے میں ہے۔ اس پر میں کسی آیندہ صحبت میں ایک تفصیلی تبصرہ کروں گا۔ لیکن یہاں یہ بیان کر دینا خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ فاضل مصنف نے اس کتاب کے مرتب کرنے میں ذیل کی کتابوں سے مدد لی ہے۔

مجموعہ شمسی۔ مجموعہ مکی۔ مجموعہ حکمت۔ مفتاح الصحت اعتماد الاطباء۔ امتحان النقاط۔ ابدال طب کاشیری۔ طب فیروز شاہی۔ طب بھوج۔ مراج یعنی راج مارتند۔ شفاء المریض۔ عین الحیات جوک رتناولی۔ سشرت۔ باہر ہر سکیدہ اقوال الحکماء۔ لذت النساء۔ خلاصۃ المجرب منافع الاشتاب +

ان میں سے بہت سی کتابیں غالباً ناپید ہو چکی ہیں +

منافع الاعضاء

معدہ قدیم و جدید

از حکیم حافظ منیر الدین صاحب چغتائی موچی دروازہ لاہور

عزیزی الحافظ منیر الدین نے معدہ کے متعلق جو مضمون لکھا ہے۔ اس کو زیرِ عنوان شایع کرنے کے ساتھ ہی یہ ضروری خیال کیا گیا ہے کہ قارئین الحکیم کو معدہ کے متعلق جدید ترین نظریات سے بھی آگاہ کر دیا جائے۔ چنانچہ اس تشریح کو بھی توجہ سے ذہن نشین کرنا چاہیے۔ معدہ جس میں غذا جمع ہو کر منہضم ہوتی ہے۔ مری کا سب سے زیادہ فراخ و وسیع حصہ ہے۔ اس کی شکل مشک کی طرح ہوتی ہے۔ اور یہ شکم کے بالائی اور وسطی حصے میں تقریباً عمودی طور پر واقع ہے۔ اس کا چوڑا اور گول سرا بائیں جانب حجاب حاجز سے نیچے طحال کی طرف کو جھکا ہوا ہوتا ہے۔ اور اس کا لمبا پتلا دایاں طرف جگر کی زیریں سطح کے نیچے واقع ہے ؛

معدہ تقریباً ۱۲ سے ۱۵ انچ لمبا ۴ انچ چوڑا اور خالی حالت میں تقریباً ۱۲ تولہ وزن میں ہوتا ہے۔ اس کے دو سرے دو سوراخ دو کنارے اور دو سطحیں ہوتی ہیں ؛

معدے کا بایاں سرا (Splenic end) نہایت کشادہ اور مری کے بائے اتصال سے دو تین انچ بائیں طرف کو بڑھا رہتا ہے۔ اور بذریعہ ایک غشائی پٹے کے تلی سے ملا رہتا ہے ؛

دایاں سرا (Pyloric end) مشک کے منہ کے مشابہ اور بائیں سرے کی نسبت تنگ ہوتا ہے۔ اور گروہ دوازدہ سے ملا رہتا ہے ؛

معدے کا بالائی سوراخ Cardiac Orifice جسے فم معدہ بھی کہتے ہیں مری کے ساتھ اور زیریں سوراخ بواب (Pylorus) بارہ انگشتی آنت (اثنا عشری) کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ اسی سوراخ کے منہ پر غشائی و عضلاتی ریشوں کا ایک کواڑ (بواب) لگا ہوا ہے۔ جو صرف منہضم غذا کو معدہ سے آنتوں میں جانے دیتا ہے ؛

معدے کا زیریں کنارہ حقیقت میں ایک بڑا خم ہے۔ جس سے ثرب ملا رہتا ہے۔ اور بالائی کنارہ ایک چھوٹا خم ہے جو بذریعہ ایک جھلی کے جگر سے ملا رہتا ہے ؛

معدے کی اگلی سطح اوپر اور سامنے کو اور پچھلی سطح پیچھے اور نیچے کو مائل ہے ؛

ساخت معدہ :۔ معدے کی ساخت میں چار طبقات ہوتے ہیں۔ اندرونی طبقہ غشاء مخاطی کا ہوتا ہے جس سے رطوبت معدہ تراوش پاتی ہے۔ دوسرا طبقہ خانہ دار ساخت کا ہے۔ جسے طبقہ خلویہ یا سب میکس کوٹ کہتے ہیں۔ یہ طبقہ پہلے اور تیسرے طبقہ کو باہم ملاتا ہے۔ اور اس میں معدے کے عروق و اعصاب ختم ہوتے ہیں ؛

تیسرا طبقہ عضلاتی ریشوں کا ہے۔ جسے طبقہ عضلیہ یا مسکولر کوٹ کہتے ہیں۔ اس طبق میں معدے کی حرکتیں پیدا ہوتی ہیں۔
چوتھا بیرونی طبقہ اندر جھلی کا ہے۔ جسے طبقہ مخاطیہ یا سیرس کوٹ کہتے ہیں۔ یہ طبق بطور غلاف ہوتا ہے۔ معدے کا
اندرونی طبق۔ غشاء مخاطی بحالت صحت وزندگی نہایت ملایم اور چکنی ہوتی ہے اور اس کا رنگ بھی پھیکا ہوتا ہے لیکن ہضم غذا
کے وقت اس کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ خلو معدہ کی حالت میں جبکہ معدہ سکڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس جھلی کے اندر بہت
سی لمبی لمبی چنٹیں پائی جاتی ہیں۔ جن کو اصلاح طب میں خمل اور انگریزی میں روجیز کہتے ہیں۔ لیکن جب معدہ غذا سے
پر ہو کر تن جاتا ہے۔ تو یہ چنٹیں غائب ہو جاتی ہیں۔ اگر اس جھلی کو بغور دیکھا جائے۔ تو اس کے اندر شہد کے چھتے کی
طرح خانے نظر آتے ہیں۔ جن میں رطوبات کی تراوش کے لئے باریک باریک دہانے پائے جاتے ہیں۔ دراصل
ان نالیدار چھوٹی چھوٹی گلٹیوں (گیسٹرک نالیکلز) کے سوراخ ہوتے ہیں۔ جو کہ اس طبقہ میں بے شمار ہوتی ہیں۔ یہ
گلٹیاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک غدد ملخیہ میوکس گلینڈ جن سے رقیق اور تقریباً شور رطوبت تراوش پاتی ہے
دوسرے غدد ہضمیہ پیپٹک گلینڈز جن سے ترش رطوبت تراوش پاتی ہے ✦ (ایڈیٹر)

متقدمین کے نزدیک معدہ بھی مری کے مشابہ ہے کیونکہ مری معدہ تک بتدریج وسیع ہوتی چلی جاتی ہے۔ ان کے اندرونی و بیرونی طبقات بھی آپس میں مشابہ ہیں۔ صرف فرق اتنا ہے۔ کہ مری کا جوہر عضلی ہے اور معدے کا عصبی۔ جس مقام پر معدہ مری سے ملا ہوا ہے ....
.... وہاں پر معدہ میں ایک مخروطی شکل بن جاتی ہے۔ اور جب وہ حجاب سے ملتا ہے۔ تو نیچے کی طرف اس کا پھیلاؤ بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے کہ طعام نچلے حصے میں جاکر ٹھیرتا ہے۔ اس لئے اس مقام پر وسعت درکار ہے معدہ کی گول شکل سے جو فایدہ حاصل ہوتا ہے۔ وہ ظاہر ہے اور اس کی پشت کے مسطح ہونے کا یہ فایدہ ہے۔ کہ وہ صلب کے ساتھ اچھی طرح ملا رہے ✦

معدے میں دو طبقات ہیں۔ اندرونی طبقہ کی لیف طولانی ہے اور بیرونی کی عریض۔ اس لئے کہ جذب اور دفع غذا کے لئے ان دونوں حالتوں کی ضرورت ہے۔ چونکہ معدے کا فعل یہ ہے۔ کہ وہ غذا کو جذب کرے۔ اس لئے لیف جاذبہ اندرونی طبقہ میں رکھی گئی ہیں۔ اور لیف دافعہ خارجی طبقہ میں۔ اس لئے کہ دفع فضلہ کا فعل بعد میں ہوتا ہے معدہ کے اندر کا حصہ عصبی اور سخت ہے۔ اس لئے کہ غذا کے کیفیت اچھا رہے تا رہتا ہے ✦

تصویر نمبر ۱۔ معدہ اور اس کے متعلقات

جب غذا معدے میں پہنچتی ہے۔ تو اس کی دیواریں یکساں طور پر اس کو اپنے احاطہ میں لے لیتی ہیں۔ اور غذا اور ان کے درمیان کوئی خلا باقی نہیں رہتا۔ اور معدہ کی حرارت غریزی ہضم غذا کا کام شروع کر دیتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی جگر و طحال اور دل وغیرہ کی چند ..... بھی معدے کی امداد میں شریک ہو جاتی ہیں۔ جب تک غذا کیلوس میں تبدیل نہیں ہو جاتی۔ معدہ کا منہ بند رہتا ہے جسے لوگ کہتے ہیں۔ فضلہ کو اثنا عشریہ کی طرف دھکیلنے کے لئے نہیں
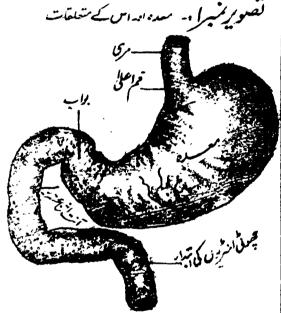
اس لئے اس کی اصل ماہیت سمجھ میں نہیں آسکی۔ اگرچہ ڈاکٹری میں اس کی تحقیق کے متعلق بہت جد و جہد ہو چکی ہے۔ لیکن تاحال کوئی قابل ذکر کامیابی نہیں ہوئی۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے۔ کہ معدے کی زندگی میں جو حالت ہوتی ہے۔ وہ موت کے بعد بدل جاتی ہے۔ اور وہ سب وہ افعال و حرکات سرزد نہیں ہوتیں۔ جو بحالت صحت اس سے رونما ہوتی ہیں۔ معدے کی صحیح حرکات کا معلوم کرنا اس وقت ایکسریز کے ذریعہ سے بالکل آسان ہو گیا ہے۔ معدے میں غذا کا ادخال اس کی خاص حرکات اور فضلہ و طعام کا بواب کے راستہ سے اخراج ایک ایسا نظارہ ہے۔ جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے +

ذیل میں ہم اس جدید علمی تحقیقات کے متعلق چند تصاویر درج کرتے ہیں۔ جن سے سابقہ معلومات میں اضافہ کی بہت کچھ امید ہے +

طب اور ڈاکٹری کے نزدیک معدے کی وہی شکل تسلیم کی گئی ہے۔ جو تصویر نمبر ۱ سے ظاہر ہے۔ مگر عکس ریز" ہماری آنکھوں کے سامنے اس کا دوسرا منظر پیش کرتا ہے اس جدید ترین تحقیقات کے مطابق جب تندرست معدے والا شخص کھڑا ہوتا ہے۔ تو معدہ کی حالت عمودی ہوتی ہے جیسا کہ تصویر نمبر ۳ سے ظاہر ہے۔ بائیں طرف جو حصہ ابھرا ہے۔ وہی اس کا فم اسفل یا بواب ہے۔ خلو معدہ کے وقت اس کی اطراف ایک دوسرے سے ملی رہتی ہیں جس وقت غذا داخل ہوتی ہے۔ تو وہ یک لخت اس کے زیرین حصہ میں نہیں جا گرتی۔ بلکہ تمام معدے میں یکساں طور پر تقسیم ہو جاتی ہے۔ بیماری کی حالت میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ عضلاتی پرت اس وقت سکڑنے اور پھیلنے کا فعل ٹھیک ٹھیک انجام نہیں دیتی۔ اور معدے کی جھلی کے ڈھیلا رہنے کی وجہ سے غذا زیرین حصہ میں بیجا طور پر پڑی رہتی اور ثقل پیدا کر دیتی ہے۔ تصویر نمبر ۳ میں جتنی چھوٹی اشکال ہیں۔ وہ سب تندرست معدہ کی حرکات کے ایک دورہ کو ظاہر کرتی ہیں۔ جب غذا معدے میں داخل ہو۔ تو

... ڈاکٹروں کے نزدیک معدہ کی جو ماہیت ہے جس کا ... تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس میں جو فرق پایا جاتا ہے۔ وہ ... ہے کہ اول معدے کی بناوٹ میں تین پرت یا طبقے ہوتے ... طبقہ اندرونی لعبی غشاء ہے۔ جو شہد رانیتے کے چھتے ... ہے۔ جس کی سطح میں بے انتہا چھوٹی چھوٹی گلٹیوں کے مسامات کھلتے ہیں۔ ان کا اصطلاحی نام "پیپ ٹاک گلانڈز" ہے۔ ان کی تصویر یہ ہے:-

تصویر نمبر ۲:- پیپ ٹاک گلانڈز
ا:- درمیانی خلیہ ب بیرونی خلیہ +

درمیانی پرت عضلاتی ریشوں پر مشتمل ہے۔ جو ہضم کے وقت خود مختارانہ اور متواتر کام کرتی رہتی ہے۔ تیسری پرت وہ ہے۔ جو جملہ اشیاء کو ڈھانپے ہوئے ہے۔ خلو معدہ کے وقت لعبی اشیاء سکڑی ہوئی اور طولانی رخ پر شکن دار ہوتی ہیں اور ان کا رنگ زردی نما گلابی ہوتا ہے۔ مگر غذا کے داخلے کے ساتھ خون کی آمد کے سبب ان کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے چنانچہ یہی وجہ ہے۔ کہ کھانے کے بعد خون دماغ کی طرف سے ہٹ کر معدہ کی جانب رجوع کرتا ہے۔ تو نیند کا غلبہ شروع ہو جاتا ہے +

اس کے بعد گلٹیوں کے مسامات کے ذریعہ "گیسٹرک جوس" یا عرق معدہ جس میں قدرے تیز بیت اور ترشی شامل ہوتی ہے۔ نکلتی ہے۔ اور غذا میں مل جاتی ہے اسکے بعد معدہ کے درمیانی پرت کی حرکت سے معدے کا فعل شروع ہو جاتا ہے۔ چونکہ یہ حصہ نظر سے اوجھل ہوتا ہے

۱۲ اشکال کو معدہ ۲۲ سیکنڈ کے عرصہ میں اوتا بدلتا رہتا ہے شکل اول آخری شکل سے بہت کچھ مشابہ ہے۔ اور اس کے بعد معدہ کی حرکات کا نیا دور شروع ہوتا ہے ۔

چند سال پہلے ڈاکٹروں کا یہ خیال تھا۔ کہ اخراج فضلہ کے وقت معدے کو ایسی حرکت کرنی پڑتی ہے۔ جس سے اس کے دو حصے ہو کر بالائی حصہ منجمد اور دوسرے میں کسی قدر تیزی و تبدل ہوتا رہتا ہے۔ جو چھوٹی اشکال کو بغور دیکھنے سے بخوبی سمجھ میں آ سکتا ہے۔ عضلات معدہ جب سکڑتے ہیں۔ تو ان کی لمبائی میں شکن واقع ہو جاتے ہیں۔ اس کے دو فائدے ہیں۔ ایک تو ان کے ذریعہ گیسٹرک جوس بآسانی نکلتا ہے۔ دوسرے فضلہ بواب کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور اس کا کچھ اثنا عشریہ کی طرف اتر جاتا ہے۔ فضلے کے بقیہ حصے میں حرکت

تصویر نمبر ۳ :۔ تندرست معدے کی حرکت

تصویر نمبر ۴ :۔ مریض معدے کی حرکت ۔

نوٹ :۔ ایک شکل میں جس موقعہ پر جو حرف لکھا گیا ہے۔ دوسری حرکت میں وہ مقام دوسری شکل اختیار کر لیتا ہے ۔

رقیق فضلہ آ جاتا ہے۔ پھر بواب کے راستہ سے اثنا عشریہ میں اتر جاتا ہے۔ اور یہی حرکت اختتام تک جاری رہتی ہے مگر ایکس ریز نے اسے غلط ثابت کر دیا ہے۔ اس کی رو سے بواب کو بڑھ کر نقل و حرکت کرنی پڑتی ہے۔ اور ہر پھیلاؤ میں معدے کے دوسرے دور سے پھر ایک ریلا آتا ہے اور بواب کے راستے گذر جاتا ہے۔ اور معدے کے خالی ہونے تک یہی سلسلہ جاری رہتا ہے ۔

تصویر ۴ کے مریض معدہ کے افعال و حرکات کو بتلاتی

تذکرۂ عقاقیر

لیموں

(گذشتہ سے پیوستہ)

کشتہ مروارید۔ مروارید ناسفتہ عرق لیموں کاغذی میں دو ہفتہ تر رکھیں۔ پھر سکورہ گلی میں بند کرنے کے بعد گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا ✤

فوائد :- مقوی قلب مفرح مقوی اعضائے رئیسہ مقوی دماغ ہے۔ خوراک ایک رتی ✤

نمک مروارید۔ مروارید ناسفتہ آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر اوپر عرق لیموں ڈال دیں۔ تاکہ چار انگل مروارید سے اونچا رہے۔ شیشی کو کھلے منہ ریت میں کسی کڑاہی کے اندر رکھ کر نیچے نرم آگ جلائیں۔ چار پہر کے بعد جس قدر مروارید حل ہوگئے ہوں۔ علیحدہ برتن میں محلول نکال لیں۔ اور باقی پر اعادہ عمل کریں۔ تاکہ تمام حل ہو جائے۔ اس محلول کو شیشی میں ڈال کر بدستور آگ پر پکائیں۔ تاکہ منعقد ہوکر نمک بن جائے ✤

فوائد :- مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ امراض وبائی میں صحت کی محافظت اور طبیعت کی مدد کرتا ہے۔ مالیخولیا۔ جنون۔ اختناق الرحم کے لئے مفید ہے خوراک ایک دو رتی ✤

مروارید سیال :- مروارید ناسفتہ ایک ماشہ کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں۔ اور عرق لیموں شامل کرکے کھرل کرتے رہیں۔ تاکہ موتی بالکل حل ہو جائیں۔ اور جب تک وہ حل ہوکر آب لیموں کے ساتھ یک ذات نہ ہوجائیں عرق لیموں ڈالتے رہیں۔ اس محلول کو فلٹر پیپر یا موٹے کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھ دیں ✤

فوائد۔ خفقان۔ ضعف باہ۔ ضعف دماغ کے

(بقیہ صفحہ ۱۵) ہے۔ تصویر نمبر ۳ سے اس کا مقابلہ کرنے سے یہ معلوم ہوجاتا ہے۔ کہ تندرست و مریض معدے کی حرکات میں کیا اختلاف ہوتا ہے۔ اس مثال میں مریض معدہ سرطان کے مرض میں مبتلا تھا۔ اور یہی چیز اس کی صحیح حرکات میں حائل تھی ✤

طب قدیم کی یہ رائے ہے۔ کہ جب تک معدہ میں کل غذا نضج پاکر کیلوس میں تبدیل نہیں ہو جاتی۔ بواب فضلہ کو خارج کرنے کے لئے نہیں کھلتا۔ ڈاکٹری کے نزدیک غذا جوں جوں ہضم ہوتی ہے۔ اس کا فضلہ معدے کی ایک خاص حرکت کے ذریعہ سے نکلتا رہتا ہے۔ عکس ریز ہر دو سے تھوڑی بہت مختلف صورت پیش کرتی ہے۔ جس کا اوپر ذکر ہو چکا۔ اب رہی یہ بات کہ ان میں سے معتبر اور سچی شہادت کس کی ہے۔ اس کا قطعی فیصلہ مزید تجربات و تحقیقات ہی کریں گے ✤

"عکس ریز" کی نسبت کہا جاسکتا ہے۔ کہ یہ انسانی جسم کے اندرونی مناظر ویسے ہی پیش کرتی ہے۔ جیسا کہ فوٹو کا کیمرہ بیرونی مناظر کو۔ اگر انہیں صحیح مان لیا جائے۔ تو عکس ریز کی صحت میں کوئی شبہ باقی نہیں رہ جاتا ✤

لئے بیحد مفید ہے حلق سے اترتے ہی بہت جلد خون میں
شامل ہو جاتا ہے اور اپنا اثر دکھاتا ہے۔ خوراک ۲ سے
۵ بوند تک عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے ساتھ ملا کر صبح شام دیں۔
نیز اگر اس کو سلائی کا سرا تر کر کے آنکھوں میں لگائیں
تو جالا پھولا دفع ہوتا ہے۔ اور بصارت قوی ہوتی ہے۔

کشتہ صدف مروارید۔ صدف مروارید ایک تولہ
کو کھرل میں باریک پیسیں۔ اور آب لیموں ۵ تولہ سے کھرل
کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ
دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ عمل کریں۔ اس کے بعد کشتہ کو
پیس کر رکھ دیں۔

فوائد۔ ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ جریان
سیلان الرحم اور سیلان خون کے لئے خواہ وہ کسی مقام سے
ہوں۔ بہت مفید ہے۔ ایک رتی سے تین رتی تک مکھن
میں کھلائیں۔ اگر جریان خون بکثرت ہو۔ تو یہ دوا بقدر
ایک ماشہ صبح شام ہمراہ شربت انجبار ۲ تولہ۔ آب خیساندہ
ناسپال یعنی پوست انار ایک تولہ استعمال کریں۔ فوراً
فائدہ ہوگا۔

کشتہ مرجان۔ ایک لیموں کو تراش کر اس میں
جس قدر مرجان کے دانے سما سکیں۔ بھر دیں۔ اور گل حکمت
کر کے پندرہ عدد اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید رنگ کا کشتہ
تیار ہوگا۔

فوائد۔ دل اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ جگر
اور طحال کے امراض کے لئے نافع ہے۔ خوراک ایک رتی۔

نمک مرجان۔ مرجان کو نیم کوفتہ کر کے تام چینی
کی پیالی میں ڈالیں۔ اوپر آب لیموں اس قدر داخل کریں
کہ چار انگل اوپر رہے۔ اسے تیز دھوپ یا گرم خاکستر
پر رکھ دیں۔ دو تین دن کے بعد جب عرق لیموں میں ترشی
محسوس نہ ہو۔ اس پانی کو علیحدہ کر لیں۔ اس میں نمک مرجان
محلول ہوگا۔ باقیماندہ مرجان پر پھر عرق لیموں ڈال کر دھوپ
تیز یا گرم خاکستر پر رکھیں۔ یہ عمل یہاں تک جاری رکھیں
کہ تمام مرجان پانی میں حل ہو جائے۔ اس محلول کو کسی چینی
کی طشتری میں دھوپ پر رکھیں۔ خشک ہو کر نمک بن جائیگا
یا اسے نرم آگ پر خشک کر کے نمک بنا لیں۔ نہایت ہی
لطیف نمک تیار ہوگا۔

فوائد۔ یہ نمک مقوی اعضائے رئیسہ اور محرک
حرارت غریزی نمک مروارید کا بدل ہے۔ دل کو فرحت دیتا
ہے۔ اختناق الرحم۔ فکر وسواس اور مالیخولیائے مراقی
کے لئے مجرب و معمول ہے۔ نیز ہر قسم کے اورام اندرونی
کو تحلیل کرتا ہے۔ مصفی خون اور مخرج بلغم ہے۔ عظم طحال
عظم کبد۔ جسارت معدہ۔ خنازیر وغیرہ کو دفع کرتا ہے
خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ پوست بیضہ مرغ
کو اندرونی پردوں سے صاف کر کے چینی کے پیالہ میں
رکھیں۔ اس میں عرق لیموں اس قدر ڈالیں۔ کہ چار انگل
اوپر رہے۔ اسے رکھ دیں۔ جب عرق خشک ہو جائے
اسی قدر اور پانی ڈالیں۔ اسی طرح سات مرتبہ تر و خشک
کریں۔ اس کے بعد ایک سکورہ گلی میں گل حکمت کر کے ایک
من اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ دوبارہ ایک دفعہ عرق لیموں
سے سحق کر کے سکورہ میں ڈال کر بیس سیر اوپلے دشتی کی آگ
دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

فوائد۔ جریان۔ کثرت احتلام۔ سیلان زنان و
مرداں۔ کثرت بول کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی۔

کشتہ حلزون۔ حلزون ۵ تولہ کو کوزہ میں ڈال کر
اس پر عرق لیموں ڈیڑھ پاؤ داخل کریں۔ اور کوزہ کو گل حکمت
کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

فوائد۔ اسہال۔ سنگرہنی اور سانپ کے کاٹے
کو مفید ہے۔ بخاروں میں کونین سے زیادہ نفع دیتا ہے
۴ رتی سے ایک ماشہ تک چھاچھ یا شربت انجبار کے ساتھ دیں۔

کشتہ حلزون۔ حلزون کو آگ میں سرخ کر کے
آب لیموں میں بجھائیں۔ اس کا کچھ حصہ کشتہ ہو کر آب لیموں میں
تہ نشین ہو جائیگا۔ باقی کو پھر آگ میں سرخ کر کے آب
لیموں میں بجھائیں۔ یہ عمل یہاں تک کرتے رہیں۔ کہ تمام کشتہ

ہوجائے۔ اوپر سے پانی نتھار لیں۔ اور تہ نشین کشتہ کو آگ پر
خشک کرلیں۔ یہ کشتہ ۵ تولہ۔ تیطرج ہندی ۲ تولہ۔ زنجبیل
ناخن کر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ نمک سیاہ۔ نمک شیشہ
نمک دریا۔ نمک لاہوری۔ جوکھار ہر ایک ۹ ماشہ سیماب
اور گندھک کی کجلی ایک تولہ۔ جیفل مدبر ۲ ماشہ۔ سب ادویہ
کو پیس کر آب لیموں سے کھرل کر کے خشک کرکے شیشی
میں رکھ دیں۔

فوائد۔ یہ دوا ہر قسم کے اسہال میں مفید ہے
خواہ وہ اسہال بغیر خراش امعاء کے ہوں۔ مثلاً ذرب خلقہ
اور سنگرہنی کے لئے اکسیر ہے۔ مرض ہیضہ میں بھی بہت
مفید ہے۔ نئے پیدا شدہ اسہال ہوں۔ تو ایک ہی خوراک
سے رفع ہوجاتے ہیں۔ مگر پرانے اسہال میں ایک دو روز
یا ہفتہ تک استعمال کرنے سے صحت ہوتی ہے۔ مرض
سنگرہنی میں جو بہت پرانی ہو کبھی دو تین ہفتہ تک بھی لگاتار
اس کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں ہضم طعام اور تحلیل
نفخ میں عجیب الاثر ہے۔ خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک
بچوں کو حسب عمر ہمراہ لسی یا سکنجبین لیموں استعمال کرائیں۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی۔ گئودنتی ہڑتال ۵ تولہ کھرل
میں ڈال کر باریک پیس کر عرق لیموں سے تین دن کھرل کریں
اور ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور ان لیموؤں کے نصف میں جن
سے عرق نکالا گیا ہے۔ گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی
آگ دیں۔ ہڑتال شگفتہ ہوگی۔

فوائد۔ یہ کشتہ موسمی اور نوبتی بخاروں کے لئے
مجرب معمول ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک کشتہ عرق لیموں
۳ ماشہ میں حل کرکے نوش کریں۔ اس سے بخار کی نوبت رک
جاتی ہے چڑھا ہوا بخار اتر جاتا ہے۔ بہت مفید ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ۔ ابرک چار تولہ کو کوئلوں کی
آگ میں سرخ کرکے عرق لیموں میں سات بار بجھائیں مصفیٰ
ہوجائے گا۔ پھر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے چورہ بنالیں،
اس چورہ کو عرق لیموں میں ایک روز کھرل کرکے ٹکیہ بنالیا
اور دو بڑے مصنوعی اوپلوں میں جن کے اندر گڑھا کھود لیا
گیا ہو۔ اور جن کا وزن ڈھائی ڈھائی سیر ہو۔ رکھ کر آگ دیں۔
جب سرد ہو۔ نکال کر پھر عرق لیموں سے ایک دن کھرل
کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر بدستور دو اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی
طرح گیارہ مرتبہ عمل کریں۔ برنگ سرخ تیار ہوگا۔

فوائد۔ قوت بدنی کو قایم رکھنے خون صالح پیدا
کرنے اور تقویت معدہ و جگر کے لئے بہت مفید ہے
اقسام حمیات کے لئے مجرب معمول ہے۔ خوراک ایک رتی
ہمراہ بدرقہ مناسب۔

کشتہ ابرک سفید۔ ابرک سفید کو محلوب کرکے
عرق لیموں میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور دو اوپلوں میں
آگ دیں۔ یہ عمل بار بار یہاں تک کریں۔ کہ ابرک کا چمکدار
گلابی رنگ کا کشتہ ہوجائے۔

فوائد۔ حرارت مزاج۔ ضعف جگر۔ ضعف
معدہ۔ اسہال خونی کے لئے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ
مناسب استعمال کریں۔

کشتہ ابرک:۔ ابرک سیاہ ۵ تولہ کو ورق ورق
کریں۔ پھر ان کو باریک کتر لیں۔ اور کوٹ کر چورہ بنائیں
اس چورہ کو چینی کے پیالہ میں رکھ کر اوپر عرق لیموں ایک پاؤ
ڈالیں۔ اور پیالہ کو ململ کے کپڑے سے ڈھانپ کر رکھ
دیں۔ اسی طرح آٹھ روز رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد پارہ
۱۰ تولہ ملا کر کھرل میں خوب گھوٹیں۔ پھر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی
میں گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں
نہایت اکسیر کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد۔ ہر قسم کے بخار۔ جریان۔ ضعف باہ
کمی خون وغیرہ کو دور کرنے کے لئے ایک لاجواب چیز ہے
معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ اور غذا ہضم
کرتا ہے۔ بقدر ایک رتی اس کشتہ میں سے لے کر مناسب
بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ:۔ اگر اسے سیماب یعنی پارہ کے
بغیر کھرل کرکے تیار کیا جائے۔ تو صرف بخار
کے لئے مفید ہے۔

[illegible] ہضم ہوتی ہے۔ اس کا فضلہ معدے وا [illegible]

الامراض والعلاج

حمّی نفاسیہ

از شمس الحکما حاذق الملک علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالشکور صاحب۔ کلکتہ

حمّی نفاسیہ کا پرانی طبی کتابوں میں کوئی ذکر نہیں ملتا۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ بھی تہذیب جدید کی پیداوار ہے تاہم یہ ایک شدید عفونتی اور متعدی مرض ہے۔ جو کثیر الوقوع ہونے کے ساتھ ہی عسیر العلاج بھی ہے۔ اس مرض میں یہ احتیاط کرنی چاہیے۔ کہ حرارت کو کم کرنے کے لئے مبردات استعمال نہ کئے جائیں۔ اور نہ برف کی ٹوپی وغیرہ سے حرارت کو کم کیا جائے۔ بلکہ اسفنج کو نیم گرم پانی میں بھگو کر جسم کو صاف کر دیا جائے۔ تو زیادہ مفید ثابت ہوگا (اڈیٹر)

حمّی نفاسیہ جسے ڈاکٹری میں پیور پرل سیپٹی سیمک فیور (Puerperal Septicemic Fever) کہتے ہیں۔ یہ بخار عورتوں کو اکثر بعد ولادت ہو جایا کرتا ہے۔ جسے پرسوت کا بخار بھی کہتے ہیں۔ یہ مرض دایہ کی غلاظت یا تیمار دار کی غلطی سے عارض ہوا کرتا ہے۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد ایک رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔ جسے "نفاس" کہتے ہیں۔ جب اس خون نفاسی میں تعفن پیدا ہو جاتا ہے اور مریضہ کے خون میں ایک خاص قسم کے خوردبینی جراثیم کی وجہ سے خون میں تعفن پیدا ہو جاتا ہے تو یہ مرض رونما ہوتا ہے۔ ان جراثیم کو سٹریپٹوکوکس یعنی "زنجیر دار جراثیم" کہتے ہیں۔

دایہ کی غلطی:۔ دایہ کی غلطی یہ ہوا کرتی ہے۔ کہ نا تجربہ کار جاہل دائیاں اپنے ہاتھوں کو بغیر صاف کئے ولادت کے وقت "رحم" کو چھوتی رہتی ہیں۔ جس سے ان کے ہاتھ کے جراثیم ان نرم و نازک عضو میں پیوست ہو کر اس موذی مرض کے اسباب مہیا کرتے ہیں۔ اور اکثر دایہ گندے اور خراب قسم کے بوسیدہ کپڑے پیدائش کے بعد اندام نہانی میں رکھوا دیتی ہے ان خراب کپڑوں میں جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ اور انہیں نرم و نازک عضو میں پیوست ہونے کا اچھا موقع ہاتھ آ جاتا ہے یہ جراثیم کثرت سے ترقی کرتے جاتے ہیں۔ اور تعفن کا باعث ہوتے ہیں۔ ان کو اسٹریپٹو اینڈ سٹیفائیلو کوکس Strepto & Staphylococcus کہتے ہیں۔

تیمار دار کی غلطی:۔ ہندوستان جیسے ملک میں زیادہ تر جاہل عورتیں دایہ گیری کا کام کرتی ہیں۔ قابل و تعلیم یافتہ دائیاں بہت کم دکھائی دیتی ہیں۔ ہاں جہاں میونسپلٹی یا کارپوریشن وغیرہ کے انتظامات یا ڈسٹرکٹ بورڈ کی کافی نگرانی موجود ہو۔ جیسے "میٹرنٹی ہاؤس" وغیرہ وہاں تو تعلیم یافتہ دائیاں مل جایا کرتی ہیں۔ مگر دیہات اور دوسرے غیر مشہور مقامات میں بیچاری اناڑی دائیاں اس کام کو انجام دیا کرتی ہیں۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ بچہ پیدا ہوتے ہی "اچھوانی" نام کی دوا جس میں زیادہ تر گرم و خشک و مجفف ادویات ہوتی ہیں۔ استعمال کرائی جاتی ہیں۔ اور زچہ کی طرف سے بالکل لاپروائی برتی جاتی ہے۔ کہنہ و خراب قسم کے کپڑے بطور گدی فرج پر رکھواتی ہیں۔ اور زچہ کو ایسے ہی کپڑوں کے استعمال

کی ہدایت کرتی ہیں۔

اسباب مرض۔ (۱) دایہ کی کثیف انگلیوں کے اندام نہانی میں جراثیم سٹیفیلو یا جراثیم سٹریپٹو یعنی اسپریٹو یا اسٹیفلو ... نائی زکوکس کا سرایت کر جانا۔

(۲) گدّی کی شکل میں خراب بوسیدہ کپڑے استعمال کرنا۔

(۳) گرم و خشک و مضعف ادویات کا استعمال۔

(۴) پلاسینٹا (Placenta) یعنی آنول کا سلم رحم میں رہ جانا۔

(۵) فیٹس Foetus یعنی جنین کا رحم میں مرکر سڑ جانا۔

(۶) اسقاط حمل نا تمام ہونا یعنی اسقاط ہوتا ہے مگر جنین کا کچھ حصہ رحم میں باقی رہ کر سڑنے لگتا ہے۔ اور اس میں جراثیم زچگی یعنی اسپریٹو کوکس پیدا ہو جاتے ہیں اور اس سے اندر سے جھلی نفاسیہ متعفنہ لاحق ہو جاتی ہے اور اس قسم کا اسقاط حمل جس میں آنول کا کچھ حصہ رحم میں رہ جاتا ہے۔ اکثر ناقص اسقاط حمل کہلاتا ہے۔

(۷) سرخبادہ جسے ڈاکٹری میں ایری سی پلاس (Erysiplas) کہتے ہیں۔ اس مرض کے جراثیم بھی اکثر اس مرض کا باعث ہوا کرتے ہیں۔ جن کا نام بیسی لیس ایری سی پلاس Erysiplas Bacillus ہے۔

(۸) ڈفتھیریا جسے خناق کہتے ہیں۔ اس مرض کے جراثیم بھی اکثر اس موذی مرض کا باعث ہوا کرتے ہیں اس کا نام لوفلر بیسی لس Loffler Bacillus ہے۔

(۹) مریضہ کے اندام نہانی یا خصیۃ الرحم وغیرہ میں کھجلی بھی اکثر پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ مگر مریضہ شرم کے مارے کسی پر ظاہر نہیں کرتی۔ اور آخرکار یہی کھجلی پیدا کرنے والے جراثیم یعنی اسپریٹو کوکس کافی تعداد میں جمع ہو کر اس موذی مرض کے باعث ہو جایا کرتے ہیں۔

علامات مرض۔ ولادت کے چار پانچ دن بعد زچہ کو بخار آ جاتا ہے۔ پہلے روز ہی سے ٹمپریچر اکثر ۱۰۲ سے ۱۰۴ ہو جایا کرتا ہے۔ اور خفیف پسینہ آکر بخار کچھ کم ہو جایا کرتا ہے۔ سر میں خفیف سا درد رہتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ اکثر زچاؤں کو قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور اکثر کو دست آنے لگتے ہیں۔ اس حالت میں بخار ۱۰۳ سے ۱۰۴ تک ہوا کرتا ہے۔ مگر جب یہ مرض پیچیدگی اختیار کر لیتا ہے۔ تو حرارت اس قدر نہیں رہتی۔ بلکہ حرارت کم ہو جاتی ہے۔ لیکن بھوک نہیں لگتی۔ نفاس اکثر بند ہو جاتا ہے۔ اور اگر خارج ہوتا بھی ہے۔ تو نہایت بدبودار۔ ناف کے نچلے حصہ میں خفیف سا درد رہتا ہے۔ رحم میں اینٹھن محسوس ہوتی ہے۔ سر میں خفیف سا درد رہتا ہے۔ مریضہ دن بدن کمزور ہوتی جاتی ہے۔ کمر میں درد محسوس ہوتا ہے۔ چہرہ زرد اور اداس رہتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ اکثر صبح سویرے منہ دھوتے وقت ابکائی آ کر قے ہو جاتی ہے۔

شدید حالت مرض میں بخار اکثر ۱۰۵ درجہ پوئنٹ تک ہو جایا کرتا ہے۔ اگر زچہ کمزور ہوتی۔ تو ہذیان عارض ہو جاتا ہے۔ پسینہ آکر جب بخار کم ہو جاتا ہے۔ تو سمپرنپائی کیفیت بھی جاتی رہتی ہے۔ پیڑو یعنی زیر ناف درد ہوتا ہے۔ رحم میں سوزش اور بےچینی محسوس ہوا کرتی ہے نفاس بند ہو جاتا ہے یا رک رک کر آتا ہے۔ اور اکثر منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں لیکن چونکہ مریضہ زبان پر نہیں لا سکتی۔

عوارض و نتائج۔ اگر یہ مرض پیچیدہ ہو جائے تو اکثر مریضہ کو استسقاء ہو جاتا ہے۔ اور اکثر ذات الریہ یعنی نمونیہ عارض ہو جاتا ہے۔ اور کبھی کسی کو ذات الجنب یعنی پلوریسی (Pleurisy) عارض ہو جاتی ہے۔ اور بعض عورتوں کو انڈو کارڈائی ٹیس Endo Canditis ورم بطانۃ القلب ہو جاتا ہے۔ جس سے ہر وقت دھڑکن رہتی ہے۔ اور بعض کو اووریائیٹس (Ovaritis) یعنی ورم خصیۃ الرحم ہو جایا کرتا ہے۔ اور بعض کو ... باقی

(Hepatitis) یعنی ورم جگر عارض ہوجاتا ہے۔ جس سے پاؤں اور چہرے پر ورم آ جاتا ہے اور مریضہ کا کام تمام ہو جاتا ہے ۔

علاج یونانی (۱) پرسیاؤشان۔ گل گاؤزبان بیخ کرفس۔ گوکھرو۔ برگ سبز ہر ایک ۴ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۹ ماشہ۔ تخم خیارین۔ بادیان ہر ایک ۶ ماشہ۔ افسنتین رومی ۳ ماشہ۔ عناب ولایتی ۵ دانہ۔ سب اجزاء کو پانی میں تر کرکے جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری معتدل ۴ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔ اسی طرح مذکورہ بالا جوشاندہ کو صبح و شام دونوں وقت مریضہ کو نوش کرائیں۔ اگر ساتھ ہی قبض کی شکایت بھی ہو۔ تو شیرخشت ولایتی ۲ تولہ صرف ایک وقت جوشاندہ میں حل کر کے پلائیں ۔

(۲) دوا المسک معتدل ۲ ماشہ ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ رات کو سوتے وقت مریضہ کو نوش کرائیں ۔

(۳) خاکسی ۳ تولہ۔ نمک طعام ۳ تولہ۔ سبوس گندم ۶ ماشہ باہم ملا کر مہین کپڑے میں اس کی دو پوٹلیاں بنالیں پیر کے دونوں تلووں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں پر بار بار ہلکے ہاتھ سے ملیں ۔

(۴) اگر بخار زیادہ تیز ہو۔ تو گرم پانی میں کپڑا بھگو کر دن میں دو بار جسم کو پونچھوائیں ۔

(۵) مندرجہ ذیل دوا سے دن میں دو بار اندام نہانی کو بذریعہ ڈوش دھلوائیں۔ لائی سول یا ڈیٹول ایک ڈرام ایک پائنٹ نیم گرم پانی میں محلول بنا کر استعمال کریں ۔

(۶) دس یوم بعد نسخہ جوشاندہ مذکورہ بالا بند کر دیں اور مندرجہ ذیل جوشاندہ مریضہ کو دن میں دو بار پلائیں۔

(صفت) مروارید ناسفتہ ۲ سرخ لے کر بارہ یک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری ۹ ماشہ میں ملا کر اول چٹائیں اور پیچھے سے گل بنفشہ ۴ ماشہ۔ خاکسی ۴ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ تخم کرفس ۴ ماشہ۔ شکاعی ۴ ماشہ۔ بادآورد ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ تخم خیارین ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بزوری معتدل ۲ تولہ حل کر کے پلائیں ۔

سفوف اکسیر بر سوت (صفت) تالیس پتر مائیں خورد ہر ایک ۲ تولہ۔ قرنفل گلدار۔ دارچینی قلمی۔ پوست سنگدانہ مرغ۔ مصطگی رومی۔ بیدار خطائی۔ مشک طرامشیع اصل رومی ہر ایک ایک تولہ۔ جند بیدستر ۳ ماشہ۔ ان تمام اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں بعدہ نمک مسکن ولایتی ۳ ڈرام اضافہ کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک ۴ تولہ ۔

میرا دس سال سے اپنے مریضوں پر آزمودہ نسخہ ہے اور بمنزلہ اکسیر پایا گیا ہے ۔

ڈاکٹری علاج :- سوڈا سیلی سلیٹ ۱۰ گرین سوڈیم بنزوایٹ ۱۰ گرین۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین۔ سوڈی سائٹراس ۵ ا گرین۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ منم۔ ٹنکچر کارڈیم کو ۲۰ منم۔ ٹنکچر ہائیوسائمس ۱۰ منم۔ سوڈی برومائیڈ ۱۰ گرین سیرپ اورنج نصف ڈرام۔ ایکوا سے من ایک اونس یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراکیں دن میں تین مرتبہ مریضہ کو پلایا کریں ۔

(۲) روزانہ رات کو سوتے وقت کیلسیم لیکٹیٹ ۸ گرین۔ کارڈیازال ایک ٹکیہ باہم ملا کر ایک پڑیہ ہمراہ آب سرد مریضہ کو کھلائیں ۔

(۳) جب ٹمپریچر ۱۰۴ یا ۱۰۵ ہو جائے اور سر گرمی کا ہو۔ تو آئس بیگ یعنی برف کی تھیلی (ربڑ والی) میں برف بھر کر سر پر پھیریں۔ اور جوں ہی ٹمپریچر کم ہو جائے۔ اس وقت بند کر دیں ۔

(۴) گرم پانی میں یوڈیکولون ایک ڈرام ڈال کر کپڑا بھگو کر تمام جسم اسپنج کر دیں ۔

(۵) مندرجہ ذیل مرکب سے اندام نہانی بذریعہ ڈوش دھلوائیں (روزانہ صبح شام)

ایکری فیلاوین ۷ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک بوتل باہم حل کریں۔ یہ ایک بار ڈوش کے لئے ہوگی ۔

(۶) تین روز تک متواتر مکسچر مذکورہ بالا پلائیں بعدہ

کہ ہیر مذکورہ بالا کی [illegible] ایک ساعت بعد ایک ٹیکہ [illegible] (ساختہ بیر کمپنی) ہمراہ سٹر پانی کے [illegible] بعد ایک انجکشن

اسٹرپیٹوسیل (Streptocyl (ساختہ فورینز کمپنی) زیر جلد دلوائیں۔ یعنی دماغی پوڈمیک انجکشن (زیر جلد) بازو پہ کرائیں ۔

نملہ (گرمی دانے)

از خلیفہ محمد حسین صاحب بی اے بی ٹی باغبانپورہ

یہ ایک موسمی مرض ہے۔ جو عموماً گرمیوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ اور موسم کی تبدیلی سے رفع ہو جاتا ہے ۔

اسباب۔ موسم گرما کی شدت۔ پسینہ کی کثرت۔ بہت گرم کپڑوں کا پہننا۔ جسم کا کمزور ہونا۔ عرق اور ادویہ کا استعمال۔ بچوں اور گرم مزاج لوگوں کو یہ شکایت اکثر ہو جاتی ہے ۔

علامات: جب مسامات جلد کے بالائی طبق کے نیچے پسینہ رک جاتا ہے۔ تو اس سے نہایت چھوٹے چھوٹے دانے مثل باجرہ کے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ دانے کبھی متفرق طور پر نکلتے ہیں۔ اور کبھی مل ملا کر گچھا سا بن جاتا ہے۔ ان دانوں میں جلن اور چبھن ہوتی ہے ۔

علاج۔ مریض کو سورج کی گرمی سے بچائیں اور زیادہ پسینہ نہ آنے دیں ۔

(۲) صندل سفید گلاب میں گھس کر یا برگ حنا آب کاسنی میں گوندھ کر برف سے ٹھنڈا کر کے جسم پر ملیں ۔

(۳) کتیرا باریک پیس کر مکھن میں ملا کر لگائیں ۔

(۴) روغن گل ۲ تولہ۔ سرکہ خالص ۴ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ کافور ایک ماشہ ملا کر جسم پر ملیں ۔

(۵) گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ بیخ کاسنی۔ تخم کاسنی۔ شاہترہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ شام کو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ۔ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں ۔

(۶) اجوائن دیسی ۴ تولہ۔ پھٹکری سفید ۱ تولہ۔ طوطیا سبز ۱ تولہ ان سب کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر خوب سرخ کر لیں۔ حتیٰ کہ دوا سیاہی مائل ہو جائے۔ پھر مثل سرمہ پیس کر ویزلین میں ملا کر لگائیں ۔

(۷) رال۔ کافور۔ صندل سفید۔ گندھک آملہ سار۔ مغز تخم ریٹھہ۔ سہاگہ خام ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں اور تھوڑے پانی ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں ۔

(۸) صندل سفید۔ صندل سرخ۔ برگ نیم۔ برگ حنا۔ ملٹھی۔ کچور۔ گیرو۔ مجیٹھ ہر ایک ایک تولہ۔ ہلدی ۶ ماشہ لے کر ان تمام اجزاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور بقدر ۴ سرخ شربت عناب ۲ تولہ کے ہمراہ مریض کو دیں ۔

(۹) چوب چینی۔ بسفائج۔ ہلیلہ سیاہ۔ عشبہ۔ بادیان مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں۔ خوراک ۴ سرخ ۔

(۱۰) گل قیمولیا کو سرکہ اور گلاب کے ساتھ لگائیں ۔

(۱۱) ایضاً۔ صندل۔ اقاقیا۔ رسوت۔ آب کاسنی میں پیس کر مقام ماؤف پر ضماد کریں ۔

پرہیز:۔ دھوپ میں چلنے پھرنے۔ زیادہ محنت کرنے اور گرم چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں ۔

غذا:۔ بکری کا شوربا۔ مونگ کی دال۔ ٹھنڈی ترکاریاں۔ کدو۔ خرفہ۔ پالک۔ توری۔ ٹینڈا وغیرہ کھلائیں ۔

ہائی بلڈ پریشر
ضغطۃ الدم۔ فشار الدم قوی

از ڈاکٹر محمد حبیب صاحب چشتی ۔ لاہور

دوران خون کے متعلق ڈاکٹر محمد طفیل خاں صاحب کا ایک مضمون بالاقساط شایع ہو رہا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے مضمون کے اختتام پر ہائی بلڈ پریشر (فشار الدم) پر بھی مختصراً اظہار خیال کیا ہے۔ تاہم اس مضمون کے مطالعہ سے فشار الدم کا موضوع تشنۂ تکمیل رہ جاتا ہے۔ لہذا ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کا مضمون بھی دیا جا رہا ہے۔ اس میں فشار الدم کے متعلق جدید معلومات کو زیادہ واضح اور عام فہم انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس لئے ایک ہی موضوع پر دو مضامین کا مطالعہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ قارئین کرام مطالعہ فرمائیں۔ اور اگر ہو سکے۔ تو اپنے تاثرات سے مطلع کریں ۔ (ایڈیٹر)

نام:۔ ضغطۃ الدم۔ فشار الدم قوی۔ خون کے دباؤ کی زیادتی۔ ہائی بلڈ پریشر اور ہائی پر ہائی سس

Hyperpiesis

کیفیت:۔ اس مرض میں بدن کی وریدوں اور شریانوں کی لچک کم اور قوتر زیادہ ہو کر دوران خون میں مزاحمت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے افعال و اعضائے بدن میں نقص پیدا ہو جاتا ہے ۔

ابتداء میں عموماً محیطی شرائین صغیرہ اور بدن کی عروق شعریہ کے تنگ ہو جانے یا نقص پذیر ہونے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے جس کی وجہ عموماً نظام عصبی۔ نظام انہضام نظام دموی اور گردوں کے فعل کا نقص ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ان نظاموں میں سے جب کسی نظام میں فتور آجاتا ہے، اور وہ اپنا کام خیر و خوبی کے ساتھ انجام نہیں دے سکتا تو یہ مرض رونما ہو جاتا ہے۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ اس مرض میں قلب کے اندر کوئی خاص تغیر واقع نہیں ہوتا۔ بلکہ مدت مدید کے مریضوں میں بھی صرف قلب کے اندر تھوڑا تعظم پایا جاتا ہے ۔

علامات:۔ ایسے مریضوں کو ابتداء ہی سے درد سر طنین (کانوں میں آوازیں سنائی دینا) عصبی اضطراب اور اختلاج قلب کی شکایت ہوتی ہے۔ وہ تھوڑی مشقت سے ہانپنے لگتے ہیں ۔

اعصابی علامات کا ظہور۔ زیادہ تر عورتوں میں دیکھا جاتا ہے۔ مریض زود رنج ہوتا ہے۔ اسے رات کو نیند کم آتی ہے۔ اور طبیعت عام طور پر مضمحل رہتی ہے۔ وہ اپنے معمولی کاروبار کو بھی تسلی اور دل جمعی سے نہیں کر سکتا۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا وہ عصبی ضعف کا مریض ہے ایسے مریض عموماً دماغی اور بدنی مشقت کے ناقابل ہوتے ہیں اختلاج قلب کی اکثر شکایت پائی جاتی ہے۔

لیکن جب یہ مرض بہت شدید یا دیرینہ ہو۔ تو مریض کا قلب پھیل جاتا ہے۔ یا مقام قلب پر درد ہونے لگتا ہے چنانچہ مقام اوطی یا صمام تاجی کے مقام پر غیر طبعی آوازیں واضح طور پر سنائی دیتی ہیں ۔

اگر تصلب شرائین زیادہ ہو جائے۔ تو آنکھ کے پردہ شبکیہ میں کسی رگ کے پھٹ جانے سے جریان خون ہو کر بصارت زایل ہو جاتی ہے۔ یا دماغی رگ کے پھٹ جانے سے سکتہ یا موت واقع ہو جاتی ہے ۔

اس کے علاوہ بعض مریض (ل ہی) کردے بھی مبتلا پائے جاتے ہیں۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے۔ کہ فشار الدم کے مرض کا بول آخر دم تک البیومن سے پاک و صاف رہے۔ اور اس میں البیومن کے رسوب کا کوئی نشان نہ ملے۔ لیکن عموماً فشار الدم کے مریضوں کے ادرار میں سرم مزمن موجود ہوتا ہے۔ اور رات کے وقت پیشاب بھی زیادہ آتا ہے۔ اس مرض میں ابتداء ہی سے درد سر زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن انتہائی مزمن میں یہ غائب ہو جاتا ہے ؎

عورتوں میں اگر یہ مرض ایام یاس کے شروع میں رونما ہو۔ تو علامات میں بہت شدت پائی جاتی ہے ؎

عواقب و نتائج :۔ فشار الدم قوی اگر ایک مدت تک قایم رہے۔ اور علاج سے فایدہ نہ ہو۔ یا علاج سے غفلت کو روا رکھا جائے۔ تو اس کا نتیجہ سکتہ یا موت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے مریض عموماً اندھے ہو جاتے ہیں یا بعض مریض قلب کی حرکت کے یک لخت بند ہو جانے سے مر جاتے ہیں ؎

اسباب :۔ اس مرض کے اسباب میں ورم گردہ مزمن۔ سمیت آتشک و سوزاک۔ سمیت نقرس و وجع المفاصل۔ مزمن امراض کی سمیات شدید تعدی امراض کے حملے۔ فکر و فاقہ۔ ذہنی کوفت۔ چائے۔ سگریٹ اور شراب وکباب کا غیر محتاط استعمال وغیرہ امور شامل ہیں ؎

تدابیر علاج : علاج کی غرض سے ہمیں مریض کے پیشے کام کاج۔ تفریح اور ورزش کی نوعیت۔ آرام و سکون کے اوقات۔ غذا کی کیفیت وغیرہ سب امور کو مدنظر رکھنا لازم ہے۔ اور جو علامات موجود ہوں۔ ان کی رعایت کے ساتھ علاج کریں۔ مریض کو غذا بالکل سادہ دیں یعنی سبزیاں ترکاریاں۔ رسدار پھل اور تازہ دودھ مفید ہے اور ایسے شراب۔ کباب۔ کافی۔ چائے۔ گوشت اور دیگر محرکات سے حتی الوسع پرہیز کرائیں ؎

مریض کو قبض نہ ہونے دیں۔ کیونکہ قبض سے سمیات بطنیہ زیادہ ہو جاتی ہیں۔ اور غذا میں لحمی جزو کو بہت کم رکھیں۔ نمک بھی جس قدر ممکن ہو۔ کم کھلائیں۔ کیونکہ نمک کھانے سے خون میں آبی اجزاء زیادہ ہو کر فشار الدم کی زیادتی کا باعث ہوتے ہیں ؎

ایسے مریضوں کو بدنی اور ذہنی آرام و سکون کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ روزانہ غسل معمولی سیر و تفریح جس سے بدن میں تکان پیدا نہ ہو۔ مفید ہے ؎

اگر خون کا دباؤ بہت زیادہ ہو۔ تو فصد کریں۔ مدرات بول کا استعمال کرائیں۔ پانی کم پینے دیں۔ اس کے علاوہ نائٹرائٹ (Nitrites) اور برومائیڈز دوائیں استعمال کرنے سے بھی عارضی فایدہ ہوتا ہے ؎

ہم اپنے تجربہ کی بناء پر کہہ سکتے ہیں۔ کہ فشار الدم قوی تسمم بدنی کی خبر دیتا ہے۔ اور یہ تسمم عموماً بطنیہ ہی ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اس تسمم کا ازالہ کیا جائے

یہاں پر یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ شریانی اور عروق شعریہ کا نظام بھی عصبی ریشوں کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے۔ اور اندرونی بدن کے افرازات بھی ان کی دیواروں کو ڈھیلا کرنے اور سکیڑنے میں اہم کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض اقسام کی زہریں جو بوقت انہضام پیدا ہوتی ہیں۔ خاص کر بیٹھے ین عروق شعریہ پر گہرا اثر کرتی ہیں اسی طرح وہ لوگ جو زیادہ کھاتے ہیں۔ اور جن کے جگر کا فعل اچھا نہیں ہوتا۔ ان کی انتڑیوں میں بھی نوازل اور ہوازمیں ہوکیں پائی جاتی ہے۔ غرض یہ بات مسلم ہے۔ کہ ایسے مریضوں میں مرض کا اصل سبب سمیات بطنیہ ہی ہوا کرتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ مریض کو قبض نہ ہونے پائے۔ اور اسے کوئی ایسی غذا نہ دی جائے۔ جس سے نفخ اور سوء ہضم پیدا ہو۔ کھانا بھی شکم سیر ہو کر نہ کھائے ؎

جن مریضوں کا قلب بھی ماؤف ہو۔ انہیں ابتداً ہی سے کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ اور ہفتہ عشرہ آرام کے ساتھ لٹائے رکھنے کے بعد اسے آہستہ آہستہ اٹھنے بیٹھنے کی اجازت دیں۔ پھر چلنے پھرنے کی ہدایت کریں۔ ایسے مریضوں کو فکر و تشویش اور رنج و غم سے بھی آزاد رکھنے کی کوشش کریں

اگر ممکن ہو۔ تو مریض کو کسی پُر فضا مقام پر سکونت پذیر کرانا مفید ہے :

ایسے مریضوں کو ڈیجی ٹیلس کا حکیمانہ استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے +

جن مریضوں کے نظام عصبی میں کچھ نقص ہو۔ انہیں ۳ سے ۵ گرین روزانہ برومائیڈ دیں۔ اگر ضرورت ہو۔ تو یہ مقدار دن میں تین چار دفعہ بھی دے سکتے ہیں +

نکتہ :۔ ایک بات یاد رہے۔ کہ فشار الدم قوی کا مرض آج کل فیشن میں داخل ہو گیا ہے۔ مریض یہ چاہتا ہے کہ ڈاکٹر اس کے خون کے دباؤ کو آلہ سے دیکھے۔ اور ہر مریض یہ گمان کرتا ہے۔ کہ اس کے خون کا دباؤ بھی بڑھا ہوا ہے۔ نتیجہ یہ ہے۔ کہ اچھے بھلے بھی اس مرض کے مریض بنتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ تشخیص کی درستی کے لئے امور ذیل پر کامل نظر ہونی چاہیئے :۔

(۱) خون کے دباؤ معلوم کرنے کا آلہ درست ہو +

(۲) ڈاکٹر کی نظر اور قوت شنوائی صحیح ہو +

(۳) خون کا صحیح دباؤ معلوم کرنے کے لئے دن کے مختلف اوقات میں چند مرتبہ خون کا دباؤ معلوم کیا گیا ہو۔ اور امتحان کے وقت مریض کو کسی قسم کی ذہنی یا جسمانی کوفت نہ ہو۔ اس کی انتڑیوں کا فعل درست ہو۔ اس کے علاوہ مریض کی عمر۔ جثہ اور پیشے کا بھی خیال رکھیں۔ مریض کا جب یہ امتحان کرنا ہو۔ تو ضروری ہے۔ کہ مریض کامل آرام و سکون میں ہو۔ اور اس نے امتحان سے دو گھنٹے پہلے کسی قسم کی محنت جسمانی یا کوئی دماغی کام نہ کیا ہو۔ وہ فکر، تشویش، رنج و غم میں مبتلا نہ ہو۔ پھر یہ بھی یاد رہے۔ کہ خون کے دباؤ کی زیادتی عمر اور شرائین کی دیواروں کے تصلب۔ قلب کے تعظم۔ بانہ کی شرائین میں اعوجاج کی موجودگی اور دن کے مختلف اوقات اور مریض کی ذہنی و دماغی حالت سے بڑھتی گھٹتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات انتڑیوں کے نقص سے بھی یہ دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے خون کا دباؤ معلوم کرنے سے پہلے . . . .

ان تمام امور پر غائر نظر رکھنی چاہیے +

فشار الدم قوی کا عجیب و غریب علاج یہ ہے :۔

لہسن مقشر ایک حصہ پیاز اصل ۲ حصہ

ہر دو اشیاء کو ایک بوتل میں ڈال کر خوب کارک لگائیں۔ اور تین ہفتے دھوپ میں رکھیں۔ پھر چھان لیں۔ مقدار خوراک ۲۵ قطرے ہمراہ جرعہ آب دن میں تین دفعہ قبل غذا دیں۔ اور ایک ماہ متواتر استعمال کے بعد ۲ ہفتے تک چھوڑ دیں۔ پھر اسی طرح استعمال کرائیں۔ مریض کو چاہیئے کہ وہ گوشت مسکرات۔ کافی۔ چائے اور تمباکو سے پرہیز کرے۔ اس سے تصلب شرائین اور فشار الدم قوی کا مرض دور ہو جاتا ہے +

محققین نے معلوم کیا ہے۔ کہ اس مرض کے ازالہ کے لئے chlorophyl خضریہ نباتیہ نہایت مفید شے ہے۔ چنانچہ ایک فرانسیسی ڈاکٹر نے اس خضریہ سے ایک دوا بھی تیار کی ہے۔ جس کا نام Phyllosan ہے۔ اس کی ایک ایک گولی صبح شام کھلانا نہایت مفید ہے۔

دیسی علاج :۔ چھوٹی چندن۔ گل سیوتی ہم وزن سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ سے ۵ رتی ہمراہ عرق گاؤزبان دیں +

(۲) شربت احمد شاہی اور عرق گاؤزبان کا استعمال بھی از حد مفید ہے +

بعض اطباء اس مرض میں فصد لینا اور فاقہ کرانا بھی مفید بتاتے ہیں۔ بہر حال پرخوری سے فاقہ بہتر ہی ہے +

نیالا ٹیبلٹ (جوہر چھوٹی چندن) ساختہ ڈاکٹروں کا اس مرض میں نہایت مفید ہیں +

نسخہ شربت احمد شاہی۔ گاؤزبان ۲ تولہ ۱۰ ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر۔ تخم فرنجشک۔ ہلیلہ سیاہ۔ افتیمون۔ بسفائج فستقی۔ برگ فرنجشک۔ اسطوخودوس۔ سنائے مکی ہر ایک پونے نو ماشہ گل بنفشہ ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ ۴ ماشہ ۳ رتی۔ مصری پاؤ سیر گلاب پاؤ سیر علی الرسم شربت بنالیں۔ خوراک ۲ تولہ +

مجربات

از حکیم پیارا سنگھ صاحب سود

(۱۴۶) برائے [illegible] وسوزاک وغیرہ

(صفتہ) مال سفید۔ سنگ جراحت۔ رسوت۔ کباب چینی دانہ ہیل خرد۔ سرد الی۔ تالمکھانہ۔ گوند کتیرا۔ صمغ عربی۔ ست بہروزہ۔ قلمی شورہ۔ زیرہ سفید۔ گوکھرو۔ ست گلی رومی اصلی۔ پھٹکڑی۔ سرخ۔ دم الاخوین۔ کشتہ ابرک قلمی شورہ۔ والا ہر ایک ۶ ماشہ۔ [illegible] نیری ۵ تولہ ہر ایک چیز علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے ایک شیشی میں محفوظ رکھیں خوراک ۶ ماشہ صبح دوپہر اور شام ہمراہ شربت صندل یا کاہو۔ خرفہ۔ کاسنی۔ زیرہ سفید۔ تخم خیارین ہموزن کی سردائی کے ساتھ دیں +

فوائد: سوزش مثانہ۔ قلت پیشاب جریان۔ سوزاک سرعت انزال اور حرارت جگر کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ ایک کامل بزرگ سادھو سے حال ہی میں ملا تھا۔ جو تجربہ پر اکسیر ثابت ہوا ہے +

(۱۴۷) آشوب چشم۔ بلیلہ زرد عمدہ حسب ضرورت لے کر بہت سی آگ میں کشتہ کریں۔ اور نہایت باریک پیکر سنبھال رکھیں +

فوائد: آشوب چشم کے لئے مفید مجرب ہے +

(۱۴۸) اکسیر طحال وکبد۔ میگنیشیا سلفاس ۲۰ تولہ۔ نوشادر۔ سہاگہ سفید۔ تیزاب گندھک ہر ایک ایک تولہ۔ چار عدد نمک ۴ تولہ۔ عرق سونف۔ اچھا تک تمام اجزا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک بوتل میں ملائیں اور ایک تولہ سے ۵ تولہ تک غذا کھانے کے بعد یا بوقت ضرورت استعمال کریں +

فوائد: ہر قسم کے پیٹ کے درد۔ وجع الکبد وجع الطحال۔ تاپ تلی اور قبض وغیرہ کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے +

از حکیم ڈاکٹر مرزا محمد ابراہیم بیگ صاحب

(۱۴۹) برائے رفع بخار و درد سر (صفتہ) سوڈا سیلی سلاس۔ اسپرین۔ نینسٹین۔ کیفین سائٹراس بیوٹائل کلورل ہائیڈریٹ ہر ایک ایک تولہ۔ خوراک ۵ گرین سے آٹھ گرین تک ہمراہ عرق گلاب یا پانی +

(۱۵۰) سفوف مدر حیض (صفتہ) قلمی شورہ۔ ریوند خطائی عمدہ۔ جوکھار۔ بنداں ڈوڈہ ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سفید۔ تخم سن ہر ایک ۶ ماشہ۔ مصری کوزہ ۳ تولہ باریک علیحدہ علیحدہ پیس کر سفوف بنائیں۔ جن مستورات کو بیماری خون حیض مدتوں سے ہو۔ ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام دس یوم تک متواتر اگر حیض درد سے آتا ہو یا قطرہ قطرہ تو ایام حیض سے چار پانچ یوم پہلے ۶-۶ ماشہ صرف صبح کو دیں +

(۱۵۱) طلاء عجیب (صفتہ) عطر موتیا۔ عطر مولسری عطر گلاب۔ عطر حنا مشکی۔ عطر خس۔ عطر قرنفل ہر ایک ۹ ماشہ عطر دارچینی ۲ ماشہ۔ عسل خالص ۳ تولہ۔ ان سب کو ملا کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ ایک ذات ہو جائیں۔ شیشی یا ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ عند الضرورت قدرے عضو تناسل پر لگا کر کام میں لائیں۔ بے حد مفید ہے +

(۱۵۲) تریاق صداع (صفتہ) سوڈا سیلی سلاس اسپرین۔ کشنیز۔ گل اسطوخودوس ہر ایک ایک تولہ۔ سورنجان شیریں۔ اسگندھ۔ قاقلہ صغار۔ پڑاسی برومائیڈ ہر ایک ۹ ماشہ زنجبیل ۶ ماشہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر شام خوراک ۲ ماشہ ہمراہ پانی یا عرق گلاب تمام قسم کے دردوں کے لئے از حد مفید ہے۔ تھکے ہوئے دماغ درد شقیقہ اور وجع المفاصل کے لئے تریاق ہے +

بادیان نیم بریان۔ اناردانہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بل کتھ مساوی الوزن باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام ہمراہ شربت انارین ۲ تولہ۔ از حد مفید اور معمول مطب ہے

از حکیم سلطان محمود صاحب خان شیخ

(۱۵۳) فولادی گولیاں (صفت) اذاراقی مدبر ۶ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ سم الفار سفید ایک ماشہ۔ شنگرف ایک ماشہ۔ ان سب اجزا کو نہایت باریک پیس کر غبار کی طرح کر لیں۔ اور شہد خالص کی مدد سے گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں۔ خوراک ایک حب بوقت شب ایک سیر دودھ کے ہمراہ۔ گھی اور دودھ خوب نوش کریں۔ اگر کچلہ مدبر و فولاد دیسی نہ ملے۔ تو کچلہ کی بجائے پل کسوا میکا اور ولایتی کشتہ فیرائی سب کاربوناس کشتہ فولاد کی جگہ شامل کر لیں۔

فوائد۔ مقوی جسم مقوی جگر۔ مانع نزلہ مقوی دماغ مقوی معدہ۔ مقوی باہ لاثانی گولیاں ہیں۔ جسم کو خوب سرخ کرتی۔ خون صالح خوب پیدا کرتی ہیں ❖

(۱۵۴) اکسیر خنازیر (صفت) ایک عدد خار پشت لے کر اس کے شکم کو آلائش سے پاک کر کے اس میں ۲ تولہ سم الفار رکھ کر پیٹ کو مضبوطی سے سی دیں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بعدہ خشک ہونے کے پانچ چھ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ کی تمام دوا نکال کر خوب باریک غبار کی طرح کر لیں۔ خوراک بقدر ۲ رتی مکھن تازہ میں رکھ کر کھلائیں۔ اور اوپر سے آدھ سیر دودھ پلائیں پانی کی جگہ عرق منڈی کا استعمال کرائیں۔ غذا شوربہ روٹی کے ساتھ دیں۔ اگر اس سے قبل تنقیہ کرا لیا جائے۔ تو بہتر ہے

از حکیم نصیح الدین صاحب چغتائی

(۱۵۵) خمیرہ مقوی دماغ (صفت) ابریشم خام مقرض ۲ تولہ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ اصل السوس مقشر تخم خطمی۔ تخم خیارین۔ اسطوخودوس ہر ایک ایک تولہ۔ سب دواؤں کو ایک شب پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب ایک تہائی پانی رہ جائے۔ اس وقت صاف کر کے شکر سفید ایک سیر کے ساتھ خمیرہ کا قوام کریں۔ آخر قوام میں بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ تخم بالنگو ہر ایک ۴ ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ تخم خرفہ سیاہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ۶ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ ملا لیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ ❖

(۱۵۶) کاجل مقوی بصر (صفت) مغز بادام۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز پستہ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم تربز۔ مغز تخم میٹھا۔ تخم آملہ۔ گل بنفشہ۔ گل منڈی ہر ایک ۲ تولہ گلاب میں پیس کر فتیلہ بنا لیں۔ اور سکہ کی گاؤ میں اسے لت کر کے بدستور کاجل تیار کریں۔ اور مروارید ۴ ماشہ۔ یاقوت ۳ ماشہ کافور ایک ماشہ۔ ورق طلا۔ ایک ماشہ شریک کر کے کاجل تیار کر لیں۔ اور آنکھ میں لگائیں ❖

(۱۵۷) حب اکسیر معدہ (صفت) پوست سنگدانہ مرغ۔ کرد۔ سماق۔ پوست ترنج۔ مصطگی رومی۔ سہاگہ تبلیہ بریان ہر ایک ۳ ماشہ۔ اگر غرقی ۲ ماشہ۔ زرشک ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی۔ فلفل گرد۔ نوشادر ہر ایک ۵ ماشہ۔ نمک خوردنی ۶ ماشہ اجزا کو باریک پیس کر سرکہ کے ساتھ حبوب نخودی بنا لیں۔ خوراک ایک گولی بعد غذا دیں ❖

(۱۵۸) ہلاس شقیقہ (صفت) اسطوخودوس ریٹھہ۔ دارچینی مساوی الوزن ہلاس بنا کر سونگھائیں ❖

(۱۵۹) اطریفل کشنیزی مرکب جو دردسر اور نزلہ کے لئے بہت مفید ہے (صفت) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۵ تولہ۔ کشنیز خشک ۴ تولہ۔ منڈی ۵ تولہ۔ ابریشم ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان اسطوخودوس۔ گل بنفشہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ ۳ تولہ مربیٰ سیب ۱۰ تولہ۔ مربیٰ بہی ۶ تولہ۔ شیرہ مغز تخم تربز۔ شیرہ تخم کاہو۔ شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۳ تولہ شکر دو سیر ❖

اول ابریشم اور گل گاؤزبان کو آدھ سیر پانی میں شب کو بھگو کر صبح جوش دے کر صاف کرلیں اور مغزیات کا شیرہ نکال کر شکر ملاکر قوام کریں۔ بعد سرد ہونے کے ہلیلہ جات کا سفوف روغن بادام سے چرب کرکے ملائیں۔ خوراک ۹ ماشہ

(۱۶۰) درد سر (صداع، مزمن (صفت) ایارج فیقرا ایک ماشہ۔ اطریفل کشنیزی ایک تولہ میں ملاکر ہمراہ اسطوخودوس۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ منڈی ۷ ماشہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو پانی میں نقوع کرکے صبح شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر مریض کو پلائیں ❊

(۱۶۱) استسقائے زقی (صفت) ازعوزان سودہ ایک سیر خالص۔ شربت بزوری ۱ تولہ میں ملاکر علی الصباح چالیس مات کو یہ گولی دیں۔ تربد سفید کو پیس کر زقوم کے دودھ میں گوندھ کر ٹکڑی بنائیں۔ اس ٹکڑی کو آٹے میں ملفوف کرکے چولھے میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے۔ دوا نکال کر حبوب نخودی بنالیں ❊

(۱۶۲) حب جدوار دافع نزلہ و سرفہ۔ مقوی دل و دماغ (صفت) جدوار ۹ ماشہ۔ سنبل الطیب دارچینی۔ دانہ الائچی ہر ایک ۱۳ ماشہ۔ زرنباد ۳ ماشہ۔ افیون ۲ تولہ۔ صمغ عربی ۲ تولہ۔ بذر البنج ۵ تولہ۔ فلفل گرد ۵ ماشہ عاقرقرحا ۳ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ مشک ۲ سرخ۔ ورق نقرہ ۵ عدد۔ ورق طلا ۵ عدد۔ گلاب میں حبوب نخودی بنالیں ❊

(۱۶۳) حب سعال اطفال۔ مرکی۔ چاؤ شیر سلارس۔ فلفل سیاہ۔ افیون ہموزن حبوب بقدر سویا بنالیں ❊

(۱۶۴) حب وجع المفاصل (صفت) گوگل ۲ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ خوب سحق کریں۔ پھر مغز بادام شیریں ۳ ماشہ ملاکر حبوب نخودی بنالیں۔ ایک گولی کھاکر اوپر سے شیر گاؤ پلائیں۔ نہایت مفید ہے ❊

(۱۶۵) حب پیچش (صفت) جند بیدستر اسارون۔ صمغ سائلہ۔ بزرالبنج سیاہ۔ افیون۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ پوست ترنج۔ آملہ منقی ہموزن حبوب بقدر دانہ مونگ تیار کرلیں۔ خوراک ایک گولی ❊

(۱۶۶) معجون برائے ترک افیون (صفت) کچلہ مدبر۔ گل گاؤزبان۔ دانہ الائچی سفید۔ زرنباد۔ عود ہندی۔ اسطوخودوس۔ کہربائے شمعی۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مصطگی مصری۔ برادہ صندل سفید۔ قرنفل۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ آملہ خشک مقشر ایک تولہ۔ عسل خالص سہ چند۔ دواؤں کو خوب باریک پیس کر شہد کو گرم کرکے جھاگ دور کرکے ملاویں مقدار خوراک ایک ماشہ ❊

(۱۶۷) بخور ضیق النفس (دمہ) (صفت) برگ دھتورہ قلمی شدہ۔ اجوائن دیسی۔ ہلدی۔ گانجہ ایک ایک ماشہ افیون ۲ ماشہ۔ سب اجزا کو کرٹ چھان کر محفوظ رکھیں اور ضرورت کے وقت ایک چٹکی آگ پر ڈال کر دھواں سانس سے اندر کھینچیں ❊

(۱۶۸) سنگ گردہ و مثانہ (صفت) شورہ قلمی۔ نوشادر قلمی۔ سوڈا بائیکارب۔ جوکھار۔ مولی کھار ہموزن سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں ❊

(۱۶۹) ایضاً (صفت) نمک پوست درخت برنا۔ جوہر نوشادر۔ سہاگہ بریان۔ کشتہ سنگ۔ کشتہ کانچ (گھیکوار کے رس میں تیار کیا ہوا) ہموزن لے کر مولی کے رس میں کھرل کرکے ۸ سیر اوپلوں میں پھونک لیں۔ خوراک ۲ سرخ ہمراہ شیرہ تخم چھوٹی دیں ❊

(۱۷۰) بواسیری مسوں کے لئے (صفت) ہڑتال ورقیہ مسفوف ۱ تولہ۔ کچلہ برادہ کردہ ۱ تولہ۔ افیون ۲ تولہ پانی ایک سیر ملاکر اس قدر جوش دیں۔ کہ پانی ڈیڑھ چھٹانک رہ جائے۔ اب اتار کر ۳ تولہ زلال لے لیں۔ اور محفوظ رکھیں اس زلال کو برش سے مسوں پر لگائیں۔ مسے خشک ہو کر گر جاتے ہیں ❊

(۱۷۱) درد گردہ و قولنج (صفت) بادیان ۷ ماشہ تخم ترب۔ پودینہ خشک ہر ایک ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید۔ دانہ الائچی ہر ایک ۳ ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ ۶ ماشہ۔ مویز منقی ۲ تولہ۔ ریوند چینی ۱ ماشہ حب قرطم ۹ ماشہ۔ سب کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف ۴

مکتوبات

لاجواب تحفہ ہے

مکرمی جناب حکیم صاحب سلمہ اللہ - السلام علیکم۔
آپ کا دیسی طبی فارماکوپیا بذریعہ وی۔پی موصول ہوا۔ واقعی طبی دنیا کے لئے ایک لاجواب تحفہ ہے۔ گویا دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے۔ ہماری مدتوں سے خواہش تھی۔ کہ کوئی ایسا طبی فارماکوپیا تیار ہوتا۔ کہ جس میں مجرب المجرب نسخہ جات درج ہوتے۔ الحمد للہ آپ کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ کہ جس سے ہماری دلی حسرتیں پوری ہوئیں۔ ایسی چیز کا ہر ایک گھر میں ہونا ضروری ہے۔ واقعی طبی فارماکوپیا گوہر نایاب ہے۔ خداوند کریم آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین ؛

(مخدوم سلطان محمود میانوی)

مخزن جواہرات نادرہ

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم و نیاز۔ بعد ہزار انتظار و کاوش سالانہ نمبر "دیسی طبی فارماکوپیا" ۱۶ دسمبر کو ملا۔ جس کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ اس سے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ فارماکوپیا کو مخزن جواہرات نادرہ اگر کہا جائے۔ تب بھی صحیح تعریف نہیں ہو سکتی۔ قابل صد ہزار تحسین و آفریں ہے۔ وہ اطبائے کرام جنہوں نے کہ بیش بہا و نایاب جواہر پارے اپنے خزینہ دل سے نکالکر کاغذ پر بکھیر دیئے ہیں۔ یقین ہے۔ کہ ایک وہ شخص جو صرف طبی معالجات پسند کرتا ہو گا۔ معمولی غور و خوض سے یہ فارماکوپیا ایک طبیب حاذق کے مرتبہ کا مستحق قرار دے سکتا ہے۔ یا مختصر یوں کہئے۔ کہ اس مصرع کا صحیح اطلاق اسی فارماکوپیا پر ہوتا ہے۔ ع

خصلت پیر ہے تیغ جواں ہے حرز طفلاں ہے

آخر میں دعا ہے۔ کہ خداوند کریم آپ کی محنت بلند خلق نیز نسخہ جات عطا کرنے والے حذاق کرام کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ اور خدمت خلق کے واسطے قائم و دائم رکھے۔ آمین !

(سید عابد مسیح رضوی)

بہت بڑا احسان

مکرمی جناب مینجر رسالہ الحکیم چشمہ صحت لاہور
آپ کی اور جملہ معاونین کرام کی خدمت میں عرض کر دینا ضروری ہے۔ کہ امسال کا سالانہ نمبر دیسی طبی فارماکوپیا آپ نے شائع کر کے زمانہ حال کی ایک زبردست کمی کو پورا کر دیا ہے، اور آپ کی اس ہمدردانہ و مخلصانہ محنت نے خاص و عام پر جن کا اس سے تعلق ہے۔ بہت بڑا احسان ہے +

(حکیم حافظ یوسف ایس ایم پی)

رہنمائے عقاقیر

جناب مینجر رسالہ الحکیم بعد تسلیمات کے عرض ہے کہ
۲۴ فروری ۴۲ء کو ایک جلد رہنمائے عقاقیر ادارہ رسالہ الحکیم پہنچا۔ دیکھ کر دل شاد ہوا۔ کیونکہ اس کے اندر جڑی بوٹی کا حلیہ ہوبہو دے رکھا ہے۔ اور افعال و تشریح اس خوبی سے بیان کی ہے۔ کہ زبان اس کی تعریف سے قاصر ہے میرے پاس اس کی خوبیوں کے معاوضہ میں الفاظ نہیں جو بیان کر سکوں۔ آپ کے اس رسالہ کو نہایت محنت اور کاوش دماغی سے نہایت اعلیٰ بنا دیا ہے۔ اس سے پیشتر آپ کا طبی فارماکوپیا آیا تھا۔ وہ بھی بہت شاندار تھا۔ اس میں ایسے مفید اور سستے نسخے جیسا کہ اس فارماکوپیا میں ہیں اور کہیں نہیں ملتے۔ ایشور آپ کے کاروبار میں خوب ترقی اور برکت دے +

(وید مامراج شرما انبالوی)

لاجواب کتاب

مکرمی جناب مینیجر صاحب الحکیم لاہور۔ السلام علیکم

آپ کا [illegible] رسالہ بابت ماہ نومبر ۱۹۴۱ء موصول ہوا۔ [illegible] ہو گئی۔ [illegible] ایک لاجواب کتاب ہے۔ اور [illegible] گھر میں موجود رہنے کے قابل ہے۔ [illegible]

[illegible]

(عبدالرؤف خان [illegible])

ہندوستانی جڑی بوٹی

مکرم معظم جناب حکیم صاحب [illegible] السلام علیکم مزاج شریف۔ آپ کا [illegible] ہندوستانی جڑی بوٹی موصول ہوا۔ دل نہایت خوش ہوا۔ حکیم غلام محی الدین صاحب مرحوم کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ نصیب کرے۔ اگرچہ مرحوم اپنی زندگی میں اس کام کو سرانجام نہ دے سکے۔ اور موت نے جلدی کی۔ اور آپ نے اس کام کو نہایت محنت اور جانفشانی سے مکمل کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر خضر عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔

(محمد عبدالمالک کوہ مری)

لوہے کو مقناطیس بنانا سوال ۹۵

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الحکیم تسلیم کسی گذشتہ پرچہ میں عنوان بالا پر کسی صاحب کی طرف سے ایک سوال شایع ہوا تھا جس کے جواب میں چند سطور بغرض اشاعت ارسال خدمت ہیں۔ امید ہے کہ آپ انہیں درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں گے:-

(۱) فولاد لوہا اپنی ضرورت کے مطابق سیدھا یا [illegible] لے کر اس پر انسولیٹڈ کا پر وائر لپیٹ کر ڈی سی کرنٹ سے وائر کا ایک سرا نیگیٹو اور دوسرا سرا پازیٹو سے جوڑ دیں۔ تو لوہا مقناطیس ہو جائے گا۔

(۲) لوہے کو گرم کر کے سندان پر شمال جنوب کے رخ رکھ کر پہلے سرے سے درمیان تک ضربیں لگا کر پھر دوسرے سرے سے درمیان تک صرف ضربیں لگائیں۔ لوہا مقناطیس ہو جائیگا۔

(۳) لوہے کو گرم کر کے معدنی سہاگہ کے پانی میں بجھائیں۔ پھر دوبارہ گرم کر کے روغن کنجد (میٹھا تیل) میں بجھائیں۔ مقناطیس ہو جائیگا۔

(۴) لوہے کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک دس بارہ مرتبہ مقناطیس پتھر کو ایک طرفہ رگڑیں۔ لوہا مقناطیس ہو جائے گا۔

(۵) ایک مقناطیس لوہے پر دوسرے چھوٹے لوہے کے ایک سرے کو نیرہ کی طرح رگڑیں۔ مقناطیس ہوگا۔

(۶) ایک بڑے مقناطیس کے ساتھ چھوٹا لوہا رکھنے سے ایک دو روز میں اچھا مقناطیس ہوگا۔

(۷) شمال جنوب بیٹھ کر مطلوبہ لوہے کو شمال جنوب شکنجہ پر رکھ کر ریتی سے اس طرح ریتو۔ کہ ریتی سے لوہا نظر آ جائے اور کرکراہٹ پیدا ہو۔ فوراً مقناطیس ہوگا۔

(۸) مطلوبہ لوہے کو کسی تاک میں شمالاً جنوباً رکھ کر تقریباً ایک ہفتہ بھول جاؤ۔ لوہا مقناطیس ہو جائے گا۔ مگر یہ عمل بجز اسپات کے کسی دوسرے لوہے پر نہیں ہو سکتا۔

(جے سی داس ساجد پلکھوہ)

ویدک اینڈ یونانی طبیہ کمیٹی دینانگر

مکرمی مدیر الحکیم

۳۰ جون ۱۹۴۲ء کو حکمائے شہر دینانگر کا ایک خاص جلسہ زیر صدارت حکیم محمد علی صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں (۱) حکیم مانک چند صاحب جنرل سکرٹری طبیہ کمیٹی دینانگر کی بے وقت رحلت پر دلی رنج و غم اور ان کے پسماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ حاضرین نے اس کی بڑے زور سے تائید کی (۲) حکیم صاحب کی جگہ اتفاق رائے سے نیم منی پرکاش جی کو جنرل سکرٹری منتخب کیا گیا۔

(سکرٹری)

جوابات

۱۷۴ مسوں کی پیپ :- سفوف برگ حنا۔ سفیدہ کاشغری سفوف برگ مورد۔ سفوف رسوت۔ بورک ایسڈ ہر ایک ۳ ماشہ مسکہ گاؤ میں سرشتہ کرکے رکھ دیں۔ اور روزانہ لفافہ ایک ماشہ مسوں پر لیپ کریں +

(حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ بواسیر۔ تخم نیم۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ ایلوا۔ لونگ۔ رسوت اصلی برابر وزن۔ کوڑا اچھال سب کے برابر باریک پیس کر شہد کے ذریعے نخودی گولیاں بنالیں۔ صبح شام دو دو گولیاں پانی سے کھائیں۔ مرچ کم کھائیں۔ نیز سیپ لیکر کے کوئلوں میں کشتہ کیا ہوا۔ جلے ہوئے مردے کی کھوپری کی ہڈی آب نا دیدہ۔ کینچلی سانپ برابر وزن ایک برتن میں گل حکمت کرکے دوبارہ جلائیں۔ پیس کر شیشی میں ڈال کر تھوڑے کافور ملائیں۔ پاخانہ جاتے وقت اس میں سے ایک ماشہ دوا ہمراہ لے جائیں۔ آبدست کرنے کے بعد مسوں پر مل دیا کریں۔ کوئی خوف نہ کریں۔ فکر نہیں۔ اگر مسے ناپید کرنا چاہتے ہیں۔ تو بیضہ مرغ میں سم الفار ۶ ماشہ۔ توتیا کبیری ڈال کر اوپر دوسرا خالی خول بیضہ چڑھائیں۔ اور آرد ماش سے لیپ کرکے کوئلوں میں جلالیں۔ پھر مع آرد وغیرہ کے پیس لیں۔ میدہ گندم تولہ۔ صابن دیسی تولہ۔ قند سیاہ کہنہ تولہ۔ گیرو ۶ ماشہ عرق گلاب کے ذریعے مرہم بنالیں۔ یہ مرہم ایک تولہ۔ دوائے مذکور ۳ ماشہ کے ساتھ ملاکر کپڑے پر لگا کر مسوں پر حسب طریق لگایا کریں۔ اگر غلیظ نہ ہو۔ تو متواتر تین یوم تک رکھیں۔ ورنہ روزانہ بدل دیا کریں۔ اس سے کچھ زرم ہوگا۔ پانچ روز کے بعد میدہ گندم ۲ تولہ۔ سہاگہ ۹ ماشہ کتھہ ۳ ماشہ پیس کر پانی ڈال کر پلٹس بناکر باندھیں تیسری پلٹس باندھنے سے تمام مسے معہ جڑوں کے خود بخود گر جائینگے مسے نکلنے کے بعد زخم ہو جاتا ہے۔ زخم پر روغن گل ۵ تولہ گرم کرکے موم ۲ تولہ ڈالیں۔ جست ۲ ماشہ۔ دم الاخوین ماشہ افیون ۴ رتی ملاکر کپڑ چھان کرکے زخم پر چھڑکیں۔ زخم کو دھوتے رہیں۔ یہ میرا خاندانی نسخہ تھا۔ جو نذر الحکیم کردیا ہے +

(حکیم عبدالمجید جراح)

ایضاً۔ مرہم جراحات مدمل و محلل و مسکن دافع سوزش و حرقت۔ مردار سنگ ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری تولہ۔ کافور ۶ ماشہ سنگجراحت ۶ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر موم خام تولہ۔ مغز ساق گاؤ ۲ تولہ۔ پیہ گردہ شتر یعنی چکنائی دنبہ تولہ۔ روغن گل ۵ تولہ گرم کرکے سفوف ملاکر مرہم تیار کرلیں۔ اور دن رات میں چند مرتبہ استعمال کریں۔

مرہم دیگر :- مردار سنگ ۶ ماشہ۔ سنگ جراحت ۶ ماشہ۔ پھٹکری ایک ماشہ۔ توتیا بریاں ۴ سرخ۔ رال سفید تولہ۔ کات سفید ۶ ماشہ باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر روغن گل تولہ۔ روغن نے تولہ۔ روغن دیودار تولہ ملاکر مرہم بنائیں +

دیگر :- اناتیا۔ کندر۔ مرکی۔ دم الاخوین۔ سیدور۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ موم خام تولہ روغن گل ۳ تولہ۔ زردہ بیضہ مرغ ایک عدد حسب دستور مرہم بنائیں۔ اور استعمال کریں +

(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً۔ بواسیر خونی۔ مریض کو پہلے مسہل دے کر بدن کے فضلات خارج کریں۔ تین چار یوم کے بعد فصد باسلیق کریں خون جب تک سیاہ خارج ہو۔ ہونے دیں۔ بعدہ عرق عشبہ عرق مکو و چوب چینی مع معجون عشبہ استعمال کرائیں۔ بعدہ ایک ماہ کے بعد مندرجہ ذیل اکسیری حبوب تیار کرا کے ۴۰ یوم استعمال کرائیں۔ غذا صالح و جید الکیموس استعمال کرائیں۔ اور ترش و غلیظ اور بادی اشیاء سے پرہیز بہتر ہے (نسخہ حبوب) ادویات زیری سیاہ۔ زیرہ تلخ۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکائن ہموزن لے کر تمام اجزاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ رات کے وقت نیم کا رس ۶ ماشہ پانی میں تر کریں۔ اور صبح بمقدار ۶ ماشہ دوا یہ ہمراہ آب مذکور استعمال کریں +

(حکیم سلطان احمد)

ایضاً۔ بواسیر خونی کا برگزیدہ علاج۔ ہارسنگھار کے پھول سات ماشہ۔ بھنگ ۳ ماشہ۔ قرنفل سیاہ ۱۰ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس لیں۔ اور اس سفوف میں سے ۶ ماشہ لے کر تھوڑے تھوڑے چاٹتے رہیں۔ تاکہ دوا ختم ہو جائے۔ اس کے بعد تمام دن جب بھی بھوک لگے۔ جلیبی ہی کھائیں۔ سیروں خون فوراً بند ہوگا۔ شام کو بیسنی روٹی اور گھی خوب کھائیں۔ اس کے بعد پانی پی سکتے ہیں۔ تمام دن پانی ہرگز نہ پیئیں۔ یہ صرف ایک دن کا علاج ہے۔ دوسرے دن جو چاہیں۔ کھائیں۔ خون بند ہونے کے علاوہ کچھ دیر بعد سے خود بخود مردہ ہوکر گر جائینگے +

(ڈاکٹر جوتی پرشاد)

۱۷۵ موتیا و نزلہ حار۔ نزلہ حار کے دفعیہ کے لئے آب تنبیہ کا استعمال کریں۔ اور ساتھ ہی کشتہ مرجان بھی کھاتے رہیں۔ اور موتیا بند کے پختہ ہونے پر اپریشن بہترین علاج ہوگا + (حکیم گوہر الدین)

ایضاً ضعف بصارت وغیرہ۔ گدھے کی لید سکھا کر ایک برتن میں بھر دیں۔ برتن کے منہ کو نیچا رکھیں۔ برتن کے گلے کے نزدیک چاروں طرف ایک ایک سوراخ ہوا گھسنے کے لئے کر دیں۔ پھر برتن اس لید کے اوپر آگ کے انگار رکھ دیں۔ جب اچھی طرح آگ لگ جائے۔ تو برتن پر کانسی کا کٹورا اوندھا ڈھانپ دیں۔ تیسرے روز کٹورا اٹھا لیں۔ سیاہی کا پھول لگا ہوگا۔ اس کو گھی کا ۲ تولہ ڈال کر بانس کی لکڑی سے متواتر پانچ روز رگڑیں حفاظت سے رکھیں۔ رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ آنکھوں کے بہت سے امراض میں یہاں تک کہ گلی سڑی آنکھوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ صبح کے وقت مغز بادام ۱۱ عدد۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ عدد بہت باریک پیس لیں۔ اور مربی آملہ بنارسی کلاں۔ ورق نقرہ میں لپیٹ کر شامل کر کے رگڑیں۔ جب خوب اچھی طرح باریک ہو جائیں۔ تو پانی ۲ تولہ ملا کر پی لیں۔ رات کے وقت ہلیلہ سیاہ گھی میں بریاں کردہ پہلے روز ۹ عدد کھائیں۔ پھر ہر روز ایک عدد کم کرتے جائیں جب ۵ پورا ہو جائیں۔ اسی مقدار سے روزانہ کھاتے رہیں۔ کبھی کبھی تریپھلہ رات کو بھگو کر صبح کسی وقت پی لیا کریں۔ اور اسی پانی سے آنکھیں دھو لیا کریں۔ شیریں اشیاء کم کھائیں +

ایضاً نزلہ وغیرہ۔ اسطوخودوس [illegible]۔ گل منڈی۔ کشنیز خشک مقشر۔ بادیان مقشر ہر ایک ۵ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ کوٹ چھان کر شکر تمام [illegible] ملا کر صبح شام بقدر ایک تولہ روزانہ کھائیں +

دیگر:۔ [illegible]۔ اسطوخودوس کبود۔ بادرنجبویہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ۔ کتیرا ہر ایک ایک تولہ۔ گل منڈی ۳ تولہ۔ کشنیز خشک مقشر۔ بادیان مقشر۔ آملہ مقشر۔ کشمش مصفیٰ ہر ایک ۵ تولہ کوٹ چھان کر عسل سفید ۱۰ار۔ قند سفید ۱۰ار۔ قوام کر کے سفوف ملا کر اطریفل بنالیں۔ اور سوتے وقت ایک تولہ کھا لیا کریں۔ نزلہ کے لئے بہترین دوا ہے +

(حکیم سید امیر حسن رضوی)

۱۷۶۔ ایگزیما۔ گوا پاؤڈر ۲ ڈرام۔ کافور ½ ڈرام۔ شراب دیسی کے ذریعہ مرہم سا بنالیں۔ پانچ روز متواتر لگائیں۔ اس کے بعد روغن نارجیل ۵ تولہ آگ پر گرم کر کے موم ۲ تولہ۔ ست الی ۲ ماشہ۔ توتیا بریاں ۱ ماشہ ملا کر آگ سے علیحدہ کر لیں۔ جب ٹھنڈا ہونے لگے۔ تو گندھک آملہ سار ۶ ماشہ پیس کر کافور ایک تولہ شامل کر کے حل کر لیں۔ اور لگائیں۔ کھانے کے لئے گندھک مصفیٰ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ نمک تولہ۔ آب لیموں کے ذریعہ نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲۔۳ گولیاں بوقت شب۔ یہ نسخہ بھی مفید اور مجرب ہے۔ ہلدی ۲۰ تولہ۔ چھال شاخ نیم ۲۰ تولہ کوٹ کر چار سیر پانی میں بھگو کر تیسرے روز جوش دے کر چھان لیں پھر کھانڈ ۳۰ تولہ۔ شہد ۱۰ تولہ ملا کر جوش دیں۔ کہ نصف باقی رہ جائے۔ خوراک ۶ ماشہ تا ۱۰ تولہ با پرہیز۔ بچوں کو صبح [illegible] چار سے ۱۰ قطرہ تک۔ اعلیٰ مصفی خون ہے + (حکیم [illegible])

ایضاً۔ اگزیما۔ کمیلہ۔ رسکپور۔ کافور۔ سفیدہ کاشغری۔ سہاگہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ۔ توتیا بریاں۔ گندھک آملہ سار ہر ایک ایک ماشہ۔ صندل سفید سوختہ۔ برگ حنا خشک ۳ تولہ۔ تخم سرخ تازہ ۵ تولہ۔ روغن کنجد [illegible] میں جلا کر صاف کر کے سفوف ملا کر تمام بدن پر مالش کریں۔ بعد دو تین گھنٹہ کے غسل کریں۔ جلدی تصفیہ کے لئے مفید ہے۔ اور دوا پینے کے لئے برگ شاہترہ۔ چرائتہ شیریں۔ برگ حنا۔ گلو سبز۔ عشبہ مغربی۔ چوب چینی [illegible] ہر ایک ۶ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پیا کریں۔ مسور۔ ارہر کی دال۔ بینگن۔ آلو۔ گائے۔ بھینس کا گوشت گرم خشک اشیاء جن سے احتراق اور سوداویت میں اضافہ ہو۔ ان سے پرہیز کرنا ضروری ہے + (حکیم سید امیر حسن)

ایضاً۔ خارش۔ گندھک ۶ ماشہ۔ رال۔ نیلا تھوتھہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ ہڑتال۔ مردار سنگ۔ بابچی۔ پارہ۔ میٹھا تیل ہر ایک دو پیسے کا۔ پہلے گندھک۔ رال۔ ہڑتال۔ مردار سنگ۔ بابچی اور نیلا تھوتھہ کو نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے بعدہ ۲ ماشہ پارہ میں سب اجزاء ملا کر شامل کر لیں۔ اس کے بعد میٹھے تیل میں ملا دیں۔ تیل میں ملانے کے بعد تیس اور چالیس دفعہ پانی ڈال کر اس دوا کو دھو لیں۔ بس دوا تیار ہے +

پہلے ہاتھ اور پاؤں کو کاربالک یا لائیف بوائے صابن سے گرم پانی کے ہمراہ دھو لیں۔ بعد ازاں مندرجہ بالا دوا کا اوپر پتلا پتلا لیپ کر دیں۔ ایک ہفتہ تک آرام ہو جائیگا +

(حکیم خیراتی لال)

ایضاً۔ جذام۔ آپ پہلے مریض کو مطبوخ ہفت روزہ پلا کر باقاعدہ مسہل کرائیں۔ اور دو تین ماہ کے بعد فصد باسلیق کرائیں۔ اور جب تک سیاہ خون نکلے۔ نکلنے دیں۔ اور ہر تین ماہ بعد فصد کرایا کریں۔ بعدہٗ عرق عشبہ۔ شربت عناب ہمراہ عرق [illegible] استعمال کراتے رہیں۔ اور صبح جوہر [illegible] بقدر دو چاول ہمراہ مسکہ استعمال کرائیں + (حکیم سلطان محمود [illegible])

۱۷۷۔ کمی ولاغری عضو مخصوص۔ سم الفار سفید۔ [illegible] خراطین مصفیٰ ہر ایک ۲ تولہ۔ [illegible] ۶ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۱۵ عدد۔ اول الذکر [illegible] اجزاء کو زردی بیضہ کے ساتھ دو چار روز کھرل کر کے پاتال جنتر کے ذریعہ روغن نکال لیں۔ دو چار قطرے عضو مخصوص کی [illegible] پر مل کر حشفہ و سیون کو محفوظ رکھیں [illegible]

استعمال جاری رکھیں۔ جب پھوڑے نکل آئیں۔ تو طلاء کا استعمال ترک کرکے مرغی بیضہ کی مالش کریں۔ پھر ایک ہفتہ طلا لگائیں۔ اسی طرح چار بار کریں۔ آپ کی تمام شکایات کا ازالہ ہوگا۔

(حکیم گوہر الدین)

ایضاً کمی یا لاغری وغیرہ۔ الکنگنی۔ بچھناک سیاہ۔ اسپغول۔ فلفل سیاہ۔ عاقرقرحا۔ قرنفل۔ جائفل۔ جوتری۔ کباب چینی۔ قسط تلخ۔ مغز گھونگچی سفید۔ جند بیدستر۔ خولنجان۔ کلونجی۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز بادام تلخ۔ مغز پستہ۔ مغز بیدانجیر۔ خراطین مصفیٰ۔ بیر بہوٹی۔ زوفا خشک۔ موصلی ہر ایک ۳ تولہ۔ کژدم سیاہ ۵ عدد باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد۔ موم خام۔ چربی بط ہر ایک ۵ تولہ۔ روغن سرشف ۱۰ تولہ۔ پانی ۱۰ تولہ سب کو دیگچہ میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ صاف کر کے زعفران ۳ ماشہ۔ انگوزہ ۳ ماشہ مشک ایک ماشہ۔ عطر حنا ایک ماشہ ملا کر رکھیں۔ مالش کر کے پان باندھیں اور معجون ذیل بنا کر کھائیں۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ دار چینی۔ عاقرقرحا۔ عود غرقی۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ لسان العصافیر۔ تخم پیاز۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ خولنجان۔ بزر بیان۔ فرنجمشک۔ قسط شیریں۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم ترب۔ تخم گزر۔ تخم بالنگو۔ تخم کونچ۔ تخم اسپغول۔ تخم سرس۔ سمندر سوکھ۔ تخم اٹنگن۔ تخم تالمکھانہ۔ نار مشک۔ سنقنقور۔ ماہی رعبیان۔ بیخ ستاور۔ پوست اترج۔ اسپند عراقی۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ اشنہ۔ کہربائے شمعی۔ یشب سبز ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ صدف صادق ۵ تولہ کوٹ چھان کر بار چہ بیز کر کے سفوف بنائیں۔ بعدہٗ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز گردگان ہر ایک ۵ تولہ مغز فندق۔ مغز حب الزلم۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز حب القلقل ہر ایک ۳ تولہ۔ مربی آملہ۔ مربی سیب۔ مربی بہی۔ مربی انناس گلاب خالص ہر ایک ۲۰ تولہ میں پیس کر شکر سفید ۲ سیر۔ شہد خالص ایک سیر ملا کر قوام کریں۔ اور سفوف ادویہ ملا کر معجون بنائیں۔ زعفران کشمیری تولہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱ ماشہ اسکے ساتھ کھرل کر کے بعد میں ملائیں۔ قدر شربت ۶ ماشہ۔

(حکیم سید امیر حسن رضوی)

۱۷۸۔ پٹھوں کی کمزوری ۔ گھونگچی سفید ۵ تولے کر گائے کے پیشاب میں تر کر دیں۔ جب پھول جائے۔ تو اس میں سے ایک تولہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ۔ برگ ... برگ دھتورہ۔ برگ تمباکو۔ برگ حنا ہر ایک ... سب کو ملا کر ... سوختہ کر لیں۔ پھر رگڑ کر چھان لیں۔ اس کے بعد چربی گائے ۱۰ تولہ۔ کافور ایک تولہ شامل کردیں (جو صاحب گائے کی چربی سے پرہیز کرنا چاہیں۔ وہ شیر کی چربی ۱۰ تولہ ملائیں) صبح شام مالش کیا کریں۔ غذا: ایک وقت حلوا۔ دوسرے وقت گوشت کی یخنی کھائیں۔ علاوہ ازیں یہ روغن ہر درد اور فالج کو مفید ہے۔

(حکیم عبد المجید ...)

ایضاً۔ اعصاب کا نقص ۔ مغز ساق گاؤ۔ پیہ گردہ بز۔ موم خام۔ نمک لاہوری ہر ایک ۵ تولہ۔ روغن زیتون۔ روغن ... روغن بیدانجیر ہر ایک ۱۰ تولہ۔ کافور تولہ سب کو ملا کر مالش کریں اور پٹھوں اعصاب کو سخت اور خشک کرتا ہے۔ اس سے استوں کو بچانا چاہیے۔

(حکیم سید امیر حسن)

۱۷۹۔ قبض دائمی و کثرت احتلام ۔ مغز کشنیز۔ مغز کاہو۔ پوست اسبغول۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ باریک سفوف بنالیں۔ اس میں پندرہ تولہ مصری کوزہ شامل کر کے ایک ماشہ کشتہ قلعی برگ کیکر والا کا بھی اضافہ کریں۔ اور آٹھ پڑیا بنالیں۔ ہر روز آدھ سیر دودھ میں ایک تولہ روغن بادام شامل کر کے اس کے ساتھ ایک پڑیہ کھایا کریں۔ تمام تکلیف رفع ہو گی۔

(حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ قبض وغیرہ ۔ اطریفل زمانی۔ مربا ہلیلہ۔ مربی خیارشنبر معجون مبارک۔ ان میں سے جو میسر ہو سکے۔ کھایا کریں۔ قبض کی شکایت جاتی رہیگی۔ یا یہ نسخہ استعمال کریں۔ مغز کدوئے دراز۔ مغز بادام شیریں۔ کشمش مصفیٰ۔ گل بنفشہ کشمیری ہر ایک ۶ ماشہ پانی ایک پاؤ میں پیس چھان کر شکر سفید ۲ تولہ ملا کر پیا کریں۔ دماغ کو قوت دے گا۔ اور قبض کی شکایت بھی انشاء اللہ رفع ہو جائے گی۔

(حکیم سید امیر حسن)

۱۸۰۔ ضعف ہضم وغیرہ ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست اترج۔ زرشک ترش۔ نمک سنگ ہر ایک ایک تولہ۔ انار دانہ ترش ۵ تولہ ترنجبین ۳ تولہ۔ آملہ مقشر ۳ تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں۔ بعد طعام بقدر ۶ ماشہ کھایا کریں۔ اوپر سے گلاب ۳ تولہ پیا کریں۔ علاوہ ازیں جوارش خوزی۔ جوارش تفاحی جوارش زرشک ترش۔ جوارش انارین۔ جوارش عود ترش بھی مفید ہیں۔ ان میں سے جو مل سکے۔ استعمال کریں۔

(حکیم سید امیر حسن رضوی)

۱۸۱۔ عسر الطمث ۔ سفوف پوست خربزہ ایک تولہ پوٹاسی بروما ئیڈ ۵ گرین ہمراہ عرق بادیان ۱۰ تولہ ایکسٹرکٹ ارگٹ ۱۰ قطرے استعمال کریں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو خوراکیں صبح شام ایام ماہواری میں استعمال کریں۔ (حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ اقتباس طمث۔ شاطر اشیع تخم کوث۔ ابہل تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ حاریزک خرد۔ تخم ترتیزک۔ بادیان حبیب کانبخ۔ بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ۔ بیخ بادیان۔ بیخ کاسنی گل سرخ۔ صندل سفید۔ گل سپوٹا۔ گل منڈی ہر ایک ۳ تولہ۔ پوست املتاس ۵ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر قند سفید ملا کر قوام کریں۔ اور دوران قوام میں زعفران ۶ ماشہ گلاب ۲ ماشہ مشک ۲ ماشہ میں حل کر کے شامل کر دیں۔ یہ شربت ۲ تولہ عرق ۱۵ تولہ میں ملا کر روزانہ پلائیں۔ اور جسم گرم ہو۔ تو برف سے سرد کر لیں۔ اور گلقند آفتابی کا ہمیشہ استعمال کرائیں ✦ (حکیم سید امیر حسن کرے)

۱۸۲۔ دود علیہ صمون ملانہ ایک تولہ۔ ڈیڑھ پاؤ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اور تمام بدن پر تخم حرمل ۵ تولہ سنبھالو ۵ تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوشاکر نصف رہ جانے پر چھانکر نیم پاؤ روغن کنجد ڈال کر آگ پر پانی خشک کریں۔ اور اس تیل میں ایک تولہ موم سفید اور ۳ ماشہ کافور پگھلا کر رکھ دیں۔ اور بطور مالش استعمال کریں ✦ (حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ سینہ کا درد۔ زنجبیل۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ بادیان۔ انیسون۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ فلفل دراز۔ قرنفل دارچینی۔ شونیز۔ خولنجان۔ زرد سفید۔ پوست لیلہ۔ پوست بلیلہ سیاہ گریان۔ نوشادر۔ گندھک آملہ سار۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری نمک سنگ ہر ایک ایک تولہ۔ گل مدار ۳ تولہ۔ زرشک ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر انگوزہ ایک ماشہ پانی میں حل کر کے سفوف ملا کر گولیاں بقدر کنار دشتی تیار کر لیں۔ اور کسی شیشی میں محفوظ رکھیں ایک ایک گولی بعد طعام کھائیں ✦ (حکیم امیر حسن رضوی)

ایضاً۔ سینہ کا درد۔ مریض کی خوراک اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی۔ اور ریح اوپر سینہ کی طرف صعود کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے سینہ میں درد ہوتا ہے۔ مریض کو چاہیے۔ کہ غذا عمدہ اور زود ہضم استعمال کرے۔ اگر دودھ یا پھل کا استعمال کرتا ہے۔ تو کھانے اور پینے کے آدھ گھنٹہ بعد سوڈا بائیکارب کا استعمال کرے۔ یا کسی وید اور حکیم کے مشورہ سے علاج کرایا جائے۔ یہ نسخہ بھی مفید ہوگا:-

سلفوز Sulphase یعنی نمبر ۱ ۳ گرین

فینکلین Phenocleine " " ۲ "

وئل ایسنس Viole Esence " " ۲ "

یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی پانچ خوراکیں روزانہ پلائیں۔ اگر بیماری دیرینہ ہے۔ تو لگاتار استعمال کریں۔ ہفتہ کے بعد خوراک میں Septo germ ! Vegitable Salt کو نمک کے بجائے ۲ گرین ڈالیں۔ پھر تیسرے ہفتہ مندرجہ بالا بھی دیا جائے۔ انشاء اللہ آرام ہوگا ✦

نوٹ:۔ خوراک دو دو گھنٹہ بعد دی جائے۔ اگر تکلیف شدت کی ہو۔ تو آدھ آدھ گھنٹہ بعد لگاتار دینی چاہیے۔ اور دوا کا استعمال گرم پانی سے جلدی اثر کرتا ہے۔ جوں جوں تکلیف میں کمی واقع ہو۔ توں توں دوا کی مقدار کم کرتے جائیں۔ لمبے وقفہ پر دیتے جائیں۔ اور بعد میں ایک پڑی کی نوبت آجائیگی، پھر ضرورت نہیں رہیگی ✦ (خیراتی لال)

۱۸۳۔ اصلی کوک شاستر۔ کوئی جواب نہیں آیا ✦ (ایڈیٹر)

۱۸۴۔ اکسیر بخار تجاری و چوتھیہ۔ مغز کرنجا۔ زہر مہرہ خطائی مسحوق۔ افستنتین رومی۔ سنکونا۔ سوڈا ایپلی سلاس۔ ہر ایک ایک تولہ سفوف بنا کر رکھ دیں۔ ایک ایک ماشہ صبح شام عرق مکوہ نیم پاؤ کے ہمراہ استعمال کریں ✦ (حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ بخار تجاری و چوتھیہ۔ برگ تمر ہندی تازہ تولہ، برگ کرنجوہ تازہ۔ برگ نیم تازہ۔ گلو تازہ درخت نیم والا ہر ایک ۶ ماشہ پانی۔ ما ریں پیس کر تین خوراکیں بنا لیں۔ اور دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ سب قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے ✦ (حکیم سید امیر حسن)

ایضاً۔ تجاری بخار۔ پھٹکری بریان ایک تولہ۔ شکر سفید ۲ تولہ دونوں کو ملا کر سفوف بنا لیں۔ اور اس میں سے ایک ایک ماشہ صبح۔ دوپہر اور شام ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں۔ اول تو پہلی باری رک جائیگا۔ ورنہ دوسری باری ہرگز نہ ہوگا ✦

تپ ربع (چوتھیہ) باری سے پہلے اپنی شہادت کی انگلی پر سیاہ مرچ اور کیرہ قدرے حاجت پیس کر لگائیں اور اس کے اوپر پیپل کا پتہ لپیٹ کر باندھیں۔ پتے کے دو نو پہلو کھلے رہیں۔ انگلی کو لحظہ بہ لحظہ پانی سے تر کرتے رہیں۔ جب بخار کا وقت ہوگا۔ تو انگلی گرم ہو جائے گی۔ اور باقی تمام بدن بخار سے محفوظ رہیگا۔ اسی طرح چند مرتبہ باری سے پہلے یہ عمل کرنے سے بخار سے نجات ہوگی ✦ (ڈاکٹر شاد)

ایضاً۔ تجاری و چوتھیہ بخار۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ کو گھیکوار کے رس میں چار پہر متواتر یا تین دن کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک ٹکیہ باندھ کر خشک کر کے پھٹکری سفید ۴ تولہ کسی کوزہ گلی میں نیچے ڈال کر پھر ٹکیہ رکھ کر اوپر چار تولہ پھٹکری ڈال کر گل حکمت کر کے آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک چاول تجاری والے کو منقہ یا بتاشہ میں رکھ کر صبح دوپہر اور شام کو کھلائیں۔ مگر یہ عمل جس دن بخار نہ ہو۔ اس دن کریں۔ چوتھیہ والے اسی طرح دو دن کھلائیں۔ بخار ہرگز نہ ہوگا ✦ (لچھمن سنگھ)

۱۸۵ تا ۱۸۸۔ کوئی جواب نہیں آیا ✦ (ایڈیٹر)

۱۸۹۔ تخم ستیاناسی۔ آپ نرخ سے مطلع کریں ✦ (حکیم عبدالحکیم)

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ نہایت خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیئے (۲) سوالات کی اندراج کی اجرت دو آنے فی سوال مقرر ہے۔ اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہونگے۔ وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات محض طویل اور حاد امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال ایڈیٹر صاحب کی منظوری کے بغیر شایع نہیں کیا جائے گا۔ لہذا غیر طبی سوال ارسال نہ کئے جائیں (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجایش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں +

(مینیجر)

۱۹۰- مریضہ عمر تیس سال۔ شادی کے تین سال بعد لڑکی پیدا ہوئی۔ ۱۲ یوم کے بعد رونا شروع کیا۔ روتے روتے آنکھوں کے ڈھیلے اوپر چڑھ گئے۔ اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگا ہر قسم کے علاج سے کچھ فایدہ نہ ہوا۔ اور انتقال ہو گیا۔ دو سال بعد ایک اور لڑکی پیدا ہوئی۔ جو دو تین گھنٹہ زندہ رہ کر اسی مرض کے سبب انتقال کر گئی۔ اس کے بعد ایک لڑکا ہوا جو گیارہ ماہ کے بعد بخار آیا۔ اور اسی مرض میں چھبیس گھنٹہ مبتلا رہ کر انتقال کر گیا۔ سال بعد پھر لڑکا ہوا۔ حمل کے آٹھویں اور نویں مہینہ میں ایک دہقان نے ایک دوا تین تین یوم استعمال کرائی۔ جس سے بچہ بفضل ایزدی تندرست ہے۔ اس کے بعد پھر ایک لڑکا ہوا۔ وہ ایک سال تندرست رہا۔ اور پھر مرض مذکورہ میں چوبیس گھنٹہ کے بعد انتقال کر گیا۔ اب عرصہ ڈیڑھ ماہ کا ہوا۔ ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ اور تین یوم زندہ رہی۔ اور اسی مرض میں انتقال کر گئی۔ لہذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں +

(خریدار۔ ۱۷۲۴)

۱۹۱- مریض عمر ۲۶ سال ہے۔ عرصہ بارہ سال کا ہوا ہے۔ کہ ذیابیطس کی شکایت ہو گئی تھی۔ جسے مٹھائی کے ترک کرنے اور چھاچھ کے کثرت استعمال سے آرام ہو گیا تھا اب دو ماہ سے پھر ذیابیطس کی شکایت ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ شکر کا اندازہ ۲.۵٪ فی صدی آتی ہے بعد بحالت کمر میں درد ہوتا ہے۔ لہذا حذاق کرام مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (حکیم خلیل الرحمن)

۱۹۲- بچہ عمر دو سال۔ عرصہ تین ماہ کا ہوا۔ کہ چہرے پر سفید داغ ہو گئے۔ ڈاکٹروں نے روغن بابچی اور عرق مصفی خون کا استعمال کرایا۔ مگر کوئی فایدہ نہ ہوا۔ علاوہ ازیں برص کے اور بھی بہت سے علاج کئے۔ مگر بے سود۔ بلکہ مرض ترقی ہوتا گیا۔ بچے کے نانا کو جذام کی شکایت تھی۔ اور اس کی والدہ کو ذیابیطس شکری ہے۔ لہذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں +

(ایک خریدار)

۱۹۳- مریض عمر ۱۸ سال۔ ایک سال سے سیلان الرحم کی بیماری میں مبتلا ہے۔ اب شادی ہو گئی ہے۔ چار ماہ ہوئے ماہواری خون آٹھ دن تک جاری رہتا ہے۔ ایام شروع ہونے سے قبل پیڑو اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ اور خون جاری ہونے کے بعد رک جاتا ہے۔ خون کا رنگ گہرا سرخ اور کالا مع چھیچھڑوں کے خارج ہوا کرتا ہے۔ لیکن رطوبت جو خارج ہوتی ہے۔ زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ لہذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں +

(ایک خریدار)

۱۹۴- مریض عمر ۵۵ سال۔ لاغر۔ کمزور۔ صاحب اولاد ۱۹۰۰ میں سوزاک ہوا۔ مکمل علاج کرنے سے کلی فایدہ نہ ہوا اب پیشاب کرتے وقت اور انزال کے وقت جلن ہوتی ہے پیپ وغیرہ نہیں آتی۔ سرعت اور رقت کی شکایت بھی ہے پھر ۱۹۰۶ میں آتشک ہو گیا۔ عضو تناسل پر زخم ہو گیا۔ اور دوسرا زخم سپاری پر تھا۔ علاج سے زخم اچھے ہو گئے لیکن

جلد آنے لگا۔ تالو میں سوراخ ہو گیا۔ آواز خراب ہو گئی۔ علاج سے سوراخ تو بند ہو گیا۔ مگر اب سر میں درد رہتا ہے۔ قبض رہتا ہے۔ بھوک کم اور تمام جوڑوں میں درد ہے۔ سستی حد سے زیادہ ہے۔ کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ تھوڑی دیر بعد بخار ہو جاتا ہے۔ گرمی بہت محسوس ہوتی ہے۔ آنکھیں سرخ رہتی ہیں۔ قوت باہ بالکل نہیں ہے۔ سردی میں سردی زیادہ ہوتی ہے گرمی میں گرمی ستاتی ہے۔ بواسیر خونی و بادی ہے۔ مقعد کو انگلی سے اندر کرتا رہتا ہے۔ محنت کا کام کرنے سے سانس چڑھ جاتا ہے۔ سینے سے گلے سے لے کر دونوں طرف چھاتی میں جلن ہوتی ہے۔ چھاتی میں درد ہوتا ہے۔ پسینہ بہت نکلتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد نفخ (اپھارہ) ہو جاتا ہے۔ بائیں ناک سے بدبو آتی ہے۔ بائیں ناک زیادہ بہتی ہے۔ خوشبو و بدبو کچھ نہیں معلوم ہوتی۔ پیشاب کی رنگت سرخ و پیلی ہوتی ہے۔ کھانے کا مزہ کچھ نہیں معلوم ہوتا۔ لہٰذا جملہ حذاق کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ مریض کے حال پر خاص توجہ فرما کر مرض کا مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(خریدار ۲۳۸۷۹)

۱۹۵ - مریضہ عمر ۴۴ سال۔ جسم میں خون کا نام نہیں۔ اور پھول کر خمیر کے مانند ہو گیا ہے۔ موٹاپا اور ورم تمام جسم پر ہو گیا ہے۔ بادی اور زیادہ گرم خشک و ترش اشیاء کے کھانے سے ورم بہت ہو جاتا ہے۔ قبض دائمی ہے۔ قبض کے سبب کبھی کبھی بواسیر خونی ہو جاتی ہے۔ دماغ اور بدن میں خشکی بہت ہے۔ مادہ سوداوی بہت ہے۔ جسم سے گوشت معیوب ہو گیا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۶۳۱۹)

۱۹۶ - عرصہ پانچ سال سے دائیں پہلو میں ٹیسیں پڑتی ہیں۔ درد گردہ اور درد کمر رہتا تھا۔ ہر قسم کے علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ایکس رے کرایا گیا۔ جس میں ایک بڑی پتھری گردے میں معلوم ہوئی۔ ڈاکٹر اپریشن کا مشورہ دیتے ہیں۔ مگر مریض اپریشن سے گھبراتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام کوئی ایسا مجرب نسخہ درج الحکیم فرمائیں۔ جس سے پتھری ٹوٹ کر خارج ہو جائے۔

(خریدار ۶۴۵۶)

۱۹۷ - مریض نوجوان۔ شادی شدہ کو عرصہ سے سرعت رقت کی شکایت ہے۔ مجامعت کے بعد عام کمزوری ہو جاتی ہے۔ مزاج گرم ہے۔ گرم دوا موافق نہیں آتی۔ لہٰذا جملہ حکمائے کرام توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۶۱۲۸)

۱۹۸ - مریضہ عمر ۱۷ سال۔ غیر شادی شدہ۔ موٹاپا کی وجہ سے زیادہ عمر کی معلوم ہوتی ہے۔ چلنے سے دم پھول جاتا ہے۔ خانہ داری کا کام کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ یہ نہایت تکلیف کا باعث ہے۔ لہٰذا حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر مجرب علاج تحریر فرمائیں + (ایک خریدار)

۱۹۹ - مریض عمر ۳۵ سال عرصہ سے مسے بواسیر کی شکایت ہے۔ خون و رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر نہایت عمدہ اور مجرب المجرب درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(ایک خریدار)

۲۰۰ - مریض عمر ۱۹ سال۔ شادی شدہ۔ عرصہ ایک سال کا ہوا۔ کہ ایک حکیم صاحب سے کمزوری کی شکایت کی۔ اس نے سنکھیا بذریعہ قلمی شورہ کشتہ کر کے دیا۔ اور خوراک بھی چار ماشہ کے قریب فرمائی۔ سات دن چودہ خوراکیں استعمال کیں۔ اور پانی پینے کی ممانعت کر دی۔ آج مریض کی یہ حالت ہے۔ کہ رنگ زرد۔ چوبیس گھنٹے خفیف سا بخار صبح کے وقت بہت تیز۔ قبض دائمی۔ کمر و جوڑوں میں سخت درد۔ سینہ کا درد تو بہت ہی زیادہ ہے۔ بادشکم۔ ہاضمہ و منہ کا ذائقہ بہت ہی خراب۔ حلق خشک رہتا ہے۔ بلغم زیادہ خارج ہوتا ہے۔ مریض جب سایہ میں آرام کرتا ہے۔ تو جوڑوں میں سخت درد شروع ہو جاتا ہے۔ اور اگر دھوپ میں آرام کرتا ہے۔ تو ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام مریض کی اس حالت پر رحم کرتے ہوئے مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (خریدار ۲۴۶۱۲)

۲۰۱ - کسی سنیاسی نے ایک نادرکو دوا کھلائی۔ جس سے وہ کامل مرد بن گیا۔ اور دوسری خوراک دو سال بعد کھانے کو کہا۔ مگر دوسرے روز اس نے وہ بھی کھا لی۔ جس سے اس قدر قوت باہ ہوئی۔ کہ اس کا ضبط کرنا نہایت مشکل ہو گیا۔ متعدد تراکیب سے علاج کیا گیا۔ مگر بے سود۔ حتیٰ کہ وہ شخص مر گیا۔ کیا اطبائے کرام بتلا کر باعث اطلاع ہو کر کوئی اس صفت کا نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں گے؟

(خریدار ۲۴۵۹۴)

۲۰۲ - مجھے باد فرنگ۔ خارش۔ داد چنبل۔ امراض جلد کے لئے نہایت مجرب المجرب اور سہل الحصول نسخہ جات درکار ہیں۔ حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(خریدار ۲۲۷۲۰)

۲۰۳ - مریض عمر پینتالیس سال۔ ریاح البواسیر کی شکایت مدت سے ہے۔ مزاج بلغمی سوداوی۔ ایک سال سے وجع العقب (ایڑی کا درد) کی شکایت ہے۔ کبھی کمر میں بھی درد کرتی ہے یہ درد دائیں پاؤں میں ہے۔ کبھی بائیں پاؤں کا انگوٹھا بھی درد کرتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام کوئی ایسا مجرب اور کم خرچ نسخہ درج

مفرح مرارید

(اکسیری)

موتی، مشک، عنبر، یاقوت اور زمرد وغیرہ قیمتی اجزاء کا ایک عجیب الاثر مجموعہ

وکیلوں، ایڈیٹروں، مصنفوں اور رئیسوں کیلئے نادر تحفہ

باہ اور امساک کی خاص شئے

مفرح مرارید وہ شئے ہے جس کو جناب حکیم مولوی محمد فیروز الدین ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایل۔ مؤلف رموز الاطباء۔ قرابادین ڈاکٹری، ویدک المیزان وغیرہ وغیرہ مدیر رفیق الاطبا
حکیم نے ۱۵-۱۶ سال کی پے در پے کوششوں کے بعد درجۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ بیسیوں دفعہ اسے بنایا گیا۔ اسکے اجزاء میں تغیر و تبدل کیا گیا اور جا بجا تجربے
کئے گئے۔ تب کہیں جا کے یہ اپنی منشاء کے مطابق تیار ہوئی اور جب سے اس کا اشتہار شروع ہوا ہے۔ ہر روز اسکی تصدیق میں کئی خطوط موصول ہوتے رہتے
ہیں۔ اسکے خصوصیات نے ایک بڑے حلقہ میں شور مچا دیا۔ دل، دماغ، معدہ اور قوت باہ کو بالخصوص اور حقیقی طاقت بخشنے والی اگر کوئی شئے ہو سکتی ہے تو یہی مفرح مرارید
ہے جسکے ذریعہ دن بھر کی محنت سے سخت دماغی اور غیر دماغی ہر قسم کی تکان منٹوں میں دور ہو جاتی ہے اور آدمی کو از سر نو پہلے سے بھی زیادہ مستعدی سے کام کرنے کے
قابل بنا دیتی ہے۔ معدہ میں داخل ہونے کے چند منٹ بعد سب سے پہلے اس کا دماغ پر اثر ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دماغ کو جکڑ دیا گیا ہے۔ پھر دل پر اثر ہوتا ہے
اور طبیعت میں فرحت اور خوشی کے آثار پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ ۱۰-۱۵ منٹ کے اندر اندر بدن کے تمام عضلات (مچھلیاں) اور اعصاب (پٹھے) پوری طاقت پکڑ
جاتے ہیں اور کسی قسم کی بھی تکان ہو بالکل دور ہو جاتی ہے۔ بدن میں خون کی حرکت کافی تیز ہو جاتی ہے اور دل یہی چاہتا ہے کہ کوئی دماغی کام کیا جائے

بھوک اس قدر پیدا ہوتی ہے

کہ اگر تھوڑا عرصہ کچھ کھایا یا دودھ پیا نہ جائے تو بھوک برداشت نہیں ہو سکتی۔ گویا فوراً ہی دل، دماغ، معدہ، اعصاب اور عضلات کو پوری حرکت دیتی ہے یہ
فرحت دل میں خوشی کے آثار پیدا کرتی ہے اور اس کیساتھ مردانہ خاص قوتوں سے تعلق رکھنے والے اعضاء کے نقائص کو دور کر کے قوت باہ کو کافی حرکت
دیتی ہے اور ضرورت کے وقت غیر معمولی رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ وکیلوں، ایڈیٹروں، مصنفوں، طالبعلموں، کلرکوں اور تمام دماغی اور غیر دماغی محنت کرنے
والوں کے لئے عجیب و غریب شئے ہے۔ رؤسا اس کی قدر پوری طرح جانتے ہیں جس شخص نے اسے ایکبار استعمال کر لیا ہے وہ اس کا والہ و شیدا ہو گیا
ہے۔ مشک، عنبر، مرارید، یاقوت وغیرہ قیمتی اشیاء کا عجیب و غریب مجموعہ ہے۔ مزہ اور بو نہایت خوشگوار خوراک ۲ سے ۴ رتی اور ایکبار شاید ہی طاقت ہو کے

قیمت فی ڈبیہ تین تولہ چار روپے چار آنے (۴؍عہ)، نمونہ کی ایک تولہ کی ڈبیہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ؍)، محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

دھوکے سے بچو! چشمہ صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالوں کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے
حیلے تراشتے ہیں۔ اس لئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔

ہر قسم کی ترسیل زر و خط و کتابت کا پتہ: مینیجر چشمہ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل لاہور

دفتر کا پتہ: رفیق منزل بازار سادہ کاراں موچی دروازہ - لاہور

Only title printed at the Co-op. Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-Din.

الحکیم
لاہور
یادگار شہید فن
حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل
ایڈیٹر
حکیم غلام محی الدین چغتائی

الحکیم لاہور

حمیات کے مضامین کی ترتیب

مضمون نگار حضرات توجہ فرمائیں!

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ اشاعت خاص کے لئے حمیات کے موضوع کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ یہ فیصلہ کثرت آراء سے کیا گیا ہے۔ اس لئے ہم اس جمہوری فیصلے کے روبرو سر تسلیم خم کرنے پر مجبور ہیں۔ حمیات کی اہمیت سے انکار نہیں۔ اس مرض کا دائرہ بیحد وسیع ہے۔ نوع انسان کا کوئی فرد اس جہان کی آبادی کا کوئی حصہ ایسا نہیں۔ جو اس مرض میں مبتلا نہ ہوتا ہو۔ جس قدر اس مرض کے اثرات کا حلقہ وسیع ہے۔ اسی قدر اس کا بیان بھی بیشمار اقسام پر مشتمل ہے۔ خود حضرت شیخ نے حمیات کی جو تقسیم کی ہے اگر اس کا بالغ نظری کے ساتھ ریاضیات کی امداد سے حساب لگایا جائے تو حمیات کی جملہ اقسام کا مجموعہ چودہ لاکھ باسٹھ ہزار چار سو باون تک پہنچ جاتا ہے۔ [illegible] رہنا چاہیے کہ حمیات کی ان اقسام کو [illegible]

حاصل کیا گیا ہے اور یہ سراسر فلسفہ، منطق اور ریاضی کا ایک ناقابل تردید کرشمہ ہے۔ لیکن جہاں تک طب عملی کا تعلق ہے یہ ناممکن ہے کہ حمیات کو کم و بیش ساڑھے چودہ لاکھ اقسام تک پہنچا کر کوئی طبیب ان کی صحیح تشخیص کا دعویٰ کر سکے۔

اس مختصر عرض حال سے ہمارا مقصود صرف یہ ہے کہ اطبائے محترم اپنے مضامین کی ترتیب میں تقسیم کے اس چکر میں مبتلا ہو کر اپنے قیمتی اوقات کو ضائع کرنے سے قطعی طور پر احتراز فرمائیں۔ اس لئے کہ علم طب، فلسفہ، منطق اور ریاضی کا نام نہیں۔ بلکہ وہ امراض کے استقام جسمانی کے ایک عملی اور مؤثر ازالہ کا نام ہے۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اس کے عملی پہلو کو پیش نظر رکھ کر اپنے نظریات و مسائل کو ترتیب دینے کی کوشش کریں۔ ہم نے سہولت بیان کے لئے اس موضوع کو بصورت ذیل تقسیم کیا ہے۔ تاکہ اچھی طرح سمجھ میں آ سکے۔

(ملاحظہ ہو صفحہ ٦)

حیات

مضمون نگار حضرات کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ وہ حیات کے نظری حصے یعنی فلسفہ حیات وغیرہ پر اپنا وقت ضایع نہ کریں اس لئے کہ یہ حصہ ہم نے مکمل کر لیا ہے۔ اور اس کی تکمیل معتبر کتب یونانی کے ذریعہ سے عمل میں آئی ہے اس لئے اگر آپ نے بھی اس موضوع کو ترتیب دینے کی کوشش کی۔ تو ظاہر ہے کہ اعادہ ہو جائے گا۔ اور سوائے اس کے کہ ہمیں ان مضامین کو نظر انداز کرنا پڑے۔ اور کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوگا۔ ہم نے اس نظری حصے کو معتبر و مستند کتب یونانی سے اخذ کیا ہے۔ اگر کوئی صاحب ڈاکٹری۔ ہومیوپیتھی۔ کروموپیتھی۔ ویدک یا کسی دوسرے طریق علاج کے نقطۂ نظر سے فلسفہ حیات کی وضاحت کرنا چاہیں تو اسے یقیناً شایع کر دیا جائے گا۔ لیکن ان مضامین کی ترتیب کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ مضمون نگار کی وسعت نظر [illegible]

علاج کے ہر شعبے پر حاوی ہو محض سنی سنائی باتوں [illegible] کو لے کر ان پر اظہار خیال نہ شروع کر دیا جائے۔ یہ علم [illegible] زمانہ ہے۔ قیاس آرائیوں اور قصہ خوانیوں کا وقت گذر گیا اس لئے جب تک کوئی ٹھوس علمی مضمون موصول نہیں ہوگا اس کی اشاعت کی توقع نہیں کرنی چاہیے۔ ہاں ہم جہاں یہ خواہش ضرور ہے۔ کہ کوئی صاحب اس میدان [illegible] ہونے کی کوشش کریں۔ لیکن گامزن ہونے سے پیشتر ضروری ہے۔ کہ ادا [illegible] فرائض سے پوری واقفیت حاصل کر لی جائے۔ اگر قیاس اور تخمین سے کام نہ چل سکے گا۔ یہ ایک علمی عہد ہے۔ اس لئے ہمیں [illegible] وقت کے مطابق کوئی علمی چیز پیش کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

مضامین کی ترتیب میں ذیل حیات پر بطور خاص توجہ کرنی چاہیے۔

(۱) عملی [illegible] (۲) [illegible] (۳) تپ محرقہ (۴) [illegible] (۵) [illegible] [illegible] کی [illegible] کثیر الوقوع ہیں۔ اس لئے [illegible] [illegible] علاج مل جائے۔ تو یہ نوع انسان کی ایک [illegible] ہوگی۔ لہٰذا ان حیات پر خاص توجہ سے توجہ کی جائے۔ اس کے بعد بعض متنازعہ فیہ امور کی وضاحت کرنی چاہیے۔ مثلاً حیات میں [illegible] اختلاف ہے۔ اس مسئلہ [illegible] پر توجہ کرنے کی ضرورت ہے [illegible]

خریداران محترم ضرور پڑھیں

حیات پر خاص نمبر اپنی نوعیت اور معلومات کے اعتبار سے ایک ضخیم اور مفصل کتاب ہوگی۔ جو طب یونانی کی بیشتر کتابوں کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیگی۔ زمانہ ماضی میں ہمارا یہ معمول رہا ہے۔ کہ سال کے ختم ہونے پر ہم اپنے خریداروں کو اعلان کے ذریعہ سے ان کے حساب کتاب سے مطلع کرتے رہے ہیں۔ لیکن اس سال کاغذ کی قلت کے باعث ہم یاددہانی کی اس چٹھی کو اکتوبر کی اشاعت میں شایع کر دینگے۔ اس کے بعد قارئین کرام کسی علیحدہ چٹھی کا انتظار نہ فرمائیں۔

اگر خریداران محترم ہماری اس عرضداشت ہی کو سالانہ چٹھی تصور فرمالیں۔ تو ان کی بے حد نوازش ہوگی۔ لہٰذا ہم توقع کرتے ہیں۔ کہ وہ اس شذرہ کے مطالعہ کے بعد منی آرڈر ارسال فرما کر مشکور فرمائینگے اگر حسب معمول منی آرڈر ارسال فرما دیے گئے۔ تو ادارہ کے کام میں بیحد کفایت ہو جائیگی۔ اور ہر وی۔ پی پر جو پانچ آنہ کی رقم بلاوجہ خرچ ہو جاتی ہے وہ بچ جائے گی۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ ہماری اس دردمندانہ گذارش پر ضرور توجہ فرمائی جائیگی +

مینیجر

(۱) حیات اور غذا

(۲) حیات اور مرض

(۳) حیات اور پانی

(۴) چوتھا حصہ معالجات کا ہے۔ اس باب میں اس امر کی ضرورت ہے کہ اطبائے محترم کتابی اسلوب تشخیص کو چھوڑ کر خاص تشخیصی امر کی وضاحت پر توجہ فرمائیں اور اس کے ساتھ ہی اپنے مجربہ معمولات کی بھی وضاحت کر دیں جو کتابوں میں جو نسخے درج ہیں۔ ان تک ہر طبیب کی رسائی حاصل ہے۔ اور ان سے ہر شخص واقف ہے۔ سوال صرف ذاتی تجربات کا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ذاتی تنگدلی و تنگ نظری کے باعث اپنے مجربہ معمولات کے اظہار کی جرأت نہ ہو۔ تو ان کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ درخواست ہے کہ وہ الا بشناپ نسخہ جات کے بیان سے قارئین حکیم کو گمراہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ صرف مدت العمر کے معمولات و مجربات ارسال کئے جائیں۔ تاکہ ہر شخص یقین و وثوق کے ساتھ ان کے استعمال سے استفادہ کر سکے۔

اب بعض تجربات کی بنا پر بعض ملک کے متقدمین کے استعمال میں ابھی خاصی ترمیم ہو چکی ہے بعض چیزوں کو تو بالکل ترک کیا جا چکا ہے۔ اور بعض کو ذاتی تجربات کی بنا پر بعض ترمیمات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس حصے کو بھی نظرانداز نہ کیا جائے۔ بہرکیف ہم اپنے مضمون نگار حضرات سے یہ توقع کرتے ہیں۔ کہ وہ حیات کے موضوع پر مندرجہ ذیل امور کو بطور خاص پیش نظر رکھیں گے۔

(۱) حیات اور غذا۔

(۲) حیات و تشخیصی رموز۔

(۳) حیات و معمولات مطب۔

براہ کرم نظری حصے کو بالکل ترک کر دیا جائے۔ یہ خدمت ہم انجام دیں گے۔ اگر بعد میں قارئین محترم کو کسی ترمیم کی ضرورت محسوس ہوئی۔ تو اس کو شائع کر دیا جائیگا۔

شذرات

ریسرچ کمیشن

ریسرچ کمیشن پر خاص نمبر کے متعلق اشاعت گذشتہ میں ایک مختصر سا نوٹ شائع کیا جا چکا ہے۔ ہم نے اس نوٹ کی اشاعت کے ساتھ ہی تحقیقاتی کمیٹی کے مندرجہ ذیل ممبروں کے نام ایک مکتوب بھی ارسال کر دیا تھا۔

(۱) شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی۔

(۲) ڈاکٹر حسن خاں صاحب [illegible]۔

(۳) حکیم سید ظفر یاب علی صاحب۔

(۴) حکیم سید [illegible] افضل صاحب۔

(۵) [illegible] ناصر [illegible] صاحب۔

(۶) [illegible] صاحب بٹ۔

[illegible]

پرنسپل علیگڑھ کی طرف سے ایک حد درجہ مختصر بلکہ دو حرفہ جواب موصول ہوا ہے۔ باقی پانچ حضرات تاحال خاموش ہیں۔ بہت ممکن ہے۔ کہ ان کی طرف سے مستقبل قریب میں کوئی جواب آ جائے۔ حیرت ان حضرات پر ہے۔ کہ ان حضرات میں سے تین بزرگ مستقلاً لاہور کے باشندے ہیں۔ تاہم ممکن ہے۔ کہ وہ اس وقت لاہور میں تشریف فرما نہ ہوں۔ اور واپس آنے پر ہمارے استفسار پر توجہ فرمائیں۔ بہرحال اس وقت تک ان حضرات کی طرف سے جس سرد مہری کا ثبوت دیا گیا ہے۔ وہ کچھ حوصلہ افزا نہیں۔ اور کچھ بعید نہیں۔ کہ یہ مہر سکوت بدستور اسی طرح قائم رہے۔ ہم کمیٹی کے باقی ممبروں کے نام بھی وہی مکتوب ارسال کر رہے ہیں۔ تاکہ جہاں تک ہو سکے۔ ان کی [illegible]

تی رائے بھی معلوم کی جا سکے۔ ورنہ باری النظر میں یہ توقع
ہے۔ کہ جو حضرات تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر دستخط کر چکے
ں۔ انہیں طوعاً و کرہاً یہی کہنا پڑے گا۔ کہ وہ اس کی [illegible]
یتفق ہیں۔ لیکن ہماری خواہش یہ ہے۔ کہ وہ ہماری تنقید
[illegible] فرماکر اپنی
لیے کا اظہار کریں
ہ اب تو ماحول
ی بدل چکا ہے
تحقیقاتی کمیٹی کا خاتمہ
و چکا ہے۔ نہ کوئی
ممدہ ہے اور نہ
ی ممبر۔ اس لئے
توقع کرنی چاہئے
۔ حالات زمانہ کے
طابق شاید وہ بھی
ی رائے میں اگر
نہیں۔ تو کم از
جزوی ترمیم کریں
ممبران کمیٹی سے
صوصاً اور عام
ضرات سے عموماً
رخواست ہے
وہ اس اہم معاملہ
خصوصاً توجہ فرمائیں
سانہ ہو کہ قافلہ
رنے کے بعد
ں آنسو بہانے پڑیں +

جماعت سے معذرت خواہ ہیں۔ کیونکہ الحکیم کی ترقی و بہبود کا
انحصار محض اسی فرض شناس جماعت پر ہے۔ جو الحکیم کی
ترسیل اشاعت کے لئے اپنی ہر سعی و کوشش کو صرف کر رہی
ہم خدانخواستہ اس مقدس جماعت کی خدمات سے غافل التکہ
نہیں ہوسکے۔ لہٰذا
نہایت شکریہ کے
ساتھ اپنے ان محترم
معاونین کے اسمائے گرامی
کی مختصر فہرست درج
کرتے ہیں۔ مگر چونکہ نام
بہت زیادہ ہیں۔
مگر یہاں بعد [illegible]
چند اسمائے گرامی
پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

ایک نہایت ضروری اطلاع

قارئین کرام کو معلوم ہوگا۔ کہ آیندہ اشاعت خاص نومبر ۱۹۴۲ء "حیات" کے اہم موضوع پر ایک لاجواب تصنیف ہوگی۔ اور اس کے ساتھ ہی "الحکیم" کی زندگی کا ایک سال بھی ختم ہو جائے گا۔ لہٰذا سر پرستان "الحکیم" کی خدمت میں نومبر ۱۹۴۲ء کا یہ طبی شاہکار بذریعہ وی پی حاضر ہوگا +

قارئین "الحکیم" کو نومبر ۱۹۴۲ء میں وی۔پی کی وصولی کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ اور اگر بعض اصحاب اپنا اور اپنے احباب کا چندہ اکتوبر کے آخری ہفتہ تک بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیں۔ تو یہ ان کا خاص احسان ہوگا۔ اور کارکنان "الحکیم" کو ایک غیر معمولی زحمت سے نجات مل جائے گی +

اس سال کا چندہ خریداران الحکیم سے سال بھر کا دو روپے ہوگا۔ اور جو آپ غیر خریدار ہونے کی صورت میں صرف حیات کی کتاب خریدنا پسند فرمائیں۔ ان کے لئے قیمت عہ ہوگی +

بچت

اگر کسی ایک مقام کے پانچ احباب اپنا چندہ ایک ہی منی آرڈر کے ذریعہ ارسال کر دیں۔ تو انہیں فرداً فرداً دو آنے کا فائدہ رہیگا۔ اس لئے کہ دو روپے سے لیکر دس روپے تک فیس منی آرڈر دو آنے ہے +

خادم
مینیجر "الحکیم" چشمۂ صحت لاہور

(۱) جناب [illegible] صاحب ۱
(۲) جناب [illegible] صاحب ۱
(۳) جناب سید [illegible] صاحب ۱
(۴) جناب [illegible] ۱
(۵) جناب [illegible] ۱
(۶) جناب [illegible] صاحب ۱
(۷) جناب [illegible] صاحب ۱
(۸) جناب [illegible] صاحب ۱
(۹) جناب [illegible] ۱
(۱۰) جناب [illegible] ۱
(۱۱) جناب [illegible] ۱
(۱۲) جناب [illegible] ۱
(۱۳) جناب [illegible] صاحب ۱
(۱۴) جناب حکیم [illegible] صاحب ۱
(۱۵) جناب این۔ ایم صاحب ۱
(۱۶) جناب [illegible] ۱
(۱۷) جناب خدا بخش صاحب ۱
(۱۸) جناب [illegible] ۱
(۱۹) جناب محمد محسن صاحب ۱
(۲۰) جناب [illegible] ۱
(۲۱) جناب ایم۔ جی صاحب ۱
(۲۲) جناب [illegible]

شکر و امتنان

مدت ہوئی۔ کہ ہم اپنی گوناگوں مصروفیتوں کے باعث اپنے معاونین محترم کا شکریہ ادا نہیں کر سکے۔ جس کے لئے ہم اپنی اس ایثار پیشہ

منافع الاعضاء

وظائف النوم

از حکیم حافظ منیر الدین صاحب لاہور

نیند کی حالت جس میں انسان پر کامل عدم ادراک کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ حقیقت میں وظائف دماغ کا ایک حصہ ہے +

ماہرین نے نیند کی کیفیت اور اس کے اسباب پر بہت کچھ غور کیا ہے۔ اور مختلف ماہرین نے مختلف نظریات قائم کئے ہیں +

یہ یاد رہے۔ کہ نیند تمام ریڑھ کی ہڈی والے جانوروں کو آتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام جانداروں کو بھی آرام کے اوقات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان جانوروں کے آرام کے اوقات بھی انسانی نیند کے مشابہ ہوتے ہیں +

انسانی جسم میں کئی انسجہ ایسی موجود ہیں۔ جو کام کے بعد آرام کرنے لگتی ہیں۔ مثلاً خلیات غددی خلاف غدہ قلبیہ کے افرازی خلیات جب کام کر رہے ہوں۔ تو ان میں تخریب کا عمل تعمیر سے زیادہ ہوتا ہے۔ اور اس کے آرام کے اوقات میں تعمیر کا عمل تخریب سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح سے اس غدہ کی طاقت قائم رہتی ہے۔ یہی حال دماغ کا ہے +

حقیقت یہ ہے کہ بدن کی تمام انسجہ ہر وقت تعمیر و تخریب کے اعمال سے متاثر ہوتی رہتی ہیں چنانچہ ... ایک ایسا وقفہ ہے۔ جس میں ... اعمال تخریبی تغیرات سے زیادہ ہو جاتے ہیں ... قوت پیدا کر سکتے ہیں +

ماہرین نے اس امر پر بہت غور کیا ہے کہ نیند کیوں آتی ہے۔ گویا دماغ یا بدن میں ایسی کیا تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یا ان کے تعمیری اعمال اس قدر کم کیوں ہو جاتے ہیں۔ کہ انسان کو نیند آ دبوچتی ہے +

نیند میں ایک قسم کا عدم ادراک یعنی بے خودی کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ جو کبھی کامل اور کبھی جزوی ہوا کرتی ہے اس کی وجہ دماغی انسجہ کی تعمیری تحریکات کی کمی ہے۔ جو دماغ کے مؤخر حصہ میں واقع ہیں +

نیند کی حالت کے تغیرات :-

۱۔ عمل تنفس ہلکا سست اور گہرا ہو جاتا ہے اور پسلیاں بہ نسبت شکم اور ڈایافرغما کے زیادہ حرکت کرتی (نوٹ :- حالت بیداری میں شکم کی دیواروں میں تنفس کی حرکت زیادہ معلوم ہوتی ہے)

۲۔ عمل تنفس میں نوبت کے ساتھ کمی اور زیادتی رہتی ہے +

۳۔ عمل زفیر (اخراج تنفس) عموماً کم اور نہ اونچا ہوتا ہے۔ گویا نیند کی حالت میں تنفس کی آواز سن سکتے ہے۔ جسے خراٹے بھرنا کہتے ہیں +

۴۔ مقلہ چشم اوپر کی طرف مڑ جاتا ہے۔ اور آنکھ کی پتلیوں میں انقباضی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے +

(۵) رجعت الرکبہ۔ حرکت انعکاسی بہت کم ہو جاتا ہے +

نوٹ: رجفۃ الرکبہ سے مراد Knee Jerk ہے۔ گویا اگر آدمی کی ٹانگ کے نیچے ہاتھ ڈال کر ٹانگ کو اٹھاتے ہیں۔ اور پھر گھٹنہ پر آہستگی سے ضرب لگائیں۔ تو پنڈلی اور پاؤں میں ایک قسم کی غیر ارادی حرکت پیدا ہوتی ہے۔ اسے رجفۃ الرکبہ کہتے ہیں +

۶۔ افرازات بدن کی ترشیح میں کمی آجاتی ہے مثلاً پیشاب۔ آنسو۔ ناک اور حلقوم کے مخاطی غدد کے افرازات کم ہو جاتے ہیں +

۷۔ نیند کی حالت میں آنکھوں کی سطح خشک ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اگر انسان کو یکایک جگا دیا جائے تو وہ آنکھیں ملنے لگتا ہے +

۸۔ بعض ماہرین کا خیال ہے۔ کہ معدے کے ہاضم افرازات بھی حالت نیند میں کم ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس حقیقت سے بعض ماہرین کو اختلاف ہے +

۹۔ نیند کی حالت میں نبض کی ضربات کم ہو جاتی ہیں اور خون کے دباؤ میں بھی کمی آجاتی ہے +

۱۰۔ نیند کی حالت میں بدن کے اندر خون کی تقسیم میں نمایاں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ اور دماغ کی طرف خون کم جاتا ہے +

۱۱۔ نیند کی حالت میں طبعی تکسید کا عمل کم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ عمل تنفس سے کاربن ڈائی آکسائیڈ بھی کم خارج ہوتی ہے +

تکسید:۔ جو ہوا کہ سانس کے ساتھ اندر جاتی ہے۔ اس میں نسیم (آکسیجن) کا جزو وافر ہوتا ہے۔ اور یہ ترویج بدن کے کام آتی ہے۔ چنانچہ یہ نسیم انسجہ بدن میں صرف ہو جاتی ہے۔ اور خون میں ردی دخانی اجزا جو ان انسجہ کے مواد فاضلہ ہوتے ہیں۔ خون میں مل جاتے ہیں۔ اسے وریدی خون (سیاہ خون) کہتے ہیں، یہ خون جب پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے۔ تو آکسیجن (نسیم) سے ملتا ہے۔ جسے عمل تکسید کہتے ہیں۔ اس ملاپ سے حرارت اور کاربن ڈائی آکسائیڈ پیدا ہوتی ہے جو سانس کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے۔ اور [illegible] کا سبب ہوتی ہے +

۱۲۔ نیند کی حالت میں افعال بدن کے دیگر [illegible] برابر ہوتے رہتے ہیں۔ اور مندرجہ بالا تبدیلیوں کی وجہ دماغی افعال میں جزوی یا کامل انقطاع یا وقوف ہوتا ہے۔ گویا ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ جبکہ دماغ کا قشری حصہ سو رہا ہوتا ہے۔ تو بدن کے دوسرے اعضاء جاگتے ہوتے ہیں۔ اور اپنے طبعی وظائف میں مصروف نظر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی یاد رہے کہ دماغ کا تمام قشری حصہ ایک ہی وقت میں کبھی نہیں سوتا۔ بلکہ اس کے کچھ حصے سوتے اور کچھ جاگتے رہتے ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ کچھ حصے گہری نیند میں ہوتے ہیں۔ اور کچھ نیم خوابی کی حالت میں۔ چنانچہ جب نیند آتی ہے۔ تو سب سے پہلے ارادی حرکات کی طاقت مفقود ہو جاتی ہے۔ اور قوت سماعت سب سے آخر میں غائب ہوتی ہے اور جب آدمی بیدار ہونے لگتا ہے۔ تو سب سے پہلے قوت سماعت اور بعد میں قوت حرکت بیدار ہوتی ہے چنانچہ انسان نیند سے جاگنے اور حرکت ارادی سے بہت پہلے سننے لگتا ہے +

محققین نے معلوم کیا ہے۔ کہ نیند آنے کے ایک گھنٹہ بعد گہری نیند کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کے دوسرے یا تیسرے گھنٹے میں نیند اس قدر گہری نہیں رہتی بلکہ دماغ میں اکثر حصے جاگتے رہتے ہیں۔ لیکن ان اوقات نیم خوابی میں بھی دماغ کو قوت زائلہ کے بحال ہونے کا اچھا موقع مل جاتا ہے۔ چنانچہ دماغی قوت عمل سونے کے بعد بڑھ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نیند کی کیفیت پر کیفیت بدن اور ماحول کا بھی گہرا اثر ہوتا ہے +

نیند کی حالت میں دوران خون کی کیفیت

(۱) نیند کی حالت میں اعلیٰ میں خون کا دباؤ ۲۰ سے ۵۰ ملی میٹر کم ہو جاتا ہے +

(۲) نیند کی حالت میں [illegible]

پہنچتا ہے۔ اور بازوؤں اور پاؤں کی جسامت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ جلد بدن کے اوعیہ خون پھیل جاتے ہیں۔ اعضاء میں خون کا دوران زیادہ ہو جاتا ہے +

نیند کے متعلق ماہرین فن کے نظریات

نیند کے متعلق ماہرین فن نے کئی نظریات وضع کئے ہیں۔ جن میں سے بعض مشہور نظریات کا ہم ذیل میں ذکر کرتے ہیں۔

۱:- بدن میں ردی حموضی مواد کا اجتماع:- ماہرین کا خیال ہے۔ کہ جب خون میں ردی حموضی مواد جمع ہونے لگتے ہیں۔ تو اس سے دماغ میں تکان و کوفت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے حواس و ادراک کی قوت اس قدر کم ہو جاتی ہے۔ کہ نیند آنے لگتی ہے + چنانچہ نظریہ یہ ہے۔ کہ جاگنے کی حالت میں عضلات اور نظام عصبی میں یہ ردی حموضی مواد پیدا ہو جاتے ہیں اور چونکہ ان مواد کی تکسید اور اخراج ان کی پیدائش اور افزائش سے کم ہوتا ہے۔ اس لئے نظام عصبی اور دماغ کے قشری حصے میں کام کرنے کی قوت کم ہونے لگتی ہے جس سے نیند آجاتی ہے +

۲:- داخل خلیہ اوکسیجن کا صرف۔ دوسرا نظریہ یہ ہے۔ کہ جاگنے کی حالت میں دماغی خلیات اس اوکسیجن کو جلد صرف کر ڈالتے ہیں۔ جو اس کے خلیات میں موجود ہوتی ہے۔ اور چونکہ خون کی رو اس کمی کو پورا نہیں کر سکتی۔ اور اوکسیجن کا صرف دخل سے بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے آہستہ آہستہ قوت کار میں کمی آتی جاتی ہے۔ اور بالآخر نیند آجاتی ہے۔ چنانچہ نیند کی حالت میں خلیات دماغ میں یہ کمی پوری ہو جاتی ہے۔ اور قوت کار از سر نو پیدا ہو جاتی ہے +

۳:- سمیات دماغی:- بعض ماہرین کا ہے۔ کہ جاگنے سے ایک قسم کا زہر پیدا ہوتا ہے جسے اصطلاح میں Hypnotoxin کہتے ہیں۔ یہ زہر آہستہ آہستہ جمع ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ دماغ کے قشری حصہ کے افعال پر اثر انداز ہونے لگتا ہے۔ اور یہیں نیند آجاتی ہے +

۴:- فقر الدم دماغی کا نظریہ۔ بعض ماہرین نے بیان کیا ہے۔ کہ نیند کی حالت میں دماغ کی طرف خون بہت کم مقدار میں جاتا ہے۔ گویا نیند کی حالت میں فقر الدم دماغی پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ بغرض تجربہ بعض جانوروں کے سر کی ہڈی کو کاٹ کر اس جگہ شیشہ لگا دیا گیا۔ اور پھر نیند کی حالت میں اس کا مطالعہ کیا گیا۔ جس سے معلوم ہوا کہ نیند کی حالت میں فقر الدم دماغی پیدا ہو جاتا ہے +

ماہر ہل (Hill) اس کو اس طرح بیان کرتا ہے۔ کہ جب شریانی خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ تو خون جلد کی پھیلی ہوئی شریانوں کی طرف آجاتا ہے۔ اور دماغ کی طرف کم جاتا ہے۔ جس سے نیند آنے لگتی ہے لیکن بیداری کی حالت میں بیرونی تحریکات کے سبب جلد کے اوعیہ خون سکڑے رہتے ہیں۔ اس لئے خون دماغ کی طرف زیادہ جاتا ہے۔ جس سے دماغی کام کی قوت برقرار رہتی ہے +

ماہر ہل (Hill) اس کی ایک اور مثال بھی دیتا ہے۔ جب ہم شکم سیر ہو کر کھانا کھا لیتے ہیں تو دوران خون معدہ کی طرف زیادہ ہونے لگتا ہے اور آدمی کو اونگھ آنے لگتی ہے۔ وجہ یہ ہے۔ کہ اس حالت میں بھی دماغ کی طرف خون کم پہنچتا ہے +

علم الادویہ

نمکدان

از حکیم نفیس احمد صاحب سنبھل میانسرائے

(۲)

دیسی پیداوار کے سلسلہ میں ہمارے ملک کی سب سے زیادہ مروجہ شے نمک ساہے۔ ہم اسے روزانہ بطیب خاطر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اس ارزاں ترین پیداوار کی طرف ہماری غفلت نہایت افسوسناک ہے اس لئے بدیشی قوموں نے اس کی عجیب تریاقیت کا پتہ لگانے کی ہر ممکن مزید کوشش کی ہے۔ اور ایک حد تک وہ کامیاب بھی ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی مفکرین نے ہماری طب یونانی سے بہت کچھ خوشہ چینی کر کے ایک نئے دستور العلاج کا اضافہ کر دیا ہے۔ لیجئے اب اسی دیسی پیداوار کو اصلی روپ میں بے نقاب دیکھئے +

نمکیات کی حیرت انگیز تاثیر:۔ بحۃ الصوت (آواز کا بیٹھ جانا) اس مرض کو امراض ترکیب میں داخل کرتے ہیں۔ ابن سینا اپنے القانون میں لکھتا ہے:۔ او یخش مایجب ان یتملس کقصبۃ الریۃ اذا خشنت ۔ (ترجمہ) جن سطحوں کو چکنا ہونا چاہیے۔ گاہے وہ کھردری ہو جاتی ہیں۔ مثلاً قصبہ ریہ کا کھردرا ہو جانا جس کی وجہ سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ اس سے ثابت ہوگیا۔ کہ یہ مرض خلقت مرض سطح ہے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ اس مرض کا تعلق اس بات سے ہے۔ کہ قصبہ ریہ بجائے چکنا ہونے کے مزاجی کیفیات کے ادنیٰ تغیر و انقلاب کی وجہ سے کھردرا ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ لسان المزمار کی خلقی ساخت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اس لئے آواز بیٹھ جایا کرتی ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں نمک ایک ماشہ۔ برگ سدرہ ۱ تولہ۔ برگ گوندنی سبز ۱ تولہ۔ تخم خبازی ۲ ماشہ۔ تخم خطمی ۲ ماشہ کو ایک پاؤ سیر پانی میں ملا کر جوش دے کر غرغرہ کرنا بہترین اکسیر ہے۔ اور شربت خشخاش ایک تولہ میں لعاب تخم خطمی خبازی ملا کر چاٹنا مانع نوازل دماغی ہے۔ ارسطو نے کہا ہے۔ کہ خبازی کا اڈا کر پی لینا آواز کشا نسخہ ہے۔ احقر کے نزدیک بکری کے گوشت میں کدو شے سبز کی ترکاری پکائیں۔ اور اس میں کاہو خبازی ایک تولہ کی پوٹلی بنا کر ڈال دیں۔ تو نزلہ حار سے اٹھنے والی کھانسی اور آواز کے بیٹھ جانے کے لئے شدید نزلی صورت میں بہترین علاج بالغذاء ہے۔ لیکن اس ماکول میں نمک کی مقدار قلیل ہونی چاہئے +

اورام ظاہرہ اور بڑے سے بڑے دنبل تک کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ نمک ۲ ماشہ۔ السی ۳ تولہ۔ پیاز ۳ تولہ۔ آرد جو ۵ تولہ قدرے پانی میں پیس کر گوندھ کر لیئی سے پکالیں۔ اور پلٹس لگائیں۔ بہت جلد ورم تحلیل ہو جائے گا۔ اگر ورم آخری درجہ میں ہوتا ہے تو اسے پھوڑ کر پیپ خارج کر دیتا ہے۔ اور یہی نسخہ مانع عفونت ہے +

سوزاک کو رفع کرنے کے لئے نمک کھانا ترک کر دینا بہت جلد مرض کو دور کر دیتا ہے۔ اور انسان بہت

سے امراض سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ مثلاً سوزش بول جو ایسے مریضوں کے لئے موت کا پیغام ہوتی ہے۔ اس کے ترک استعمال سے جلن باقی نہیں رہتی ہی لئے عموماً ایسے مریض کو ٹانکی کھاری چیزیں مفید تر ہوتی ہیں۔ چنانچہ ایسی حالت میں کھاری نمک کم مقدار میں تناول کر سکتے ہیں کیونکہ اس سے علاوہ رفع سوزش بول کے ازالہ قبض ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ اس بارے میں ترک نمک سوزاک کا روحانی علاج ہے ÷

سمیات کے زہریلے اثرات :۔

سم دھتورہ : اگر کسی نے دھتورہ کھا لیا ہو جس کے استعمال سے آنکھیں سرخ ہو گئی ہوں۔ نیند کا غلبہ ہو۔ سر گھومتا معلوم دیتا ہو۔ تو ایسی صورت میں نمک کو پانی میں ملا کر نیم گرم پلائیں۔ تاکہ قے ہو کر معدہ صاف ہو جائے۔ اسی طرح گھی اور نمک پلانا بھی دافع سم دھتورہ ہے ÷

اگر عقرب گزیدہ مقام کو نمک اور گرم پانی کے محلول مشبع سے خوب رگڑ رگڑ کر دھویا جائے۔ اور اس مقام پر عرق لیموں تازہ ملا جائے۔ اوپر سے پوٹاشیم پرمنگنیٹ ٹارٹری ہر ایک ۲ چاول لے کر پیس کر اوپر سے چھڑکا جائے۔ تو فوراً آگ کا شعلہ مقام عقرب گزیدہ سے نکلے گا۔ اور زہر کا کل اثر باطل ہو کر مریض کو فوراً آرام ہو جائے گا۔ بارہا کا مجرب خاندانی نسخہ ہے۔ اور راز کے نسخوں میں سے ہے ÷

مار گزیدہ : سانپ کاٹے کے لئے فوراً اپنی مقعد میں نمک اور گھی ملا کر لگا لیا جائے۔ تو درد فوراً رفع ہو جائے گا۔ اور گھی اور نمک فوراً کھا لینا چاہیے۔ زہر کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض اقسام کے سانپ کا زہر بدستور باقی رہ جاتا ہے۔ پھر بھی بڑی حد تک افاقہ ہو جایا کرتا ہے ÷

گزیدن بوزنہ :۔ اگر اچانک کسی شخص کو بندر کاٹ لے۔ تو اس مقام پر فوراً نمک ایک ماشہ اور مرداسنگ ایک ماشہ خوب اچھی طرح باریک پیس کر مالش کریں۔ زہر رفع ہو جائے گا ÷

گزیدن سگ دیوانہ :۔ اگر کسی آدمی کو دیوانہ یعنی باؤلا کتا کاٹ لے۔ تو فوراً اس جگہ لہسن ایک ماشہ چونہ ایک ماشہ اور نمک ایک ماشہ ملا کر ضماد کر دیں زہر کا اثر باطل ہو جائے گا ÷

سم الفار :۔ سنکھیا کھانے کی صورت میں فوراً گھی اور نمک ملا کر قے کرا دینا اور گرم پانی پلا کر قے کرا دینا بہت مفید ہے ÷

رفیق بدن کے نادر معجزات

احتلام جریان اور سرعت کا نام تک نہ رہا

مکرم و محترم منیجر صاحب دام لطفکم!

السلام علیکم۔ مزاج شریف۔ آپ کی مرسلہ دوا رفیق بدن موصول ہوئی۔ بیس پچیس یوم سے متواتر اس کا استعمال کر رہا ہوں۔ خدا کے فضل سے میری شکایات جن کی وجہ سے میں از حد ذلیل ہو گیا تھا۔ وہ ان چند یوم کے استعمال سے کافور ہو گئیں۔ کیسی ہی عجیب دوا ہے۔ کہ دودھ اور گھی جس قدر بھی کھایا جائے۔ ہضم ہو جاتا ہے۔ براہ کرم ایک ڈبیہ اور ارسال فرما کر مشکور فرمایا جائے۔ آپ کی از حد مہربانی ہوگی۔ میرا پتہ یہ ہے :۔

محمد احسن ا ۔ چک ـــــ ڈاک خانہ

تذکرہ عقاقیر

ملہل

نام۔ عام نام ملہل۔ ملیل۔ اولیل۔ گجراتی میں سورنے کھی پھول۔ سنسکرت میں سوریا ورتا۔ یونانی میں نربطالن وغیرہ ناموں سے موسوم ہے ×

وجہ تسمیہ :۔ اسے گجراتی میں سورنے کھی اور سنسکرت میں سوریا ورتا اس لئے کہتے ہیں۔ کہ اس کے تمام پتوں کا رخ سورج کی طرف رہتا ہے ×

ماہیت و شناخت :۔ ملہل کا پودا ایک سے تین فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔ پتے پانچ انگلیوں کی طرح ایک ڈنٹھل پر لگے ہوتے ہیں۔ پتوں اور شاخوں پر باریک روواں بکثرت ہوتا ہے۔ شاخ کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے۔ شاخیں اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں۔ ان شاخوں کی جڑوں میں سے ایک ایک دو دو اور کبھی باریک شاخیں نکلتی ہیں۔ جن پر چھوٹے چھوٹے پتے لگتے ہیں۔ لوگ ان کو پکا کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ ان شاخوں میں سے اور شاخیں نکلتی ہیں۔ جن میں تار سے ہوتے ہیں۔ ان میں پھول بنتا ہے۔ پھول جھڑ جانے کے بعد پھلی ارد کی پھلی کی طرح لگتی ہے۔ جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کے اندر رائی کی طرح دانے ہوتے ہیں۔ جو پک کر سیاہ پڑ جاتے ہیں۔ اندر سے تھوڑے تھوڑے کھوکھلے اور گول ہوتے ہیں ×

اس کی چھ قسمیں دیکھی گئی ہیں۔ ایک قسم کے پتوں میں شقیں نہیں ہوتیں۔ دوسری قسم کے پتوں میں تین تین شقیں ہوتی ہیں۔ اور تیسری قسم کے پتوں میں چار چار پتوں میں بہت سی شقیں ہوتی ہیں۔ چھٹی قسم کے پھول سرخ ہوتے ہیں۔ چوتھی اور پانچویں قسم کمیاب ہے۔ بعض کے پھول سفید اور بعض کے زرد ہوتے ہیں ×

چوتھی قسم کے تمام اجزاء زرد ہوتے ہیں۔ پانچویں قسم کے

جنگلی ملہل کو کنکوٹی کہتے ہیں۔ اس کا قد آدھے ہاتھ کے برابر اور پتے کلھتی کے پتوں کے سے ہوتے ہیں۔ اور ان سے ہاتھی کی سی بو آتی ہے۔ بعض کی بو تیز۔ تند اور خراب ہوتی ہے۔ اس کی ایک قسم کو ملہل دیوانہ بھی کہتے ہیں۔ تازہ ملہل کو کوٹ کر پانی کے ساتھ اس کا عرق کھینچنے سے اس کا تیل نکل آتا ہے۔ اس تیل میں لہسن یا رائی کے تیل کی طرح منافع ہوتے ہیں ×

مقام پیدایش :۔ اکثر گندی روڑیوں۔ جنگلوں اور ویرانوں میں پیدا ہوتا ہے ×

موسم پیدایش :۔ یہ پودا برسات میں پیدا ہوتا ہے۔ اور برسات کے ختم ہونے پر خشک ہو جاتا ہے ×

طبیعت :۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

افعال و خواص :۔ یہ پودا بہت سے امراض میں مفید ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے :۔

امراض دماغ :۔ ملہل کے بیج ۲ ماشہ۔ مغز گٹھلی سفید ۴ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ نوشادر ایک ماشہ کوٹ چھان کر بطور ہلاس سونگھیں۔ تو ناک سے رطوبت جاری ہو کر نزلہ اور شقیقہ مرض جاتا رہتا ہے۔ مگر دوا تیز ہے اس کو کھانے اور اس کے پتوں کا رس سعوط کرنے سے مرگی۔ کابوس اور شقیقہ کو نفع پہنچتا ہے ×

اگر نزلہ کی زیادتی ہو۔ تو ملہل کے پتے [illegible]

اور تالو پر لیپ کریں۔ سوزش پیدا ہو کر تمام رطوبت اوپر کو کھچ جاتی ہے ؎

اس کے پتوں کا رس نیم گرم ناک میں ٹپکانے سے درد سر جاتا رہتا ہے ؎

درد شقیقہ کے لئے اس کے بیج پانی سے پیس کر لیپ کرنے سے فایدہ ہوتا ہے ؎

اس کے پتوں کا جوشاندہ دن میں دو بار پلانے سے تشنج دفع ہوتا ہے ؎

امراض گوش - اگر کان میں پھنسیاں نکل آئیں۔ تو اس کا رس نیم گرم کان میں ڈالنے سے پھنسیاں دفع ہو جاتی ہیں ؎

کری گوش کے لئے اس کے تازہ پتے پیس کر قدرے دار فلفل کا سفوف ملا کر اس کی بتی کان میں رکھنے سے فایدہ ہوتا ہے ؎

اگر کان میں درد ہو۔ تو اس کے پتوں کا رس گرم گرم کان میں ڈالیں۔ یا اس کے پتوں کے رس میں سیندھا نمک۔ شہد اور کڑوا تیل ملا کر قطرہ کریں ؎

امراض دندان - اگر دانت میں سوراخ ہو اور اس میں سخت درد ہو۔ مریض مارے درد کے سخت بیتاب ہو رہا ہو تو یہ بوٹی کمال اثر رکھتی ہے۔ اس کے پتوں کا رس بقدر ۳ ماشہ درد سے مخالف کان میں ڈال دیں۔ روتا ہوا مریض ہنس کر کہے گا۔ کہ اسے کوئی درد نہیں ہے۔ یہ نسخہ ایک دیہاتی سے بڑی منت کے بعد حاصل ہوا۔ اس دیہاتی کے مکان پر کئی لوگ اس علاج کے لئے آتے رہتے تھے۔ اور اچھے ہو جاتے تھے ؎

امراض حلق :۔ اگر حلق میں ورم یا سوزش ہو تو اس کے پتوں کا رس پلانے سے آرام ہو جاتا ہے ؎

امراض سینہ و شش :۔ اس کے استعمال سے سردی کے باعث پسلی کا درد دور ہوتا ہے۔ اگر اس کو روغن میں پکا کر کھایا جائے۔ تو بلغم لزج پتلا ہو جاتا ہے۔ کھانسی رکتی ہے۔ مزاج میں فرحت آتی ہے ؎

امراض معدہ و امعاء :۔ اس کے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے۔ ہاضمہ قوی ہوتا ہے ؎

اس کے پتوں کا رس پلانا مسہل ہے۔ قولنج کو دفع کرتا ہے ؎

اس کے استعمال سے پیٹ کے کیڑے دفع ہوتے ہیں۔ چنانچہ اگر اس کے بیج شکر کے ہمراہ کھلائے جائیں۔ اور اس کے بعد روغن ارنڈ کا جلاب دیا جائے تو تمام کیڑے خارج ہو جاتے ہیں ؎

بواسیر کے لئے اس کے پتوں کا ساگ کھانا مفید ہے اسی طرح اس کے پتوں کو جوش دے کر اس پانی سے اگر استنجا کیا جائے۔ تو نفع ہوتا ہے ؎

اس کے خشک پتوں کا سفوف ۱۰ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور سبز پتوں کی ٹکیہ بنا کر روغن کنجد سے چرب کر کے مسوں پر باندھ کر لنگوٹ کس لیں۔ اس سے زائل ہو جاتے ہیں۔ نیز بواسیر کے لئے تخم بلبل ۶ ماشہ کا سفوف کھا کر اوپر سے تازہ پانی پینا بھی بہت نافع ہے ؎

امراض جگر :۔ اس کا استعمال استسقاء کے لئے مفید ہے۔ چنانچہ اس کے پتے۔ اجواین ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر پلانے سے فایدہ ہوتا ہے ؎

امراض مرداں :۔ اس کے تخم جریان کے لئے مفید ہیں۔ مغلظ منی اور ممسک ہیں۔ سرعت انزال کو دفع کرتے ہیں اکثر سفوف کے نسخوں میں شامل کئے جاتے ہیں ؎

اس کے بیجوں کا تیل عضو کو طاقت دیتا ہے ؎

حمیات :۔ نوبتی بخار کے لئے بہت مجرب ہے نوبت سے پہلے مریض کے بائیں کان میں تازہ پتوں کا عرق جو ان کو کچل کر نکالا گیا ہو ۳ ماشہ ڈال دیں۔ تھوڑی دیر سوزش ہو گی۔ مگر بخار دم دبا کر بھاگ جائے گا۔ مجرب بارہا ؎

تپ لرزہ کا دورہ شروع ہونے کے وقت اس کا پتہ پیس کر سیدھے ہاتھ پر باہر کی جانب کلائی کی گرہ کے پاس رکھ کر اوپر ایک ٹھیکری رکھ کر مضبوطی سے باندھ دیں۔ تو اس مقام پر چھالا پڑ جائیگا۔ اور دوسرے دن دورہ نہیں پڑیگا ؎

الامراض والعلاج

پائریا (لثہ دامیہ)

از حکیم قاضی طاہر حسن صاحب عارفی دیوبندی چھندواڑہ

یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں اکثر و بیشتر مسوڑھوں سے خون یا پیپ کا اخراج ہوتا رہتا ہے۔ اس کے بارہ میں عوام کا یہ خیال ہے۔ کہ یہ مرض اسی زمانہ کی پیداوار ہے حالانکہ واقعہ اس کے خلاف ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ موجودہ دور میں بمقابلہ پہلے کے اس میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ اور اسے روشنی طبع تو برمن بلا شدی مرت کے مصداق اس مرض کی کثرت ہماری بدعنوانیوں کی رہین ہے۔ کہ طب یونانی میں اس مرض کا صرف نام ہی بلکہ کافی علاج اور اسباب وضاحت کے ساتھ موجود ہیں، جس سے اس کی قدامت کا کافی ثبوت مل جاتا ہے۔

نام مرض۔ ڈاکٹری میں پائیوریا کے نام سے نامزد کیا گیا ہے۔ جو کثرت استعمال سے پائریا کے نام سے مشہور ہے۔ اور طب یونانی میں "لثہ دامیہ" کے نام سے اس مرض پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اسباب مرض:۔ طب یونانی میں زیادہ مسوڑھوں میں مقدار سے زیادہ خون کا پہنچنا اور قوت غاذیہ کے ضعف کی وجہ سے خون کا جزو بدن نہ ہونا اور قوت ماسکہ کے ضعف کی وجہ سے خون کا نہ رکنا بتایا گیا ہے مگر دائمی قبض۔ ضعف ہاضمہ۔ ورم لثہ۔ کرم دندان۔ بادہ انگیز اغذیہ کا بکثرت استعمال۔ گندہ دہنی۔ دانتوں کی عدم صفائی۔ حرارت یا تبخیر معدہ۔ کثرت سے نزلہ و زکام حار۔ کثرت بیخوابی۔ کسی گرم اغذیہ کے فوراً استعمال کے بعد کسی سرد اغذیہ کے استعمال کی مداومت۔ پائریا کے مریض کے ساتھ طویل عرصہ تک اکل و شرب کی مداومت وغیرہ وغیرہ اسباب کے انفرادی یا اجتماعی اسباب کی بناء پر اس مرض کا صدور ممکن الوقوع ہے۔

درجات مرض:۔ اس مرض میں عموماً تین درجے پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ابتدائی درجہ میں زیریں یا بالائی مسوڑھے کے کل یا کسی جزو سے اسباب کی کثرت و قلت کے لحاظ سے کم یا زیادہ جلد جلد یا بدفعات خون کا خارج ہوتے رہنا۔ درجہ دوم میں مادہ کی کثرت و قلت کے اعتبار سے کم یا زیادہ بالائی یا زیریں مسوڑھے کے کل یا جزو سے خون آلود پیپ یا صرف پیپ کا خارج ہونا درجہ سوم میں پیپ کے اخراج کے ساتھ مسوڑھوں کی جسامت کا گل گل کر گھٹنا حتیٰ کہ بعض مریضوں کے دانتوں کی جڑ تک کے مسوڑھے گل گل کر غائب ہونے لگتے ہیں +

انجام مرض:۔ اگر ابتداء میں مرض کا علاج اور روک تھام نہ کی جائے۔ تو یہ مرض بتدریج دونوں مسوڑھوں کے کل حصوں میں پھیل کر تمام مسوڑھوں کو گلا ڈالتا ہے جس سے دانت کمزور ہو کر عمر طبعی سے پہلے ہی ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ منہ ہمیشہ سخت متعفن رہتا ہے۔ پیپ لعاب دہن کے ساتھ براہ حلق معدہ میں پہنچ کر مختلف امراض کے صدور کا سبب ہو سکتی ہے +

استعداد مرض - اس مرض کے لئے نہ کسی موسم کی حاجت ہے - اور نہ کسی عمر کی قید ہے - ہر موسم اور ہر عمر میں ہو سکتا ہے +

حفظ ما تقدم :- ابتدائی درجہ کی حالت میں اگر زود ہضم اغذیہ کا استعمال کیا جائے - گرم چائے کے فوراً استعمال کے بعد سرد پانی - یا سرد پانی کے فوراً استعمال کے بعد گرم چائے نوشی سے گریز کیا جائے - پائریا کے مریض کے برتنوں سے احتیاط کی جائے - دانتوں کی صفائی اور قبض کے دفعیہ کا خاص خیال رکھا جائے - بادانگیز اور لعابدار اغذیہ سے پرہیز کیا جائے - شراب نوشی کو قطعی مسدود کر دیا جائے - تو ان تدابیر سے عموماً پائریا کے حملے سے ایک حد تک نہیں - بلکہ کامیابی کی حد تک حفاظت ہو سکتی ہے +

علاج مرض :- طب یونانی میں ابتدائی درجہ کے مرض کی بیخ کنی بسہولت ہو سکتی ہے - البتہ انتہائی درجہ کے معالجات کے سلسلہ میں جس قدر مرکب یا مفرد ادویہ بتائی گئی ہیں - ان میں سے قریب قریب تجربہ پر ایک بھی ایسی مفید دوا نہیں پائی گئی - جو مرض کی بیخکنی یا قلع قمع کر سکے - آیوروید کے متعلق نہیں کہا جا سکتا - کہ اس نے کہاں تک اس مرض کا کامیاب علاج پیش کیا ہے - البتہ ڈاکٹری نے اس مرض کے علاج میں کمال ہی کر دیا - اس کے طریقہ اور سسٹم میں دانتوں کے اخراج کے سوا کوئی شافی علاج ہی نہیں ہے - جو اصولاً بالکل غلط ہونے کے علاوہ مریض کی بقیہ آئندہ زندگی کو ہمیشہ خطرہ میں ڈال دیتا ہے - دانت نکلوا دینے کے بعد نہ مریض کا ہاضمہ درست رہتا ہے - اور نہ مریض کوئی سخت چیز کھانے کے قابل رہتا ہے - اور ضعف ہاضمہ کی وجہ سے آئے دن کسی نہ کسی تکلیف میں مبتلا رہتا ہے - جب یہ حقیقت مسلمہ ہے - کہ نہ اس مرض کا تعلق دانت سے ہے - اور نہ دانت سبب کی شکل اختیار کر سکتا ہے - بلکہ مرض کا اصل تعلق مسوڑھے سے ہے اور مسوڑھے ہی سے پیپ کا اخراج ہوتا ہے - اور مسوڑھے ہی گلتے بھی ہیں - تو پھر مسوڑھوں کے علاج کی بجائے دانتوں کا اخراج ڈاکٹری نے خدا جانے کس بنیاد اور اصول پر جائز رکھا ہے - بہرکیف جو کچھ بھی ہو - یہ ضرور ہے - کہ اس خبیث مرض کا کوئی شافی علاج نہ ڈاکٹری اس وقت تک پیش کر سکی - اور نہ بیچاری غریب طب یونانی شاید میری اس تحریر پر اگر میرے ہم پیشہ معزز اطباء میں سے کوئی حضرت برہم ہوں - تو میں ان کی خدمت میں یہ مؤدبانہ دریافت کرنے کی جسارت کروں گا - کہ برہم ہونے سے پہلے کیا وہ حضرات تجربہ پر یہ ثابت کر سکتے ہیں - کہ طب یونانی میں اس مرض کے دفعیہ کی ادویات موجود ہیں - اور انہوں نے ان شافی ادویات سے اپنے مطب کے کتنے مرضاء کو ہمیشہ کے لئے اس مرض سے نجات دلائی ہے - اگر ایسا نہیں، تو پھر اس مرض کے ازالہ کی سعی اور انسداد کے جدوجہد کے وسایل تلاش کرنے کی بجائے برہمی کرنا کہاں تک روا ہو سکتا ہے +

میری اس تحریر کا مقصد نہ طب یونانی پر حملہ کرنا ہے - اور نہ اطبائے نامدار پر - بلکہ صرف غرض و غایت یہ ہے - کہ اس نابکار مرض کی روزافزوں ترقی اور کثرت کے پیش نظر اطباء حضرات انفرادی یا اجتماعی حیثیت سے اس کے انسداد کے لئے کوئی مناسب اور کامیاب نسخہ جات کے اختراع اور ایجاد پر متوجہ ہوں - میں بھی اپنے کامیاب اختراعی نسخہ جات اور معالجات اس مرض کے سلسلہ میں وقتاً فوقتاً آپ کے تجربہ کے لئے پیش کرتا رہوں گا +

طب یونانی میں اس مرض کے مدارج کے لحاظ سے جو ادویات موقع بموقع مختص کئے ہیں - وہ مرض کے مقابلہ میں ضعیف العمل ہونے کی وجہ سے قطعی ناکامیاب ثابت ہوتی ہیں +

بواسیر خونی

از حکیم محمد یامین صاحب بی اے بی ٹی - بانجا نپورہ

مقعد کے کناروں پر جو ابھری ہوئی رگیں پیدا ہو جاتے ہیں - اطبا ءاسے بواسیر کے نام سے موسوم کرتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں - ایک بواسیر دامیہ جس سے زرد رنگ کا پانی یا خون خارج ہوتا ہے - دوسری بواسیر عمیا جس سے خون وغیرہ تو خارج نہیں ہوتا لیکن مقعد پر خارش رہتی ہے - اور اجابت قبض کے ساتھ ہوتی ہے

اسباب :- گرمی کی شدت - گرم اغذیہ خصوصاً سرخ مرچ اور گوشت وغیرہ کا زیادہ کھانا بار بار تیز جلاب لینا - قبض مزمن وغیرہ اس کے اسباب ہیں

علامات :- مریض کو مقام مقعد میں سخت شدت کا درد ہوتا ہے - بواسیری مسوں سے خون کا ترشح شروع ہو جاتا ہے - مبرز کی رگوں کے پھول جانے سے پاخانہ کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے - مسوں سے کبھی اس قدر خون بہتا ہے - کہ مریض ضعف کی وجہ سے غش کھا جاتا ہے - مقعد کے مقام پر بوجھ خارش اور جلن رہتی ہے - وغیرہ

علاج :- ہر صبح رسوت ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے ریشہ خطمی ۴ ماشہ کا لعاب نکال کر بیخ انجبار ۳ ماشہ حب الآس ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملا لیں - اور شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے اسبغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں - مسوں پر رسوت - گوگل ہر ایک ایک ماشہ آب گندنا سبز قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں - یا مسوں پر مرہم مازو لگائیں

دیگر :- ریشہ خطمی ۴ ماشہ - بہدانہ ۳ ماشہ - اسبغول ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر بیخ انجبار ۳ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملا کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کریں - اور چھڑ تخم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں

اگر مسوں میں خارش ہو - تو کچلہ یا بارہ سنگھا پانی میں گھس کر اس کا ضماد کریں - یا بسد سرخ ۴ سرخ - مرجان سوختہ ۴ سرخ خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ - تخم کنوچہ ۳ ماشہ - اسبغول ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر بیخ انجبار ۳ ماشہ حب الآس ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۳ تولہ ملا کر پلائیں

رفع درد کے لئے مرہم کافور قدرے حاجت مسوں پر لگائیں یا رسوت ۱ ماشہ - افیون ۱ ماشہ گھی ۱ تولہ میں ملا کر بطور مرہم مسوں پر لگائیں

دیگر :- رسوت ۱ تولہ - مغز تخم نیب - مغز تخم بکاین - ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب کو نکر دنہ کے پتوں کے پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں

دیگر :- کچلہ ۱ ماشہ - تخم ترب ۶ ماشہ - چھتہ بھڑ ۶ ماشہ - شاخ گوزن ۶ ماشہ - برگ بھنگ ۶ ماشہ پیس کر ایک تولہ بیر کی لکڑی پر ڈال کر دھونی لیں

دیگر :- سہاگہ چوکیہ ۶ ماشہ - رسوت ۶ ماشہ - چاکسو ۱ ماشہ - فلفل سیاہ ۳ ماشہ - برگ نیم ۲ تولہ - سب کو آب لیموں کاغذی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں - خوراک ایک گولی

دیگر :- گل ارمنی ۲ ماشہ - رسوت مصفےٰ ۲ ماشہ تخم بکاین تولہ - طباشیر ۳ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ - پوست بیرون پستہ ۳ ماشہ - گردسماق ۳ ماشہ - نرکچور ۳ ماشہ - طباشیر

ماشہ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ (بروغن زرد بریان) سب کو کوٹ چھان کر گندہ کے پانی میں کھرل کر کے حب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک گولی ۔

دیگر:۔ رسوت ۳ ماشہ۔ کچلہ ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ اول رسوت کو پانی میں گھسیں۔ بعدہٗ کچلہ اس میں گھسیں۔ پھر افیون ملاکر مسوں پر طلاکریں ۔

دیگر:۔ بنفشہ۔ زرنباد۔ رسوت۔ گوگل۔ مغز تخم نیب ہر ایک ایک تولہ لے کر عرق گلاب میں پیس کر حبوب بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ ایک یا دو گولیاں صبح و شام دیں ۔

دیگر:۔ مغز تخم نیب۔ گوگل۔ رسوت۔ کالی مرچ گندھک مصدہ موزون پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شربت انار شیریں دیں ۔

دیگر:۔ انیسون۔ ہلیلہ سیاہ۔ گوگل ہر ایک ایک تولہ افسنتین رومی۔ مغز تخم بکاین۔ سعد کوفی۔ گل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ حضض مکی ۴ تولہ۔ اجزاء کو کوٹ چھان کر رسوت کے محلول سے گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ ۔

پرہیز:۔ گرم چیزوں مثلاً گوشت کی کثرت اور شراب خوری۔ سرخ مرچ۔ بینگن۔ چائے۔ انڈا وغیرہ کھانے تیز و ہوپ میں چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے سے پرہیز کریں ۔

غذا:۔ ہلکی۔ نرم اور زود ہضم غذائیں مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی۔ بکری کا شوربہ۔ خرفہ۔ کدو۔ ترئی وغیرہ دیں ۔

تنبیہ:۔ بواسیر کے مسوں کا کٹوانا اور بغیر شدید ضرورت کے ان کا خون بند کر دینا نہایت خطرناک امراض پیدا کرتا ہے ۔

ریح البواسیر

اس مرض میں اگرچہ خون وغیرہ تو خارج نہیں ہوتا لیکن اس کی تکلیف بواسیر خونی سے کم نہیں ہوتی۔ اس میں شکم کے اندر ریاح ہوتے ہیں۔ جو اکثر جوف شکم اور بعض اوقات سارے بدن میں گھومتے رہتے ہیں ۔

اسباب:۔ دائمی قبض۔ زیادہ نشست کا کام بادی اور مضر چیزوں کا کثرت استعمال۔ گوشت کا زیادہ کھانا کثرت میخواری۔ جگر کے فعل کا سست ہونا۔ عورتوں میں ایام حمل اور ایام ماہواری کی شکایات وغیرہ اس کے اسباب ہیں ۔

علامات:۔ جوف شکم میں ریاح پھرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ قبض رہتا اور اعضا شکنی ہوتی ہے۔ ہاضمہ خراب اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ اور جسم کی رنگت پھیکی زردی مائل ہو جاتی ہے۔ اور جسم پر خارش رہتی ہے ۔

علاج:۔ صبح کو رسوت مقل ہر ایک ایک ماشہ دونو کو پیس کر جوارش جالینوس ۷ ماشہ یا اطریفل مقل ۵ ماشہ میں ملاکر پہلے کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند ۴ تولہ ملاکر اسبغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلا دیا کریں ۔

(۲) رسوت۔ مغز تخم نیب۔ مغز بکاین ہر ایک ۶ ماشہ کافور ایک ماشہ عرق بادیان میں پیس کر روئی کا پھویہ اس میں لت کر کے مقعد پر لگائیں۔ خارش۔ درد اور سوزش کو تسکین دیتا ہے۔

(۳) مرکی۔ اقاقیا۔ بزرالبنج۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ افیون ۶ سرخ سب کو باریک پیس کر آب مورد میں ملاکر شیاف بنالیں۔ ہر روز ایک شیاف روغن گل سے چرب کر کے مقعد کے اندر رکھیں ۔

(۴) رسوت۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکاین۔ ہلیلہ سیاہ۔ نرکچور مقل ازرق۔ فلفل سیاہ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۶ ماشہ اجزاء کو پیس کر گندنا کے عرق میں پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ گولیاں بوقت خواب ۔

(۵) مردار سنگ۔ جوہر لبان۔ توتیا۔ رال سفید۔ ہر ایک ۴ ماشہ اجزاء کو پیس کر روغن زرد ۲ تولہ میں ملاکر مسوں پر لگائیں ۔

(۶) ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ منقی۔ مقل ہر ایک ۴ تولہ۔ تربد سفید ۲ تولہ۔ نمک ہندی ۵ تولہ۔ سنبل الطیب ۲ تولہ۔ زعفران ۲ تولہ۔ سلیخہ ۲ تولہ۔ دارچینی قلمی ۲ تولہ مقل کو آب گندنا میں چالیس روز تر رکھیں۔ پھر باقی دواؤں کو کوٹ پیس کر حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ۔

براسہ کو دکے لیے بعض کے لئے حمام کرنا۔ گھوڑے کی سواری اور سیر کرنا مفید ہے۔ اس کے علاوہ تمام کاسرالریاح ادویات دوائیں بھی نفع بخشتی ہیں +

پرہیز:- بادانگیز غلیظ اغذیہ۔ شیریں اور ترش اشیاء باسی اور خراب چیزوں سے پرہیز لازم جانیں۔ چٹنی۔ اچار تیل۔ گڑ۔ اور سرخ مرچ بھی مضر ہے +

غذا:- ہلکی اور زود ہضم دیں۔ گوشت کم کھلائیں میوہ جات کا استعمال بہت مفید ہے +

دیوانگی

از ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی لاہور

تشخیص۔ مریضانِ دماغی کا طبی امتحان کرتے وقت طبیب کو چاہیئے۔ کہ وہ حوصلہ اور صبر سے کام لے۔ کیونکہ اگر ایسے مریضوں کو پوری خبرداری کے بغیر جلد جلد اور اصرار کے ساتھ سوال کئے جائیں۔ تو وہ گھبرا جاتے ہیں۔ اور یا تو بالکل خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ اور یا جواب دینے سے انکار کر دیتے ہیں۔ اس لئے ایسے مریضوں کے ساتھ گفتگو نہایت تحمل اور بردباری کے ساتھ کرنی چاہیئے۔ چنانچہ سب سے پہلے مریض کے اعتبار اور بھروسے پر قابو پانے کی کوشش کریں اور جو کچھ وہ کہے۔ اسے آرام و چین کے ساتھ سنیں۔ اور اس امر کی کوشش کریں کہ مریض اپنے مشاغل بیان کرنے پر آمادہ ہو جائے۔ اور پھر اپنے تفکرات و خیالات کا تذکرہ شروع کر دے۔ تاکہ وہ اپنے اوہام باطلہ اور تفکرات کاذبہ وغیرہ کا ذکر کرنے میں کوئی حجاب محسوس نہ کرے۔ اس کے بعد اس سے نیند اور خوابوں کی کیفیت دریافت کریں۔ پھر اس کی گفتگو طرزِ تخاطب طرزِ تحریر۔ قوت حافظہ۔ قوت فیصلہ۔ قوت ارادی اور قوت دلیل سے نتائج اخذ کریں۔ پھر اس کے اخلاقی اور مذہبی معیار کو معلوم کریں۔ اور دیکھیں کہ وہ اپنی زندگی کو اپنے اقوال کے مطابق بسر کر رہا ہے یا اس کے خلاف +

آخر میں اس امر کا خود فیصلہ کریں۔ کہ کیا ایسا مریض اپنی جان اور دوسرے اشخاص کی سلامتی کے لئے مضر اور خطرناک تو نہیں۔ لیکن اس فیصلہ سے پہلے مریض کے ملاقتین اور عزیز و اقارب سے بھی دریافت کر لیں۔ کہ مریض کی موجودہ حالت اس کی پہلی حالت سے اخلاقاً یکساں ہے یا اس کے سلوک میں فرق آگیا ہے +

کیفیت:- ایسے مریضوں کے اوہام باطلہ اور تصورات کاذبہ تین طرح کے ہوا کرتے ہیں:-

۱:- **خیال باطل**:- اس حالت میں خارجی حمایت کے بغیر ہی مریض کو کسی نہ کسی چیز کا ادراک ہونے لگتا ہے۔ مثلاً بغیر کسی خارجی آواز کے وہ کئی قسم کی آوازیں سنتا ہے۔ بغیر کسی سانپ۔ یا بچھو کے اسے سانپ۔ بچھو یا دیگر حشرات نظر آتے ہیں۔ وغیرہ +

گویا اس میں حواس مدرکہ غیر حقیقی یا کاذب ہو جاتے ہیں +

۲:- **تصورات کاذبہ**:- اس میں حواس مدرکہ میں کمی آجاتی ہے۔ وہ اشیاء کی شناخت میں غلطی کرنے لگتا ہے مثلاً اون کو دیکھ کر اسے بلی سمجھنے لگتا ہے۔ یا رسی کو سانپ خیال کرتا ہے۔ وغیرہ +

۳:- **وہم باطل**:- اس حالت میں وہ کسی وہم باطل پر قائم ہو جاتا ہے۔ جسے دوسرے لوگ سچ ماننے کے لئے آمادہ نہیں ہوتے۔ مثلاً وہ اپنے آپ کو ولی یا بزرگ سمجھنے لگتا ہے یا بادشاہ خیال کرنے لگتا ہے۔ وغیرہ +

اول الذکر یعنی خیال باطل کی کیفیت عموماً ان لوگوں میں دیکھی جاتی ہے۔ جو کسی وجہ سے کمزور اور تھکے ماندہ ہوں۔ یا جنہیں انیا۔ ہذیان یا دیوانگی عارض ہو گئی ہو۔ ایسے لوگوں کو خیالی سانپ بچھو اور چوہے نظر آتے ہیں۔ اور وہ عجیب و غریب

آوازوں کو سنتے اور لطیف و لذیذ اشیاء کی خوشبوئیں سونگھتے اور ان کے مزے چکھتے رہتے ہیں۔ یہ کیفیت ایسے لوگوں میں دیکھی جاتی ہے۔ جنہیں یہ وہم ہو جاتا ہے۔ کہ وہ ولی، قطب یا بزرگ بن گئے ہیں۔ یا ان لوگوں کو عجیب و غریب اشیاء کے مزے آنے لگتے ہیں۔ جنہیں یہ شک ہو۔ کہ کوئی شخص انہیں زہر دے دیگا ؛

اور آوازیں اور غیر مرئی اشیاء ایسے مریضوں کو سنائی اور دکھائی دیا کرتی ہیں۔ جو پہلے ہسٹیریا کے مریض رہ چکے ہوں۔ یا ان عورتوں کو سنائی دیتی ہیں۔ جو ایام یاس سے گذر رہی ہوں۔ اس ضمن میں یہ بھی یاد رہے۔ کہ کبھی ایسے مریضوں کو یہ وہم ہو جاتا ہے۔ کہ معالج نے ان کے ساتھ بدفعلی کی ہے اور وہ اس خیال پر ایسے قایم ہو جاتے ہیں۔ کہ معالج یا دیگر خدمتگاروں پر ارتکاب جرم کا شبہ ہو جاتا ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ سب کچھ مریض کا اپنا وہم و گمان ہی ہوتا ہے ان توہمات باطلہ کی کیفیت سے معالج کو یہ معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔ کہ ان خیالات نے مریض پر کیا کچھ اثر پیدا کیا ہے۔ اور کیا کچھ اثرات کی امید کی جا سکتی ہے ؛

اس کے بعد مریض کی ہسٹری کو دریافت کریں اور معلوم کریں۔ کہ دیوانگی کا حملہ کس طرح شروع ہوا۔ کیا مریض نے شور و غوغا کرنا شروع کیا تھا۔ یا خاموشی اختیار کر لی تھی۔ اگر مرض کی ابتداء شور و غوغا سے ہوئی ہے۔ تو سمجھ لیں کہ اس کی ابتدا جنون ہے یا ہذیان۔ اور اگر خاموشی اور افسردگی کے ساتھ ہوئی ہے۔ تو سمجھ لیں۔ کہ ابتداء مالیخولیا سے ہوئی ہے ؛

دیوانگی مع فالج
General Paralysis of Insane

اس مرض میں مریض کے تمام عضلات میں کمزوری اور رعشہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ دماغی علامات کا ظہور بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض عموماً نوجوانوں کو عارض ہوا کرتا ہے

کیفیت :۔ اس مرض میں دماغ (بھیجا) کے جوہر قشری میں بوجہ سمیت آتشک کے ضمور یا تصلب و تیبس پیدا ہو جاتا ہے ؛

علامات :۔ مریض کے اطراف اربعہ میں فالج عارض ہو جاتا ہے۔ جو کئی کئی سال تک دماغی علامات کے بغیر رہتا ہے۔ پھر دماغی حالت میں تغیر آ جاتا ہے۔ اور ... کمزوری اور رعشہ کے ساتھ گفتگو اور آنکھوں کی پتلیوں میں بھی نمایاں تغیر آ جاتا ہے ؛

ایسا مریض ابتداء میں زود رنج اور بے چین نظر آتا ہے۔ اس کی اخلاقی حالت بھی خراب ہو جاتی ہے وہ یکسوئی سے کوئی کام نہیں کر سکتا اپنی بیوی بچوں کے ساتھ گالی گلوچ کرتا رہتا ہے۔ کبھی اسے چوری کرنے کی عادت ہو جاتی ہے کبھی وہ اپنے مال و اسباب کو خیرات میں لٹانے لگتا ہے کبھی وہ خیال کرتا ہے کہ وہ بہت مضبوط اور شاہ زور ہے۔ کبھی یہ سمجھنے لگتا ہے۔ کہ وہ بہت امیر کبیر آدمی ہے۔ کبھی خیال کرتا ہے۔ کہ اس کا حسب و نسب نہایت اعلیٰ ہے۔ اس کے برخلاف کبھی وہ بالکل مایوس، مغموم اور خاموش نظر آتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا وہ اپنی طاقت و قوت کو کھو بیٹھا ہے ؛

جب مرض اس سے بھی ترقی کر جاتا ہے۔ تو اس کے ساتھ مریض کو رعشہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ رعشہ ہاتھوں، لب اور زبان پر زیادہ ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ مریض کی تحریر اور گفتگو میں بین فرق نظر آتا ہے۔ اور وہ اس طرح سے لکھتا اور بات کرتا ہے۔ گویا وہ شراب کے نشے میں ہے۔ ایسے مریضوں کی آنکھ کی پتلیاں بہت سکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ لیکن ہر دو آنکھوں کی پتلیاں یکساں نہیں ہوتیں۔ ایسے مریض عموماً صداع، سہر، اوجاع عصبی وغیرہ کی شکایت کرتے ہیں۔ بدن میں کمزوری بھی محسوس کرتے ہیں۔ جس کے ساتھ ان اعضاء و جوارح کی حرکت میں تضامن عمل نہیں رہتا۔ کبھی ان کے حواس مکدر ہو جاتے ہیں ؛ اور دماغی نقاہت اور کمزوری زیادہ ہوتی جاتی ہے چنانچہ مریض آسانی کے ساتھ تھوڑی دور تک بھی نہیں چل سکتا اور مڑتے ہوئے اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا ہے ؛

اس حالت میں کبھی مریض کو صرع کے دورے پڑتے ہیں جس کے ساتھ کبھی غشی بھی شامل حال ہوتی ہے ... مریض

دورے کے وقت ہوش میں بھی رہتا ہے ۔

ایسے مریضوں کو کبھی اعضاء میں سردی کا احساس ہوتا ہے ... وہ مخبوط الحواس ہو جاتا ہے ۔

مرض کے تیسرے درجے میں دماغی قوتیں باطل ہونے لگتی ہیں۔ مریض کی بات سمجھا نہیں جا سکتا۔ فالج شدید صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اور عضلات میں شدید انقباض پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ پیشاب و پاخانہ بلا ارادہ خطا ہونے لگتا ہے۔

عواقب و نتائج :- یہ مرض عموماً چند ماہ سے تین سال تک طول پکڑتا ہے۔ لیکن عجیب بات یہ ہے۔ کہ اس درمیان میں کبھی کبھی بالکل تندرست بھی ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کو مالیخولیا بھی عارض ہو۔ تو نتیجہ خطرناک ہوتا ہے۔ بہرحال جب یہ مرض مستحکم ہو جائے۔ تو اس کے نتائج ہمیشہ مہلک ہوا کرتے ہیں۔

اسباب :- مرض کے اسباب میں آتشک۔ کثرت مے خوری۔ کثرت جماع۔ فکر و تشویش اور دماغی تکان وغیرہ امور شامل ہیں۔ یہ مرض نوجوانوں اور نوعمروں کو زیادہ ہوتا ہے۔

علاج :- مریض کو شراب و کباب اور دماغی کوفت اور پریشانیوں سے علیحدہ رکھیں۔ تبدیل آب و ہوا کرائیں۔ معتدل ورزش اور سیر و تفریح کرائیں۔ دوائے آیوڈائیڈز اور ٹانک مثلاً کاڈلیور آئل وغیرہ دیں۔

ایسے مریضوں کو شادی ہرگز نہ کرنے دیں۔ انہیں اپنی زندگی میں باقاعدگی پیدا کرنے کی تاکید کریں۔ اور کھلے میدان میں معتدل ورزش کرائیں۔

نوبت مرض کے وقت مریض کا سر سرد اور پاؤں گرم رکھیں۔ مسہل دے کر انتڑیوں کو صاف کریں۔ اگر بےخوابی کی شکایت ہو تو سلفونل یا برومائیڈز کا استعمال کرائیں۔ اگر مرض کا باعث مالیخولیا ہو۔ تو آرسنیک۔ آئرن اور کونین کا استعمال کرائیں۔

اگر مرض کا باعث سمیت آتشک ہو۔ تو سلوارسان کا ٹیکہ کرنے کے بعد مریض کی فصد لیں۔ اور فصد کے خون کا سیرم نخاع میں بذریعہ ٹیکہ داخل کریں۔

یوروٹروپین ۱۰-۱۰ گرین دن میں دو سہ بار کھلائیں ان تمام تدابیر سے فائدہ ہوتا ہے۔

اخلاقی دیوانگی

دیوانگی کی اس قسم میں پاگل پن کے ساتھ مریض کی اخلاقی حالت بھی بگڑ جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کی عقل اور قوت ارادی طبعی اور درست ہوا کرتی ہے۔ اور نفسیاتی کیفیت بھی ایسی ہوتی ہے۔ جس پر وہ قابو رکھ سکتے ہیں۔

دیوانگی کی یہ قسم نوجوانوں میں دیکھی جاتی ہے۔ اور عموماً کسی دماغی مرض کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ ایسے مریض اعلیٰ انسانی اخلاق کو چھوڑ کر ادنیٰ حیوانی خصائل کو اختیار کر لیتے ہیں یہ کیفیت عموماً موروثی اور خاندانی ہوا کرتی ہے۔ اور اس کی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً

۱:- **جنون سرقی** :- اس قسم میں مریض کو چوری کرنے کا جنون ہو جاتا ہے۔ اور بعض حریص اور امیر لوگ اس مرض میں مبتلا ہو کر سوئی جیسی ناچیز چیز کو چرانے کے مرتکب ہو جاتے ہیں

۲:- **جنون عشق** :- بعض مریض عاشق مزاج ہو جاتے ہیں۔ اور ہر کس و ناکس سے محبت کا اظہار کرتے ہیں ایسے مریض عموماً کاذب اور دروغگو ہوتے ہیں۔

۳:- **ادمان الخمر** :- بعض مریضوں کو مے خواری کا جنون عارض ہو جاتا ہے۔ اور ایسا مریض ہر روز زیادہ تیز اور زیادہ مقدار میں شراب پینے لگتا ہے۔ اور ان کی یہ خواہش روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔

جن بچوں کے والدین شرابی۔ مصروع اور دیوانے ہوتے ہیں۔ ان میں اخلاقی دیوانگی پائی جاتی ہے۔ ایسے بچے بچپن میں ضدی۔ شریر۔ بے رحم۔ دروغگو اور چور ہوا کرتے ہیں۔ یہ بچے عموماً جلد جوان ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کی نگہداشت۔ خبرداری اور احتیاط سے کی جائے۔ اور ان کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی خاص توجہ رکھی جائے۔ تو یہ عموماً درست ہو جاتے ہیں ورنہ چوری اور بداخلاقی کے باعث یہ اپنی زندگیاں جیل خانوں میں گذارتے ہیں۔

حرض :- دیوانگی کی یہ قسم بھی موروثی ہوا کرتی ہے اور عموماً ایسی اولادوں میں ملتی ہے۔ جن کے والدین کی قوت ارادی بہت کمزور ہو۔ چنانچہ کبھی تو ایسے مریضوں کے دل میں کسی کام کرنے کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ اور کبھی وہ کسی خاص کام سے بلا وجہ ڈرنے لگتے ہیں اور

متفرقات

دورانِ خون

از ڈاکٹر محمد طفیل خاں صاحب ایم ڈی - قادیان

(۶)

اس مضمون کو ختم کرنے سے پہلے ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ فشار الدم کا بھی بالاجمال ذکر کر دیں - تاکہ پتہ لگ جائے کہ کیوں اور کن حالات میں خون کا دھکا شریانوں میں اپنی اصلی حالت سے بڑھ جاتا ہے ؛

قلب کی حرکات دو ہیں - حرکت انقباض - اور حرکت انبساط - ان حرکات کی آوازوں کو بذریعہ آلۂ تجسس کو (سماع الصدر) ہم باہر سے سن سکتے ہیں - انقباض کے وقت جو اس آلہ کے ذریعہ سے آواز آیا کرتی ہے - "لُب" (Lubb) کے مشابہ ہوتی ہے - اور یہ آواز قدرے لمبی ہوتی ہے - انبساط کے وقت کی جو صدا ہوتی ہے - وہ "ڈپ" (Dup) کی آواز کی طرح ہوتی ہے - جب خون پلمونری شریان اور اورطی میں داخل ہو چکتا ہے - اس کے بعد ڈپ کی سی آواز پیدا ہو جاتی ہے - بعض امراض کے اندر ان آوازوں میں بہت فرق پڑ جاتا ہے - یا وہ سخت بے قاعدہ ہو جاتی ہیں اور غیر معمولی آوازیں بھی سنائی دینے لگتی ہیں - حرکتِ انقباض سے خون زور سے شریانوں میں پہنچتا ہے - جب دل کی یہ حرکت خون کی بہت زیادہ مقدار کا دھکا شریانوں میں بھیجتی ہے - تو اس حالت میں نبض بھی پر ہو جاتی ہے - جس کو Large full pulse یا نبض ممتلی کہتے ہیں - لیکن جب یہ حرکت ایک ہلکا سا دھکا خون کا شریانوں میں بھیجتی ہے - تو نبض ملایم یا ضعیف سی ہوتی ہے - جب ہم نشار

خون یا خون کے دباؤ کے متعلق کسی مریض کے حالات پر غور کرنا چاہیں - تو ہمیں ان ہر دو امور کا بغور ملاحظہ کرنا ضروری ہوتا ہے

چھوٹی عمر میں - جوانی میں اور بڑھاپے میں بلڈ پریشر مختلف ہوتی ہے - چنانچہ حالت صحت میں نو دس سال سے سولہ سترہ سال تک انقباض قلب کے وقت اوسطاً ۸۰ ملی میٹر سے ۱۱۰ ملی میٹر تک ہوتی ہے ؛

۱۹-۲۰ سال سے ۳۰ سال کی عمر تک ۱۲۰ سے ۱۲۵ ملی میٹر تک

۳۰ ،، ،، ۴۰ ،، ،، ،، ،، ۱۳۰ سم ؛

۴۰ ،، ،، ۵۰ ،، ،، ۱۲۵ ،، ۱۳۵ ،، ،،

۵۰ ،، ،، ۶۰ ،، ،، ۱۳۰ ،، ۱۴۰ ،، ،،

۶۰ ،، ،، ۷۰ ،، ،، ۱۳۵ ،، ۱۴۵ ،، ،،

۷۰ سے زیادہ سال کی عمر میں ۱۴۰ سے ۱۵۰ یا ۱۶۰ تک تندرستی کی حالت کا بلڈ پریشر یقین کیا جاتا ہے ؛

لیکن جب ہم کہتے ہیں - کہ فلاں مریض میں بلڈ پریشر بہت زیادہ ہے - یا کہتے ہیں - کہ اس کو ہائی بلڈ پریشر High Blood Pressure یا ہائی آرٹیریل ٹینشن High arterial Tension کی شکایت ہے - تو ایسا کہنے سے ہماری یہ مراد ہوتی ہے - کہ عمر کے لحاظ سے خون کا دھکا شریانوں میں حالت صحت سے بڑھا ہوا ہے ؛

ہائی بلڈ پریشر کے پیدا ہونے کی وجوہ :-

۱:- عیاشی، کھانے میں زیادتی یعنی غذا کا بکثرت کھانا شراب نوشی وغیرہ ÷

۲:- گردہ کا مزمن ورم ÷

۳:- وضع حمل کے بعد تشنج ÷

۴:- شریانوں کے طبقات میں تبدیلیاں ÷

۵:- کثرت بیخوابی ÷

۶:- عام طور پر سر درد کی شکایت کا رہنا ÷

علامات (الف) تھوڑی دور تک جلد چلنے سے یا دو ایک سیڑھیاں اوپر چڑھنے سے یا ذرا سا زور لگانے سے یا اچانک حرکت کرنے سے دم پھول جاتا ہے ÷

(ب) قارورہ کا وزن مناسب ۱۰۱۵ سے کم ہو جاتا ہے

(ج) سٹیتھس کوپ (آلہ استماع الصدر) کو اوپر کے سوراخ پر لگانے سے دل کی حرکت نقائص کی آواز زور سے سنائی دیتی ہے ÷

اگر اس قسم کی علامات پائی جائیں۔ تو مریض کے متعلقین کا فرض ہے۔ کہ وہ فوراً کسی طبیب حاذق کو اس کی اطلاع دے اور معالج کا فرض ہوگا۔ کہ وہ نہایت غور اور احتیاط کے ساتھ Sphygmomanometer سفگمومینومیٹر یعنی آلہ امتحانی نشار خون کے ساتھ بلڈ پریشر کا معائنہ کریں اور اگر واقعی پریشر کو اس حد سے بڑھا ہوا پائیں۔ جہاں تک خطرہ نہیں ہوتا۔ تو اس کا فوراً مناسب طریق پر تدارک کریں۔ اگر بلڈ پریشر حالت صحت سے بڑھی ہوئی ہو اور اس کا فوراً تدارک نہ کیا جائے۔ تو اس لاپرواہی کا یہ انجام ہوگا۔ کہ طبقات شرائین میں تبدیلیاں پیدا ہو کر خطرناک نتائج رونما ہوں گے۔ اور جسم کے مختلف مقامات پر جریان خون کا خطرہ ہوگا ÷

اگر خون کا دباؤ حالت صحت کے اوسط بلڈ پریشر سے اس قدر کمزور ہو جائے۔ کہ میڈلا ...... Medulla یعنی نخاع کو پرورش کے لئے کافی خون نہ مل سکے۔ تو یہ حالت نہایت خطرناک ہوتی ہے۔ اور اس میں مریض جانبر نہیں ہو سکتا ÷

مگر اگر بلڈ پریشر حد سے زیادہ کمزور نہ ہو۔ تو ایسے Low Blood Pressure سے جسے اصطلاح ڈاکٹری میں ہائی پوٹینشن Hypotension بھی کہتے ہیں۔ مریض بہت بے آرام رہتا ہے۔ مگر زندگی کا خطرہ نہیں ہوتا۔ یہ حالت یا تو بعض سخت بیماریوں سے صحتیاب ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ یا بعض پہلے سے کمزور مریضوں میں آپریشن یا کسی کے ذریعہ بہت سا خون بہہ جانے سے یا عورتوں کو حیض کا خون کثرت آنے سے یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے بہرحال جب یہ حالت پیش آئے۔ لازم ہے۔ کہ فوراً اس کے تدارک کی طرف توجہ کی جائے۔ مثلاً ۲۵ سال کی عمر میں صحت کی حالت میں بلڈ پریشر کی اوسط ۱۲۰ ملی میٹر ہونی چاہیے۔ اگر امتحان کرنے کے بعد بجائے ۱۲۰ کے صرف ۹۰ بلڈ پریشر کا درجہ پایا جائے۔ تو فوراً اس کے تدارک کی طرف رجوع کیا جائے۔ ورنہ طبیعت دم بدم زیادہ پژمردہ ہوتی جائے گی۔ مریض کاروبار سے عاجز ہوتے ہوتے ذراسی حرکت سے بھی بیدم ہو جایا کریگا اور رفتہ رفتہ دراق وغیرہ بیماریوں میں مبتلا رہ کر لطف زندگی سے ہمیشہ کے لئے مایوس ہو جائیگا۔ اور اپنی ذات کے لئے اور دوسروں کے لئے وبال جان ہو جائیگا ÷

یہ یاد رہے کہ خون کی سپیسفک گریوٹی Specific gravity یعنی مخصوص وزن ۱۰۵۵ ہوتا ہے۔ یہ وزن مخصوص مقیاس البول (یورینومیٹر) کے ذریعہ گلیسرین اور پانی ڈال کر دریافت کیا کرتے ہیں۔ اگر خون تہ نشین ہو جائے۔ تو ذراسی گلیسرین ملا دو۔ اگر اوپر رہے۔ تو ذرا سا پانی ملا دو۔ یہاں تک کہ مریض کی انگلی کا قطرہ خون اس سیال میں معلق ہو جائے۔ اس طریق پر اس کے خون کا وزن مخصوص معلوم ہو جائیگا۔ خون کے وزن مخصوص کو برابر کرنے کے لئے حالات کے مطابق سولیوشن تیار کر کے ورید میں پچکاری کی جاتی ہے۔ کسی حاذق مقامی ڈاکٹر سے مشورہ کے ماتحت ایسے حالات میں مناسب علاج کیا جائے لو بلڈ پریشر Low Blood کی صورت میں ایڈرینالین پیچوی ٹرن Pituitrin یا بائیو ہیمو پلازٹین Haemoplastin

(ملاحظہ ہو بقیہ برصفحہ ۲۵)

بابِ حزت

ازحکیم کدارناتھ صاحب دت ایم پی ایم ایچ

(۱۷۲) حبوب مدر حیض (صفتہ) سہاگہ سیاہ۔ مرکی خالص۔ زعفران۔ کشتہ فولاد۔ باؤبڑنگ۔ رس سیندور۔ پودینہ ہر ایک ایک تولہ عرق سونف میں تین روز تک کھرل کریں اور حبوب بمقدار نخود بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کر ہمراہ شربت بزوری دیں +

فوائد:۔ اس کے استعمال سے بند حیض جاری ہوتا ہے۔ درد دفع ہوتا ہے۔ جسم میں خون پیدا ہوکر قوت بڑھتی ہے +

نوٹ:۔ رس سیندور۔ زعفران اور کشتہ فولاد جتنے اعلیٰ ہوں گے۔ اتنا ہی نسخہ زیادہ مفید ہوگا +

(۱۷۳) حبوب دافع ذیابیطس (صفتہ) کرو مرچ کشتہ سونا۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی۔ افیون۔ جڑبل۔ تخم گولر کباب چینی۔ کشتہ چاندی تمام ادویہ ایک ایک تولہ لے کر گولر کے رس میں تین دن کھرل کرکے دو دو رتی کی گولی تیار کرلیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ رس گولر۔ سفوف تخم گولر شہد یا پھل کیلا کے ساتھ دیں +

فوائد:۔ ذیابیطس کے لئے عجیب التاثیر ہے

(۱۷۴) برائے کثرت طمث (صفتہ) ریت ببول کی گوند۔ رال ہر ایک ایک ماشہ خوب باریک پیس کر چار چار رتی کی پڑیہ بنالیں۔ ایک پڑیہ صبح اور ایک پڑیہ شام ہمراہ آب یا شیر گاؤ دیں +

فوائد:۔ اس کے استعمال سے خون خواہ کس مقدار سے بہ رہا ہو۔ بند ہو جاتا ہے +

ازحکیم المت شاہ صاحب

(۱۷۵) اکسیر سوزاک۔ برگ ستیاناسی ۱ تولہ آب درخت کیلا ایک تولہ لاکر باریک کرکے شیر بادہ گاؤ ایک پاؤ کے ہمراہ مریض کو صبح نہار منہ پلائیں۔ چار پانچ اجابتیں با فراغت ہونگی۔ اسی طرح ایسی خوراک اور پانے سے مرض ہمیشہ کے لئے دفع ہوگا۔ مجرب ہے +

(۱۷۶) اکسیر جریان (صفتہ) خار خسک خورد ۱ تولہ زیرہ سیاہ ۱ تولہ تخم تمر ہندی بریان ۱ تولہ باریک پیس کر شکر خام ۳ تولہ ملاکر محفوظ رکھیں۔ اور بقدر ۷ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ آدھ سیر صبح شام استعمال کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے کافی فائدہ ہوگا +

فوائد:۔ اس کے استعمال سے چالیس سالہ جریان دور ہو جاتا ہے۔ اسرار صدری سے ہے۔ جو محض الحکیم کی نذر کیا جاتا ہے +

(۱۷۷) برائے ذیابیطس (صفتہ) بیخ چکوڑا تولہ مرچ سیاہ ۷ دانہ مثل سردائی کے گھوٹ کر بغیر چھانے علی الصباح نہار منہ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ تک پلائے۔

(بقیہ صفحہ ۲۴) کا انجکشن کرایا جائے۔ یا تھائی رو پروٹین Thyro protein یا ہیمو پلاسٹین Haemoplastin کا استعمال منہ کے ذریعہ کرایا جائے +

ہائی بلڈ پریشر کی صورت میں کھانے میں زیادتی سے چائے نوشی سے۔ شراب نوشی اور گوشت کے زیادہ استعمال سے۔ پورے طور پر پرہیز رکھا جائے۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اور کوئی ایسی بھاری غذا نہ کھائی جائے۔ جو خون میں جوش پیدا کرنے والی ہو۔ صبح و شام باقاعدہ سیر کی عادت ڈالی جائے۔ ریاضت کی بھی عادت ضرور ڈالی جائے +

سے تمام عمر کا مرض جاتا رہیگا۔ اور ہمیشہ زندگی میں نہیں ہوگا اگر آیا تو دوسرے تیسرے روز بند ہو جائیگا۔ سو فی صدی مجرب اور بے خطر نسخہ ہے ۔

از حکیم محمد حنیف صاحب ٹانڈوی

(۱۷۸) حب ممسک (صفت) کچلہ مدبر ۲ دانے۔ بوزیدان۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ جاوتری۔ جائفل۔ تخم بھنگ۔ اجوائن خراسانی۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر اشہب ہر ایک ۴ ماشہ۔ سم الفار سفید ایک ماشہ۔ ان سب اجزا کو باریک پیس کر حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ وقت ضرورت ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ ۲ گھنٹہ پہلے نوش کریں ۔

فوائد :- اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ اور ممسک ہیں ۔

(۱۷۹) ملذذ ۔ بیربہوٹی تازہ ۱۰ عدد لیکر روغن زردہ ۵ تولہ میں بریان کرکے گھوٹ لیں۔ عورت کے سر کے بال جلے ہوئے۔ سفیدی بیخال کبوتر۔ زعفران۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ پارہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ایک ماشہ ملاکر خوب گھوٹیں۔ وقت ضرورت عضو پر لگا کر ایک گھنٹہ بعد مشغول بہ جماع ہوں ۔

فوائد :- نہایت ممسک و ملذذ ہے ۔

(۱۸۰) برائے ہیضہ (صفت) قاقلہ خورد۔ فلفل۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ بادیان۔ جوزبوا ہر ایک ۳ ماشہ۔ ست اجوائن۔ ست پودینہ ہر ایک ۲-۲ ماشہ۔ کافور۔ نارجیل دریائی۔ سہاگہ بریان ہر ایک ۴ ماشہ۔ عرق لیموں۔ عرق پودینہ سبز۔ عرق ادرک۔ عرق پان ہر ایک ۵-۵ تولہ کوٹ کر نکالیں۔ اور حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی سے ۳ گولی تک ہر دست کے ساتھ دیں ۔

فوائد :- ہیضہ۔ دست و قے اور ضعف معدہ وغیرہ کے لئے مجرب ہے ۔

(۱۸۱) موتی بجھارہ (صفت) مروارید ناسفتہ۔ ورق طلا ہر ایک ۳ ماشہ۔ مغز کرنجوا ۱ تولہ۔ فلفل دراز ایک تولہ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ برگ ببول ۶ ماشہ باریک سفوف کرکے جوشاندہ ذیل سے حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ایک سے ۲ گولی تک ہمراہ آب خوب کلاں صبح دوپہر شام کو استعمال کرائیں ۔

فوائد :- ہر قسم کے موتی جھرا۔ چیچک۔ ضعف دل اور دماغ کے لئے اکسیر ہے ۔

نسخہ جوشاندہ :- گل سرخ۔ گلوئے سبز۔ چرائتہ۔ بادیان ہر ایک ایک تولہ جوشاندہ بنالیں ۔

(۱۸۲) مصفی خون (صفت) عشبہ ۱۰ تولہ۔ چوب چینی قسم اعلیٰ ۸ تولہ۔ برگ مہندی ۵ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ آب سرد کے ساتھ ۔

فوائد :- آتشک کے لئے مجرب ہے ۔

(۱۸۳) پیچش اسہال (صفت) جفت بلوط۔ مازو سبز۔ پوست انار ہر ایک ایک تولہ۔ سماق۔ حب الآس ہر ایک ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ آب ۔

فوائد :- اسہال۔ پیچش وغیرہ کے لئے مفید ہے

(۱۸۴) سفوف چوب چینی (صفت) گل بنفشہ کشمیری۔ بادیان۔ افتیمون ہر ایک ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ چوب چینی اعلیٰ ۱۰ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق کاسنی ۔

فوائد :- مصفی خون۔ دافع آتشک۔ داد وغیرہ کے لئے مجرب ہے ۔

(۱۸۵) شربت آتشک و جذام (صفت) برادہ شیشم ۱ تولہ۔ گل منڈی ۵ تولہ۔ گل مہندی۔ برگ مہندی۔ گل نیم۔ گل سرخ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بادیان۔ تربد سفید۔ سناء کی ہر ایک ۳ تولہ لے کر شربت بدستور بنالیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح اور ۲ تولہ شام ہمراہ پانی ۱۰ تولہ استعمال کریں ۔

فوائد :- مصفی خون۔ آتشک۔ جذام۔ داد۔ چھائیں کے لئے مجرب ہے۔ اس کے استعمال سے صدہا مریض شفایاب ہو چکے ہیں ۔

مکتوبات

امولہ سانپ

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الحکیم

تسلیم۔ براہ کرم سطور ذیل کو بغرض نفع رسانی مخلوق الحکیم میں شائع کرکے مشکور فرمائیں۔

میں عرصہ دراز سے چند ایسے واقعات سنتا رہا ہوں کہ ایک بچہ پپیہہ (امولہ کا باجہ) بجا رہا تھا اور وہ فوت ہوگیا لوگ رائے ظاہر کرتے تھے۔ کہ پپیہہ میں چھوٹا سا سانپ ہوتا ہے۔ چند سال ہوئے۔ کہ ہمارے ہی قصبہ میں اسی طرح ایک دس بارہ برس کا لڑکا فوت ہوگیا۔ وہ پپیہہ بجا رہا تھا اس نے کہا کہ کسی چیز نے میری زبان میں کاٹ لیا۔ پپیہہ کو دیکھنے سے ایک چھوٹا سا سانپ نکلا۔ اس کے دیکھنے کی تمنا میری حسرت بن کر رہ گئی۔ کہ وہ سانپ میں نہیں دیکھ سکا۔ کیونکہ وہ پہلے ہی برباد کر دیا گیا تھا۔ ۱۴ اگست کو میرا سہ سالہ پوتا صحن میں سے دو پپیہے اکھاڑ کر لایا اور مجھے تیار کرنے کو دیئے۔ ایک تیار کرکے بجا کر اس کو دیدیا۔ دوسرا پپیہہ اس نے اپنی بہن کے لئے طلب کیا۔ کہ بابا کو دوسرا بنا دو۔ میں نے دوسرا بھی چھری سے تیار کرکے بجایا۔ اس کی آواز میں کچھ پھڑپھڑاہٹ تھی۔ افسوس میں نے عمداً خیال نہیں کیا۔ کہ وہ اپنی ماں کے پاس لے گیا۔ اس کی ماں اس کا معائنہ کرنے لگی۔ اور اس کے اندر کسی جانور کی حرکت معلوم ہوئی۔ میری اہلیہ نے کہا۔ کہ اس کو پھاڑ دو ممکن ہے۔ کہ اس میں سانپ ہو۔ جب دیکھا تو اس میں ایک عجیب کیڑا تھا۔ انہوں نے میرے ملاحظہ کو پیش کیا۔ کہ دیکھو جی کتنا بڑا کیڑا ہے۔ میں نے غور سے دیکھا۔ اور کہا کہ یہ بیشک پپیہہ کا سانپ ہے۔ جسم کی لمبائی قریب ایک انگل تھی۔ منہ۔ جسم اور دم صاف تھے۔ رنگ سیاہ قدرے سرخی مائل تھا۔ حرکت مثل سانپ کے تھی۔ فوراً اس کو مار ڈالا اور خدا کا شکر کیا۔ کہ گود کی بچی بچ گئی۔ خالق عجیب شان ہے۔ کہ سانپ میں نے ۱۴ فٹ کا آگرہ میں دیکھا اور ایک انگل کا اپنے گھر میں دیکھ رہا ہوں۔

(جے سنگھ داس سانجد)

دیسی طبی فارماکوپیا واقعی رہنمائے اطباء ہے

کرم بندہ جناب مینیجر صاحب رسالہ الحکیم لاہور۔ آپ کا دیسی طبی فارماکوپیا واقعی رہنمائے اطباء ہے۔ اس کے نسخہ جات کو تجربہ کیا۔ نہایت ہی مفید ثابت ہوئے۔ اس کی مثال طب کی کتابوں میں ملنی مشکل ہے۔ خدا آپ کو اس سے بھی زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ اور اطباء زمانہ کے لئے مشعل راہ ہو۔ آپ کا تحریر کردہ نسخہ صفحہ ۲۴ شربت مقوی جو جگر کے لئے ہے۔ ایک زیر علاج مریض کو دیا گیا۔ اسے تین روز تک شفا ہوگئی۔ اس کامیابی کا سہرا آپ ہی کے سر ہے۔ میں آپ کی اس عرقریزی اور محنت پر ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

(پنڈت کشن داس منڈار)

ہمہ صفت موصوف اور نام با مسمیٰ ہے

کرم بندہ جناب حکیم صاحب۔ السلام علیکم۔ مزاج شریف۔ جناب کا ارسال [illegible] دیسی طبی فارماکوپیا ہمہ صفت موصوف اور نام با مسمیٰ [illegible] کہئے۔ کہ اپنی مثال آپ ہے۔ جس کے عنایت کرنے سے گراں قدر احسان کیا ہے جس کا تہ دل سے شکر گذار ہوں۔ اخیر میں دعا ہے۔ کہ خدائے تعالےٰ آپ کو عمر خضر عطا فرمائے۔ تاکہ ضرورتمند اصحاب اس فیض سے مستفید ہوتے رہیں۔ آمین ثم آمین +

(سید غلام شبیر۔ حیدرآباد سندھ)

جوابات

۱۹۰ - اٹھرا - طریق معروف بہمانہ نوٹی کا ست تیار کرکے فقط ۹ رتی بچے کی والدہ کو صبح شام ہمراہ پانی کھلاتے رہیں۔ اور بچہ کو بھی لحاظ عمر نصف رتی سے ایک رتی تک جب تک کہ بچہ دودھ پیتا رہے کھلاتے رہیں +

(حکیم محمد اکرم سرانی)

الیضاً - اٹھرا (دوا خلی) پوست بلیلہ زرد ۱ تولہ کتھ سفید - رال - مصطگی - گندہ بیرزہ ہر ایک ۲ تولہ - گل ارمنی ۱۰ تولہ - مردار سنگ ۱ تولہ - ان اشیاء کو کوفتہ بیختہ کرکے حبوب بقدر مرچ سیاہ بنائیں اور ایام حمل میں ایک گولی ہمراہ آب تازہ روزانہ استعمال کریں۔ اور خارجی طور پر مندرجہ ذیل نقش کو کام میں لائیں۔ جو ام الصبیان اور وضع حمل کے لئے مفید ہوگا:-

٧ ٨ ٦

١ ٩ ١٠

١٣ ٣ بدوح ٢ ٦

٥ ١١ ٤

ترکیب:- اس نقش کو لوبان کی دھونی دے کر شہدائے کربلا کی نیاز دلا کر بچہ کے گلے میں باندھ دیا جائے۔ اور ہر مہینہ کی پہلی جمعرات کو نیاز دلا دی جائے۔ بعد بارہ برس کے اس کو کسی بڑے تالاب میں ٹھنڈا کر دینا چاہیے۔ نقش کو مشک اور زعفران سے عرق کیوڑہ اور گلاب میں حل کرکے ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو بعد نماز صبح سورج نکلنے سے پہلے لکھا جائیگا یہی نقش وضع حمل کے لئے بیحد مجرب ہے۔ ایک لکھ کر کے باندھا جائے اور ایک پانی میں گھول کر پلا دیا جائے +

(ڈاکٹر جوتی پرشاد)

۱۹۱ - ذیابیطس:- مغز پنبہ دانہ ایک تولہ لے کر نیم کوفتہ کرکے رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح مل کر صاف کرکے شربت بزوری ۲ تولہ داخل کرکے پلائیں +

(حکیم محمد شریف الزمان)

الیضاً - ذیابیطس - طباشیر کبود - رب السوس ہر ایک ۵۰ ماشہ - تخم خرفہ - تخم کاہو ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ - تخم حماض - کشنیز خشک - گل ارمنی - صندل سفید - گلنار - سماق - صمغ عربی - ست گلو ہر ایک ۱۰ ماشہ - کافور ۴ ماشہ باریک کرکے آب خرفہ سبز میں کھرل کرکے قرص بنالیں - بقدر ۷ ماشہ شربت انار ۲ تولہ اور عرق گلو ۱۰ تولہ کے ہمراہ دو وقتہ کھائیں +

(حکیم گوہر الدین)

الیضاً - ذیابیطس - مغز خستہ جامن - مغز خستہ انبہ - مولی سنبھل - مولی موصلی - گل دھاوا - گل ارمنی - گل بانسہ - مغز بینگری - حب الآس - بیخ انجبار - حجر القلب - کشتہ قشر بیضہ مرغ خبث الحدید ہر ایک ۲ ماشہ - گل پشتہ ہر ایک ایک تولہ - تمام اجزا کا سفوف بنا کر ۲ ماشہ صبح شام ہمراہ ... کے استعمال کریں۔ دو تین ہفتہ میں کلی صحت حاصل ہوگی +

(حکیم محمد شمس الدین عالم)

الیضاً - ذیابیطس - مغز جامن - اسپند مساوی وزن لے کر باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ ... استعمال کریں +

(حکیم محمد اکرم)

۱۹۲ - بچہ کے سفید داغ - باپچی - نوشادر - سم الفار - ہڑتال طبقی - لوہچون - پھٹکری ہر ایک ایک تولہ - صندل سفید ۶ ماشہ - مشک کافور ۲ ماشہ باریک پیس کر رکھیں۔ اور داغوں کی جگہ لیپ کریں۔ اور دو گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں +

(حکیم شریف الزمان)

الیضاً بچہ کے سفید داغ - نوشادر بقدر ۲ رتی روغن بیضہ مرغ میں ملا کر داغوں پر گاڑھا گاڑھا لیپ کرکے دو گھنٹہ بعد سرکہ سے دھو ڈالیں۔ آرام ہو جائے گا +

(حکیم گوہر الدین)

الیضاً - برص ابیض - منڈی بوٹی مع بیخ و برگ ایک سیر لے کر ۱۰ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے مل چھان کر منڈی ایک سیر پانی ڈیڑھ سیر اور ڈال کر جوش دیں۔ اسی طرح پانچ بار پانچ سیر منڈی ختم کریں۔ چھٹی مرتبہ برگ مہندی ۵ تولہ - آملہ ۲۰ تولہ - ہلیلہ زرد ۱۰ تولہ - ہلیلہ ۱۰ تولہ ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ - سنائے مکی ۵ تولہ - فسوت سفید ۵ تولہ - باوچی ۵ تولہ ڈال کر ڈھائی سیر پانی اور ڈالیں - جوش دے کر جب ۲ سیر پانی رہ جائے - مل چھان کر شکر سفید ۱ سیر ڈال کر شربت کا قوام کر لیں - خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو ہمراہ پانی ۱۰ تولہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ ضرور آرام ہو جائے گا۔ یہ دوا اکسیر ہے - ترشی - تیل - گڑ - دھوپ کی شدت اور سردی سے پرہیز کریں +

(حکیم محمد حنیف لاڈنوی)

۱۹۳ - سیلان الرحم - اژدر سبز عمدہ بے سوراخ ۲ عدد لے کر ڈیڑھ پاؤ اژدر مسلم کے ساتھ لوہے کی کڑاہی میں پانی ڈال کر پکائیں - حتیٰ کہ مازو نرم ہو جائیں۔ پھر مازو کو نکال کر سایہ میں خشک کریں - اور اژدر کو کسی جگہ زمین میں دفن کر دیں کہ اس میں زہر ہے - مازو کو خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں

صبح ایک رتی ہمراہ مکھن تازہ یا بالائی کے دیں ۔ (حکیم محمد شریف خاں)

ایضاً ۔ سیلان الرحم ۔ مازو سبز ایک تولہ کا باریک سفوف بنا کر محفوظ رکھیں ۔ اس میں سے بقدر ایک ماشہ مرد اپنے عضو پر پانی کے ذریعہ لیپ کرے ۔ اور خشک ہونے پر مقاربت کرے ۔ پہلے تو ایک بار ورنہ تیسری بار کے استعمال سے بیس سالہ سیلان الرحم دور ہو جائیگا ۔ (حکیم گوہر الدین)

ایضاً ۔ سیلان الرحم ۔ سبوس اسبغول ۔ طباشیر ۔ گل دھاوا ۔ مازو سبز ۔ دانہ ہیل کلاں ۔ ست گلو ۔ گل رغا سبی ہر ایک ایک تولہ دال نخود مقشر بریان ۲ تولہ ۔ نبات سفید ۴ تولہ سفوف بنائیں خوراک ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ صبح استعمال کریں ۔

قبض کی صورت میں مربی ہلیلہ ایک عدد وقت خواب ہمراہ آب گرم کھائیں ۔ برگ مرزنجوش ۔ مجیٹھ ۔ تخم سویہ ۔ تخم خیارین ۔ تخم قرطم نیمکوفتہ ہر ایک ۷ ماشہ ۔ تخم کرفس ۳ ماشہ ۔ برگ گاؤزبان ۵ ماشہ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر مل چھانکر شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملاکر ایام شروع ہونے سے تین یوم قبل اس کا استعمال کریں ۔ اور تا اختتام جاری رکھیں

(حکیم محمد مظفر اجملی)

۱۹۴ ۔ فساد خون ۔ معجون چوب چینی ۹ ماشہ ہمراہ شربت عناب ۵ تولہ ۔ عرق گل منڈی ۵ تولہ ۔ عرق شاہترہ ۵ تولہ کے صبح شام نوش کیا کریں ۔ ایک ماہ کی مداومت سے مرض کا ازالہ ہوگا ۔

(حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً ۔ فساد خون ۔ آپ جواب نمبر ۱۹۲ والا نسخہ دو تین ماہ تک استعمال کریں ۔ بعدہ نسخہ ذیل پندرہ روز استعمال کریں ۔ پھر پندرہ روز کا ناغہ کرکے پندرہ روز اور استعمال کریں ۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا (ہوالشافی) سم الفار سفید دار چکنا ۔ رسکپور ۔ شنگرف رومی ۔ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ لے کر تین روز عرق گلاب میں کھرل کریں ۔ پھر تین روز شراب برانڈی میں کھرل کرکے جوہر اڑائیں ۔ خوراک ۲ چاول مویز منقیٰ میں رکھ کر یا کیپسول میں بند کرکے دانتوں کو بچا کر کھائیں

(حکیم محمد حنیف لاڈوی)

۱۹۵ ۔ جسم کا ورم و موٹاپا وغیرہ ۔ مریضہ کو روزہ رکھنا بھوکا رہنا ۔ ریاضت کرنا چاہیے ۔ اور تنقیہ رطوبت کا ادویات مسہلہ و معرقہ ۔ محلل و مجفف وغیرہ سے کرنا چاہیئے ۔ اور تین روز نمک نے شبت ۔ قسط یا بونہ سے کریں ۔ اور معجون کمونی ۔ معجون کلکلانج اور انقردیا یا سنجرینیا اور دواء المسک کا استعمال کرانا چاہیئے ۔ سفوف ذیل بھی اگر مداومت سے استعمال کیا جائے تو مفید ہوگا ۔ تخم سنبول ۔ ریوند خطائی ۔ زیرہ سفید ۔ نانخواہ زیرہ سفید ۔ [illegible] تخم سداب ۔ تخم کرفس ۔ تخم برنجاسف ہر ایک [illegible] ۳ تولہ ۔ نمک سنگ ۵ تولہ کوٹ چھان کر

نہار اور بعد طعام ایک تولہ کھایا کریں ۔ پانی بہت کم پینا چاہیئے ۔

(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً ۔ خرابی جگر ۔ معجون نجنوش ۶ ماشہ صبح شام عرق مکو ۴ تولہ ۔ عرق کاسنی ۴ تولہ ۔ شربت دینار ۳ تولہ ملاکر پیا کریں ۔ اور معجون کلکلانج ۴ ماشہ بعد از طعام کھلایا کریں ۔ ایک ماہ کے استعمال سے تمام شکایات سے صحت ہوگی ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۹۶ ۔ سنگ گردہ ۔ کشتہ حجر الیہود ۴ رتی ۔ سفوف شورہ ۲ رتی ۔ سوڈا بائیکارب ۲ رتی ۔ جوکھار کا سفوف ۲ رتی ۔ ریوند خطائی کا سفوف ۲ رتی ۔ ان تمام کی ایک خوراک ہے گائے کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں ۔ اسی طرح شام کو بھی چند یوم کا استعمال کافی ہوگا ۔ (حکیم گوہر الدین)

ایضاً ۔ سنگ گردہ ۔ تخم قرطم ۔ انیسون ہر ایک ۴ ماشہ ۔ تخم خربزہ ۔ خار خسک خرد ۔ بادیان ۔ بیخ بادیان ۔ بیخ کاسنی ۔ مکو خشک ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور شہد ۲ تولہ ملاکر پئیں ۔ اور معجون زرعونی ایک تولہ بھی کھاتے رہیں ۔

(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً ۔ سنگ گردہ ۔ گوکھرو بوٹی سبز پتی ایک تولہ پانی ۴ تولہ سے گھوٹ کر اور مرچ سیاہ ۳ عدد ڈال کر چھان کر اس میں کشتہ رانگ (جو مہندی ۔ بھنگ یا اور کسی ٹھنڈی بوٹی میں کیا گیا ہو) نصف ماشہ حل کرکے پی لے ۔ اگر دوسرے تیسرے روز فایدہ نظر آوے ۔ تو اور دو تین روز یا زیادہ دن پئیں ۔ اس کے استعمال سے دو تین سال تک یہ شکایت نہیں ہوگی

(محمد عنایت الرحمن)

۱۹۷ ۔ سرعت و رقت ۔ کشتہ قلعی ایک رتی صبح کو مسکہ گاؤ میں ۔ کشتہ قمریان وزن ۲ چاول شام کے وقت بالائی میں رکھ کر کھائیں ۔ چند یوم متواتر استعمال کریں ۔ بادی و ترشی سے پرہیز لازمی ہے ۔ (حکیم گوہر الدین)

ایضاً ۔ سرعت و رقت ۔ برادہ صندل سفید ۔ ابریشم خام مقرض ۔ برگ گاؤزبان ۔ زہر مہرہ خطائی ۔ طباشیر کبود عمدہ ہر ایک ۳ ماشہ ۔ حبۃ الخضرا ۔ مغز بادام شیریں ۔ مغز پستہ ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز حب الزلم ۔ مغز فندق ۔ شقاقل مصری ۔ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ۵ ماشہ ۔ ثعلب مصری ۔ مغز تخم کدوئے شیریں مغز تخم تربوز ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ۷ ماشہ چوب چینی ۵ تولہ ۔ مربی آملہ ۔ مربی بہی ۔ مربی ناشپاتی ۔ آب انار شیریں ہر ایک ۲ ماشہ ۔ قند سفید ۲ ماشہ ۔ ورق نقرہ چورہ ۲ ماشہ بدستور معجون بنائیں ۔ خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ ۔ ار استعمال کریں ۔ (حکیم محمود مظفر)

ایضاً ۔ سرعت ۔ سمندر سوکھ ۔ بیج بند ۔ موصلی سیاہ پوست سنبھل ہر ایک ۲ تولہ ۱۴ ماشہ ۔ الائچی ۔ کرکین ۔ تخم

...مد ملائیں۔ اسی طرح تین دفعہ لگائیں۔ اس کے بعد روغن [illegible] میں موم ملا کر مرہم کی طرح بنائیں۔ اس کے اوپر کی کھال کی تمام نقاہیں سی کے اتر جائے گی۔ زخم ہو کر اچھا ہو جائے گا۔
(حکیم عبدالحمید جراح)

ایضاً۔ باد فرنگ و چنبل۔ ان امراض کے لئے نسخہ مفید ہوگا۔ روغن دیودار ۵ تولہ۔ چمڑا کہنہ سوختہ ۲ تولہ۔ گندھک ۱ تولہ۔ مردار سنگ ۱ تولہ۔ آب گلگل ۲ تولہ سب کو یکجان کرکے حفاظت سے رکھیں۔ چند بار لگانے سے تمام شکایات سے نجات حاصل ہوگی۔
(حکیم شمس الحق خاں)

۲۰۳۔ ریح البواسیر۔ مقل ازرق۔ گندنا۔ رسوت کی ہر ایک ایک تولہ لے کر آب گندنا اور آب ترب میں نخودی گولیاں بنائیں۔ چار گولیاں صبح ہمراہ آب تازہ کھائیں۔ اور صعتر فارسی ترید سفید مجوف تراشیدہ۔ سورنجان شیریں۔ سناء کی۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ایک تولہ۔ بیخ کبر۔ گل سرخ۔ زنجبیل ہر ایک ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ۔ علاوہ سناء کی کے سب دواؤں کو یکجا کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ بعد ازاں سناء کی کو کوٹ چھان کر روغن بادام ایک تولہ سے چرب کرکے شامل کر لیں۔ اس سفوف میں سے ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھایا کریں۔
(حکیم محمد مظفر)

ایضاً۔ ریح البواسیر۔ رسوت مصفیٰ ۵ تولہ لے کر آب ترب ۴۰ تولہ میں بھگو دیں۔ صبح مقطر لے کر زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ دارچینی ہر ایک ۱ تولہ۔ گوگل مصفیٰ ۴ ماشہ ڈال کر سحق بلیغ کریں اور لعاب گھیکوار سے کھرل کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ عرق بادیان ۱ تولہ۔ (حکیم ڈاکٹر جوتی پرشاد)

ایضاً۔ ریح البواسیر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ترید سفید۔ زنجبیل۔ سورنجان شیریں۔ برگ سناء کی ہر ایک ایک تولہ۔ نمک سنگ ۵ تولہ۔ کوفتہ بیختہ سفوف بنالیں۔ نہار اور کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ اگر قبض ہو۔ بقدر ایک تولہ ورنہ ۶ ماشہ کھایا کریں۔ رفتہ رفتہ سب شکایات رفع ہو جائیں گی۔ (حکیم سید امیر حسن)

۲۰۴۔ سرکہ بنانا۔ گنے کا رس۔ گڑ یا راب کا شربت [illegible] میں بند کرکے رکھ دیں۔ چند روز میں خوشبو ظاہر ہوگی۔ بس سرکہ تیار ہے۔
(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً۔ سرکہ بنانا۔ ایسیٹک ایسڈ ایک حصہ۔ پانی [illegible] حصہ باہم ملا کر رکھیں۔ اعلیٰ درجہ کا سرکہ تیار ہو جائے گا۔ یہ [illegible] خراب نہیں ہوتا۔
(حکیم محمد اکرم سرانی)

۲۰۵۔ [illegible] کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۲۰۶۔ [illegible]

ہے۔ [illegible])

ایضاً۔ خواص [illegible]۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ فساد ریاح صفرا اور پھوڑے پھنسی کو دفع کرتا ہے۔ اس کا دودھ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ اور باہ کو بڑھاتا ہے۔ اور بواسیر اور رقت منی کو کم کرتا ہے۔ سرعت انزال۔ جریان اور کثرت احتلام کو دفع کرتا ہے اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ ممسک ہے۔

خواص ڈھاک۔ گردہ کی بیماریوں اور بواسیر کو نافع ہے۔ مادہ تولید کو غلیظ کرتا ہے۔ قابض ہے۔ سودا اور بلغم کو کم کرتا ہے۔ اور اس کی راکھ کا گھلا ہوا پانی ورم طحال اور نفخ کے لئے مجرب ہے۔
(حکیم ڈاکٹر جوتی پرشاد)

۲۰۷۔ دہنہ فرنگ ذہبی۔ کوئی جواب نہیں آیا۔
(ایڈیٹر)

۲۰۸۔ بچھناگ سیاہ۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۲۰۹۔ گڑمار بوٹی۔ میں مہیا کر سکتا ہوں۔ ضلع [illegible] ریاست گوالیار میں مل سکتی ہے۔ قیمت فی سیر سبز ۴ر اور خشک ۱۰ روپے کے حساب علاوہ محصول ڈاک ہوگی۔ (حکیم محمد مظفر)

ایضاً۔ گڑمار بوٹی۔ علاقہ بجوال کے پہاڑی مقامات سے مل سکتی ہے۔ سبز بوٹی ایک پاؤ تک ۲ر سیر ۴ر۔ خشک ایک چھٹانک یا اس سے کم ۵ر۔ ایک پاؤ تک ۱۲ر کے حساب طلب فرما سکتے ہیں۔
(محمد عنایت الرحمٰن)

۲۱۰۔ گڑمار بوٹی۔ ریاست گوالیار میں ملتی ہے۔
(حکیم سید امیر حسن)

ایضاً۔ گڑمار بوٹی۔ جواب نمبر ۲۰۹ پر عمل کریں۔
(محمد عنایت الرحمٰن)

۲۱۱۔ تخم کپہ پارہ۔ پکہ پکرہ یا کپ پکرہ ہے۔ بڑی جامن کو کہتے ہیں۔
(حکیم عبدالحمید)

۲۱۲۔ نسخہ خضاب۔ میری رائے میں تو نسخہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔ تیار کرکے استعمال کریں۔ اچھا رہے گا۔
(حکیم شمس الحق خاں)

۲۱۳۔ سانپ کی کینچلی۔ میں مہیا کر سکتا ہوں۔ قیمت ۸ر علاوہ محصول ڈاک ہوگی۔ (محمد مظفر)

ایضاً۔ سانپ کی کینچلی۔ ہمالیہ ڈرگ کمپنی ڈیرہ دون سے طلب کریں۔ (ایک خریدار)

۲۱۴۔ عجیب و غریب نسخہ۔ بھائی صاحب اس قسم کا نسخہ شاید آپ کو کسی اولیاء اللہ سے مل جائے۔ ورنہ اور تو ایسے نسخہ کا دستیاب ہونا محال ہے۔ (ایک خریدار)

ایضاً۔ نسخہ تحفظ آتشک وغیرہ۔ اس قسم کے [illegible] وغیرہ سے پرہیز اور توبہ کرنا ہی مجرب نسخہ ہے۔
(حکیم [illegible] حسن [illegible])

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری لے اور پیدا پتہ نہایت خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت ۴ ؍ فی سوال مقرر ہے - اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے - وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات محض طویل اور حاد امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی تغیر شدہ سوال ایڈیٹر صاحب کی منظوری کے بغیر شائع نہیں کیا جائے گا - لہٰذا غیر طبی سوال ارسال نہ کئے جائیں (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں - ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں - کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو - اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں - اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں - تو یہ ضروری نہیں - کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ۔

(مینجر)

۲۱۵ - مریضہ عمر [illegible] سال - عرصہ دراز سے ماہواری بند ہیں - [illegible] کا عارضہ بھی ہے - اسہال دوری کی شکایت بھی ہے - ایک حکیم صاحب کے علاج سے آرام ہو گیا تھا - اس کے بعد اولاد ہوئی - اب عرصہ پانچ سال سے مریضہ کو پاخانہ خشک مثل مینگنی کے آتا ہے - کبھی دو تین چار یوم تک پاخانہ آتا ہی نہیں - سخت قبض اپھارہ ہوتا ہے - پیٹ پھول جاتا ہے - سر میں درد ہونے لگتا ہے - مسہل نہیں لگتا - روغن بادام تین تولہ پلایا - مگر کچھ فائدہ نہ ہوا کسٹرائل سے بھی مکمل کر درست نہیں آتا - انیما لگایا تو پانی پتلا سا نکل گیا - مگر دست نہ ہوا لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۳۰۵۲)

۲۱۶ - میری اہلیہ عمر ۲۵ سال - پانچ بچوں کی ماں - چار لڑکے تو دو سال کے فاصلہ سے ہوئے - ایک لڑکی گیارہ ماہ میں پیدا ہوئی تھی - اب لڑکی کی عمر تین مہینہ کی ہوئی ہے - اور ایک مہینہ سے پھر حمل ٹھیر گیا ہے - قے ہوتی ہے - سر میں چکر آتے ہیں - جی متلاتا ہے - بہت تکلیف ہے - لڑکی کی پرورش میں خطرے میں پڑ گئی ہے - لہٰذا تمام حذاق کرام کی خدمت میں التماس ہے - کہ براہ کرم کوئی ایسا نسخہ درج الحکیم فرمائیں جس سے چار پانچ تک یا آیندہ بالکل ہی حمل نہ ٹھیرے ۔

(خریدار نمبر ۲۵۲۰۵)

۲۱۷ - مریض عمر ۲ سال - شادی شدہ - جلق و کثرت رجامت سے ضعف باہ میں مبتلا ہے - کیفیت یہ ہے - کہ منی گرم - اعضائے رئیسہ کمزور - کمر میں درد - عضو میں لاغری و کجی اور ڈھیلا پڑ جاتا ہے - پیشاب کا رنگ کبھی سفید - کبھی زرد - غذا گرم سخت مضر ہوتی ہے - احتلام ہفتہ میں دو تین مرتبہ ہوتا ہے - لہٰذا حکمائے ہند خاص الخاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر مشکور فرمائیں ۔ (خریدار ۲۶۸۳۶)

۲۱۸ - مریض عمر ۶۵ سال - عرصہ دو سال سے موتیا بند شروع ہے - عینک ٹھیک نہیں لگتی - اور ایک فٹ سے زیادہ پڑھ کچھ نہیں سکتے - بغیر عینک باریک سے باریک دن اور رات کو پڑھ لیتے ہیں - ایک فٹ سے زیادہ دھندلا دکھائی دیتا ہے اور دور سے زیادہ سے زیادہ ۳ گز تک آدمی کی صورت پہچانتا ہے - اس سے زیادہ فاصلہ پر چہرہ دھندلا دکھائی دیتا ہے - لہٰذا حذاق کرام اپنی رائے اور مجرب و سہل الحصول نسخہ درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۷۰۹۴)

۲۱۹ - مریض عمر ۴ سال - عرصہ ڈھائی سال کا ہوا - کہ اس نے ایک پیالی شراب میں کچھ سفید سا سفوف ملا پیا تھا - اسے شراب کی عادت تھی - اس کے بعد اس کا حلق سوکھنے لگا - اس نے میگنیشیا اور ترپھلا استعمال کیا - اس سے دست ہوئے - اور پھر چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیاں ناف سے نیچے سے ران تک نکل آئیں - اور زخم ہو گئے [illegible] ان میں چبھن معلوم ہوتی تھی - رات بھر نیند نہ آئی - اب بھی دیر میں نیند آتی ہے - سر میں بائیں طرف چبن چبن کی [illegible] آتی ہے - حلق سوکھ جاتا ہے - گرمی سخت محسوس ہوتی ہے - دل دھڑکتا ہے - آنکھوں میں خشکی معلوم ہوتی ہے - جو بلغم آتا ہے - خشک ہوتا ہے - اس میں سفید چکلے سے جم جاتے ہیں - ہر وقت نشہ کی حالت میں [illegible] چاپائی کھائے - تو زیادہ نشہ محسوس [illegible]

چل کر آتی ہے۔ بتلایا جاتا ہے۔ مریض کو شبہ ہے کہ اسے سنکھیا یا پارہ کھلایا ہے۔ ہر قسم کے بہت علاج کئے۔ مگر بے سود۔ مصفّی خون اور سرد اشیا سے تسکین رہتی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۵۵۶۷)

۲۲۰۔ مریض عمر پندرہ سال۔ آٹھویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ اس کا حافظہ اس وقت اتنا کمزور ہے۔ کہ جو کچھ پڑھتا ہے فوراً بھول جاتا ہے۔ اور غصہ بھی ہے۔ دونوں پنڈلیوں میں کشیدگیاں ہو گئی ہیں۔ لہٰذا حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر مجرب و سہل الحصول علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں + (خریدار ۲۶۵۳۹)

۲۲۱۔ مریض عمر ۳۳ سال۔ عرصہ پانچ سال سے بدہضمی کھٹے ڈکاروں کا عارضہ ہوا۔ پھر چھاتی میں درد ہونے لگی۔ مریض عموماً بادانگیز چیزیں استعمال کرتا رہا تھا۔ اور ورزش بھی کرتا رہا۔ جس کے باعث یہ شکایت زیادہ نہ ہوئی۔ جس دن ورزش نہ کرتا۔ کھانا ہضم نہ ہوتا تھا۔ ایک دفعہ نزلہ۔ زکام اور کھانسی اس قدر ہوئی۔ کہ دو تین یوم اٹھ نہ سکا۔ رقیق بلغم بہت خارج ہوئی۔ پے در پے مرض کے جمع ہونے اور علاج کرنے سے معمولی بدہضمی کو فائدہ ہوا۔ تو موسم سرما میں سوائے ترش ڈکاروں کے باقی تکلیف سے آرام رہتا تھا۔ شروع موسم گرما یعنی بیساکھ میں پھر وہی نزلہ زکام اور کبھی بلغم کا اخراج ہوتا رہا۔ تین سال سے ضیق النفس کا عارضہ ہو گیا ہے۔ جس کی زیادتی تخفیف بیساکھ سے ۶ ساڑھ تک رہتی ہے۔ پہلے نزلہ زکام ہو کر دن بدن صحت گرتی چلی جاتی ہے۔ اور پندرہ بیس روز بعد شدید تشنجی دورے دن میں دو تین دفعہ ہوتے ہیں۔ ہر قسم کے علاج بہت کئے۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ سردیوں میں کشتہ فولاد۔ شنگرف۔ ہڑتال۔ سنکھیا۔ پارہ بیس آنچوں والا استعمال کیا۔ سات ماہ فائدہ رہا۔ گرمیوں میں ویسی ہی تکلیف شروع ہو گئی۔ کشتہ فولاد گرما میں بہت خشکی کرتا ہے۔ اسپرو کی نصف گولی بعض وقت بہت اثر کرتی ہے۔ پاؤں کے تلوے بہت جلتے رہتے ہیں۔ خشک اور گرم چیز بالکل موافق نہیں۔ لہٰذا حکمائے حذاق خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب اور سہل الحصول علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۵۹۰۱)

۲۲۲۔ وسمہ و مہندی کی ترکیب جس سے سفید بال سرخی مائل سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے لگانے کی مقدار اس کے فوائد اور نقصان دماغ پر کیا ہوتے ہیں۔ اس کے بنانے کی اچھی ترکیب درکار ہے۔ اگر اسے ہلیلہ۔ بلیلہ اور آملہ کے پانی میں تر کر کے لگایا جائے۔ تو اس سے کیا فائدہ یا نقصان

ہوتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (خریدار ۲۶۰۹۹)

۲۲۳۔ مجھے ایک ایسے بے نظیر طلا کی ضرورت ہے۔ جو کہ مقوی اور ممسک ہو۔ تجربہ شدہ ہونے کے علاوہ سہل الحصول عام فہم اور آسان ترکیب۔ کم خرچ ہوں۔ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (خریدار ۲۶۶۲)

۲۲۴۔ میں نے عرق کی شکل میں ایک دوا ڈاکٹروں اور حکیموں کے پاس دیکھی ہے۔ جس کے سونگھنے سے گلے کے اوپر کا درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔ دوا مذکورہ ناک میں چڑھتے ہی آنکھوں سے پانی نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا حکمائے ہند دوا کا نام معہ اجزاء کے تحریر فرما کر مشکور فرمائینگے + (ایک خریدار)

۲۲۵۔ مجھے حسب ذیل دواؤں کے مدبر کرنے اور قابل خوراک بنانے کی ضرورت ہے۔ واقفکار حضرات خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں :-

سم الفار۔ افاراقی۔ شنگرف۔ سلاجیت + (۲۶۲۳۶)

۲۲۶۔ مجھے سفوف جوہری کا نسخہ درکار ہے۔ لہٰذا حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (ایک خریدار)

۲۲۷۔ مجھے جدہ (قلعی) بنانے کی مفصل اور آسان ترکیب درکار ہے۔ جو اعمال کیمیا میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اہل فن اصحاب خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۲۰۵۴)

۲۲۸۔ مجھے برگ سرپھوکہ (جو سایہ میں خشک کئے گئے ہوں) درکار ہیں۔ جو اصحاب مہیا کر سکیں۔ مناسب قیمت سے اطلاع دیں + (ایک خریدار)

۲۲۹۔ مجھے رسالہ خواص کسونڈی کی ضرورت ہے۔ جو اصحاب مہیا کر سکیں۔ مناسب قیمت سے مطلع کریں + (ایک خریدار)

۲۳۰۔ برادہ چاندی کو چند ادویات میں ملا کر ایک حکیم صاحب قوت باہ کے لئے دیا کرتے ہیں۔ اس کا ایک جزو ملائی خود اور دوسرا طباشیر ہے۔ لہٰذا حذاق کرام اس نسخہ کی نسبت تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۲۴۲۹)

۲۳۱۔ مجھے موم بتی یعنی واکس کیانڈل بنانے کی مفصل اور بہترین ترکیب درکار ہے۔ اہل فن حضرات خاص توجہ فرما کر مشکور فرمائیں + (خریدار ۱۹۶۰۳)

۲۳۲۔ مجھے دستی پریس بنانے کا مجرب نسخہ درکار ہے۔ حضرات خاص توجہ فرما کر مشکور ہوں + (۲۳۵۹۷)

۲۳۳۔ مجھے کالگیت شیونگ سوپ و نیلا شیونگ سوپ بنانے کی ترکیب درکار ہے۔ عالی حضرات خاص توجہ فرما کر مشکور فرمائیں + (خریدار ۱۲۰۷۷)

مفرح مرواریدی

(جسٹرڈ)

موتی مشک عنبر یاقوت اور زمرد وغیرہ قیمتی اجزاء کا ایک عجیب الاثر مجموعہ

وکیلوں ایڈیٹروں مصنفوں اور رئیسوں کیلئے نادر تحفہ

باہ اور امساک کی خاص شئے

مفرح مرواریدی وہ شئے ہے جس کو جناب حکیم مولوی محمد فیروز الدین ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایل مولف رموز الاطبا۔ قرابادین ڈاکٹری و ویدک البرہان وغیرہ وغیرہ مفرح الحکیم نے ۱۵-۲۰ سال کی پے درپے کوششوں کے بعد درجہ تکمیل تک پہنچایا ہے بیسیوں دفعہ اسے بنایا گیا۔ اسکے اجزا میں تغیر و تبدل کیا گیا اور ہزار ہا روپے برباد کئے گئے۔ تب کہیں جا کے یہ انکی منشا کے مطابق تیار ہوئی اور جب سے اس کا اشتہار شروع ہوا ہے۔ ہر روز اسکی تصدیق میں کئی خطوط موصول ہوتے ہیں اسکے خصوصیات نے ایک بڑے حلقہ میں شور مچا دیا۔ دل۔ دماغ۔ معدہ اور قوت باہ کو بالخاصہ اور حقیقی طاقت بخشنے والی اگر کوئی شئے ہو سکتی ہے تو یہی ہے جسکے ذریعہ دن بھر کی سخت سے سخت دماغی اور غیر دماغی ہر قسم کی تکان منٹوں میں دور ہو جاتی ہے اور آدمی کو از سر نو پہلے سے بھی زیادہ مستعدی سے کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ معدہ میں داخل ہونے کے چند منٹ بعد سب سے پہلے اس کا دماغ پر اثر ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دماغ کو جکڑ دیا گیا ہے۔ پھر دل پر اثر ہوتا ہے اور طبیعت میں فرحت اور خوشی کے آثار پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ ۱۰-۱۵ منٹ کے اندر اندر بدن کے تمام عضلات (مچھلیاں) اور اعصاب (پٹھے) پوری طاقت پکڑ جاتے ہیں اور کسی قسم کی بھی تکان ہو بالکل دور ہو جاتی ہے۔ بدن میں خون کی حرکت کافی تیز ہو جاتی ہے اور دل یہی چاہتا ہے کہ کوئی دماغی کام کیا جائے

بھوک اس قدر پیدا ہوتی ہے

کہ اگر تھوڑا عرصہ کچھ کھایا یا دودھ پیا نہ جائے تو بھوک برداشت نہیں ہو سکتی۔ گویا فوراً ہی دل۔ دماغ۔ معدہ۔ اعصاب اور عضلات کو پوری حرکت دیتی ہے فرحت دل میں خوشی کے آثار پیدا کرتی ہے اور اس کیساتھ مردانہ خاص قوتوں سے تعلق رکھنے والے پوشیدہ اعضاء کے نقائص کو دور کر کے قوت پیدا کر دیتی ہے اور ضرورت کے وقت غیر معمولی رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ وکیلوں ایڈیٹروں مصنفوں طالبعلموں کلرکوں اور تمام دماغی اور غیر دماغی کام کرنے والوں کے لئے عجیب و غریب شئے ہے۔ رؤسا اس کی قدر پوری طرح جانتے ہیں جس شخص نے اسے ایکبار استعمال کر لیا ہے وہ اس کا والہ و شیدا ہے۔ مشک و عنبر مروارید۔ یاقوت وغیرہ قیمتی اشیاء کا عجیب و غریب مجموعہ ہے۔ مزہ اور بو نہایت خوشگوار خوراک ۲ سے ۹ رتی اور ایکبار ...

قیمت فی ڈبیہ تین تولہ چار روپے چار آنہ (للعہ) نمونہ کی ایک تولہ کی ڈبیہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

دھوکہ سے بچو چشمہ صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالوں کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے چالاکی کے حیلے تراشتے ہیں۔ اس لئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔

ہر قسم کی ترسیل زر و خط و کتابت کا پتہ | **منیجر چشمہ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل لاہور** || دفتر کا پتہ | **رفیق منزل بازار سادہ کاران موچی دروازہ**

...tle printed at the Co-op. Capital Ptg. Press Ltd. Lahore by H. Ghulam M... and Din...

الحکیم بابت ماہ اکتوبر ۱۹۴۳ء مطابق شوال المکرم ۱۳۶۲ھ

جلد ۲۷ فہرس نمبر ۱۲

ضروری

قواعد ڈاک کے رو سے وی پی پر بہ اضافہ منی آرڈر کی فیس ۲ ملا کر ہر خریدار کو ۱۲ کی رقم ادا کرنی پڑیگی لیکن اگر کسی مقام کے پانچ خریدار مل کر منی آرڈر کر دیں تو انہیں انفراداً فرداً منی آرڈر کی فیس اور نیز وی پی کے اخراجات سے نجات مل جائیگی۔ گویا ہر خریدار بجائے خود ۲ بچا سکیگا نیز دفتر میں چونکہ کام بہت ہے اسلئے وی پی کرنے کی زحمت سے بھی نجات مل جائیگی اور اس وقت میں کوئی اور مفید کام ہو سکیگا لہذا منی آرڈر بھیجنا ہی بہتر ہے

حکیم غلام محی الدین پرنٹر و پبلشر نے نیشنل کیپٹل پریس اور مضامین بار ہا کوہ نور پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم [illegible] منزل اندرون موچی دروازہ لاہور سے شائع کیا

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

آج کل بازار میں مشک عنبر، مروارید اور زعفران جیسی قیمتی مفردات میں جس طرح دھوکا ہو رہا ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں ہم نے باوجود اپنی گوناگوں مصروفیتوں کے خریداروں کے پرزور اصرار پر اعلیٰ ادویہ کی فراہمی کا نہایت معقول انتظام کیا ہو تجربہ شرط ہے

دوا	درجہ	قیمت
مشک نیپالی	درجہ خاص	-/36 تولہ
عنبر اشہب	درجہ خاص	-/36 تولہ
مروارید بصری	درجہ خاص	-/48 تولہ
مروارید بصری	درجہ اول	-/36 〃
مروارید بصری	چورہ	-/15 〃
زمرد رومی	درجہ خاص	-/4 〃
یاقوت سرخ	درجہ خاص	-/4 تولہ
زعفران مونگرہ کشمیری		-/3/8 〃
زعفران لچھا ایرانی		-/3/4 〃
زعفران کشمیری		-/3 〃
زعفران چورہ ایرانی		-/1/8 〃
عقیق یمنی		-/30 فی سیر
زہر مہرہ خطائی	درجہ خاص	-/12/ تولہ
زہر مہرہ خطائی	درجہ اول	-/8/ 〃
سلاجیت مصفیٰ	درجہ خاص	-/2/4 〃
جند بیدستر	درجہ خاص	-/9 〃
چربی شیر	درجہ خاص	-/8/ 〃
چربی ریچھ	درجہ خاص	-/6/ 〃

ملنے کا پتہ { مینیجر رسالہ الحکیم رفیق منزل بازار ساده کاران موچی دروازہ لاہور پنجاب

مفتاح الحکمت یعنی کتاب العلاج

جلد اول

یہ گراں قدر تالیف تشخیصی رموز و نکات اور معالجات و مجربات کا بہترین مجموعہ ہے۔ اس میں تمام امراض کے اصول علاج نہایت شرح و بسط سے بیان کئے گئے ہیں۔ اس کی موجودگی میں کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ ابتدا سے استقصا بالمریض اور تشخیص کا بیان درج ہے۔ جس میں دماغ۔ جگر۔ آلات تنفس۔ آلات ہضم اور دیگر جسمانی اعضا۔ کے متعلق ہیئت و نبض۔ اندازہ رفتار اور دیگر ایسی علامات بیان کی گئی ہیں۔ جو تشخیص مرض میں بہت مدد دیتی ہیں۔ پھر تمام امراض کا کلی علاج۔ طریق تعدیل تنقیہ اخلاط احکام غذا۔ قوانین استفراغ۔ دواؤں کے داخلی و خارجی استعمال پر اس پیرائے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ کہ ہندوستان کے نامی گرامی و مشاہیر اطبا۔ اسکی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ اس لئے یہ کتاب بے حد مقبول ہوئی ہے ۔

قیمت

بلا جلد چھ روپے — مجلد سات روپے

علاوہ محصول ڈاک

مصباح الحکمت یعنی دستور العلاج

عکسی رنگین تصاویر سے مزین

مؤلفہ مجی و طبیب حکیم مولوی محمد فیروز الدین صاحب مرحوم ایڈیٹر رفیق الاطبا

اس کتاب میں رموز و نکات اور معالجات کے بیان کے علاوہ امراض مخصوصہ مرداں و نسواں۔ امراض اطفال اور امراض جلد اور حمیات وغیرہ پر مکمل بحث کی گئی ہے۔ اس کے سوا ہر مرض کی ماہیت۔ اسباب۔ علامات تشخیصی رموز و اسرار فروق الامراض۔ انجام و عوارض کے متعلق آسان۔ سادہ اور عام فہم اردو زبان میں بحث کی گئی ہے۔ معالجات میں اصول علاج عام ہدایات۔ ہر مرض کی مختلف صورتوں اور مختلف اوقات کے مختلف نسخوں کے علاوہ مصدقہ صدری نیز خاندانی مجربات اور بعض معتبر و معروف ویدک اور ڈاکٹری تجربات اس پیرایے میں بیان کئے گئے ہیں کہ ایک معمولی تعلیم کا صاحب ذوق انسان بھی بآسانی استفادہ کر سکتا ہے، علاوہ بریں بلاک کی بیشمار عکسی رنگین تصاویر بھی درج ہیں۔ الغرض اردو زبان میں اسکی نظیر کہیں نہیں ملیگی۔ اس کی موجودگی میں معالجات یا جماع کی کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ حجم ۲۵۰ صفحات مع رنگین تصاویر دلآویز قیمت بلا جلد سے مجلد ۶ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ { مینیجر الحکیم اندرون موچی دروازہ بازار ساده کاراں لاہور پنجاب

الحمدللہ! اس ماہ کے اختتام پر "الحکیم" کی زندگی کے اٹھائیس سال پورے ہو گئے۔ اور ماہ نومبر کے آغاز کے ساتھ اس ناچیز علمی جریدے کی زندگی کا انتیسواں سال شروع ہو جائے گا۔ قدرت کے کارخانے میں ہر چیز نشو و ارتقا کے قدرتی اصول پر پرورش پا رہی ہے۔ لیکن اس علمی جریدہ کا اس کشمکش کے عالم میں بغیر کسی انقطاع کے اپنا فرض سرانجام دینا رب ذوالجلال کا وہ احسان ہے جس پر ہم گنہگاروں کی معصیت آلود پیشانیاں نہایت عجز و انکسار کے ساتھ ... ... جھک رہی ہیں۔ یہ خداوند کریم کا خاص احسان ہے کہ باوجود کئی ایک کاروباری حوادث پیش آنے کے یہ جریدہ ہر ماہ شائع ہوتا رہا۔ اور اس کے بہی خواہ کارکن علمی و ملکی قوم کے بقا و قیام کے لئے کوشاں رہے۔

الحکیم کی زندگی میں اگر "حکمت" "الکیمیا" اور "رفیق الاطباء" کی زندگی بھی شامل کر لی جائے۔ تو اس کی عمر تقریباً چالیس برس ہوتی ہے اور چالیس برس تک ایک ناچیز علمی جریدے کا تسلسل اور تواتر کے ساتھ زندہ رہنا ایک ایسا واقعہ ہے جسے بآسانی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس طویل مدت میں چشم زمانہ نے ہزاروں انقلابات دیکھے۔ تاریخ نے کئی اوراق پلٹے۔ لیل و نہار نے کئی کروٹیں لیں۔ لیکن یہ ناچیز علمی جریدہ باقاعدگی کے ساتھ اپنا پروگرام مکمل کرتا رہا اس عرصے طویل کی داستان کو ایک محدود مضمون میں بند کرنے کی نہ تو ضرورت ہے اور نہ کاغذ کی کمیابی اس کی اجازت دیتی ہے لیکن قارئین الحکیم پر یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہے۔ کہ الحکیم نے کن کوششوں سے ملکی طبیوں کے تحفظ کا بیڑا اٹھایا۔ حاملان طب ویدک کو خواب غفلت سے بیدار کیا۔ حکومت کو بھی اعانت اور سرپرستی کی طرف توجہ دلائی۔ طبی نشر و اشاعت کی۔ اور نہ صرف دنیائے طب کی سیاسی خدمات انجام دیں۔ بلکہ اہل زمانہ کو عملی اور مفید طبی مضامین سے روشناس کرایا۔ اور قدیم و جدید طبی تحقیقات کے جواہر ریزے صفحات قرطاس پر بکھیر دیے۔ دل تو چاہتا ہے کہ الحکیم کے گذشتہ دور حیات پر دل کھول کر تبصرہ کیا جائے۔ لیکن فی الحال اس کی گنجائش نہیں۔ مگر چونکہ الحکیم ہر سال کے اختتام پر گذشتہ واقعات پر ایک سرسری نظر ڈالنے کا خوگر ہے۔ اس لئے اسی دستور کی پیروی میں یہ چند سطور ہدیۂ ناظرین ہیں۔ تاکہ ہم ماضی کے آئینہ میں اپنے مستقبل کے خط و خال دیکھ سکیں۔ اور اب جبکہ حال ماضی میں جا رہا ہے۔ اور مستقبل نہایت بے صبری کے ساتھ ہمیں اپنے آغوش میں جگہ دینے کے لئے مضطرب ہے۔ ہم یہ تجزیہ کر سکیں۔ کہ ہمارا آئندہ دستور عمل کیا ہوگا۔ تاکہ ہم اپنی گذشتہ کوتاہیوں کی تلافی کر سکیں۔

گذشتہ چار برس سے تمام دنیا پر جنگ کے تاریک و تند بادل چھائے ہوئے ہیں۔ حکومتوں کے آئین اور تاجداروں کے تخت خطرے میں ہیں۔ آسمان آگ برسا رہا ہے۔ اور زمین شعلے اگلتی ہوئی معلوم

علم الادویہ :- اس ضمن میں مشک کے عنوان سے جناب سید عبدالقادر صاحب ایم۔ اے پروفیسر تاریخ اسلامیہ کالج کا ایک علمانہ اور محققانہ مضمون بالاقساط زینت قرطاس ہوتا رہا۔ اس قابل قدر مضمون میں آہوئے مشکی کی پہچان۔ اس کے ملنے کے مختلف مقامات بھالاں ہر ایک مقام کے آہوئے مشکی کی اہمیت۔ اس کے نافہ کے خواص اور علامات درج کئے گئے ہیں۔ اس مضمون میں سید صاحب نے واضح طور پر بیان کر دیا ہے۔ کہ تاجر لوگ مختلف طریقوں سے نافہ میں ایسی چیزیں بھر دیتے ہیں۔ کہ خریدار یہ محسوس ہی نہیں کر سکتے۔ کہ آیا یہ نافہ اصلی ہے یا نقلی۔ علاوہ ازیں اس مضمون میں اصلی مشک کی پہچان کے لئے مختلف طریقے درج کئے گئے ہیں۔ سید صاحب نے اسی مضمون میں کئی سیاحوں کی معلومات درج کر کے اس کی شان بڑھا دی ہے۔ غرض یہ مضمون صاحب مضمون کی عالمانہ ژرف نگاہی اور محققانہ معلومات کا قابل قدر مظاہرہ ہے۔ طب یونانی کو ایسے تحقیقی مضامین کی بہت ضرورت ہے۔ اور درحقیقت ایسے مضامین علمی معلومات میں بہت زیادہ اضافہ کا باعث ہوتے ہیں ؛

تذکرہ عقاقیر :- علم العقاقیر کے متعلق گذشتہ چند سالوں سے جو خدمات الحکیم نے انجام دی ہیں۔ وہ قارئین کرام پر بخوبی واضح ہیں، لیکن ہمیں افسوس ہے۔ کہ زمانے کے کاروباری حالات اور تجارتی مشکلات کی وجہ سے اس مفید سلسلے کو جاری نہ رکھ سکے۔ کاغذ کی گرانی اور نایابی کی وجہ سے تصاویر کا سلسلہ تو بحالت مجبوری رک گیا۔ تاہم مضامین کا سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔ رہنمائے عقاقیر کی اشاعت سے اس کوتاہی کی تلافی ہو گئی تھی۔ لیکن اب حالات کے تحت جلد اول اس کا دوبارہ چھپنا اور اس کی دوسری جلد کا تیار ہونا مشکل ہے ہم اس مفید کام سے غافل نہیں۔ جونہی حالات سازگار ہوئے تصاویر کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔ اور رہنمائے عقاقیر کے دوسرے ایڈیشن کے ساتھ اس کی دوسری جلد بھی شایع کر دی جائے گی اور ہمارا پروگرام حسب سابق پھر شروع ہو جائے گا ؛

الامراض والعلاج :- یہ الحکیم کا ایک مستقل موضوع ہے اور اس موضوع کے ماتحت متعدد امراض پر جس کثرت سے مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ وہ قارئین کرام کے سامنے موجود ہیں۔ ایک سال کی قلیل مدت میں اس قدر امراض پر بہترین تشخیص اور رموز اس وضاحت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ کہ کبھی ماحد طبی تصنیف میں ان کی مثال نہیں ملتی۔ جب سے "الحکیم" معرض وجود میں آیا ہے۔ یہ سلسلہ جاری ہے اور اگر خدائے ذوالجلال کا فضل شامل حال رہا۔ اور حالات سازگار رہے۔ تو آیندہ بھی جاری رہیگا ؛

یادرفتگان :- زندگی کا موت کے ساتھ نہایت گہرا رشتہ ہے۔ اور ہر ذی روح کو ایک نہ ایک دن موت کے لازوال پنجوں میں جانا ہے۔ لیکن بعض قابل قدر اصحاب علم اور اقرباء کی موت اس قدر تکلیف دہ ہوتی ہے کہ اس کو ضبط تحریر میں لاتے ہوئے قلم کا جگر شق ہونے لگتا ہے۔ اور کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اس سال برادر محترم مولوی محمد حسین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ کلرک دفتر انسپکٹر جنرل آف سول ہاسپٹلز کی نوجوان دختر نیک خصلت اور برادرم حکیم مولوی قمرالدین (جو ہمارے ایک سرگرم کارکن تھے) کی مفارقت کا جانگداز صدمہ ایسا ہے جس کی خلش کا جلد ہی رگ جاں سے جدا ہونا نہایت مشکل ہے۔ علاوہ ازیں، حاذق الہند حکیم سید ظفر یاب علی صاحب ایسی گراں قدر ہستی کی موت بھی دنیائے طب کے لئے ایک ایسی کمی ہے۔ جس کی تلافی فی الحال نہ ہو سکے گی۔ دعا ہے۔ کہ اللہ ان سب پر اپنی رحمت کی بارش کرے۔ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ہم غم نصیبوں کو صبر جمیل عطا فرمائے "آج وہ کل ہماری باری ہے"

مضمون نگار حضرات :- مضامین نگار حضرات کی قابل قدر ہمت کی ہو بہو ناشایستہ نوشت ساحی شامل حال ہونے سے ہم اپنے ارادوں کو بہت حد تک پایۂ تکمیل تک پہنچا سکے۔ درحقیقت یہ ہے کہ اسی جماعت پر الحکیم کی زندگی کا مدار ہے۔ اگر ان لوگوں کی ہمدردیاں ہمارے ساتھ نہ ہوتیں۔ تو خدا معلوم ہمیں اپنے مقصد کی تکمیل میں کون کونسی مشکلات پیش آتیں۔ چنانچہ ہم ذی معزز حضرات کا نہایت خلوص کے ساتھ شکریہ ادا کرتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ ہمارے پروگرام میں حسب سابق ہمارے معاون رہیں گے اور ہم انکی معیت میں طب یونانی کی ترقی و اعلا کیلئے بہترین خدمات سرانجام دے سکیں گے

معاونین کرام :- یہ فرض شناس جماعت بھی ہمارے قلبی اظہار تشکر کی مستحق ہے۔ ہماری زندگی میں اس کا بہت بڑا حصہ ہے اور اس کی قدر افزائی اکثر اوقات تسلی و تشفی کا باعث ہوتی ہے۔ خدا اس جماعت کو ہمیشہ سلامت رکھے اور ہم اپنے باہمی اشتراک سے اپنے مقاصد کی تکمیل میں ہمیشہ کامیاب نظر آئیں بدیں الفاظ ہم اپنے سالانہ تبصرہ کو ختم کرتے ہوئے رب العزت سے دعا کرتے ہیں۔ کہ ہمیں اس ناسازگار ماحول سے نجات دلائے اور ہمیں وہ وسائل عطا فرمائے کہ مستقبل قریب میں ہم اپنے پروگرام پر باسانی عمل پیرا ہو سکیں آمین ثم آمین ؛

شذرات

الحکیم کا حجم :- موجودہ جنگ کے باعث کاغذ کی گرانی اور نایابی کی وجہ سے جن مشکلات کا سامنا ہمیں کرنا پڑا ہم ان کا ذکر وقتاً فوقتاً کرتے رہے ہیں۔ یہ بات بھی قارئین کرام پر واضح ہے۔ کہ انہی مشکلات کے تحت مجبوراً ہمیں الحکیم کے حجم میں کمی کرنا پڑی۔ لیکن اب گورنمنٹ آف انڈیا کی کوششوں سے کاغذ کی قلت کچھ پہلے سے کم ہو گئی ہے۔ اس لئے امید ہے۔ کہ آیندہ ہم الحکیم کو حسب سابق قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرینگے۔ اور انشاء اللہ اس کی ضخامت بڑھ جانے سے اس کی معلومات میں کئی گنا اضافہ ہو

مذاکرۂ طبیہ

سل کا بخار

از حکیم جلیل احمد صاحب انصاری پروفیسر طبیہ کالج لاہور

(۲)

اسی طرح اطبائے کرام کے وہ اقوال بھی میرے دعوی کو ثابت کرتے ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ مسلول ایک مدت تک زندہ رہ سکتا ہے۔ چنانچہ شیخ الرئیسؒ فرماتے ہیں:

وقد یعرض للمسلول ان یمتد بہ السل ممہلہ ایاہ برھۃ من الزمان وکذلک ربما امتد من الشباب الی الکھولۃ وقد رأیت امرأۃ مسلولۃ عاشت فی السل قریباً من ثلاث وعشرین سنۃ او اکثر طیلہ یعنی کبھی ایسا ہوتا ہے۔ کہ مسلول مدت دراز تک بحالت سل زندہ رہتا ہے۔ چنانچہ بسا اوقات سن شباب میں مبتلا ہو کر سن کہولت تک پہنچ جاتا ہے۔ اور میں نے ایک ایسی عورت دیکھی ہے۔ جو تئیس سال کے قریب بلکہ اس سے کچھ زیادہ بحالت سل زندہ رہی ۔

اب غور فرمائیے۔ کہ اگر سل کے مریض کو حمی دق فرض کرتے ہیں۔ تو سل کے ساتھ اتنی ہی مدت تک اس حمی دق کا امتداد بھی تسلیم کرنا پڑیگا۔ جو عقل اور نقل دونوں کے خلاف ہے۔ کیونکہ حرارت غریبہ کا اعضاء اصلیہ کے ساتھ متشبث ہو کر تئیس سال تک باقی رہنا اور اس مدت میں اس کا رطوبات اعضاء کو فنا کر کے مریض کی شمع حیات کو گل نہ کر سکنا اور نہ خود بجھنا بالکل بعید از عقل ہے۔ اسی طرح بغیر سل کے تنہا حمی دق لاحق ہونے کی حالت میں کسی معتبر طبیب کے قول سے اس بخار کے اس قدر ممتد ہونے اور مدت تک باقی رہنے کا کہیں کوئی تذکرہ بھی نہیں۔ حالانکہ جب یہ بخار ایک دوسرے امر مرض یعنی سل کے ساتھ جمع ہو کر اتنی مدت تک باقی رہ سکتا ہے۔ تو تنہا ہونے کی حالت میں تو اس سے کہیں زیادہ مدت تک۔ اس کو باقی رہنا چاہیئے تھا اور اطبائے کرام کے اقوال میں اس کا جا بجا تذکرہ ملنا چاہیئے تھا۔ کہ دق کا مریض اس قدر مدت مدید تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اس لئے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ بخار حمی دق نہیں ہوتا۔ بلکہ اپنی ماہیت کے اعتبار سے کوئی دوسرا بخار ہوتا ہے۔ جو قرحہ ریہ کا تابع ہوتا ہے اور قرحہ ریہ کے مختلف حالات کے اعتبار سے گھٹتا بڑھتا نیز پیدا اور نابود ہوتا رہتا ہے۔ اس کی حرارت غریبہ کو اعضائے اصلیہ کے ساتھ تشبث حاصل نہیں ہوتا ۔

ایک جگہ سل کے علاج میں شیخ الرئیس فرماتے ہیں:-

اما قرحۃ الریۃ فان قد بیرھا امران احدھا علاج حق والآخر مداراۃ - اما المداراۃ فہی التدبیر فی تصلیبہا وتجفیفہا حتی لا تعفن ولا تتسع وان کان لا یرجی معھا الالتحام والاندمال وفی ذلک ارجاء فی مہلۃ صاحبہا وان کانت عیشتہ غیر راضیۃ وکان یتاذی بادنی خطاء وھذہ المجففات تقبض الریۃ وتجففہا وتضیق اسفرحۃ وان لم تدملھا یعنی پھیپھڑے کے زخم کی تدبیر دو طرح پر کی جاتی ہے (۱) علاج حق اور (۲) مداراۃ۔ مداراۃ کی صورت یہ ہے۔ کہ زخم کو خشک اور سخت بنانے کی کوشش

کی جائے تاکہ وہ پھیپھڑا سمٹ کر تنگ ہو جائے۔ اس صورت میں گو
زخم کے مندمل ہونے اور مریض کے بالکل تندرست ہونے کی تو
توقع نہیں ہوتی۔ البتہ زیادہ مدت تک مریض کے زندہ رہنے کی
امید کی جاتی ہے۔ اگرچہ اس کی یہ زندگی کچھ اچھی زندگی نہ ہوگی
جو معمولی مشاغل کا بیڑا سہے اس کو اذیت اور تکلیف پہنچتی رہیگی
اس غرض کے لئے بعض قابض یعنی خشکی پیدا کرنے والی چیزیں استعمال
کی جاتی ہیں۔ جو پھیپھڑوں میں قبض اور خشکی پیدا کر کے زخم کو تنگ
کر دیتی ہیں گو اس کا اندمال نہیں کر سکتیں ۔

سل کے ساتھ پیدا ہونے والا بخار

ان باتوں سے بھی یہ پتہ چلتا ہے کہ مسلول کا بخار حمی دق
نہیں ہوتا۔ کیونکہ اگر اس کے بخار کا حمی دق کے اصولی علاج کے مطابق
سردی اور تری پیدا کرنے والی ادویہ سے علاج نہ بھی کیا جائے
بلکہ خلاف اس کے یعنی خشکی پیدا کرنے والی ادویہ کے استعمال سے
جو دق کے اصولی علاج کے بالکل مخالف ہے۔ پھیپھڑے کے
زخم میں مقاومت پیدا کر دی جائے۔ تو اس کے ساتھ بخار بھی فوراً
اسی حد پر رک جائیگا۔ اس سے آگے نہ بڑھ سکیگا۔ اسی لئے
مدلول کی صورت میں مریض مدت مدید تک زندہ رہ سکتا ہے
اب اگر ہم اس بخار کو حمی دق فرض کرتے ہیں۔ جس میں اصالتاً حرارت
غریزیہ کا اعضاء اصلیہ کے ساتھ تشبث ہوتا ہے تو مجففات کے
استعمال سے ترہ میں خشکی اور تنگی پیدا ہو جانے کے باعث اس کا
رطوبات اعضاء میں اپنی نوع کے مطابق اثر انداز نہ ہونا اور ایک
حالت پر رک جانا یا بجھ جانا بالکل خلاف قیاس ہے۔ اس
لئے قطعی طور پر یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ یہ بخار درحقیقت حمی دق
کے علاوہ کوئی دوسرا بخار ہے۔ جس میں حرارت غریبہ کا اعضائے
اصلیہ کے ساتھ بالکل تعلق اور تشبث نہیں۔ بلکہ اس کا تمامتر تعلق
صرف پھیپھڑے کے زخم سے ہے۔ اور اسی لئے وہ اپنے وجود
زوال میں بازیادتی اور کمی میں اس کا تابع ہے ۔

میرے خیال میں بعض اطباء متقدمین مثلاً علامہ قرشی
اور صاحب اسباب و علامات بھی ان خیالات سے ضرور کچھ نہ کچھ
متاثر تھے۔ گو ان حضرات نے تفصیل کے ساتھ اس کے متعلق کچھ
تحریر نہیں فرمایا لیکن اگر ان کے کلام اور مذاہب پر اچھی طرح
غور کیا جائے۔ تو کچھ نہ کچھ اشارہ ضرور اس امر کی جانب ملتا ہے،
چنانچہ میرے نزدیک اسی خیال سے متاثر ہو کر علامہ قرشی رحمہ
اللہ نے دق کو سل کے مفہوم کا ایک جز ہی قرار دے دیا اور
کہہ دیا کہ سل قرحہ ریہ اور دق کا نام ہے۔ اس اعتبار سے علامہ
موصوف نے سل کو امراض مرکبہ میں شمار کر لیا ہے۔ اور چونکہ مرض
مرکب اس کو کہتے ہیں۔ جو چند ایسے امراض سے پیدا ہو جن
کے اجتماع سے ایک ایسی ہیئت وحدانیت پیدا ہو جائے۔
کہ ان سب امراض کا وجود اور زوال اسی ہیئت وحدانیت
کے وجود اور زوال کا تابع ہو۔ اس طرح گویا علامہ موصوف کے
نزدیک نفس سل کے علاج سے حمی دق اور قرحہ ریہ دونوں کا
اچھا ہو جانا ان کے خیال کے مطابق صحیح ہو گیا۔ لیکن صاحب
بصیرت حضرات سے اس مذہب کا ضعف پوشیدہ نہیں ہے،
اسی طرح صاحب اسباب و علامات نے تو ایک حد تک بالکل
ہی صاف صاف فرما دیا۔ کہ سل کے ساتھ پیدا ہونے والا بخار
بعینہٖ حمی دق نہیں ہوتا بلکہ علامات میں اس کے مشابہ کوئی دوسرا
حمی ہوتا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں و یلزم ھذہ القرحۃ
حمی هادیۃ دائمۃ کحمی الدق بجمیع علاماتھا
یعنی سل کو ایک نرم اور ہمیشہ رہنے والا بخار لازم ہوتا ہے
جو اپنی تمام علامات کے لحاظ سے دق کے مثل ہوتا ہے ۔

بہرحال مذکورہ بالا ادلہ اور براہین سے یہ امر قطعی طور پر
ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ سل کے ساتھ پیدا ہونے والا بخار حمی دق
نہیں ہوتا۔ بلکہ کوئی دوسرا حمی ہوتا ہے۔ جو علامات کے لحاظ سے
دق کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے۔ اسی وجہ سے اکثر جمہور اطباء
نے تو اس کو غلطی سے دق ہی سمجھ لیا۔ اور بعض اطباء نے جن
کو اس کے حمی دق ہونے میں شکوک و شبہات پیدا ہو چکے
تھے۔ اس کو حمی دق کے مشابہ اور مماثل بخار بتا دیا۔ لیکن یہ تصریح
نہ فرمائی کہ یہ کونسا بخار ہے اور کیوں پیدا ہوتا ہے ۔

اس کے متعلق میرا ذاتی خیال یہ ہے۔ کہ یہ حمی دمویہ ہے
جس کو حمیات خلطیہ میں شمار کیا جائے گا۔ یعنی یہ بخار پھیپھڑے
کے زخم کی پیپ کی عفونت اور حرارت سے پیدا ہوتا ہے۔ چونکہ
اس میں حرارت غریبہ کا تشبث اولی پیپ کے ساتھ ہوتا ہے۔

یا اعضائے اصلیہ کے ساتھ نہیں ہوتا۔ اسی لئے یہ اپنے وجود اور زوال میں پھیپھڑے کے زخم کا تابع ہوتا ہے۔ چنانچہ جب زخم میں کمی یا زیادتی ہوتی ہے۔ یعنی جب پیپ پھیپھڑوں میں کم یا زیادہ ہوتی ہے۔ تو اسی نسبت سے یہ بخار بھی کم یا زیادہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب زخم میں صلابت پیدا کر دی جاتی ہے جس کی وجہ سے باوجود پیپ کے موجود ہونے کے اس کی عفونت اور حرارت قلب تک نہیں پہنچ سکتی۔ تو یہ بخار بھی نہیں پیدا ہوتا۔ اور جب قرحہ بالکل مندمل ہو جاتا ہے۔ تو پیپ کے موجود نہ رہنے کی وجہ سے بخار بھی ہمیشہ کے لئے زائل ہو جاتا ہے ॥

میں اس جگہ یہ گوشگذار کر دینا بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ پیپ کو اخلاط میں سے شمار کر کے حمٰی مدیہ کو حمیات خلطیہ میں شمار کرنا اور پیپ کی عفونت اور حرارت کا بخار پیدا کرنا یہ دونوں امور میں نے اپنی طرف سے عرض نہیں کئے۔ بلکہ طب قدیم میں ان امور کے متعلق بہت کافی ثبوت موجود ہیں۔ اور اطبائے کرام کے بے شمار اقوال صراحت کے ساتھ ان پر دال ہیں۔ جن کو میں نے بخوف طوالت ذکر نہیں کیا البتہ ایک ایسا امر جو ہمیں اس حمٰی مدیہ کے علاج میں مدد دیتا ہے۔ اس کے عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ جو بخار پیپ کی عفونت اور حرارت سے پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے منفجر شدہ دبیلہ جگر کا بخار یا ذات الجنب اور ذات الریہ وغیرہ کا بخار جو ورم کے پکنے اور پیپ بن جانے کے بعد رہتا ہے۔ ان سب کے علاج میں اطبائے متقدمین نے خاص طور پر یہ ہدایت فرمائی ہے۔ کہ ان میں منقیات مدہ ادویہ کے ذریعہ سے پیپ کو صاف کرنے کی زیادہ کوشش کی جائے۔ اور یہ سمجھ کر کہ ایسی ادویہ زیادہ تر گرم ہوتی ہیں۔ جو بخار کو نقصان پہنچائیں گی۔ ان کے استعمال میں کوتاہی نہ کی جائے۔ کیونکہ ان میں بخار کا سبب پیپ ہے جس کے تنقیہ کے بعد۔ رفع سبب کی وجہ سے مسبب یعنی بخار خود بخود رفع ہو جائے گا۔ میرے خیال میں اسی ہدایت کی روشنی میں ہم کو اس حمٰی مدیہ کا بھی اصول علاج مرتب کرنا چاہیئے۔ اور سل کے مریض کو زیادہ تر ایسی ادویہ استعمال کرانی چاہئیں۔ جو پھیپھڑوں سے پیپ کو صاف کر کے زخم کو مندمل کر دیں۔ اور اس امر میں بخار کی رعایت نہ کرنی چاہیئے۔ خصوصاً اس بخار کو حمٰی دق سمجھ کر مبرد اور مرطب یعنی سردی اور تری پیدا کرنے والی ادویہ تو ہرگز استعمال نہ کرنی چاہئیں جو اندمال زخم کو منع کرتی ہیں ۔

مندرجہ بالا امور کے تحقق ہو جانے کے بعد اب ایک شبہ اور باقی رہ جاتا ہے۔ اجازت چاہتا ہوں۔ کہ وہ بھی عرض کر دوں۔ وہ یہ ہے کہ جب سل کے ساتھ بخار پیدا ہونے والا بخار واقعی حمٰی دق نہیں ہوتا تو اپنے علامات و عوارض کے لحاظ سے اس حمٰی دق کے ساتھ کیوں مشابہت رکھتا ہے۔ جو بغیر سل کے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے متعلق پہلے تو میرا کچھ اور خیال تھا لیکن اب میں یہ ماننے پر مجبور ہوں کہ یہ بخار اس حمٰی دق کے ساتھ جو بغیر سل کے پیدا ہوتا ہے۔ صرف مشابہت ہی نہیں رکھتا بلکہ اپنی حقیقت کے لحاظ سے بعینہٖ وہی بخار ہے۔ کیونکہ ان دونوں میں کسی حیثیت سے بھی سر مو فرق نہیں ہوتا۔ اور جب بخار کی اس نوع کے ایک فرد یعنی سل کے ساتھ پیدا ہونے والے بخار کے متعلق ہم کو دلایل کے ساتھ یہ معلوم ہو گیا کہ یہ ایک مادی بخار ہے۔ تو ہم کو یہ تسلیم کرنا پڑیگا کہ اس نوع کے تمام افراد خواہ وہ سل کے ساتھ پیدا ہوں یا بغیر سل کے پیدا ہوں۔ درحقیقت حمیات مادیہ ہی ہوتے ہیں۔ جن کا مادہ کسی نہ کسی عضو میں بصورت قرحہ یا بصورت ورم موجود ہوتا ہے۔ یہ دوسرا امر ہے کہ بعض افراد میں سل کے بخار کی طرح ہمیں مادہ مرض کے پتا کا آسانی کے ساتھ علم نہ ہو سکے۔ کہ کہاں اور کس عضو میں ہے ॥

میرے خیال میں اسی وجہ سے کہ اطبائے متقدمین کو ان حمیات کے مواد کا علم نہ ہو سکا۔ ان کو ایک ایسے بخار کا وجود جس میں حرارت غریبہ کا تعلق اور تشبث اعضاء کے ساتھ ہو تسلیم کرنا پڑا۔ ورنہ درحقیقت ایسے بخار کا دنیا میں کوئی وجود نہیں پایا جاتا ॥

ان حقایق کے عرض کرنے کے بعد میں آپ حضرات سے پرزور اپیل کرونگا کہ اس نوع کے بخاروں میں جن کو اطبائے متقدمین کے خیال کے مطابق دق کہا جاتا ہے۔ خواہ سل کے ساتھ پیدا ہوں یا بغیر سل کے۔ تبرید و ترطیب یعنی سردی اور تری پہنچانے کا اصول کام میں نہ لائیں۔ بلکہ ان کے مواد کا صحیح محل معلوم کر کے طب قدیم کے اصول کے مطابق حسب اقتضا حالات مریض تحلیل یا تنقیہ سے کام لیں۔ جو ایسے بخاروں کا صحیح اصول علاج ہے۔

ماکولات و مشروبات

الغذاء

(۲)

از جناب حکیم فرید احمد صاحب عباسی پرنسپل زنانہ طبیہ کالج دھلی

جن لوگوں کے معدوں میں تولید ریاح بکثرت ہوں۔ ان کو لازم ہے کہ ایسی روٹی کے کھانے سے پہلے یا کھانے کے بعد سوء نہ کھایا کریں۔ بلکہ سب مناسبت مزاج اور موقعہ کے جوارش جالینوس یا جوارش کمونی اکثر استعمال کرتے رہا کریں۔ ایسی روٹی شوربے کے ساتھ کھانا ضروریات سے ہے۔ اس کے ساتھ دہی کھانا نہایت مضر ہے۔ برف کا پانی اس کے اوپر ہرگز نہ پینا چاہئے۔ اس ترکاری کے ساتھ کھائیں۔ اس میں پودینہ۔ سونف اور لہسن ضرور ڈالیں۔ جن لوگوں کو اجابت خشکی سے آتی ہو۔ ان کو اگر میدے کی روٹی کھانے کا اتفاق ہو جائے۔ تو چقندر کی ترکاری اور گوشت کے شوربے کے ساتھ کھائیں۔ کوئی دوسری چیز اس کے ساتھ نہ کھائیں۔ اور شوربہ میں جہاں اور مصالحہ پڑتے ہیں لہسن زیادہ ڈالیں۔ اس سے ہضم پر بھی اعانت ہوگی۔ اور پیاس بھی کم لگے گی۔ اس وجہ سے کہ اس قسم کی روٹی سے بلغم زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور بلغم کی لزوجت کی وجہ سے پیاس بہت معلوم ہوتی ہے۔ اور جتنا پانی پیتے ہیں۔ اتنی ہی لزوجت بڑھ کر پیاس بڑھتی جاتی ہے۔ پس اس کے ساتھ ایسی چیز کا کھانا نہایت ضروری ہے۔ جس میں جلا کی قوت زیادہ ہو لہسن میں یہ سب خاصیتیں موجود ہیں ؛

ایسی روٹی کھانے کے بعد اگر پیاس کی زیادتی ہو۔ تو چائے کا پینا بہت نہایت مفید ہوتا ہے۔ اگر قدرے پودینہ خشک بھی چائے کے ساتھ جوش میں شامل کر لیا جائے۔ تو بہت عمدہ اثر ہو جاتا ہے۔ پھر پیاس نہیں لگتی ؛

تنور کی روٹی سریع الہضم ہے۔ نفخ بھی کم کرتی ہے مگر جو لوگ چپاتی کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کو اکثر نفخ کرتی ہے۔ یا در کھو چونکہ مزاج مختلف ہیں۔ اس لئے روٹیوں کا اثر بھی مختلف ہوتا ہے۔ جو لوگ قوی مزاج کے ہوتے ہیں۔ وہ جس قسم کی روٹی کھائیں۔ انہیں ہضم ہو جاتی ہے۔ اور کچھ نقصان نہیں کرتی۔ اور جو لوگ ضعیف ہوتے ہیں۔ بسا اوقات ان کو شستہ چپاتی سے بھی تکلیف ہو جایا کرتی ہے ؛

ڈبل روٹی قابض ہے۔ تنور کی روٹی کے اعتبار سے اس میں غذائیت بھی کم ہے۔ مگر ہضم جلدی ہو جاتی ہے۔ جو لوگ اسہال یا بواسیر میں مبتلا ہوں۔ ان کے لئے عمدہ غذا ہے ؛

شیرمال :- دیر ہضم ہے۔ معدہ کو غلیظ کرتا ہے مگر ہے عمدہ غذا۔ بشرطیکہ موافق آ جائے۔ علاوہ ازیں گردہ کو بہت قوت دیتا ہے۔ میرے نزدیک اس کی اصلاح اگر شوربہ کے ساتھ کی جائے۔ تو بہتر ہے۔ تاہم مداومت ٹھیک نہیں ؛

بسکٹ :- قابض ہوتے ہیں۔ خاص کر میدے کے تو نہایت ہی مضر ہیں۔ ان کی مضرت کی اصلاح میدے کی روٹی کی طرح کی جاتی ہے۔ چائے کے ساتھ البتہ اصلاح ہو جاتی ہے

گیہوں کی پوریاں۔ قابض۔ نفاخ اور دیر ہضم ہیں

جن لوگوں کے گردے ضعیف ہوں۔ وہ ہرگز نہ کھائیں۔ ایک ہندی کا دوہرہ کسی نے خوب کہا ہے :-

ٹکہ دیا دو جنے پوری اور پرنامہ   سوکھ دیوا دو جنے روٹی اور لیا

اگر پوریاں کھانے سے پیٹ میں درد ہو جائے۔ تو نمک اور بھنے ہوئے چنے ہمودن لے کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ گرم پانی کے ساتھ پھانکیں۔ نمک۔ پودینہ۔ الائچی۔ بادیان کا سفوف بھی ہاضم ہے +

گیہوں کا حریرہ :- گیہوں کے آٹے کو پانی میں گھول لیں اور شیرہ مغز بادام اور شکر ملا کر تھوڑے روغن زرد سے بگھار لیں کھانسی۔ نزلہ۔ ضعف دماغ اور ضعف گردہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔ بدن کو فربہ اور باہ میں تقویت پیدا کرتا ہے +

گیہوں کا نشاستہ سینہ کے امراض کے واسطے نہایت مفید ہے۔ نزلہ۔ زکام اور ضعف دماغ کو بیحد فائدہ بخشتا ہے۔ معدہ پر البتہ اس کا اثر اچھا نہیں ہوتا۔ قبض کرتا ہے +

گیہوں کے ستو عمدہ غذا ہیں۔ جو کے ستوؤں کے اعتبار سے ان کا مزاج گرم ہے۔ ضعیف آدمی دبلے نحیف گیہوں کے ستو استعمال کریں۔ اور موٹے آدمی جن میں خون زیادہ ہو۔ جو کے ستو کھائیں۔ ستو نفاخ ہوتے ہیں۔ معدہ میں دیر سے تحلیل ہوتے ہیں۔ ان کی اصلاح کا عمدہ طریقہ یہ ہے۔ کہ ستوؤں کو پانی میں جوش دے کر کپڑے پر پھیلا دیں۔ جب پانی جذب ہو جائے خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور سرد پانی میں گھول کر شکر ملا کر صبح تناول فرمائیں۔ بلغمی آدمی یا جن کے معدہ میں نفخ رہتا ہو جو جع مفاصل میں مبتلا ہوں۔ ایسے اشخاص ستو کھانے سے پرہیز ہی رکھیں تو اچھا ہے۔ اگر طبیعت زیادہ راغب ہو تو روغن بادام میں چرب کر کے شہد کے ساتھ کھائیں۔ انشاءاللہ کچھ ضرر نہیں ہوگا ستو ہوں۔ یا اور کوئی غذا اگر قبض کرے۔ تو فوراً اس کی اصلاح کر لینی چاہیئے۔ یہ بہت بڑی بلا ہے۔ سخت طبیعت کو کرب ہوتا ہے۔ میں چند ترکیبیں لکھتا ہوں۔ ہر موسم کے مطابق استعمال کریں۔ گرمیوں میں اس ترکیب کے کاربند ہوں۔ کہ آلو بخارے گلاب میں بھگو کر دیں۔ دس بارہ دانے کھا لیا کریں۔ بھگونے سے پہلے آلو بخاروں میں چند شگاف دے دیا کریں۔ اگر جلاب میں بھگوئیں گے۔ تو بہت عمدہ اثر ہوگا۔ جلاب اطباء کی اصطلاح میں گلاب و قند کے مرکب کا نام ہے۔ موسمی حرارت کی بھی اصلاح ہوگی۔ اور قبض بھی رفع ہو جائے گا۔ بھوک خوب لگے گی +

جاڑوں کے موسم میں انجیر اور شہد کے پانی میں بھگو کر دو تین عدد کھا لیا کریں۔ بہت عمدہ رافع قبض ہے اگر ان تدابیر سے قبض رفع نہ ہو۔ تو اس قسم کی دوائیں جن کا اثر امعاء سے آگے تجاوز نہ کرے۔ اور ان کی حرکت دودی تیز ہو کر اجابت کھل کر ہو جائے۔ استعمال کریں۔ مثلاً بارد مزاج والے شخص کو چاہیئے۔ کہ یہ گولیاں ہفتہ میں ایک دو بار استعمال کر لیا کریں۔ جس سے قولنج سے محفوظی ہوگی۔ اور قبض بھی رفع ہو جائے گا۔ نسخہ یہ ہے :-

(صفتہ) ایلوا (صبر زرد) ایک تولہ لے کر گوکل گوبھی کے پتوں کے عرق میں گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ گرم مزاج والوں کے لئے بہت مفید اور بارہا کی مجرب ہیں +

دیگر :- (صفتہ) ایلوا ۲ تولہ لے کر تولہ بھر کتیرا اسپغول کے لعاب میں گولیاں تیار کر لیں +

ترکیب ذیل بھی ہم غذا اور ہم دوا ہے۔ مغز حب الخطم کو خوب باریک پیس کر انجیر کے شہد میں ملا لیں۔ اور ایک تولہ اس میں سے سوتے وقت کھا لیا کریں۔ یہ بھی نہایت عمدہ اور مانع قبض ہے +

اگر حرارت کا خیال ہو۔ تو عسل ترنجبین کے ساتھ ملا لیں

نوٹ :- انجیر کا شہد حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ انجیروں کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے دوبارہ پھر پکائیں۔ کہ غلیظ ہو جائے اسی طرح عسل ترنجبین بھی بنایا جاتا ہے +

تذکرۂ عقاقیر
مرچ سیاہ

(۵)

عرق و روغن فلفل :- مرچ سیاہ جس قدر چاہیں لے کر کوٹ کریں۔ اور اس کے فی سیر میں نمک ۵ تولہ شامل کرنیں اور بعد از آں ایک سیر فلفل کے چھ سیر کے حساب سے پانی میں تر کریں۔ برتن کا منہ بند کر کے کسی گرم مکان میں رکھیں یا سرگین اسپ میں دفن کریں۔ جب اس میں جوش آ جائے تو قرع انبیق میں اس کا عرق نکالیں۔ اور سرد مقام پر رکھ دیں۔ اس کے اوپر جو لطیف روغن جمع ہو۔ اسے جدا کر کے شیشی میں رکھ دیں ۔

فوائد :- تمام امراض بارد اور ضعف معدہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک بوند سے تین بوند۔ نیز عرق بھی مذکورہ بالا فوائد کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک تولہ یا عرق پودینہ ۔

لعوق فلفل :- فلفل سیاہ۔ جوکھار۔ پیپلا کھار سہاگہ خام۔ نوشادر خام۔ نمک سیاہ۔ نمک سفید۔ ہیرا ہینگ۔ شورہ قلمی ہموزن باریک پیس کر سرکہ تند ولایتی ملا کر لعوق بنائیں ۔

فوائد :- درد گردہ کو فوراً تسکین کرتی ہے۔ اکثر ایک ہی دن کے استعمال سے پوری صحت ہو جاتی ہے۔ خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ درد کے دورہ کے وقت نصف نصف گھنٹہ کے فاصلہ سے دو تین خوراک کھلائیں ۔

مرچ سیاہ کا اچار :- مرچ سیاہ تازہ جو ابھی پوری طرح نہ پکی ہوں۔ لے کر کسی برتن میں ڈالیں۔ اوپر سرکہ تند اس قدر داخل کریں۔ کہ مرچ سیاہ ڈوب جائیں۔ اسے رکھ دیں۔ جب تیار ہو جائے۔ استعمال کریں۔ اگر اس میں قدرے زنجبیل اور قرنفل بھی داخل کریں۔ تو زیادہ اچھا ہوتا ہے ۔

فوائد :- ہاضم دافع ریاح ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے ۔

نقوع فلفل (مرچ سیاہ کا خیساندہ) سفوف مرچ سیاہ ۸ ماشہ کھولتا ہوا پانی دس چھٹانک بھگو کر رکھ دیں جب سرد ہو چھان لیں ۔

فوائد :- جب حلق کا کوا ڈھیلا ہو تو اس کے غرغرے کرنے سے فایدہ ہوتا ہے ۔

مرہم مرچ سیاہ :- (صفت) مرچ سیاہ۔ [illegible] مہندی ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کو یکجا [illegible]

معجون فلفل (صفت) مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ زیرہ سیاہ۔ دارچینی ہر ایک ۲۰ ماشہ مصطگی ۷ ماشہ۔ نعناع ۱۰ ماشہ سب ادویہ کو پیس کر شہد کے ساتھ معجون بنائیں ۔

فوائد :- معدہ بارد کی اصلاح کرتی ہے۔ ریاح کو دفع کرتی ہے۔ خوراک ۷ ماشہ ۔

معجون فلفل (صفت) فلفل سیاہ ۵ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۷ تولہ۔ شہد خالص مصفیٰ ۲۰ تولہ دونوں ادویہ کا باریک سفوف بنا کر شہد کے ساتھ معجون بنائیں ۔

فوائد :- محلل ریاح ہے۔ بواسیر ریحی کے لئے بالخصوص نافع ہے۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان

کرلیں۔ اور دس تولہ مکھن صد بار شستہ میں ملاکر مرہم بنائیں ۔

فوائد :۔ یہ مرہم زخم خنازیر کے لئے بہت مفید ہے حسب ضرورت کسی باریک کپڑے پر لگاکر زخم پر لگائیں۔ اگر زخم دبے ہوں۔ تو گلٹیوں پر پچھنے لگاکر مرہم لگائیں ۔

نمک مرچ سیاہ ۔ فلفل سفید کندش۔ زنجبیل نعناع سگون خشتر۔ گل کنیر خشک ہموزن کوٹ کر شیر مدار میں اکتالیس مرتبہ تر و خشک کریں۔ پھر ادویہ کو مٹی کے بوتہ میں بند کرکے اوپلوں میں جلالیں۔ اس خاکستر کو تین دن پانی سے ترکرکے صاف پانی جدا کریں۔ اور کڑاہی میں پکاکر نمک بنالیں ۔

فوائد :۔ یہ نمک بطور ناس صرع اور سکتہ کے لئے بہت مفید ہے ۔

مرچ سیاہ کے ذریعہ تیار ہونے والے کشتے

مرچ سیاہ کے ذریعہ بھی کئی کشتے تیار ہوتے ہیں۔ بعض تراکیب حسب ذیل ہیں :۔

کشتہ ہڑتال :۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو مرچ سیاہ ۵ تولہ باریک شدہ کا فرش بطور لحاف دے کر توے پر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں۔ جب مرچ سیاہ سوختہ ہو جائیں۔ آگ سرد کریں اور ہڑتال کو نکال کر باریک پیس لیں۔ مرچ سیاہ سوختہ کو علیحدہ پیس کر محفوظ رکھیں ۔

فوائد :۔ امراض باردہ و ریاحیہ کے لئے مفید ہے اگر چیچک کے دانے ظاہر ہوکر غائب ہو جائیں۔ تو یہ کشتہ بقدر ایک چاول کھلانے سے پھر نمودار ہو جاتے ہیں۔ مرچ سیاہ سوختہ کا سفوف بقدر نصف ماشہ حمیات باردہ بلغمیہ میں کھلانے سے پسینہ آکر بخار رفع ہو جاتا ہے۔ نیز کشتہ ہڑتال اقسام تپ اور نمونیہ وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک چاول سے چار چاول تک ۔

کشتہ ہڑتال :۔ (صفتہ) ہڑتال ورقیہ۔ مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ دونوں کو اچھی طرح سحق کریں۔ تاکہ غبار کی مانند ہو جائے۔ پھر شہد کف گرفتہ اس قدر ملائیں۔ کہ مسکہ کی طرح ہو جائے۔ اور بہت مالش کریں۔ کیونکہ نسخہ کی عمدگی زیادہ سحق کرنے پر منحصر ہے۔ پھر اجوائن ہندی ایک چھٹانک ایک ایک کرکے شہد ملاکر دو قرص بنائیں۔ اور ہڑتال سحق شدہ کی ٹکیوں کو ان دو قرصوں کے درمیان رکھ کر خوب مضبوط کریں۔ اور توے پر رکھ کر اوپر ایک پیالہ گلی خام اوندھا دے کر لیپ گل حکمت کریں۔ پیالہ کے گرد ریت بچھا دیں۔ تاکہ دھواں باہر نہ جانے پائے۔ توے کے نیچے ایک پہر تک بیری کی لکڑی کی تیز آنچ جلائیں۔ اس کے بعد کھول کر قرص کی نیچے والی طرف اوپر کر کے بدستور گل حکمت کریں۔ اور ایک پہر آنچ دیں۔ پھر سرد ہونے پر مع قرص باریک پیس لیں۔ طب ہندی میں اسے جوانکس کہتے ہیں ۔

فوائد :۔ فالج۔ لقوہ اور تپ سہ باری کے واسطے بقدر ایک رتی شکر تری یا مویز منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔ نہایت مفید ہے ۔

کشتہ ہڑتال :۔ (صفتہ) ہڑتال ورقیہ ۲ ماشہ مرچ سیاہ ۲ ماشہ دونوں کو ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر اس میں مرچ سیاہ ۴ ماشہ اور ڈال کر ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر اس میں مرچ سیاہ ۸ ماشہ اور داخل کرکے ایک گھنٹہ اور کھرل کریں۔ پھر اس میں مرچ سیاہ ۱۶ ماشہ ڈال کر آٹھ پہر اچھی طرح کھرل کرکے رکھ دیں ۔

فوائد : تمام امراض باردہ عصبیہ ضیق النفس سرفہ مزمنہ کے لئے معمولات میں سے ہے۔ خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ

کشتہ ہڑتال :۔ (صفتہ) ہڑتال ورقیہ۔ مرچ سیاہ ہموزن چالیس روز متواتر کھرل کریں۔ اور کھرل کرتے وقت جنب اور بے وضو کے سایہ سے محفوظ رکھیں۔ اس کے بعد صاف شیشی میں رکھ دیں ۔

فوائد :۔ تمام امراض باردہ اور ضعف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ بقدر ایک رتی ادویہ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے ۔

کشتہ ہڑتال :۔ (صفتہ) ہڑتال ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ دونوں ادویہ کو تین روز کھرل کرکے بیل میں رکھ دیں۔ جس قدر زیادہ پرانا ہو۔ اسی قدر زیادہ مفید ہوتا ہے ۔

فوائد :۔ جذام کے لئے بعد تنقیہ بقدر ایک رتی برگ تلسی کے ساتھ کھائیں۔ غذا میٹھی روٹی بے نمک روغن زرد بہت مقدار کے ساتھ کھائیں۔ چند روز کے استعمال سے صحت ہو جائے گی ۔

الامراض والعلاج

ورم لوزتین

از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور

ورم لوزتین شدید اور مزمن صورتوں میں پایا جاتا ہے۔ کبھی غدد لوزتین کی قریبی ساختوں میں بھی ورم پیدا ہو جاتا ہے جسے اصطلاح میں Peritonsillites کہتے ہیں۔ اس صورت میں عموماً التہاب بلعوم بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ کوئی کرم خوردہ دانت کی سمیت بھی ہوا کرتی ہے۔

شدید ورم لوزتین کی تین قسمیں ہیں:۔

(۱) ورم لوزتین حشوی

(۲) ورم لوزتین حویصلی

(۳) ذبحہ

چنانچہ ورم لوزتین حشوی (شدید) جسے اصطلاح میں

Parenchymatous Tonsillitis Quinsy

اور التہاب لوزہ متقیح بھی کہتے ہیں۔ اس میں درد ورم اور سرخی لوزہ پائی جاتی ہے۔ مریض کو بخار رہتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۱ سے ۱۰۴ تک ہوا کرتی ہے۔ لیکن بخار کی علامت تمام مریضوں میں یکساں نہیں ملتیں۔ بعض مریضوں کو بخار بالکل نہیں ہوتا۔

اس مرض میں دو لوزتین میں سے ایک لوزہ بہ نسبت دوسرے کے زیادہ ماؤف ہوا کرتا ہے۔ اور اس میں درد اور سختی بھی زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ جباڑے کے پچھلے زاویہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ یہ مرض عموماً ہفتہ عشرہ تک قائم رہتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر ہفتہ عشرہ سے زیادہ دن تک قائم رہے۔ تو ماؤف لوزہ میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ جس کے ساتھ ورم بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ تالو اور بلعوم میں بھی پھیل جاتا ہے۔

لوزہ کا دبیلہ عموماً ہفتہ دو ہفتے میں حلق کے اندر پھوٹ جاتا ہے۔

دوم۔ ورم لوزہ حویصلی

Acute Follicular Tonsillitis

یہ ورم اپنی نوعیت میں بالکل سطحی ہوتا ہے۔ اور اس کی علامات تقریباً وہی ہیں۔ جو اوپر مذکور ہوئیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس ورم میں دبیلہ پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن غدد لوزتین پر زرد نشان اور زخم و قروح نظر آتے ہیں۔ اس کے ساتھ درد اور بخار بھی نسبتاً کم ہوتا ہے۔

اس مرض کو حمی قرمزی اور خناق سے متشخص کرنا ضروری ہے۔

اسباب:۔ ورم لوزہ حویصلی کے اسباب میں تحرک اور وجع المفاصل کی سمیت۔ مرطوب اور نمناک ہوا خیر متعفن اور غلیظ ماحول۔ حمی قرمزی۔ خناق اور حمی نقرسی وغیرہ امور شامل ہیں۔

کبھی یہ ورم بہت گرم دودھ یا بہت گرم چائے پینے برف چبانے مچھلی کی ہڈی یا کانٹا چبھ جانے خراب برش کو دانتوں پر ملنے سے بھی عارض ہو جاتا ہے۔

مچھلی کے کانٹے اور خراب برش کی وجہ سے عموماً یہ ورم ایک طرف کے لوزہ میں پایا جاتا ہے۔

سوم - ذبحہ Vincent Angina

یہ ورم لوزہ کی ایک شدید صورت ہے۔ اسے خناق سے مشخص کرنا ضروری ہے۔ اس مرض میں غدہ لوزتین پر کئی نشانات پائے جاتے ہیں۔ ان داغوں کے نیچے لوزہ کی سطح چھلی ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ زخم بہت مشکل سے مندمل ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے۔ اور اعضا شکنی بھی رہتی ہے یہ مرض ایک خاص قسم کے جرثومہ سے حادث ہوتا ہے۔ جو قلاب دار کرم خوردہ دانت نیز حمٰی قرمزی میں بھی منہ کے اندر پایا جاتا ہے۔

ورم لوزتین مزمن :۔ یہ مرض عموماً جوانوں اور نوعمروں کو عارض ہوتا ہے۔ اور بار بار عود کرتا رہتا ہے۔ اس میں غدہ لوزتین پر کوئی نشان وغیرہ نہیں ملتا۔ لیکن بعض مریضوں کے منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔ اور سمیت مرض کی وجہ سے تجر مفاصل ورم عصبی اور ورم کلیہ بھی عارض ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے مریض کی قوت کم ہو جاتی ہے ؎

بچوں میں مزمن ورم لوزتین کے ساتھ غدد حلقوم Adenoid بڑھ جاتے ہیں۔ ایسے بچوں کا دم رات کو سوتے میں رکنے لگتا ہے۔ اور اگر گلے کے دوسرے غدد میں بھی ورم رونما ہو جائے۔ تو سانس میں بے حد تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ تکلیف عموماً ایسے بچوں کو عارض ہوا کرتی ہے جو بظاہر تندرست و توانا ہوں۔ چہرے سرخ و سفید ہوں اور بدن بھی موٹا تازہ ہو۔ ایسے بچے بعض اوقات کلورافارم سنگھانے کے عمل ہی میں مر جاتے ہیں۔ اور امتحان بعد الموت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کا حلق اور لوزتین ماؤف تھے ؎

اس مرض کی انتہائی حالت کو اصطلاح میں . . . . Status Lymphaticus کہتے ہیں۔ بچوں میں حلق اور غدد لوزتین کے مزمن ورم کو معمولی نہ سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ بچہ اگرچہ بظاہر تندرست معلوم ہوتا ہے۔ لیکن مرض کے سَم سے اس کا تمام بدن متاثر ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ بچوں کے جب غدد لوزتین میں مزمن ورم موجود ہو۔ تو ان کی ناک بہتی رہتی ہے۔ اور اس سے پیپ آلود مواد بہتا رہتا ہے سانس سے بدبو آتی ہے۔ گردن کے غدد لمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔ کان بہنے لگتے ہیں۔ بار بار زکام ہوتا رہتا ہے۔ ایسے بچوں کے بدن پر پھوڑے اور دانے بھی پیدا ہو جاتے ہیں ؎

ایسے بچے عموماً زرد رو کمزور اور متخمی ہوتے ہیں۔ اور عصبی اور آلات انہضام کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ رات کو چین سے نہیں سوتے اور سوتے میں ڈرتے رہتے ہیں ؎

شدید ورم لوزتین بعض اوقات بہت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ زکام ورم حنجرہ۔ کانوں کا بہنا اندرونی بھی عارض ہو جاتا ہے ؎

جن بچوں کے گلے میں ورم لوزتین موجود ہو۔ وہ کبھی عمر کے بڑھنے سے خود بخود بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔ لیکن بعض بچوں کا نشو و نما اس مرض کی وجہ سے رک جاتا ہے ؎

علاج :۔ اس مرض کے علاج میں مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھنا چاہیے :۔

(۱) مقامی سوزش و ورم کو دور کریں۔ اس امر کے لئے سوڈا پرکلوریٹ (۱ : ۱۶) کے سلیوشن سے غرارے کرائیں ؎

(۲) بخار کی حرارت کو کم کریں ؎

(۳) مرض کو عود نہ کرنے دیں ؎

بچوں کے گلے میں غدد لوزتین پر سوڈا بائیکارب کا سفوف لگانا مفید ہے۔ اگر گلے میں درد زیادہ ہو۔ تو ۴ فی صدی کوکین سلیوشن گلے کے اندر لگائیں۔ اور گردن کے باہر گرم پانی سے نچوڑا ہوا تولیہ سے ٹکور کریں۔ اگر حلق میں درد ہو۔ تو بھاپ دیں اور پوٹاسیم کلوریٹ۔ سوڈا بائیکارب۔ سلول اور گلیسرین ایسڈ کاربالک (۱ : ۴۰) یا فارملین (۳ فی صدی) کے غرارے کرائیں۔ ورم لوزتین پر ٹینک ایسڈ گلیسرین یا آئرن گلیسرین لگائیں۔ اگر مریض کو بخار بھی ہو۔ تو میگنیشیا سلفیٹ ½ اونس کا جلاب دیں۔ اور ایک ایک قطرہ ٹنکچر ایکونائٹ ہر گھنٹہ بعد مریض کو پلائیں ؎

اگر بخار کے ساتھ بدن میں درد بھی موجود ہو۔ تو سوڈا بائیکارب اور سوڈا سیلی سلیٹ کھلائیں۔ اگر لوزتین میں دبیلہ پیدا ہو جائے تو اسے نشتر دے دیں ؎

مزمن ورم لوزتین کے لئے بہترین علاج ان کو نکلوانا

کاڈیو ایل اور دیگر مقویات کا استعمال مفید ہے۔ اگر مرض بار بار عود کرتا رہے۔ تو ایسڈ سیلی سیلیٹ کا یا کلم اور کلیکیم کا استعمال کرائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو۔ تو لوزتین کو بذریعہ عمل جراحی کے کٹوا دیں ۔

ورم لوزتین کے لئے چند مفید نسخے

ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈ $\frac{1}{100}$ گرین ایلوئن $\frac{1}{4}$ گرین
پوڈوفلین $\frac{1}{4}$ گرین ایکسٹرکیٹ بیلاڈونا $\frac{1}{8}$ گرین
ایکسٹرکیٹ جنشن حسب ضرورت

ایسی ایک گولی بنا کر بوقت شب کھلائیں۔ اور صبح میگنیشیا سلفیٹ ۴ ڈرام پلائیں۔ اس سے دو تین اسہال ہو کر مرض کی شدت دور ہو جاتی ہے۔ اگر منہ سے بدبو آنے لگے۔ تو

ایکسٹرکیٹ گلیسریزا ۳ گرین منتھول $\frac{1}{8}$ گرین
اولیم ایسے سائی $\frac{1}{2}$ منم گم اکیشیا حسب ضرورت

کی گولی منہ میں رکھیں اور لعاب چوسیں ۔

گلے میں درد زیادہ ہو تو

منتھول $\frac{1}{10}$ گرین کوکین $\frac{1}{12}$ گرین
اولیم یوکلپٹس $\frac{1}{2}$ منم جیلیٹین حسب ضرورت
گلیسرین حسب ضرورت کا قرص بنا کر منہ میں رکھوائیں یا

یا اولیم یوکلپٹس $\frac{1}{2}$ ڈرام ٹنکچر بنزوئن کمپونڈ ا ڈرام

ملا کر ابلتے پانی میں ڈال کر بھاپ دیں ۔

اگر ورم لوزتین کے ساتھ زکام موجود ہو اور ناک سے بدبو آنے لگے۔ تو

منتھول ۵ گرین کمفر ۱۰ گرین
اولیم یوکلپٹس ۳۰ منم پیرافین لکوڈ ایک اونس

ملا کر ناک کے اندر چند قطرے ڈالیں۔ مزمن ورم لوزتین میں مندرجہ ذیل غرارے بہت مفید ہیں :-

تھائیمول ۲ گرین ایسڈ بنزوئیک ۱۰ گرین
ایسڈ بورک ۲۰ گرین اولیم یوکلپٹس ۲۰ منم

اولیم تھائیپ ۲۰ منم الکحل (۹۰ فیصدی) ایک اونس

ملا کر محفوظ رکھیں۔ اور اس میں سے ۲۰ قطرے نصف گلاس پانی میں ملا کر غرارے کرائیں ۔

ازالہ کمزوری کے لئے یہ نسخہ مفید ہے :-

فیرائی ایٹ امونیا سائٹریٹ ۵ گرین اولیم مارہیو ا ڈرام
میوسیلیج اکیشیا حسب ضرورت اولیم لیمن ا منم

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں۔ یا یہ نسخہ بعد غذا کھلائیں ۔

کیلسیم لیکٹیٹ ۱۰ گرین ہیلی ول رول ۲ منم
فیرائی آرسی ناس $\frac{1}{16}$ گرین شوگر آف ملک ۱۰ گرین

ایسی ایک ایک پڑیہ صبح و شام بعد غذا دیں ۔

مزمن ورم لوزتین میں جس کے ساتھ حلق میں درد بھی ہو تو یہ دوا گلے کے اندر لگائیں :-

سلور نائٹریٹ ۵ گرین کوکین نائٹریٹ ۱۰ گرین
ایکوا ڈسٹلڈ ایک اونس ملا کر گلے میں لگائیں۔ اور یہ

مکسچر پلائیں :-

پوٹاسیم کلوریٹ ا ڈرام لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈ ۲ ڈرام
گلیسرین ۴ ڈرام ایکوا ۳ اونس

مکسچر بنا لیں۔ اور بقدر نصف اونس صبح دوپہر اور شام دیں۔ ورم لوزتین کے ساتھ جب زکام اعضا شکنی اور سردرد بھی شامل حال ہو۔ تو یہ نسخہ استعمال کریں :-

سیلیسین ۵ گرین ٹنکچر ایکونائیٹ ایک منم
سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم ایکوا کمفر ۱۰ اونس

ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں یہ نسخہ بھی ایسی حالت میں مفید ہے :-

سوڈا سیلی سلیٹ ۱۰ گرین سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین
سوڈا بنزوئیٹ ۱۰ گرین ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ۱۵ منم
سیرپ اورو ا ڈرام ایکوا ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹہ بعد دیں ۔

کی ذات ستودہ صفات سے ہے۔ جنہوں نے ساری عمر فن عزیز کی خدمت میں صرف کی۔ ابتدا میں آپ مدرسہ طبیہ دہلی سے فارغ ہو کر حکیم اجمل خاں مرحوم کے معاون طبیب رہے اس کے بعد جب سے لاہور آئے ہمیشہ فنی خدمات میں مصروف رہے اور فن کا کوئی شعبہ ایسا نہ تھا جس پر آپ نے توجہ نہ کی ہو۔ چنانچہ آپ ہمیشہ طبی رسالوں کے معین و مددگار رہے۔ اور خود بھی ایک طبی رسالہ معین الشفاء کے نام سے جاری کیا۔ مدارس طبیہ میں آپ کو طبیہ کالج کی ترقی سے ہمیشہ دلچسپی رہی۔ قدیم معالجات کی اصلاح و ترقی کے لئے آپ نے دواخانہ معین الشفاء کی بنیاد رکھی۔ اور طبی جماعتوں کی اعانت کے سلسلے میں آپ جمعیت انصار طب لاہور کے سرپرست رہے۔ اور جب جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کی ہمہ گیر تحریک اٹھی تو اس جماعت میں شامل ہو کر اس کے سرگرم رکن بن گئے ◆

جمعیت مجالس اطبائے پنجاب

لاہور ۲۵ ستمبر جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کمشنر صاحب انبالہ ڈویژن کے اس حکم [illegible] صدائے احتجاج بلند کرتی ہے۔ جس کی رو سے انبالہ میں میونسپل طبیب اور ویدوں کی سائیکل کو ارزاں کر دیا گیا ہے۔ جس سے اہل انبالہ کو [illegible] تکالیف کا سامنا ہو رہا ہے ◆

جمعیت آنریبل وزیر بحالیات اور آنریبل وزیر صحت عامہ سے درخواست کرتی ہے۔ کہ عوام الناس کے مفاد کی خاطر کمشنر انبالہ کو اپنا حکم واپس لینے کی ہدایت فرمائے ◆

حکومت دیسی طریقہ علاج کی سرپرستی کے لئے جو قدم اٹھا رہی ہے۔ مذکورہ بالا حکم اس کے قطعی منافی ہے

(حکیم عبدالمجید عتیقی آنریری جنرل سکرٹری)

آبحیات ثابت ہوا

مکرمی جناب مہتمم صاحب تسلیم! مکتوبات سے نا امید اور مایوس مریضوں کو مفرح مروارید اور رفیق بدن استعمال کرایا۔ جو مایوس مریضوں کے لئے آبحیات ثابت ہوا اور بھی بہت سے ملنے والوں کو اس کے استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ پھر رفیق بدن اور مفرح مروارید مرکب مردہ دل کو زندہ بنا دینے والا ہے۔ اس کے استعمال کرنے والے مریض آپ کے حق میں دعائے خیر کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے اس سے قبل چند اصحاب کے لئے منگا کر استعمال کرایا ایسے عجائب مشاہدے ظہور میں آئے کہ جن کی امید نہیں ہو سکتی تھی۔ کمزوری کا تو مفرح مروارید بے شک واحد علاج ثابت ہوا۔ رفیق بدن مستورات کے عام امراض کو رفع کر دیتی ہے۔ اکثر عورتیں گویا دوبارہ زندہ ہو کر دواخانہ کو اور جناب مرحوم کو بے حد دعائیں دیتی ہیں۔ اس طرح زندہ گور مریضوں نے پھر دنیائے طب میں رنگ رلیاں منائی ہیں۔ اور طب یونانی کے اعجاز کے سامنے ان کی گردنیں ہمیشہ کے لئے خم ہو چکی ہیں۔ میری دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ دواخانہ چشمۂ صحت کو اور زیادہ ترقی عطا فرمائے۔ آمین ◆

(حکیم ہدایت اللہ ہاشمی امرتسری حال دھولیہ)

الحکیم کی شاندار خدمات

مکرمی جناب مدیر الحکیم دام لطفکم۔ السلام علیکم۔ آج کل ملک میں کاغذ کی قلت اور گرانی نے اکثر مالکان جرائد کا ناک میں دم کر دیا ہے اور ان مشکلات کے باعث بعض رسائل تو صفحۂ ہستی سے ہمیشہ کے لئے مٹ گئے۔ لیکن اللہ کا ہزار شکر ہے کہ الحکیم کراچی نے اپنے نام کی برکت سے آگے سے زیادہ روشن استقبال کر دیا۔ یہ کوئی چھپی ہوئی بات نہیں۔ واقعی الحکیم کی شاندار خدمات نے ملک میں طب قدیم کو زندہ اور برقرار رکھا ہے۔ فالحمد للہ اس قحط القرطاس کے دور میں وہ بدستور سابق اپنے فریضہ کو ادا کر رہا ہے۔ خدا اس سے بھی زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ◆

(حکیم فضل حسین راجپوت محلہ دارالاسلام [illegible])

جوابات

۱۴۹۔ ضیق النفس واختلاج۔ گل بنفشہ ۹ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ انجیر ۲ دانہ۔ زوفا ۴ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۶ ماشہ۔ اصل السوس ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر صبح شام پئیں اور خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ کے کھائیں۔
(حکیم محمد حسین)

ایضاً۔ سوء تنفس۔ خبث الحدید مدبر ایک رتی صبح و شام ہمراہ خمیرہ گاؤزبان ۷ ماشہ کے کھاکر اوپر سے عرق گاؤزبان ۳ تولہ عرق مکوہ ۳ تولہ عرق بادیان ۳ تولہ شربت بزوری ۳ تولہ پیا کریں۔ اس پر دو تین ہفتہ عمل کرنے سے کامل صحت ہوگی۔ (حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً۔ سوء تنفس۔ آپ اس بچہ کو ہر روز صبح کے وقت حاجات ضروریہ سے فراغت کے بعد اسبغول مسلم (چھلکا نہیں چاہیے) ایک تولہ مقدار تازہ پانی سے نگلوا دیا کریں۔ بفضل ربی چند ایام کے متواتر استعمال سے عمدہ صحت ہوگی۔ پرہیز مناسب ضرور رکھا جائے۔
(حکیم وزیر چند نندہ)

۱۵۰۔ ملیریا و حمیات کہنہ۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ ست گلو ۱ تولہ۔ اصل السوس ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ خشخاش سفید ۳ ماشہ۔ کشتہ گئودنتی ۲ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۲ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۳ ماشہ۔ مصری ۳ تولہ۔ عرق نقرہ ۳ ماشہ۔ سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام۔ فی خوراک ۳ ماشہ خوب کھاکر ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ عرق مکو ۳ تولہ عرق بادیان ۲ تولہ۔ عرق کاسنی ۲ تولہ کے دیں۔ ایک ماہ متواتر استعمال کرائیں۔
(حکیم محمد حسین)

ایضاً۔ ملیریا وغیرہ۔ آپ ست گلو ۱ ماشہ ست اسبغول ۱ ماشہ طباشیر ۱ ماشہ۔ ہڑ کا قلمی ۱ ماشہ۔ سب کو یکجان کرکے دن میں ۱ پھنکی کے بعد پر چار بار ہمراہ عرق سونف ۵ تولہ عرق مکو ۵ تولہ کے پلایا کریں۔ متواتر استعمال کرکے دیکھیں۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۵۱۔ جریان۔ احتلام وغیرہ۔ کہربا ۱ تولہ۔ ربسہ ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ تخم اسپغول ۱ تولہ۔ [illegible] خشک ۱ تولہ۔ تیخ نیم ۱ تولہ۔ بند البنج ۱ تولہ۔ صمغ عربی ۱ تولہ۔ گل سپاری ۲ تولہ۔ تخم خرفہ ۱ تولہ۔ تخم کاہو ۱ تولہ۔ گل نیلوفر ۱ تولہ۔ کما زیادہ ۱ تولہ۔ دم الاخوین ۱ تولہ۔ گل دھنی ۱ تولہ۔ کف دریا ۱ تولہ۔ کشتہ مرجان ۱ تولہ۔ قند آدھ سیر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ بعدہ حسب برداشت۔

شام کو خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۳ ماشہ میں کشتہ قلعی ۹ ماشہ کشتہ پوست بیضہ مرغ ۲ ماشہ ملاکر ایک خوراک ایک رتی خمیرہ میں ملا کر دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔ جب ان شکایات کا ازالہ ہو جائے تو پھر تقویت کی طرف توجہ کریں۔ (حکیم محمد حسین)

ایضاً۔ عوارضات بد۔ آپ ذیل کے دو نسخے کام میں لائیں ان سے داخلی و خارجی علامات کا کلی ازالہ ہوگا۔ کشتہ مرجان کشتہ عقیق۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ یشب۔ حجر القلب۔ موصلیین۔ تودریین۔ ثعلب مصری۔ موچرس۔ کمرکس۔ برہمی بوٹی۔ بوچھلی مساوی الوزن لے کر سفوف بناکر ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر کے کھایا کریں۔ بیرونی نقائص کے لئے ریگ ماہی۔ شاہ و بیک۔ شنگرف رومی۔ سیماب۔ گندھک زلو خشک۔ خراطین۔ عاقرقرحا۔ جند بیدستر۔ دارچینی۔ جاوتری سم الفار سفید و سیاہ۔ چربی شیر۔ چربی ریچھ۔ چربی سانڈہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ تمام ادویات کو یکجان کرکے طلا تیار کریں۔ اس کے دو تین ہفتہ کے استعمال سے آرام ہو جائیگا۔ (حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً۔ عوارضات بد۔ حسب ذیل نسخہ جات مفید ہوں گے مشک۔ عنبر۔ کشتہ طلا ہر ایک ماشہ۔ موسیائی۔ مصطگی رومی۔ مرجان۔ طباشیر۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ جند لیا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دارچینی۔ شقاقل مصری۔ زنجبیل۔ درونج عقربی۔ عود ہندی۔ عود صلیب ثعلب مصری۔ بہار خطائی ہر ایک چھ رتی۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ عقیق کہلہ ہر ایک چار رتی سب ادویہ کو نہایت باریک پیس کر روغن پستہ بقدر حاجت ملاکر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بناکر ورق طلا میں ملفوف کریں اور ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت شیر گاؤ آدھ سیر کے ہمراہ استعمال کریں۔ ان حبوب کے استعمال کرنے سے اعضائے رئیسہ کو تقویت حاصل ہوگی۔ اور ایام شباب کی بداعتدالیوں سے جو نقصان پہنچا ہے۔ سب کو درست کر دے گی۔

(نسخہ طلاء) چربی شیر ببر۔ چربی خرس۔ چربی سانڈہ۔ بیربہوٹی۔ فرفیون۔ ہڑتال ورقی۔ مال کنگنی۔ سم الفار۔ شنگرف جائفل۔ عاقرقرحا۔ جاوتری۔ اسگند ناگوری۔ سم الفار زرد۔ مغز جمالگوٹہ ہر ایک تولہ۔ ریگ ماہی۔ جند بیدستر۔ مشک۔ زعفران۔ ست کچلہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ روغن عنبر ایک تولہ سب کو بلیغ کرکے گولیاں تیار کریں۔ اور بذریعہ پاتال جنتر تیل کشید کریں۔ اس کی دو تین بوند لے کر عضو مخصوص پر برگ پان یا ریشمی کپڑا لپیٹ کر باندھ دیں۔ [illegible]

قیمتی ادویات کا استعمال نہ کیا جائے گا۔ فائدہ کی توقع محال ہے +
(حکیم سلطان محمود)

ایضاً۔ عادت بد۔ آپ پہلے نمبر دفتر الحکیم میں جمع کرا دیجئے جس پر آپ کے ضعف و فم رسانی کی بہتری پر خرچ ہوگی۔ باقی میرا حق اس قسم کے مریضوں کے لئے جو دوائیں تیار کی جاتی ہیں۔ وہ سالہا سال کی محنت اور خرچ سے تیار کی جاتی ہیں معمولی نسخہ لکھ دینے سے فائدہ کی امید نہیں تیاری میں [illegible] وقت جناب کا خرچ ہوگا +
(حکیم نذیر چند ساہد)

ایضاً۔ عادت بد۔ یہ نسخہ نہایت ممسک۔ ملذذ۔ مقوی باہ نامردوں کے لئے نایاب تحفہ ہے۔ جو ۹۰ فی صدی مجرب ہے۔ نسخہ ہذا:۔ سم الفار سفید۔ پارہ۔ افیون خالص۔ گندھک آملہ سار۔ زعفران یعنی ہر ایک ایک۔ اول سم الفار۔ وافیون کو علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔ بعدہ گندھک کو شامل کرکے پارہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ بلا توقف کے آٹھ پہر تک کھرل کرتے جائیں۔ وقفہ ہرگز نہ کریں۔ بعد ازاں کشتہ تلی جو رنگ بھنگ میں کیا گیا ہو ایک تولہ شامل کرکے دو گھنٹہ خوب کھرل کریں۔ پھر بحفاظت تمام شیشی میں بند رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی۔ لیکن دوا کھانے سے پہلے چند لقمے مرغن غذا کھا لیا کریں پرہیز تمام تر۔ ترش اشیاء۔ دال ماش وغیرہ ہوتے پایک شیرگاؤ۔ ایک ہفتہ استعمال کے بعد پتہ دیں + (حکیم عنایت اللہ)

۱۷۲۔ ضعف دماغ و نزلہ حار و قبض۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ تخم کشنیز ایک تولہ اسطوخودوس۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ بادیان۔ گاؤزبان۔ الائچی خورد الائچی کلاں۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ گل سرخ۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ مغز بادام ۱ تولہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خیارین مغز تخم خربوزہ۔ خشخاش سفید۔ مغز نارجیل تازہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ شہد ایک پاؤ۔ کھانڈ ایک پاؤ حسب دستور اطریفل بنا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے تولہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۔ ۱ تولہ۔ قبض کی حالت میں دودھ تازہ ایک پاؤ کے ہمراہ ایک ماہ تک استعمال کریں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا +
(حکیم محمد حسین)

ایضاً۔ ضعف دماغ۔ ذرا اس مریض کی وضاحت تو فرما دیجئے کہ آیا اس مریضہ کے ماہواری ایام میں تو کوئی نقص تو نہیں ہے۔ یا کوئی سفید رطوبت تو خارج نہیں ہوتی۔ ان میں سے کوئی نہ کوئی نقص تو ضرور ہوگا +
(حکیم نذیر چند نندہ)

ایضاً۔ نزلہ کہنہ و خرابی معدہ۔ محترم آپ پہلے مریضہ کو مطبوخ ہفت روزہ پلا کر مسہل دیں۔ تاکہ تنقیہ تام ہوکر بطون دماغ سینہ کے تمام حاجزہ صاف ہو جائیں۔ بعد دو ہفتہ متواتر حب ایارجات تنقیہ کریں، حب ایارج ۲ عدد ہمراہ شیر مادہ گاؤ کے استعمال کریں۔ پھر بوقت شب معجون برشعثا جواہر والی بقدر ۲ نخود ہمراہ شیر مادہ گاؤ چالیس روز استعمال

کریں۔ اور خرابی معدہ کے لئے بوقت صبح جوارش جالینوس۔ جوارش آملہ ترش ہمراہ عرق نوشجان عرق الائچی عرق اجوائن سے استعمال کریں شافی مطلق کی عنایت سے شفا کامل ہوگی + (حکیم سلطان محمود)

۱۷۳۔ ثقل سماعت: مرزنجوش ۱ ماشہ خردل ۱ ماشہ سداب ۱ ماشہ تخم حنظل ۱ ماشہ پیس کر زہرہ گاؤ کے ہمراہ شیاف بنالیں۔ روغن بادام تلخ میں گھس کر کان میں ٹپکائیں۔ اور اسطوخودوس ۱ تولہ کشنیز ۳ ماشہ مرزنجوش ۳ ماشہ مصطگی رومی ۹ تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۹ تولہ باریک پیس کر شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ رات کو ہمراہ دودھ کھائیں +
(حکیم محمد حسین)

ایضاً ثقل سماعت: آپ روغن بادام تلخ نیم گرم کان میں ڈالا کریں۔ اور معجون برہمی ۶ ماشہ صبح ہمراہ شیر گاؤ کے کھایا کریں۔ اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے + (حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً۔ ثقل سماعت۔ آپ مریض کا بذریعہ مسہل تنقیہ کریں اور اگر مریض توانا ہے۔ تو مقامی حاذق کے مشورہ سے بقدر ۵ تولہ کے اسلیق کا خون نکلوائیں۔ اگر مریض کمزور ہے۔ تو دو تین تولہ خون نکلوا کر سر میں روغن لبوب سبعہ کی مالش کرائیں۔ اور ۴۰ یوم تک کان میں ذیل کا روغن تیار کرکے ڈالا کریں (صفت) افسنتین۔ سداب۔ تخم حرمل صعتر ہر ایک ایک تولہ لے کر نیم کوفتہ کرکے بوقت شب ایک پاؤ پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب باقی روغن رہے۔ چھان کر نیم گرم کان میں ڈالا کریں + (حکیم سلطان محمود تماشع)

۱۷۴۔ عادت بد۔ بائیسکل کی سواری ترک کر دیں اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال فرمائیں۔ کشتہ مرجان کشتہ نقرہ۔ کشتہ فولاد ہر ایک ۳ ماشہ مغز بادام ۲ تولہ۔ مغز کشنیز ۴ تولہ۔ مغز چلغوزہ۔ بادیان کا بیج ۲ تولہ نیم کوفتہ ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ۔ ادویہ کوٹ پیس کر روغن بادام سے چرب کرکے تین پاؤ شہد میں معجون بنالیں۔ اور پندرہ روز رکھ کر پھر اس میں سے ۳ ماشہ روزانہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ بیرونی نقائص کے لئے شاہ لیپ نمبر ۲ کا استعمال کریں + (حکیم محمد حسین)

۱۷۵۔ کھانسی اور بلغم۔ کوئی جواب نہیں آیا + (ایڈیٹر)

۱۷۶۔ عادت بد۔ بہترین مشورہ تو یہ ہے کہ آپ ایڈیٹر صاحب الحکیم کی طرف رجوع کریں۔ کامیابی ہوگی + (حکیم محمد حسین)

۱۷۷۔ عادت بد۔ آپ جواب ۱۶۸ پر عمل کریں + (حکیم شمس الحق)

۱۷۸۔ بیدا دانہ: کوئی جواب نہیں آیا + (ایڈیٹر)

۱۷۹۔ گکڑی کا استعمال۔ دوا کے طور پر اسے نمک۔ مرچ سیاہ اور اجوائن کے ساتھ نہار منہ کھانا چاہیئے۔ حدت و پیاس اور گرمی مثانہ کو نفع ہوگا۔ اگر یوں ہی معمول ہو۔ تو کھانا کھانے یا پانی پینے کے کم از کم آدھ گھنٹہ بعد نمک و مرچ سیاہ یا خالی نمک کے ساتھ استعمال کرنا مفید ہے۔ مگر ایام ہیضہ میں اجتناب کرنا مفید ہے +
(سید ہی۔ وامق صاحب)

Outside title printed at the Co-op. Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-Din.

NOVEMBER, 1942

قواعد

(۱) تجربہ شاہد ہے کہ ڈاکخانہ کو اکثر مفت خور راستہ میں ہی اڑا لیتے ہیں پس ہر خریدار کو چاہیے کہ ڈاکخانہ اور پوسٹ مین کو تاکید کردے۔ اگر اس پر بھی کسی صاحب کو ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے تو وہ فوراً دفتر میں اطلاع فرمائیں۔ جن احباب کے شکایتی خطوط ۲۰ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جائینگے۔ ان کو رسالہ مفت مکرر بھجوا دیا جائیگا۔ بعد ازاں مفت دینے کا دفتر ذمہ وار نہ ہوگا (۲) جو صاحب ایکبار رسالہ کے خریدار ہو جائیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کے خریدار تصور ہوں گے۔ تاوقتیکہ گذشتہ حساب بیباق کرکے آئندہ کے لئے رسالہ بند کرنیکا خط دفتر میں نہ بھجوا دیں محض سالانہ وی۔پی کا واپس کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ رسالہ برابر ان کے نام جاری رہیگا اور وہ ادا کرنیکے ذمہ وار ہونگے (۳) عارضی طور پر تبدیل مقام کے لئے مقامی ڈاکخانہ کو اطلاع کر دینی چاہیئے۔ اگر ہمیشہ کے لئے یا کم از کم چھ ماہ کے لئے جگہ تبدیل کرنی ہو تو دفتر کو اطلاع فرمائیں تاکہ آپ کا پتہ بدل دیا جائے۔ ورنہ رسالہ پہنچنے کا دفتر ذمہ وار نہ ہوگا (۴) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہیے

فہرست مضامین کتاب الحمیات الحکیم بابت ماہ نومبر ۱۹۳۲

حمیات

مقدمہ

طب نظری و عملی میں متقدمین و متاخرین نے اگرچہ کسی موضوع پر انتہائی وضاحت اور شرح و بسط کے ساتھ اظہار خیال سے بے اپنی معذوری کا اظہار کیا ہے۔ یا کم از کم ان کے نتائج تحریرات سے نقص و نا تمامی کے آثار نظر آتے ہیں تو وہ حمیات کا بحر بیکراں ہے۔ اس ناپیدا کنار سمندر میں طب یونانی کے علمبرداروں اور حاملان فن نے اگرچہ حسب استطاعت انتہائی فکری و ذہنی تردد کا مظاہرہ کیا ہے لیکن مضمون کی وسعت اور انواع و اقسام کی پہنائی نے تاحال کسی فارغ التحصیل کو دعویٰ لے کرنے کی جرأت عطا نہیں کی۔ کہ میں نے اس موضوع کے تمام شعبوں اور مختلف النوع پہلوؤں پر کامل عبور حاصل کر لیا ہے۔ بادی النظر میں بخار کی ماہیت صرف اسی حد تک محدود ہے۔ کہ انسان کا جسم گرم ہو جاتا ہے اور بس! لیکن اس گرمی کے اسباب اس قدر مختلف، اس کی نوعیت اس قدر متفاوت اور اس کے نتائج اس قدر متنوع ہوتے ہیں۔ کہ اصحاب نظر و فکر نے اس کی کل اقسام کو چار لاکھ ستاسی ہزار چار سو چوراسی تک پہنچا کر اپنے عجز و عدم علم کا اقرار کر لیا ہے۔ ممکن ہے۔ کہ اقسام بخار کا یہ حاصل اور انواع حمیات کا یہ نتیجہ فلسفہ منطق اور ریاضیات کے کمالات کا کرشمہ ہو۔ تاہم اس حقیقت سے انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ انجام کار فلسفہ۔ منطق اور ریاضی کی تمام بنیاد حقایق پر مبنی ہے۔ محض وہم و قیاس کا مظاہرہ نہیں۔ ہمارا یہ مقصد نہیں۔ کہ علم طب کو علم الکلام کا محتاج بنا کر نظر و عمل کے دروازے بند کر دیے جائیں۔ بلکہ یہ دکھانا مقصود ہے۔ کہ متقدمین نے علم طب کے اس خاص شعبے اور مخصوص باب میں کس قدر کد و کاوش اور غیر معمولی جانفشانی سے کام لیا ہے

حمیات کے موضوع پر طب مغربی میں بھی کافی سواد موجود ہے۔ اور اس پر لاتعداد مفصل و مشرح کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ لیکن ان کتابوں کے غیر جانبدارانہ اور بالغ نظرانہ مطالعہ سے یہ حقیقت ابھر کر ہماری آنکھوں کے سامنے آ جاتی ہے۔ کہ ان سب کا منبع حضرت شیخ علیہ الرحمۃ کی وہی زندہ جاوید اور بصیرت افروز تصنیف ہے جو "حمیات قانون" کے نام سے مشہور ہے۔ یہ صحیح ہے۔ کہ شیخ کی معلومات پر اطبائے مغرب نے بعض نہایت دلچسپ اور معقول و مدلل حواشی و اضافات کئے ہیں، لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ مصنفین مغرب کی تمام علمی جد و جہد کا ماخذ حضرت شیخ کی تصنیفات و اشارات کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور اگر انہوں نے اس میدان میں کوئی قابل مبارکباد کامیابی حاصل کی ہے، تو وہ صرف یہ کہ انہوں نے خوان شیخ کی عقل و فکر سے ریزہ چینی کی ہے۔ اور موجودہ تہذیب و ترقی نے امراض و اسقام اور خاص کر حمیات میں جو اضافہ کیا ہے۔ ان کے جدید نام رکھ دیے ہیں۔ اور ان کے ایک سرسری تجزیہ سے یہ معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ درحقیقت یہ ارواح، اخلاط یا اعضاء میں حرارت غریبہ کی تولید کا نتیجہ ہے۔ بہرکیف بنیاد ایک ہے۔ اگرچہ اس پر تخیل کے زور اور قیاس آرائیوں کی مینا کاری سے اور نئے محلات استوار کر دیے گئے ہیں۔ لیکن ظاہری تغیرات سے کسی شے کے اصل و باطن کو تبدیل کرنا محال ہے۔ اس لئے ہمیں علم طب کے اس

شعبے میں وہی پرانی شراب نئی بوتلوں میں نظر آرہی ہے ہمیں اس بات پر مسرت ہے۔ کہ اہل مغرب نے ایک جدید راستہ اور نئی منزل تلاش کرنے کی کوشش ضرور کی ہے۔ اگرچہ مقصد و مدعا میں چنداں کامیابی نہیں ہوئی۔ تاہم ہمارے لئے یہ بات موجب تسکین ہے کہ اطبائے مغرب کے قوائے فکر و ذہن زنگ آلود اور معطل نہیں۔ بلکہ غور و فکر سے منور و متحرک ہو رہے ہیں اور وہ اشیائے عالم کو جدید زاویہ نگاہ سے دیکھنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ خدا کرے کہ اس کوشش کا کوئی مبارک نتیجہ برآمد ہو۔ آمین ثم آمین۔

مضمون زیر بحث کو ہم نے مندرجہ ذیل موضوعات کے ماتحت ترتیب دیا ہے:۔

(۱) حمیات کے متعلق عام ہدایات +

(۲) حمیات قانون +

(۳) حمیات مرکبہ پر طائرانہ نظر +

(۴) خاندانی و عملی معالجات و معمولات +

(۵) اطبائے ہند کے افکار +

عام ہدایات کے ماتحت حمیات کی ماہیت تولید۔ صرف۔ اعتدال اور اخراج حرارت اور ان افعال کے مختلف طریقوں۔ اعضاء پر طبیعت کے اثر۔ اقسام حرارت غریبہ۔ اسباب۔ جسم کے مختلف النوع حصص میں پیدا شدہ علامات۔ مستعدین حمیات۔ اوقات مرض اور اس کے مختلف النوع مدارج اور علاج پر بحیثیت عمومی بحث کی گئی ہے۔ اور اس ضمن میں قطع نظر نوعیت بخار یہ بتایا گیا ہے۔ کہ غفلت یا بیہوشی۔ دردسر۔ ہذیان۔ بے قراری و بے چینی۔ بے خوابی۔ سبات۔ متلی اور قے۔ پیاس کی شدت۔ قبض۔ اسہال۔ پیچش۔ ہچکی۔ کھانسی۔ ضیق النفس۔ تشنج۔ افراط عرق۔ رعاف مفرط۔ عطاش شدید۔ لزوجت و خشونت زبان۔ دردمعدہ۔ بطلان اشتہاء۔ جوع البقر۔ نگلنے میں تکلیف۔ کثرت احتلام اور نقاہت کی صورت میں کیا کرنا چاہیے۔ اور ان حالات میں کس نوع کے نسخہ جات کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔ بیماران حرارت جسم کے سلسلہ میں مقیاس الحرارت کے استعمال کے متعلق ہدایات درج کی گئی ہیں۔ مندرجہ بالا ملخص سے یہ ظاہر ہے۔ کہ ان کے مطالعہ اور ان پر عمل پیرا ہونے سے ہر طبیب و غیر طبیب کو ان کے مختلف النوع مدارج پر قابو پانے کی قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ ان ہدایات کو اچھی طرح سمجھ کر بروقت و برمحل استعمال کر سکے اور اس طرح بخار سے پیدا شدہ بیشمار پریشانیوں کا خاتمہ ہو سکتا ہے +

"حمیات قانون" کے ماتحت قانون شیخ کا مدد مختصر لیکن جامع خلاصہ دیا گیا ہے۔ اگرچہ اطبائے محترم کے نزدیک یہ کوئی نئی چیز نہیں لیکن غیر اطباء کے لئے اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اور اطباء حضرات کے لئے بھی اس کا مطالعہ قند مکرر یا تبرک کی حیثیت سے کم نہ ہوگا اور واقعہ یہ ہے۔ کہ اس خلاصہ کے بغیر حمیات کی بحث یقیناً ناتمام۔ علمی اعتبار سے فرومایہ اور فکری نقطہ نظر سے ناقص رہ جاتی۔ تاہم جن حضرات کو اب تک حمیات قانون کے مطالعہ کی سعادت حاصل نہیں ہوئی ہوگی وہ اس سے بہرہ اندوز ہو کر فکر شیخ کی رفعت کا اندازہ کر سکینگے +

حمیات مرکبہ کے سلسلہ میں اقسام و انواع حمیات پر ایسی مختصر مجمل اور دلچسپ بحث کی گئی ہے۔ کہ اس میں علم۔ عمل۔ فلسفہ اور ریاضی کو یکجا پیش کر دیا گیا ہے۔ اگر ریاضیات و منطق کا یہ چکر دیکھنا مقصود ہو۔ تو ان چند صفحات کے مطالعہ سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ متقدمین نے حمیات کی جملہ اقسام کو چار لاکھ ستاسی ہزار چار سو چوراسی تک کس طرح پہنچایا ہے۔ اور داخل و خارج عروق عفونت کے ساتھ بلغم۔ سودا۔ صفراء اور خون کے کرشمے حمیات کے سلسلہ کو کہاں سے کہاں تک لے جاتے ہیں۔ آخرکار اس موضوع کو علاج کلی اور بحران و احکام استفراغ پر

ختم کر دیا گیا ہے۔

مطبوعات و مخطوطات کے ماتحت اپنے خاندانی تجربات اور اسرار و رموز کو ہر قسم کی دانتہ الوقت تنگ نظری اور بخل سے کنارہ کش ہو کر انتہائی فراخ دلی اور وسعت قلب کے ساتھ زیب قرطاس کر دیا گیا ہے ان کو زیر عمل لانے سے ان کی حقیقت آشکارا ہو سکے گی معالجات کے باب میں ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ بعض خاص بخارات مثلاً تپ دق۔ تپ محرقہ، صفراویہ۔ موتی جھرا اور تپ لرزہ (دَمی بخار) کے متعلق بعض ایسے نادر الوجود اور حقیقتاً انتہائی نسخہ جات درج کیئے گئے ہیں۔ کہ ان کے سرسری مطالعہ اور تجربہ سے یہ معلوم ہو جائے گا۔ کہ اس خاص شعبہ میں طب یونانی کو ڈاکٹری پر کس قدر فوقیت حاصل ہے۔

اطبائے ہند کے بعض نہایت عمدہ مضامین موصول ہو چکے ہیں۔ لیکن ان سب کا اندراج ناممکن نظر آرہا ہے۔ اس لئے باقی مضامین کو ضمیمہ جات یا آیندہ اشاعتوں میں بتدریج شایع کر دیا جائے گا۔ ہم اپنے مضامین نگار حضرات کے بے حد شکر گذار ہیں۔ کہ انہوں نے اس قدر ہمدردانہ توجہ سے کام لیا ہے لیکن کاغذ کی گرانی کا کیا علاج؟ اس سلسلہ میں اخبار بین حضرات نے حکومت ہند کا وہ اعلان ملاحظہ فرما لیا ہوگا۔ جس میں کاغذ کے استعمال پر جدید پابندیاں عاید کرتے ہوئے یہ بتایا ہے۔ کہ دوران جنگ میں کوئی نیا اخبار۔ رسالہ یا غیر ضروری پمفلٹ۔ اشتہار وغیرہ تک بھی شایع نہ ہو سکے گی۔ تادم تحریر ہم وثوق کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ مرتبہ مضامین کا کون سا جزو طباعت کی منازل طے کر کے آپ کی خدمت میں پیش ہو سکے گا۔ اور اس کا کس قدر حصہ باقی رہ جائے گا۔ کاغذ کی نایابی نہایت بری طرح دامنگیر ہو رہی ہے۔ اور اس تکلیف کا وہی لوگ بخوبی اندازہ فرما سکتے ہیں۔ جو اس وقت میدان صحافت میں کام کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ رسالے کا حجم ایک غیر یقینی مسئلہ بن گیا ہے۔ ان دنوں حالات جس قدر صفحات بھی آپ کی خدمت میں پہنچ سکیں۔ ان کو ہماری انتہائی جد و جہد کا نتیجہ تصور کر لیا جائے۔ اور باقی کے لئے ہماری معذرت کو قبول کرتے ہوئے آیندہ اشاعتوں کا انتظار فرمایا جائے۔ تاہم جو کچھ پیش کیا جائے گا۔ وہ بذات خود مکمل اور حیات پر ایک فقید المثال تصنیف ہوگی۔ اور ہر مبتدی اور کہنہ مشق اطبا۔ اس سے مستفید ہوں گے قارئین کرام اس کا اچھی طرح مطالعہ فرما کر ہمارے اس دعوے کی تصدیق میں گریز نہیں فرمائیں گے۔

والسلام

اَحقر الناس

(فقیر) غلام محی الدین چغتائی

مدیر الحکیم لاہور

حمیات

حمیات لفظ حمٰی کی جمع ہے جس کے معنی تپ یا بخار کے ہیں۔ بدن انسان کی اس حالت کو تپ کہتے ہیں جس میں بدن کی حرارت درجہ اعتدال سے بڑھ کر کچھ عرصہ کے لیے غیر طبعی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

ماہیت ۔ تپ کی ماہیت کو سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ پہلے بدنی حرارت کی ماہیت کو سمجھا جائے۔ یہ کیونکر پیدا ہوتی ہے کیونکر اعتدال پر قائم رہتی ہے اور اس میں کمی بیشی کیونکر واقع ہوتی ہے۔

حرارت بدنیہ کی ماہیت کے متعلق اطبائے قدیم کی آراء دو گروہوں میں منقسم ہیں متقدمین کا جن میں جالینوس اور رازی بھی شامل ہیں۔ یہ خیال ہے کہ بدنی حرارت ایک عنصری حرارت ہے۔ جو عناصر میں بالطبع موجود ہوتی ہے اور بدن انسان کے عنصری استحالہ سے پیدا ہوتی ہے۔ متاخرین کا جن میں شیخ الرئیس بھی شامل ہیں۔ یہ خیال ہے۔ کہ حرارت غریزیہ ایک آسمانی حرارت ہے یعنی انسان کے وجود پذیر ہونے کے ساتھ ہی قدرت کی طرف سے یہ عطیہ بھی مل جاتا ہے۔ اور یہ حرارت قلب کے ذریعہ شرائین اور تمام بدن میں پھیلتی رہتی ہے۔

تولید حرارت ۔ بدن انسان کے اندر بے شمار پیچیدہ افعال انجام پاتے رہتے ہیں۔ اکل و شرب اور تنفس وغیرہ کی راہ سے غذا اور ہوا وغیرہ کی صورت میں عنصری مواد ہمارے بدن کے اندر داخل ہوتے رہتے ہیں۔ ان میں تغیرات و استحالات کے باعث مختلف اقسام کے مواد صالحہ اور فاسدہ پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ طبی اصطلاح میں ان افعال کو نضج۔ طبخ۔ ہضم اور تغذیہ وغیرہ کے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ اعمال جس طرح آلات ہضم میں وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ بعینہ جگر۔ عروق اور تمام بدن کی ساختوں میں بھی ان سے متشابہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ ہضم معدی ہضم معوی۔ ہضم کبدی۔ ہضم عروقی کی اصطلاحات کے ذریعہ سے انہی اعمال و تغیرات کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ الغرض اعضاء کے اندر کون و فساد کا ایک نہایت وسیع سلسلہ جاری ہے جس سے بدن کے اندر بے شمار قسم کے مرکبات تیار ہوتے رہتے ہیں۔ جہاں پر عمل ہضم و طبخ واقع ہوگا۔ اور جہاں کہیں کیمیاوی تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ وہاں پر حرارت کا پیدا ہونا یقینی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ بدن کے ہر ایک حصے میں مواد و اخلاط کے ہر دم تغیرات و استحالات سے حرارت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اور اس حرارت کے ذریعہ سے ہمارے تمام اندرونی اور بیرونی اعضا گرم رہتے ہیں۔ جب تک اس حرارت کی تولید درجہ اعتدال پر قائم رہتی ہے اور اعضاء کا مزاج درجہ اعتدال سے کم و بیش نہیں ہونے پاتا۔ وہ حرارت افعال بدنیہ کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوتی ہے اطبا اس حرارت کو حرارت غریزیہ کہتے ہیں۔ اور جب کبھی اس حرارت کی تولید میں کوئی خلل واقع ہو جاتا ہے اور اعضاء کی حرارت درجۂ اعتدال پر قائم نہیں رہتی تو اس سے افعال بدنیہ میں فتور واقع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب حرارت درجۂ اعتدال سے متجاوز ہو جائے۔ تو اطباء اسے حرارت غریبہ کہتے ہیں۔ اور اگر کم ہو جائے تو اسے حرارت مقصرہ کہتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ افعال بدنی کو صحیح طریق پر انجام دینے سے قاصر رہتی ہے۔

صرف حرارت ۔ بعض عناصر کے باہمی امتزاج و اختلاط سے حرارت ضرور پیدا ہوتی ہے۔ یہ امتزاج خواہ جسم انسانی کے اندر رونما ہو۔ خواہ خارجی اشیاء میں بہرحال نتیجہ یکساں ہے۔ یہ حرارت کبھی تیز ہوتی ہے اور کبھی خفیف۔ لہذا باہمی امتزاج سے حرارت پیدا کرنے والے عناصر میں سے ایک کو جلانے والا اور دوسرے کو جلنے والا کہا جاتا ہے۔ چونکہ افعال نضج۔ ہضم اور تغذیہ کے باعث بدن کے اندر تعمیر و تخریب اور

تغیرات و استحالات کا ایک وسیع کارخانہ قائم ہے لہذا اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ ہمارے بدن کے اندر جلانے والے اور جلنے والے دونوں قسم کے عناصر موجود ہیں۔ جب ان افعال کے سلسلہ میں یہ عناصر باہم ملتے ہیں تو ان سے حرارت بدنیہ پیدا ہو کر بذریعہ تنفس پسینہ اور جلد وغیرہ میں صرف ہوتی رہتی ہے۔

اعتدال حرارت۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ بدنی حرارت کو اعتدال پر کس طرح رکھا جاتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح کوچبان گھوڑے کی باگ کو اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ اور اپنی مرضی کے مطابق اس کی رفتار تیز یا سست کرتا اور اس کے رخ کو بدلتا رہتا ہے بعینہ انسان کے جسم کے اندر بھی ایک ایسا مدبر موجود ہے جو تولید حرارت کے فعل کو اعتدال پر قائم رکھتا ہے اس کا نام طبیعت مدبرہ بدن ہے۔ یہ جب چاہتی تولید حرارت کے عمل کو تیز کر دیتی ہے اور جب چاہتی ہے اسے سست کر دیتی ہے طبیعت کے قبضہ میں ایندھن کا سامان اگرچہ کافی ہوتا ہے جو غذائی مواد سے اسے پہنچتا ہے۔ مگر یہ ایک اندازہ کے ساتھ اس ایندھن کو خرچ کرتی ہے لہذا جس طرح بدن کے اندر حرارت پیدا ہونے کا انتظام ہے اسی طرح وہ ہر وقت خرچ بھی ہوتی رہتی ہے۔ اس صرف حرارت اور اس کم و بیش کرنے کا کام بھی تولید حرارت کی طرح طبیعت کے سپرد ہے۔ چنانچہ جب کسی وجہ سے بدن کے اندر حرارت کی مقدار بڑھ جاتی ہے مثلاً دوڑنے ورزش کرنے یا آفتاب کی گرمی سے بدن میں حرارت کی تولید بڑھ جاتی ہے تو طبیعت مدبرہ بدن حرارت کے خرچ کو بھی مقابلتاً بڑھا دیتی ہے۔ مثلاً جلد کی رگوں کو کھول کر اور پسینہ بہا کر عمل تبخیر کو تیز کر دیتی ہے اور سانس کے ذریعہ ٹھنڈی ہوا کو جلد جلد کھینچ کر حرارت بدنی کو بجھانا چاہتی ہے۔ جب بدن سے پسینہ اور بخارات خارج ہوتے ہیں۔ تو ظاہر ہے کہ ان کے ساتھ بدنی حرارت بھی ضائع ہو جاتی ہے۔ اور جب کبھی بدنی حرارت میں تخفیف واقع ہو جاتی ہے تو طبیعت مختلف تدابیر سے اس کی تلافی کا انتظام کر دیتی ہے۔ مثلاً گرم غذاؤں کی خواہش کو بڑھا دیتی ہے ہضم غذا کے عمل کو تیز کر دیتی ہے۔ دھوپ کھانے۔ آگ تاپنے۔ سردی سے بچنے اور گرم لباس کے استعمال پر انسان کو مجبور کر دیتی ہے۔ بہرکیف حرارت کا گھٹانا یا بڑھانا طبیعت پر موقوف ہے جس کے قبضہ میں رگوں کا سکیڑنا پھیلانا۔ دوران خون کو سست اور تیز کرنا گلٹیوں اور اعضا کے اعمال کو حرکت میں لانا اور روک دینا اور تغذیہ کے تصرفات کو گھٹانا یا بڑھانا ہے۔ انہی اعمال و تغیرات کی بنا پر حرارت مقامی یا عمومی طور پر گھٹتی اور بڑھتی رہتی ہے۔

اخراج حرارت۔ جب انسان کا جسم ہوا یا پانی کے اثر سے سرد ہو جاتا ہے تو وہ کانپنے لگ جاتا ہے۔ یہ اضطراری حرکت بھی دراصل طبیعت کے تدبر کا نتیجہ ہے۔ کیونکہ اس کپکپی کے ذریعہ سے اعضاء میں حرکت پیدا کی جاتی ہے اور حرکت کے ذریعہ حرارت کی اس مقدار کی تلافی ہو جاتی ہے۔ جو ہوا پانی یا کسی دوسرے اثر سے زائل ہو گئی تھی۔

اخراج حرارت کا فعل مختلف طریقوں سے عمل میں آتا ہے

(۱) ٹھنڈے اجسام سے ملاقات۔ جب کوئی ٹھنڈا جسم گرم جسم سے ملتا ہے تو گرم جسم کی گرمی بجھ جاتی ہے۔ اور ٹھنڈا جسم پہلے سے نسبتاً گرم ہو جاتا ہے اس صورت کو انتقال حرارت کہتے ہیں۔

(۲) تبخیر سے۔ ہمارے بدن کی جلد ہوا کی نالیوں اور مختلف مقامات سے کم و بیش ہر وقت بخارات اٹھا کرتے ہیں۔ اور بعض اوقات نمایاں طور پر پسینہ بہنے لگتا ہے بخارات اور پسینے کے ساتھ ہمارے بدن کی حرارت ضائع ہوتی رہتی ہے۔

(۳) شعاع کی صورت میں۔ گرم اجسام کی حرارت بذریعہ شعاع پھیلتی ہے۔ مثلاً سورج کی حرارت شعاعوں کے ذریعہ سے زمین تک پہنچتی ہے۔ یہی حال ہر گرم جسم کا ہے۔ خواہ وہ شعلہ کی صورت میں چمک رہا ہو۔ یا اس کی صورت کوئی دوسری ہو۔ بہرحال اس کی حرارت ہر وقت چاروں طرف منتشر ہوتی رہتی ہے۔

اعضاء پر طبیعت کا اثر۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ بدنی حرارت کو کم یا زیادہ کرنے میں طبیعت کس طرح اعضاء سے کام لیتی ہے

جب بیرونی ہوا گرم ہوتی ہے۔ اور بدنی حرارت بڑھ جاتی ہے تو اس وقت طبیعت جلدی اعصاب کے ذریعہ جلد

کی شریانوں کو پھیلا دیتی ہے۔ جس کے باعث جلد میں گرم خون کی آمد بڑھ جاتی ہے۔ جلد پہلے سے زیادہ گرم ہو جاتی ہے اور پسینہ بکثرت بہنے لگتا ہے۔ جس سے بدن کی حرارت کم ہو جاتی ہے۔

برعکس اس کے جب بیرونی ہوا سرد ہوتی ہے۔ تو طبیعت مدبرہ بدن جلدی اعصاب کے ذریعہ رگوں کو سکیڑ کر خون کی مقدار کو جلد میں کم کر دیتی ہے۔ جس سے جلد کا رنگ پھیکا اور زرد ہو جاتا ہے۔ وہ سرد خشک ہو جاتی ہے اور پسینہ اور بخارات بند ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح حرارت بدنی کا اخراج رک جاتا ہے ؛

حرارت کے خروج کو گھٹانے اور بڑھانے کے لئے طبیعت اعصاب کی ڈوریوں سے کام لیتی ہے۔ اس لئے اعصاب کو طبیعت کی باگ کہا جا سکتا ہے۔ نہ صرف حرارت کو اعصاب کے ذریعہ سے خروج کیا جاتا ہے۔ بلکہ بدن کے ہر ایک حصے میں تولید حرارت کی زیادتی اور کمی کیلئے طبیعت اسی باگ کے اشارہ سے کام لیا کرتی ہے غیظ و غضب خوف و ہراس اور کسی مقام پہ کانٹا چبھنے سے بھی جلد کے اعصاب حسب ضرورت عروق کو پھیلاتے اور سکیڑتے رہتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ غصے کی حالت میں عروق کے پھیلنے سے چہرے میں خون جمع ہو جاتا ہے اور خوف و ہراس کی صورت میں عروق کے باعث چہرہ بے رنگ ہو جاتا ہے اسی طرح کانٹے کے چبھنے سے اس خاص مقام کی رگیں پھیل کر وہاں خون جمع ہو جاتا ہے اور کچھ عرصہ کے لئے جلد سرخ ہو جاتی ہے۔

علیٰ ہذا موسمی تغیرات کے مطابق طبیعت اعصاب کے عمل و رجحان میں بھی تغیر پیدا کرتی رہتی ہے۔ چنانچہ سردیوں میں حرارت کو بڑھانے کے لئے انسان طبعاً گرم اشیا کے استعمال پر مائل ہوتا ہے۔ اور گرمیوں میں حرارت کو کم کرنے کے لئے سرد اشیاء کی خواہش ہوتی ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ خواہشات دراصل احساسات ہیں۔ اور احساس و ادراک اعصاب ہی سے وابستہ ہیں۔

چونکہ آگ کے جلنے کے لئے ایندھن اور ہوا کی ضرورت ہوتی ہے [illegible] جسم کے اندر کی حرارت بھی غذا

اور ہوا (سانس) کی محتاج ہے جالینوس کی اصطلاح میں ہوا کو روح کہا جاتا ہے۔ بدن کے اندر غذائی مواد اگر ایندھن کے طور پر جلتے ہیں۔ تو یہ مخصوص ہوائی اجزا (روح) اس کو جلاتے ہیں۔ غذا چونکہ تولید حرارت کے لئے ایندھن کا کام کرتی ہے اور موسم سرما میں بیرونی ہوا کی خنکی کی وجہ سے بدن کو تولید حرارت کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے طبیعت سردی کے موسم میں غذاؤں کو تیزی کے ساتھ ہضم کرتی ہے یہ ہر انسان کا روزمرہ کا تجربہ ہے۔ جو محتاج ثبوت نہیں۔ فاقہ کی شدت میں بدنی حرارت انجام کار اسقدر کم ہو جاتی ہے۔ کہ حرارت غریزیہ کی کمی کے باعث انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ صاف ظاہر ہے کہ چونکہ تولید حرارت کے لئے غذا میسر نہیں آتی۔ اس لئے حرارت کم ہو کر موت واقع ہو گی۔

بہرکیف یہ معلوم ہو گیا۔ کہ بدنی حرارت کی تولید صرف کے لئے قدرت نے ایک خاص انتظام اور پیمانہ قائم کر رکھا ہے۔ اور بدنی حرارت ایک خاص تناسب سے پیدا اور خرچ ہوتی ہے۔ اگر کسی سبب سے اس انتظام میں خلل و فتور واقع ہو جائے تو پیدائش اور خروج حرارت میں بیقاعدگی لاحق ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے یا تو حرارت زیادہ پیدا ہوتی ہے یا وہ کم صرف ہوتی ہے۔ لہٰذا جسم کی حرارت حد اعتدال سے تجاوز کر جاتی ہے۔ اصطلاح طب میں اسے حرارت غریبہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ حرارت بذریعہ قلب تمام بدن میں پھیل جاتی ہے۔ جس کو اصطلاح طب میں تپ کہتے ہیں

اقسام ۔ یہ حرارت غریبہ جو تپ کا باعث ہے تین اقسام پر مشتمل ہے۔ **اول** یہ کہ اس کا اثر ارواح اور ابخرہ تک محدود ہو۔ اور اس کے ذریعہ بدن میں پھیل کر اس کو گرم کر دے اسے حمی یوم یعنی ایک دن کا تپ کہتے ہیں۔ **دوم** یہ کہ حرارت اخلاط میں سرایت کرے۔ اور اس کے بعد تمام بدن میں منتشر ہو جائے۔ اسے حمی خلطی یعنی تپ خلطی کہتے ہیں۔ **سوم** یہ کہ حرارت اعضائے اصلی میں پیدا ہو۔ اس سے تمام بدن بھی ماؤف ہو جائے۔ اسے حمی دق یعنی تپ دق کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اطباء نے اس کو حمام کی دیواسل - اس کے پانی اور ہوا سے تشبیہ دی ہے - چنانچہ قسم اوّل میں صرف حمام کی ہوا گرم ہوتی ہے - اور اس کے اثر سے تمام حمام گرم ہو جاتا ہے قسم دوم میں حمام کا پانی گرم ہو جاتا ہے - اور اس سے دیوار اور ہوا پر بھی گرمی کا اثر پڑتا ہے قسم سوم میں گرمی حمام کی دیوار میں سرایت کر جاتی ہے - اور اس سے تمام حمام میں گرمی محسوس ہوتی ہے ؛

نوٹ :- بعض اطباء نے تپ کو مندرجہ ذیل دو ابتدائی اقسام میں منقسم کیا ہے - حمّی عرض اور حمّی مرض - چنانچہ اگر تپ کسی عضو یا ساخت میں صدمہ پہنچنے یا ورم والتہاب رونما ہونے سے لاحق ہو - تو اُسے حمّی عرض کہتے ہیں - مثلاً ذات الریہ وغیرہ امراض میں تپ بطور عرض ہوتی ہے - بخلاف اس کے اگر عفونت یا سمیت جراثیمی کے بدن میں سرایت کر جانے سے تپ ہو - تو اسے حمّی مرض کہتے ہیں ؛

اسباب :- جسم میں کسی زہریلے مادہ کا داخل ہونا خون میں کسی سمیت کا سرایت کرنا کسی عضو میں سوزش کا پیدا ہونا - کسی عضو کا ورم یا اس سے جریان خون ہونا - بعض گرم ادویہ یا اغذیہ کا تناول - گرمی تیز دھوپ وغیرہ میں چلنا پھرنا اعراض نفسانیہ - غم - غصہ وغیرہ جسمانی یا روحانی تکلیف کا پہنچنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں -

علامات - خون میں زیادہ گرمی اور جوش پیدا ہوتا ہے - دل جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے - نبض تیز چلتی ہے جسم کی حرارت بڑھ جاتی ہے - سانس جلد جلد آنے لگتا ہے - بول و براز اور پسینہ کم خارج ہوتے ہیں - جلد خشک ہو جاتی ہے - غرض بخار خواہ کسی قسم کا ہو - یا اس کا خواہ کوئی سبب ہو اس میں اکثر اعضائے بدنی کے افعال و خواص میں تغیر آ جاتا ہے - جو حسب ذیل ہیں :-

(۱) حرارت جسم حالت صحت سے بڑھ جاتی ہے مریض کو چھونے سے اس حرارت کا بآسانی احساس ہو جاتا ہے تھرما میٹر سے بھی اس کا صحیح اندازہ ہو سکتا ہے [illegible]

حالت صحت میں حرارت تقریباً ۹۸½ ہوتی ہے - لیکن بخار اس سے بڑھ جاتی ہے - مختلف بخاروں میں حرارت جسم کم و بیش ہوتی ہے - چنانچہ جب حرارت ۱۰۱ درجہ سے کم ہو - تو اسے خفیف بخار کہتے ہیں - اور جب ۱۰۳ درجہ تک ہو - تو اُسے متوسط بخار کہتے ہیں - اور جب ۱۰۳ درجہ سے تجاوز کر جائے - تو اس کو تیز بخار کہتے ہیں -

(۲) جلد - جلد اپنی طبعی حالت سے زیادہ گرم ہو جاتی ہے بعض اوقات اتنی گرم ہوتی ہے کہ اس پر ہاتھ رکھنے سے جلنے لگتا ہے کبھی جلد خشک ہوتی ہے کبھی پسینہ آنے کی وجہ سے وہ تر ہو جاتی ہے - کبھی پسینہ آنے کے بعد اس پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں -

چہرے کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے بعض اوقات یہ سرخی رخساروں اور ہونٹوں تک محدود ہوتی ہے - باقی چہرے کا رنگ پھیکا اور زرد ہوتا ہے - جب بخار کی وجہ سے دوران خون کمزور ہو جاتا ہے تو چہرہ اور ہاتھ - پاؤں کی جلد پر تہبیج کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں -

حمیات مادہ سمیہ میں جلد بدن پر داغ اور دھبے پڑ جاتے ہیں - جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مواد سمیہ عروق شعریہ کی دیواروں پر تفرق اتصال کا موجب ہوتے ہیں ؛

(۳) **آلات ھضم** - مریض کی زبان میلی ہو جاتی ہے جس کا رنگ ابتدا میں سفید ہوتا ہے پہلے زبان تر رہتی ہے - لیکن بعد میں خشک ہو جاتی ہے - اس کا رنگ مٹیالا بھورا ہو جاتا ہے زبان مسوڑوں اور دانتوں پر بھی اسی قسم کا میل جمع ہو جاتا ہے جس کو عام طور پر پپڑی جم جانا کہتے ہیں - بھوک نہیں لگتی بعض اوقات متلی ہوتی ہے - کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی اکثر قبض رہتا ہے بعض بخاروں میں دست آنے لگ جاتے ہیں - بعض حالتوں میں تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں -

حمیات حادہ میں زبان پر شگاف پڑ جاتے ہیں اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے - جب بخار کا زور گھٹنے لگتا ہے - تو پہلے زبان کی نوک اور اس کے کنارے [illegible] سرخ دکھائی دیتے ہیں - اور جوں جوں [illegible]

صاف [illegible]

(۴) آلات خون۔ بخار میں نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے۔ ضعف طاری ہو جائے پر اس کی رفتار میں کمزوری آجاتی ہے۔ بخار کی تیزی کی حالت میں نبض کی حرکت ۸۰ سے ۱۲۰ بار فی منٹ ہو جاتی ہے۔

(۵) تنفس۔ جب حرارت زیادہ ہو اور نبض تیز چل رہی ہو تو حرکات تنفس بھی تیز ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ان کی تعداد فی منٹ ۳۰ سے ۴۰ تک پہنچ جاتی ہے۔ جب بخار کچھ عرصہ تک قائم رہتا ہے۔ تو پھیپھڑوں کے پیندے میں اجتماع ہو جانے سے سینہ کے بالائی حصہ کے تنفسی حرکات سامنے کی طرف زیادہ نمودار ہوتی ہیں۔

(۶) آلات بول۔ بخاروں میں اکثر رطوبات مائیہ کے تحلیل ہو جانے کی وجہ سے پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ جس میں دیگر اجزائے بول کی زیادتی کے باعث قارورے کا رنگ سرخ اور اس کا قوام غلیظ ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس کے ساتھ رطوبت بیضیہ بھی خارج ہونے لگتی ہے۔

(۷) دماغ و اعصاب۔ بخار کے ساتھ دردسر کا ہونا ایک عام بات ہے۔ کبھی سر بھاری بھی ہوتا ہے۔ حواس مکدر ہو جاتے ہیں۔ غنودگی طاری ہوتی ہے۔ کبھی اسے ہذیان ہونے لگتا ہے اور مریض بکی بہکی باتیں کرتا ہے کبھی اس کو گہری نیند آجاتی ہے جسے مدہوشی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس مدہوشی کے ابتدائی درجہ میں مریض بار بار اپنی انگلیوں سے بستر کی چادر اور کپڑوں کو نوچتا ہے یا آنکھوں کے سامنے خیالی چیزوں کو محسوس کر کے ان کو پکڑنے کی کوشش میں مصروف نظر آتا ہے۔

بخار میں کمزوری کے باعث عضلات کے طبعی افعال میں بھی نقص آجاتا ہے۔ مثلاً بولتے وقت اس کی زبان لڑکھڑاتی ہے جب وہ اعضا کو حرکت دینے لگتا ہے تو ان میں کپکپی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات عضلات میں فتور واقع ہو کر پھڑکنے لگتے ہیں اور کبھی ان میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ کبھی مقعد کا عضلہ عاصرہ ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے پاخانہ خطا ہو جاتا ہے۔ کبھی مثانہ میں پیشاب جمع ہو کر رہ تو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ لرزہ اعضا شکنی۔ درد عضلات۔ درد اعضا۔ کسب۔ بے چینی۔ بے خوابی دوران سر وغیرہ اعصابی عوارض بھی رونما ہوتے ہیں۔

عمومی علامات:۔ خون میں زیادہ گرمی اور جوش پیدا ہوتا ہے۔ دل جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے جسم کی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ سانس جلد جلد آنے لگتا ہے۔ بول براز و پسینہ کم خارج ہوتے ہیں۔ جلد خشک ہو جاتی ہے۔ کبھی پسینہ آنے لگتا ہے اور تمام بدن پسینے سے شرابور ہو جاتا ہے لبوں پر پپڑیاں اور زبان پر میل جم جاتا ہے۔ لعاب دہن کم پیدا ہونے سے منہ اکثر خشک رہتا ہے۔ پیاس لگتی ہے پیشاب سرخ بدبودار اور کم مقدار میں آتا ہے۔ جی متلاتا ہے اکثر ابکائیاں آتی ہیں۔ کبھی قبض ہو جاتا ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ لرزہ اعضا شکنی۔ درد عضلات۔ بے چینی۔ بے خوابی۔ دردسر۔ دوران سر تشنج۔ ہذیان وغیرہ ہوتے ہیں بعض شدید بخاروں کے اخیر میں نبض کمزور ہو جاتی ہے ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ اور غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔

یہ علامات کم و بیش ہر ایک مریض میں پائے جاتے ہیں بعض حالتوں میں تمام علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اور بعض میں صرف چند علامات پائی جاتی ہیں۔

علاج۔ مریض کو فراخ اور ہوادار کمرے میں لٹائیں اس کا بستر صاف اور ستھرا ہو۔ اوڑھنے اور پہننے کے کپڑے بھی صاف اور ستھرے ہونے چاہئیں۔ مریض کے فضلات نہایت احتیاط کسی دور دراز مقام پر دفن کر دیا کریں۔ تاکہ تندرست آدمیوں کو ضرر نہ پہنچے۔ اگر بخار مزمن صورت اختیار کرے تو مریض کو ایک ملکا سا مسہل دیکر اس کا پیٹ صاف کر دیں۔ مثلاً کسٹرائل یا شیر خشت دیں۔ اس کے بعد حسب ضرورت مدرات اور معرقات مثلاً استعمال کریں۔ تاکہ مادہ مرض خارج ہو۔ مریض کے منہ اور دانتوں کو نہایت صاف رکھیں۔ اس کے لئے نمک لاہوری تولہ۔ سمندر جھاگ ۳ ماشہ بستپروندہ ۲ سرخ ملا کر دانتوں پر منجن کریں۔ اگر اس کو غذا کی ضرورت ہو۔ تو غذا ہلکی اور زود ہضم کھلائیں۔ مثلاً آش جو۔ آش مونگ۔ انڈے کی سفیدی وغیرہ۔ نیز مریض کو غذا دینے کے لئے اوقات مقرر کریں۔ اور انہی اوقات مقررہ پر غذا

کھلا دیے ہیں۔ دوران بخار میں مریض کو جو عوارض ظاہر ہوتے ہیں
ان کا مناسب تدارک فرمائیں۔ چنانچہ اس علاج کے متعلق بعض
تدابیر کا ذکر کیا جاتا ہے۔ مثلاً موسم [illegible] کی کوشش کریں
(۱) قلت حرارت ... جس وقت سردی معلوم ہونے لگے تو مریض کو
[illegible] گرم پانی یا نیم گرم چائے تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد گھونٹ دیں۔
اس سے سردی کم ہو جائے گی۔

نیز گرم پانی بوتلوں میں بھر کر ان کو اچھی طرح بند کر دیں
اور بوتلوں پر کپڑا لپیٹ کر ان بوتلوں کو مریض کی دونوں بغلوں
میں رکھ دیں۔ اور ایک بوتل سے مریض کے معدہ کو باحتیاط
سینک دیں۔ اسی طرح دونوں ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں
پر بھی سینک کریں۔ مریض کے اوپر گرم کپڑا ڈالکر لحاف
سے ڈھک دیں۔

اگر بوتلیں دستیاب نہ ہوں۔ تو اینٹ کو گرم
کرکے کپڑے میں لپیٹ کر اسی طرح سینہ۔ بغل پیٹ ہتھیلیوں
اور پاؤں کے تلووں پر سینک کریں۔ ہاتھ اور پاؤں پر روغن
بابونہ اور اصل السوس کی مالش کریں۔ نسخہ ذیل پلائیں۔
(صفت) انیسوں۔ تخم کرفس ہر ایک ۳ ماشہ۔ مصطگی
ایک ماشہ جوش دے کر پلائیں۔ یا قسط ۳ ماشہ سفوف کرکے
گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ یا گرم پانی میں قدرے افیون
حل کرکے پلائیں یا میعہ۔ مر۔ جائفل۔ افیون۔ فلفل ہموزن
پیس کر روغن گاؤ ملا کر بقدر باقلا کھلائیں۔

ہاتھ پاؤں کا باندھ دینا بھی اس حالت میں مفید ہوتا
ہے۔ مریض کی چارپائی کے نیچے ہلدی سحوق کا دھواں دینے سے
بھی فائدہ ہوتا ہے بادیان۔ انیسون۔ اجوائن ہر ایک ایک تولہ
جوش دے کر اس کے بخارات پر اکباب کرنا نافع ہے۔

اگر لرزہ بغیر تپ کے ہو۔ تو تفتیح مسام کریں۔ کبریت اور
آدمی کے بالوں کا بخور کریں اور قبل نوبت جند بید ستر ۳ رتی فلفل
۱ ماشہ۔ دوا المسک تلخ ایک ماشہ ملا کر کھلائیں۔ یا گرم گرم چاہ یا قہوہ
پلائیں۔ بطور دوا یہ نسخہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے (صفت) پوست
خشخاش ایک عدد۔ لونگ تین عدد۔ چائے ایک ماشہ سب
ادویہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ باقی رہے صاف

کرکے گرم گرم پلائیں۔ یہ مقدار جوان آدمی کے واسطے ہے بچوں
کو اسی اندازہ سے کم مقدار میں استعمال کرائیں۔

(۲) بخار کی حرارت۔ حرارت کو کم کرنے کے واسطے
ٹھنڈے یا نیم گرم پانی میں اسفنج بھگو کر تمام بدن کو اس سے پونچھیں
یا مریض کو پانی سے تر شدہ چادر میں لپیٹیں جس کا طریقہ یہ ہے
کہ بستر پر پہلے موم جامہ کی چادر بچھائیں۔ اس پر
ایک خشک کمبل بچھائیں۔ پھر ایک صاف چادر
کو سرد پانی میں بھگو کر نچوڑ لیں۔ اور اس کو کمبل پر بچھا کر اس میں مریض
کو لپیٹ دیں۔ اور اس پر ایک اور کمبل ڈال دیں۔ لیکن مریض کا منہ
کمبل سے باہر رہے۔ دس دس یا پندرہ پندرہ منٹ بعد اس کی
حرارت کو ملاحظہ کرتے رہیں۔ مریض کے سر پر برف کی تھیلی لگائیں
یا سرکہ گل روغن برف سے سرد کرکے پیشانی پر رکھیں۔ جب حرارت
کم ہو کر درجہ حرارت صحت پر ہو۔ تو مریض کو خشک بستر پر سلا دیں
یا مریض کو تدریجی سرد غسل دیں۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کسی بڑے برتن
میں نصف تک نیم گرم پانی بھر کر مریض کو اس میں بٹھائیں۔ اور اس
میں تدریجاً سرد پانی ملانا شروع کریں۔ جب مریض کو سردی محسوس
ہونے لگے۔ تو اس کو پانی سے نکال کر بدن کو کپڑے سے خشک کرکے
بستر میں لٹائیں۔

کبھی مریض کو کسی ناند میں بٹھا کر اس کے سر اور ریڑھ کی
ہڈی پر سرد پانی کا نطول کیا جاتا ہے۔ یہ تدابیر شدید محرقہ بخاروں میں
اکثر مریض کی جانبری کا باعث ہوتی ہیں۔ اور اس سے بہت سی
جانیں اس مہلک بیماری سے بچ جاتی ہیں۔ سکنجبین سرکہ اور
گلاب کا پلانا بخار کی حرارت کو کم کر دیتا ہے۔

یہ نسخہ بھی بطور دوا نہایت مفید ثابت ہوا ہے (صفت)
گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گلو ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ۔ خرنوب کلاں ۳
ماشہ نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نیم پاؤ رہے۔ صاف
کرکے مصری ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔

(۳) بخار میں غفلت یا بیہوشی۔ اگر مریض بے ہوش
ہو جائے۔ تو اس کی رانوں اور پنڈلیوں کو کس کر باندھ دیں۔
لخلخہ لطیف کا استعمال کریں مثلاً گلیسرین۔ پلوزیری سکر
اور روغن گل میں کپڑا تر کرکے مریض کے سر پر رکھیں۔ اور جب تک

ہوجائے پھر تر کرکے رکھتے ہیں۔ یا صرف سرد پانی سے کپڑا تر کرکے سر اور پیشانی پر رکھیں اور جب گرم ہوجائے۔ بار بار بدلتے رہیں۔ اس مقصد کے لئے کپڑا باریک ہونا چاہئے۔ اور اس کو ہوا لگا کر زیادہ سرد کر لینا چاہیے۔

اسی طرح زنجبیل کا سفوف ہاتھوں کو لگا کر مریض کی پنڈلیوں کو بند در بار بار نیچے کی طرف سونتنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اکثر اوقات غشی میں قے کرانا نفع دیتا ہے۔ جس کے لئے سکنجبین یا آب گرم اور نمک وغیرہ حسب ضرورت دیں۔ جب قے آنے سے فائدہ ہو جائے۔ تو افاقہ ہونے پر آش جَو۔ انار دانہ کے ساتھ بنا ہوا پلائیں۔ حالت غشی میں گلاب کو برف سے سرد کرکے مریض کے منہ اور سینہ پر چھڑکنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

(۴) **دردِ سر**:۔ اگر سر میں سخت درد ہو تو سرد پانی سے کپڑا تر کرکے مریض کے سر پر رکھیں اور بار بار بدلتے رہیں۔ کپڑے کو خشک نہ ہونے دیں۔ منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں اگر مریض کی آنکھیں سرخ ہوں۔ تو کنپٹیوں پر چند جونکیں لگوائیں کسی نرم مسہل سے تلیین کریں بطور دوا یہ نسخہ استعمال کریں (صفت) کشنیز ایک تولہ۔ کافور ایک ماشہ۔ صندل سفید ۲ ماشہ تخم کاہو ۲ ماشہ۔ پانی سے گھس کر سر پر لیپ کریں اور نسخہ (صفت) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین ۲ ماشہ۔ عرق مکوہ۔ عرق شاہترہ ہر ایک ۵ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ سر پر شیر زناں کا دوہنا مفید ہے۔

اگر درد سر کے ساتھ گرانی سر بھی ہو۔ تو دودھ یا مرطبات کا استعمال درست نہیں۔ ذیل کا ضماد مفید ہوتا ہے (صفت) بابونہ۔ خطمی۔ عنب الثعلب پیس کر سر پر ضماد کریں۔

درد سر اور ہذیان کے لئے یہ پاشویہ مفید اور مستعمل ہے۔ (صفت) مکوئے خشک ۵ تولہ۔ گل خطمی ۵ تولہ۔ گل بنفشہ ۵ تولہ۔ سبوس گندم ۵ تولہ۔ برگ بیری ۵ تولہ۔ نمک طعام ۵ تولہ سب ادویہ کو ۱۰ سیر پانی میں اچھی طرح جوش دیں۔ اور نیم گرم پاشویہ کریں۔

نسخہ ذیل درد سر کے لئے مسکن اور سود مند ثابت ہوا ہے (صفت) گل نیلوفر گل روغنی۔ صندل سفید ہر ایک ایک تولہ کو آب کدوئے دراز۔ آب خیار۔ آب کشنیز سبز ہر ایک ۳ تولہ میں

بھگو کر ایک چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کے ناک کے سامنے رکھیں۔

اگر ہذیان کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ تو روغن گل سرکہ گلاب ملا کر برف سے سرد کرکے اس میں کپڑے کی گدی بھگو دیں اور سر پر بالوں کو منڈا کر رکھیں۔ اور جلد جلد بدلتے رہیں۔ تاکہ دماغ میں ٹھنڈک تیزی کے ساتھ پہنچے۔ کبھی اس کے بجائے برف کوٹ اور تھیلی میں بند کرکے ٹوپی کی طرح پہنائی جاتی ہے۔ عطر خس۔ عطر صندل۔ عطر گلاب کا سنگھانا بھی مفید ہے۔

(۵) **ہذیان**۔ مریض کے سر کے بال کترواکر تالو کے مقام پر روغن کدو۔ روغن کاہو کی مالش کریں۔ سرکہ اور روغن گل میں کپڑا تر کرکے سر پر رکھیں۔ پنڈلیوں پر رائی کا پلستر یا خالی سینگیاں لگوائیں۔ حقنہ لینہ عمل میں لائیں۔ مثلاً نرم صابن کسٹرائل کا حقنہ کریں۔ ہاتھ۔ پاؤں کے تلووں کی مالش کریں یا پاشویہ کرائیں۔ پاشویہ کے لئے گرم پانی میں قدرے رائی سفوف شامل کریں۔ کافور ۱۵ ماشہ کو ایک پاؤ سرکہ تند میں حل کرکے ہموزن بادہ چند آب سرد ملائیں اور اس میں کپڑا تر کرکے سر پر رکھیں۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کدو ۲ ماشہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر خشخاش (خوب کلاں) ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں یا اطریفل کشنیزی ۶ ماشہ آب آلو بخارا کے ساتھ کھلائیں۔

اگر ہذیان سے آرام نہ ہو تو مریض کے سر کے بال صاف کرکے غلہ مونگ کو پیس کر شیر گاؤ سے گوندھ کر ایک طرفہ روٹی پکائیں۔ اور خام جانب پر روغن گل اور سفوف کشنیز چھڑک نہایت احتیاط سے سر پر باندھیں۔

(۶) **بیقراری و بے چینی**۔ اگر مریض بے قرار ہو تو اسفنج کو گرم پانی میں تر کرکے اس سے مریض کے بدن کو پونچھیں۔

اگر تمام بدن میں جلن ہو۔ جس سے مریض بے آرام ہو تو ایک پاؤ تیز سرکہ میں تین پاؤ سرد پانی ملا کر اس میں ایک صاف کپڑا تر کرکے قدرے نچوڑ کر اس سے مریض کا تمام بدن پونچھ دیں۔ دو تین دفعہ ایسا کرنے سے جلن دور ہو جاتی ہے۔ یا آملہ کے پانی میں کپڑا تر کرکے بدن کو دو تین دفعہ پونچھیں سو اس سے جلن رفع ہو جائے گی یا مسکہ گاؤ ایک صد بار پانی سے دھو کر مریض کے بدن پر ملیں

ابسردہ میں صندل کو گھس کر اس سے بدن کو تر رکھیں
آب کدو ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ پلائیں۔ آب حی العالم ہمراہ
روغن گل۔ صندل سائیدہ ملا کر مریض کے سر معدہ اور دل
پر لگائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو۔ تو حقنہ کرائیں۔

(۷) بے خوابی۔ اگر مریض کو نیند نہ آتی ہو تو تھوڑی
سی افیون میں گھسکر اس کی کنپٹیوں پر لگائیں، روغن خشخاش روغن
کدو کی سر پر مالش کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو تھوڑی سی افیون
بطور خوردنی استعمال فرمائیں یا شربت خشخاش ۲ تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان
۷ تولہ کے پلائیں۔

(۸) سبات۔ اگر مریض گہری نیند میں مبتلا ہو تو روغن
گل اور سرکہ ملا کر سر پر لگائیں ہاتھوں اور پاؤں کو زور سے
باندھ دیں۔ اگر قبض ہو۔ تو بذریعہ شافہ قبض کشائی کریں۔ جب
بخار سے افاقہ ہو۔ تو دونوں کندھوں کے درمیان سینگیاں لگوائیں۔

(۹) متلی اور قے۔ اگر معدہ میں کوئی فساد موجود
ہو تو اس کو خارج کرنے کے لئے گرم پانی میں نمک ملا کر پلائیں
تاکہ اچھی طرح قے ہو کر معدہ صاف ہو جائے اس کے بعد
سکنجبین یا شربت لیموں برف سے سرد کر کے گھونٹ گھونٹ
پلائیں۔ یا شربت انار میں عرق نعناع ملا کر تھوڑی برف سے
سرد کر کے پلائیں۔ اور جب تک قے بند نہ ہو۔ کوئی چیز کھانے
کو نہ دیں۔ قے کے لئے مریض کے دونوں بازوؤں کی جڑیں رومال
سے کس کر باندھنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور یہ دوا بہت مفید ہے
(صفتہ) زہر مہرہ عرق کیوڑہ میں گھس کر شربت انار شیریں اور برف
ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ یا پوست سماق۔ تباشیر۔ زرشک ہر ایک
ایک ماشہ پیس کر شربت انار منعنع ۲ تولہ ملا کر چٹائیں۔ آب سیب
پوست [illegible] ماشہ جوش دیں۔ جب نصف
رہ جائے۔ صاف کر کے مصری ۳ تولہ ملا کر
[illegible]۔ آب بہ شیریں۔ آب انار ترش کرمی۔ گلاب ہر ایک ۲ تولہ
پلائیں بہت مفید ہے۔ صندل تخم خرفہ۔ تخم مورد۔ گل سرخ ہر ایک
۹ ماشہ۔ آب برگ مورد۔ آب سیب۔ آب بہی ترش میں پیس کر فم
معدہ پر ضماد کریں۔ شیاف نرم سے مادہ کو نیچے کی طرف مائل کریں
اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو مندرجہ ذیل چٹنیوں میں
سے کوئی چٹنی چٹائیں (نسخہ) جو قے روکنے کے لئے بہت مفید ہے
الائچی خورد۔ تباشیر۔ ست [illegible]۔ صندل سرخ۔ صندل
سفید ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انار ۲ تولہ ملا کر
تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ یا یہ نسخہ استعمال کریں (نسخہ) جو قے اور
دستوں کو بند کرنے کے لئے سریع الاثر ہے۔ صندل سفید۔ تخم خرفہ
تباشیر۔ سماق۔ انار دانہ۔ زرشک۔ زرورد ہر ایک ایک ماشہ باریک
پیس کر شربت انار یا شربت غورہ ۲ تولہ ملا کر چٹائیں۔

اگر صفراوی قے متواتر آتی ہو۔ اور صفرا رقیق ہو۔ معدہ
میں یبوست نہ ہو تو ایسی صورت میں یہ ضماد خصوصیت کیساتھ
مفید ہوتا ہے۔ (صفتہ) زرشک۔ آملہ منقی ہر ایک ۳ ماشہ،
تباشیر۔ پوست ترنج۔ پوست بیرون پستہ۔ صندل سفید ہر ایک
ایک ماشہ باریک پیس کر گلاب ایک تولہ میں ملائیں۔ اور سرکہ
ایک تولہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔

جب خراش معدہ کی وجہ سے بار بار قے آتی ہو۔ تو اس
صورت میں رائی ایک ماشہ کو سرکہ خالص میں پیس کر نیمگرم فم معدہ
پر ضماد کریں اور چند منٹ بعد اتار ڈالیں نہایت مفید ہے۔

(۱۰) پیاس کی شدت۔ بخاروں میں پیاس کی شدت
دور کرنے کے لئے مریض کے سر پر کدو کے چھلکوں کے پانی اور
خرفہ کے پانی میں کپڑا بھگو کر رکھیں۔ اگر حرارت کا بہت غلبہ ہو
تو پانی کو برف سے ٹھنڈا کر لیں۔ بہدانہ یا اسبغول کو پوٹلی
میں باندھ کر ٹھنڈے پانی میں بھگو دیں اور اس پوٹلی کو بار بار
ہونٹوں پر پھرائیں۔ یا منہ میں رکھیں۔ سوڈا واٹر یا لیمونیڈ برف
میں سرد کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ یہ نسخہ بہت نافع ہے (صفتہ)
زہر مہرہ سائیدہ۔ تباشیر۔ سماق۔ انار دانہ۔ زرشک۔ زرورد
ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش انارین ۵ ماشہ ملا کر کھلائیں
اوپر سے لعاب بہدانہ۔ شیرہ تخم خرفہ۔ شیرہ صندل سفید ہر ایک
۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۸ تولہ۔ عرق بید مشک ۴ تولہ میں نکال کر شربت
لیموں ۴ تولہ ملا کر برف سے سرد کر کے پلائیں۔

معمولی حالت میں تھوڑا تھوڑا سرد پانی پلائیں یا برف کے
ٹکڑے چوسنے کے لئے دیں سکنجبین یا شربت لیموں یا املی کا آب
زلال دیں۔ عرق بادیان نیم پاؤ میں ایک پاؤ سرد پانی ملا کر دو
دفعہ پلائیں۔ شیر گاؤ تازہ کو بطور ناس ناک میں کھینچنے سے پیاس
[illegible] فائدہ ہوتا ہے۔
شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ مغز کدو شیریں۔ شیرہ تخم ہندوانہ ہر

ایک ماشہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا آب ثمر ہندی ہمراہ گلاب استعمال کریں یا لعاب بہدانہ و اسبغول ہر ایک ۳ ماشہ گلاب میں نکال کر ملائیں۔ بہدانہ یا آلو بخارا چوستے رہیں۔

(۱۱) قبض۔ خمیرہ بنفشہ ایک تولہ کھلائیں۔ یا گلقند ۳ تولہ مغز فلوس ۴ تولہ۔ عرق بادیان ۷ تولہ گرم شدہ میں حل کر کے پلائیں۔ یا روغن ارنڈ ولائتی ہمراہ شیر گاؤ ۵ تولہ دیں۔ اگر خشکی زیادہ ہو تو شیرہ گل بنفشہ ۱۰ تولہ۔ آلو بخارا ۱۵ عدد۔ گلاب ایک پاؤ سے نکال کر گلقند ۳ تولہ حل کر کے پلائیں۔ یا لعوق خیار شنبر ایک تولہ کھلائیں۔

(۱۲) اسہال۔ اگر اسہال بکثرت آ رہے ہوں۔ تو اسہال بحرانی میں ان کو فوراً بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ طبیعت زہریلے مادہ کو بذریعہ اسہال خارج کر رہی ہے۔ اس کو خارج ہونے دیں۔ ہاں اگر اسہال اسقدر کثرت سے آنے لگیں۔ جن سے مریض کمزور ہو جائے اور اس کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ تو ذیل کے نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔

(نسخہ) شیرہ تخم خشخاش ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں نکال کر شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ ایسی ہی خوراک صبح شام دیں۔

(نسخہ دیگر) جو دستوں کو بند کرتا اور حرارت کو تسکین دیتا ہے (صفت) گل سرخ مہرہ سائیدہ۔ تباشیر ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان۔ شیرہ تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

بطور غذا ماء الشعیر دیں۔ جس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جو کو بریاں کر کے پانی میں پکائیں۔ جب جو پھٹ جائیں اور پانی غلیظ تو اس کو چھان کر قدرے شیرینی ملا کر پلائیں۔

(نسخہ دیگر) تباشیر۔ کشنیز بریاں۔ کتیرا۔ گل ارمنی۔ اسبغول ہموزن سفوف کر کے بقدر ۷ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خشخاش تخم خرفہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شربت خشخاش ۲ تولہ پلائیں اگر خون بھی ساقط ہو۔ تو قرص کہربا ۳ ماشہ ہمراہ شیرہ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش بریاں ہر ایک ۳ ماشہ

لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ شربت خشخاش ۲ تولہ۔ شربت حب الآس ۲ تولہ دیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو تھوڑی مقدار میں مرکبات افیون کا استعمال کریں۔

(۱۳) کھانسی۔ بعض اوقات بخار کی تیزی سے حلق میں خراش پیدا ہو کر کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے واسطے چہارتخم ایک تولہ ہمراہ شربت حب الآس ۲ تولہ دیں۔ یا ریشہ خطمی ۱ تولہ کا لعاب نکال کر اس میں روغن بادام ۳ ماشہ۔ شربت انار ۲ تولہ ملا کر نوش کریں۔

(۱۴) ہچکی۔ شکر سفید ۶ ماشہ۔ سرکہ ۴ ماشہ۔ سرد پانی ۴ تولہ ملا کر ایک خوراک دیں یا اصل السوس مقشر ۹ ماشہ پیس کر مصری ۶ ماشہ ملائیں۔ اور تین عدد پوڑیہ بنائیں۔ ایک ایک پوڑیہ دن میں تین دفعہ کھائیں۔ اگر خشکی سے ہچکی آتی ہو تو لعاب بہدانہ۔ اسبغول ہر ایک ۳ ماشہ ہمراہ روغن بادام ۶ ماشہ دینا نفع دیتا ہے۔

(۱۵) کھانسی۔ لعاب بہدانہ۔ اسبغول ہر ایک ۳ ماشہ شیرہ تخم خرفہ ۶ ماشہ۔ شربت خشخاش ۲ تولہ مفید ہے۔ یہ گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں (صفت) مغز تخم کدو۔ مغز بہدانہ۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ تباشیر ہر ایک ۳ ماشہ لعاب اسبغول سے گولیاں بنائیں اور استعمال کریں۔ ذیل کا جوشاندہ بھی مجرب ہے (صفت) بنفشہ ۶ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۳ ماشہ بہدانہ۔ ۳ ماشہ عناب ۳ دانہ۔ برگ بانسہ ۳ ماشہ خوب کلاں ۳ ماشہ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۳ ماشہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے تو چھان لیں اور اس میں شہد خالص ۲ تولہ ملا کر دن میں دو دفعہ نیم گرم پلائیں۔ دو تین یوم کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

(۱۶) ضیق النفس۔ اگر مریض کو شدت تپ سے ضیق النفس ہو جائے۔ تو نسخہ ذیل دیں (صفت) سپستان ۱۵ عدد۔ آلو سیاہ ۵ عدد۔ عناب ۷ عدد۔ بنفشہ نیلوفر عنب الثعلب ہر ایک ۷ ماشہ گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ چار پہر کے بعد صاف پانی جدا کر کے ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ پلائیں۔ اور قیروطی ذیل (صفت) موم زرد ۳ تولہ۔ روغن گل ۸ تولہ۔ موم کو روغن گل میں گلا کر حل کریں۔ پھر اس میں آب جو ۱ تولہ کدو۔ آب برگ خرفہ ہر ایک ۱ تولہ صندل سائیدہ ۱ تولہ۔ کتیرا ۷ ماشہ ملا کر پکائیں اور سینہ پر لگائیں

(۱۷) **تشنج** - بعض اوقات بخار میں خصوصاً چھوٹے بچوں کو بخار کی تیزی سے تشنج ہونے لگتا ہے۔ تو ... روغن بدن پر ملیں اور کافور کی ڈلی کو مریض کی ناک سے لگا کر چھونک ماریں۔ اس طرح ... پانچ سات منٹ میں آرام ہو جاتا ہے۔ تشنج پائیں میں سینہ اور گردن ... کی نیم گرم ... مالش کریں۔ (صفت) روغن بنفشہ یا بادام ۲ تولہ موم سفید ۲ تولہ۔ تخم خطمی اتونہ بہ سنقد رومی بنائیں۔ ... ستہ خیارین آب برگ خرفہ آب برگ پالک جو مقشر ہر ایک ۱ تولہ۔ روغن گل ۲ تولہ سینہ اور گردن پر لگائیں ✦

(۱۸) **افراط عرق** - اگر پسینہ کی کثرت بحران کی وجہ سے ہو تو اس کو بند کرنا مناسب نہیں ہے۔ البتہ اگر پسینہ بہت زیادہ آئے اور اس کی وجہ سے مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ تو اس کو بند کرنے کی کوشش کریں مریض کو پنکھا کریں اس کے کمرہ کو ٹھنڈا رکھیں پسینہ کو بار بار کپڑے سے نہ پونچھیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے پسینہ اور زیادہ آنے لگتا ہے۔ بلکہ اس کو اپنے حال پر چھوڑ دیں۔ اس ترکیب سے پسینہ خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر خود بخود بند نہ ہو تو مریض کے بدن پر روغن گل کی مالش کریں۔ اور یہ نسخہ (صفت) حب الآس۔ گلنار۔ کہربا۔ غبار کی طرح پیس کر بدن پر چھڑکیں یا یہ روغن بنا کر بدن پر ملیں (صفت) مازو حب الآس گل سرخ۔ گلنار ہر ایک ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہ جائے تو چھان لیں اور اس میں ایک پاؤ روغن کنجد ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے تو اس کو صاف کر کے ٹھنڈا ہونے پر مالش کریں یا سرکہ اور پانی ملا کر بدن پر مالش کریں یا مازو۔ گلنار وغیرہ کے جوشاندہ میں کپڑا تر کر کے بار بار بدن پر پھیریں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو۔ تو ٹھنڈے لعابات صمغ عربی حل کر کے، ان میں تھوڑے صندل سائیدہ اور کافور اضافہ کر کے بدن پر بطور طلا لگائیں۔ اگر معاملہ اس سے بھی زیادہ نازک صورت اختیار کرے اور پسینہ کسی طرح بند ہونے نہ آئے۔ تو ہاتھ پاؤں کو برف کے پانی میں رکھیں۔ اگر مریض کی قوت برداشت کرے تو اسے سرد پانی سے غسل دیں۔

(۱۹) **رعاف مفرط** - اگر نکسیر بحران کے دن پہلے تو اسے فوراً بند نہ کرنا چاہیئے۔ البتہ اگر خون زیادہ مقدار میں جاری ہو چکا ہو۔ اور مریض پر ضعف کا غلبہ ہونے لگے یا مریض پہلے ہی ضعیف ہو تو نکسیر کو بند کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

نکسیر کو بند کرنے کے لئے سب سے پہلی تدبیر یہ ہے کہ مریض کو چارپائی پر لٹا کر اس کی گردن کے نیچے اس طرح تکیہ رکھیں کہ سر جسم کے باقی حصہ سے نیچا رہے۔ اور مریض کو لمبے لمبے سانس لینے کی ہدایت کریں۔ اس کے بازوؤں اور رانوں کو کس کر باندھ دیں۔ اس کے سر پر پانی ڈالیں۔ ملتانی مٹی اور آملہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ کو سرد پانی سے پیس کر سر اور پیشانی پر ضماد کریں۔ اگر ضرورت ہو تو کپڑے کی گدی برف کے پانی میں بھگو کر ضماد کے اوپر تا لوپر رکھیں۔ یا یہ نسخہ (صفت) صندل سفید ۶ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ پانی میں پیس کر پیشانی پر لگائیں اور کافور ایک رتی کو کشنیز سبز کے پانی میں حل کر کے ناک میں قطور کریں اگر زیادہ قوی کرنا ہو۔ تو کندر۔ افیون۔ کافور ہر ایک ایک رتی کو پانی میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔ یا روغن بادام۔ روغن کدو مسکہ تازہ ناک میں رکھیں (نسخہ) صاف روئی کی ایک بتی بنا کر اس کو ایک انڈے کی سفیدی سے بخوبی تر کریں۔ اور گلنار پھٹکری مازو سبز۔ صمغ عربی ہر ایک ایک ماشہ۔ افیون کافور ہر ایک ایک رتی نہایت باریک پیس کر بتی پر چھڑکیں اور اس کو ناک میں رکھیں جب وہ خون سے تر ہو جائے تو اسے دور کر کے دوسری بتی تبدیل کریں۔

اگر نکسیر ناک کے دائیں نتھنے سے آ رہی ہو۔ تو جگر کے مقام پر اور اگر بائیں نتھنے سے بہہ رہی ہو تو طحال کے مقام پر سینگیاں لگوائیں۔ بعض اوقات عورت کے پستانوں کو باندھ دینے سے نکسیر کا خون رک جاتا ہے۔ گدھے کی تازہ لید کو نچوڑ کر وہ پانی نتھنوں میں ٹپکائیں یا اس میں کپڑا تر کر کے ناک میں رکھیں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو جانب موافق کی [illegible]

(۲۰) **عطاس شدید** - اگر مریض کو چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو اس کی پیشانی اور ناک کو ملیں منہ کو تھوڑا دکھولیں۔ تالو کو زور سے ملیں۔ ہاتھ پاؤں پر مالش کریں۔ کانوں میں نیم گرم روغن ڈالیں جبڑے کے عضلات پر تر روغنیات کی مالش فرمائیں ✦

(۲۱) **لزوجت و خشونت زبان** - [illegible]

بلبسدار رطوبت جم جائے۔ یا زبان کھردری ہو جائے۔ تو نمک کے پانی میں اسفنج تر کرکے زبان کو صاف کریں۔ روغن گل لگائیں یا لعاب بہدانہ چوسائیں ؛؛

(۲۲) **دردِ معدہ** ۔ اگر پیٹ میں درد ہو۔ تو دورہ تپ کی ابتداء میں شربت سیب یا سکنجبین ۲ تولہ ہمراہ گلاب نیم پاؤ پلائیں۔ یا آلو بخارا کو گلاب میں پیس کر دیں۔ اگر کسی دوا سے آرام نہ ہو تو قے کرائیں یا مسہل دیں ؛

(۲۳) **بطلان اشتہا**۔ اگر مریض کو بھوک نہ لگتی ہو تو جوارش فواکہ ۹ ماشہ ہمراہ ندشنک ۲ تولہ دیں۔ معدہ پر روغن گل اور روغن سفرجل کی مالش کریں۔

(۲۴) **جوع البقر**۔ اگر بھوک بہت زیادہ لگے۔ تو گلاب۔ عرق بید مشک ہموزن سرکہ چہارم حصہ ملا کر پلائیں۔ سکنجبین نفاحی ہمراہ آب سرد دیں ؛

(۲۵) **نگلنے میں تکلیف**۔ اگر غذا مشکل سے نگلی جا سکے تو آب گل سرخ۔ آب ریحان سبز ہر ایک ۷ تولہ روغن گل ۹ تولہ ملا کر حلقوم اور گردن پر مالش کریں۔ اور حقنہ کرائیں ۔ا۔

(۲۶) **بردِ اطراف** ۔ اگر مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جائیں۔ تو جدوار جلوتری ہموزن باریک پیس کر ہاتھ اور پاؤں پر مالش کریں۔ جوارش جالینوس ۵ ماشہ کھلائیں ہاتھ پاؤں گرم پانی میں رکھیں۔ نہایت مفید ہے :۔

(۲۷) **کثرت احتلام** ۔ بعض مریضوں کو بخار کی شدت سے احتلام بکثرت ہونے لگتا ہے۔ یہ نسخہ دیں (صفت) تخم نیلوفر۔ تخم کیوڑہ ہر ایک ۱۔ تولہ۔ تباشیر۔ تخم خرفہ۔ گل نیلوفر ہر ایک ۱ تولہ۔ تخم تاج خروس ۲ تولہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ آب برف۔

(۲۸) **نقاہت**۔ بخار اتر جانے کے بعد کمزوری باقی رہتی ہے اس کو دفع کرنے کے لئے غذا مقوی اور زود ہضم کھلائیں۔ اور کوئی سخت کام کرنے اور زیادہ چلنے پھرنے سے منع کریں۔ غذا کے بعد جوارش جالینوس ۵ ماشہ کھلائیں۔ یا یہ سفوف استعمال کریں (صفت) بادیان ۲ تولہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ پودینہ ایک تولہ۔ زنجبیل ایک تولہ۔ اجوائن ایک تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور بعد غذا بقدر ۳ سے ۴ ماشہ تھوڑا تھوڑا کرکے چٹائیں۔ اس سے قوت ہاضمہ بڑھے گی۔ غذا جزو بدن ہوگی اور طاقت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

تقویت اعضاء رئیسہ کے لئے ہر روز صبح کے وقت خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے کھلائیں۔ یا دواءالمسک جواہر والی ۵ ماشہ ہمراہ عرق عنبر ۵ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جسمانی حرارت کا درجہ ۔ اطبائے قدیم تو مریض کی نبض دیکھ کر حرارت کا درجہ معلوم کرتے تھے۔ طب جدید میں ڈاکٹروں نے حرارت کا درجہ معلوم کرنے کے لئے ایک آلہ ایجاد کیا ہے۔ جس کو مقیاس الحرارت کہتے ہیں۔ اس سے جسم کی حرارت کا پورا پتہ لگ سکتا ہے۔ یہ مقیاس کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض نصف منٹ لگانے پڑتے ہیں۔ بعض دو تین منٹ تک۔ ہر ایک مقیاس پر (۹۵) سے (۱۱۰) درجہ تک کے ہندسے لکھے ہوتے ہیں اور ان کے مقابل لکیریں ہوتی ہیں (۹۸،۴) کے درجہ پر جو صحت کا درجہ ہے (۱) قسم کا نشان ہوتا ہے۔ بڑی لکیریں ایک ایک درجہ کی ہوتی ہیں اور پانچ پانچ درجوں کے بعد ہندسے لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر دو بڑی لکیروں کے درمیان چار باریک خط ہوتے ہیں۔ جن سے ہر ایک درجہ پانچ مساوی کسروں میں منقسم ہو جاتا ہے۔

حرارت جسم۔ صحت کی حالت میں ایک جوان آدمی کی حرارت جسم کا درجہ بالاوسط ۴ء۹۸ درجہ فارن ہیٹ ہوتا ہے۔ جس آدمی کے جسم کی حرارت ۴ء۹۷ درجہ سے کم یا ۵ء۹۹ درجہ سے زیادہ ہو۔ تو سمجھ لیں کہ اس کی صحت ٹھیک نہیں ہے بلکہ وہ بیمار ہو چکا ہے۔

مذکورہ بالا مقدار حرارت کے معیار میں عمر۔ وقت حالت اور موسم کے لحاظ سے کسی قدر کمی بیشی ہو جاتی ہے چنانچہ رات کے دو بجے سے صبح کے چھ بجے تک حرارت

ایک یا دو درجہ کم ہوتی ہے۔ اور شام کے پانچ بجے سے رات کے آٹھ بجے تک حرارت کا درجہ اپنے آخری درجہ تک پہنچ جاتا ہے۔ بچوں میں حرارت کی کمی بیشی ادنے سبب سے بھی ہوجاتی ہے۔ مثلاً بعض اوقات صرف ان کے معدہ کی خرابی کی وجہ سے حرارت کا درجہ زیادہ ہوجاتا ہے۔ لیکن یہ حرارت زیادہ وقت تک نہیں رہتی۔ اور نہ اس سے کسی بڑی بیماری کے پیدا ہونے پر استدلال کیا جاسکتا ہے البتہ اگر بڑھی ہوئی حرارت بارہ گھنٹہ تک ایک حالت پر رہے تو اس وقت کسی شدید بیماری کے پیدا ہوجانے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ سرد ملک سرد موسم اور کثرت مطالعہ وغیرہ سے جسم کی حرارت کسی قدر کم ہوجاتی ہے۔ اس کے برخلاف گرم ملک۔ گرم موسم۔ گرم غسل اور ورزش وغیرہ حرارت کے بڑھ جانے کا موجب بنتے ہیں۔

حرارت کی کمی بیشی سے اثرات جسمانی جب کسی آدمی کے جسم کی حرارت ۹۷½ درجہ سے کم ہوجائے۔ تو اس سے ثابت ہوتا ہے کہ طبیعت میں ضعف آگیا ہے جب حرارت زیادہ کم ہوکر ۹۵ درجہ تک پہنچ جائے۔ تو اس وقت ہاتھ۔ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں۔ اس موقع پر اگر مریض کو مقویات نہ دئے جائیں اور حرارت بتدریج ۹۳ درجہ تک کم ہوجائے۔ تو اس وقت نہایت کمزوری کے باعث مریض کے تلف ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

جب بدن کی حرارت درجہ صحت سے ترقی کرکے ۱۰۱ درجہ تک ہوجائے۔ تو اسے خفیف بخار سمجھا جاتا ہے اگر اس سے بڑھ کر ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجہ تک ہو تو یہ تیز بخار ہوتا ہے ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ پر بہت تیز بخار خیال کیا جاتا ہے جس کے ہمراہ اختلاط عقل اور ہذیان کا ہونا لازمی ہے۔ اگر حرارت ۱۰۷ درجہ تک ترقی کر جائے تو مریض کی حالت خطرناک تصور کی جاتی ہے ۱۱۰ درجہ کی حرارت پر مریض کا جانبر ہونا مشکل ہے۔

مقیاس الحرارت لگانے کا طریقہ۔ مقیاس کو عموماً منہ یا بغل میں لگایا جاتا ہے۔ لیکن بچوں کو کنج ران کے اندر لگانا کافی سمجھا جاتا ہے بعض خاص حالتوں میں مقعد اور عورت کے اندام نہانی کے اندر بھی لگاتے ہیں۔ لیکن بغل میں لگانا سب سے بہتر ہے بغل کی حرارت منہ کی حرارت کی نسبت نصف درجہ کم ہوتی ہے۔ ہر وقت حسب ضرورت

ہر وقت مقیاس الحرارت لگایا جاسکتا ہے لیکن عام قاعدہ صبح آٹھ بجے اور شام پانچ بجے لگانے کا ہے۔ مقیاس الحرارت کے لگانے میں مفصلہ ذیل باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(۱) مقیاس الحرارت کو لگانے سے پہلے اسے دھوکر صاف کریں زیادہ گرم پانی سے دھونے میں اسکے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۲) لگانے سے پہلے مقیاس کو ہاتھ میں مضبوطی سے پکڑ کر نیچے کیطرف جھٹکیں تاکہ اس کا پارہ ۹۵ درجہ سے نیچے اتر جائے بعض اوقات گرمیوں کے موسم میں جھٹکا دینے سے پارہ نہیں اترتا۔ ایسی حالت میں اسے سرد پانی میں غوطہ دیں۔ پارہ نیچے اتر جائے گا۔ اس وقت بیمار کو لگائیں۔

(۳) اگر مقیاس کو منہ میں لگانا ہو تو اس کا پارہ والا سرا زبان کے نیچے رکھکر مریض کو حکم دیں۔ کہ وہ آہستہ سے اپنے لبوں کو بند کرے اور مقیاس کی نلی منہ کے ایک گوشہ سے باہر نکلی رہے۔

(۴) اگر بغل میں لگانا ہو تو پہلے اس جگہ کا پسینہ کپڑے سے پونچھ کر مقیاس کے پارہ والے سرے کو بغل کے درمیان رکھ کر مریض کو کہیں کہ وہ بازو کو بغل کے ساتھ لگائے۔ اگر مریض کمزور ہو اور اپنی طاقت سے بازو کو بغل کے ساتھ نہ لگا سکتا ہو۔ تو اسکے بازو کو خود سہارا دے کر اس کی بغل کے ساتھ لگائے رکھیں۔

(۵) اگر مقعد یا اندام نہانی میں مقیاس لگانا ہو۔ تو اس کے پارہ والے سرے کو اس مقام میں داخل کریں اور باہر سے پکڑے رہیں۔

(۶) مقیاس الحرارت کو نصف منٹ سے لے کر تین منٹ تک جیسا کہ اس کی ساخت ہو۔ مقام مطلوب میں۔ رکھ کر باہر نکالیں اور درجہ حرارت کو معلوم کریں پھر اسکو پانی سے دھوکر اس کے غلاف میں رکھ دیں۔ (۷) اگر وہ مریض جسکو مقیاس الحرارت لگایا گیا ہے کسی متعدی مرض میں مبتلا ہو تو اسکے نکالنے کے بعد مقیاس کو قاتل جراثیم ادویہ مثلاً تیز محلول کاربالک ایسڈ یا تیز محلول لسٹرین سے اچھی طرح دھولیں تاکہ دوسرے مریض پر جو اس بیماری میں گرفتار نہیں اس مرض کے تعدیہ کا اندیشہ نہ رہے۔

(فائدہ) تھرمامیٹر کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ لیکن مریضوں کا درجہ حرارت معلوم کرنے کیلئے زیادہ تر فارن ہائیٹ تھرمامیٹر استعمال کیا جاتا ہے یورپ کے اکثر ممالک میں سینٹی گریڈ تھرمامیٹر بھی مستعمل ہے

قانونِ حمیات

بخار کی تعریف: بخار اس عارضی حرارت کا نام ہے۔ جو قلب میں مشتعل ہو کر شرائین اور اوردہ کی راہ سے روح اور خون کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل جاتی ہے۔ اور اس سے بدن کے تمام افعال طبیعیہ میں ضرر پہنچ جاتا ہے۔

اقسام: بعض لوگوں نے بخاروں کی دو قسمیں لکھی ہیں:۔

(۱) حمی مرضی (۲) حمی عرضی

اور ان لوگوں نے حمیات اورام کو حمیات عرضی میں شمار کیا ہے

حمی مرضیہ وہ بخار ہے جس میں اور اس کے سبب میں جو خود مرض نہیں ہوتا۔ کوئی واسطہ نہ ہو۔ مثلاً حمی عفونیہ کہ اس میں عفونت سبب بلاواسطہ ہے۔ اور عفونت بذات خود کوئی مرض نہیں۔ لیکن حمی ورمیہ اس کے برخلاف ہے۔ اس لئے کہ ورم بذات خود مرض ہے

تقسیم حمی بقول شیخ: شیخ کہتا ہے کہ بدن انسان میں کل تین قسم کی چیزیں پائی جاتی ہیں۔

اعضاء۔ رطوبات۔ ارواح

ان میں سے اعضاء رطوبات اور ارواح پر سادی ہیں۔

اب حرارت غریبہ جس چیز میں پہلے پہل اشتعال پیدا کرتی ہے وہ انہیں تینوں چیزوں میں سے کوئی ایک ہوتی ہے۔ پس اگر حرارت قلب میں مشتعل ہونے کے بعد اعضاء اصلیہ کے ساتھ قائم ہوجائے تو یہ حمی دق ہوگا۔ اور اگر حرارت پہلے پہل اخلاط کے ساتھ قائم ہو اور بعد میں اعضاء کے ساتھ تو اسے حمی خلطی کہتے ہیں۔

اسی طرح اگر حرارت پہلے پہل ارواح کے ساتھ وابستہ ہو اور پھر اعضا و اخلاط میں پھیل جائے تو اُسے حمی یوم کہتے ہیں۔

حمی یوم میں حرارت چونکہ ایک لطیف چیز (ارواح) کے ساتھ قائم ہوتی ہے لہٰذا وہ جلد تحلیل ہوجاتی ہے۔ اور ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے کہ وہ ایک یا دو دن سے زیادہ رہے۔

اگر یہ حرارت تحلیل نہ ہو تو حمی یوم حمیات کی کسی دوسری جنس کی طرف منتقل ہوجاتا ہے۔

نوٹ: کبھی بخاروں کی یہ تقسیم ایک دوسرے لحاظ سے بھی کی جاتی ہے:۔

(۱) حمیات مادہ (۲) حمیات غیر مادہ۔

حمیات غیر مادہ مزمن اور غیر مزمن ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ بعض بخار لیلیہ اور بعض نہاریہ ہوتے ہیں پھر بعض ان میں سے سلیم و مستقیم (غیر پیچیدہ) اور بعض اعراض ردیہ والے پیچیدہ ہوتے ہیں۔ پھر ان میں سے بعض نوبتی اور بعض لازمی ہوتے ہیں۔ لازمی بخار بعض شدید اور تیز ہونے والے اور بعض متشابہ ہوتے ہیں۔ بعض گرم بخار ہوتے ہیں اور بعض سرد اور لرزہ و قشعریرہ والے۔ بعض بسیط ہوتے ہیں اور بعض مرکب۔

مستعدین: بخاروں میں عموماً ایسے لوگ مبتلاء ہوتے ہیں جن کا مزاج گرم وتر ہو۔ خاص کر جس میں رطوبت حرارت سے زیادہ پائی جائے۔ ایسے لوگوں کے پسینے پیشاب اور پاخانہ سے بدبو زیادہ آتی ہے۔ گرم وخشک مزاج کے لوگوں میں بھی تیز بخاروں میں مبتلاء ہونے کے استعداد زیادہ ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسے افراد پہلے حمی یوم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور جلد ہی بعد عفونت و احتراق میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور بسا اوقات دق بھی آدبوچتی ہے۔ ان دونوں قسم کے لوگوں کے علاوہ ان لوگوں میں بخار زیادہ پایا جاتا ہے جن میں رطوبت اور یبوست مساوی اور حرارت غالب ہو چنانچہ ان کو پہلے گرم بخارات کی وجہ سے بخار عارض ہوتا ہے۔ جو بعد میں حمی خلطیہ کی طرف منتقل ہوجاتا ہے۔

[illegible] کے بعد وہ لوگ بخاروں میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ [illegible] رطوبت زیادہ ہوتی ہے [illegible] پیدا ہوتے ہیں [illegible] مبتلا ہونے کی استعداد بہت کم ہوتی ہے۔

بخاروں کے اوقات : دوسرے امراض کی طرح بخاروں [illegible]

(۱) ابتداء — مرض کے شروع ہونے کا زمانہ

(۲) تصعود — مرض کی ترقی کا زمانہ

(۳) انتہا و وقوف — مرض کے انتہا تک پہنچنے کے بعد ٹھہرنے کا زمانہ

(۴) انحطاط — مرض کے گھٹنے کا زمانہ

مرض کی ہر نوبت میں بھی یہ چاروں زمانے پائے جاتے ہیں۔ زمانہ ابتداء میں نضج یا اس کے خلاف کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ [illegible] لیکن گاہے یہ پوشیدہ [illegible] مثلاً [illegible] اور سکتہ [illegible] یہ زمانہ پوشیدہ رہتا ہے۔

زمانہ تصعود میں حرارت غریزی مادہ مرض کے مقابلہ کے لئے علانیہ حرکت کرتی ہے۔ لہٰذا نضج یا مضاد نضج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

زمانہ انتہا یا زمانہ وقوف :- یہ وہ زمانہ ہوتا ہے جب طبیعت و مادہ مرض کے درمیان شدید جنگ ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں انتہا کے قریب نضج اور عدم نضج کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

زمانہ انحطاط :- یہ وہ زمانہ ہے جس میں حرارت غریزی مادہ پر غالب آجاتی اور اسے دبا دیتی ہے۔ یا اس کو بتدریج پراگندہ کر دیتی ہے۔

اس زمانہ میں بدن کے اندر حرارت خفیف ہوجاتی ہے

زمانہ انحطاط کو زمانہ فاقتہ الموت تشخیص کرنا ضروری ہے۔

مختلف امراض کا زمانہ منتہی مختلف ہوتا ہے۔ گو با یہ زمانہ گاہے جلد آتا ہے۔ اور گاہے دیر میں۔ چنانچہ امراض حادہ جدا میں زمانہ انتہا زیادہ سے زیادہ چار دن ہوتا ہے۔ اور حمیات یومیہ بھی اسی قبیل سے ہیں۔

اس کے بعد امراض حادہ مطلقاً لاحداً ہیں۔ یعنی وہ امراض جو حاد تو ضرور ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی حدت زیادہ نہیں ہوتی۔ ان کا زمانہ انتہا ساتویں یوم ہوتا ہے۔ یعنی امراض کی حدت اس سے بھی کم ہوتی ہے۔ اور اس کا زمانہ انتہا چودہ روز تک ہوتا ہے

اس کے بعد وہ امراض ہیں جن کو امراض حادہ مزمنہ کہتے ہیں۔ ان کا منتہی اکیس دن تک ہوتا ہے۔ اس کے بعد امراض مزمنہ ہیں جن کا زمانہ منتہی چالیس اور ساٹھ بلکہ اس سے بھی زیادہ دنوں تک ہوتا ہے۔

اکثر بخاروں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ زمانہ ابتداء تزید اور انتہا ایک ہی باری میں پورے ہوجاتے ہیں۔ اور دوسری نوبت زمانہ انحطاط کی ہوتی ہے۔ اور حمیات بھی ان زمانوں میں مختلف ہوتے ہیں چنانچہ ان میں سے بعض کا زمانہ تزید طویل ہوتا ہے۔ اور بعض کا زمانہ انحطاط طویل ہوتا ہے۔

مرض کے زمانہ انتہا کی شناخت :- امراض کے اوقات کی شناخت کئی طرح سے کی جاتی ہے۔ مثلاً

(۱) نوعیت مرض۔ مثلاً تشنج یابس۔ صرع۔ سکتہ حاد امراض ہیں۔ فالج۔ حمی جو تھیہ وغیرہ مزمن امراض ہیں۔

(۲) نوبت مرض چنانچہ اگر مرض کی نوبتیں چھوٹی ہوں جو جلد ختم ہوجائیں تو یہ زمانہ انتہا کے قریب ہونے کی دلیل ہے۔

(۳) اگر مرض میں نوبتیں نہ ہوں۔ تو مرض حاد ہوگا۔ اگر مرض کا مادہ غلیظ اور سرد ہو تو مرض مزمن ہوگا۔

(۴) بدن کی لاغری اور فربہی۔ مثلاً اگر جسم بہت جلد گھل جائے۔ چہرہ سراسیمہ لاغر ہوجائیں تو مرض حاد ہے۔ اور اگر جسم اپنی حالت پر رہے تو یہ مرض حاد نہیں۔

(۵) **قوت مریض** :- اگر قوت بہت جلد ضعیف ہو جائے تو مرض حاد ہے۔ اگر ضعف جلد ظاہر نہ ہو تو غیر حاد۔

(۶) **عمر اور موسم** :- گرم عمر (سن شباب) اور گرم موسموں میں مرض کا زمانہ انتہا بہت جلد ہوتا ہے اور سرد عمر (کہولت و شیخوخت) اور سرد موسموں میں زمانہ منتہا دیر میں آتا ہے۔

(۷) **نبض**۔ اگر نبض سریع متواتر اور عظیم ہو تو مرض حاد ہے۔ ورنہ غیر حاد۔

(۸) **مرض کی نوبت** - اگر مرض کی نوبت پہلی باری سے ہمیشہ پہلے آئے اور وقت سے پہلے آنے کی مدت ہر باری میں بڑھتی جائے تو مرض کا زمانہ تزید سمجھنا چاہیئے۔ اور اگر نوبت دیر سے آنے لگے تو مرض کا زمانہ انحطاط سمجھنا چاہیئے۔ جن بخاروں کی باری وقت مقررہ پر ہو ان کی مدت طویل ہوتی ہے۔

(۹) **عوارض** - اگر عوارض میں زیادتی ہوتی رہے۔ تو زمانہ تزید سمجھنا چاہیئے۔ اور اگر عوارض ایک ہی حالت پر ٹھہر جائیں تو یہ زمانہ انتہا کی شناخت ہے۔ اسی طرح اگر باری کی مدت ایک حالت پر قائم رہے تو زمانہ انتہا سمجھنا چاہیئے۔ اور اگر گھٹنے لگیں تو زمانہ انحطاط۔

(۱۰) **استفراغات** - کبھی استفراغات سے اوقات مرض معلوم کئے جاتے ہیں چنانچہ اگر باری میں پسینہ یا دست آئیں اور اس کے بعد کی باری اس سے زیادہ شدید ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ استفراغ کثرت مادہ کی وجہ سے ہوا ہے۔ نہ کہ قوت طبیعت کی وجہ سے اور یہ مرض کے طویل ہونے کی علامت ہے۔

طوالت مرض کے اسباب :- مدت مرض یا تو کثرت مادہ کی وجہ سے طویل ہوتی ہے۔ یا غلظت مادہ اور برودت مادہ کی وجہ سے اسی طرح کبھی موسم اور شہر کی سردی بھی حرارت عزیزی کو گھٹاتی ہے۔ اور مسامات بدن کے بند ہو جانے سے بھی مرض میں طول ہو جاتا ہے۔

حمیات یوم

یک روزہ بخار کا بیان !

حمیات یوم کی تمام قسموں کے اسباب وہی اسباب بادیہ (اسباب خارجیہ) ہیں جو بدن کو بالذات یا بالعرض گرم کرتے ہیں۔ مثلاً

(۱) **ملاقیات** - وہ چیزیں جو بدن کو مس کرتی ہیں مثلاً دھوپ
(۲) **متناولات** - وہ چیزیں جو کھائی جاتی ہیں مثلاً گرم اغذیہ
(۳) **انفعالات بدنیہ** - مثلاً تکان اور ریاضت۔
(۴) **انفعالات نفسانیہ** - مثلاً غم وغصہ۔
(۵) **اوجاع و آلام** - ہر قسم کے درد اور ظاہر بدن کے اورام

(۶) کبھی حمیات یوم سدوں اور تخمہ سے بھی پیدا ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ حمائے یوم صرف بدن اور روح کے تکان سے پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ کبھی فرط مسرت سے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔

حمیات یوم عموماً ایک ہی روز میں زائل ہو جاتے ہیں۔ لیکن شاذ و نادر یہی ہوتا ہے۔ کہ تین یوم سے تجاوز کریں۔ اگر تین روز سے تجاوز کر جائیں تو سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ ضرور کسی دوسرے بخار (حمی خلطی) میں منتقل ہو گئے ہیں۔

نکتہ - حمیات یوم کا علاج تو آسان ہے۔ لیکن تشخیص مشکل ہے۔ یہی حال دق کا ہے۔

نتائج حمیات یوم :- جن لوگوں کے مزاج میں حرارت اور یبوست کا غلبہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ حمیات یوم کے بعد ہی دق اور حمی غب میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اور جن لوگوں میں حرارت اور رطوبت کا غلبہ ہو۔ وہ حمیات یوم کے بعد کبھی حمی عفونت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

جن لوگوں کا مزاج حار یابس ہو اگر ان کو فاقہ ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی بے خوابی اور نفسانی یا بدنی نقصان لاحق ہو جائے۔ تو ایسے لوگوں کو پھر بہتی ہو کر حمی یوم عارض ہو جاتا ہے اگر ایسی حالت میں فوراً غذا نہ کھلائی جائے۔ تو بہت جلد عفونتی بخار آ گھیرتا ہے۔

علامتیں (حمیات یوم :- حمیات یوم کے اسباب میں اسباب سابقہ شامل نہیں ہوتے۔ چنانچہ ان کے شروع میں نہ لرزہ ہوتا ہے۔ اور نہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ طبیعت بھی سست اور نیند کی طرف مائل نہیں ہوتی۔ بلکہ حمیات یوم میں سردی لگتی یا معمولی پھریری سی آتی ہے۔ اور کبھی تندرستی سے احساس ہوتی ہے اس چبھن کی وجہ ردی اخلاط کے بخارات ہوتے ہیں۔ اور یہ تمام علامات جلد زائل ہو جاتی ہیں۔

حمیات یوم کی حرارت نرم ہوتی ہے۔ اور اس میں قارورہ متغیر نہیں ہوتا۔

حمیات یوم میں نبض میں بھی بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے اور بخار دور ہونے کے بعد نبض اسی حالت پر لوٹ

آتی ہے۔ یعنی حالت بدستور سابق جیسے پہلے تھی۔ (ورنہ دوسرے بخاروں میں بخار اتر جانے کے بعد بھی نبض میں کسی قدر اثر باقی رہتا ہے۔) حمیات یوم کا زمانہ ابتداء ورم اور درد کے لئے زیادہ نہیں ہوتا۔ دوسروں کے زمانہ انتہا میں شدید عوارض پیدا نہیں ہوتے۔ بلکہ حمی عفنی اس کے خلاف ہوتا ہے۔

حمیات یوم میں عوارض شدید نہیں ہوتے۔ نہ اس کے ساتھ حرارت شدیدہ اور درد ہی ہوتا ہے۔

حمیات یوم اکثر پسینہ آکر اتر جاتے ہیں۔ لیکن یہ پسینہ مقدار اور کیفیت میں طبعی ہوتا ہے۔

حمی یوم کا انتقال :- حمیات یوم اکثر دوسرے بخاروں کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ صفراوی مزاج لوگوں میں یہ بخار حمی دق اور حمی ... اور لحمی آدمیوں میں جن میں خون زیادہ ہو سونوخس کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اگر اسباب شدید ہوں اور بدن کا قیام دیر تک رہے تو تپ دق کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ اور اگر امتلاء خون کی علامات موجود ہوں حرارت میں زیادتی اور چہرہ پر امتلاء کے آثار پائے جائیں تو سونوخس کی طرف منتقل ہو جائے گا۔

اور جب حمی یوم حمی عفنی کی طرف منتقل ہوگا تو بدن میں پھریریاں آئیں گی نبض مختلف اور صغیر ہوگی حرارت لاذعہ (سوزش پیدا کرنے والی) ہوگی۔ اعراض شدید رہیں گے۔ اور نضج کی علامتیں ظاہر نہیں ہوں گی۔

اصول علاج :- حمیات یوم میں غذا زود ہضم اور لطیف دیں لیکن حمی تعبیہ غمیہ اور ... کو ... ہو کر کھانے کی اجازت ہے۔

حمیات یوم میں حمی سہریہ حمی ... اور حمی ورمیہ کے مریضوں کو شکم سیر ہو کر غذا کھلانا منع ہے۔ ان مریضوں کی غذا کم کر دینی واجب ہے۔

پانی :- ابتداء میں مریض کو پانی سے روکنا منع ہے۔ لیکن اگر احشاء میں ضعف ہو بخار زیادہ طویل ہو یا بخار سدے کی وجہ سے ہو تو ان صورتوں میں پانی بکثرت نہ دیں۔

استفراغ :- حمیات یوم کے مریضوں میں استفراغ کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن جن لوگوں میں سدد، امتلاء اور تخمہ کی وجہ سے بخار آیا ہو یا بدن مواد سے بھرا ہو ان کے لئے استفراغ کی ضرورت ہوتی ہے۔

حمیات یوم کے اقسام :- حمیات یوم کی بعض قسمیں تو وہ ہیں جن کو اعراض نفسانیہ، بعض کو حالات بدنیہ اور بعض کو اسباب خارجی سے منسوب کیا جاتا ہے چنانچہ:-

اعراض نفسانیہ سے منسوب حمیات یوم :- جو حمیات یوم اعراض نفسانیہ سے منسوب ہیں وہ یہ ہیں۔ حمی غمیہ، حمی ہمیہ، فکریہ، غضبیہ، سہریہ، نومیہ، فرحیہ، اور فزعیہ وغیرہ

جو حمیات حالات بدنیہ سے منسوب ہیں وہ یہ ہیں، حمی تعبیہ حمی راحیہ اور استفراغیہ، حمی وجعیہ (درد) حمی غشیہ، حمی جوعیہ (بھوک) حمی عطشیہ (پیاس) حمی سددیہ، ورمیہ اور تشنجیہ وغیرہ۔

اسی طرح اسباب خارجیہ سے منسوب ہونے والے حمیات یوم میں سے حمی یوم احتراقیہ، حمی یوم استحصافیہ، حمی یوم اغتسالیہ وغیرہ ہیں۔

حمی یوم غمیہ :- کبھی کثرت غم بخار کا باعث ہوتی ہے۔ ایسے بخار میں قارورہ ناری ہوتا ہے۔ آنکھوں کی حرکت سست چہرہ زرد، نبض صغیر اور کبھی قارورہ مائل ... ہوتی ہے۔

علاج :- مریض کو آبزن کرائیں، روغن کدو یا روغن بنفشہ کی تمریخ کریں، ٹھنڈے عطر سونگھائیں اور مفرحات دیں۔ مثلاً مفرح بارد۔ اور غم غلط کرنے کے لئے رقص و سرود کی محفلوں میں شریک کریں۔ راگ سنائیں، عطر صندل، عطر کیوڑہ وغیرہ سونگھائیں۔

مریض کے سینہ پر ٹھنڈے طلا لگائیں، لعاب بہیدانہ و اسپغول دیں۔ گلاب و کیوڑہ پلائیں جس شراب میں پانی ملایا گیا ہو وہ بھی ایسے مریضوں کو دیتے ہیں۔

حمی ہمیہ :- اس میں نبض بہت ضعیف نہیں ہوتی۔ بلکہ اس میں ضعف کے ساتھ کسی قدر بلندی بھی پائی جاتی ہے۔

علاج :- حمی غمیہ کی طرح کریں۔

حمی فکریہ :- یہ بخار بھی حمی ہمیہ و غمیہ کے مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں آنکھوں کی حرکت معتدل اور نبض معتدل ہوتی ہے چہرہ زردی مائل ہوتا ہے۔

علاج - بشرح متذکرہ بالا۔

حمی غضبیہ - اس بخار میں چہرے کا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔ اور اگر غصہ کے ساتھ خوف بھی شامل حال ہو تو چہرے کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ اور قارورہ بھی سرخ ہوتا ہے۔ نبض موٹی، ممتلی، شاہق و بلند) اور متواتر ہوتی ہے۔

علاج - نیم گرم حمام کرائیں اور بدن پر روغن کی مالش کریں غذا سرد اور تر دیں۔ شراب اس بخار میں سخت مضر ہے۔

حمی یوم سہریہ : کبھی بیداری مفرط سے بھی بخار ہو جاتا ہے اس بخار میں پپوٹے بھاری ہوتے ہیں۔ اور قارورہ مکدر ہوتا ہے۔ نبض میں ضعف معلوم ہوتا ہے۔ اور چہرہ زرد ہوا کرتا ہے۔

علاج - مریض کو کامل آرام و سکون بہم پہنچائیں تسکین دیں سرد اور تر دواؤں کا سر پر نطول کریں۔ غذا جید الکیموس دیں شراب پلائیں۔

حمی یوم نومیہ و راحیہ : جب نیند اور آرام خلاف عادت طویل ہو جائے تو اس سے بھی بخار ہو جاتا ہے۔

اس بخار میں نبض میں امتلا پایا جاتا ہے چنانچہ مریض کو گرم پانی سے اعتدال کے ساتھ غسل دیں۔ غذا کم دیں۔ اور ریاضت معتدل کرائیں۔

حمی یوم فرحیہ - کبھی خوشی کی زیادتی سے بھی بخار ہو جاتا ہے اس کی علامات حمی غضبیہ کے قریب قریب ہوتی ہیں۔ علاج بھی تقریباً وہی ہے۔

حمی یوم غمیہ ، جس طرح غم سے بخار پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح کبھی خوف سے بھی بخار لاحق ہو جاتا ہے۔

اس کی علامات حمی یوم غمیہ کے قریب قریب ہوتی ہیں۔ البتہ آنکھ اور چہرے کی حالت خوفزدہ ہوتی ہے۔

علاج حمی فرحیہ اور حمی غمیہ کا علاج قریب قریب ایک ہی ہے

حمی یوم تعبیہ - کبھی زیادتی تکان سے بھی بخار ہو جاتا ہے۔ اس بخار کی خاص علامت یہ ہے کہ اعضاء کے مقابلہ میں جوڑوں کے اندر گرمی زیادہ ہوتی ہے۔ بدن میں کوفت اور تکان اور خشکی محسوس ہوتی ہے۔ خشک کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔ نبض صغیر اور متفاوت ہوتی ہے۔ قارورہ تند تیز اور رقیق ہوتا ہے۔

ایسے مریض کو آرام و آسائش سے رکھیں تا بزن یا حمام کرائیں جوڑوں پر روغن کی مالش کریں۔ چوزے مرغ اور حلوان کا گوشت دیں۔ زردی بیضہ مرغ اور مرغ کے انڈے بھون کر دیں۔

ان مریضوں کو تازہ میوہ، انار، سیب، ناشپاتی وغیرہ کھلائیں شربت میں پانی ملا کر بھی ایسے مریضوں کو پلاتے ہیں۔

مریض کو نرم، ملائم اور گدگدے بستر پر سلائیں۔ اس کے کمرۂ استراحت کو خوشبو عطریات سے معطر کریں وغیرہ

حمی استفراغیہ : کبھی زیادہ دست آجانے کی وجہ سے یا فصد کے بعد بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے بخاروں کا علاج یہ ہے کہ دستوں کو روکنے کے لئے ہلکی تدابیر اختیار کریں۔ غذا ایسی دیں جو سردی اور تری پیدا کرنے والی ہوں۔ معدے پر روغن چنبیلی سے نچوڑا ہوا کپڑا لگائیں۔ مقام قلب اور جگر پر صندل ہمراہ گلاب یا آب سیب ضماد کریں۔

حمی یوم وجعیہ - کبھی درد کی وجہ سے بخار آجاتا ہے مثلاً سر آنکھ کان دانت مفاصل اور چھوٹے جوڑوں کی دردیں اسی طرح قولنج بواسیر اور پھوڑوں کا درد وغیرہ۔ ایسے بخار کا علاج یہ ہے کہ اصل سبب کو دور کریں اور مسکنات درد دیں۔ مریض کو کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ اور اگر شراب پلانے سے درد میں تحریک پیدا ہونے کا خوف ہو تو شراب ہرگز نہ دیں۔

حمی یوم غشیہ : کبھی غشی کے مریض کو اور کبھی غشی کے بعد حرکات روح کے اضطراب کی وجہ سے ایسی گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو بخار میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

اس بخار میں غشی کے ساتھ بخار ہوتا ہے اور قوتیں ساقط ہو جاتی ہیں۔ نبض کا حال مختلف ہوتا ہے۔ چنانچہ کبھی نبض ساقط ہو جاتی ہے۔ اور کبھی ظاہر۔

علاج - غشی کے ازالہ کی کوشش کریں۔ غذا سریع الہضم اور جید الکیموس دیں۔ اگر چاہیں تو شراب پلائیں۔ اگر بخار باقی رہے تو حمی ذبولیہ کے مطابق علاج کریں۔

حمی جوعیہ - کبھی غذا نہ ملنے سے بخار پیدا ہو جاتا ہے ایسے مریضوں کی نبض ضعیف اور صغیر ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کو غذا دیں۔ حریرہ پلائیں۔ سبز ترکاریاں دیں۔ مریض کے سر پر نیم

گرم پانی کا نطول کریں۔ اور بدن پر روغن بنفشہ اور روغن کدو کی مالش کریں۔

حمی سلفتیہ: یہ بخار حمی ترعبہ کے قریب قریب ہے۔ اور حمی ترعبہ کی نسبت زیادہ قوی ہے۔

سرد پانی اور سرد ہوا۔ پانی خصوصاً آب ... دیں۔ اگر ممکن ہو تو حمام کرائیں۔

حمی سدیہ ۔ سدے کبھی تو مسامات جلد میں ہوتے ہیں کبھی ابخارات عروق اور بخارات عروق میں پیدا ہوتے ہیں غرض حمی سدیہ میں عروق شعریہ کے سدوں کا بخار مراد ہے۔

حمیات یوم میں سے یہ بخار ایسا ہے جو اتر جانے کے بعد دوبارہ لوٹ آتا ہے۔ اور یہ بخار عموماً دق اور کبھی ربع کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ جو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ حمی عفنی کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

علامات: اگر کسی شخص کو حمی یوم عارض ہو اور اس کا کوئی سبب خارجی نظر نہ آسکے اور زمانہ انحطاط بھی طویل ہو تو ایسا بخار یقیناً حمی سدیہ ہے۔

علاج: اگر حمی سدیہ کا سبب اخلاط کی کثرت اور امتلا کی زیادتی ہو تو بہت جلد فصد اور استفراغ کرانا چاہئے اگر بدن میں اخلاط کی کثرت نہ ہو بلکہ صرف سدوں کا احساس ہو۔ سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری اور آب کاسنی کا استعمال کریں۔ اور کوئی ایسی غذا نہ دیں جو لیسدار ہو۔

حمی تخمیہ امتلائیہ: کبھی سوء ہضم سے ردی بخارات پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو حرارت میں اشتعال پیدا کر کے بخار پیدا کر دیتے ہیں۔ یہ بخار عموماً صفراوی مزاج لوگوں کو عارض ہوتا ہے۔ ... کے مریض کو جب دست آنے لگیں تو انہیں بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور بخار اتر جاتا ہے۔

حمی یوم امتلائی کے عوارض حمی مطبقہ سے مشابہ ہوتے ہیں چنانچہ آنکھیں اور چہرہ بہت زیادہ سرخ ہوتے ہیں۔

علامات: ڈکاریں ترش یا دخانی آنے لگتی ہیں۔ اگر تخمہ کا سبب زیادہ بیداری ہو تو مریض کے چہرہ پر تہبج ہوتا ہے۔

علاج: تخمہ کے بخار کا مریض دو حال سے خالی نہیں ہوتا یعنی یا تو اس کو قبض ہوتا ہے اور یا دست آتے ہیں۔ اگر مریض کو قبض ہو تو دست لانا اچھا ہے۔ اور اگر معدہ میں کچھ غذا باقی موجود ہو تو پہلے قے کرائیں۔ اس کے علاوہ ان مریضوں کو اس قدر فاقہ کرائیں کہ تخمہ کے زائل ہونے میں شک و شبہ کی گنجائش نہ رہے۔ اس کے بعد ہلکی زود ہضم اور جید الکیموس اغذیہ دیں۔ اگر مریض کو دست آ رہے ہوں تو دیکھیں کہ جو چیز خارج ہو رہی ہے وہ فاسد ہے یا غیر فاسد اگر فاسد ہے تو دستوں کو بند نہ کریں اگر دست بکثرت آ رہے ہوں تو تقویت معدہ کی کوشش کریں۔

حمی یوم ورمیہ: ورم کا بخار

جو بخار اورام باطنہ کی وجہ سے ہوتے ہیں وہ عموماً عفونتی ہوتے ہیں۔ اور ایسے بخاروں سے حمی دق پیدا ہوتا ہے۔ اور جو بخار اورام ظاہر مثلاً دمامیل، خراجات اور لحوم رخو مثلاً کنج ران کا ورم، کن پیڑ وغیرہ سے وہ فضلات جگر کے دفع یا قلب کے دفع فضلات سے پیدا ہوتے ہیں۔

علامات: ان بخاروں میں آخر وقت تک بدن سے تری ترشح ہوتی رہتی ہے۔ اور نبض امتلا اور حرارت کی وجہ سے عظیم سریع اور متواتر چلتی ہے۔ اور قارورہ مائی ہوتا ہے۔

علاج: ورم کا علاج کریں۔ غذا بہت نرم کھلائیں اس بخار میں حرارت کو بجھانے والی چیزوں کا استعمال ضروری ہے۔ اور ماؤف و متورم عضو پر ایسے ضماد لگائیں جو برف سے ٹھنڈے کر لئے گئے ہوں۔

حمی یوم تشنجیہ ۔ یعنی جلد کی خشکی کا بخار۔

یہ بخار سطح جلد کے مسامات میں میل کچیل کے جمع ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور عموماً صفراوی مزاج لوگوں کو عارض ہوتے ہیں۔

علاج: بدن کو میل کچیل سے پاک و صاف کریں حمام کرائیں۔

حمی یوم حریہ ۔ کبھی ہوا کی گرمی۔ آفتاب کی شدت حرارت حمام کی گرمی وغیرہ سے بخار ہو جاتا ہے۔ اس گرمی کا تعلق روح نفسانی کے ساتھ ہوتا ہے۔ بشرطیکہ اس گرمی سے پہلے سر کو ایذا پہنچے یا یہ گرمی قلب تک پہنچی ہو چنانچہ حمی شمسیہ کا اثر بالعموم سر پر اور حمی قیظیہ (شدید گرما کا بخار) اور حمی حمامیہ کا اثر قلب پر ہوتا ہے۔

علامات: جو بخار دھوپ کی وجہ سے ہے اس میں ...

دماغ پر ہوتا ہے۔ تو ایسے مریض کے سر کے اندر شدید سوزش ہوتی ہے۔ بعض اوقات اس کے ساتھ سر میں گرانی اور امتلا بھی ہوتا ہے۔ اور اگر بخار قلب پر گرمی کے اثر سے ہو تو تنفس عظیم ہوتا ہے اور اندرون بدن کی نسبت بیرون بدن حرارت شدید ہوتی ہے اس بخار میں پیاس کم لگتی ہے۔

علاج۔ سر اور سینہ پر سرد روغنوں کا نطول کریں ماء تربوز آب انار دیں۔ اور حمام کرائیں۔

حمیٰ استحصافیہ من البرد:۔ وہ بخار جو سردی لگنے سے مسامات بدن کے بند ہو جانے سے لاحق ہوتا ہے۔ یہ بخار اکثر عفونت تک پہنچ جاتا ہے۔

علامات:۔ جب بدن کو چھوا جاتا ہے۔ تو ابتداءً بہت گرم محسوس نہیں ہوتا۔ لیکن اگر ہاتھ کو دیر تک بدن پر رکھا جائے۔ تو گرمی بڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ نبض صغیر نہیں ہوتی بلکہ سریع ہوتی ہے۔ قارورہ سفید ہوتا ہے

علاج۔ بخار کی حالت میں رضائی خوب اوڑھائیں تاکہ پسینہ آجائے۔ یا مریض کے بدن پر ایسے پانیوں سے نطول کریں جن میں مرزنجوش شبت اور بابونہ جوش دئے گئے ہوں۔ غذا ہلکی دیں خوشبوئیں سونگھائیں۔ سفید رنگ کی رقیق شراب پلائیں۔

حمیٰ یوم شرابیہ:۔ کبھی شراب پینے سے بھی حمیٰ یوم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج وہی ہے۔ جو خمار کا علاج ہے۔

اس بخار میں کبھی ماء الفواکہ سے تلیین کرلتے اور فصد وقے کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ خصوصاً جبکہ درد سر موجود ہو۔

حمیٰ یوم غذائیہ۔ کبھی گرم غذائیں بھی حمیٰ یوم کو پیدا کرتی ہیں جس طرح حمیٰ شمسیہ کا اثر بالعموم دماغ اور روح نفسانی پر حمیٰ حمامیہ کا اثر قلب اور روح حیوانی پر ہوتا ہے۔ اسی طرح حمیٰ غذائیہ کا اثر جگر اور روح طبعی پر ہوتا ہے۔

علاج۔ آب کاسنی اور سکنجبین دیں۔ غذا سرد و تر دیں۔

حمیاتِ عفونت

عفونت کی تعریف:۔ عفونت اس فساد کو کہتے ہیں۔ جو کسی رطوبت میں حرارت غریبہ کے عمل سے اس طرح پیدا ہوتا ہے کہ اس رطوبت کی وہ استعداد و قابلیت زائل ہو جاتی ہے جس کے لئے اس کو بنایا گیا ہے۔ لیکن اس کی نوعیت قائم رہتی ہے۔ اگر نوعیت میں بھی فرق آجائے تو اس کو عفونت نہیں کہتے بلکہ اس کا نام فساد استحالہ رکھا جاتا ہے۔

عفونت کے اسباب۔ عفونت دو طرح سے پیدا ہوتی ہے

(۱) غذاء ردی (۲) سدے

چنانچہ عفونت۔ غذاء ردی سے تب پیدا ہوتی ہے۔ جبکہ غذا متعفن ہونے کے لئے تیار ہو۔ گویا جو اخلاط اس غذا سے پیدا ہوتی ہیں وہ خود ردی الجوہر ہوتی ہیں یا وہ فساد کو جلد قبول کر لیتی ہیں۔ یا ایسی غذا سے عفونت پیدا ہوتی ہے۔ جو مائی ہوا اور خون کی غلظت کو زائل کر دے۔ مثلاً فواکہ رطبہ یا غذا کے تیار کرنے اور پکانے میں کوئی فساد پیدا ہو جائے۔ یا غذا بے وقت کھائی جائے وغیرہ

دوسرا سبب سدے ہیں چنانچہ سدے تنفس اور ترویح میں رکاوٹ پیدا کر دیتے ہیں۔ اور سدے پیدا ہونے کی وجہ مزاج بدن کی رداءت ہوتی ہے۔

اس قسم کے ردی مزاج سے یا تو ردی اخلاط پیدا ہوتے یا ایسے اخلاط پیدا ہوتے ہیں۔ جو اس ردی مزاج سے فاسد ہو جاتے ہیں۔

تیسرا سبب عفونت کا اسباب خارجیہ ہوتے ہیں۔ مثلاً وبائی ہوا، جوہڑ اور جھیلوں کی ہوا۔ وغیرہ۔ اب اسباب متذکرہ میں سے اگرچہ چند اسباب جمع ہو جاتے ہیں۔ لیکن عفونت کا سبب بالعموم سدہ ہی ہوتا ہے۔ اب سب سمجھنا چاہیئے۔ کہ سدہ کی وجہ یا تو خلط کی کثرت ہوتی ہے یا اس کی غلظت اور لزوجت ہوتی ہے۔ غرض جب سدہ پیدا ہو جاتا ہے۔ تو ترویح کے بند ہو جانے سے عفونت پیدا ہو جاتی ہے۔ خصوصاً جبکہ سدے پیدا ہونے کے بعد امتلا اور تخمہ کی حالت میں بے وقت ریاضت، مجامعت یا حمام کیا جائے۔ یا امتلا کی حالت میں گرم چیزیں کھائی جائیں۔

عفونت کبھی تو تمام بدن میں عام ہوتی ہے۔ اور کبھی کسی ایک عضو میں زیادہ ہوتی ہے۔ اور ایسا عضو عموماً ضعیف ہوتا ہے یا اس عضو میں درد ہوتا ہے۔ صفرا کی عفونت سے حمیٰ غب (تیہ بخار) اور غب لازمہ پیدا ہوتا ہے۔ خون کی عفونت سے حمیٰ مطبقہ اور بلغم کی عفونت سے روزانہ بخار جو باری سے آتے یا حمیٰ لثقہ پیدا ہوتا ہے

اور سودا کی عفونت سے حمی ربع (چوتھیہ بخار) یا اس کے مانند کوئی دوسرا سوداوی بخار حمی ربع لازم پیدا ہوتا ہے۔ خون کی جگہ چونکہ رگوں کے اندر ہے اس لئے اس کی عفونت بھی رگوں کے اندر ہی ہوتی ہے۔ لیکن صفرا بلغم اور سودا کا بیشتر حصہ عروق کے اندر متعفن ہوتے ہیں۔ اور الگ ہے عروق کے باہر۔

عفونت خارج عروق صفرا بلغم و سودا میں سے اگر کوئی خلط خارج عروق متعفن ہو اور اس کا کوئی دوسرا سبب نہ ہو۔ تو ایسی صورت میں بخار اترتا اور چڑھتا رہے گا۔

عفونت داخل عروق اگر عفونت داخل عروق ہو تو بخار لازم ہوگا۔ بخاروں کے دورے۔ بخاروں کے دورے کبھی طویل ہوتے ہیں اور کبھی قصیر ان کے طویل ہونے کی وجہ کا سبب مادہ کی غلظت ہوتی ہے۔ اور کبھی مادہ کی لزوجیت علاوہ ازیں مادہ کا سکون قوت کا ضعیف ہونا حس کا کمزور ہونا اور مسامات کا کثیف ہونا جس کی وجہ سے خلط تحلیل نہ ہو سکے یہ بھی نوبتوں کے طویل ہونے کے وجوہ ہوتے ہیں۔ اور دوروں کے قصیر ہونے کے وجوہ ان کے برعکس ہوتے ہیں

حمیات ردیہ بخاروں میں سب سے زیادہ ردی اور لازمی بخار وہ ہوتے ہیں جن کی عفونت داخل عروق ہوتی ہے۔ اس کے بعد حمیات مقلعہ (اترنے چڑھنے والے بخار) ہیں جن کی عفونت تمام بدن میں منتشر ہوتی ہے۔ یا قلب کے قرب وجوار میں ہوتی ہے۔

حمیات عفونیہ میں نبض کے حالات حمیات عفونیہ میں نبض کے حالات جنسوں کے اختلاف کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں نیز ان کی نوع میں شدت و ضعف یا اعراض کے قوی اور ضعیف ہونے کے لحاظ سے بھی اختلاف ہوتا ہے۔

ان بخاروں میں نوبت کے شروع میں نبض ضعیف اور منضغط (دبی ہوئی) ہوتی ہے۔ کیونکہ اس وقت قوت طبیعت، مادہ کی طرف متوجہ اور اس کے نضج و ترویج میں مشغول ہوتی ہے۔

حمیات عفونیہ کی عام علامتیں: حمیات عفونیہ پر کبھی اس کے اسباب سابقہ دلالت کرتے ہیں اور کبھی نبض تنفس حرارت لذاع اور ملیلہ کی حالت اس پر دلالت کرتی ہے۔

ملیلہ ملیلہ اس حالت کا نام ہے جس میں اس قدر حرارت ہوتی ہے کہ وہ بخار کے درجہ تک نہیں پہنچتی اور اس کے ساتھ بدن میں تکان ہوتی ہے۔ بدن ٹوٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے طبیعت سست ہوتی ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں۔ نیند اور بیداری میں بے چینی ہوتی ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے۔ رگوں اور شراسیف میں تناؤ معلوم ہوتا ہے سر میں درد اور ٹیس کی شکایت ہوتی ہے چنانچہ جب یہ حالت دیر تک رہتی ہے۔ تو عفونتی بخاروں میں مبتلا کر دیتی ہے۔

اس کے علاوہ عفونتی بخاروں میں صداع بھی ہوتا ہے اور قارورہ کی رنگت زرد ہوا کرتی ہے۔ بعض اوقات ملیلہ کے ساتھ فضلات اور مخاط کی کثرت ہوتی ہے۔ قارورہ مقدار میں زیادہ آتا ہے اور براز زیادہ مقدار میں اور بدبو ہوتا ہے۔ سر میں گرانی اور چہرہ پر بھربھراہٹ رہتی ہے۔ نبض متواتر چلتی ہے جس کا کوئی خارجی سبب مثلاً تکان و غصہ وغیرہ نہیں ہوتا۔

زمانہ ابتدا اور زمانہ تزید میں نبض کا مختلف چلنا حمیات عفونیہ کی مخصوص علامت ہے۔ اس کے علاوہ ان حمیات کا بحران زور پسینہ اور نداوت (پسینہ کی تری) سے خالی ہوتا ہے لیکن حمی یوم میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔ پھر حمیات عفونیہ کا زمانہ تزید دیر تک رہتا ہے۔ اور نبض کا عظم زیادہ ہوتا جاتا ہے۔

حمیات عفونیہ کبھی مقلعہ (لرزہ سے) ہوتے ہیں۔ گویا لرزہ یا پھریری سے شروع ہوتے ہیں۔ اور پسینہ آ کر اتر جاتے ہیں۔ اور ایسے بخاروں کا دورہ باری باری سے ہوتا ہے۔ اور کبھی لازمی ہوتے ہیں۔ خواہ ان کے ساتھ فترہ ہو یا نہ ہو۔ لیکن حمیات عفونیہ حمی یوم سے نہ تو نبض اور قارورہ میں مشابہ ہوتے ہیں۔ اور نہ پورے طور پر پاک ہو جانے یا اتر جانے اور اعراض کے ساکن ہو جانے سے مشابہت رکھتے ہیں۔

عفونتی بخاروں کے ساتھ عوارض زیادہ ہوتے ہیں مثلاً پیاس لگتی ہے۔ درد سر ہوتا ہے۔ زبان کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ کرب و اضطراب شدید کی وجہ سے بے چینی ہوتی ہے۔ نبض کبھی عظیم و قوی اور کبھی صغیر و ضعیف ہوتی ہے۔ قارورہ ابتدا میں غیر نضج یا قلیل النضج ہوتا ہے۔ اور گاہے تیز بھی ہوتا ہے۔

نکتہ:۔ حاد اور مہلک بخاروں سے بہت کم شفایابی ہوتی ہے۔ اور اگر شفایابی ہو بھی۔ تو کوئی نہ کوئی عضو کمزور ہو جاتا ہے۔

حمیٰ لازمی کی علامات:۔ لازمی بخار میں اختلاف نبض نمایاں ہوتا ہے۔ بخار ہر وقت رہتا ہے۔ اس بخار میں لرزہ اور پھریری کی علامات بھی مفقود ہوتی ہیں۔ غرض حمیٰ لازم ہر وقت رہتا ہے اور زمانہ تزاید میں ایک بار کم ہو جاتا ہے اور دوسری بار شدید۔

جو عفونتی بخار صفرا کی عفونت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی حرکت تیسرے روز ہوتی ہے اسے حمیٰ غب کہتے ہیں۔ جس بخار میں صفرا کے ساتھ بلغم ملا ہوا ہو۔ وہ عموماً تیز ہوتا ہے اور حرارت شدید لذاع ہوتی ہے اور دیر تک رہتا ہے۔ اسے غب خالص کہتے ہیں۔

غب غیر خالص کی مدت طویل ہوتی ہے وہ بخار جو خون کی عفونت سے پیدا ہوتا ہے (حمیٰ مطبقہ) وہ دائمی اور لازم ہوتا ہے۔ لیکن صفراوی بخار کی مانند اس میں لذع اور سوزش نہیں ہوتی۔ اور اس کی مدت عموماً ۴ روز ہوتی ہے۔

حمیٰ مواظبہ یعنی بلغمی بخار جو روزانہ آتا ہے اس کی حرارت صفراوی بخار کی نسبت خفیف ہوتی ہے لیکن مادہ کی لزوجت اور برودت اور اس کی کثرت کی وجہ سے یہ بخار دراز اور خطرناک ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ معدہ میں فساد اور ضعف مزید ہوتا ہے۔

ایسا بلغمی بخار جو ہر وقت رہتا ہو۔ دق سے مشابہ ہوتا ہے۔

حمیٰ ربع (چوتھیہ بخار) مادہ کی برودت کی وجہ سے حاد نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے یہ دراز بھی ہوتا ہے۔ اور عرصہ تک رہتا ہے۔

حمیٰ ربع (چوتھیہ بخار) اور غب دائرہ (تیسرے بخار) اور غب مفترہ یہ تینوں بخار قے۔ دست یا پسینہ اور ادرار بول سے اتر جاتے ہیں۔ اور حمیٰ محرقہ نکسیر آکر بھی اترتا ہے۔

حمیٰ غب میں زمانہ ابتداء۔ حمیٰ مطبقہ میں زمانہ انتہاء۔ حمیٰ محرقہ میں زمانہ انحطاط اور حمیٰ مواظبہ میں زمانہ انتہاء طویل ہوتے ہیں۔

جب بخاروں کا مناسب علاج نہیں کیا جاتا خصوصاً حمیٰ دمویہ کا تو وہ ذبول (دق) کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔

عوارضات: بعض عوارض بخاروں کی خباثت پر دلالت کرتے ہیں۔ مثلاً قلق۔ ہذیان اور بیداری وغیرہ۔

اگر مریض کے بدن کی رنگت تبدیل ہو کر رصاصیت کی طرف مائل ہو جائے۔ تو یہ اخلاط کی سردی اور حرارت غریزی کی قلت پر دلالت کریگا اور چہرہ بہت جلد لاغر ہو کر پچک جائے یا ناک باریک ہو جائے۔ تو یہ حرارت کی شدت پر دلالت کرتا ہے۔

بخاروں کے عوارض میں سے بعض ایسے ہیں جو زمانہ انتہاء میں پائے جاتے ہیں۔ مثلاً ہذیان اور اختلاط ذہن (بوجہ دماغ یا اغشیہ دماغ کے ورم کے) اسی طرح بعض عوارض ایسے ہیں۔ جو زمانہ ابتدا میں پائے جاتے ہیں۔ مثلاً قشعریرہ۔ برد وغیرہ پھر بعض امور ایسے ہیں۔ کہ ان میں بخاروں کا حال پایا جاتا ہے۔ اور یہ معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ وہ کس قسم سے ہیں۔ مثلاً اگر بخار تیز ہو۔ تو اس کا مادہ گرم ہوگا

اگر بخار نرم ہوگا۔ تو مادہ سرد ہوگا ۔

اگر بخار اترتے وقت پسینہ زیادہ آئے۔ تو یہ بخار کے صفراوی ہونے کی دلیل ہے۔ اور پسینے کا کم آنا بخار کے بلغمی اور سوداوی ہونے کی علامت ہے اگر پسینہ بالکل نہ آئے۔ تو بخار دموی ہے ۔

لرزہ اور پھریری سے استدلال :- لرزہ و پھریری ... لرزہ بخاروں سے شفایاب ہونے پر دلالت کرتا ہے لیکن بعض ... دلالت کرتا ہے۔ اور یہ وہ لرزہ ہے جس کے بعد قویٰ ضعیف ہو جاتی ہیں۔ حرارت غریزی ... ساقط ہو جاتے ہیں۔ اور موت آجاتی ہے

مختلف عوارض :- مریض کی پریشانی اور ... کی خبر دیتے ہیں ۔

... بخار بالعموم مدفونہ (پوشیدہ) ہوتے ہیں چنانچہ حرارت زیادہ نمایاں نہیں ہوتی ... اگر بخار کے مریض کی زبان سیاہ ہو جائے اور ساتھ ہی بخار بھی ہلکا ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیئے کہ بخار مدفونہ ہے ۔

حُمّیات عفونیہ

نکات (۱) بعض اوقات یہ بخار اس قدر شدید ہوتا ہے۔ کہ وہ تدبیر سبب کی مہلت نہیں دیتا اس لئے بخار کی شدت کو کم کرنے کے لئے تبرید بلیغ کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن ان بخاروں میں ایسی چیزوں سے ٹھنڈک نہیں پہنچانی چاہیئے۔ جن میں قوت قبض و تکثیف ہو۔ مثلاً قرص کافور و قرص طباشیر وغیرہ البتہ ان کو نضج اور استفراغ کے بعد استعمال کرسکتے ہیں ۔

(۲) حمیات عفونیہ کا علاج حمی دق کے برعکس ہے گویا حمیات عفونیہ میں سبب کو بھی دور کیا جاتا ہے اور علاج بالضد بھی کیا جاتا ہے ۔

(۳) طبیب کو کوشش کرنی چاہیئے کہ نوبت کے وقت مریض کا شکم خالی ہو۔ گویا بخار کی باری سے پہلے اس کو کوئی غذا نہ دی جائے ۔

(۴) بخاروں کی ابتدا میں مریض کو سونے سے روک دیا جائے۔ خصوصاً جبکہ پھریری یا سردی یا لرزہ ہو۔ ورنہ لرزہ دیر تک رہیگا ۔

(۵) بخار کے مریض کو سرد پانی سے نہ روکا جائے لیکن اگر خلط خام اور غلیظ ہو۔ تو سرد پانی نقصان دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر معدہ اور جگر دونوں ضعیف یا سرد ہوں۔ یا احشاء میں ورم ہو یا مریض کے اعضا میں درد ہو یا اس کے بدن میں خون کی قلت ہو یا حرارت غریزی ضعیف ہو یا مریض سرد پانی کا عادی نہ ہو۔ یا مریض لاغر ہو۔ تو سرد پانی کا دینا مضر ہے لیکن جس جگہ مادہ گرم یا غلیظ ہو۔ اور نضج پا چکا ہو۔ بدن فربہ ہو۔ حرارت غریزی بکثرت ہو قوت جسمانی قوی ہو۔ احشاء تندرست ہوں۔ مریض کا اصلی مزاج سرد نہ ہو۔ اور وہ سرد پانی پینے کا عادی ہو۔ تو ان حالات میں سرد پانی بہترین شے ہے۔ کیونکہ سرد پانی اکثر اوقات اسہال یا قے یا پیشاب یا پسینہ کے ذریعہ یا ان تمام ذرائع سے مادہ کے خارج ہونے پر اعانت کرتا ہے۔ اور مریض کو صحت ہو جاتی ہے ۔

(سکنجبین پیاس کو تسکین دیتی اور مادہ کی تقطیع کرتی اور دست لاتی ہے۔ اور سرد پانی کی طرح ورم کے لئے مضر نہیں)

(۶) **حمام و تمریخ کے شرائط** :- مرض کے زمانہ انحطاط میں جب کہ نضج مادہ کی علامتیں نمایاں ہوں۔ اور مادہ کا استفراغ بھی ہو چکا ہو۔ تو حمام کرانے اور محلل روغنوں کی تمریخ میں کوئی خطرہ نہیں ہوتا ۔

(۷) **استفراغ بلا نضج کی صورت** :- اگر مادہ مقدار میں زیادہ اور متحرک ہو اور ایک عضو سے دوسرے کی طرف منتقل ہو رہا ہو۔ اور تمہارا خیال ہو

کہ اس کو نضج دینے کی مہلت نہیں ہے۔ یا تاخیر سے سرسام یا اورام پیدا ہونے کا ڈر ہو۔ تو ان حالات میں مادہ کا استفراغ قبل نضج ہی ضروری ہے ؛

(۸) وقت استفراغ : جب استفراغ کرانا منظور ہو۔ تو ایسے وقت کرایا جائے۔ جب بخار اتر چکا ہو۔ یا بخار ہلکا پڑ چکا ہو (فترہ) یا وقت ٹھنڈا ہو۔ چنانچہ باری کے روز نہ تو بذریعہ اسہال استفراغ کرایا جاتا ہے اور نہ بذریعہ فصد ؛

اس کے علاوہ طبیعت کا میلان مادہ کو جس طرح دفع کرنے کی طرف ہو۔ استفراغ اس کے مخالف نہ ہو۔ کیونکہ طبیب طبیعت کا معاون ہے مخالف نہیں ؛

(۹) شیرخوار بچوں کا بخار :۔ اگر شیرخوار بچہ بخار میں مبتلا ہو۔ تو اس کے ماں کے دودھ کی اصلاح کرنی چاہیئے ؛

(۱۰) بخاروں کا عمدہ مسہل :۔ یہ گولیاں حمیات میں عمدہ مسہل ہیں (صفت) دھنیا۔ بنسلوچن گل سرخ ہر ایک پونے دو ماشے۔ کافور ۲ جو۔ سقمونیا ۲ رتی سے ۴ رتی تک حبوب نخودی بنالیں اور استعمال کریں ؛

مسہل دیگر (صفت) شیرخشت ۷/۱۰ ماشہ ترنجبین ۷/۱۰ ماشہ۔ آب سیب۔ آب بہی ہر ایک ۷/۱۰ ماشہ۔ سبز دھنیے کا پانی ۳ ماشہ۔ تمام پانیوں کو اکٹھا کیا جائے۔ اور ان میں شیرخشت و ترنجبین کو بھگو دیا جائے۔ پھر ایسا قوام کیا جائے۔ کہ تقریباً جم جائے۔ پھر کافور ۱ سرخ۔ سقمونیا ۳ ماشہ۔ باریک پیس کر ملا کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ نہایت عمدہ مسہل ہے ؛

عفونتی بخار کے مریضوں کی غذائیں

بخار والوں کے لئے مرطب غذائیں زیادہ موافق ہوتی ہیں۔ بخار جب شروع ہو اور اس کے ساتھ قبض بھی ہو۔ تو ایسی صورت میں اس وقت تک غذا نہیں دینی چاہیئے۔ جب تک کہ آنتوں کا فضلہ پورے طور پر خارج نہ ہو جائے ؛

نوبت بخار سے پہلے کوئی غذا نہ دینی چاہیئے

جو اش بخار کے مریضوں کے لئے اچھی غذا ہے کیونکہ یہ جالی۔ مرطب اور ملین ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ جلد نفوذ کرتا ہے۔ قابض بھی نہیں ؛

موسم گرما میں چونکہ قوت زیادہ تحلیل ہوتی ہے اس لئے اس کو موسم میں زیادہ تغذیہ کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے موسم گرما میں تھوڑی تھوڑی غذا کئی دفعہ دینی چاہیئے۔ لیکن موسم سرما کا حکم اس کے خلاف ہے ؛

اگر مرض مزمن ہو۔ تو غذا میں کمی مناسب نہیں کیونکہ اس طرح سے قوت منتہائے مرض تک قائم نہیں رہ سکتی ؛

صفراوی مزاجوں کو خوب غذا دی جائے۔ کیونکہ اگر ان کو غذا نہ دی جائے۔ تو غشی آجائے گی۔ یا وہ ذبول میں مبتلا ہو جائیں گے۔ کیونکہ ان کے معدہ پر لذع کرنے والا صفرا گرتا ہے۔ اسی طرح فربہ لوگوں کی اگر غذا روک دی جائے۔ تو وہ جلد کمزور اور لاغر ہو جاتے ہیں۔ اور وہ ترک غذا کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اس کے علاوہ ہر وہ شخص جس کی حرارت غریزی قوی اور زیادہ ہو۔ ترک غذا کو برداشت نہیں کر سکتا ؛

بوڑھے۔ ضعیف اور بچے بھی بھوک کو زیادہ برداشت نہیں کر سکتے۔ البتہ کہول بھوک پر صبر کرنے میں شدید ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح جوان بھی ؛

سکنجبین اور ماء الشعیر کا ایک ساتھ معدے میں جمع کرنا کرب اور بے چینی پیدا کرتا ہے۔ اور بالعموم ماء الشعیر کو فاسد کر دیتا ہے ؛

حمیات حادہ کا طریق علاج

جو باتیں اوپر بیان کی جا چکی ہیں۔ ان کو ملحوظ رکھیں اور خصوصیہ حرارت کو بجھانے کے لئے سرد ہوا۔ ٹھنڈی

اغذیہ ٹھنڈے اطلا اور غذا دار ٹھنڈی ادویہ دیں پیاس کو تسکین دینے کے لئے لعاب اسبغول لعاب بہدانہ آب ... وغیرہ منہ میں کھائیں

حمیات حادہ کے عوارض :- حمیات حادہ کے عوارض میں ... زیادہ پسینہ۔ زیادہ نکسیر۔ شدید ... اسہال مضعف۔ منہ کی خشکی۔ ناقابل برداشت پیاس۔ گہری نیند، کثرت بیداری۔ زبان کی خشونت۔ شدید دردسر متواتر کھانسی۔ بطلان شہوت۔ بولیموس۔ شہوت کلبیہ ہچکی اور شہوت ردیہ امور شامل ہیں ❖

نکات :- حمیات حادہ کی پیاس کو تسکین دینے کے لئے فقاع اچھی چیز ہے۔ جو ... کی روٹی اور ماء الجبن سے بنایا گیا ہو۔ اور اگر تبرید کے ساتھ قبض بھی مقصود ہو۔ تو آب انار میخوش آب انار ترش۔ آب توت شامی۔ آب زرشک۔ آب لیموں وغیرہ دیں۔ اگر مریض کو لرزہ زیادہ ہوتا ہو۔ تو روغن جید کی مالش بھی مفید ہے ❖

نسخہ روغن جید (صفت) سونٹھ خشک مرکی۔ پودینہ۔ سداب۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا لے کر شراب میں خوب جوش دیں۔ پھر چھان لیں۔ اور اس سے نصف وزن روغن کنجد ملا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے۔ اور صرف روغن باقی رہے اس روغن کی مالش کریں۔ لرزہ کے لئے مفید ہے ❖

ھ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل حبوب بھی ازالہ لرزہ کے لئے مجرب و مفید ہیں :-

(۱) سلارس۔ مرکی۔ افیون۔ جاؤشیر۔ مرچ سیاہ ہموزن گھی میں گوندھ کر حبوب بقدر دانہ باقلا بنالیں ❖

(۲) جاؤشیر۔ جند بیدستر۔ دوقو۔ ہینگ۔ عاقرقرحا ہموزن حبوب بقدر دانہ باقلا ❖

(۳) جاؤشیر۔ سکبینج۔ اشخان۔ زیرہ کرمانی۔ تخم کرفس۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ زعفران زراوند۔ جند بیدستر۔ فرفیون۔ مرکی۔ اجوائن۔ سونٹھ ہر ایک ایک ماشہ۔ تخم ہرمل۔ عاقرقرحا ہر ایک ۲ ماشہ شہد حسب ضرورت۔ مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ آب گرم ❖

زبان کی خشونت و لزوجیت کا علاج :- مریض کے منہ میں آلو بخارا یا کوزہ مصری یا بہدانہ رکھوائیں۔ دردسر کے لئے ... پاؤں خصوصاً رانوں کو باندھ دیں، اور پاؤں کو ملیں۔ اگر چھینکوں کی کثرت ہو۔ تو مریض کی پیشانی اور ناک کو مالش کریں۔ یا منہ کھول کر تالو کو زور سے مل دیں۔ اگر بخار کے مریض کو کھانسی زیادہ ہو۔ تو اس کے منہ میں لعوقات خشخاش رکھوائیں ❖

حمیٰ صفراویہ

اقسام :- صفراوی بخار تین قسم کے ہوتے ہیں

(۱) غب دائرہ۔ تجاری بخار ❖

(۲) غب لازمہ جس میں ہر تیسرے روز بخار میں شدت ہوتی ہے ❖

(۳) محرقہ اس میں نہ باری ہوتی ہے اور نہ فترہ ❖

غب دایرہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اولاً خالصہ جو جو خالص صفراء سے پیدا ہوتا ہے۔ دوم غیر خالصہ جو ایسے صفراء سے پیدا ہوتا ہے۔ جو بلغم سے مل کر گاڑھا ہو گیا ہو۔ اور یہ دونوں اس طرح سے ملتے ہیں کہ ایک ... ہو جاتے ہیں۔ لیکن شطر الغب میں دو مادے (صفراء اور بلغم) علیحدہ علیحدہ متعفن ہوتے ہیں غب غیر خالصہ کبھی عرصہ دراز تک رہتا ہے۔ اور اس کے آخر میں جسم ڈھیلا پڑ جاتا اور تلی بڑھ جاتی ہے ❖

تپ محرقہ لازمی بخاروں کی قسم ہے۔ اس میں کمی بیشی محسوس نہیں ہوتی۔ اور اعراض شدید ہوتے ہیں وجہ یہ ہے۔ کہ اس کا مادہ بہت تیز اور زیادہ ہوتا ہے اور یہ مادہ قلب کے قریب یا فم معدہ کے رگوں میں جگہ

کے قرب وجوار میں متعفن ہوتا ہے ۔

غب دائرہ میں صفراء گوشت اور جلد میں متعفن ہوتا ہے۔ اور غب لازمہ میں بدن کی ان رگوں میں پھیلا ہوتا ہے۔ جو قلب سے دور واقع ہیں ۔

صفراوی بخاروں میں پیاس زیادہ لگتی ہے۔ کرب و بے چینی ہوتی ہے۔ بیداری کا غلبہ ہوتا ہے۔ مریض ہذیان۔ متلی اور قئی وغیرہ میں مبتلا رہتا ہے۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ درد سر رہتا اور قبض کی شکایت ہوتی ہے ۔

غب مطلق یا طریطاؤس یا غب دایرہ تجاری یا تپہ کا بخار :-

اس بخار کی نوبت قشعریرہ اور چبھن سے ہوتی ہے اس کے بعد سردی لگ کر بدن میں شدید لرزہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور بعد ازاں بدن گرم ہو جاتا ہے ۔

اس بخار میں آخری نوبتوں کی نسبت ابتدائی نوبتوں میں لرزہ شدید ہوتا ہے ۔

بخار اترتے وقت پسینہ بہت زیادہ آتا ہے قارورہ سرخ اور ناری ہوتا ہے ۔

غب دایرہ کی حرارت تپ محرقہ کی نسبت اسلم ہوتی ہے ۔

غب دائرہ کے عوارض :- غب دائرہ کے عوارض میں مندرجہ ذیل امور شامل ہیں :-

نیند کا نہ آنا لیکن اس سے سر میں گرانی پیدا نہیں ہوتی۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ اور مریض کو غصہ زیادہ آتا ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ اور گفتگو سے بھی چڑتا ہے۔ اس بخار میں نبض زیادہ تیز اور مستوی چلتی ہے۔ اور اس کا انبساط اور انقباض یکساں نہیں ہوتا ۔

کبھی ایسا ہوتا ہے۔ کہ دو غب جمع ہو جاتے ہیں اور نوبتیں متداخل آنے لگتی ہیں ۔

غب خالصہ اور غیر خالصہ کا فرق :- غب خالصہ ایک لطیف اور خفیف بخار ہے۔ جس کی نوبت چار گھنٹے سے بارہ گھنٹے تک رہتی ہے۔ اور اگر بارہ گھنٹے سے زیادہ دیر تک رہے۔ تو غب غیر خالصہ سمجھنا چاہیے ۔

غب خالصہ میں بدن بہت جلد گرم ہو جاتا ہے۔ اور اس کے دورے سات سے تجاوز نہیں کرتے۔ اور قارورہ میں نضج کے آثار پہلے ہی روز یا تیسرے یا چوتھے یا ساتویں روز ظاہر ہو جاتے ہیں لیکن اگر دورے سات سے زیادہ ہو جائیں۔ تو اس بخار کو غیر خالصہ سمجھنا چاہیے۔ اسی طرح اگر لرزہ کی مدت طویل ہو۔ تو اس کو بھی غیر خالصہ ہی خیال کریں ۔

غب خالصہ کی تمام نوبتیں ایک دوسرے سے مشابہ ہوتی ہیں۔ اور غب غیر خالصہ میں بخار کی درازی کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ اور باریاں مختلف ہوتی ہیں ۔

جب بخار کی ابتداء ایسے لرزہ کے ساتھ ہو۔ جس میں چبھن اور لذع ہو۔ اور انتہا میں زیادہ پسینہ آئے۔ تو وہ بلا شک غب خالص ہے ۔

غب غیر خالصہ کے ساتھ سر میں بوجھ اور تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ اس کی نوبتیں دراز ہوتی ہیں۔ نضج کے آثار دیر میں ظاہر ہوتے ہیں۔ بدن دبلا اور لاغر نہیں ہوتا۔ کبھی یہ بخار بغیر پسینہ کے اتر جاتا اور بغیر لرزہ کے شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس میں شدید عوارض کم ہوتے ہیں ۔

غب لازمہ میں باریاں تیسرے روز شدید ہوتی ہیں۔ اور غب دائرہ کے عوارض شدید طور پر پائے جاتے ہیں

علاج :- انار شیریں۔ انار میخوش۔ آلو بخارا پختہ یا خام اور تربوز اس میں مفید ہیں ۔

آب تربوز ملین اور مدر ہے۔ حرارت کی شدت کو زائل کرتا ہے۔ اور پسینہ لاتا ہے۔ ترکاریوں میں کدو۔ لوکی۔ کاہو کا ساگ وغیرہ مناسب ہے ۔

اس بخار میں تبرید میں افراط کرنا مناسب نہیں

خصوصاً ابتدا میں تبرید کی افراط نقصان دیتی ہے۔ اور جب بحران کی آمد معلوم ہو۔ تو طبیعت کے رجحان کے مطابق ادرار۔ اسہال۔ تے اور پسینہ لانے کی تدبیر سے طبیعت کی اعانت کی جانے۔ اور اگر طبیعت کا میلان کسی طرف ظاہر نہ ہو۔ تو اسہال کرانے چاہئیں جس کے لئے یہ نسخہ بہت مفید ہے:-

پوست ہلیلہ زرد ۱۲ ماشہ۔ مصری ۵ تولہ۔ ۱۰ آثار سقمونیا ۲ ماشہ بیخ ہمراہ سرد پانی دیں +

غب لازمہ کا علاج

غب لازمہ کا علاج بھی غب دائرہ کی طرح ہے البتہ نضج مادہ کی زیادہ رعایت رکھیں۔ کیونکہ اس کا مادہ داخل عروق ہوتا ہے +

نسخہ معمولہ:- ابتدا میں لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ آلوبخارا ۵ دانہ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ۔ عرق گذر ۴ تولہ۔ عرق بیدمشک ۴ تولہ میں نکال کر شربت نورہ ۲ تولہ ملا کر خاکشی ۶ ماشہ چھڑک کر دیں۔ اگر اس سے بخار دور نہ ہو۔ تو پھر یہ نسخہ استعمال کرانا مفید اور مجرب ہے:-

(صفت) گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ آلوبخارا ۵ عدد۔ عنب الثعلب ۵ ماشہ۔ عناب ۵ عدد۔ تخم خطمی ۵ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ شاہترہ ۵ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح خفیف جوش دے کر گلقند ۴ تولہ حل کر کے خاکشی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ ۵۔ ۷ روز کے بعد اسی نسخہ میں سنا مکی ۷ ماشہ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیرخشت ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ تمرہندی ۱۲ تولہ۔ سقمونیا ایک ماشہ ملا کر مسہل دیں۔ اور مسہل کے اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ استعمال کرائیں:-

خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ۔ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر ہمراہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ عدد عرق گاؤزبان ۴ تولہ۔ عرق بیدمشک ۴ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے تخم ریحان ۷ ماشہ اوپر چھڑک کر پلائیں +

اس بخار میں باری روکنے کے لئے زہر مہرہ۔ طباشیر۔ ست گلو ہر ایک ۳ ماشہ۔ سمندر پھین ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر دیں +

غب غیر خالصہ

غب غیر خالصہ میں غب خالصہ کے برخلاف نضج اور انحطاط مرض کے انتظار کی اجازت ہوتی ہے اس کے علاوہ غب غیر خالصہ کے مریضوں کے لئے حمام سخت مضر ہے۔ اسی طرح ان کو روزانہ غذا دینا بھی ممنوع ہے۔ چنانچہ ایسے مریضوں کو ایک روز غذا لطیف دیں۔ اور ایک روز فاقہ کرائیں +

اس کے علاوہ غب غیر خالصہ میں مبردات کم استعمال کرائیں۔ اور بلغمی مادہ کی رعایت سے علاج کریں اس بخار میں غذا کے بعد تے کرانے سے زیادہ کوئی مفید تدبیر نہیں +

نسخہ معمولہ:- ابتدا میں بادیان ۳ ماشہ مویز منقی ۹ دانہ۔ آلوبخارا ۵ عدد پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر دیں۔ بعد ازاں گل بنفشہ ۴ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵۔ برگ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ اور آٹھویں روز مسہل کی دوائیں شامل کر کے جلاب دیں +

تپ محرقہ

تپ محرقہ کو فاؤسوس کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) محرقہ صفراوی (۲) محرقہ بلغمی +

محرقہ صفراوی میں مادہ صفرا بدن کی تمام رگوں میں متعفن ہو جاتا ہے۔ خصوصاً قلب کے قریب یا تمام معدہ کے اردگرد یا جگر میں یہ تعفن زیادہ ہوتا ہے۔ اور محرقہ بلغمی (اپیفیلا) بلغم شور سے پیدا ہوتا ہے۔

جس کا سبب بلغم کی مائیت کا صفراء تیز کے ساتھ مل جانا ہے ٭

چونکہ محرقہ کے عوارض غب کی نسبت زیادہ شدید ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کی مدت بھی کم ہوتی ہے ٭

نکات :- بوڑھے آدمیوں کو یہ بخار بہت کم ہوتا ہے۔ اگر ان کو یہ بخار عارض ہو جائے۔ تو وہ ہلاک ہو جاتے ہیں ٭

جوانوں اور بچوں کو یہ بخار بہت زیادہ عارض ہوتا ہے ٭

تپ محرقہ بالعموم پسینے ہو کر یا دست آ کر یا نکسیر پھوٹ کر اتر جاتا ہے ٭

علامات :- یہ بخار لازمی ہوتا ہے۔ اور اس کے فترے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اور عوارض شدید بحران کے وقت کے بغیر مریض کو پسینہ نہیں آتا۔ پیاس شدید ہوتی ہے ٭

تپ محرقہ میں حرارت جس قدر بدن کے اندر ہوتی ہے۔ اس کی بہ نسبت بدن کے بیرونی حصہ میں کم ہوا کرتی ہے۔ اور اس میں اعضا شکنی بھی کم ہوتی ہے

اگر تپ صفراء خالص سے ہو۔ تو اس میں بیداری قلق۔ احتراق۔ ہذیان۔ نکسیر۔ دردسر کنپٹیوں کی ٹیسیں آنکھوں کا اندر دھنس جانا۔ صفراوی دستوں کا آنا بھوک کا زائل ہو جانا وغیرہ زیادہ ہو گئے ٭

علاج :- تپ محرقہ میں تلطیف تدبیر کی شدید ضرورت ہے۔ تربوز کا پانی اس مرض میں بہت بہتر ہے۔ اگر مریض کی زبان خشک ہو۔ تو مریض کو بلا طلب بھی تھوڑا تھوڑا پانی پلاتے رہیں ٭

اگر بے خوابی ہو۔ تو شربت خشخاش پلائیں ٭

قرص حبہ اس مرض میں مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے:
(مصطفےٰ) طباشیر ۲ ماشہ گل سرخ ۴ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ تخم خرفہ ۱۰ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم کنگڑی ہر ایک ۷ ماشہ۔ صندل ۵ ماشہ۔ رب السوس نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ کافور ۲ سرخ بدستور سابق اقراص تیار کریں ٭

نسخہ دیگر :- گل سرخ ۴ ماشہ۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کنگڑی۔ تخم خرفہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ کافور ۲ سرخ۔ گوند ببول ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ بدستور قرص بنالیں۔ مقدار خوراک ۷ ماشہ ٭

معمولات :- تپ محرقہ میں تبرید کی طرف زیادہ خیال رکھیں۔ ابتدا میں یہ نسخہ مفید ہے:-

شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز کدوئے شیریں ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۴ تولہ عرق بید مشک ۴ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ داخل کر کے خاکشی ۲ ماشہ چھڑک کر پلائیں

اگر بخار اور گھبراہٹ زیادہ ہو۔ تو گلاب عرق بید مشک عرق گاؤزبان ۳۔ ۳ تولہ اضافہ کریں۔ اور صندل سفید و گلاب گھس کر دل و جگر پر رکھیں۔ اگر کھانسی ہو۔ تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ کا اضافہ کریں گلے میں درد ہو۔ تو شیرہ عناب ۵ عدد بڑھا دیں۔ اگر بخار کی شدت ہو۔ تو شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ محرقہ میں یہ نسخہ بھی مفید ہے:-

شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ عدد عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ عرق کوہ ۶ تولہ میں نکال کر شربت دینار ۳ تولہ ملا کر دیں ٭

حمٰی دموی

دموی بخار خون کی عفونت سے پیدا ہوتا ہے یہ بخار دو قسم کا ہوتا ہے:-

(۱) حمّٰی عفونت یا حمّٰی مطبقہ ٭

(۲) سونوخس یعنی گرمی اور غلیان کا بخار ٭

حمّٰی عفونت دموی کا سبب کثرت خون اور سدہ ہوتا ہے۔ اور بخار لازمی ہوتا ہے۔ اور اس میں فترہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا مادہ تمام بدن میں عام ہوتا ہے اور

بحران یا موت تک یہ بخار چڑھا رہتا ہے ۔

حمّی مطبقہ کی تین قسمیں ہیں :-

(۱) متناقصہ (گھٹنے والا)

(۲) متزایدہ (بڑھنے والا)

(۳) واقفہ (ٹھہرنے والا)

حمّی مطبقہ متناقصہ تمام قسموں سے کم خطرناک ہے حمّی مطبقہ متشابہ ایک حال پر قایم رہتا ہے ۔

حمّی مطبقہ متزایدہ بہت زیادہ خطرناک ہے اور یہ روز بروز بڑھتا رہتا ہے ۔

انضمام :- یہ بخار کبھی جیدری اور حصبہ (خسرہ) کی طرف منتقل ہو جاتا ہے ۔ اور کبھی تبریدِ مفرط کی وجہ سے لیثرغس میں بدل جاتا ہے ۔

اگر اس بخار میں سبات پیدا ہو جائے ۔ اور پیٹ پھول جائے ۔ اور دست آنے کے باوجود اپھارہ نہ جائے ۔ اور مریض بے قرار ہو ۔ تو یہ اس کی موت کی علامات سمجھنی چاہئیں ۔

علامات :- حمّی دموی کی علامات یہ ہیں ۔ کہ یہ بخار لازمی ہوتا ہے ۔ اس میں مریض کا چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں ۔ رگیں پھولی ہوئی ۔ کنپٹیاں ابھری ہوئی اور بدن میں امتلاء خون ہوتا ہے ۔ اس بخار میں نہ لرزہ آتا ہے ۔ اور نہ پسینہ ۔ البتہ بحران کے وقت پسینہ آجاتا ہے ۔ مریض کے ناک اور آنکھوں میں خارش ہوتی ہے ۔ سانس تنگی سے آتا ہے ۔ اور نیند کا غلبہ رہتا ہے ۔ ایسا مریض گفتگو مشکل سے کرتا ہے ۔ کبھی اس بخار کے مریضوں کو ورم حلق ۔ ورم لوزتین اور ورم لہاۃ کی شکایت ہو جاتی ہے ۔ اور آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں ۔ نبض عظیم یعنی ۔ قوی ممتلی ۔ سریع اور متواتر ہوتی ہے ۔ سونوخس یعنی حمّی دموی غلیانی ابتداء میں حمّی یوم سے مشابہ ہوا کرتا ہے ۔ لیکن اس بخار میں قلب کے اندر سوزش معلوم ہوتی ہے ۔ اور سانس پھولنے لگتا ہے اور اس کی حرارت زیادہ تر قلب کے قرب و جوار ہی میں ہوتی ہے ۔

انتقال :- یہ بخار کبھی خناق ۔ ورم حلق ۔ ورم لوزتین ۔ جدری ۔ سرسام ۔ دوسرا وساختلاط ذہن کی طرف بھی منتقل ہو جاتا ہے ۔

علاج :- دموی بخار کے علاج میں تین باتیں مقصود ہوتی ہیں :-

۱ ۔ خون کا استفراغ اس قدر کیا جائے ۔ کہ مریض کو غشی ہو جائے ۔

۲ ۔ اگر خون رقیق ہو جائے ۔ تو اسے غلیظ کرنے کی کوشش کریں ۔ اور اگر غلیظ ہو ۔ تو اسے رقیق بنانے کی سعی کریں ۔

۳ ۔ مادہ کو نضج دے کر تحلیل کیا جائے ۔

چنانچہ استفراغ کے لئے فصد کریں ۔ خواہ کوئی موسم ہو ۔ اس کے بحران یا نضج کے انتظار کی ضرورت نہیں ۔

اور اگر فصد کے باوجود بخار قایم رہے ۔ تو فصد برابر کرتے رہیں ۔ اس کے علاوہ قبض کو رفع کرتے رہیں اور آب انارین پلائیں ۔ اور شربت عناب دیں ۔ ماء الشعیر کا پلانا بھی اس بخار میں مفید ہے ۔

نسخہ قرص طباشیر :- طباشیر ۱۰ ماشہ ۔ تخم خرفہ ۱۰ ماشہ ۔ تخم ککڑی ۱۴ ماشہ ۔ تخم کدو کے شیریں ۔ ۱/۲ تولہ ۔ گوند ببول ۱۰ ماشہ ۔ کتیرا ۱۰ ماشہ ۔ نشاستہ ۱۰ ماشہ رب السوس ۲ تولہ ۴ سرخ سب کو کوٹ چھان کر اقراص بنا کر محفوظ رکھیں ۔

نسخہ قرص کافور :- گل سرخ ۱۰ ماشہ ۔ عصارہ زرشک ۷ ماشہ ۔ تخم ککڑی ۳ ماشہ ۔ تخم خیارین یعنی تخم کھیرا ۳ ماشہ ۔ تخم خربزہ ۳ ماشہ ۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ ۔ طباشیر ۳ ماشہ ۔ گوند ببول ۱/۲ ماشہ ۔ نشاستہ ۱/۲ ماشہ کتیرا ۱/۲ ماشہ ۔ ریوند چینی ۲ سرخ ۔ زعفران ۲ سرخ کافور ۷ سرخ ان سب اجزاء کو کوٹ چھان کر کے اقراص تیار کریں ۔ خوراک ۳ ماشہ ۔

حمی بلغمی

حمی بلغمی دو قسم کا ہوتا ہے (۱) نائبہ (۲) لازمہ یہ بخار عموماً ۴۰ یا ۶۰ روز میں اتر جاتا ہے۔ بلغمی بخاروں میں سب سے کم خطرناک وہ بخار ہوتا ہے۔ جس کے فترہ میں بدن کے اندر بخار قطعی نہ ہو اور بخار اترتے وقت پسینہ خوب آئے ۔

یہ بخار ان لوگوں میں پیدا ہوتا ہے۔ جن کے مزاج مرطوب ہوں اور آرام و آسایش سے رہتے ہوں۔ اس کے علاوہ بوڑھے۔ بچے نیز تخمہ کے مریض اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں ۔

علامات:۔ تپ بلغمی نائبہ (امفریموں) کا سبب بلغم زجاجی یا بلغم حامض ہوتا ہے۔ اس میں سردی بہت لگتی ہے۔ لیکن یہ سردی دفعتہً شروع نہیں ہوتی۔ بلکہ پہلے ہاتھ پاؤں میں معلوم ہوتی ہے اور آخر میں بدن برف کی طرح سرد ہو جاتا ہے اور پھر مریض کا بدن دفعتہً گرم نہیں ہوتا۔ بلکہ بتدریج گرم ہوا کرتا ہے ۔

شروع بخار میں گرانی اور غنودگی محسوس ہوتی ہے اور بھوک زائل ہو جاتی ہے ۔

علامات فارقہ:۔ اگر بخار کا سبب بلغم مالح ہو تو پہلے قشعریرہ محسوس ہوتا ہے اور سردی شدید نہیں ہوتی۔ اگر بلغم حلو ہو۔ تو نہ پھریری آتی ہے اور نہ سردی و لرزہ معلوم ہوتا ہے۔ حمی بلغمی کی حرارت اس قدر شدید نہیں ہوتی۔ کہ بدن میں سوزش اور کرب پیدا کرے سرد ہوا اور سرد پانی کی طلب کو زیادہ کرے۔ بلغمی بخاروں کی مخصوص علامت یہ ہے۔ کہ ان میں پسینہ کم آتا ہے اور مریض کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ نبض ضعیف۔ منخفض اور صغیر چلا کرتی ہے۔ شروع میں متفاوت اور آخر میں متواتر ہوتی ہے۔ قارورہ سفید اور رقیق ہوتا [illegible] رقیق اور بلغمی ہوتا ہے ۔

اس بخار میں کبھی تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور کبھی ترش ڈکاریں آتی ہیں ۔

تپ بلغمی لازم (حمی لثقہ) یہ بخار لرزہ سردی اور پھریری سے شروع نہیں ہوتا۔ اور تپ دق سے زیادہ مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا فترہ چھ گھنٹے سے کم و بیش ہوتا ہے۔ لیکن فترہ کی کمی تپ بلغمی نائبہ کی نسبت کم ہوتی ہے ۔

حمی بلغمی کی جنس کے دوسرے بخار

چند بخار ایسے بھی ہیں۔ جو بالعموم تپ بلغمی کی جنس سے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ صفرا سے پیدا ہوتے ہیں ان میں سے مشہور یہ ہیں:۔

(۱) افیالوس (۲) لیفوریا ۔

ان بخاروں میں مقام عفونت کے اختلاف سے حرارت اور برودت بدن کے اندر اور باہر مختلف ہوتی ہے ۔

(۳) غشیہ خلطیہ (۴) حمی لیلیہ (۵) حمی نہاریہ

حمی افیالوس:۔ اسے انقیالوس بھی کہتے ہیں۔ اس بخار میں بدن کے اندر سردی اور بیرون بدن گرمی محسوس ہوتی ہے۔ یہ بخار بلغم زجاجی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس بخار میں قارورہ سرد اور خام ہوتا ہے۔ نبض سست اور متفاوت ہوا کرتی ہے۔ اور نوبت بخار ۴ گھنٹے سے ۲۴ گھنٹوں تک رہتی ہے ۔

حمی لیفوریا:۔ اس میں اندرون بدن حرارت اور بیرون بدن برودت محسوس ہوتی ہے۔ یہ بخار بہت غلیظ صفرا سے پیدا ہوتا ہے ۔

حمی غشیہ خلطیہ:۔ اس بخار کا سبب بالعموم بلغم خام ہوا کرتا ہے۔ جو تخمہ سے پیدا ہوتا ہے اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ اس بخار میں استفراغ کی شدید ضرورت ہوتی ہے اور غذا کی ضرورت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اس بخار میں چونکہ

سرد مادہ قلب کی طرف نازل ہو کر غشی پیدا کرتا ہے اس لیے نبض ضعیف بطی اور متفاوت ہوتی ہے علاوہ ازیں چہرے پر ہیج اور بدن میں ترہل زیادہ ہوتا ہے آنکھیں نیلگوں سبز ہو جاتی ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا گلا گھونٹا ہوا ہے ۔

اگر اس بخار کے ساتھ احشاء میں ورم بھی ہو تو صحت یابی کی امید منقطع ہو جاتی ہے ۔

حمیٰ غشیہ دقیقہ رقیقہ :۔ یہ بخار نہایت تیز ہوتا ہے۔ اور اس کی ایک دو نوبتوں ہی میں نبض اور قوت ساقط ہو جاتی ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے

یہ بخار ان رقیق اخلاط سے پیدا ہوتا ہے۔ جو بالعموم صفراوی اور بے حد رقیق ہوتی ہیں۔ اور ان کا جوہر ردی اور سمی ہوتا ہے ۔

حمیٰ بلغمیہ نہاریہ و لیلیہ۔ حمیٰ نہاریہ وہ بخار ہے۔ جس کی نوبتیں دن میں آتی ہیں۔ اور رات میں ان کے فترے ہوتے ہیں۔ حمیٰ لیلیہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ یہ تمام رات چڑھا رہتا اور دن کو اتر جاتا ہے، یہ دونوں بخار ردی ہوتے ہیں۔ اور عرصہ دراز تک آتے رہتے ہیں۔ عموماً ان کے حملہ سے مریض دق میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس بخار کا علاج تمام بخاروں سے مشکل ہے ۔

بلغمی بخاروں کا علاج :۔ ان بخاروں میں اعتدال کے ساتھ تلیین کرانا اور پھر قے کرانا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملطف مقطع اور مدر دواؤں کا استعمال ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اس بخار میں فاقہ کرانا اور بھوک کی حالت میں سلانا مفید ہے ۔

اگر بخار کا سبب بلغم مالح اور حلو ہو۔ تو ہلکی تلیین اور تھوڑی تبرید سے کام لیں ۔

اگر بلغم زجاجی اور ترش ہو۔ تو قوی دوا استعمال کریں۔ جو دوائیں ابتداء میں مستعمل ہیں۔ ان میں سب سے [illegible] سکنجبین ہے۔ اسی طرح ماء العسل زوفا کے ساتھ مفید ہے۔ اس کے علاوہ دواء ترید بھی مفید ہے :۔

نسخہ دواء ترید :۔ زنجبیل ۳۵ ماشہ مصطگی ۳۵ ماشہ۔ ترید ۷ ماشہ۔ شکر طبرزد ہموزن ہمہ روزانہ رات کو ۴ ماشہ ہمراہ عرق بادیان کھلائیں ۔

اس بخار میں سرد پانی سے پرہیز لازم جانیں، دلک اس بخار میں مفید ہے ۔

اگر اس مرض میں تیزی اور شدت پیدا ہونے لگے تو ان قرصوں سے مستفید ہونا چاہیئے ۔

نسخہ قرص۔ ہلیلہ زرد۔ ایلوا۔ عصارہ غافث۔ عصارہ افسنتین ہر ایک ۱۰ ۷ ماشہ۔ زعفران مصطگی ہر ایک ۱/۲ تولہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنالیں۔ یہ قرص ۲ ماشے روزانہ دیں ۔

اگر مریض کو لرزہ زیادہ محسوس ہوتا ہو۔ تو یہ نسخہ دیں سونٹھ ۱۰ ماشہ۔ صعتر ۱۰ ماشہ۔ اجوائن ۱۰ ماشہ۔ دھنیا خشک ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ ۱۰ ماشہ۔ پودینہ ۱۰ ماشہ۔ مویز منقی ۲۰ ۴ ماشہ۔ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے تقریباً آٹھ تولے پلائیں ۔

مطبوخ جید :۔ بیخ بادیان ۳۵ ماشہ بیخ کاسنی ۳۵ ماشہ۔ مویز منقی ۲۴ ماشہ۔ انیسون ۱۰ ماشہ مصطگی ۱۰ ماشہ تنکاعی ۱۴ ماشہ۔ بادآورد ۱۴ ماشہ۔ غافث ۱۴ ماشہ سب کو ۱ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہے تو چند روز نہار منہ پلائیں ۔

اقراص جیدہ :۔ جو بخار کے مزمن ہونے کی صورت میں مفید ہیں۔ ایارج ۱۷ ماشہ۔ عصارہ غافث ۱۷ ماشہ۔ افسنتین ۱۰ ماشہ۔ تنکاعی ۱۷ ماشہ۔ بادآورد ۱۷ ماشہ۔ تخم کرفس ۱۰ ماشہ۔ بادیان ۱۰ ماشہ۔ انیسون ۱۰ ماشہ نمک نفطی ۱۴ ماشہ۔ تخم کشوث ۳۵ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۳۵ ماشہ۔ غاریقون ۴ تولہ ۴ ماشہ۔ قرص گل ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ ترید ۱/۲ تولہ قرص بنالیں۔ یہ قرص مسہل قوی ہیں ۔

دیگر :۔ ایلوا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ریوند چینی۔ مصطگی عصارہ غافث۔ افسنتین ہر ایک ایک ماشہ۔ زعفران

۴ سرخ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ یہ پہلے نسخے سے ہلکا ہے ۔

حب حمی بلغمی :- پوست ہلیلہ کابلی ۱۴ ماشہ۔ نمک ۱۴ ماشہ۔ تخم کرفس ۵ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۵ ماشہ۔ افسنتین ۱۰ ماشہ۔ قرص گل ۱۰ ماشہ۔ شکاعی ۷ ماشہ۔ بادآورد ۷ ماشہ گولیاں نخودی بناکر استعمال کریں ۔

حب مسہل (قوی) مصطگی ۴ سرخ۔ عصارہ افسنتین ۷ سرخ۔ تخم حنظل ۴ سرخ۔ ایارج فیقرا ۱۱ ماشہ۔ غاریقون ۱۱ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ کر سکنجبین عسلی کے ساتھ گولیاں بنالیں اور گرم پانی کے ساتھ ۲ تا ۴ گولیاں دیں ۔

یہ قرص بخار کی درازی کی حالت میں مفید ہیں :-

(صفت) گل سرخ۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ تخم کاسنی۔ عصارہ غافث۔ افسنتین ہر ایک ۱۴ ماشہ طباشیر ۱۰ ماشہ اقراص بنالیں اور ۳۰ ماشہ ہمراہ جوشاندہ بادیان کے دیں ۔

تپ لثقہ میں گلقند۔ ماء العسل آب بادیان۔ آب کرفس وغیرہ مفید ہیں۔ اور یہ نسخہ مجرب ہے :-

(صفت) گل سرخ ۱۱ تولہ۔ رب السوس ۱۴ ماشہ شاہترہ ۱۴ ماشہ سنبل الطیب ۱۴ ماشہ مصطگی ۱۰ ماشہ کہربا ۱۰ ماشہ انیسون ۷ ماشہ بدستور اقراص بنالیں ۔

دیگر (صفت) غافث ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ ۴ ماشہ طباشیر ۲ ماشہ گوند کے ساتھ اقراص بنالیں ۔

دیگر (صفت) غافث ۱ تولہ۔ گل سرخ پاؤ۔ سنبل الطیب پاؤ۔ طباشیر ۱ تولہ ۸ ماشہ اقراص بنالیں ۔

دیگر (صفت) افسنتین۔ اسارون۔ تخم کرفس انیسون۔ بادام تلخ۔ شکاعی۔ بادآورد۔ عصارہ غافث مصطگی۔ سنبل الطیب ہموزن بدستور اقراص بنالیں ۔

تپ القیاؤس ولیفوریا میں سکنجبین عسلی یا شربت نرد دیں۔ اور معدے کی رعایت بخوبی رکھیں ۔

ان بخاروں میں علاج میں نرمی کی زیادہ ضرورت ہے ۔

حمیات غشیہ خلطیہ :- اس بخار کا علاج بہت دشوار ہے۔ ان میں پہلے لطیف دوائیں استعمال کریں پھر بتدریج قوی دوائیں کام میں لائیں ۔

دلک اس کا بہترین علاج ہے۔ ماء العسل پلائیں اگر نبض ساقط ہونے لگے۔ تو شراب ممزوج دیں ۔ اس بخار میں حمام بہت مضر ہے۔ اسی طرح بہت سرد ہوا اور بہت گرم ہوا بھی مضر ہے ۔

اگر مادہ میں کسی قدر صفرا کی آمیزش ہو۔ تو قے بہترین تدبیر ہے ۔

علاج حمی غشیہ وقبیہ رقیقہ :- اس بخار میں مریض کے سینہ پر صندل اور گلاب کا ضماد لگائیں۔ اور تھوڑی غذا سے تقویت پہنچائیں۔ اگر مریض کو بھوک ہو۔ تو روٹی کو آب انار میں بھگو کر برف سے سرد کر کے کھلائیں ۔

علاج حمی لیلیہ و نہاریہ :- اس کا علاج بعینہ بلغمی بخاروں کی طرح ہے۔ کسی بات میں اختلاف نہیں ۔

معمولات دہلوی

ابتداء میں بادیان ۶ ماشہ۔ مویز منقی ۹ عدد پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملاکر دیں ۔

اگر صفراء کی آمیزش ہو۔ تو آلو بخارا ۷ دانہ اضافہ کریں۔ اس کے بعد ملکی تلیین سناء کی ۴ ماشہ گل سرخ ترنجبین ۴ تولہ۔ تربد ۷ ماشہ کے ذریعہ کریں ۔

اگر بخار رفع نہ ہو۔ تو نسخہ خلل شکم پلائیں نسخہ یہ ہے گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ عدد۔ بادیان ۵ ماشہ بیخ کاسنی ۵ ماشہ برگ گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملاکر دیں۔ اگر معدہ میں خرابی ہو۔ تو جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلائیں ۔

اگر معدہ میں بلغم ہو۔ تو تخم کشوث ۴ ماشہ اور پرسیاؤشان ۴ ماشہ کا اضافہ کریں۔ ورم احشاء میں مروقین ۴ تولہ کا اضافہ کریں۔ سعال ہو۔ تو اصل السوس ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ بڑھائیں۔ اسہال زیادہ ہوں۔ تو آب بارتنگ سبز ۴ تولہ آب بہی شیریں ۲ تولہ کا اضافہ کریں ۔

خراش امعاء اور پیچش کی صورت میں لعاب ریشہ خطمی

۵ ماشہ اور اداریں سعال کے لئے تخم خیارین ۵ ماشہ۔ تخم کاسنی بیکوفتہ ۵ ماشہ۔ نزلہ وزکام کی حالت میں شاہترہ ۹ ماشہ چراتیہ ۲ ماشہ۔ تحلیل رطوبات کے لئے بیخ اذخر ۶ ماشہ بیخ کبر ۲ ماشہ۔ نزلہ کی صورت میں تخم خبازی ۱۰ ماشہ تخم خطمی ۲ ماشہ۔ ادرار بول کی حالت میں آب برگ ترب ۲ تولہ قبض کی صورت میں اگر نزلہ نہ ہو۔ تو گل سرخ ۲ ماشہ اور ورم طحال میں انجیر زرد ۳ عدد مذکورہ نسخہ میں اضافہ کریں جب سات روز ہو جائیں۔ تو خاکسی ۳ ماشہ چھڑک کر کھلائیں شیکاعی ۱۰ ماشہ۔ بادآورد ۵ ماشہ۔ بسفائج ۵ ماشہ رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح زلال لے کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملاکر دیں۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ اجوائن دیسی تولہ علی الصبح کوٹ مٹی کے کوزہ میں پانی ڈال کر بھگو دیں۔ دوسرے روز زلال نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ اگر مادہ پختہ ہو جائے۔ تو نسخہ خلل شکم میں ادویہ مسہلہ بھی ملا لیں گلو سبز رات کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرم پانی میں بھگوئیں صبح زلال لے کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر پلائیں ✤

حمی ربع دائرہ

ربع دائرہ کو طیطر اطاؤس بھی کہتے ہیں۔ یہ اکثر نوبتی ہوا کرتا ہے۔ اور لازم بہت کم ہوتا ہے۔ یہ بخار سوداوی ہے۔ چنانچہ ربع دائرہ میں مادہ رگوں کے باہر متعفن ہوتا ہے۔ اور اس کی باری چوتھے دن آتی ہے۔ اور ربع لازمہ میں مادہ رگوں کے اندر متعفن ہوتا ہے۔ اور خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے۔ جو چوتھے روز شدت اختیار کرتا ہے ✤

نکتہ:- مرض طحال کے بعد یا مرض طحال کے ساتھ ربع پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اکثر چوتھیہ کے ساتھ وجع طحال یا صلابت طحال کی شکایت پائی جاتی ہے ✤

ربع اسلم وہ ہے۔ جو طحال یا کسی دوسرے عضو کے ورم کی وجہ سے پیدا نہ ہو۔ اور مالیخولیا و صرع وغیرہ سے نجات دے۔ اور اس بخار میں تشنج نہیں ہوتا ✤

جو ربع زیادہ عرصہ تک رہے۔ اس کا انجام استسقاء ہوتا ہے ✤

علامات:- اس بخار میں پہلے سردی محسوس ہوتی ہے۔ پھر بڑھتی جاتی ہے۔ لیکن جب بدن گرم ہو جاتا ہے تو حرارت شدید نہیں ہوتی۔ البتہ تپ بلغمی کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ اس بخار میں سردی کے ساتھ بدن میں درد بھی ہوتا ہے۔ اور بینائی بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ کبھی یہ بخار حمیات مختلفہ (بیقاعدہ بخار) کی طرف منتقل ہو جاتا ہے ✤

جو ربع کہ احتراق بلغم (سودا بلغمی) سے پیدا ہو ہے۔ اس کے دورے طویل ہوتے ہیں۔ اس میں پسینہ بھی دیر سے آتا ہے اور قارورہ بھی غلیظ ہوتا ہے ✤

ربع دموی (سودا دموی) مطبقہ اور سونوخس کے بعد پیدا ہوتا ہے ✤

ربع صفراوی میں نبض سریع اور متواتر ہوتی ہے اور یہ بخار لرزہ اور سردی سے شروع ہوتا ہے۔ بدن میں شدید درد ہوتا ہے۔ پیاس لگتی اور پسینہ آتا ہے ✤

جب مادہ میں نضج پیدا ہو جاتا ہے۔ تو لرزہ نرم پڑ جاتا اور قارورہ سفید سبزی مائل اور خام ہوتا ہے ✤

علاج:- اس مرض میں سب سے پہلے یہ معلوم کریں۔ کہ مادہ سودا دموی ہے یا بلغمی یا صفراوی۔ پھر مادہ کی مناسبت سے علاج کریں ✤

اگر ربع سودا دموی سے ہو۔ تو فصد کریں ✤

اگر سودا صفراوی ہو۔ تو گلقند ۱ء ماشہ سکنجبین ۵ ۳ ماشہ میں ملاکر کھلائیں ✤

اگر سودا بلغمی ہو۔ تو ابتداء میں تبرید دیں اور اگر سودائے سوداوی ہو۔ تو بسفائج افتیمون استعمال کریں قرص افسنتین اس مرض میں شروع سے آخر تک مفید ہے۔ نسخہ معجون جو مریضان ربع کے لئے مفید ہے۔

(صفت) اجوائن ۳ تولہ۔ بالچھڑ ۳ تولہ۔ پودینہ ۳ تولہ کردیا ۲ تولہ۔ انیسون ۲ تولہ۔ ہینگ ۱ تولہ۔ سونٹھ ۱۲ ماشہ تج ۱۰ ماشہ۔ شہد بقدر ضرورت معجون بنا لیں۔ خوراک ...

چہارم آب کرفس یا آب بادیان دیں ۔

نسخہ مسہل :- پوست ہلیلہ کابلی ۱/۲ تولہ۔ افتیمون ۱ تولہ۔ بسفائج فستقین ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۴ ماشہ۔ عصارہ غافث ۱۴ ماشہ۔ آلو ۱۴ ماشہ۔ تخم کرفس ۷ ماشہ۔ انیسون ۷ ماشہ بادیان ۷ ماشہ جوش دے کر چھان کر پلائیں ۔

حب خفیف :- اگر یہ گولیاں پانچ روز میں ایک مرتبہ استعمال کریں۔ تو اس بخار میں مفید ثابت ہوتی ہیں (صفت) افتیمون ۳ تولہ۔ تربد ۳ تولہ۔ کرنیا ۲ تولہ انیسون ۲ تولہ۔ اجوائن ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ تخم کرفس ۱۰ ماشہ بادیان ۱۰ ماشہ۔ بسفائج ۱/۲ تولہ۔ غاریقون سفید ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ نمک ہندی ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ ایارج فیقرا ۳ تولہ ۲ ماشہ اجزاء کو کوٹ چھان کر آب نعناع میں گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ۵ ماشہ ۔

اگر ربع کا مادہ سودائے بلغمی ہو۔ تو یہ گولیاں نفع دیتی ہیں (نسخہ) افتیمون ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ اجوائن ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ غاریقون ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ بادیان ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ نمک نفطی ۱ تولہ ۵ ماشہ۔ ایارج۔ تربد ہر ایک ۳ تولہ بدستور گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ۵ ماشہ ۔

شرائط غذا :- جاننا چاہیے۔ کہ ربع کے مریضوں کو جو غذائیں کھلائی جائیں۔ ان میں مندرجہ ذیل صفات موجود ہوں :-

۱ :- نفاخ نہ ہوں۔ بلکہ نفخ کو تحلیل کرنے والی ہوں ۔

۲ :- غلیظ نہ ہوں۔ بلکہ غلیظ مادہ کو لطیف بنانے والی ہوں ۔

۳ :- قابض نہ ہوں۔ بلکہ ملین ہوں ۔

۴ :- ان سے خون محمودہ پیدا ہو۔ گویا گرم و تر اغذیہ دیں۔ اس کے علاوہ اس مرض میں صاف سفید اور رقیق شراب بھی مفید ہے ۔

علاج ربع لازمہ :- یہ بخار کمیاب ہے اور اس کا اصول علاج ربع دائرہ کی طرح ہے۔ صرف تھوڑا سا اختلاف ہے۔ چنانچہ اس بخار میں مسخنات کے استعمال میں اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔ اور تبرید کو زیادہ مناسب سمجھیں ۔

لہٰذا اس بخار میں سکنجبین۔ گلقند۔ سکنجبین بزوری اور فصد مفید ہے۔ کیونکہ اس کا مادہ رگوں کے اندر ہوتا ہے ۔

معمولات دہلوی

ابتداء میں گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۵ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۴ ماشہ شاہترہ ۶ ماشہ۔ چرائتہ ۶ ماشہ۔ عناب ۵ عدد۔ گل منڈی ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کرکے پلائیں ۔

شام کو جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۳ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب ۵ ماشہ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کرکے پلائیں ۔

جب مادہ میں نضج پیدا ہو جائے۔ تو ادویہ مسہلہ سنا ۶ ماشہ تربد ۷ ماشہ۔ تمر ہندی ۴ تولہ۔ مغز فلوس ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ اضافہ کرکے جلاب دیں ۔

جب مادہ کا اخراج ہو جائے۔ تو قرص غافث ۱ عدد عرق شیر مرکب دیں ۔

تقویت کے لئے مفرح شیخ الرئیس خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا۔ ماء اللحم۔ عرق گذر۔ شربت کیوڑہ کے ہمراہ دیں۔ باری کو روکنے کے لئے پلاس پاپڑہ۔ مغز کرنجوہ ہموزن کی گولی بقدر نخود کھلائیں ۔

حب شفا کی گولی بھی اس بخار میں مفید ہے ۔

حمی خمس۔ سدس اور سبع وغیرہ

حمی خمس وہ بخار ہے۔ جو پانچویں روز کے بعد آئے حمی سدس چھٹے روز آتا ہے ۔

حمی سبع اس کی نوبت ساتویں روز ہوتی ہے ۔

حمی تسع اور عشر میں نویں اور دسویں روز بخار ہوتا ہے ۔

اس قسم کے بخاروں کو فیماطوس اور مطلہ

بھی کہتے ہیں ÷

یہ بخار سودا بلغم سے پیدا ہوتے ہیں لیکن ان کا مادہ غلیظ اور کم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ زمانہ راحت طویل ہوتا ہے ÷

علاج :۔ اس قسم کے بخار کا علاج ربع بلغمی کے علاج کے قریب ہے۔ اور اس میں فاقہ کرانے اور غذا کم دینے کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے ÷

معمولات مطب

نسخہ مسہل بلغم ہمراہ تخم کشوث ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب ۵ ماشہ۔ افسنتین ۳ ماشہ۔ چرایتہ ایک ماشہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ کے ساتھ صبح پلائیں ÷

شام کو شیرہ بادیان ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ شیرہ عنب الثعلب ۵ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر دیں ÷

جب مادہ میں نضج پیدا ہو۔ تو اسی نسخہ میں سنا کی ۷ ماشہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ کا اضافہ کر کے جلاب دیں ÷

جب مسہل سے فارغ ہو جائیں۔ تو برگ کسنڈی تولہ کا زلال۔ سیاہ مرچ ۵ عدد حل کر کے پلائیں ÷

حمیٰ دق

تپ دق اس مرض اور مہلک بخار کو کہتے ہیں جس میں حرارت ... اعضائے اصلیہ خصوصاً قلب کے ساتھ قایم ہو کر رطوبات جسم کو فنا کر دے ÷

دق کا پہلا درجہ وہ ہے۔ جب اعضائے اصلیہ اور خصوصاً قلب میں حرارت کا اشتعال ہو۔ اسے افطیقوس کہتے ہیں۔ جب دق کی حرارت رطوبت طلیہ کو فنا کر چکتی ہے۔ تو دوسری قسم کی رطوبات کو تحلیل کرنا شروع کرتی ہے۔ یہ دق کا دوسرا درجہ ہے۔ جسے ذبول یا فارلیموس کہتے ہیں۔ یہ درجہ دراز ہوتا ہے۔ اور اس میں ابتداء انتہا۔ اور اوسط تین زمانے پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ جب کوئی مریض انتہائے ذبول کو پہنچ جاتا ہے۔ تو اس کے شفایاب ہونے کی امید نہیں رہتی۔ خصوصاً جب مریض ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جائے ÷

جب رطوبات فنا ہو چکتی ہیں۔ تو حرارت اعضائے مغزوہ کے اجزاء کو فنا کرنے لگتی ہے۔ یہ دق کا تیسرا درجہ ہے۔ جسے مفتت یا مختشف یا نحلیس کہتے ہیں غرض تپ دق ایسا بخار ہے۔ جس میں نوبتیں نہیں ہوتیں اور نہ نوبتوں کے اوقات ہوتے ہیں ÷

اطباء کا ایک گروہ یہ کہتا ہے۔ کہ تپ دق کا تعلق جب ان رطوبات سے ہوتا ہے۔ جن کا زمانہ انجماد قریب ہو۔ تو یہ دق کا پہلا درجہ ہے۔ اور جب ان کا تعلق گوشت کے مانند اعضاء کے ساتھ ہوتا ہے تو یہ دق کا دوسرا درجہ ہے۔ اور جب دق کا تعلق ان اعضاء کے ساتھ ہوتا ہے۔ جو ہڈیوں اور اعصاب کے مانند ہے۔ تو یہ دق کا تیسرا درجہ ہے ÷

اسباب :۔ تپ دق بعض اوقات حمی یوم کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات حمیات عفونیہ اور حمیات اورام کے بعد لاحق ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کا ابتداءً پیدا ہونا تقریباً ناممکن ہے ÷

حمیات عفنہ اور حمیات اورام بالعموم دق کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ جن کے اسباب یہ ہیں :۔

(۱) حمی عفونیہ کی شدت (۲) اس میں لطیف غذا کی زیادتی (۳) سرد پانی پینے سے مریض کو روک دینا (۴) طلاؤں اور ضمادوں کے ذریعہ حفاظت قلب کی رعایت نہ کرنا (۵) طبیب کی گھبراہٹ بھی دق پیدا کرنے کا باعث ہو جاتی ہے۔ جبکہ وہ قوت کے ساقط ہونے اور متواتر غشی سے گھبرا کر مریض کو شراب مارالحم اور دواء المسک جیسی گرم دوائیں استعمال کرا دیتا ہے

ادشاد :۔ تپ دق کا علاج ابتداء میں آسان اور تشخیص مشکل ہے۔ لیکن آخر میں تشخیص آسان اور علاج دشوار ہو جاتا ہے۔ ملخص از نفیسی

میں علاج بالکل ناممکن ہو جاتا ہے ۔

علامات :۔ دق میں نبض دقیق صلب متواتر اور ضعیف ہوتی ہے۔ اگر مریض کے بدن کو چھوا جائے تو ابتدا میں گرمی کم محسوس ہوتی ہے۔ لیکن جب بدن پر کچھ دیر ہاتھ رکھا جاتا ہے۔ تو حرارت میں قوت اور سوزش محسوس ہونے لگتی ہے۔ جو ہر وقت بڑھتی ہوئی معلوم ہوا کرتی ہے ۔

۲ :۔ دق کی حرارت یکساں رہتی ہے اور کم نہیں ہوتی۔ اور غذاء کھانے کے بعد یہ حرارت بڑھ جاتی ہے۔ اور نبض قوی اور عظیم چلنے لگتی ہے۔ لیکن دوسرے بخاروں میں غذاء قطعاً ایسا اشتعال پیدا نہیں کرتی۔

۳ :۔ یہ بخار ذبول اور لاغری پیدا کرتا ہے ۔

۴ :۔ بول و براز میں دہنیت (چکنائی) ہوتی ہے

۵ :۔ دق کی حرارت ابتداء معدے کے ساتھ قایم ہوا کرتی ہے ۔

۶ :۔ تپ دق جب درجہ ذبول تک پہنچ جاتی ہے۔ تو نبض میں صلابت ضعف صغر اور تواتر زیادہ ہوتا ہے

۷ :۔ مریض کی آنکھیں گہرائی میں جانے لگتی ہیں ۔

۸ :۔ چہرے کی ہڈیوں کے سرے نمایاں ہو جاتے ہیں اور جلد کی رونق زایل ہو جاتی ہے۔ ناک پتلی ہو جاتی ہے۔ اور ناخن ٹیڑھے ہو جاتے ہیں ۔

علاج :۔ تپ دق کا علاج تبرید و ترطیب ہے لیکن یہ یاد رہے۔ کہ کبھی تبرید کا سبب تکثیف بن جاتا ہے۔ اور کبھی ترطیب کا سبب تعفن ہو جاتا ہے۔ اگر تپ دق کا سبب کسی اندرونی عضو کا ورم ہو۔ تو پہلے اس کا علاج ضروری ہے ۔

تدابیر مبردہ :۔ ٹھنڈے شربت مثلاً شربت نیلوفر۔ شربت انار۔ شربت صندل وغیرہ دیں۔ ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً گھیا۔ خرفہ وغیرہ استعمال کرائیں۔ مریض کے لئے ہوا سرد ہونی چاہیئے۔ شموم کے لئے ایسی چیزیں [illegible] گل سرخ۔ کافور۔ صندل وغیرہ [illegible]

مریض کو کامل آرام و آسایش کے ساتھ رکھیں اور خوش و خرم رہنے کی تاکید کریں ۔

تدابیر مبردہ :۔ مریض کو ماء الشعیر ہمراہ سرطان دیں۔ گائے کی چھاچھ۔ سبز ترکاریاں۔ اور لعابات دیں شیر خر بہت مفید ہے ۔

یہ قرص بھی مفید ہیں (صفتہ) طباشیر ۱۴ ماشہ گل ارمنی ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ ۱۲ تولہ۔ تخم خرفہ ۱۰ ماشہ۔ تخم خیار ۱۰ ماشہ۔ تخم کدو ۱۰ ماشہ۔ کہربا ۱۰ ماشہ کوٹ چھانکر اقراص بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ ۔

دیگر (صفتہ) بارتنگ۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ گل ارمنی۔ طباشیر ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ خشخاش ۱ تولہ۔ گل سرخ۔ تخم کدو۔ تخم کھیرا۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک ۱۲ تولہ۔ مغز بہدانہ۔ تخم خربزہ۔ تخم ککڑی ہر ایک ۲ تولہ۔ رب السوس ۳ تولہ اجزاء کو کوٹ پیسکر لعاب اسبغول کے ساتھ اقراص بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ ۔

مریضان دق کے لئے ایسی بکری کا تازہ دودھ جو سبز ترکاریاں اور ٹھنڈے بقولات کھاتی ہو۔ بہت مفید ہے۔ اسی طرح عورت کا دودھ بھی مفید بیان کیا جاتا ہے

سرد یا شیر گرم پانی کا آبزن بھی بے حد مفید ہے اور اگر مریض کی قوت اور موسم اجازت دے۔ تو ایک دن میں تین دفعہ آبزن کرائیں۔ اس سے بے حد نفع ہوتا ہے۔ آبزن کے لئے بہترین وقت ہضم غذا کے بعد ہے اگر پہلے مریض کے اعضا پر دودھ دوہا جائے۔ اور پھر آبزن کرایا جائے۔ تو زیادہ مناسب ہے ۔

مدقوقین کو تھوڑی تھوڑی غذاء کئی بار دینی چاہیئے۔ اور کبھی ایک ہی دفعہ پیٹ بھر کر نہ کھلائیں۔ اور گائے کی چھاچھ۔ مونگ کی دال اور گھیا و توری کھلائیں۔ میوہ جات میں سے تربوز مفید ہے۔ اگر مریض پسند کرے۔ تو تازہ پنیر بغیر نمک بھی کھلا سکتے ہیں۔ مریض دق کو سرد پانی پلانے میں کسی قسم کا اندیشہ نہیں۔ بشرطیکہ پانی زیادہ سرد نہ ہو۔ لیکن اگر دق سرسام یا برسام کے منتقل ہونے سے

پیدا ہوئی ہو۔ تو مریض کو سرد پانی سے بالکل روک دیں کیونکہ سرد پانی ضعف میں مزید اضافہ کر دیتا ہے۔ اور مریض بلا توقف دوسری قسم کی دق میں مبتلا ہو جاتا ہے جو خشکی میں تو تپ دق کے ساتھ شارکت رکھتی ہے لیکن گرمی و سردی میں اس کے مخالف ہے (یعنی اس میں گرمی زیادہ نہیں ہوتی) اور اس دق کو دق الشیخوخت اور دق الھرام کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اور دق کی یہ قسم بہت سخت ہے۔ کیونکہ اس میں حرارت غریزی باطل ہو جاتی ہے۔ اور مریض بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔

دق کے عوارض کا علاج:۔ اسہال اس کا علاج اور تدارک جلد کریں۔ کیونکہ یہ حالت خطرناک ہے اور یہ قرص کھلائیں:۔

نسخہ قرص:۔ گل ارمنی ۱۰ تولہ۔ شاہ بلوط بریان ۱۴ ماشہ۔ گل سرخ ۱۴ ماشہ۔ طباشیر ۱۰ ماشہ۔ کہربا ۱۰ ماشہ تخم حماض مقشر ۱۰ ماشہ۔ زرشک ۱۰ ماشہ آب بہی میں گوندھ کر قرص بنالیں اور ۳ ماشہ کھلائیں۔

دہلوی معمولات

حمی دقیہ کا علاج حقیقت میں ان امراض کے علاج پر منحصر ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ لہٰذا اس کا علاج کرتے وقت سبب مرض کو تلاش کریں۔ اور حتی الامکان تری اور ٹھنڈک پہنچانے کی کوشش کریں۔ اور ابتدا میں یہ نسخہ پلائیں:۔ (صمغ عربی) لعاب برگ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز کدو سے شیریں ۳ ماشہ شیرہ تخم تربوز ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ عرق شیر ۴ تولہ۔ عرق ہرا بھرا ۴ تولہ میں نکال کر شربت اعجاز ۴ تولہ داخل کر کے خاکسی ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ گاہے قرص کافور یا قرص طباشیر بھی استعمال کرتے ہیں۔

مریضان دق کی تقویت کے لئے مفرح بارد ۵ ماشہ خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ ہمراہ عرق ہرا بھرا ۱۲ تولہ۔ شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر دیں۔

اگر کھانسی ہو۔ تو صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ سپستان

سرطان محرق ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر لعوق خشخاش ۴ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

دق الشیخوخت

دق الشیخوخت کو دق الھرام بھی کہتے ہیں۔ اس مرض میں بغیر بخار کے مزاج پر خشکی کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور مریض کی حالت بڈھوں کے مانند ہو جاتی ہے۔ اور ذبول خشکی جو بڑھاپے میں پیدا ہوا کرتی ہے۔ بڑھاپے سے پہلے ہی پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب:۔ اس کا سبب گاہے سردی کی زیادتی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ بدن بھی ضعیف ہو جاتا ہے۔ بے وقت پانی پینا بھی اس کا سبب ہوتا ہے، اسی طرح غذا کے کامل طور پر ہضم نہ ہونے کی حالت میں یا ریاضت کے بعد پانی کا پینا جبکہ احشاء کی طرف سرد پانی کے دفعۃً جذب کرنے کے لئے طبیعت آمادہ ہو۔

(۲) دق الشیخوخت کا سبب سرد اور ردی بخارات بھی ہوتے ہیں۔ جو قلب کی طرف صعود کرتے ہیں اور اس کے مزاج کو سرد کر دیتے ہیں۔

(۳) کبھی یہ مرض استفراغات کے بعد پیدا ہوتا ہے اور کبھی بخار میں بافراط ٹھنڈک پہنچانے سے لاحق ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ دق الشیخوخت میں ذبول اور قشف (خشکی) کی علامتیں دیکھی جاتی ہیں۔ لیکن اشتعال حرارت اور التہاب موجود نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر اوقات بدن کا لمس سرد ہوتا ہے۔ ان کی نبض مدقوقین کی طرح نہیں ہوتی، بلکہ صغیر، بطی اور متفاوت ہوتی ہے۔ لیکن جب ضعف بڑھ جاتا ہے۔ تو نبض متواتر چلنے لگتی ہے۔ قارورہ سفید رقیق اور مائی ہوتا ہے۔

علاج:۔ اس مرض کا اصول علاج تسخین و ترطیب ہے۔ شہد کا استعمال اس مرض میں بہت مفید ہے۔

غذا:۔ مریض کو یخنی۔ بیضہ نیم برشت۔ خوشبودار شراب وغیرہ دیں۔

نسخہ حاذق الملک حکیم عبد المجید خاں صاحب مرحوم

وصفتہ: سہاگہ۔ موچرس۔ مردار سنگ۔ تو اکھیر فلفل دراز

جدوار۔ برگ تنبول۔ برگ بکاین۔ برگ نیب۔ برگ حنا۔

مائیں کھو مربہ فلفل سیاہ ہر ایک ایک ماشہ۔ مازو سبز تولہ

اکرکرا سنبلی ۴ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ۔ غنچہ انار ۵ ماشہ۔

ہلیلہ کچی ۵ ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ بسباسہ ۴ ماشہ۔ قرنفل

۲ ماشہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ بادیان ۴ ماشہ

طباشیر ۴ ماشہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ انیسون ۴ ماشہ۔ مشک

خالص ۲ سرخ۔ عنبر اشہب ۲ رتی حبوب بقدر دانہ نخود

کے تیار کر کے محفوظ رکھیں ۔

حمیات وبائیہ

حمی وبائیہ:۔ وبائی بخار اس بخار کو کہتے ہیں۔ جو ہوا کے فساد سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بیک وقت بہت سے لوگوں کو مبتلا کر دیتا ہے۔ وبائی بخار کدر اور مرطوب ہوا سے پیدا ہوتا ہے ۔

ہوائے وبائی سے منفعل ہونے کی استعداد ان اشخاص میں زیادہ ہوتی ہے۔ جن کے بدن میں خراب اخلاط بھرے ہوئے ہوں۔ اس کے علاوہ کمزور اشخاص بھی اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ یا ایسے لوگ جن کے مسامات بدن کشادہ ہوں۔ مزاج مرطوب ہو اور حمام بکثرت کرتے ہوں ۔

علامات:۔ یہ بخار ظاہر میں نرم اور ہلکا ہوتا ہے لیکن باطن میں کرب اور بے چینی پیدا کرنے والا ہوتا ہے اور عموماً مہلک ثابت ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ تنفس عظیم بلند اور متواتر ہوتا ہے۔ اور اکثر تنگی سے آتا ہے تنفس میں بدبو معلوم ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ زبان خشک رہتی ہے۔ مریض کو متلی ہوتی اور بھوک جاتی رہتی ہے ۔

ان بخاروں کے ساتھ درد سر ۔۔۔ اور غشی طاری ہوتی ہے کبھی خشک کھانسی اٹھتی ہے قوت ساقط ہو جاتی ہے۔ غشی اور اختلاط عقل لاحق ہوتے ہیں۔ شراسیف کے نیچے تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ مریض کو نیند نہیں آتی۔ بدن ڈھیلا اور سست ہوتا ہے۔ کبھی مریض کے بدن پر دانے نکل آتے ہیں کبھی بھنا جاتا ہے۔ یہ بخار بالعموم رات کو تیز ہو جاتے ہیں ۔

پاخانہ نرم اور بدبودار آتا ہے۔ اور اس کا زیادہ حصہ جھاگ ہوتے ہیں۔ قارورہ پانی کی طرح رقیق اور صفراوی ہوتا ہے پسینہ بھی بدبودار آتا ہے ۔

یہ بخار مذکورہ بالا علامتوں کے ساتھ شدت کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ اور آخرکار غشی آنے لگتی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔ اور تشنج اور کزاز لاحق ہو جاتے ہیں۔ جن مریضوں کے تنفس سے بدبو آتی ہو۔ وہ جلد مر جاتے ہیں ۔

علاج:۔ وبائی بخاروں کے تمام علاج کا خلاصہ تجفیف (خشکی) ہے۔ جو بذریعہ فصد اور اسہال پیدا کی جاتی ہے چنانچہ ان بخاروں میں استفراغ کے لئے تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ اگر مادہ غالب خون ہو۔ تو فصد کریں۔ اور اگر دوسرے اخلاط کا ہو۔ تو استفراغ کریں ۔

حمیات وبائیہ کے مریضوں کو ترش کا فور اور رب انار دیں۔ دہی کا پانی۔ چھاچھ اور گلاب پلائیں ۔

اگر قوت ساقط ہونے لگے۔ تو مریض کو جبراً غذا کھلائیں۔ وبائی ایام میں کمروں میں عود خام۔ عنبر۔ کندر قسط شیریں۔ لونگ کا گوند مصطگی۔ لاذن۔ چھڑیلہ تگر اگر لونا اگر موتھہ وغیرہ جلائیں۔ تمام طریقوں سے بدن میں خشکی پیدا کریں۔ غذا کم کھائیں۔ ریاضت اور حمام نہ کریں غذا میں لیموں اور ترشی کا استعمال کریں ۔

وبا سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ دوا بھی مفید ہے ایلوا ۲ حصہ۔ زعفران ۱ حصہ۔ مرکی ۱ حصہ گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک ماشہ استعمال کریں وبائی امراض کے لئے یہ ایک نہایت مفید اور مجرب شے ثابت ہوئی ہے ۔

جدری (چیچک)

اسباب:۔ جب خون میں لطاوِ عفونت غلیان پیدا ہو جاتا ہے۔ تو اس مرض کا حملہ ہوتا ہے۔

چیچک اور خسرہ امراض وبائیہ ہیں اور زیادہ تر جنوبی ہوا میں بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔

مستعدین:۔ وہ بدن چیچک کے لئے مستعد ہوتے ہیں۔ جن کا مزاج گرم و تر ہوتا ہے۔ خصوصاً جبکہ بدن میں مکدر رطوبت ہو۔

جدری ایک قسم کے بحران کا نام ہے۔ اور یہ مرض عموماً بچوں کو بہت زیادہ۔ جوانوں کو بچوں کی نسبت کم اور بوڑھوں کو بہت کم عارض ہوتا ہے۔ اسی طرح چیچک مرطوب بدنوں میں خشک بدنوں کی نسبت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ اور موسم ربیع میں موسم سرما کی بہ نسبت زیادہ عارض ہوتی ہے۔

چیچک صرف جلد میں اور ظاہر بدن کے متصلہ حصوں (مثلاً ناک منہ وغیرہ) ہی میں نہیں نکلتی۔ بلکہ تمام اندرونی اور بیرونی اعضاء مفردہ میں نکلتی ہے۔ یہاں تک جھلیوں اور پٹھوں میں بھی نکل آتی ہے۔

علامات:۔ جب چیچک نکلنے لگتی ہے۔ تو پہلے بدن میں خارش پیدا ہوتی پھر اس کے سوئی یا باجرے کے دانوں کی نوک کی مانند ابھار ظاہر ہوتے۔ پھر چیچک نکل آتی ہے اور پیپ سے بھر جاتی ہے۔ اس کے بعد پیپ خشک ہو جاتی ہے اور مختلف رنگوں کے کھرنڈ پیدا ہو جاتے ہیں۔ آخر میں یہ کھرنڈ بھی خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں اور مریض اچھا ہو جاتا ہے۔

انجام:۔ کبھی چیچک طاعونی اور ماشرا کی طرف منتقل ہو جاتی ہے اور مہلک ثابت ہوتی ہے۔

سبز اور بنفشی رنگ کی چیچک ردی ہوتی ہے اور یہ جس قدر زیادہ سیاہی مائل ہو۔ اسی قدر زیادہ ردی ہوتی ہے۔ سب سے بہتر چیچک وہ ہوتی ہے۔ جس کے چند دانے بڑے بڑے اور تھوڑی تپ بے چینی کے ساتھ نکل آئیں۔ بخار ہلکا ہو اور وہ چیچک کے نکلتے ہی اتر جائے۔ دانوں کا رنگ سفید ہو۔ سفید چیچک جس کے دانے چھوٹے چھوٹے سخت اور [illegible] قریب ہوں۔ اور مشکل سے نکلے ہوں تو ایسی [illegible]

چیچک کے مریض کی حالت کے خراب ہونے کا خوف ہوتا ہے۔ اسی طرح وہ چیچک بھی مہلک ہوتی ہے جس کے دانے [illegible] بیٹھے ہوئے ہوں اور جو ضعف قوت کے باعث جلد میں [illegible] اور جس میں عضو کا رنگ سبز یا سیاہ ہو جائے۔

مریض چیچک کے تنفس اور آواز کو جب تک دیکھتے رہنا چاہیے کیونکہ یہ دونوں جب تک اچھے رہتے ہیں۔ مریض کے لئے سلامتی ہوتی ہے۔ لیکن جب تم مریض کو متواتر سانس لیتا ہوا دیکھو تو سمجھ لو کہ مریض کی قوت ساقط ہو گئی ہے یا اس کے حجاب حاجز میں ورم پیدا ہو گیا ہے۔

اسی طرح اگر پیاس شدید ہو جائے۔ بے چینی بڑھ جائے ظاہر بدن ٹھنڈا پڑ جائے۔ چیچک کے دانوں کی رنگت سبز پڑ جائے۔ تو مریض کی موت کو قریب سمجھیں۔

جدری سے جو مریض ہلاک ہوتے ہیں۔ وہ بالعموم اختناق۔ خناق۔ سحج و اسہال سے مرتے ہیں۔

جب چیچک کے مریض کو خون کا پیشاب آنے لگے یا سیاہ پیشاب آنا شروع ہو جائے۔ یا مریض کو سبز۔ خونی یا غسالی اسہال آنے لگیں۔ تو یہ مہلک ہیں۔

چیچک نکلنے کی علامتیں۔ چیچک نکلنے سے پہلے پشت میں درد اور ناک میں خارش ہوتی ہے۔ مریض نیند میں ڈرتا اور سارے اعضائے بدن میں شدید چبھن اور تمام بدن بوجھل رہتا ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی اور آنسو بہتے ہیں۔ بدن میں حرارت کا اشتعال ہوتا ہے انگڑائیاں اور جماہیاں بکثرت آتی ہیں۔ سانس میں تنگی آ جاتی اور [illegible] خشک کا دورہ سا ہوتا۔ سر میں گرانی اور درد ہوتا ہے۔ [illegible] حلق اور سینہ دُکھتا ہے۔ چت لیٹتے وقت پاؤں کانپتے ہیں۔ چت لیٹنے کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔ ان تمام علامتوں کے ساتھ حمی مطبقہ بھی موجود ہوتا ہے۔

حصبہ (خسرہ)

خسرہ صفراوی چیچک کے مشابہ ہوتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ خسرہ صفراوی ہوتا ہے اور اس کے دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف چیچک کے دانے [illegible]

اس کے علاوہ خسرہ کے دانے چیچک کے [illegible]

[illegible]

خسرہ نکلنے کی علامتیں:- خسرہ نکلنے کی علامتیں چیچک نکلنے کی علامتوں کے قریب ہوتی ہیں لیکن ان میں چھینکیں بہت زیادہ آتی ہیں کرب زیادہ ہوتا ہے۔ پشت میں چیچک کی نسبت درد کم ہوتا ہے۔

اگر خسرہ کے دانے جلد ہی ظاہر ہوں جلد ہی مکمل ہو جائیں اور جلدی پختہ ہو جائیں تو یہ سلیم ہے۔ لیکن اگر اس کے دانے سخت ہوں ان کی رنگت سبز یا بنفسجی ہو تو یہ ردی ہوتا ہے۔ جس خسرہ کے دانے دیر میں پختہ ہوں پے در پے غشی کے دورے پڑیں اور بے چینی شدید ہو تو وہ مہلک ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں جو خسرہ دفعتہً غائب ہو جائے وہ بھی ردی اور غشی پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔

علاج:- چیچک اور خسرہ میں بذریعہ فصد کافی خون نکالنے میں جلدی کرنی چاہیئے۔ بشرطیکہ فصد کے شرائط موجود ہوں۔ اور فصد لینے کی مدت بخار شروع ہونے سے چوتھے روز تک ہے۔

لیکن جب چیچک نکل آئے تو فصد کی طرف متوجہ ہونا مناسب نہیں۔ چیچک میں اگر ناک کی رگ کی فصد کی جائے تو اس کی وجہ سے چہرہ آنکھ ناک اور کان چیچک کی آفت سے محفوظ رہیں گے۔

غذا:- چیچک اور خسرہ میں ابتداءً ایسی غذائیں دی جائیں جن میں تقویت کے ساتھ ساتھ مادہ کو لوٹانے اور حرارت کو بجھانے کی بھی قوت ہو لیکن وہ قابض نہ ہوں اور خون کو غلیظ کرنے والی ہوں چنانچہ تربوز کدو۔ مسور اور لوکی وغیرہ مفید ہیں۔

ادویہ:- ابتداء میں املی اور آلو بخارے کا زلال دیں۔ لیکن جب چیچک نکلنے کے آثار ظاہر ہوں تو رب کیوڑہ ۱۰۔ رب انار [illegible] قرص کافور کے ساتھ کھلائیں لیکن جب [illegible] روز گذر جائیں اور چیچک نکلنی شروع ہو جائے تو اس وقت تبرید پہنچانا زبردست غلطی ہے۔ کیونکہ اس صورت میں تبرید کرب و بے چینی پیدا کرتی ہے۔ اور بعض اوقات غشی پیدا کر دیتی ہے۔ چیچک کو باہر نکالنے کے لئے انجیر [illegible]

یہ دوا بھی چیچک نکالنے کے لئے از حد نافع ہے:-

انجیر زرد ۵ عدد منقیٰ [illegible] ۱۰ دانہ [illegible] کتیرا ۲ ماشہ۔ بادیان [illegible] پانی میں جوش دیں جب تہائی پانی باقی رہ جائے

چیچک جب نکلنی شروع ہو جائے۔ تو کوکی روغن [illegible] کے قریب جلائیں اور اس کو روشنی بڑھا کے رکھیں۔ سو جانے سے بچائیں مگر مریض کو غشی ہونے لگے۔ تو کافور و صندل وغیرہ سونگھائیں۔

چیچک اور خسرہ کے مریضوں کے شکم پر ضماد لگانے سے پرہیز کریں کیونکہ اس سے سانس کی تنگی عارض ہو جاتی ہے چیچک کے دانوں کو جلد خشک کرنے کے لئے عمدہ تدبیر یہ ہے کہ مریض کو چاول، باجرہ، جو اور بجھا کے آٹے پر سلائیں۔

اگر چیچک سے زخم پیدا ہو جائیں۔ تو ان کے لئے مرہم اسفیداج مفید ہے خصوصاً جبکہ اس میں تھوڑا سا کافور اور بادام کی جڑ گلاب میں گھس کر شامل کر دی گئی ہو۔ اور کبھی سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ کا چھڑکنا بھی نفع دیتا ہے۔ جن اعضاء کو چیچک کی آفت سے محفوظ رکھنا ضروری ہے وہ آنکھ حلق۔ نتھنے پھیپھڑے اور آنتیں ہیں۔ کیونکہ یہی وہ اعضاء ہیں جن میں بالعموم زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔

آنکھیں تو بعض اوقات بالکل ہی جاتی رہتی ہیں۔ اور کبھی ان میں پھولا پڑ جاتا ہے۔ حلق میں کبھی خناق پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو غذا کو مری میں سے گذرنے میں روک ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح خیاشیم (نتھنے) میں بعض اوقات زخم پیدا ہو جاتے ہیں جو ہوا کے راستوں کو مسدود کر دیتے ہیں۔ اور پھیپھڑوں میں بعض اوقات چیچک اور خسرے کے دانے نکل آتے ہیں۔ جن کی وجہ سے سانس میں تنگی اور سل پیدا ہو جاتی ہے۔ آنتوں میں کبھی سحج پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی تلافی اور علاج بہت دشوار ہے۔ چنانچہ آنکھوں کی حفاظت کے لئے ایسا سرمہ لگانا مفید ہے۔ جسے دھنیے سبز اور سماق کے پانی میں پرورده کر کے کافور شامل کر لیا گیا ہو۔ یا انار کے گودے کا نچوڑا ہوا پانی یا گلاب میں کافور حل کر کے لگانا بھی سود مند ہے۔

منہ اور حلق کی حفاظت۔ انار ترش سے [illegible] یا رب توت کا استعمال کرائیں۔

قلب کو غشی کی حفاظت کے لئے انجیر و مویز کا جوشاندہ دیں [illegible] کی حفاظت کے لئے [illegible] اسبغول [illegible] قرص

طباشیر تر لبعض، رب ریباس اور قرص تخم حماض مفید ہیں۔

چیچک کے نشان مٹانے والی دوائیں یہ ہیں۔ بانس کی خشک جڑ، باقلا کا آٹا، تخم خشخاش، چاول، انڈے کی سفیدی، مردار سنگ، نشاستہ، بادام شیریں، بادام تلخ وغیرہ۔

عمدہ غذائیں جو رنگ کو نکھارتی ہیں یہ ہیں:۔ انار ترش، انار شیریں، نیم برشت انڈے کی زردی، مرغ، چکور اور تیتر وغیرہ کا گوشت۔

معمولات:۔ ابتدا میں جب تک چیچک نہ نکلے اور اس کا شبہ ہو، تو بطور احتیاط ۵۔ ۵ دانے سچے موتیوں کے لگوا دیں۔ جب چیچک نکلنی شروع ہو جائے تو عناب ۵ عدد، سویز منقی ۵ عدد، خاکسی ۲ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر پلائیں۔ اگر ضعف زیادہ ہو تو خمیرہ مروارید ۳ ماشہ کھلائیں۔ اگر دست آنے لگیں۔ تو زہر مہرہ ۱ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۵ عدد، کہربا شمعی ۱ ماشہ، تخم بارتنگ ۱ ماشہ کا سفوف کھلا کر اوپر سے بذرو حب الآس ۲ ماشہ، بذر بیخ الجبار ۲ ماشہ، شربت حب الآس ۲ تولہ پلائیں۔ پیاس کی شدت کے وقت گرمیوں میں تازہ پانی، سردی کے موسم میں عرق گاؤزبان کا عرق پلائیں۔

چیچک کے دانوں پر گل سرخ، کندر، صبر، انزروت، دم الاخوین ہموزن سفوف کر کے چھڑکیں۔ جب چیچک کو آرام ہو جائے تو اس کے اثرات کو رفع کرنے کیلئے ابتداء میں سویز منقی ۵ عدد، عناب ۳ عدد، تخم خبازی ۳ ماشہ، انجیر زرد ۳ عدد شب کو گرم پانی میں بھگوئیں اور صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ چند روز کے بعد ملینی مسہل کرائیں۔ شیر خشت ۲ تولہ، ترنجبین ۲ تولہ، گل سرخ ۳ ماشہ، سنا مکی ۳ ماشہ کے ذریعہ دیں۔ اگر چیچک نہ نکلی ہو تو گل لالہ صحرائی ۳ ماشہ، لک مغسول ۳ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ، خاکسی ۳ ماشہ، عناب ۱۰ عدد، انجیر ۳ عدد کو گلاب ۲ تولہ، عرق کیوڑہ ۲ تولہ، عرق شاہترہ ۲ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے شربت کیوڑہ ۲ تولہ ملا کر دیں۔

حمیات اورام

جو بخار باطنی ورموں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ وہ قلب تک صرف گرمی پہنچنے سے پیدا نہیں ہوتے۔ بلکہ اس وقت پیدا ہوتے ہیں جبکہ قلب تک ان ورموں کی عفونت بھی سرایت کر جائے۔

اورام باطنیہ یہ ہیں:۔ ورم دماغ (سرسام)، ورم اغشیہ دماغ، ورم صماخ گوش، ورم حلق، ورم غشاء الریہ، ورم جگر، ورم گردہ، ورم مثانہ، ورم رحم، ورم امعاء وغیرہ

ان اورام سے جو بخار پیدا ہوتے ہیں۔ وہ ان ورموں کے قلب سے قریب یا بعید ہونے کے لحاظ سے شدید اور خفیف ہوا کرتے ہیں۔ اسی طرح جو بخار اعضائے اصلیہ کے متورم ہونے سے پیدا ہوتے ہیں وہ بھی بہت شدید ہوتے ہیں اور جو بخار غشائیہ وغیرہ میں ورم پیدا ہونے سے لاحق ہوتے ہیں وہ بہت خفیف ہوا کرتے ہیں۔

یہ بخار جب عرصہ دراز تک آتے رہتے ہیں۔ تو ان کا انجام دق ہوتا ہے۔ خصوصاً جبکہ جگر میں ورم ہو لیکن جو بخار اورام غشائیہ کی وجہ سے لاحق ہوتے ہیں۔ وہ جب مستحکم ہو جاتے ہیں تو اتنی مہلت نہیں دیتے کہ ان سے دق ہو جائے۔

حمیات اورام کی علامات:۔ باطنی ورموں کی وجہ سے جو بخار پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ تین قسم کی علامات کا ظہور ہوتا ہے:۔

۱۔ وہ علامات و عوارض جو عضو ماؤف پر دلالت کرتے ہیں
۲۔ وہ علامات و عوارض جو مادہ مرض پر دلالت کرتے ہیں۔
۳۔ وہ علامات و عوارض جو حالت مرض پر دلالت کرتے ہیں

چنانچہ پہلی قسم کی علامتوں میں سعال، نفث الدم اور درد ناخس (چبھن والا درد) اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ سینہ کے قریب و جوار میں ورم ہے۔ اسی طرح پہلے پہل کھانسی کا خشک ہونا اور پھر تر ہو جانا اور ان کے مانند ذات الجنب کے دوسرے عوارض مثلاً سانس کی تنگی و بخار وغیرہ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ سینہ کے نواح میں ورم پیدا ہو گیا ہے۔

عضو ماؤف میں درد اور بوجھ ہوتا ہے اور وہ خلاف عادت دوسرے اعضا سے زیادہ گرم ہوتا ہے۔

دوسری قسم کی علامتیں مثلاً حمی صفراوی کی شدت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ مرض صفراوی ہے۔

تیسری قسم کی علامتیں وہ ہیں جو حالت مرض پر دلالت

کرتی ہیں۔ یہ وہ حالت ہے جس میں مریض کے شفایاب ہونے کی خوشخبری دینے یا اس کی ہلاکت سے ڈرانے میں۔

اب اگر ورم کسی ایسے عضو میں پیدا ہو جائے جو کسی عضو رئیس کے قریب ہو یا اس کے ساتھ مشارکت رکھتا ہو یا وہ ذکی الحس [illegible] عصبی ہو تو اس صورت میں بخار کے شدید ہونے کے علاوہ [illegible] سبب بھی بہت زیادہ ہوگی اور تشنج بھی ہوگا۔

جب جسم میں ورم ہوتا ہے تو اس کے ساتھ بخار ہونے کے باوجود سردی لگ رہی ہیں در د بھی ہوتا ہے۔

ان بخاروں میں نبض ابتدا میں متغیر اور انتہا میں سریع ہوتی ہے۔ اگر عضو ماؤف عصبی و لحمی ہے تو نبض منشاری دموجی ہوگی۔

حمیات اور ام میں قارورہ عموماً سفیدی مائل ہوتا ہے۔

علاج :- ان بخاروں کا علاج حمیات مادہ کی مانند ہے لیکن پہلے اصل ورم کا علاج کرنا چاہیئے۔

ان بخاروں اور سادہ حمیات مادہ کے علاج میں صرف یہ فرق ہے کہ حمیات اورام میں سرد پانی پلانے کی اجازت نہیں :

حمیات مرکبہ

کبھی بخار ایک دوسرے کے ساتھ مرکب ہوتے ہیں۔

چنانچہ کبھی اس قسم کے بخار مرکب ہو جاتے ہیں۔ جو جنس قبائل میں داخل ہیں۔ مثلاً حمی دق و حمی عفنی۔ اور کبھی بخار کی ایسی صنفیں باہم مرکب ہو جاتی ہیں۔ جو غریب کی جنسوں سے ہوتی ہیں۔ مثلاً صفراوی و بلغمی بخار (شطر الغب) اسی طرح کبھی حمیات اورام باہم مرکب ہو جاتے ہیں۔

کبھی بخار کی ایسی قسمیں بھی مرکب ہو جاتی ہیں جو ایک ہی [illegible] کی ہوتی ہیں۔ مثلاً دو غبیں مرکب ہو جاتی ہیں۔ یا دو تین ربع باہم مل جاتے ہیں کبھی تین غبیں مرکب ہو جاتی ہیں۔ اور بخار شطر الغب کے مشابہ ہوتا ہے۔

اس قسم کے بخاروں میں نوبتوں کی طرف زیادہ متوجہ نہیں ہونا چاہیئے بلکہ عوارض کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

چنانچہ [illegible] عوارض کے ایک یہ ہے کہ جب یہ مرکب ہونے [illegible] ہوتے ہیں۔ تو ان کی نوبتیں جلدی ختم ہونے [illegible]

کبھی پھریری ایک مرتبہ ساکن ہو کر دوبارہ لوٹ آتی ہے۔

تپ دق جب کسی عفونتی بخار کے ساتھ مرکب ہوتا ہے تو اس کی تشخیص بہت مشکل ہوتی ہے کیونکہ جب طبیب لازمہ پھریری کا مدہ پسینہ کو بار بار لوٹتے دیکھتا ہے تو گمان کرتا ہے کہ یہ صرف عفونتی بخار ہے۔

جب ایسے بخار مرکب ہو جاتے ہیں۔ جو علامات و عوارض ہونے کے لحاظ سے باہم مختلف ہوتے ہیں مثلاً شطر الغب تو جو بخار زیادہ حاد ہوتا ہے۔ وہ پہلے اترتا ہے اور صرف مزمن باقی رہتا ہے۔

اسی طرح گلہ ہے دو نوبتی بخار مرکب جمع ہو جاتے ہیں یا دو لگے ہے دو لازمی بخار باہم مل جاتے ہیں لیکن بعض اطباء کا خیال یہ ہے۔ کہ دو لازمی بخار دو غبوں کی طرح مرکب نہیں ہوتے کیونکہ مادہ جب داخل عروق ہوتا ہے تو اس میں عفونت پیدا ہونے کے لحاظ سے اختلاف نہیں ہو سکتا۔ بلکہ رگوں میں جو کچھ مادہ ہوتا ہے سب میں عفونت پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔

بخاروں کے مرکب ہونے کی تین قسمیں ہیں :-

۱- مداخلہ ۲- مبادلہ ۳- مشابکہ

مداخلہ : وہ ہے کہ ایک بخار دوسرے بخار میں داخل ہو جائے۔

مبادلہ : یہ بخار ہے کہ ایک بخار کے اترنے کے بعد دوسرا بخار آ جائے۔

مشابکہ یہ ہے کہ دونوں بخار ایک ساتھ شروع ہوں۔

جب تم حمی مطبقہ کو دیکھو کہ اس کے ساتھ لرزہ ہے لیکن پسینہ نہیں یا کئی مرتبہ لرزہ آنے کے بعد ایک دفعہ پسینہ آیا ہے۔ تو سمجھ لو کہ بخار مرکب ہے۔

اسی طرح اگر مطبقہ کے ساتھ ہاتھ پاؤں بہت زیادہ ٹھنڈے ہوں اور ان میں کپکپی زیادہ ہو تو اس کو بھی بخار مرکب سمجھ لینا چاہیئے۔

شطر الغب :- شطر کے معنی کسی چیز کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے ہیں۔ چونکہ یہ بخار صفراوی و بلغمی دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو شطر الغب کہتے ہیں۔

علامت :- ایک روز بخار کی مدت زیادہ دراز ہوتی ہے لیکن دوسرے بخار کی نوبت خفیف اور عوارض بہت کم ہوتے [illegible] میں پھریری کئی مرتبہ آتی ہے اس کے علاوہ عوارض [illegible]

سے نبض، قارورہ، مرض اور بحران کے حالات وعلامات نضج، پیاس، لمس، قشعریرہ، اسہال وغیرہ کے حالات سے بھی استدلال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس بخار میں نبض غب، حمی صفراوی کی بہ نسبت عظم، سرعت اور تواتر میں کم ہوتی ہے۔ قارورہ دیر میں نضج پاتا ہے۔ قے میں صفرا اور بلغم ملے ہوئے نکلتے ہیں۔

اب اگر بلغم غالب ہوگا۔ تو بخار کی نوبتیں دراز ہوں گی۔ قشعریرہ کم ہوگا نبض قوی ہوگی۔ ابتداء مرض میں ہاتھ پاؤں جلد ٹھنڈے ہو جائیں گے۔ پیاس کم ہوگی۔ قارورہ سفید اور رخام ہوگا۔ پسینہ کم آئے گا لیکن اگر صفرا غالب ہوگا۔ تو نوبتیں چھوٹی ہوں گی۔ ہاتھ پاؤں جلد گرم ہو جائیں گے۔ پیاس لگے گی۔ صفراوی قے کثرت سے آئے گی پسینہ زیادہ ہوگا قارورہ بہت رنگین ہوگا اور جب دونوں خلطیں مساوی ہوں گی تو علامتیں بھی مساوی ہوں گی۔ لرزہ کے بعد پسینہ پوری کامل طور پر آئے گی۔

علاج: شطر الغب میں تمام تر توجہ استفراغ مادہ کی طرف ہونی چاہیئے۔ چنانچہ اسہال لائیں۔ قے کرائیں۔ ادرار تعریق کی تدابیر اختیار کریں۔ اس بخار میں تطفیہ (تبرید) کی بجائے تنقیہ کی ضرورت بہت زیادہ ہے۔

مرکبات جو اس بخار میں مفید ہیں۔

۱۔ گل سرخ ۴ ماشہ۔ بنفشہ ۴ ماشہ۔ ترنجبین ۱۔ ماشہ۔ بالچھڑ ۲ ماشہ۔ عصارہ افسنتین ۱ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ باریک کر کے گوند کے پانی میں گوندھ کر اقراص بنالیں۔

۲۔ گل سرخ ۱/۲ تولہ۔ زرشک ۱/۲ ماشہ۔ گوند ببول ۲ ماشہ۔ تخم حماض بریاں ۲ ماشہ۔ سنبل الطیب ۱ ماشہ۔ غافث ۱ ماشہ۔ طباشیر ۱ ماشہ نشاستہ ۱ ماشہ۔ تخم خرفہ ۱ ماشہ تخم ککڑی ۱ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۵ ماشہ رب السوس ۳ ماشہ لاکھ ۱ ماشہ۔ ریوند چینی ۱ ماشہ سب کو کوٹ کر پیس کر اقراص بنالیں

۳۔ ایلوا ایک ماشہ مصطگی ایک ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۱ ماشہ ریوند چینی ۱ ماشہ عصارہ غافث ۱ ماشہ عصارہ افسنتین ۱ ماشہ۔ گل سرخ ۱ ماشہ زعفران ۲ سرخ۔ آب کاسنی میں گوندھ کر گولیاں بنالیں خوراک ۱ ماشہ۔

۴۔ گل سرخ ۱/۲ تولہ تخم حماض ۲ ماشہ صمغ عربی ۲ ماشہ نشاستہ ۱۰ ماشہ زرشک ۲ ماشہ طباشیر ۲ ماشہ تخم خرفہ ۲ ماشہ کثیرا ایک ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ بالچھڑ ۱ ماشہ۔ ریوند چینی ۱ ماشہ کافور ۲ سرخ اقراص بنالیں یہ قرص شطر الغب کی سوزش کے لئے بہت ہی مفید ہیں۔

معمولات مطب: خمیرہ گاؤزبان ۵ ماشہ انار دانہ ۱ تولہ ایک میں لپیٹ کر پہلے کھلائیں۔ بعد ازاں برنجاسف ۲ تولہ میں نبات سفید ۲ تولہ حل کر کے دیں۔

کاسنی ۷ عدد۔ شیرہ مویز منقی ۹ عدد۔ شیرہ عنب الثعلب ۵ ماشہ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

مساویان ۱۰ ماشہ۔ شکاعی ۱۰ ماشہ بادآورد ۱۰ ماشہ عنب الثعلب ۱۰ ماشہ گل بنفشہ ۱۰ ماشہ گل سرخ ۱۰ ماشہ گل نیلوفر ۱۰ ماشہ تخم کاسنی ۱۰ ماشہ تخم کشوث ۱۰ ماشہ بیخ کاسنی ۱۰ ماشہ۔ آلو بخارا ۷ عدد۔ تمام ادویہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہے تو سکنجبین بزوری ۲ تولہ ملا کر دیں۔

نکس

نکس یعنی مرض کا زائل ہو کر دوبارہ لوٹ آنا۔ یہ حالت اصل مرض سے بری ہوتی ہے۔ اور اس کے علاج میں جلدی نہ کرنی چاہیئے۔ جب تک کہ مرض کے دوبارہ لوٹ آنے کی وجہ بخوبی ظاہر نہ ہو جائے۔

بحران

بحران کے معنی قول فیصل کے ہیں۔ اور اصطلاحی طور پر اس تغیر کو کہتے ہیں۔ جو صحت اور مرض کے درمیان واقع ہوتا ہے

اب یاد رکھنا چاہیئے کہ زائل ہونے والی ہر ایک بیماری یا تو بطریق بحران زائل ہوتی ہے اور یا بہ طریق تحلیل۔

چنانچہ موخر الذکر صورت میں بیماری کے زائل ہونے کی صورت یہ ہوتی ہے کہ تھوڑا تھوڑا مادہ تحلیل ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ بتدریج فنا ہو جاتا ہے اور یہ صورت بالعموم امراض مزمنہ مولد بارد کی صورت میں پیش آیا کرتی ہے اور ان میں مقابل ... علامتیں ... [illegible]
... [illegible]

سب سے اچھا بحران وہ ہے جو تام اور کامل ہو اعتدال ہو
[illegible] اور مرض سلیم ہو بشرطیکہ کسی یوم باحران کی
علامت [illegible] ہو اور وہ بحران کسی اچھے دن میں واقع ہو۔

یہ بحران یا تو جید ہوتا ہے یا ردی پھر تام ہوتا ہے یا ناقص۔
بحران جید تام میں طبیعت مادہ کو تمام بدن سے کامل طور پر
دفع کر دیتی ہے یا اسے کسی عضو کی طرف منتقل کر دیتی ہے۔ اور بحران
جید ناقص میں مادہ بتدریج تحلیل ہو جاتا ہے اور بحران ردی ناقص
میں بحران کو زوال لاحق ہو جاتا ہے۔

بحران ناقص کا دن بھی بحران تام کی خبر دیتا ہے بشرطیکہ
بحران کسی یوم انذار کے دن واقع ہو اور یہ صورت بحران جید ناقص
اور بحران ردی ناقص دونوں میں یکساں ہوا کرتی ہے۔

بحران تام اور مادہ کے کامل طور پر دفع ہونے کی توقع ان امراض
میں رکھنی چاہیئے۔ جن کے مواد رقیق اور تیز ہوں۔ قوت قوی
ہو اور بحران انتقالی کی توقع ان امراض میں کرنی چاہیئے۔ جبکہ
قوت بہت ضعیف اور مادہ زیادہ غلیظ ہو۔

جب مادہ بہت رقیق ہوتا ہے تو پسینہ کے ذریعے بحران
ہوتا ہے اگر مادہ کم رقیق ہو اور بہت گرم ہو تو نکسیر کے ذریعے بحران
ہوتا ہے ورنہ بذریعہ ادرار اور اسہال ونفث بحران ہو جاتا ہے

جاننا چاہیئے کہ [illegible] کان کی پیپ، آنکھ کی [illegible]
اور [illegible] وغیرہ امراض سر کے بحران میں ہوا کرتے ہیں۔ اور نفث
[illegible] امراض صدر کے بحرانوں میں ہوتا ہے۔ خون بواسیر کا جاری ہونا
بہت سی بیماریوں کا بحران جید ہے لیکن یہ اکثر انہی لوگوں میں ہوتا ہے
جن میں خون بواسیر کے جاری ہونے کی عادت ہو۔

بحرانوں میں سب سے افضل اور فیصلہ کن بحران وہ ہوتا ہے
جو نکسیر کے ذریعے ہو کیونکہ نکسیر مادہ کو ایک ہی دفعہ دفع کر دیتی ہے۔
اس کے بعد اسہال کا درجہ ہے اور پھر قے، بول، پسینہ اور رعافات کا۔
اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ خراجات اور پھوڑے بحران انتقالی کے قبیل
سے ہوتے ہیں اگر خراجات سلیم ہوں۔ تو ان کے ذریعے بیماری
ختم ہو جاتی ہے اور اگر ردی ہوں تو [illegible] کو خراب کر دیتے ہیں۔
[illegible]
[illegible]

اور زخم جو بدن میں بکثرت پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات بحران اس
طرح واقع ہوتا ہے کہ اس سے جرب اور اس کی تمام قسمیں پیدا ہو جاتی ہیں
نیز داء السرطان، برص، گلٹیاں، داء الفیل اور داء الثعلب وغیرہ امراض
پیدا ہو جاتے ہیں۔

بحران انتقالی کی بعض قسمیں لقوہ، تشنج، استرخاء، وجع الورک
درد پشت، یرقان، داء الفیل اور دوالی جیسے امراض پیدا کر دیتی ہیں۔

سب سے بہتر انتقال مادہ کی صورت یہ ہے کہ نیچے کے اعضاء
کی طرف ہو۔ باہر کی طرف ہو، مادہ میں کامل طور پر نضج آنے کے بعد ہو
اور اعضاء شریفہ سے دور ہو۔

خوف کی وجہ سے جو بحران ہوتا ہے وہ اسہال، قے یا
ادرار بول کے ذریعے ہوتا ہے اور خوشی کی وجہ سے پسینہ کی صورت
میں ہوتا ہے۔

اگر بحران وقت سے پہلے اس طرح واقع ہو کہ قوت کو ضعیف
کر دے اور زمانہ انتہا کے قریب تک قوت قائم نہ رہ سکے۔ تو یہ موت
کی علامت ہے۔

یہ بھی یاد رہے کہ راحت کے وقت ذہن میں بلادت نہیں
آتی، اقلاع کے وقت جس میں بخار اتر جاتا ہے۔ اور تغیر کے
وقت جس میں بخار ہلکا پڑ جاتا ہے بحران واقع نہیں ہوتا اور اگر ہوتا
ہے۔ تو شاذ و نادر۔

حقیقت میں سب سے بہتر بحران وہ ہے جو زمانہ انتہا میں
ہو کیونکہ جو اس سے پہلے ہوتا ہے وہ قابل اعتماد نہیں ہوتا۔ اسی طرح
ابتداء مرض میں بحران نہیں ہوا کرتا اور اگر ہوتا ہے تو مہلک ہوتا ہے
زمانہ تزاید میں اگر نیک علامتیں ظاہر ہوں۔ تو یہ بحران ناقص
پر دلالت کریں گی۔ زمانہ انحطاط میں بحران قطعاً نہیں ہوا کرتا۔ امراض سلیمہ
(یعنی غیر مہلک امراض) میں بحران تاخیر سے ہوا کرتا ہے۔ امراض مہلکہ میں
بحران قبل از وقت ہی ہو جاتا ہے۔

یہ بھی معلوم ہے کہ امراض کا تغیر چار طرح پر ہوتا ہے

۱۔ یا تو دفعتہً صحت کی طرف۔
۲۔ یا دفعتہً موت کی طرف
۳۔ یا بتدریج صحت کی طرف
۴۔ یا بتدریج موت کی طرف

۶۔ پہلے دفعۃً صحت کی طرف متغیر ہو اور اس کے بعد تغیر
تدریجاً ہونے لگے اور اس کا نتیجہ صحت ہو۔

۷۔ یا دونوں باتیں جمع ہو جائیں یعنی ابتدا میں دفعۃً موت
کے آثار پیدا ہو جائیں لیکن اس کے بعد بتدریج موت کی طرف تغیر
ہو کر نتیجہ موت ہو۔

بحران کی عام علامتیں:- بحران اگر رات میں واقع
ہونے والا ہو تو دن میں اور اگر دن میں واقع ہونے والا ہو تو رات
میں قلق، کرب، تململ (بے چینی کے ساتھ کروٹیں بدلنا) سر میں گرانی
اختلاط ذہن، دردِ سر، گردن کا درد، دورانِ سر، خیالات، چشم طنین و
دوی، ناک کی خارش، چہرے اور ناک کی نوک کا دفعۃً سرخ یا زرد
ہو جانا، ہونٹوں کا پھڑکنا، متلی، پیاس، خفقان، فمِ معدہ کا درد، ضیق
اور عسر النفس دونوں کا دفعۃً لاحق ہونا، شراسیف میں بوجھ اور تناؤ
کا ہونا، دردِ کمر، اختلاج عضلات، مروڑ، قراقر اور گلے سے لرزہ پیدا ہو
جاتا ہے جو بحران پر دلالت کرتا ہے اور گلے سے نکان جیسا درد ہوتا
ہے۔ گاہے نبض اپنے حال سے متغیر ہو جاتی ہے اور بحران پر دلالت
کرتی ہے۔ کبھی بحران کی وجہ سے وہ چیزیں بند ہو جاتی ہیں۔ جن کا
اخراج ضروری ہوتا ہے مثلاً خونِ حیض، خونِ بواسیر یا دست وغیرہ
رات کی علامتیں دن کی علامتوں سے زیادہ شدید ہوا کرتی ہیں۔

اب اگر مادہ دموی ہو تو طبیب بحران بذریعہ رعاف کی توقع
کرتا ہے۔ اگر مادہ صفراوی ہو تو بحران بذریعہ قے کی توقع ہوتی ہے
اور اس شخص کا بحران اکثر بذریعہ قے ہوا کرتا ہے جس کی آنکھوں
کے سامنے پیلے آگ کے مانند زرد شکلیں نظر آتی ہوں

بعض اوقات مرض کی نوعیت بھی بحران کی جہت کو بتا دیتی
ہے۔ مثلاً ورم جگر اگر جگر کے محدب حصہ میں ہو تو اس کا بحران یا تو
دائیں نتھنے کی نکسیر سے ہوگا یا اچھی طرح پسینہ آ کر۔ اور اگر یہ ورم جگر
کے مقعر جانب ہو تو بحران یا تو بذریعہ اسہال ہوگا یا بذریعہ قے اور
پسینہ۔ تپ محرقہ کا بحران اکثر نکسیر سے ہوتا ہے یا پسینہ سے۔ اسی طرح
جو بخار ورم دماغ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کا بحران نکسیر و
پسینہ کی کثرت سے ہوا کرتا ہے۔ کبھی ایک مرض میں بحران کی کئی
قسمیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے مجموعہ سے بحران مکمل ہو جاتا ہے
مثلاً تپ محرقہ میں پہلے نکسیر پھوٹتی ہے۔ پھر تمام بدن پسینہ سے تر
ہو کر بحران مکمل ہو جاتا ہے۔

حاملہ عورتوں کا بحران اسقاط حمل سے ہوتا ہے۔

جب بحران کی علامتیں ظاہر ہو جائیں لیکن بحران نہ ہو تو
یہ یا تو موت کی علامت ہوتی ہے یا اس بات کی کہ بحران میں تاخیر واقع
ہو گئی ہے اور اس نے دوسرا رستہ اختیار کر لیا ہے۔ جو امراض بہت
خشک ہوتے ہیں وہ مہلک ہوا کرتے ہیں۔ یا ان کا بحران
دیر میں ہوتا ہے۔

بحران میں اوپر کی طرف مادہ کے حرکت کرنے کی علامتیں:۔

بحران میں اوپر کی طرف مادہ کی حرکت کرنے کی علامتوں میں
سے ایک علامت تو دردِ سر ہے۔ جو سر کی طرف بخارات کے چڑھنے
یا فمِ معدہ کی مشارکت سے ہوا کرتا ہے اور جو قے کی علامتوں میں سے
ہے۔ نیز ان ہی علامتوں میں سے دوران سر، کنپٹیوں میں ثقل
طنین اور صمم ہیں جو دفعۃً پیدا ہو جائیں۔ اور ان کے ساتھ ہی یا ان
سے کچھ دیر پہلے سانس میں تنگی، گردن میں درد، مراق اور شراسیف
میں بغیر درد کے اوپر کی طرف تناؤ اور سر میں اشتعال ہو۔

ان سب علامتوں کی تفصیل یہ ہے:۔

بحران بذریعہ قے:۔ اگر علامات مذکورہ کے ساتھ آنکھوں
میں ظلمت ہو جس کے ساتھ چمک نہ ہو اور منہ میں تلخی ہو
زیریں لب پھڑکتا ہو۔ فمِ معدہ میں درد پیدا ہونے سے یا متلی یا سیلان
لعاب سے اس کی تاکید ہو۔ خفقان موجود ہو۔ نبض میں انخفاض واقع
ہو۔ تو تم کو معلوم ہو جانا چاہیئے کہ بحران بذریعہ قے ہوگا۔

بحران رعافی:۔ اگر جگر یا طحال کی جانب بغیر درد کے تناؤ
پایا جائے اور مریض سرخ رنگ کے چمکتے ہوئے دھاگے اور چنگاریاں دیکھے
چہرہ بہت سرخ ہو۔ آنکھ سے دفعۃً آنسو بہنے لگیں۔ نبض شاہق اور
موجی ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ بحران بذریعہ نکسیر ہوگا

نکسیر بالعموم ان ہی لوگوں میں پھوٹا کرتی ہے جن کی عمر
۳۰ سال سے کم ہو۔

غرض بحران رعافی کی مخصوص علامتیں یہ ہیں:۔

آنسوؤں کا بہنا، طنین، جگر و طحال کی دونوں جانبوں میں
سے کسی ایک جانب میں تناؤ کا پایا جانا، سر گردن کے اشتعال کا
محسوس ہونا وغیرہ

پسینے کے ساتھ جو علامتیں ملحوظ ہیں وہ یہ ہیں:-
سانس کا تنگی سے آنا۔ شراسیف میں مطلق تنگی کی طرف
تمدد کا پایا جانا اور فم معدہ میں درد کا ہونا۔
پسینے کی طرف مادہ کے میلان کی علامتیں:- یہ علامتیں کئی
ہیں۔ چنانچہ اگر نبض بہت زیادہ موجی چلنے لگے، جلد پر چپچپاہٹ
محسوس ہو، جلد سرخ ہو اور معمول سے زیادہ گرم ہو۔ قارورہ
رنگین اور غلظت کی طرف مائل ہو، خصوصاً چوتھے روز رنگین اور ساتویں
روز غلیظ ہو گیا ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ بحران عرقی ہوگا۔
حمیات محرقہ کا بحران جب نکسیر کے ذریعہ نہیں ہوتا تو پسینہ
کے ذریعے ہوتا ہے۔
اگر مریض خواب میں حمام اور آبزن کو دیکھے اور ان میں داخل
ہونے کے لئے تیار ہو تو پسینہ آنے کی علامت ہوتی ہے۔
قارورہ کا رنگین ہونا اس امر کی علامت ہے کہ مادہ کا بحران
پسینے سے ہوگا لیکن اگر دست بکثرت آ رہے ہوں تو پسینے کے ذریعے
بحران کی توقع نہیں کرنی چاہیئے۔
اعضاء بول کی طرف مادہ کے میلان کی علامتیں:- اعضاء
بول کی طرف مادہ کے میلان پر نو علامتیں دلالت کرتی ہیں۔
(۱) مثانہ میں بوجھ (۲) قبض (۳) پسینوں کی علامتوں کا مفقود
ہونا (۴) نکسیر اور پسینہ کی علامتوں کا نہ پایا جانا۔ اس کے علاوہ
(۵) احلیل میں جلن کا ہونا (۶) پیشاب کی کثرت (۷) اور اس کی غلظت
(۸) پیشاب میں رسوب کا پایا جانا بھی بذریعہ ادرار بحران ہونے
کی علامت ہے۔
برازکی طرف مادہ کے میلان کی علامتیں:- مادے کے
براز کی طرف مائل ہونے پر اول تو براز کی جنس دلالت کرتی ہے۔
مثلاً بلغم سوداوی یا صفراوی وغیرہ۔ جب مریض اپنے شکم میں مروڑ
محسوس کرتا ہے اور شکم کے زیریں حصہ میں ثقل ہوتا ہے تو قے کی علامتیں
موجود نہیں ہوتیں بلکہ شکم کے زیریں حصہ میں نفخ اور قراقر پیدا ہو تو
یہ امور بحران اسہالی پر دلالت کرتے ہیں۔
رحم کے راستے سے بحران ہونے کی علامتیں:- جب
دوسری علامتیں مفقود ہو جائیں اور بحران اسہالی بھی نہ ہو۔ نیز درد کمر
[illegible]

بحران انتقالی

بحران انتقالی میں بخار تیز ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ کسی
عضو میں درد قائم ہوتا ہے۔ پیشاب، پاخانہ، نفث اور پسینے کے تمام
استفراغات بند ہوتے ہیں۔ نضج میں تاخیر ہوتی ہے۔ نبض بھی رکی
چلتی ہے۔ چنانچہ مادہ جس جانب منتقل ہوگا۔ اسی جانب کے اعضا میں
درد ہوگا اور یہ درد کان پیدا کرنے والا ہوگا۔
یہ بھی یاد رہے کہ انتقالات اور خراجات عموماً سردی کے موسم
اور سن کہولت میں ہوا کرتے ہیں۔ بعض اطباء نے کہا ہے کہ جو شخص
پچاس سال بلکہ تیس سال سے تجاوز کر جائے۔ اس کا بحران خراج اور
انتقال کے ذریعے کم ہوتا ہے لیکن یہ قول قابل اعتماد نہیں۔
اسفل بدن کی طرف انتقال کی علامتیں:- اسفل بدن میں
سوزش کے ساتھ درد ہوتا ہے اور دونوں کنج ران اور دونوں
کولھوں میں انتفاخ ہوتا ہے۔
اعالی بدن کی طرف انتقال کی علامتیں:- سر اور حواس میں
خصوصاً قوت سماعت میں ثقل ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات
سانس میں تنگی پیدا ہونے کے بعد بہرے پن تک نوبت پہنچ جاتی
ہے اور نظام تنفس میں تغیر ہوتا ہے۔ اگر یہ سب باتیں پیدا ہو کر دفعتہً
ساکن ہو جائیں اور دماغ میں خلل پیدا ہو جائے یا سبات لاحق
ہو جائے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ مادہ بدن کے بالائی حصہ کی طرف
منتقل ہوگا۔
کسی دوسرے مرض کی طرف منتقل ہونے کی علامتیں:- اگر تم
دیکھو کہ کوئی حاد مرض زمانہ انحطاط میں شدید ہوتا جا رہا ہے تو جان
لینا چاہیئے کہ وہ کسی مرض مزمن کی طرف منتقل ہونے والا ہے۔
بحران مزاجی:- اگر قوت صحیح و سالم ہو اور علامات نیک
موجود ہوں نیز سرعت و ادکمک قارورہ رقیق آ رہا ہے تو یہ علامتیں
بحران مزاجی کی خبر دیتی ہیں۔
فوائد:- جو خراجات سردی کے موسم اور سن کہولت میں
پیدا ہوا کرتے ہیں وہ بہت دیر میں پختہ ہوتے ہیں۔
اگر بخار کے زمانہ تزاید میں پانی جیسا رقیق پیشاب بکثرت
آئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ بدن کے زیریں حصہ میں درد

نیک علامتیں :- نیک علامتیں یہ ہیں :-

مریض مرض کو برداشت کر سکے اس کی قوت اور صحت قائم ہو نبض قوی حسب دستور منتظم ہو نضج کی علامتیں ظاہر ہوں اور وہ اچھی ہوں بحران جید تام ہونے کی علامات ظاہر ہوں۔ استفراغ کے بعد مرض میں تخفیف ہو اور اس کے ساتھ ہی نبض عمدہ ہو

علاوہ ازیں بھوک کا اعتدال پر قائم رہنا۔ غذا کو اچھی طرح قبول کرنا اور اس سے فائدہ حاصل کرنا۔ مریض کو خود بخود بھوک لگنا اور اس کی قوت کا برانگیختہ ہونا سانس کا ہمدگی اور آسانی کے ساتھ آنا بھی نیک علامتیں ہیں۔

غرض قوت کے صحیح اور قوی ہونے کے ساتھ ہی نیک علامتوں کا پایا جانا مریض کے جلد اچھا ہو جانے کی علامت ہے لیکن قوت کے ضعیف ہونے کے ساتھ ان علامتوں کا پایا جانا مریض کے دیر میں شفایاب ہونے کی علامت ہے۔

ردی علامتوں کا ذکر :- ۱۔ اگر زندہ شخص کا چہرہ مردہ شخص کے مانند ہو جائے تو یہ ردی علامت ہے۔ مثلاً آنکھیں اندر گھس جائیں۔ ناک پتلی پڑ جائے۔ کنپٹیاں پچک جائیں اور سکڑ جائیں کان ٹھنڈے پڑ جائیں اور ان کی لو مڑ جائے۔ چہرے کی جلد تن جائے اور اس کی رنگت نیلگوں سیاہ یا سبز ہو جائے۔ اور اس پر غبار سا پڑا ہوا معلوم ہو۔ تو یہ سب موت کے جلد آنے کی علامتیں ہیں۔

۲۔ اگر تندرست شخص مریض ہو جائے۔ جیسا کہ مریض ہوتا ہو۔ تو اس کا مرض خطرناک ہوتا ہے۔

لیکن اگر یہ علامتیں بھوک۔ استفراغ اور بیداری کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں تو ردی نہیں ہوتیں۔ اور اگر یہ علامتیں مرض کی وجہ سے ہوں تو ان کے ساتھ بخار بہت تیز ہوگا اور مریض کی پیشانی اور ناک پر جھریاں پڑ جائیں گی۔

۳۔ اگر درد سر ہر وقت رہے۔ قوت ضعیف اور مرض حاد ہو۔ اور ساتھ ہی خراب علامتیں موجود ہوں تو مرض مہلک سمجھنا چاہیئے۔

۴۔ اگر مریض کسی چیز کو نہ دیکھے اور نہ کوئی آواز سنے۔ تو یہ خراب علامت ہے۔ اسی طرح اگر مریض [illegible] آوازوں کے سننے۔ لوگوں کے سونگھنے اور گہرے شوخ رنگوں کے دیکھنے سے گھبرائے۔ تو یہ بھی خراب علامات ہیں۔

۵۔ امراض حادہ اور سرسام وغیرہ میں دونوں آنکھوں میں سے ایک کا چھوٹا ہو جانا بہت بری علامت ہے۔ اسی طرح امراض حادہ میں آنکھ کا کسی طرف کو مڑ جانا اور بھینگا ہو جانا خراب علامت ہے۔ بلا اختیار ایک آنکھ سے آنسوؤں کا بہنا خراب علامت ہے اسی طرح آنکھوں کی حرکت بیچ اور حسب کا لے جبر خشکی [illegible] کر دیکھنا آنکھوں میں بار بار کیچ کا بکثرت جمع ہونا خراب علامت ہے اور بہت خشک کیچ کا جمع ہونا بھی برا ہے۔

اس کے علاوہ آنکھ کے ڈھیلے پر لکیری کے جالے کے اندر غبار کا جمع نظر آنا قرب موت کی علامت ہے۔

اگر بیداری کی حالت میں آنکھیں کھلی رہیں یہاں تک کہ وہ انگلی قریب لے جانے سے بھی نہ جھپکیں تو یہ مہلک علامت ہے۔ اسی طرح ہذیان اور ضعف کے ساتھ آنکھ کی پتلیوں کا زیادہ پھیلا ہوا ہونا مہلک علامت ہے۔

۶۔ ناک کا مڑ جانا قرب موت پر دلالت کرتا ہے۔ اسی طرح ناک کا پھٹا ہو جانا بھی ردی ہے۔

مریض کو اگر خود بخود مشک گھی یا مٹی کی بو کا احساس ہونے لگے تو یہ ایک ردی علامت ہے۔

حمیات حادہ میں ناک سے زرد پانی کا قطرہ قطرہ ٹپکنا بعض اوقات قرب موت کی علامت ہوتا ہے۔

چھینک کے لانے والی چیزوں سے چھینک کا نہ آنا موت کے قریب ہونے کی علامت ہے۔

مریض کا بغیر کسی سبب [illegible] اپنی انگلی کو ناک میں ڈالنا بری علامت ہے۔

۷۔ کان میں میل کا نہ ہونا ردی علامت ہے اسی طرح حمیات حادہ میں کان کے اندر درد کا پیدا ہونا خطرناک ہے۔

۸۔ حمیات حادہ میں دانتوں کا چبانا بری علامت ہے اسی طرح [illegible] کے دانت کا سخت ہو جانا قرب موت کی علامت ہے۔

۹۔ امراض حادہ میں زبان کا سیاہ ہو جانا خراب علامت ہے۔ اسی طرح منہ اور حلق کا خشک ہو جانا بھی اچھی علامت نہیں اگر زبان ابتدائے مرض ہی میں خشک ہو جائے اور پھر سیاہ ہو جائے تو

یہ مہلک ہے

امراض حادہ میں منہ سے بہت زیادہ بو کا آنا ہلاکت کی علامت ہے۔

دونوں ہونٹوں میں سے ایک ہونٹ کا بلند ہو جانا خراب علامت ہے۔ اسی طرح دونوں ہونٹوں کا سکڑ جانا اور سرد ہو جانا بھی خراب ہے۔

امراض حادہ میں منہ کا کھلا رہنا خراب علامت ہے۔ اسی طرح زبان کا زیادہ خشک ہونا بھی اچھی علامت نہیں۔ زبان کا کھردرا اور خشک ہونا سرسام کی علامت ہے۔

۱۰۔ بحران کا روز نہ ہو اور دفعتہً گلا گھٹنے لگے تو یہ خراب علامت ہے۔ اسی طرح گردن کا ٹیڑھا ہو جانا اور اس کے ساتھ ہی نگلنے میں رکاوٹ کا پیدا ہو جانا بھی قرب موت کی علامت ہے۔ اگر مریض کسی چیز کو مشکل سے نگل سکے تو یہ خراب علامت ہوا کرتی ہے۔

۱۱۔ امراض حادہ میں دستوں کے بعد ہچکی کا آنا ردی علامت ہے۔ اسی طرح بخار کی حرارت کے ساتھ التہاب معدی وخفقان معدی کا لاحق ہونا بہت خراب علامت ہے۔

۱۲۔ امراض حادہ میں ٹھنڈے سانس کا آنا خراب علامت ہے۔ اسی طرح سانس کا مختلف ہونا بھی برا ہے۔

وہ سوء تنفس بھی خراب ہے۔ جو اختلاط عقل کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جن مریضوں کی موت قریب ہوتی ہے۔ ان کے پیٹ پھول جاتے ہیں اور سانس متواتر اور ضعیف ہوتا ہے اور وہ ہانپنے لگتے ہیں۔

۱۳۔ بقراط نے کہا ہے کہ اگر پیشانی، پہلے اور زنخوہ کے قریب چھوٹی وریدیں ابھر آئیں تو یہ خراب علامت ہے۔ اسی طرح جو رگیں بدن میں نمایاں ڈھول اولی ظاہر ہو جائیں۔ تو یہ بہت ہی خراب علامت ہے۔

۱۴۔ اگر مریض بستر پر خلاف عادت صورت میں لیٹا ہوا ہو یا بستر سے نیچے کی طرف تھوڑا تھوڑا کھسکتا جائے اور ہاتھ پاؤں کو باہر نکالنا چاہے۔ یا ان کو غیر طبعی طور پر ادھر ادھر گرائے۔ تو یہ سب بری علامات ہیں۔

اگر مریض لوگوں سے منہ پھیرے اور دیوار کی طرف منہ کر کے پڑا رہنا پسند کرے تو یہ بھی بری علامت ہے۔

۱۵۔ جلد سے گرم بخارات کا نکلنا جبکہ سانس ٹھنڈا ہو ہلاکت کی علامت ہے۔

۱۶۔ اگر امراض حادہ میں اپھارہ ہو خصوصاً جبکہ دست بھی آ رہے ہوں تو یہ موت کی علامت ہے۔ اسی طرح خصیتین کا تن جانا اور ایک جانب کا دوسری جانب سے بلند ہو جانا بھی بری علامت ہے۔

۱۷۔ حمیات حادہ میں خود بخود مقعد کا باہر نکل آنا بری علامت ہے

۱۸۔ حمی حادہ میں ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا حالانکہ بخار بدستور قائم ہو اچھی علامت نہیں ہے۔

اگر ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو کر پھر گرم نہ ہوں تو یہ ہلاکت کی علامت ہے۔

اگر ہاتھ پاؤں کی انگلیاں اور ناخن نیلے پڑ جائیں۔ تو یہ بھی ہلاکت کی علامت ہے۔

اگر ہاتھ پاؤں کی قوت ساقط ہو جائے۔ یا ہاتھ پاؤں کی جلد میں سوزش پائی جائے۔ حالانکہ بدن کے اندر سردی ہو۔ تو یہ بھی موت کی علامت ہے۔

اگر مریض کو اسہال کے بعد تشنج ہونے لگے تو یہ بھی مہلک ہوتا ہے

۱۹۔ اگر مریض کو دن کے وقت نیند آئے اور رات کو نہ آئے تو یہ بھی خراب علامت ہے۔ اسی طرح اگر رات دن مریض جاگتا رہے تو یہ بھی بہت برا ہے۔

ایسے امراض میں زیادہ نیند کا آنا جس کے بعد اختلاط عقل پیدا ہو اور جس میں ہاتھ پاؤں ہر وقت سرد رہتے ہوں ویسا ہی برا ہے۔ جیسا کہ نیند کے بعد آرام کا حاصل ہونا اچھا ہے۔

۲۰۔ مریض کا ہر وقت کپڑے وغیرہ چننا اور کسی چیز کو ہٹانا گویا کہ وہ اپنے بدن کے کپڑوں کو چن رہا ہے یا دیوار سے کسی چیز کو اتار رہا ہے۔ خراب علامت ہے۔

۲۱۔ حمیات حادہ میں احشاء کے اندر درد شدید کا پیدا ہونا ردی علامت ہے۔ اور یہ احتراق شدید یا ورم عظیم یا خراج پر دلالت کرتی ہے۔

۲۲۔ مریض کی آواز کا کمزور اور گفتگو کا بے قاعدہ ہونا بری علامت ہے

اگر مریض بحران کے وقت گفتگو کرے تو یہ اچھا ہے۔

۲۳۔ اگر ہذیان کے ساتھ مریض اطمینان و سکون کے ساتھ بستر پر لیٹا رہے تو یہ مہلک ہے۔

اختلاط عقل اور بے چینی کی کثرت بھی علامت نہیں ہے۔ اسی طرح اگر اعضا حرکت سے معطل ہو جائیں اور حرکت نہ کر سکیں تو یہ خراب علامت ہے۔

۲۴۔ حاد امراض میں بھوک کا زائل ہو جانا خراب علامت ہے اسی طرح حمیات محرقہ میں پیاس کا زائل ہو جانا ردی علامت ہے خصوصاً جبکہ اس کے ساتھ زبان بھی سیاہ ہو۔

۲۵۔ ساتویں روز سے پہلے اور نضج سے قبل یرقان کا ہونا بہت برا ہے۔

۲۶۔ بحران کے بعد مرض میں تخفیف کا نہ ہونا اس کے ردی ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

۲۷۔ اگر حمی حادہ کے آخر میں مغابن اور ساتھ پاؤں پر ورم پیدا ہو جائیں تو یہ بھی بری علامت ہے۔ اسی طرح سرسینی یا ورم جو پیدا ہو کر دب جائے خراب ہوا کرتا ہے۔

۲۸۔ اگر شدید بخار میں لرزہ بار بار بکثرت آئے۔ اور ساتھ ہی قوت بھی ضعیف ہو تو یہ مہلک ہے۔

۲۹۔ بخار کی حرارت کے باوجود ٹھنڈے پسینے کا آنا خراب علامت ہے، اسی طرح عرق منقطع یعنی وہ پسینہ جو رک رک کر آئے ردی ہوتا ہے۔ اگر پسینہ آنے کے بعد بھی مرض میں تخفیف نہ ہو تو یہ خراب علامت ہے۔

اسی طرح عرق سارع (تیزی سے بہنے والا پسینہ) اگر ابتداء مرض ہی میں آنے لگے تو یہ ردی ہے۔

اگر قوت اور نبض ضعیف ہو جائیں اور پیشانی پر تھوڑا سا پسینہ آئے۔ تو یہ خراب علامت ہے۔

۳۰۔ نبض مطرقی اور نبض نملی وہ نبض جس میں منشاریت اور موجیت زیادہ ہو ردی ہوتی ہے۔ نبض غزالی ضعف کے ساتھ ردی ہوتی ہے۔

اطباء کہتے ہیں کہ ضعف کے باوجود اگر بائیں نبض متواتر اور دائیں متفاوت چلے تو یہ خراب علامت ہے۔

۳۱۔ سرسام حار، ورم جگر حار اور شراسیف کے نیچے کے گرم ورم، ورم طحال، ورم لوزتین، جگر کا بحران تام بذریعہ نکسیر ہوتا ہے اسی طرح حمیات محرقہ کا بحران تام بھی بذریعہ نکسیر ہوتا ہے۔ رعاف نافع عموماً ایام باحورہ میں ہوا کرتی ہے۔

رعاف قلیل خراب ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر نکسیر کا خون سیاہ ہو تو وہ بھی خراب ہوتا ہے۔

۳۲۔ جب قوت ساقط ہو جائے اور دستوں کا آنا مرض میں تخفیف پیدا نہ کرے تو یہ موت کی علامت ہے۔

۳۳۔ سب سے زیادہ بری قے زنگاری یا سیاہ ہوتی ہے اگر اس کے ساتھ تشنج بھی ہو تو مریض کو ہلاک کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ بدبودار قے بھی خراب ہوتی ہے۔

۳۴۔ اگر امراض حادہ میں برابر کچھ دنوں تک قارورہ رقیق آتا رہے۔ تو یہ اختلاط عقل پر دلالت کرتا ہے۔ اب اگر اختلاط عقل پیدا ہو جائے اور قارورہ برابر رقیق ہی رہے تو یہ موت کی علامت ہے۔

امراض حادہ میں غلیظ اور سرخ قارورہ خطرناک ہوتا ہے۔ خاص کر جبکہ یہ تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور اس میں بدبو بھی ہو۔ اسی طرح امراض حادہ میں خالص خون کا پیشاب مہلک ہوتا ہے۔

حمیات حادہ میں جس قارورہ کے اندر جمے ہوئے خون کے لوتھڑے ہوں۔ اگر اس کے ساتھ زبان بھی خشک ہو تو یہ ردی علامت ہے۔

۳۵۔ اگر کسی مریض میں قے مروڑ اور اختلاط عقل ایک ساتھ جمع ہو جائیں۔ تو یہ مہلک علامت ہے۔

۳۶۔ اگر لازمی بخار میں ظاہر بدن ٹھنڈا ہو اور اندرون بدن احتراق ہو اور اس کے ساتھ پیاس شدید ہو تو یہ بھی مہلک علامت ہے۔

۳۷۔ اگر کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو اور اس کا دل یکایک دھڑکنے لگے۔ ہچکی آئے اور قبض پیدا ہو جائے۔ تو وہ مریض جلد مر جاتا ہے۔

۳۸۔ نکس اصل مرض سے برا ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر نبض میں تواتر اور سرعت باقی رہے یا اخراجات بحرانیہ نکل کر غائب ہو جائیں۔ تو یہ سب نکس کی علامات ہیں۔ اور مرض لوٹ آئے گا۔

ایسے مریض جن کا بحران مخفی طور پر ہوا ہو نکس کے لئے مستعد ہوتے ہیں۔

حمیات مرکبہ پر ایک طائرانہ نظر

تپ کی تشخیص میں سب سے پہلے جنس نوع اور فصل کو دیکھنا چاہیئے تپ کے اجناس حسب ذیل ہیں:-

حمی یوم۔ حمی خلطی۔ حمی دق۔ حمی وبائی اور حمی عرضی۔ پھر ہر ایک جنس کے کئی انواع ہیں۔ مثلاً حمی یوم کے انواع حسب ذیل شمار کئے گئے ہیں:-

غمی۔ ہمی۔ فزعی۔ فکری۔ غضبی۔ فرحی۔ سہری۔ قشفی۔ تعبی۔ استفراغی۔ وجعی۔ غشی۔ جوعی۔ عطشی۔ سددی۔ استحصافی۔ تخمی۔ ورمی۔ شمسی۔ ناری۔ غذائی۔ دوائی۔ ذکائی۔ نزلی۔ شرابی۔ زحیری وغیرہ۔

حمی خلطی کے انواع حسب ذیل ہیں:-

حمی دموی۔ حمی صفراوی۔ حمی بلغمی۔ حمی سوداوی۔

نوع اول۔ حمی دموی دو قسم کا ہوتا ہے

قسم اول سونوخس یعنی جو محض غلیان خون سے بغیر عفونت کے ہو۔ قسم دوم مطبقہ یعنی جو مادہ خون میں عفونت پیدا ہونے سے لاحق ہو۔

نوع دوم۔ حمی صفراوی بھی دو قسم کا ہے۔ کیونکہ صفرا یا تو خارج عروق متعفن ہوگی یا داخل عروق۔ اگر خارج عروق ہے تو اس کو غب خالص دائرہ کہتے ہیں اس میں ایک روز تپ ہوتا ہے اور ایک دن نہیں ہوتا۔ غائت مدت اس کی ہفت نوبت تک ہے۔ اور اگر داخل عروق ہے تو یہ تپ لازمی رہتا ہے اور غایت مدت اس کی ۷ روز تک ہے۔

نوع سوم۔ حمی بلغمی ہے۔ یہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ یعنی مادہ یا تو داخل عروق متعفن ہوگا یا خارج عروق۔ اگر خارج عروق ہو تو نائبہ و مواظبہ کہتے ہیں اور اگر داخل عروق ہو۔ تو لثقہ سے موسوم کرتے ہیں۔

نوع چہارم۔ حمی سوداوی ہے یہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے یعنی مادہ داخل عروق متعفن ہو یا خارج عروق۔ اگر خارج عروق ہے تو وہ باعتبار ادوار ربع خمس۔ سدس وغیرہ نام سے تعبیر کیا جاتا ہے اور جو داخل عروق ہو تو وہ بخار لازم رہتا ہے۔ اور ایام ادوار پر اشتداد کرتا ہے۔

فائدہ۔ ان چہار مواد مذکورہ کا مادہ متعفنہ اگر نواحی دل میں زیادہ ہو تو عوارض حسب مادہ شدید ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کو محرقہ کہتے ہیں۔ مگر عموماً محرقہ کا لفظ صفراوی و بلغمی کے واسطے مختص ہے۔

مذکورہ بالا اقسام حمیات بسائط کے ہیں۔ ترکیب حمیات اس طور پر ہوگی۔ کہ یا تو اجناس متقاربہ سے مرکب ہوں گے یا اجناس متباعدہ سے اور یا انواع ایک جنس سے مرکب ہوں گے یا ایک جنس دوسری جنس سے متقارب یا متباعد ہوگی۔ چنانچہ مشہور اقسام مرکبات کے حسب ذیل ہیں:-

غب غیر خالص:- یہ وہ تپ ہے کہ مادہ صفرا کا بلغم سے ملا ہوا ہو۔ خواہ یہ مادہ خارج عروق ہو یا داخل عروق۔ داخل عروق مادہ کو حمی لازم اور خارج عروق مادہ کو حمی دائرہ کہیں گے کبھی یہ ہوتا ہے کہ داخل عروق اور خارج عروق یہ ترکیب بیک وقت ہر دو جگہ پائی جاتی ہے پس یاد رکھنا چاہیئے کہ جب ہر دو اخلاط کا تعفن خارج عروق ہوگا تو دورہ صفراوی صرف ایک روز ہوگا لیکن بلغمی ہر روز آئے گا۔ اور اگر داخل عروق ہوگا۔ تو ہر دو تپ لازم رہیں گے۔

اب ان میں شدت و خفت کے جو سوالات پیدا ہوتے ہیں وہ کیفیت و کمیت کے متعلق ہیں جس مادہ کی کیفیت مادہ یا کمیت زیادہ ہوگی اور ابخرات عفنہ اس سے زائد منتشر ہوں گے۔ اسی کے آثار بدن میں زیادہ پائے جائیں گے۔ اور اسی بنا پر علاج میں رعایت رکھی جائے گی۔

اس مرکب تپ میں یا تو امتیاز مواد ہو سکے گی یا نہیں ہو سکے گی چنانچہ اگر امتیاز مواد نہ ہو سکے تو ایسے تپ کا کوئی علیحدہ نام مقرر نہیں۔ اس کو صرف غب غیر خالص کہتے ہیں اور اگر امتیاز ہر دو مواد ہو سکے تو اس کو شطر الغب کہتے ہیں۔

پس ہر ایک قسم کی پھر چار قسمیں ہوئیں

۱۔ صفرا و بلغم دونوں خارج عروق متعفن ہوں۔
۲۔ ہر دو داخل عروق متعفن ہوں۔
۳۔ صفرا داخل اور بلغم خارج العروق متعفن ہو۔

یا بلغم داخل العروق اور صفرا خارج العروق متعفن ہو۔

غرض جہاں امتیاز ہو سکتا ہے قسم چہارم کو شطر الغب خالص کہا جاتا ہے اور باقی تمام اقسام کو شطر الغب غیر خالص سے موسوم کرتے ہیں۔

یہ ترکیب جو اوپر مذکور ہوئی۔ دو نوع متخالف کی ہے۔ بسائط میں بھی جو ایک ہی نوع کے اندر ہوں۔ باعتبار محل ترکیب پائی جاتی ہے مثلاً غب خالص صفرا خارج العروق و داخل العروق جو ایک ہی مادہ ہے اور محلات مختلف میں متعفن ہوا۔ اس لئے اس کو بھی تپ مرکب (غب خالص) کہا جائیگا۔ اسی طرح کبھی اس میں زیادہ نوبتیں بھی مل جاتی ہیں جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک یا دو خالص اور ربقایا غیر خالص۔

اسی طرح بسائط بلغم میں بھی باعتبار محل ترکیب پائی جاتی ہے۔ مثلاً مادہ بلغم خارج عروق متعفن ہو تو اس کو نائبہ مواظبہ کہتے ہیں اور اگر داخل عروق متعفن ہو تو اس کو لثقہ کہتے ہیں۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ داخل عروق و خارج عروق ہر دو جگہوں میں بلغم کا تعفن ہو گا پس مادہ اگرچہ بسیط ہے مگر باعتبار محل اس کو ایک جنس کے دو انواع متخالف کا مرکب کہا جائیگا۔ وجہ یہ ہے کہ قواعد علاج مادہ داخلی و خارجی میں فرق ہے۔

یہی صورت مواد سوداوی کی ہے۔

غرض بمطابق قاعدہ مرقومہ بالا اقسام بسائط و مرکبات حسب ذیل ہوئے۔

غب خالص	۳۵ قسم کا
دائرہ	۵ قسم کا
لازمی	۵ قسم کا
ترکیبی	۲۵ قسم کا
میزان	۳۵۔ اقسام ہوں گے

اب اقسام دائرہ حسب ذیل ہیں:۔

غب دائرہ مرہ۔ غب دائرہ محیبہ۔ غب دائرہ محترقہ۔ غب دائرہ کرانی۔ غب دائرہ زنجاری۔

علیٰ ہذا القیاس غب لازم بھی ۵ قسم کا ہی ہوگا یعنی غب لازم [illegible] غب لازم محترقہ۔ غب لازم کرانی۔ غب لازم زنجاری

اور ان کی باہمی ترکیب سے ذیل کے ۲۵۔ اقسام حاصل ہوں گے۔

دائرہ	لازمہ	دائرہ	لازمہ
۱۔ دائرہ مرہ	لازمہ مرہ	۱۳۔ دائرہ محترقہ	لازمہ محترقہ
۲۔ دائرہ مرہ	لازمہ محیبہ	۱۴۔ دائرہ محترقہ	لازمہ کرانی
۳۔ دائرہ مرہ	لازمہ محترقہ	۱۵۔ دائرہ محترقہ	لازمہ زنجاری
۴۔ دائرہ مرہ	لازمہ کرانی	۱۶۔ دائرہ کرانی	لازمہ مرہ
۵۔ دائرہ مرہ	لازمہ زنجاری	۱۷۔ دائرہ کرانی	لازمہ محیبہ
۶۔ دائرہ محیبہ	لازمہ مرہ	۱۸۔ دائرہ کرانی	لازمہ محترقہ
۷۔ دائرہ محیبہ	لازمہ محیبہ	۱۹۔ دائرہ کرانی	لازمہ کرانی
۸۔ دائرہ محیبہ	لازمہ محترقہ	۲۰۔ دائرہ کرانی	لازمہ زنجاری
۹۔ دائرہ محیبہ	لازمہ کرانی	۲۱۔ دائرہ زنجاری	لازمہ مرہ
۱۰۔ دائرہ محیبہ	لازمہ زنجاری	۲۲۔ " "	لازمہ محیبہ
۱۱۔ دائرہ محترقہ	لازمہ مرہ	۲۳۔ "	لازمہ محترقہ
۱۲۔ دائرہ محترقہ	لازمہ محیبہ	۲۴۔ "	لازمہ کرانی
۲۵۔ دائرہ زنجاری	لازمہ زنجاری		

گویا خالص صفراوی حمیات (غب خالص) کے ۳۵۔ اقسام ہوئے

اقسام حمیات بلغمی ـــــ بلغم غیر طبعی کی دو تقسیمیں ہیں

باعتبار طعم	پانچ اقسام
باعتبار قوام	چار اقسام

چنانچہ باعتبار طعم حسب ذیل اقسام ہیں:۔

(۱) حلو (۲) مالح (۳) حامض (۴) عفص (۵) تفہ

اور باعتبار قوام یہ اقسام ہیں:۔

(۱) مائی (۲) جصی (۳) خام (۴) زجاجی

گویا بلغم میں تغیر غیر طبعی کی ۹ قسمیں ہوئیں۔

پس اسی لحاظ سے تپ نائبہ مواظبہ (بلغم خارج عروق) نو قسم اور لثقہ (بلغم داخل عروق) نو قسم ہوں گے۔ یعنی جملہ ۱۸۔ اقسام بسیط ہوئے۔

اب اگر ان کی باہمی ترکیب کی جائے تو ۸۱ اقسام حاصل ہوں گے۔ اس لئے میزان حمیات خالص بلغمیہ کی ۹۹ ہوئی اب ان ۹۹ اقسام بلغمیہ کی ترکیب سابقہ ۳۵۔ اقسام صفراویہ سے کی جائے تو تین ہزار چار سو پینسٹھ اقسام حاصل ہوتے ہیں۔ اگر ان کو بھی باعتبار امتیاز دو دوم امتیاز یعنی غب غیر خالص و شطر الغب کے

دیکھا جائے تو غب غیر خالص ۳۴۷۵-اقسام اور شطر الغب ۳۴۷۵-اقسام ہوں گے۔ بس کل میزان حمیات مرکبہ صفراو بلغم کی ۶۹۳۰ ہوگی۔

حمیات سوداوی حسب ذیل ہوں گے۔ باعتبار خارج ۳ قسم اور باعتبار داخل ۴ قسم اور باعتبار ترکیب ۱۵-اقسام ہوں گے گویا میزان ۲۲-اقسام ہوئیں۔ اب پندرہ اقسام ترکیبی حسب ذیل ہونگے

۱۔ سودائے خونی داخل	صفراوی داخل
۲۔ سودائے خونی داخل	بلغمی داخل
۳۔ سودائے خونی داخل	سودائے داخل
۴۔ سودائے صفراوی خارج	خونی داخل
۵۔ سودائے صفراوی خارج	صفراوی داخل
۶۔ سودائے صفراوی خارج	بلغمی داخل
۷۔ سودائے صفراوی خارج	سوداوی داخل
۸۔ سودائے بلغمی خارج	خونی داخل
۹۔ سودائے بلغمی خارج	صفراوی داخل
۱۰۔ سودائے بلغمی خارج	بلغمی داخل
۱۱۔ سودائے بلغمی خارج	سوداوی داخل
۱۲۔ سودائے سوداوی خارج	خونی داخل
۱۳۔ سودائے سوداوی خارج	صفراوی داخل
۱۴۔ سودائے سوداوی خارج	بلغمی داخل
۱۵۔ سودائے سوداوی خارج	سوداوی داخل

میزان حمیات خالص سوداوی ۲۲-اقسام

باعتبار ترکیب سوداوی خالص با صفراوی خالص یعنی ۲۲×۳۵ = سات سو ستر اقسام

باعتبار ترکیب سوداوی خالص با بلغمی خالص یعنی ۲۲×۹۹ = دو ہزار ایک سو اٹھتر اقسام

باعتبار ترکیب سوداوی خالص با مرکبات صفراو بلغم ۲۲×۶۹۳۰ = ۱۵۲۴۶۰-اقسام

پس مرقومہ بالا میزان مرکبات سوداوی حسب ذیل ہوگی :—

۷۷۰+۲۱۷۸+۱۵۲۴۶۰ = ۱۵۵۴۰۸-جن میں مذکورہ بالا بائیس اقسام خالص سوداوی حمیات کے ملانے سے کل میزان جمیع اقسام بسائط و مرکبات حمیات سوداویہ کی ایک لاکھ پچپن ہزار چار سو تیس ہوگی۔

یہ میزان صرف تین خلطوں کی ترکیب سے لی گئی ہے اور حمیات خونی یعنی سونوخس و مطبقہ اگرچہ ہر ایک بطور بسیط کثیر الانواع ہے مگر ترکیب میں کوئی تفصیل نہیں پس ترکیب حسب ذیل ہوگی

دموی یا صفراوی خالص	۳۵
دموی یا بلغمی خالص	۹۹
دموی یا مرکبات صفراو بلغم	۶۹۳۰
دموی یا بسائط و مرکبات سودا	۱۵۵۴۳۰
میزان ترکیبات دموی	۱۶۲۴۹۴
یعنی سونوخس	۱۶۲۴۹۴-اقسام
مطبقہ	۱۶۲۴۹۴-اقسام

کل میزان ترکیبات دموی تین لاکھ چوبیس ہزار نوسو اٹھاسی ہوئی پس کل میزان حمیات خلطیہ حسب ذیل ہوئی۔

دموی خالص	۲
ترکیبات دموی	۳۲۴۹۸۸
سوداوی خالص	۲۲
مرکبات سوداوی	۱۵۵۴۰۸
بلغمی خالص	۹۹
مرکبات صفراو بلغم	۶۹۳۰
صفراوی خالص	۳۵
گویا کم از کم	۴۸۷۴۸۴-اقسام

حمیات خلطیہ کی ہوئیں۔

اب ایک اور ترکیب سے اس حساب کی صحت یا غلطی معلوم کی جا سکتی ہے جو درج ذیل ہے۔

حمیات بسائط جو ایک خلط سے پیدا ہوں

خالص دموی	۲	خالص صفراوی	۳۵
خالص بلغمی	۹۹	خالص سوداوی	۲۲
میزان			۱۵۸

۲۔ مرکبات دو خلط صفراو بلغم ۶۹۳۰

صفراو [illegible]

حرارت کا تعلق اصلی کے ساتھ ہوتا ہے بہ اعتبار بساطت تین اقسام پر منقسم ہے۔ ذبول، مغتت، تیسرا دق یعنی دق خلطی سے سہل تر علاج قبول کرتا ہے لیکن نہایت مشکل اور علاج آسان ہے۔ ذبول کے اول درجہ میں اخیری اور غائت کوشش سے کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ باقی کلیم لاعلاج ہے۔

ان ہر سہ اقسام کی ترکیب مذکورہ بالا اقسام ۴۸ ۴ ۶ ۱۲ سے ہو سکتی ہے جس سے اقسام دق کے باعتبار ترکیب عقلی ۵۲ ۴ ۶۲ ۱۱ شمار کئے جا سکتے ہیں۔

تشخیص میں جنس نوع اور فصل ہمیشہ مدنظر رکھے جائیں گے اور جب ترکیب میں غور کیا جائے گا تو پہلے ہی دیکھ لیا جائے گا کہ ترکیب دو اجناس یا تین اجناس یا زیادہ متباعد سے ہے یا متقاربہ سے یا متباعدہ ساتھ متقاربہ کے پھر انواع اسی طرح پر ملحوظ رکھے جائیں گے کہ ایک نوع بسیط کی دو یا زیادہ انواع کی ترکیب ہے۔ یا ایک نوع کا بسیط واحد یا بسیط ترکیبی دوسری نوع کے بسیط واحد یا بسیط ترکیبی سے مرکب ہے۔ یا ایک نوع کا مرکب دوسری نوع کے مرکب سے مرکب ہے یا کئی انواع کے بسائط یا مرکب دوسری انواع کے بسائط یا مرکب سے مرکب ہیں تاکہ اس قاعدہ سے تمام اقسام بالا ملحوظ ہو جائیں گے اور جزو خاص کو مدنظر رکھ کر علاج کرنا ہوگا۔

مزاج کلی:۔ علاج کا یہ قاعدہ ہوگا کہ سب سے پہلے مادی ساذج یا ترکیبی میں سے کسی نوع کا تعین کر لیا جائے۔ پھر اسی قسم کے قواعد کا انفاذ اس علاج میں کیا جائے۔

علاج ساذج کا یہ ہے کہ تعدیل تسکین تلطیف تبرید یا تسخین ترطیب یا تجفیف کی رو سے حسب تقاضائے نوعیت مرض کے کیا جائیگا۔ امراض سادہ ایک تو سہل العلاج ہیں اور دوسرے عسیر العلاج۔ سہل العلاج وہ ہیں جن میں تشتت کیفیت یا کیفیات ارواح میں ہو جیسے حمیات یوم۔ عسیر العلاج وہ ہیں جن میں تشتت کیفیات اعضاء میں ہو جیسے حمیات دق۔ اسی طرح حمیات خلطی بھی دو قسم پر منقسم ہوں گے سہل العلاج اور عسیر العلاج۔

سہل العلاج وہ ہیں جن کا مادہ یا مواد سریع الانفعال ہیں۔ جیسے حمی صفراوی یا حمی بلغمی مائی یا سوداوی کی ترکیب عسیر العلاج وہ ہیں جن کے مادہ یا مواد بطی الانفعال ہوں جیسے حمی بلغم جصی یا زجاجی اور

ربع دائرہ یا لازمی اور ان کی ترکیب۔

قاعدہ ۲:۔ جہاں کہیں ترکیب سریع الانفعال کی ہوگی۔ یا ترکیب مواد کیفیات متضادہ کی ہوگی یا ایسے مواد کی جو علاوہ کیفیات کے دوسرے امور میں تخالف رکھتے ہیں۔ اس جگہ علاج میں یہ قانون یاد رکھنا ہوگا کہ ترکیب ادویہ متضاد الکیفیت متضاد التعدیل کی کی جائے۔ اور فعل و انفعال ان کا فعل طبیعت مدبرہ پر چھوڑ دیا جائے۔ جیسا کہ حدا اجناس متغائر کی ترکیب میں علاج کا قاعدہ ہے۔

قاعدہ علاج:۔ ترکیب اجناس متباعدہ جب تپ خلطی تپ دق کے ساتھ مرکب ہو تو قواعد مذکورہ بالا کی رو سے علاج مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ علاج مادی تنقیح اور استفراغ تھا۔ اور علاج ساذج تعدیل اور تسکین تھی۔ پس اس جگہ یہ قاعدہ تجویز کیا گیا ہے کہ ہم تدابیر و معالجات مادی کا اور ہم تدابیر و معالجات ساذج کا مرکب کر کے معالجہ کیا جائے گا اور ایسا معالجہ ایک دوسرے کے متناقض نہ ہوگا کیونکہ فعل طبیعت مدبرہ کا یہ ہے کہ ضد کو ضد سے اور متعلق کو متعلق سے فائدہ پہنچاتے اور نقصان ترکیبی جو محتمل تھا نہیں ہونے دے گی۔

بحالت ترکیب اسباب و امراض و مواد متضادہ کے تشخیص ہر ایک جزو مرکب کی ضروری ہے۔ تاکہ بقدر ہر ایک جزو مرکب کے جس کا مقدار انحرافی ہو اور جن جن صورتوں میں انحراف ہو۔ اسی مقدار کے موافق ادویات کیفیات میں اور طوائس میں تجویز کئے جائیں۔ مثلاً کیفیت مرض دوم درجہ میں گرم و تر ہے تو ادویہ دوم ہی درجہ میں سرد اور خشک تجویز ہوں گی یا اس کے قریب قریب اسی طرح جو حرارت اور رطوبت مادہ موجب مرض میں کم ہوتی جائے گی اسی طرح ادویہ باردہ یابسہ کی بھی مقدار کمی مرض کے مطابق اپنی کیفیت متضادہ میں کم کئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں دیگر امور میں بھی یہی رعایت مرعی رہے گی۔ مثلاً صفرا غلیظ اور بلغم رقیق مرکب ہوں تو صفرا کے مرقق اور بلغم کے مغلظ تجویز کئے جائیں گے۔ اور انہیں باہم ملا کر دیا جائے گا۔ اس سے یہ نہیں ہوگا کہ مغلظ بلغم تغلیظ صفرا کی کرے یا مرقق صفرا ترقیق بلغم کرے کیونکہ طبیعت مدبرہ بدن اسی صلاحیت پر مامور و موکل ہے اور حفظ کمالات و تاثیرات مالہ مخالف و فائدہ و استفادہ متضادہ و ما لہ اجزائے ادویہ متضادہ الاثر

متضادہ اسی طبیعت کی شان و صفت میں داخل ہے لیکن
اس سے یہ نہ سمجھ لینا چاہیے کہ ادویہ مخالف مرض بروئے
کیفیت و خاصیت یا ادویہ زاید الکیفیت و مخالف الخاصیت
نامناسب مقدار مرض کا استعمال کیا جائے اور ایسی صورت
میں فعل طبیعت مدبرہ پر اعتدال کی امید رکھی جائے۔
اعتدال فعل طبیعت مدبرہ سے اس وقت ممکن الوقوع
ہوگا۔ جب تشخیص اور علاج حسب تشخیص اور ترکیب
حسب قواعد اور سائر تدبیرات مطابق قواعد مقررہ
کے ہوں۔

بحران۔ کہ صحت حالت صحیحہ کا نام ہے۔ اور
مرض مضاد صحت کا اور طبیعت اس فعل میں یہ ہے کہ
صحت کو غالب اور مرض کو مغلوب رکھے۔ اس لئے مرض
اور طبیعت میں فعل و انفعال ہوتا ہے۔ اور ہر فعل و انفعال
سے ایک نتیجہ برآمد ہوتا ہے لیکن ایسے فعل و انفعال
کے نتیجہ برآمد ہونے کے واسطے ایک روز ضرور ہونا
چاہیے۔ اس روز کو یوم بحران کہا جاتا ہے۔ اس روز
طبیعت کو اپنے فعل پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یعنی حمیات
خلطی کا جو تمام دارومدار استفراغ مواد پر ہے۔ اس روز
کوئی مستفرغ و مستخرج نہیں دیا جاتا۔ اس لئے یوم البحران
کو ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ تاکہ یوم الاسہال معلوم رہیں
جس دن کہ دو نجین کا دعدہ ہو۔ یا جو روز اشتداد تپ
کا ہو۔ اس کو بھی یوم البحران کہا جاتا ہے۔ طبیعت کے
غالب اور مرض کے مغلوب ہونے پر جو بحران ہوتا ہے
اسے جید یا محمود کہتے ہیں۔

اب جاننا چاہیے۔ کہ امراض خونی میں بحران اکثر
اخراج خون سے ہوتا ہے۔ مثلاً رعاف۔ بواسیر۔ طمث
خروج دم از لثہ وغیرہ اور صفراوی میں عموماً قے سے بحران
ہوتا ہے۔ غب غیر خالص یا بلغمی یا سوداوی میں اسہال
اور ادرار سے بحران ہوتا ہے۔ اور جب مادہ عروق
کے اندر متعفن ہو۔ تو عرق۔ چرک۔ ورم و مخاط وغیرہ سے
بھی خارج ہوتا ہے۔ لیکن یا بہتر ہے۔ کہ مادہ مرض کا [illegible]

ایک رستہ معمولی سے خارج ہو۔ جب مادہ ایسے رستوں
سے خارج ہو۔ جن سے خارج ہونا مطلوب اور مقصود
ہے۔ تو اسے بحران محمود کہا جاتا ہے۔ اور اگر صورت
اس کے برخلاف ہو۔ تو ردی کہا جاتا ہے۔ مثلاً ادویہ
منضجہ سے اور کثرت مقدار مادہ موذی سے مقصود تو یہ
تھا۔ کہ اسہال ہو۔ مگر یوم البحران کو عرق ہوگیا۔ گو عرق
سے مادہ خبیثہ نکلا مگر کثیف اور غلیظ خارج نہ ہوسکا
صرف لطیف و رقیق نکل گیا۔ اس سے قباحت پیش آئی
کہ مادہ میں غلاظت۔ لزوجت اور تشبث زیادہ ہوگیا۔
اس لئے پھر حاجت نضج پیدا ہوئی۔ اور یہ کام پہلے سے
بھی صعب ہوگیا۔

اسی طرح جب بقایا مادہ عروق یا مجاری عمیقہ میں
خفیف سا رہ جاتا ہے۔ تو اس کا خروج تعریق سے بسہولت
ہوتا ہے۔ اگر ایسے وقت میں بجائے عرق کے ضعف معدہ
یا استعمال ادویہ منضجہ ملینہ یا مسہلہ کے سبب اسہال
ہو جائیں۔ تو یوم البحران معدہ یا امعاء کی رطوبات بذریعہ
اسہال خارج ہو جاتی ہیں۔ اور مادہ مقصود جس کا عرق
سے خارج کرنا مطلوب تھا۔ رک جاتا ہے۔ اور اسی
رکاوٹ سے حرارت و علت بدستور باقی رہتی ہے
اس لئے ایسے مواقعات کا نضج اور تعدیل میں خیال
رکھنا پڑتا ہے۔ جس کی اطلاع یوم الانذار کو ہو جاتی ہے
لیکن نتیجہ یوم البحران میں ظاہر ہوتا ہے۔

عوارض کی تدبیر اور علاج بعض اوقات اس وجہ سے
بھی مقدم سمجھی جاتی ہے۔ تاکہ یوم البحران میں خطا واقعہ
نہ ہو۔ مثلاً ضعف معدہ اکثر بسایط یا ترکیبی حمیات بلغمی
میں ہوتا ہے۔ اگر اس کا تدارک مقویات معدہ سے نہ
کیا جائے۔ تو ایسے حالات میں عجب نہیں۔ روز بحران
مادہ موذی کا اخراج بطریق ادرار یا عرق مطلوب ہو۔ تو وہ
اسہال سے خارج ہوگا۔ جو مقصود نہیں۔ اور صحت ردی
میں یوم البحران کے واسطے ایسی سب تدبیریں ملحوظ
رکھنی پڑتی ہیں۔

احکام استفراغ :۔ اسی طرح یوم الاستفراغ میں بھی بہت صورتیں ہیں جن کا مدنظر رکھنا ضروری ہے مثلاً امتلاء، قوت مریض۔ مزاج۔ سحنہ۔ اعراض لازمہ سن۔ وقت فصل۔ بلد۔ پیشہ اور عادت وغیرہ حالات پر غور کرنا لازم ہے ۔

اسہال کے واسطے شرطاً ضروری ہے کہ بعد نضج کے ہو۔ اور نضج کا حصر قلت وکثرت وحدت کیفیت غلظت۔ رقت۔ تشتت و تشتت۔ کثافت و لطافت اور دیگر ایسے اسباب ضروری پر ہے۔ جو استعمال منضجات میں مدنظر رکھنے پڑتے ہیں۔ اور فی حد ذاتہ جو حالت مواد کی بہ [illegible] ترکیباً اس کو ضرورتاً لحاظ رکھنا ہوتا ہے۔ جب نضج کا اثر بدن میں ظاہر ہوتا ہے۔ تو قارورہ کے حالات حسب ذیل ہوتے ہیں :۔

(۱) قوام رقت و غلظت ۔

(۲) مقدار (۳) رنگ (لون)

(۴) بو (رائحہ) (۵) زبد (جھاگ)

(۶) صفائی و کدورت (۷) رسوب کی قلت و کثرت اور تمامی متعلق رسوب ہونے میں اعتدال ہوتا ہے۔ یہ تشخیص طبیب پر اس وقت ظاہر ہوتی ہے۔ جب وہ نضج سے پہلے انہی حالات قارورہ مریض پر غور کرتا ہے۔ ایسے غور و خوض سے ہر ایک جنس متذکرہ بالا کے اعتدال کا وقت طبیب پر یوماً فیوماً ظاہر ہوتا جاتا ہے۔ جب نضج کامل ہو جاتا ہے تو اس روز طبیب خود بخود سمجھ لیتا ہے۔ کہ اب استفراغ کا وقت آ گیا ہے۔ استفراغ کرنا چاہیے۔ پس نوعیت استفراغ کو طبیب خود سوچے۔ کہ کونسا استفراغ ہونا چاہیئے۔ مرض کونسے درجہ پر ہے۔ ابتداء۔ یا تزاید۔ انتہا۔ یا انحطاط اس کے بعد نوعیت استفراغ کا فیصلہ کرے۔ جو مقام مواد موذی سے مدنظر ہو گئی آتی ہے۔ پس جیسی کہ صورت ہو۔ اسہال یا ادرار یا عرق وغیرہ کی اسی طرح مطابق قاعدہ استفراغ کرے ۔

بعض صورتیں ایسی ہیں۔ کہ ان میں ضرورت نضج کی نہیں ہوتی۔ یا تاخیر استفراغ میں خوف ضرر بہ نسبت انتظار نضج کے کثیر ہوتا ہے۔ تو اس وقت تقلیل یا ازالہ مواد کی کوشش اولین فرض ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب مادہ موذی سخت ہیجان میں ہو۔ یا کسی عضو شریف پر انحدار کا اندیشہ ہو۔ تو نضج کی انتظار پر اخراج کا ترک کر دینا خطرناک ہے۔

حمی وبائی و عرضی مثلاً طاعون۔ جدری۔ حصبہ حمیقا وغیرہ کا علاج عوارض کو مدنظر رکھتے ہوئے تریاقات سے کریں۔ ایسے ہی حمی عرضی میں اصل مرض کا علاج کریں مثلاً اورام ظاہریہ و باطنیہ وغیرہ کے تپ۔ اورام ظاہریہ اکثر حمی یوم کے موجبات سے ہیں۔ لیکن بعض شدید اورام کہ جن کا اثر محض سخونت قلب و ارواح سے متجاوز ہو کر موجب عفونت ہو ایسے اورام حمی یوم کی جنس سے خارج ہو جاتے ہیں۔

اورام باطنیہ مثلاً خناق۔ سرسام۔ ذات الریہ۔ ذات الجنب ذات العرض۔ ذات الصدر۔ شوصہ۔ برسام۔ ورم معدہ۔ ذات الکبد۔ ورم طحال۔ ورم کلیہ۔ ورم مثانہ۔ ورم رحم۔ ورم امعاء وغیرہ ایسے اورام ہیں۔ جن میں تپ لازم ہوتا ہے۔ ان حمیات میں کلیہ یہ ہے۔ کہ اصل مرض کے ازالہ کی تدبیر معہ مراعات ضروریہ حمیات حسب نوعیت مداوا کریں ۔

عملی مُعالجات

بخاروں کے متعلق ضروری یادداشتیں

حمیات ۔ بخار

حمّی اس حرارت غریبہ کو کہتے ہیں ۔ جو قلب میں مشتعل ہو یا کسی دوسرے عضو میں پیدا ہو کر قلب میں آ جائے اور پھر یہاں سے سارے بدن میں پھیل جائے ۔ اور افعال طبعی میں خلل پیدا کرے ۔ حمّی تین جنس کا ہوتا ہے کیونکہ بدن انسان کے بھی تین جزو ہیں ۔ ارواح ۔ اخلاط اور اعضاء چنانچہ اگر حمّی کی حرارت اوّلاً ارواح کے ساتھ متعلق ہو ۔ تو اس کو حمّی یوم کہتے ہیں ۔ اگر اس کا اول تعلق اخلاط کے ساتھ ہوا سے حمّی خلطی کہتے ہیں ۔ اگر حرارت پہلے اعضاء کے ساتھ متعلق ہو ۔ تو اسے حمّی دق کہتے ہیں ؛

حار یابس مزاج والوں کو اگر بخار عارض رہے ۔ تو وہ جلد دق میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔ جس کے نتائج خطرناک ہوتے ہیں ۔ تمام سخت حرارت والے بخاروں میں سرد پانی کا پلانا مفید ہے ؛

جب بخار کے ساتھ احشاء میں ورم ہو ۔ تو سکنجبین کا استعمال نہ کریں ۔ اسی طرح ملینہ جات کا استعمال بھی حمیات میں منع ہے ؛

(۲) بخار کی حرارت کا صحیح اندازہ آلہ مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) سے کیا جاتا ہے ۔ جس سے بخار کی حرارت کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے ۔ چنانچہ صحت کی حالت میں ایک جوان تندرست آدمی کی حرارت جسم ½ ۹۸ سے ½ ۹۷ تک ہوتی ہے ۔ اگر ۹۷ سے کم یا ۹۹ درجہ سے حرارت زیادہ ہو ۔ تو حالت صحت نہیں ہوتی ؛

بچوں میں بعض اوقات صرف معدے کی خرابی یا قبض کی وجہ سے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے ۔ اور ایسے ہی یہ حرارت فوراً کم بھی ہو جاتی ہے ۔ اس لئے بچوں میں حرارت بڑھ کر اگر ۱۲ گھنٹے تک قائم رہے تو سمجھنا چاہیے ۔ کہ کوئی شدید مرض ہونے والا ہے ؛

گرم موسم ۔ گرم ملک ۔ گرم غسل اور ورزش سے بھی حرارت جسم کسی قدر زیادہ ہو جاتی ہے ؛

حالت بخار میں حرارت جسم بہت بڑھ جایا کرتی ہے ۔ چنانچہ ۱۰۱ درجہ پر خفیف بخار ہوتا ہے اور ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجہ تک معمولی بخار ہوتا ہے ۔ اور ۱۰۴ و ۱۰۵ درجہ پر تو شدید بخار کہلاتا ہے ۔ اس درجہ پر اکثر مریض کو ہذیان ہو جاتا ہے ۔ اور جب حرارت جسم ۱۰۶ درجہ پر ہو ۔ تو حالت خطرناک ہوتی ہے ۔ اگر حرارت ۱۱۰ تک پہنچ جائے ۔ تو ایسے مریض کو قریب المرگ سمجھنا چاہیے ۔ اسی طرح جب ۹۷ درجہ سے حرارت جسم کم ہو ۔ تو یہ بھی ضعف کی دلیل ہے ۔ چنانچہ ۹۵ درجہ پر ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں ۔ اور اگر مریض کی خبرگیری نہ کی جائے ۔ تو ایسا مریض عموماً تلف ہو جاتا ہے

تھرمامیٹر عام طور پر بغل یا منہ میں لگایا جاتا ہے لیکن بعض اوقات کنج ران (مقعد) یا اندام نہانی میں بھی لگا کر حرارت معلوم کی جاتی ہے ؛

تھرمامیٹر اگر بغل میں لگانا ہو ۔ تو بغل کو پسینہ سے صاف اور خشک کر کے لگائیں ۔ اگر منہ میں لگانا ہو تو زبان کے نیچے پارہ والا سرا رکھیں وغیرہ ؛

ہر قسم کے بخار کے علاج میں مندرجہ ذیل چند امور مد نظر رکھیں :-

(۱) :- تدابیر حفظ ما تقدم کو ملحوظ رکھیں ۔ تاکہ تندرست اشخاص مرض کے حملہ سے محفوظ رہ سکیں ۔ چنانچہ متعدی

بخاروں میں مریض کو علیحدہ رکھیں۔ اور اس کے کمرے سے تمام غیر ضروری اسباب کو نکال دیں۔ مریض کا لباس۔ بستر اور بدن میل کچیل سے پاک و صاف رکھیں۔ اور اس کے فضلات تھوک۔ بلغم۔ بول و براز کو مناسب برتنوں میں لے کر ان پر ان بجھا چونہ ڈلوا دیں ؛

۲ :۔ مریض کے منہ اور دانت صاف رکھیں۔ کیونکہ اگر منہ اور دانت پاک و صاف نہ ہوں۔ تو غذا کی طرف رغبت نہیں رہتی۔ اور منہ میں بثور اور آبلے بھی پیدا ہو جاتے ہیں

۳ :۔ اخراج فضلات :۔ مریض کے فضلات کے اخراج کا انتظام کریں۔ مثلاً پسینہ کے لئے معرقات ادرار بول کے لئے مدرات۔ معدہ اور امعاء کے صاف کرنے کے لئے مقیات و مسہلات کام میں لائیں ؛

۴ :۔ بحران کی رعایت اگرچہ اکثر امراض میں مفید ہے لیکن یہ رعایت حمیات میں بہت زیادہ لازم ہے۔ کیونکہ بارہا دیکھا گیا ہے۔ کہ بحران کے دن مسہل دینے سے مریض کی ہلاکت واقع ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایام بحران میں تمام استفراغات ممنوع ہیں ؛

اب ہم مشہور اور کثیر الوقوع بخاروں کا مختصر بیان کرینگے۔

حمی یوم

یہ بخار عموماً ایک دن رات رہ کر زائل ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ کسی دوسری طرف منتقل نہ ہو جائے۔ لیکن کبھی یہ تین روز تک بھی رہتا ہے ؛

اسباب :۔ غم و ہم۔ فزع۔ فکر۔ غضب فرح۔ سہر۔ تعب۔ درد۔ بھوک۔ پیاس۔ سوء ہضم۔ استفراغ قوی۔ غشی۔ سدہ۔ ورم۔ زکام۔ تحلیل۔ حرارت شمس۔ تکمید حمام۔ شراب و اغذیہ و ادویہ حارہ کا استعمال۔ چنانچہ ہر ایسے بخار کو اس کے سبب کی طرف منسوب کرکے نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً غم کی وجہ سے بخار ہو۔ تو اسے حمی یوم غمی کہتے ہیں۔ جو فزع اور فکر سے ہو۔ اسے حمی فزعی اور فکری کہتے ہیں۔ و قس علی ہذا ؛

علامت :۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس کی حرارت ملایم۔ یکساں اور غیر سوزاں ہوتی ہے۔ لہذہ نبض اور قارورہ میں تغیر نہیں آتا۔ حمی عفنی اور دق کے علامات نہیں پائے جاتے۔ یہ بخار اکثر ایک دن رات سے تجاوز نہیں کرتا ؛

علاج :۔ اصل اسباب کا ازالہ کریں۔ مریض کو اگر سوء ہضم عارض ہو۔ تو اسے غذا نہ دیں۔ لیکن حمی یوم تعبی جوعی اور غمی میں عمدہ غذا کا شکم سیر ہو کر کھانا مفید ہے ؛

اگر مریض کو پیاس معلوم ہوتی ہو۔ تو ابتداء میں اسے سرد پانی سے نہ روکیں۔ مگر جس کے احشاء میں ضعف ہو اور بخار سردی سے آیا ہو۔ اسے سرد پانی نہ دیں۔ اسی طرح حمی یوم میں استفراغ نہیں کیا کرتے۔ مگر جس کا بدن ممتلی ہو۔ یا حمی تخمی سددی یا امتلائی ہو۔ تو ایسی حالت میں استفراغ جائز ہے۔ حمی یوم جو زکام کی وجہ سے عارض ہوا ہو۔ اس میں نضج مادہ کا انتظار کریں۔ اگر بخار غم و حزن۔ وہم و گمان فاسد۔ جزع و فزع۔ فکر و اندیشہ کی زیادتی سے پیدا ہو تو ازالہ اسباب کریں۔ اور مریض کو خوش و خرم رکھنے کی کوشش کریں۔ اور شربت صندل۔ شربت سیب۔ شربت نارنج عرق گلاب و عرق بید مشک کے ہمراہ کھلائیں ؛

(۲) خمیرہ صندل ۵ ماشہ ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلا کر اوپر سے ...

(۳) عطر صندل۔ عطر گلاب۔ عطر خس مریض کو سنگھائیں۔

ایسے بخار میں شراب ہرگز نہ دیں ؛

اگر حمی یوم بوجہ بے خوابی عارض ہو۔ تو مریض کو شربت بنفشہ۔ شربت خشخاش ملا کر عرق کیوڑہ و بید مشک کے ہمراہ دیں۔ یا شربت نیلوفر میں لعاب بہدانہ و لعاب اسپغول ملا کر عرق بید مشک شامل کرکے پلائیں۔ اور مریض کو ہوا دار اور کھلے کمرے میں آرام دہ صورت میں لٹائے رکھیں۔ تاکہ نیند آجائے ؛

اگر بخار بوجہ تعب اور تھکاوٹ پیدا ہوا ہو۔ تو مریض کو شربت انارین پلائیں۔ بدن کو نرم ہاتھوں سے ملیں اور نیم گرم غسل کرائیں ؛

گر بخار بار بار غش آنے سے پیدا ہوا ہو۔ تو مفرحات اور مقویات دیں۔ ۱۰ ماشہ الحم کو شراب اور گلاب میں ملا کر پلائیں یا دوا المسک معتدل ۴ ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان کھلائیں ✦

گر حمی یوم سددی ہو۔ اور بوجہ سددی دموی یا خلط غلیظ عارض ہوا ہو تو امتلاء دموی کی حالت میں پہلے فصد کریں۔ فصد کے بعد عناب ۵ دانہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ بنفشہ ۵ ماشہ گل سرخ ۵ ماشہ۔ تمر ہندی ۳ تولہ۔ آلو بخارا ۷ دانہ کا جوشاندہ بنا کر شیر خشت ۳ تولہ ملا کر دیں۔ اسی طرح سکنجبین بزوری بارد کا پلانا بھی نافع ہے ✦

اس بخار میں کبھی جاہل طبیب مریض کو فاقہ کراتے ہیں۔ جس سے تپ حاد صورت اختیار کر لیتا ہے ✦

گر تپ بوجہ خلط غلیظ دلزج کے رونما ہوا ہو۔ تو نضج مادہ کے بعد تنقیہ خلط مذکور کریں۔ اور شربت اسنتین یا شربت بزوری ہمراہ جوشاندہ بادیان ۵ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان ۳ ماشہ اور پوست بیخ کرفس ۳ ماشہ دیں۔ اس بخار میں مریض کو حمام میں مالش کرانا نہایت نفع بخش ہے ✦

حمی یوم شرابی جو کثرت میخواری سے ظاہر ہوا ہو اس کے لئے آب انارین۔ شربت لیموں برف سے سرد کر کے پلانا مفید ہے ✦

شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین ۵ ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ ۳ تولہ دیں ✦

حمی دموی فساد خون کا بخار

سونوخس یا مطبقہ

یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ خون میں گرمی اور جوش پیدا ہونے سے عارض ہو۔ بغیر عفونت کے اس کو سونوخس کہتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ خون میں عفونت پیدا ہو جائے۔ اس کو مطبقہ کہتے ہیں۔ سونوخس کی علامت یہ ہے کہ خون کے غلبہ کے آثار پائے جاتے ہیں۔ اور ... مطبقہ کی علامت یہ ہے

کہ بخار سونوخس کی نسبت زیادہ تیز ہوتا ہے۔ اور بول و براز میں تعفن پایا جاتا ہے۔ اور اعراض قوی ہوتے ہیں۔ اور کرب بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ نبض سخت اور مختلف ہوتی ہے پیشاب گدلا اور بدبودار ہوتا ہے۔ اور کبھی بخار لرزہ سے آتا ہے ✦

اسباب:۔ کبھی مقوی غذائیں مثلاً گوشت انڈے وغیرہ کثرت سے استعمال میں لانے سے خون زیادہ مقدار میں پیدا ہو جاتا ہے۔ خصوصاً جوان آدمیوں میں اور کبھی دھوپ یا آنچ کے سامنے دیر تک کام کرنے کی وجہ سے خون میں زیادہ حرارت ہو کر بخار پیدا ہو جاتا ہے

علامات:۔ مریض کو انگڑائیاں اور جمائیاں کثرت سے آتی ہیں۔ منہ کا مزا میٹھا ہوتا ہے۔ چہرہ کی رگیں پھولی ہوئی اور اعضاء میں گرانی اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ بخار ہر وقت رہتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ قارورہ کسی قدر غلیظ اور نبض عظیم ہو جاتی ہے ✦

علاج:۔ فصد کرائیں۔ لیکن جب اس بخار کو ۳ روز گذر جائیں۔ تو فصد کھلوانی مناسب نہیں ✦

نسخہ تبرید:۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ عرق کو ۶ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے خاکسی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ شام کو شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ شیرہ مغز کدوئے شیریں ۳ ماشہ کا عرق شاہترہ ۶ تولہ۔ عرق نیلوفر ۶ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۳ تولہ ملا کر پلائیں جب بخار کو آرام ہو جائے۔ تو تقویت کے لئے دواءالمسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ یا مفرح شیخ الرئیس ۵ ماشہ کھلا کر عرق کاسنی ۶ تولہ۔ عرق گندہ ۶ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ شام کو مربہ سیب ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ مریض کو کھلائیں ✦

گر ... زیادہ ضعف ہو۔ تو ... جواہر والا

علاج۔ مریض کو صبح کے وقت شیرہ تخم کاہو مقشر شیرہ مغز کدوئے شیریں ہر ایک ۴ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پلائیں اگر تین چار نوبتیں گزر جائیں۔ تو اس نسخہ میں خاکسی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ شام کو شیرہ زرشک ۴ ماشہ۔ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ گلاب ۶ تولہ۔ عرق بید مشک ۶ تولہ میں نکال کر شربت صندل ۲ تولہ شامل کر کے دیں ؎

اگر سر میں درد ہو۔ تو صندل گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں ؎

اگر پیاس اور خشکی کی زیادتی ہو۔ تو اسبغول پوٹلی میں باندھ کر گلاب میں تر کر کے اس کا لعاب چوستے رہیں اگر اس سے فائدہ نہ ہو۔ تو یہ نسخہ پلائیں۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر گل سرخ۔ گل خطمی۔ تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ڈال کر پلائیں۔ چھٹے روز شیر خشت کا جلاب دیں مسہلوں کے بعد اگر کچھ حرارت باقی رہے۔ تو قرص طباشیر ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے آب کاسنی مروق و شربت بزوری پلائیں۔ تقویت کے لئے مفرح بارد ۵ ماشہ کھلا دیا کریں ؎

(۲) کوڑ ۲ ماشہ کتھہ سفید ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۴ ماشہ اجزاء کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر دیں ؎

(۳) عناب ۵ ماشہ۔ تخم اسفاناخ ۱۰ ماشہ۔ نبات ۱۵ ماشہ سفوف بنالیں۔ اور بقدر ۵ ماشہ بوقت صبح و شام ہمراہ سکنجبین سادہ ۳ تولہ دیں ؎

(۴) گل بنفشہ۔ اصل السوس۔ تخم خطمی۔ تخم کاسنی۔ شاہترہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ گل سرخ۔ عنب الثعلب ہر ایک ۳ ماشہ سپستان ۱۰ دانہ۔ منقیٰ ۱۰ دانہ۔ دواؤں کو پانی میں بھگو رکھیں۔ سیر بھر کا جوش دے کر صاف کر کے مصری حسب ضرورت ڈالیں۔ اور خوب کلاں ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں ؎

(۵) گل کشنیز۔ صندل سرخ۔ مغز تخم [illegible] ماشہ کتھہ ۱ ماشہ [illegible] نیم
[illegible]

جب پانی نیم پاؤ رہ جائے۔ تو صاف کر کے مصری ملا کر پلائیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ کریں ؎

(۶) ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ ہیل ہر ایک ایک ماشہ سکنجبین ۲ تولہ کے ساتھ کھلائیں ؎

(۷) تخم کاسنی نیم کوفتہ۔ کوہ خشک۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر ہر ایک ۶ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح مل چھان کر مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں ؎

حب کافور حیات حارہ اور تپ دق کے لئے مفید ہے (صفت) صمغ عربی ۲ دانگ۔ کافور قیصوری نیم مثقال۔ گل ارمنی ۱ مثقال۔ زہر مہرہ ۱ مثقال۔ طباشیر ۲ مثقال۔ صندل سفید ۲ مثقال۔ کشنیز خشک ۲ مثقال مغز بہدانہ ۴ مثقال۔ مغز تخم کدو ۴ مثقال گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں ؎

سفوف (صفت) گل سرخ۔ طباشیر۔ سماق۔ زرشک۔ تخم حماض ہر ایک ایک ماشہ۔ صمغ عربی۔ گل مختوم کوکنار ہر ایک ۴ سرخ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شربت بہی ترش دیں ؎

عرق (صفت) کافور ۴ ماشہ۔ الائچی خورد۔ زہر مہرہ ہر ایک ۶ ماشہ تخم بالنگو ۷ ماشہ۔ صندل سرخ۔ طباشیر سفید۔ اصل السوس ہر ایک ۹ ماشہ۔ صندل سفید۔ بیخ کاسنی ہر ایک ایک تولہ گاؤزبان۔ تخم خطمی۔ خبازی ہر ایک ۱۰ تولہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ نیلوفر۔ تخم تربوز۔ تخم خربوزہ۔ عنب الثعلب۔ بادیان۔ سبغول خوب کلاں۔ ترنجبین ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم خیارین۔ تخم کدو۔ تخم کاہو خرفہ ہر ایک ۴ تولہ، کاسنی ۴ دام۔ عناب ۱۵ عدد۔ پانی ۵ سیر علی طریق المعروف عرق نکال لیں ؎

سفوف:۔ گل کشنیز۔ رکت چندن۔ مغز کنول گٹہ پوست اندرن درخت نیم ہر ایک ۵ ماشہ سفوف بنالیں خوراک ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ؎

پرہیز:۔ تمام گرم چیزوں۔ گوشت۔ لال مرچ گڑ تیل وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ دودھ [illegible]
[illegible]

غذاء :۔ ٹھنڈی اور تر اشیاء مثلاً پالک۔ ترئی خرفہ۔ مونگ کی دال۔ خیارین سا گودانہ۔ سیب۔ انگور۔ ناشپاتی رنگترہ۔ بیرے۔ ہلیلے کی چٹنی۔ مونگ کی دال وغیرہ دیں ◆

حمی بلغمی (بلغمی بخار)

بلغمی بخار اکثر بچوں۔ عورتوں اور بڈھوں کو ہوا کرتا ہے جوانی کی عمر میں چونکہ خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے یہ بخار جوانی میں شاذ و نادر ہی ہوا کرتا ہے ◆

اس بخار میں اگر مادہ بلغمی عروق کے باہر متعفن ہو تو بخار ہر روز لرزہ کے ساتھ آتا ہے۔ اور اس کو مواظبہ کہتے ہیں۔ اور اگر داخل عروق متعفن ہوا ہو۔ تو بخار ہمیشہ رہتا ہے۔ اور جاڑا و لرزہ نہیں ہوتا۔ اس کو لثقہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں ◆

اسباب :۔ ٹھنڈی اور ثقیل غذاؤں کا کثرت سے استعمال کرنا۔ سرد مقامات میں رہائش اختیار کرنا۔ پانی میں کھڑے ہو کر کسی کام کو کرنا۔ عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا اور ریاضت نہ کرنا وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں ◆

علامات :۔ بلغمی بخار کی علامتیں یہ ہیں۔ کہ پیاس کم ہوتی ہے۔ نبض صغیر ضعیف و سریع ہوتی ہے، بھوک کی کمی اور ضعف ہضم کی شکایت پائی جاتی ہے۔ چہرہ پر بھرا ہٹ اور منہ سے رطوبت بہتی ہے۔ اسہال ہوتے اور قارورہ رقیق و سفید ہوتا ہے۔ پسینہ بہت کم آتا ہے ◆

یہ بخار ابتدا میں چاشت کے وقت آتا ہے۔ پھر دوپہر کو آنے لگتا ہے۔ ابتدا میں کرب و جمائی اور انگڑائی کے ساتھ تھوڑی سی حرارت ہوتی ہے۔ اور جب بخار اترتا ہے تو پوری طرح حرارت زائل نہیں ہوتی ◆

تپ لثقہ دق کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور اس میں حرارت نرم و لازم ہوتی ہے۔ لیکن تپ لثقہ کے مریض میں امتلاء کے آثار اور چہرہ پر سوجن اور نبض میں نرمی ہوتی ہے۔ لیکن تپ لثقہ کے مریض میں امتلاء کے آثار اور چہرہ پر سوجن اور نبض میں نرمی ہوتی ہے۔ لیکن دق کے مریض میں یہ علامات مفقود ہوا کرتی ہیں ◆

تپ بلغمی میں بخار چڑھتے وقت سردی بہت کم محسوس ہوتی ہے۔ منہ کا مزا پھیکا یا میٹھا ہوتا ہے اور لعاب بکثرت منہ سے نکلتا ہے ◆

علاج :۔ ابتدا میں شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح شام پلائیں ◆

اگر بخار تین دن کے بعد بھی آتا رہے۔ تو اسی میں خاکسی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر اس نسخہ سے افاقہ نہ ہو تو صبح گل بنفشہ۔ بیخ کاسنی۔ بادیان۔ پرسیاؤشان ہر ایک ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ گاؤزبان۔ عنب الثعلب۔ بیخ بادیان۔ اصل السوس۔ تخم کشوث (در صرہ بستہ) ہر ایک ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز پلائیں۔ نویں روز اسی نسخہ میں سنامکی ۷ ماشہ۔ تربد سفید ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۵ ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو رکھیں۔ صبح ترنجبین ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ مغز فلوس ۵ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔ تاکہ تنقیہ ہو جائے۔ اسی طرح ایک ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں ◆

حب دافع حمیٰ :۔ اقسام تپ میں مفید ہے۔ (صفت) دار فلفل ۱ تولہ۔ مغز کرنجوہ ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ برگ ببول (کیکر) ۶ ماشہ۔ تمام دواؤں کو خوب کھرل کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح شام دیں ◆

حب تپ بلغمی :۔ پوست ہلیلہ زرد ۷ ماشہ۔ عصارہ غافث ۷ ماشہ۔ بیکھ ۴ ماشہ ۔ حرف ادام پانی کے ساتھ حبوب نخودی بنالیں ◆

دیگر :۔ پلاس پاپڑا کا سرخ پوست دور کریں۔ اور مغز لے کر ہموزن تخم کرنجوا ملا کر پانی کے ساتھ حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں ◆

حب شفا :۔ تخم جمالگوٹہ [illegible]

۸ ماشہ۔ زنجبیل (سونٹھ) ۴ ماشہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں ۔

دیگر:۔ تخم دھتورہ کو سبوچہ گلی میں گل حکمت کرکے تنور گرم میں رکھکر جلالیں۔ پھر خاکستر کو محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سرخ۔ تپ لرزہ کے لئے نہایت مفید ہے ۔

جب اس قسم کا بخار پرانا ہوجاتا ہے۔ تو مسہلوں کے بعد شکاعی۔ بادآورد۔ برنجاسف ہر ایک ۳ ماشہ لیکر رات کو گرم پانی میں بھگوکر صبح زلال نتھار کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر پلانے سے نفع ہوتا ہے ۔

(۲) اجوائن دیسی ایک تولہ کو مٹی کے کورے آبخورہ میں پانی ڈال کر صبح بھگودیں۔ اور تمام دن اور رات بھیگا رہنے دیں۔ دوسرے دن زلال نتھار کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر پلائیں ۔

(۳) خاکسی ایک تولہ پانی میں ایک جوش دے کر شربت بنفشہ تولہ ملاکر پلائیں۔ اسی طرح سات روز تک ایک ایک جوش بڑھا کر استعمال کرائیں۔ پھر آٹھویں روز سے ایک ایک جوش کم کرکے مقدار اول پر لے آئیں اور اس کا استعمال ترک کردیں ۔

(۴) گلو سبز ۱ تولہ باریک باریک کاٹ کر رات کو گرم پانی میں بھگودیا کریں۔ صبح زلال لے کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر پلائیں ۔

(۵) زہر مہرہ۔ بنسلوچن۔ سمندر پھل۔ دانہ ہیل۔ ست گلو ہر ایک ۳ ماشہ۔ نبات سفید ہم وزن جملہ اجزا ملاکر سفوف بناکر بقدر ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ دیں ۔

(۶) تقویت کے لئے دوا۔ المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ ملاکر شام کو دیں ۔

(۷) منضج بلغم (دہ ختہ) مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بادیان ۵ ماشہ اصل السوس مقشر نیم کوفتہ ۵ ماشہ۔ شکاعی ۵ ماشہ پرسیاؤشان ۷ ماشہ۔ انجیر زرد ۲ عدد۔ گل سرخ ۷ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے گلقند عسلی ۴ تولہ ملاکر پلائیں ۔

[illegible] ہو تو اصل السوس ۴ ماشہ

بادیان ۴ ماشہ۔ پرسیاؤشان ۴ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۵ دانہ عناب ۲ ماشہ۔ قرنفل ۴ عدد جوش دے کر مصری ۲ تولہ داخل کرکے پلائیں ۔

سفوف بخار بلغمی۔ مغز کرنجوہ۔ فلفل [illegible] کشتہ ہڑتال گئودنتی ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شیر گاؤ دیں ۔

دیگر:۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ دانہ الائچی خورد۔ دارچینی۔ قصب الذریرہ (چرائتہ) ہر ایک ۱۰ تولہ۔ ترپھلہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ۔ طباشیر ۷ تولہ، قند سفید دو چند سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ۔

تپ باردہ نوبتی:۔ فلفل دراز ایک عدد کو رات کے وقت پانی میں تر رکھیں۔ صبح اسی پانی کے ساتھ شیرہ نکال کر پلائیں۔ اسی طرح ہر روز ایک ایک فلفل دراز زیادہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ سات تک پہنچ جائیں پھر ایک ایک کم کرکے چھوڑ دیں ۔

دیگر:۔ کلونجی باریک کرکے شہد کے ساتھ ملاکر کھائیں

حب مل:۔ صبر سقوطری۔ مصطگی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ریوند چینی۔ گل غافث۔ افسنتین۔ گل سرخ ہر ایک ایک ماشہ زعفران ۴ سرخ۔ آب کاسنی تازہ کے ساتھ حبوب نخودی بنالیں۔ اور سکنجبین سادہ کے ساتھ دیں ۔

حب شک:۔ برائے تپ لرزہ اکسیر کات سفید ۴ تولہ۔ گل سرخ ۴ تولہ۔ سم الفار ۴ سرخ حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔ تپ کی نوبت سے ۴ گھڑی قبل ایک گولی کھلائیں ۔

برائے تپ نزلی:۔ اصل السوس ۴ ماشہ [illegible] ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۰ دانہ۔ عرق بادیان ۵ تولہ میں جوش دے کر صاف کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ خاکسی ۱۹ ماشہ اضافہ کرکے پلائیں ۔

دیگر:۔ بنفشہ۔ خطمی۔ عنب الثعلب۔ گاؤزبان ہر ایک ۴ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱۰ دانہ جوش دے کر صاف کرکے شربت بنفشہ ۴ تولہ ملاکر پلائیں ۔

تپ بلغمی :- برگ تلسی ۶ ماشہ۔ فلفل گرد ۴ عدد۔ دارفلفل ۱ عدد۔ نبات سفید تولہ۔ پانی کے ساتھ حبوب برابر نخود تیار کرائیں ؛

دیگر :- فلفل سیاہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ نبات سفید مساوی الوزن خوراک ۳ ماشہ ؛

دیگر :- گلو خشک۔ شاہترہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ زنجبیل ہر ایک ایک ماشہ رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح آب زلال پلائیں ؛

انتباہ :- چونکہ یہ بخار زیادہ دنوں تک رہتا ہے اس لئے اکثر اوقات سوء القنیہ۔ استسقاء۔ عظم طحال وغیرہ اعضاء ہضم کی خرابی سے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، اس لئے قوت ہضم کا اس مرض میں خاص طور پر خیال رکھیں ؛

پرہیز :- غلیظ و دیر ہضم ٹھنڈی تر اور ثقیل چیزیں مسور کی دال۔ آلو۔ اروی۔ بھنڈی۔ کچالو۔ گوبھی وغیرہ منجمد چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ مچھلی۔ دودھ۔ مکھن۔ بالائی و انگور۔ سیب۔ سنگترہ وغیرہ بھی نہ دیں ؛

غذا :- غذا ایسی دیں۔ جس سے مریض کمزور نہ ہو۔ مثلاً بکری کا شوربہ۔ چپاتی۔ پرندوں کا گوشت۔ چاول خشکہ دودھ۔ بسکٹ وغیرہ کھلائیں ؛

حمیٰ سوداوی (سوداوی بخار)

اگر مادہ سوداوی خارج عروق متعفن ہو۔ تو بخار چوتھے روز جاڑہ اور لرزہ سے کر آتا ہے۔ اس کو ربع دایرہ کہتے ہیں، اور اس کا مادہ اکثر طحال یا معدہ یا جگر میں متعفن ہو جاتا ہے اور اگر سودا داخل عروق متعفن ہو۔ تو بخار لازم رہتا ہے اور چوتھے روز شدت سے آتا ہے۔ مگر جاڑا اور لرزہ نہیں دیتا۔ اور نہ اس میں پسینہ آتا ہے۔ اس کو ربع دائمہ کہتے ہیں اور یہ نادر الوقوع ہے۔ اور کبھی تپ سوداوی دو دن آتا رہتا ہے اور ایک دن نہیں آتا۔ اس کو ربع معکوس کہتے ہیں اور کبھی یہ پانچویں۔ چھٹے۔ ساتویں اور اس سے زیادہ دن میں آتا ہے ؛

اخلاط اربعہ میں سے جب کسی خلط کے اجزاء لطیفہ تحلیل ہو کر کثیف اجزا باقی رہ جاتے ہیں۔ تو سوداء غیر طبعی کے نام سے موسوم ہوتی ہے۔ غرض جب اس میں عفونت پیدا ہو کر بخار آنے لگتا ہے۔ تو اس کو حمیٰ سوداوی یا چوتھیہ بخار کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس قسم کا بخار چوتھے روز باری کے ساتھ آیا کرتا ہے ؛

اسباب :- کبھی گرم چیزوں کے کھانے اور بعض وقت ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کے کھانے یا ترشی کے زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بدن میں سوداء زیادہ پیدا ہو جاتا ہے اور فاسد ہو کر بخار کا باعث ہو جاتا ہے ؛

علامات :- مریض کی رنگت مائل بسیاہی ہو جاتی ہے۔ قارورہ کم آتا ہے۔ آنکھوں میں کم لاہٹ معلوم ہوتی ہے۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور بخار باری کے ساتھ چوتھے روز آتا ہے۔ نبض بطی ضیق اور صلب ہوتی ہے۔ اعضاء میں بوجھ گرانی اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ حرارت کی خفت اور پسینہ کی کثرت پائی جاتی ہے۔ ابتداء میں پیشاب رقیق اور انتہا میں غلیظ سیاہی مائل ہو جاتا ہے ؛

علاج :- حسب خلط غالب مالیخولیا کی طرح علاج کریں۔ اور اس بخار میں زیادہ پرہیز کرائیں۔ اس کا مادہ ۴۰ روز میں نضج پاتا ہے۔ اس کے بعد تنقیہ کریں۔ اس بخار میں اکثر طحال اور جگر خراب ہو جاتے ہیں ؛

اصل السوس مقشر۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے سکنجبین ۲ تولہ ملا کر چند یوم تک مریض کو پلائیں ؛

اگر طحال کے بڑھ جانے کی وجہ سے بخار آتا ہو۔ تو گل بنفشہ۔ بیخ کاسنی۔ بادیان ہر ایک ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ گاؤزبان۔ ملیٹھی ہر ایک ۵ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں ؛

دیگر :- جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ عرق مکوہ ...

۲ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلایا کریں +

تنقیہ بدن کے بعد عرق شیر مرکب ۱۲ تولہ میں شربت عناب ۴ تولہ ملا کر دیں +

تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ ہمراہ عرق ماء الجبن ۱۲ تولہ۔ شربت کیوڑہ ۲ تولہ دیں +

شربت جہت حمیات مزمنہ و سوداویہ مجرب

عناب۔ آلو بخارا۔ سپستان۔ مکو خشک۔ تخم کاسنی۔ بسفائج۔ گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ اسطوخودوس ہر ایک ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ریشہ خطمی۔ صندل سرخ۔ شاہترہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ بادیان ۱ تولہ۔ مصری نصف سیر مشہور طریقہ سے شربت تیار کرلیں۔ خوراک ۲ تولہ +

حب شطر الخب :- صبر مصطگی۔ ریوند چینی۔ افتیمون گل سرخ۔ عصارہ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ایک ماشہ۔ زعفران ۴ سرخ۔ آب کاسنی کے ساتھ حبوب نخود کے برابر تیار کریں۔ اور ایک گولی ہمراہ سکنجبین سادہ دیں +

حب حلتیت :- جو حمیات سوداوی کے لئے مجرب و معمول ہیں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ عصارہ غافث۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ حرف ۳ ماشہ۔ حلتیت (ہینگ) ۱۲ ماشہ پانی حسب ضرورت گولیاں بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ آب گرم

دیگر :- برگ شاہترہ سیاہ۔ برگ پان۔ گنگیرن، فلفل گرد ہر ایک ۹ ماشہ باریک پیس کر گولیاں بقدر فلفل بنائیں۔ ہر روز صبح و شام ایک ایک گولی گرم پانی کے ساتھ دیں +

پرہیز :- بینگن۔ لہسن۔ پیاز چنے اور بادی ثقیل، اور خشک اشیاء مثلاً مسور کی دال۔ ماش کی دال۔ آلو اروی بھنڈی۔ کچالو۔ گوبھی وغیرہ اور دیگر دیر ہضم اور نفخ چیزوں سے پرہیز کرائیں +

غذا :- اس مرض میں غذا میں زیادہ پرہیز جائز نہیں تاکہ مریض زیادہ کمزور نہ ہو جائے۔ بکری کا شوربہ چپاتی خشکہ۔ پلاؤ۔ دودھ مکھن۔ بالائی۔ نان۔ پاؤ۔ بسکٹ تازہ، میوے مریض کے لئے ٹھیک غذا ہیں +

حمی دق (تپ دق)

دق کے معنی دبلا پن یا باریک ہونے کے ہیں چونکہ اس بخار میں حرارت اعضاء اصلیہ میں چمٹ کر رطوبت بدن کو فنا کر دیتی ہے۔ اس لئے اس بخار کو دق کہتے ہیں +

حمی دق ایک خوفناک اور عسیر العلاج مرض ہے جو مریض کی جان کو لے کر چھوڑتی ہے۔ اگر ابتداء میں مناسب تدابیر اور علاج میسر آجائے۔ تو مریض کو صحت بھی ہو جاتی ہے

اسباب :- زیادہ عرصہ تک حمی غلطی یا حمی عفونی کی کسی قسم میں مبتلا رہنا۔ تدابیر و علاج کا غلط اور بے محل ہونا حرارت کا اعضائے اصلیہ کو چمٹ جانا۔ یہ بخار عموماً نوجوانوں کو عارض ہوتا ہے +

علامات :- کبھی یہ بخار ایسے نامعلوم طور پر شروع ہوتا ہے۔ کہ مریض کو اس کا چنداں احساس نہیں ہوتا۔ صرف نبض میں کچھ تیزی آجاتی ہے۔ اور جسم لاغر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ سہ پہر کو طبیعت سست رہنے لگتی ہے جو صبح کو بحال ہو جاتی ہے۔ پھر بخار ذرا تیز ہونے لگتا ہے جو خفیف سردی لگ کر چڑھتا اور پسینہ آکر اترتا ہے۔ بخار کے وقت مریض کے رخسار پر سرخ رنگ کا ایک حلقہ نظر آتا ہے۔ ہاتھ۔ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں۔ اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔ مریض روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ اور آخر میں مریض کو اسہال (دست) لگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کے ساتھ پاؤں پر ورم آجاتا ہے ایسی حالت میں شفا کی امید باقی نہیں رہتی +

علاج :- اصل اسباب کا ازالہ کریں۔ مریض کو ٹھنڈے اور پر فضا مقام پر رکھیں۔ دوا اور غذا کے ذریعہ حتی الامکان ترطیب بدن کی کوشش کریں +

(۱) شیر خر تازہ ۷ تولہ میں شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور ایک ایک تولہ یومیہ دودھ بڑھاتے رہیں۔ اس کے بعد بتدریج دودھ کی مقدار کم کرتے جائیں۔ اور آخر ترک کر دیں +

(۲) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ داخل کر کے پلائیں۔

قرص طباشیر۔ قرص کافور کا استعمال بھی مفید ہے۔

قرص طباشیر:۔ زعفران ایک ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ رب السوس۔ صندل سفید۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ۶ ماشہ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ گل ارمنی۔ تخم کاہو ہر ایک ۹ ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیار۔ گل سماق ہر ایک ۱۵ ماشہ زرشک۔ بہدانہ۔ طباشیر ہر ایک ۲½ تولہ۔ ترنجبین ۲۰ تولہ بدستور اقراص بنالیں۔ بمقدار خوراک ۵ ماشہ۔

نسخہ تپ ہیجی:۔ ست گلو۔ طباشیر۔ الائچی خورد ۱۰ ماشہ۔ مدبر سنبل سیاہ۔ زعفران لے کر ایک سرخ ہمراہ شیر بز دیں۔ یہ انتڑیوں کی دق کے لئے مفید ہوا ہے۔

(۳) طباشیر۔ ست گلو۔ دانہ ہیل۔ تخم کاسنی ہر ایک ۲ ماشہ۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک ہر ایک ۴ ماشہ۔ چراتہ ۳ ماشہ دارچینی قلمی۔ فلفل دراز ہر ایک ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۱ تولہ سفوف بنالیں۔ کبھی اس میں ناگ کیسر تو ابھی داخل کرتے ہیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق گلو ۱۲ تولہ و عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ و شربت بزوری معتدل ۲ تولہ دیں۔

(۴) گوند کتیرا۔ رب السوس۔ شکر تیغال ہر ایک ۱ ماشہ پیس کر زیادہ تودہ ۱ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

(۵) تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ خاکسی ۶ ماشہ۔ عرق کدو ۱۰ تولہ میں جوش دے کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۶) گلو سبز۔ مار۔ اصل السوس مقشر۔ پرسیاؤشان۔ تخم خطمی ہر ایک ۵ تولہ۔ الائچی خورد۔ شگوفہ اذخر۔ سنبل الطیب ہر ایک ۳ تولہ۔ تخم خشخاش۔ تخم خیارین ہر ایک ۷ تولہ۔ بیلگری۔ حب الآس۔ بارتنگ ہر ایک ۵ تولہ۔ رات کو لوہے کے بجھے ہوئے ۱۰ سیر پانی میں بھگو کر صبح آب کدوئے مقشر ۲ سیر ملا کر عرق کھینچیں۔

(۷) حب کافور جو تپ دق کے لئے مفید ہے صندل سفید ۱ تولہ گلاب میں گھسا ہوا۔ سیزی کنول گٹہ ۱ ماشہ

نبات سفید ۴ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ طباشیر ۱ ماشہ۔ زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ سب کی چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یہ گولی ہمراہ شیرہ خرفہ ۳ ماشہ یا شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۹ ماشہ دیں۔ نہایت عمدہ نسخہ ہے۔

قرص حمّی دق:۔ مروارید ناسفتہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ کہربا شمعی ہر ایک ایک ماشہ۔ طباشیر۔ گل داغستانی۔ گل ارمنی۔ گلنار فارسی۔ گل سرخ۔ اقاقیا۔ حب الآس۔ دانہ ہیل۔ پوست بیرون پستہ۔ صمغ عربی بریاں۔ بہدانہ۔ تخم حماض بریاں کردہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک۔ تخم خشخاش۔ تخم کاہو ہر ایک ۳ ماشہ۔ خرفہ مقشر۔ بہدانہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ۴ ماشہ اجزا کو کوٹ چھان کر شیرہ بارتنگ کے ساتھ اقراص بنالیں۔ خوراک بقدر ایک ماشہ مریض جوان کے لئے ہے۔

قرص طباشیر سرطانی:۔ زعفران ۴ سرخ کافور ۴ سرخ۔ سرطان نہری۔ رب السوس ہر ایک ایک ماشہ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ تخم کاہو۔ تخم کاسنی ہر ایک ۴ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ تخم گل ہر ایک ۵ ماشہ۔ ترنجبین ۱۰ ماشہ۔ اجزا کو کوٹ پیس کر لعاب اسپغول کے ساتھ اقراص بنالیں۔

حب دق:۔ صندل سفید بگلاب سودہ ۲ تولہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ طباشیر ۱ ماشہ۔ زہر مہرہ بگلاب سودہ ۱ ماشہ۔ سیزی کنول گٹہ ایک ماشہ۔ کاٹ سفید ۲ ماشہ حبوب بقدر نخود بنالیں۔ اور ایک گولی ہمراہ شیرہ تخم خرفہ دیں۔

حمیات مزمن مشتبہ بدق و سل۔ گاؤزبان ۴ ماشہ اصل السوس ۴ ماشہ۔ پرسیاؤشان ۴ ماشہ جوش دے کر صاف کر کے شیرہ تخم خیارین ۶ ماشہ عرق عنب الثعلب ۱۰ تولہ۔ شربت بزوری تولہ۔ شربت دینار ۲ تولہ حل کر کے خاکسی ۴ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

دیگر:۔ ست گلو ۲ ماشہ۔ طباشیر [illegible] ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل ۱ ماشہ فلفل دراز ۲ ماشہ۔ نبات [illegible]

ہمراہ عرق عنب الثعلب سودہ۔ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ

دیگر:۔ تخم گاؤزبان بوداده۔ طباشیر۔ ست گلو ہموزن خوراک ۳ ماشہ +

حب الشفاء:۔ مروارید ناسفتہ سودہ۔ گل نیلوفر ہر ایک ۴ ماشہ۔ شکر تیغال۔ مغز تخم خیارین۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ ۹ ماشہ تخم خطمی سفید۔ رب السوس ہر ایک ۳ ماشہ کتیرا۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ تخم کاہو۔ تخم ریحان افرنجہ۔ مغز بہدانہ۔ نشاستہ۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ تخم خرفہ مقشر۔ سریشم ماہی ہر ایک ۷ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱۴ سرخ۔ کافور ۲ رتی۔ افیون ۱۴ سرخ۔ زعفران ۱۴ سرخ۔ اجزاء کوکوٹ کر لعاب بہدانہ کے ساتھ حبوب نخودی بنالیں +

خاکستر سرطان۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر دانہ ہیل۔ ست گلو ہر ایک نصف ماشہ پیس کر شربت انجبار تولہ میں ملاکر کھلائیں۔ اوپر سے شربت بزوری معتدل تولہ پلائیں

سرطان ۲ عدد۔ خاکسی اصل السوس مقشر۔ پوست خشخاش ہر ایک ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ برگ آلو سرسبز تولہ۔ سب کو مٹی کی ٹکیہ میں گل حکمت کرکے آگ دیں تاکہ جل جائے۔ پھر باریک پیس کر ایک ایک چٹکی کھلائیں +

قرص جو دق کے لئے مفید ہے (صفحہ۱) مروارید ناسفتہ۔ یاقوت رمانی۔ بسد احمر ہر ایک ۴، ماشہ۔ کافور زہر مہرہ خطائی۔ گل بنفشہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ طباشیر۔ کہربائے شمعی گل خافث۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۷ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب ہر ایک ۴ ماشہ اجزاء کوکوٹ چھان کر ترنجبین ۳ تولہ میں جو عرق گاؤزبان میں حل کی گئی ہو۔ ملاکر اقراص بنالیں۔ اور بقدر ۷ ماشہ ہمراہ آب کدوئے مشوی ۷ تولہ۔ شربت خشخاش ۲ تولہ دیں +

حب کافوری برائے حمیات شدید الحرارت و حمیات حادہ و تپ دق وغیرہ۔ کافور ۳ سرخ۔ طباشیر سفید۔ مروارید ناسفتہ۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک ہر ایک ۲ ماشہ۔ مغز بہدانہ۔ مغز تخم کدو ہر ایک ۴ ماشہ۔ گل ارمنی۔ زہر مہرہ [illegible] ۲ ماشہ۔ کوٹ کر عرق صندل میں

حل کرکے تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر اس لعاب میں گوندھ لیں۔ اور حبوب نخودی بنالیں +

قرص طباشیر کافوری لولوی (صفحہ۱) مروارید ناسفتہ۔ طباشیر سفید۔ سرطان مشوی۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر۔ کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ رب السوس۔ غنچہ گل سرخ۔ زعفران۔ ابریشم مقرض ہر ایک ۲ ماشہ۔ صمغ عربی۔ بسد محرق۔ کافور ہر ایک ایک ماشہ۔ بارتنگ سبز کے پانی میں اقراص بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ +

قرص دق۔ تخم بارتنگ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل ارمنی۔ طباشیر ہر ایک ۴ ماشہ خشخاش سفید ۵ ماشہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ ہر ایک ۶ ماشہ مغز بہدانہ ۷ ماشہ۔ مغز تخم ہندوانہ ۷ ماشہ۔ رب السوس ۱۰ ماشہ لعاب اسبغول کے ساتھ اقراص بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ +

برائے سرفہ دق:۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ اصل السوس شیرہ خشخاش ہر ایک ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ صبح شام دیں

معجون بارد:۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ گل ارمنی صمغ عربی۔ طباشیر ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں۔ بہدانہ بریاں ہر ایک ایک ماشہ۔ شربت سیب شیریں سہ چند کے ساتھ دستور معجون بنالیں۔ خوراک ایک تولہ۔ امراض حارہ میں نہایت نافع ہے +

نسخہ عرق شیر:۔ کدو سبز کے ٹکڑے۔ برگ کاسنی برگ کاہو ہر ایک ۴ ۱/۲ چھٹانک۔ گل بید مشک۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ ۱۰ تولہ۔ صندلین ہر ایک ۴ تولہ۔ گل سرخ تخم کاسنی۔ طباشیر گاؤزبان۔ زہر مہرہ ساییدہ ہر ایک ایک تولہ۔ عرق بید مشک عرق گلاب ہر ایک ۴ اسیر۔ شیر بز ۱۰ اسیر۔ آب باراں بقدر ضرورت بدستور عرق کشید کرلیں۔ خوراک ۵ تولہ +

حب برائے دق و سل و سعال در لونہ قی

مغز تخم کدو۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ اصل السوس مقشر۔ مغز تخم خیار۔ مغز بادام مقشر۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ صمغ عربی تخم خرفہ مقشر۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کہربا ۳ ماشہ

حبوب بقدر کنار دشتی بنالیں اور ایک گولی منہ میں رکھکر چوسا کریں۔

معمولات حکیم علاء الدین صاحب مرحوم

عرق کافور جہت حمیات حادہ محرقہ کہ باد ق یار باشد

(صفت) گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ برگ کاہو ہر ایک ۳ تولہ ۱۰ ماشہ۔ شاہترہ۔ کشنیز خشک۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک ۲ تولہ گل گاؤزبان۔ صندلین۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ طباشیر۔ کافور ہر ایک ایک تولہ۔ برگ بید۔ جو مقشر۔ قطعہ کئے کدو تازہ کاسنی تازہ۔ سیب شیریں۔ بہی شیریں۔ امرود شیریں۔ ہر ایک نیم سیر۔ گل بید مشک۔ برگ بید مشک۔ عرق گلاب ہر ایک آدھ سیر۔ پانی بقدر حاجت ڈال کر بدستور معروف عرق کشید کریں۔ خوراک ۱۰ تولہ ؂

قرص طباشیر لولوی جہت دق وسل

(صفت) مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ طباشیر۔ سرطان سوختہ۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم خرفہ مقشر۔ کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ کہربا۔ رب السوس برگ گل سرخ ہر ایک ۲ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۵ تولہ۔ صمغ عربی بسد محرق ہر ایک ایک تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ زعفران ۱۰ ماشہ ابریشم مقرض ۱۰ ماشہ اجزاء کو کوٹ پیس کر آب بارتنگ کے ساتھ اقراص بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ؂

قرص خشخاش کافوری

دق وسل اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے (صفت) کافور ۳۰ ماشہ۔ گل سرخ۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم حماض۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ صمغ عربی، طین قبرسی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز بہدانہ ہر ایک ۱۲ ماشہ مغزیات اور تخموں کو بریان کر لیں۔ پھر تمام اجزاء کو کوٹ چھانکر اقراص بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ باشیر بز ماده استعمال کرائیں ؂

حب سعال برائے مدقوق و مسلول مفید ہے

(صفت) نشاستہ۔ صمغ عربی۔ اصل السوس مقشر۔ مغز تخم خیار۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی مقشر۔ مغز بہدانہ۔ مغز تخم کدو۔ ہر ایک ہمہ را کوفتہ بیختہ بالعاب اسبغول حب بنالیں۔ اور ایک گولی منہ میں رکھیں ؂

قرص دق

(صفت) بارتنگ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تخم خشخاش ۱۰ ماشہ مغز تخم تربوز۔ مغز بہدانہ ہر ایک ۲ تولہ ۴ رتی۔ رب السوس ۳۵ ماشہ اجزاء کو کوٹ پیس کر لعاب اسبغول میں اقراص تیار کر لیں ؂

تدبیر جہت دق

:۔ (صفت) کافور۔ صمغ ہر دو مساوی لے کر ان کی کٹوری بنالکر اس میں پانی پلایا کریں ؂

تپ دق کے لئے

۔ سبوس تخم سیاہ ۳ تولہ کو ایک پیالہ پانی میں رات کو تر رکھیں۔ صبح صاف کر کے گلو سبز ۱۴ ماشہ۔ دار فلفل ۲ عدد۔ مغز کرنجوہ نصف عدد کا اس میں شیرہ نکال کر کپڑے سے چھان کر پلائیں۔ اسی طرح تین ہفتہ عمل کریں۔ ازالہ دق کے لئے مفید ہے۔ خوبی یہ کہ زیادہ خرچ نہیں آتا ؂

دوائے دق

(صفت) عناب ۱۰ دانہ عرق گاؤزبان میں بھگا کر شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ شربت سیب ۲ تولہ ملا کر خاکسی ۹ ماشہ چھڑک کر پلائیں ؂

شربت بزوری

حمیات کہنہ اور ادرار بول اور جگر و طحال کے سدہ کے لئے نافع ہے۔ تخم کاسنی۔ تخم رازیانہ۔ تخم خربزہ۔ تخم کدو۔ حب القرطم ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ پرسیاؤشاں گل غافث۔ تخم خطمی۔ اصل السوس۔ سنبل الطیب۔ بنفشہ۔ گاؤزبان ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ مویز منقی ۵ تولہ ۱۰ ماشہ۔ مصری سہ چند علی الرسم شربت تیار کریں ؂

خمیرہ برائے دق حمی دق۔ اسہال ضعف قلب اور سرفہ کے لئے مفید ہے

(صفت) مربیٰ آملہ مربیٰ سیب۔ مربیٰ بہی ہر ایک ۶ تولہ طباشیر۔ الائچی خورد۔ کشنیز مقشر۔ صندل سفید سائیدہ۔ زہر مہرہ سائیدہ۔ مروارید سائیدہ۔ رب السوس ہر ایک ایک تولہ۔ ورق نقرہ ایک خوراک شربت خشخاش ایک پاؤ پختہ بدستور معروف خمیرہ تیار کریں خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ؂

دوا المسک بارد مرقوق مسلول کے لئے

نہایت نافع ہے۔ مشک خالص ۱۲ رتی۔ مروارید ناسفتہ کہربائے شمعی۔ صدف۔ ابریشم مقرض ہر ایک ۶ ماشہ۔ طباشیر صندل سفید۔ غنچہ گل سرخ۔ کشنیز خشک مقشر۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ قند سفید سہ وزن بدستور معجون تیار کریں۔ خوراک ۳۔ ماشہ ✦

پرہیز:۔ گرم مقامات میں رہنے اور گرم چیزوں کے کھانے پینے۔ ثقیل اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز نہایت ضروری ہے ✦

غذا:۔ معمولی زود ہضم اور ہلکی دیں۔ ٹھنڈی کالی کدو۔ خرفہ۔ پالک۔ ٹنڈا وغیرہ کم مرچ ڈال کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ اگر چپاتی ہضم نہ ہو سکے۔ تو مونگ کی نرم کھچڑی یا دودھ خشکہ یا ساگودانہ وغیرہ کھلائیں ✦

سرطان نہری یعنی کیکڑے تازہ کے دست و پا جدا کرکے پانی میں جوش دے کر یخنی بنا کر فلفل سیاہ اور نمک ڈال کر پلائیں ✦

حمی معویہ صفراویہ۔ موتی جھرا

کیفیت:۔ یہ ایک قسم کا لازمی متعدی بخار ہے جس میں آنتیں خاص طور پر مبتلا مرض ہوتی ہیں۔ اور ان سے متعفن مادہ خون میں شامل ہو کر اس مرض کا موجب بنتا ہے پہلے وقتوں میں یہ مرض موجود نہ تھا۔ لیکن آج کل عام طور پر پایا جاتا ہے ✦

اسباب:۔ اس مرض کا سبب خاص قسم کا مادہ متعدیہ ہے۔ جو مریضوں کے پیشاب پاخانہ اور تھوک میں موجود ہوتا ہے۔ اور پانی۔ دودھ اور دیگر خوردنی چیزوں نیز مکھیوں کی وساطت سے تندرستوں کو لگ جاتا ہے ✦

یہ بخار زیادہ تر گرم ممالک میں گرمی اور برسات کے موسم میں زیادہ پھیلتا ہے۔ نوجوان اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ کبھی یہ بخار وبائی صورت بھی اختیار کر لیتا ہے گرمی کا موسم۔ عام کمزوری۔ کثرت تفکرات۔ روحانی صدمے۔ خراب اغذیہ کا استعمال۔ صفائی سے غفلت اس مرض کے اسباب مویدہ ہیں ✦

علامات:۔ ابتداء میں مریض کی ہمت پست ہو جاتی ہے۔ وہ سست رہنے لگتا ہے۔ کام کاج کو دل نہیں چاہتا۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ پشت اور سر میں گرانی اور درد محسوس ہوتا ہے۔ بھوک مر جاتی ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ رفتہ رفتہ درد سر شدید ہونے لگتا ہے ✦

ابتدائی چند ایام میں کبھی دست بھی آنے لگتے ہیں۔ اور جسم کی حرارت چار پانچ دن تک روزانہ شام کو زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور بڑھتے بڑھتے ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجہ تک بڑھ جاتی ہے۔ لیکن صبح کے وقت ایک درجہ حرارت کم ہو جایا کرتی ہے ✦

ہفتہ عشرہ کے بعد مریض کے حواس کند ہو جاتے ہیں۔ ادراک و شنوائی بھی کم ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ چہرہ زرد ہو جاتا اور رخسار تمتما اٹھتے ہیں۔ زبان خشک اور ہونٹ سیاہ ہو جاتے ہیں ✦

زبان کی نوک اور کنارے سرخ ہوتے ہیں سینہ۔ شکم اور پشت پر سفید رنگ کے دانے نکل آتے ہیں پیٹ پھولا ہوا اور متالم ہوتا ہے۔ اور ہاتھ لگانے سے گڑگڑاہٹ کی آواز معلوم ہوتی ہے ✦

حمی معویہ میں دستوں کا آنا ایک عام اور کثیر الوقوع علامت ہے۔ لیکن اس کی شدت میں کمی بیشی پائی جاتی ہے۔ بعض مریضوں کو ابتداء سے انتہا تک اسہال نہیں آتے۔ اور بعض کو شروع سے اخیر تک اسہال ہوتے رہتے ہیں ✦

اس بخار میں تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور بوقت تنفس پسلیوں کے محراب میں کسی قدر نیچے آتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب کم مقدار میں آتا ہے۔ اس کی رنگت سیاہی مائل اور قوام غلیظ ہوتا ہے ✦

غرض اس بخار میں پیاس شدت سے لگتی ہے۔ منہ کا ذائقہ خراب اور تلخ ہو جاتا ہے۔ بھوک بند ہو جاتی ہے۔ کسی چیز کے کھانے کو طبیعت نہیں

جاتی ہے۔ ضعف اس قدر ہوتا ہے۔ کہ مریض اٹھ کر بیٹھ نہیں سکتا
بدن کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ مریض کو غفلت زیادہ
ہوتی ہے۔ ہذیان بھی عارض ہو جاتا ہے ؛

نتائج۔ اس بخار کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہو
جاتی ہے۔ کبھی جلد کے نیچے جریان خون ہو کر جسم پر ارغوانی
دھبے پڑ جاتے ہیں کبھی نکسیر پھوٹتی ہے کبھی نفث الدم
یا احشاء میں جریان خون ہونے لگتا ہے۔ زیادہ معمر
لوگوں کو نمونیا اور ورم غلاف القلب ہو جاتا ہے۔ حاملہ
عورتوں کو اس بخار کی سمیت کی وجہ سے اسقاط حمل ہو
جاتا ہے ؛

بعض مریضوں کو اس بخار کی وجہ سے سخت کمزوری
امعاء میں سوراخ۔ ورم صفاق۔ ورم و تقرح حلق۔ حنجرہ کا
زخم۔ ذات الریہ اور ذات الجنب۔ ورم گردہ۔ ورم
اغشیہ دماغ اور وریدوں میں انجماد خون بھی عارض ہو جاتا
ہے۔ ان میں اکثر عوارض مہلک ثابت ہوتے ہیں ؛

تدابیر علاج۔ مریض کو فراخ اور ہوادار کمرے
میں نرم بستر پر لٹائیں۔ اسے اٹھنے بیٹھنے اور زور لگانے
کی اجازت نہ دیں۔ مریض کے بستر پر خاکستی چھڑک دیں
تسکین حرارت کا خیال رکھیں۔ اور مریض کی قوت کی
حفاظت کریں۔ کوئی قوی مسہل نہ دیں۔ اور کوشش
کریں۔ کہ امعاء میں تقرح اور جریان خون واقع نہ ہو
مریض کو صرف سیال غذا۔ مثلاً آش جو اور دودھ وغیرہ
کا استعمال کرائیں ؛

ابتداء میں جب تک دانے نمودار نہ ہوئے ہوں تو
گل بنفشہ۔ بیخ کاسنی خاکسی ہر ایک ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ
بادیان ۵ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر
صبح مل چھان کر اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں ؛

(۲) مریض کے پانی کی صراحی میں خاکسی ایک تولہ
کی پوٹلی باندھ کر ڈال دیں ؛

(۳) اگر گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہو۔ تو خمیرہ مروارید
[illegible] شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ شیرہ
خاکسی ۳ ماشہ۔ شیرہ انجیر زرد ۳ دانہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں
نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اس تدبیر سے دانے
اچھی طرح نکل آتے ہیں ؛

(۴) **نقوع موتی جھرا** (صفتہ) گل بنفشہ
بادیان۔ تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ عناب
۵ دانہ رات کو گرم پانی میں تر رکھیں۔ صبح مل چھان کر صاف
کر کے نبات سفید ملا کر پلائیں ؛

(۵) **دیگر۔** عناب ۵ دانہ۔ خاکسی ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ
۹ دانہ پانی میں جوش دے کر نبات سفید ملا کر پلائیں ؛

(۶) **دیگر۔** خاکسی تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔
عرق گلو ۶ تولہ میں ڈال کر پہلے روز ایک جوش دیں۔
دوسرے روز دو اسی طرح سات روز تک ایک ایک جوش
زیادہ کرتے جائیں۔ اور شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔
دوسرے ہفتے اسی طرح ایک ایک جوش کم کرتے جائیں ؛

(۷) **دیگر** (صفتہ) گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک
۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ انجیر زرد ۲ عدد۔ تخم
خطمی ۵ ماشہ۔ خاکسی ۵ ماشہ۔ پانی ۱۵ تولہ جوش دے کر صاف
کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں ؛

خمیرہ مروارید۔ مروارید ناسفتہ ۱ تولہ کو عرق کیوڑہ
اور عرق بید مشک کے ساتھ صلایہ کریں۔ بسد۔ یشب سبز
طباشیر۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۹ ماشہ۔ بسفائج۔ درونج عقربی
تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۷ ماشہ اجزاء کو کوٹ چھان کر مربیٰ
آملہ کابلی ۲۵ عدد کو کیوڑہ میں ایک روز بھگو رکھیں۔ پھر خوب
مل لیں۔ اور قند سفید سہ وزن کے قوام میں ملا کر باقی دوائیں
شامل کریں۔ آخر میں ورق طلا ۳ ماشہ ملا کر خمیرہ بنا لیں۔ خوراک
۳ تا ۵ ماشہ تک ؛

کھانسی کے لئے :۔ گاؤزبان۔ گل خطمی۔ اصل السوس
تخم خطمی ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ جوش دے کر صاف
کر کے نبات سفید ملا کر دیں ؛

دیگر (صفتہ) سپستان ۷ دانہ۔ خطمی۔ خبازی۔ اصل السوس
گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ جوش دے کر صاف

کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر دیں ؁

دیگر :۔ ابریشم مقرض ۲ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ اصل السوس ۴ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۳ تولہ دیں ؁

دیگر :۔ مشک خالص ۱۰ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ کہربا۔ بسد ہر ایک ۲ ماشہ۔ مغز بادام مقشر۔ نشاستہ۔ جوز عرقی۔ مروارید۔ یاقوت ہر ایک ایک تولہ۔ رب السوس صمغ عربی۔ نبات سفید۔ بیخ بنفشہ۔ افیون ہر ایک ۲ تولہ گلاب کے ساتھ حبوب نخودی بنالیں ؁

سفوف :۔ ست گلو۔ طباشیر۔ زہر مہرہ۔ صندل سفید سودہ۔ کات سفید۔ مروارید سودہ ہر ایک ایک ماشہ کافور۔ زعفران ہر ایک ۴ سرخ سفوف بنالیں۔ خوراک ۳-۴ سرخ ہمراہ شربت نیلوفر دیں ؁

قرص طباشیر کافوری لولوی از اختراع نواب حکیم باقر صاحب (صفحۃ) طباشیر۔ مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۰ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ رب السوس۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ مغز تخم کدو ہر ایک ۹ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ زعفران۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ کافور ۲ سرخ لعاب اسبغول کے ساتھ قرص بنالیں۔ اور ہمراہ عرق گاؤزبان دیں ؁

دافع تپ اور عوارضات تپ محرقہ کے لئے

یہ دوا مفید ہے۔ طباشیر۔ گردہ سماق۔ دانہ ہیل۔ ست گلو ہر ایک ایک ماشہ۔ اجزاء کو باریک کرکے شربت لیموں اور شربت نیلوفر ہر ایک ۱۰ تولہ میں ملاکر چٹائیں ؁

نفث الدم متعلقہ محرقہ (صفحۃ) گلو۔ طباشیر کشنیز مقشر ہر ایک ۷ ماشہ۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ اقاقیا۔ کتیرا۔ کہربا۔ بسد ہر ایک ۳۰ ماشہ سفوف بنالیں اور بقدر ۳۰ ماشہ لے کر شربت مرکب کے ساتھ کھلائیں ؁

پرہیز :۔ زیادہ تیز گرم اشیاء۔ انڈہ۔ گوشت۔ مچھلی سرخ مرچ اور مصالحہ نیز ٹھوس غذا سے پرہیز کرائیں ؁

غذا :۔ دودھ۔ دودھ ناشپاتی جو۔ مسور کی دال [illegible] [illegible] ؁

تپ لرزہ۔ موسمی بخار

موسم گرمی کی شدت ہو۔ تو عموماً برسات کے بعد موسمی بخار شروع ہو جاتا ہے۔ یہ بخار نصف جولائی سے لے کر نصف نومبر تک رہتا ہے ؁

اسباب :۔ موسم برسات کے بعد جب زمین تالاب اور جھیلیں خشک ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ تو نباتات کے سڑنے سے جو زہری ابخرات پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کے زہریلے اثر سے یہ بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ اور مچھروں کے کاٹنے سے اس کی وبا پھیلتی ہے۔ چنانچہ نیچے رہنے والوں اور زمین پر سونے والوں کو یہ بخار زیادہ ہوتا ہے ؁

علامات :۔ یہ بخار دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک جاڑے سے چڑھتا ہے۔ اور دوسرا باری سے آتا ہے اور اس کے دورہ کی مدت ۴ سے ۸ گھنٹہ ہوتی ہے بخار پسینہ آکر اتر جاتا ہے لیکن پہلی قسم کا ملیریا بخار ہر وقت رہتا ہے۔ البتہ دن رات میں کسی وقت حرارت بڑھ جاتی اور کسی وقت کم ہو جاتی ہے ؁

اس بخار میں بخار چڑھنے سے پہلے مریض سست ہو جاتا ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں۔ سانس جلد جلد چلتا جی متلاتا اور کبھی قے بھی آتی ہے۔ پیشاب کی رنگت ہلکی زرد یا سفید ہو جاتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے تمام بدن میں درد ہوتا ہے۔ زبان پیلی اور خشک رہتی سر میں درد رہتا اور نبض سریع اور جھلی ہوتی ہے۔ اس بخار میں دورہ کے وقت مریض کو کرب اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ اور شدت مرض میں ہذیان ہونے لگتا ہے۔ یہ حالت ۴-۵ گھنٹے رہتی ہے۔ اس کے بعد پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے۔ اور بخار کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہے ؁

علاج :۔ اس بخار کے لئے سکنجبین سادہ ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملاکر پلانا مفید ہے ؁

دیگر گل بنفشہ ۳ ماشہ۔ مغز [illegible] [illegible]

بادیان ہر ایک ۷ ماشہ۔ گاؤزبان تخم کاسنی۔ گل نیلوفر ہر ایک ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح پلائیں۔ اور شام کو عناب ۵ دانہ مغز کدو ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر دیں ۔

(۳) آلو بخارا ۵ دانہ۔ گل نیلوفر تخم کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ تمر ہندی ۴ تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت آلو بخارا ۲ تولہ داخل کر کے خاکسی ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں ۔

(۴) گل بنفشہ۔ گل نیلوفر ہر ایک ۶ ماشہ تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ آلو بخارا ۵ دانہ۔ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ داخل کر کے خاکسی ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں ۔

(۵) فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ کلونجی۔ چرائتہ۔ گیرو ہر ایک ایک ماشہ۔ برگ بھنگ ۲ ماشہ سفوف بنالیں خوراک ۴ سرخ ہمراہ آب سرد دیں ۔

(۶) فلفل دراز۔ مغز تخم کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ زیرہ سفید۔ برگ ببول ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو پیس کر پانی کے ساتھ حبوب نخودی بنالیں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں ۔

(۷) گلو نیم ۵ تولہ۔ چرائتہ ۲ تولہ فلفل سیاہ ۵ ماشہ ایک سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ باقی رہ جائے۔ صاف کر کے مغز کرنجوہ ۵ تولہ پیس کر داخل کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک ایک دن میں دو تین بار دیں ۔

(۸) مغز کرنجوہ ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد پانی میں پیس کر حبوب نخودی بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام دیں ۔

(۹) مغز کرنجوہ۔ فلفل دراز۔ اتیس۔ کشتہ ہرتال گؤدنتی [illegible] خوراک ۸ سرخ ہمراہ شہد [illegible]

تازہ کے ساتھ دیں ۔

(۱۰) برگ دھتورہ سیاہ۔ برگ پان۔ کنگھی فلفلگرد ہر ایک ۹ ماشہ۔ حب بقدر سیاہ مرچ بنالیں۔ اور نوبت سے ۲ گھڑی پہلے ایک گولی کھلائیں۔ اگر ان کے استعمال سے گرمی معلوم ہو۔ تو شیرہ بادیان ۶ ماشہ نوش کریں ۔

(۱۱) دوائے تپ لرزہ:۔ توتیا سبز ۵ تولہ ہڑتال ورقیہ ۱۰ تولہ۔ کشتہ صدف ۱۵ تولہ آب گھیکوار کے ساتھ سحق بلیغ کر کے ایک قرص بنالیں۔ اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے ایک چھوٹے زمین میں ارنہ اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ سرد ہونے پر دوا کو پیس کر محفوظ رکھیں خوراک ایک سرخ بتاشہ میں کھلائیں ۔

(۱۲) دیگر (مفید) چونا ان بجھا ۴ تولہ۔ زرنیخ سرخ ۲ تولہ۔ توتیا سبز ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو ایک پہر پانی کے ساتھ کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ خوراک ایک سرخ ۔

(۱۳) دیگر:۔ ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ ہیل ہر ایک ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۱ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ ۔

(۱۴) دیگر:۔ برگ بھنگ۔ کوکنار مساوی الوزن باریک سفوف بنا رکھیں۔ خوراک ۳ سرخ قبل نوبت ۔

(۱۵) قرص گل:۔ سنبل الطیب ۲ ماشہ گل سرخ اصل السوس مقشر ہر ایک ۴ ماشہ۔ طباشیر۔ افسنتین ہر ایک ۲ ماشہ۔ ترنجبین ۳ ماشہ۔ گلاب کے ساتھ قرص بنالیں

(۱۶) تپ لرزہ (مفید) فلفل گرد۔ نار فلفل۔ کلونجی۔ چرائتہ۔ گیرو ہر ایک ایک ماشہ۔ برگ قنب ۲ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ایک ماشہ ۔

(۱۷) دیگر:۔ افسنتین رومی۔ تخم کرفس۔ انیسون اسارون۔ مغز بادام تلخ مساوی الوزن سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ ۔

(۱۸) حب شفا علوی خاں والی برائے تپ نوبت اکسیر:۔ زعفران ۱۰ ماشہ۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ ترنجبین ہر ایک ایک ماشہ ۷ رتی۔ ریوند چینی ۲ ماشہ [illegible] تخم دھتورہ ہر ایک ۲ ماشہ [illegible]

معلول میں گوندھ کر حسب نخودی بنالیں ؂

(۱۹) حب تپ لرزہ :۔ سمندر پھل۔ مرچ سیاہ برگ تلسی ہموزن خوراک ایک ماشہ ؂

(۲۰) حمیات کہنہ :۔ طباشیر سفید ۴ ماشہ کہربا شمعی گل ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۷ ماشہ۔ کافور قیصوری ۴ سرخ۔ آب برگ بارتنگ کے ساتھ اقراص تیار کرلیں۔ حمیات کہنہ کے لئے مفید ہے ؂

(۲۱) دیگر (صفت) مروارید ناسفتہ۔ طباشیر ہر ایک ۲ ماشہ۔ صندل سفید۔ گل نیلوفر۔ کشنیز خشک۔ صندل سرخ۔ تخم خرفہ مقشر۔ گل سرخ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم ہندوانہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک ۲ ماشہ کافور ۴ سرخ۔ لعاب اسبغول کے ساتھ اقراص بنالیں ؂

(۲۲) طباشیر سفید ۱۰ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۲ ماشہ۔ رب السوس ایک ماشہ۔ نشاستہ ۴ سرخ۔ کتیرا ۴ سرخ۔ ترنجبین ۵ ماشہ۔ لعاب اسبغول کے ساتھ کھرل کرکے اقراص بنالیں ؂

پرہیز :۔ ثقیل اور دیر ہضم چیزوں اور ایسے مقامات کی رہائش سے پرہیز کریں۔ جہاں ملیریا زیادہ ہو۔ زیادہ دھوپ میں چلنے اور بارش میں بھیگنے۔ سیلے گیلے مکانوں سے بھی پرہیز رکھیں ؂

غذا :۔ ہلکی زود ہضم اور جید الکیموس دیں۔ مثلاً بکری کا شوربہ۔ مونگ کی دال۔ سبز ترکاریاں۔ پالک، کدو۔ ٹنڈا۔ لیموں۔ انار۔ انگور۔ سیب اور سنگترہ وغیرہ کا استعمال کرائیں ؂

حمیات وبائیہ

کیفیت :۔ جب ہوا میں تعفن اور سمیت [illegible] سے قریب سے رہیں اور رطوبات میں تعفن [illegible]

تدارک نہ کیا جائے۔ تو یہ بخار جلد ہلاک کردیتا ہے۔ اگر ہوا میں سمیت زیادہ ہو۔ تو بخار وبائی پھیل جاتا ہے ؂

اسباب :۔ جنگ کی وجہ سے مردہ لاشوں کا تعفن۔ تالابوں اور جوہڑوں میں پانی کا تعفن۔ غلاظت کی نت کے ڈھیر۔ چمڑوں کا تعفن۔ شہر یا دیہات کا گندہ ہونا ؂

علامات :۔ ہوا مرغوب طبع نہیں رہتی۔ ذی الحس حیوانات علاقہ چھوڑ کر دوسرے علاقوں کی طرف چلے جاتے ہیں۔ چوہا۔ لومڑی۔ سانپ۔ بچھو۔ کیڑے وغیرہ اپنے بلوں سے باہر آجاتے ہیں۔ ہوا کی رنگت میلی اور تیرہ ہوتی ہے۔ وبا کے پھیلنے پر مرد عورتیں اور بچے۔ جوان اور بوڑھے سب مبتلا مرض ہونے لگتے ہیں۔ تپ وبائی شدت سے چڑھتا ہے۔ اس کے ساتھ نبض تیز اور سانس جلد جلد آتا ہے۔ مریض سخت بے چین ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ اور آنکھیں لال ہو جاتی ہیں جی متلاتا اور ابکائیاں آتی ہیں۔ قے میں رنگ برنگ کے مواد خارج ہوتے ہیں۔ مریض کے سر میں درد رہتا ہے۔ پیاس بکثرت لگتی ہے۔ دل کمزور ہو جاتا ہے اور مریض کی عام حالت کمزور ہو جاتی ہے ؂

حفظ ماتقدم :۔ ایام وبا میں جسمانی صفائی کا ضرور خیال رکھیں۔ مکان کو بالکل صاف بنائیں تندرست آدمی مریضوں سے علیحدہ رہیں۔ اور کسی مجمع میں نہ جائیں پانی کو جوش دے کر صاف کرکے استعمال کریں۔ غذا لطیف اور زود ہضم کھائیں۔ ناشتہ کئے بغیر صبح گھر سے نہ نکلیں کافور سونگھتے رہیں۔ مکانوں کے اندر عود۔ صندل اور لوبان وغیرہ جلائیں۔ دواء المسک بارد یا مفرح بارد ۵ ماشہ ہر روز کھاتے رہیں۔ کثرت جماع اور حمام سے پرہیز کریں۔ ترنج کا سونگھنا اور اس کے چھلکوں کا چبانا بھی مفید ہے۔ اسی طرح نارنگی۔ لیموں اور اس کے پتے بھی ہوا کی اصلاح کرتے ہیں۔ سرکہ۔ پیاز اور پودینہ کا [illegible] کھانا بھی مفید ہے ؂

علاج: ۔ قرص طباشیر کافوری ۳ ماشہ کو رب انار ترش ۲ تولہ میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ ریشک ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم کاہو ۶ ماشہ۔ آلو بخارا ۷ عدد۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ عرق نیلوفر ہر ایک ۱ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر۔ شربت لیموں ہر ایک ۲ تولہ داخل کر کے پلائیں ✢

پیاس لگے۔ تو برف سے سرد کردہ پانی وافر طور پر دیں۔ اور قبض نہ ہونے دیں ✢

تقویت قلب کے لئے شربت سیب ۳ تولہ یا شربت انارین منعنع ۳ تولہ یا شربت بہی ۳ تولہ یا شربت ترنج ۳ تولہ ہمراہ تخم ریحان ۴ ماشہ دیں ✢

دیگر: ۔ زہر مہرہ سودہ۔ جدوار خطائی۔ طباشیر۔ سبز کنول گٹہ ہر ایک ایک ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ کات سفید ۴ ماشہ۔ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا ایک تولہ سب کو باریک پیس کر ملائیں۔ اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ صبح دوپہر اور شام یہ گولیاں ہمراہ عرق بیدمشک دیں ✢

غذاء: ۔ غذاء آش جو۔ آش مونگ۔ شوربا بچہ مرغ یخنی سادہ وغیرہ دیں ✢

پرہیز: باسی اور ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرائیں ✢

انفلوئنزا۔ حمی نزلہ وبائیہ

یہ ایک قسم کا وبائی زکام ہے۔ جس کے ساتھ درد سر اور بخار لازم ہوتا ہے۔ مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے یہ مرض جب وبائی پھیلتا ہے۔ تو چالیس سال کی عمر کے آدمی زیادہ نشانہ بنتے ہیں۔ چھوٹے بچے اور بوڑھے کم مبتلا ہوتے ہیں ✢

علامات: ۔ اس کا حملہ یکایک ہوتا ہے پیشانی اور کمر میں سخت درد ہوتا اور آنکھیں اور جسم کے عضلات درد کرنے لگتے ہیں۔ یہ بخار وبائی پھیل جاتا ہے جب مریض کو بخار ہو جاتا ہے۔ تو نبض تیز چلتی۔ پیاس لگتی ... کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ جلد گرم اور خشک ہوتی ہے۔ سر میں درد اور ہذیان ہوتا ہے ناک بہتی اور منہ کا مزا بگڑ جاتا ہے۔ گلا درد کرتا اور آواز بیٹھ جاتی ہے۔ خشک کھانسی اٹھتی اور سانس پھول جاتا ہے۔ سینہ پر تناؤ اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر مرض کا حملہ شدید ہو۔ تو نمونیہ بھی ہو جاتا ہے ✢

حفظ ما تقدم: ۔ تندرست آدمیوں کو چاہیئے، کہ کھلی ہوا میں بود و باش رکھیں۔ یوکلپٹس آئل رومال پر ڈال کر سونگھتے رہیں ✢

علاج: ۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ دواؤں کو جوش دے کر صاف کر کے شربت ملا کر پلائیں۔ اگر بخار تیز ہو۔ تو خاکسی ۵ ماشہ اضافہ کریں ✢

(۲) گل بنفشہ۔ تخم خطمی ہر ایک ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ۔ عرق عنب الثعلب (مکوہ) ۸ تولہ عرق گاؤزبان ۸ تولہ میں جوش دے کر اس میں ترنجبین ۴ تولہ ملا کر پلائیں ✢

اگر ناک بکثرت بہتی ہو۔ تو صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ شکر تیغال ہر ایک ایک ماشہ پیس کر خمیرہ خشخاش تولہ میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گل بنفشہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیں ✢

غذاء: ۔ بطور غذا مریض کو آش جو میں شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ ملا کر دیتے رہیں۔ مونگ کی دال اور چپاتی کھلائیں۔ پانی کی جگہ مریض کو عرق مکوہ دیں ✢

لو لگنا۔ ضربۃ الشمس

گرم ممالک میں جہاں گرمی زیادہ پڑتی ہے۔ گرمی کی شدت اور آفتاب کی تیزی ہوتی ہے۔ باہر دھوپ میں چلنے پھرنے۔ نیز شراب خوری کی کثرت اور ...

میں محنت و مشقت کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے +

علامات:- مریض کے سر میں درد ہوتا ہے۔ پھر شدت کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی۔ اور پیشاب بار بار آتا ہے۔ مریض کو سخت بے چینی ہوتی ہے چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی اور مریض کمزور ہو کر بیہوش ہو جاتا ہے۔ اور سرسامی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے +

علاج:- مریض کو ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔ سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں۔ اگر مریض بیہوش ہو۔ تو گلاب۔ کیوڑہ برف سے سرد کر کے منہ اور سینے پر چھینٹے دیں۔ اور انہی عرقوں میں کافور اور صندل سفید ملا کر سونگھائیں +

اگر سرسامی حالت ہو۔ تو روغن گل تولہ۔ گلاب ۵ تولہ سرکہ ۲ تولہ برف سے ٹھنڈا کر کے اس میں کپڑا تر کر کے بار بار سر اور تالو پر رکھیں +

(۲) آم کی کچی کیری کو بھلبھلا کر پانی میں شیرہ نکال کر مریض کو پلائیں +

(۳) پیٹھے پانی میں گھول کر برف سے سرد کر کے پلائیں +

(۴) اگر قبض ہو۔ تو تمر ہندی ۷ تولہ۔ آلو بخارا ۵ دانے پانی میں جوش دے کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں +

(۵) پیاس کی شدت ہو۔ تو آب تربوز ۱۰ تولہ شربت صندل ۳ تولہ۔ عرق بید مشک ۱۰ تولہ ملا کر برف سے سرد کر کے دیں +

(۶) مفرح بارد ۷ ماشہ کھلا کر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ مغز کدوئے شیریں ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تربوز ۳ ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر دیں +

(۷) فالسہ کا پانی نچوڑ کر مصری اور عرق گلاب ملا کر پلانا بالخاصہ مفید ہے +

(۸) شیرہ تخم خرفہ تولہ گلاب ۹ تولہ میں نکال کر سکنجبین [illegible] تولہ ملا کر دیں +

(۹) خمیرہ صندل ترش ۹ ماشہ شربت انارین ۴ تولہ گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق کیوڑہ ہر ایک ۴ تولہ میں ملا کر برف سے سرد کر کے پلائیں +

(۱۰) دہی کی چھاچھ برف سے سرد کر کے پلانا بھی مفید اور نافع ہے +

پرہیز:- گرم چیزوں کے کھانے پینے۔ گرمی میں چلنے پھرنے اور دھوپ میں کام کرنے سے پرہیز کریں +

غذا:- سریع الہضم اور لطیف دیں۔ پھلوں کا نچوڑا ہوا پانی پلائیں +

طاعون

یہ ایک شدید متعدی اور خطرناک بخار ہے۔ جو اکثر وبا کے طور پر پھیلتا ہے۔ اور بہت کم عرصہ میں مریض کو ہلاک کر دیتا ہے +

اسباب:- ہوا کی خرابی۔ فاسد بخارات موسمی تغیرات۔ فساد خون۔ مکانوں محلوں۔ بستروں اور لباس و بدن کا میلا کچیلا اور غلیظ رہنا۔ عدم صفائی وغیرہ اس مرض کے اسباب ہیں +

یہ مرض ہر عمر میں ہو سکتا ہے۔ لیکن جوان اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ اسی طرح غریب مفلس اور محتاج لوگ جن کو کثیف اور غلیظ غذائیں ملتی ہوں۔ اور رہائش کا سامان بھی پاک و صاف نہ ہو۔ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں +

علامات:- ابتدا میں سر۔ کمر اور جوڑوں میں زیادہ درد ہوتا ہے۔ طبیعت پریشان اور مغموم رہتی ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ دماغ میں تکان اور کمزوری کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ نیند اچھی نہیں آتی۔ لرزے سے شدید بخار چڑھ جاتا ہے۔ بعض دفعہ بیہوشی اور ہذیان کی شکایت بھی ہو جاتی ہے پیاس لگتی۔ جی متلاتا اور قے بار بار آتی ہے۔ پھر دو تین دن میں کنج ران یا بغل یا گردن کے غدود یا کان کے پیچھے کے غدود میں ورم ہو کر گلٹی نکل آتی ہے۔ جس میں شدت کا درد اور جلن ہوتی ہے۔ اور ایک دو روز بعد ان گلٹیوں

میں پیپ پڑجاتی ہے۔ مریض بے انتہا ضعیف ہو جاتا ہے
اور اس کے چہرے پر مردنی سی چھا جاتی ہے۔ چنانچہ آنکھیں
اندر دب جاتی ہیں۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اور جسم پر نیلے
نیلے داغ پڑ جاتے ہیں۔ کبھی ناک یا منہ یا مقعد سے خون جاری
ہو جاتا ہے۔ کبھی جسم پر نیلے نیلے داغ پڑ جاتے ہیں۔ کبھی
ناک منہ یا مقعد سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ اور بیمار نہایت
خوفزدہ نظر آتا ہے +

علاج :۔ زہر مہرہ۔ بنسلوچن۔ مروارید۔ یشب سبز
انار دانہ ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر مفرح بارد
۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ زرشک ۴ ماشہ
شیرہ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ۔ شیرہ صندل سفید
۳ ماشہ۔ عرق بیدمشک ۵ تولہ۔ گلاب ۷ تولہ میں نکال کر
شربت غورہ ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان ۷ ماشہ چھڑک کر کھلائیں +

صبح و شام دونوں وقت شیرہ عناب ۵ ماشہ۔ شیرہ
آلو بخارا ۵ دانہ۔ شیرہ صندل سفید۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ۔ شیرہ تخم
کاہو۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب برگ گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ
عرق بیدمشک ۵ تولہ۔ گلاب ۷ تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ
۲ تولہ۔ شربت صندل ۲ تولہ ملا کر پلائیں +

زہر مہرہ۔ جدوار۔ طباشیر ہر ایک ۲ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ
عرق بیدمشک میں گھس کر گھنٹہ گھنٹہ بعد پلائیں +

اگر تکلیف کی شدت سے ہذیان کی حالت نمودار ہو۔
تو سرکہ خالص ۲ تولہ۔ روغن گل تولہ۔ گلاب ۵ تولہ تینوں کو ملا کر
کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں۔ اور صندل سفید ۳ ماشہ پیس کر دل
کے مقام پر لیپ کریں +

پیاس کے وقت گلاب عرق کاسنی۔ عرق کیوڑہ عرق
بیدمشک۔ شربت کیوڑہ۔ شربت صندل یا شربت انار شیریں
ملا کر پلائیں +

گلٹی پر مغز فلوس ایک تولہ۔ جدوار۔ کالی زیری ہر ایک
۲ ماشہ ہری مکوہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں +

دیگر :۔ کچلہ ۲ عدد۔ برگ نیب۔ جدوار۔ درونج
عقربی ہر ایک ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ نیم القلب ہر ایک ایک ماشہ
آب برگ نیب سبز میں پیس کر گلٹی پر ضماد کریں +

اگر گلٹی تحلیل نہ ہو۔ تو پلٹس باندھیں۔ اگر گلٹی نرم ہو جائے
تو شگاف دلوائیں۔ اور خالص گھی ۲ تولہ نیم گرم پانی میں دھو کر
۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۲ ماشہ ملا کر خوب اچھی طرح حل کر کے
زخم پر لگائیں +

(۳) صبر زرد ۷ ماشہ۔ مرکی۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ
گلاب میں پیس کر گولیاں بنا کر رکھیں۔ اور ہر روز یہ گولیاں دو تین
دیتے رہیں۔ حفظ ماتقدم کے لئے اچھی شے ہے +

(۴) کافور۔ درونج عقربی ہر ایک ایک تولہ۔ جدوار
خطائی ۲ ماشہ گلاب میں حل کر کے نخودی گولیاں بنالیں اور
ہر روز تین گولیاں کھاتے رہیں۔ یہ بھی حفظ ماتقدم کے لئے [illegible]

(۵) زہر مہرہ۔ ناریل دریائی۔ درونج عقربی ہر ایک
ایک ماشہ۔ کافور ۴ سرخ سب کو مفرح بارد ۵ ماشہ کے
ہمراہ مریض کو کھلائیں +

(۶) زہر مہرہ بنسلوچن۔ جدوار۔ کہربا شمعی۔ زہر [illegible]
ہر ایک ایک ماشہ۔ مروارید ۴ سرخ باریک پیس کر مفرح بارد
۵ ماشہ میں لپیٹ کر اور ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ دیں
اور ہمراہ شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ ماشہ۔ شیرہ
آلو بخارا ۵ دانہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۵ تولہ میں
شربت عناب ملا کر پلائیں +

پرہیز :۔ وبا کے ایام میں مکان۔ بستر۔ بلکہ
اور گلی کوچوں کو صاف ستھرا رکھیں۔ گرم ہوا۔ دھوپ اور
تیز آنچ سے مریض کو بچائیں۔ جب مریض کو صحت ہو جائے
تو چند روز بعد بھی ثقیل۔ گرم اور نفخ چیزوں کے استعمال سے
نیز گوشت۔ تیل۔ ترشی۔ گرم مصالحہ اور لال مرچ۔ مچھلی۔ چنے کی دال
خمیری روٹی سے پرہیز کرائیں +

غذا :۔ اگر مریض کمزوری کی وجہ سے بھوک زیادہ ہو
تو تین روز تک صرف آش جو دیں۔ اس کے بعد ملا فائدہ
اور زود ہضم اغذیہ مثلاً دودھ۔ شکر۔ ساگودانہ۔ انار۔ انگور
سیب۔ ناشپاتی وغیرہ کا پانی پلائیں۔ آرام ہونے کے بعد
شوربا یخنی تازہ وغیرہ رفتہ رفتہ [illegible]

نامور اطبائے ہند کے معمولات

انضباط علاج فی باب الحمیات

(حکیم غلام حسن صاحب شیرانی)

(۱) بخاروں کی ابتدا میں زیادہ تیز اور گرم ادویہ استعمال نہ کریں ورنہ ممکن ہے کہ مواد کا کچھ حصہ بعض اعضا کی طرف منصب ہو کر دیگر خطرات پیدا کر دے۔

(۲) سب سے زیادہ تبرید کے محتاج تپ صفراوی ہیں۔ اس کے بعد حمیات دموی ٹھنڈک کے محتاج ہیں۔ تپ بلغمی میں ان سے بھی کم تبرید کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور تپ سوداوی میں ان سے بھی تھوڑی تبرید کی ضرورت ہوتی ہے۔ حمیات یومیہ میں قلیل ترین تبرید و تسکین کرنی پڑتی ہے۔

(۳) ہر بخار میں اس بات کا خیال رکھیں کہ اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو۔ تو جب تک قبض کشائی نہ کر لیں غذا ہرگز نہ دیں۔ حمیات شدیدہ میں انحطاط مرض کے بعد غذا دینی چاہیئے۔

(۴) اگر مریض فاقہ کو برداشت نہ کر سکتا ہو۔ اس سے ناتوانی و ضعف کا اندیشہ ہو تو بے دریغ کوئی مناسب اور ہلکی غذا دی جائے۔ جب قوتِ بدنی درست ہو کر اصلاحِ مادہ کی طرف متوجہ ہو تو انضاج و استفراغ وغیرہ کی تدابیر کام میں لائی جاویں۔

(۵) مریضان حمیات کے واسطے بہترین غذا آش جو ہے کیونکہ یہ بخار کی حرارت کو بھی تسکین دیتی ہے اور مواد محترقہ [illegible] سے کر ستفرغ کرتی ہے معدہ کو صاف کرنے والی سہل الہضم [illegible] اور معتدل غذا ہے۔ پیاس کو [illegible] ہے لیکن جن مریضوں کے احشا میں برودت [illegible] ان کو مضر [illegible] ہے۔

(۶) اگر تپ کے ساتھ قولنج بھی ہو تو ماء الشعیر ہرگز ہرگز نہ دیں۔

(۷) خاکشی کو حمیات میں عجیب دخل ہے مگر درد سر والے کو دینا منع ہے۔

(۸) سب سے زیادہ سخت اور مشکل سے جانے والا مرض پرانا بخار ہے۔ کیونکہ اس میں مادہ داخل عروق ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کا علاج نہایت ہی غور و خوض سے کریں۔

(۹) اگر عورت کو ایام حمل میں اکثر تپ لرزہ آتا ہے تو پیدائش کے بعد بچے کی طحال ضرور بڑھی ہوئی ہوگی۔

(۱۰) اگر حاملہ عورتوں کو بہت دنوں تک بخار آتا رہے تو اس کا انسداد نہایت احتیاط سے کریں۔ ورنہ جنین مر جائے گا۔

(۱۱) تمام بخاروں میں ہلیلہ جات کا نہ دینا بہتر ہے۔

(۱۲) حمیات میں روغن بادام کے علاوہ دوسرے روغنوں کا کھانا عفونت بڑھانے کا باعث ہوتا ہے۔

(۱۳) حمیٰ یومیہ غضبی میں زیادہ گرم پانی سے حمام نہ کریں ورنہ ممکن ہے کہ پانی کے درجہ حرارت سے اخلاط متاثر ہو کر حمیٰ یومیہ حمیٰ عفنی کی طرف منتقل ہو جائے۔ نیز یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مواد کا کچھ حصہ بعض اعضا کی طرف تراوش پا کر ورم پیدا کر دے۔

(۱۴) حمیٰ یومیہ غضبی میں حمام رطب کے ذریعہ تحقیق حمام [illegible] کے بعد ترطیب و تبرید بدن اور تسکین غلیان

کے لئے آب باردیں غوطہ لگانا بہت مفید ہے۔ لیکن اس میں زیادہ دیر نہ ٹھیرنا چاہیئے۔ ورنہ جلد کی کثافت اور مسام ومنافذ کے بند ہو جانے کی وجہ سے حرارت غریزیہ اندر کی طرف متوجہ ہو جائے گی۔ ایسی حالت میں اگر رطوبات اصلیہ میں اشتعال پیدا ہو گیا تو حمیٰ دق۔ اور اگر رطوبات خلطیہ میں ہیجان پیدا ہو گیا۔ تو حمیٰ عفنی کے پیدا ہو جانے کا ڈر ہے۔

(۱۵) مسامات جلد اور فوہات عروق میں سدہ پڑ جانے کی وجہ سے جو حمیٰ یوم لاحق ہوتا ہے۔ اس کے علاج کی طرف بہت جلد متوجہ ہو جائیں۔ ورنہ احتقان بخارات اور اشتعال کی وجہ سے اغلاط میں عفونت پیدا ہو کر حمیات عفنیہ کے لاحق ہو جانے کا ڈر ہے۔

نیز اس بخار میں تفتیح سدد کی تدابیر فصد اور تلیین طبیعت کے بعد کرنی چاہئیں۔ ورنہ ادویہ مفتحہ کی وجہ سے بہت سے اخلاط بعض مجاری کی طرف منجذب ہو جائیں گے۔ جس سے یقیناً بہت سے خطرات ہیں۔ اس کے علاوہ سدہ میں زیادتی پیدا ہو جانے کا بھی خوف ہے۔

(۱۶) حمیات یومیہ کے دوسرے بخاروں کی طرف منتقل ہونے کا ایک سبب یہ بھی ہوتا ہے۔ کہ معالج سے تدابیر علاج میں غلطی واقع ہو جائے۔ مثلاً حمیٰ یومیہ کے ایک مریض کا مزاج صفراوی ہے جسم نحیف ولاغر ہے۔ ضرورت کا تقاضا یہ تھا کہ طبیب اس کو غذا دے۔ لیکن معالج نے غلطی سے ایسا نہ کیا تو ایسی صورت میں مریض حمیٰ محرقہ یا حمیٰ دق میں مبتلا ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر مریض لحیم وشحیم ہے۔ اور اس کا مزاج دموی ہے۔ تو اُسے حمیٰ سونوخس ہو جائے گا۔ علیٰ ہذا اگر مریض کا مزاج بلغمی ہے۔ اس کے جسم کو تخلخل اور مسامات کو کھولنے کی ضرورت ہے۔ مگر طبیب نے غلطی سے ایسا نہ کیا تو یہ مریض حمیٰ عفنی میں مبتلا ہو جائے گا۔ الغرض اسباب اور جسم کی استعداد کے لحاظ سے حمیٰ یوم مختلف بخاروں کی طرف انتقال کرتا ہے۔ لہٰذا حکیم کا فرض ہے کہ جملہ اسباب وعلل کا خیال رکھتے ہوئے مناسب تدابیر سے کام لیا کرے۔ تاکہ حمیٰ کے منتقل ہونے کا خطرہ لاحق نہ ہو۔

(۱۷) حمیٰ یومیہ میں سب سے پہلے ازالۂ سبب کریں۔ اور معمولی طور پر حرارت کی تبرید وتسکین کے ساتھ ساتھ علاج کریں۔ اگر ان تدابیر سے تپ رفع نہ ہو تو پھر تپ بلغمی کا علاج کریں۔

(۱۸) حمیٰ اجامیہ کے ابتدائی زمانہ میں قے کرانا بالعموم مفید اور سودمند ہوا کرتا ہے۔ علی الخصوص جس وقت متلی اور ابکائیاں آرہی ہوں۔ تو اس وقت نمک گرم پانی میں ملا کر پلاویں اور قے کراویں۔

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حمیات میں قے اس وقت کرا سکتے ہیں جب کہ دردسر موجود ہو تو قے ہرگز نہ کرادیں۔ ورنہ درد میں شدت ہو جائے گی۔ لہٰذا ایسی حالت میں حقنہ وغیرہ سے تلیین کرانی چاہیئے۔

(۱۹) نوبتی بخاروں کے شروع ہونے کے وقت مریض کو سونے نہ دیا جائے۔ اور نہ ہی باری کے دن کسی قسم کی تحریک پہنچائیں۔ بلکہ آرام سے لٹائے رکھیں۔ اگر مسہل دینا ہو تو نوبت سے ایک دن پہلے ہی دے دیں۔ تاکہ نوبت کے دن طبیعت کو بالکل آرام وسکون حاصل ہو۔ غرضیکہ باری کے دن کسی قسم کی جسمانی اور دماغی محنت کی اجازت نہ دی جائے۔

(۲۰) حمیٰ غب کے علاج میں ایسی ادویہ استعمال کریں۔ جن میں تطفیہ زیادہ ہو اور تلیین کم۔ کیونکہ اس میں کیفیت مادہ کی کثرت پر کیفیت مادہ کی ردائت غالب ہوتی ہے۔

(۲۱) جملہ حمیات صفراوی میں ابتداءً رفع حرارت اور نضج اخلاط کے لئے تبرید کی جاتی ہے جب حرارت میں کسی قدر تسکین ہو اور نضج کی علامات ظاہر ہوں تو مسہل دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ادویہ بالخاصہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ جو بخار کو اتار دیں اور آئندہ نوبت کو روک دیں۔ نیز دوران بخار میں عوارض کا علاج بھی حسب موقعہ مناسب تدبیر سے کیا جاتا ہے۔

(۲۲) غب لازمہ میں زیادہ مبرد ادویہ دینا چاہیئے اور

حب دائمہ کی نسبت اس کے نضج میں زیادہ کوشش کرنی چاہئے۔ جب تک نضج کے آثار ظاہر نہیں ہوتے تنقیہ نہیں کیا جاتا۔

(۲۳) حمی محرقہ میں تبرید کثیر اور تلطیف کی فوراً ضرورت ہوا کرتی ہے ورنہ اعضا اصلیہ و قلب کی سخونت اور ان کے ساتھ حرارت غریبہ کے متشبث ہو جانے کی وجہ سے دق لاحق ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ نیز حرارت کی تدبیر کافی نہ ہونے سے سرسام ہونے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

(۲۴) حمی معویہ صفراویہ (معوی حمرا) میں تسکین حرارت کا خیال رکھیں۔ مریض کے قوت کی حفاظت کریں۔ مسہل قوی نہ دیں حتی الامکان کوشش کریں کہ امعا میں تقرح اور جریان خون واقع نہ ہو۔ مریض کی غذا کا بھی خیال رکھیں۔ اور عوارض ردیہ کی مناسب تدابیر کریں۔

(۲۵) غب دائرہ غیر خالصہ میں مسہل منع ہے۔ قے اس میں بہت مفید ہوتی ہے۔

(۲۶) حمیات صفراویہ میں کانسی کے لوٹے سے یا مکھن لگا کر کانسی کے کسی برتن سے تلووں اور ہتھیلیوں میں حیاقان کرنا مواد و بخارات کو جذب کرتا ہے۔ بارہا کا تجربہ اس کا مصدق ہے۔

(۲۷) گو جذب مادہ بیرون نقاعئے بدن کے (قبل اس کے کہ مسہل فصد اور قے وغیرہ سے مادہ کو نکال کر بدن ممتلی کو پاک و صاف کریں) خلاف اصول کلیہ ہے۔ مگر جملہ اطبائے کاملین نے اس مخالفت کو جائز رکھا ہے۔ کیونکہ اس کا نفع مشاہدہ میں آیا ہے۔ اور کوئی ضرر اس تدبیر سے ظاہر نہیں ہوا۔ لہذا اگر روز اول ہی قبل استفراغ کے حمیات صفراویہ وغیرہ میں حیاقان و پاشویہ کرنے اور اطراف کے باندھنے نیز شاخ لگانے سے جذب مادہ و بخارات کریں تو کچھ جائے اعتراض نہیں۔

(۲۸) حمیات صفراوی و دموی میں جب کہ مریض کو (بالخصوص کہ وہ بچہ ہو) غفلت اور غشی طاری ہو اور کسی تدبیر سے ہوش [illegible] دو ان کے [illegible] ولیال اور

قوت و منفعت چند روز (جونکیں) متواتر دو روز تک لگانا بہت ہی مفید ہے۔

(۲۹) تیز بخاروں کے اصول علاج میں تبرید اور تقلیل حرارت کو خاص طور پر اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ اس سے مریض کی کرب و بے چینی میں جو شدت حرارت کا لازمی نتیجہ ہے۔ بہت حد تک کمی ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات احشا اور دوسرے اعضاء شریفہ بھی مدت بخار کے ضرر سے محفوظ و مصئون ہو جاتے ہیں۔

(۳۰) تبرید پہنچاتے وقت (بیرونی طور پر ٹھنڈی چیزوں کے استعمال کے وقت) اس امر کا خیال رکھنا چاہئے۔ کہ مادہ کے تحلل اور پسینہ آنے کا وقت نہ ہو۔ کیونکہ ایسے وقت میں شدید تبرید کی اجازت نہیں ہے۔ اس لئے کہ اکثر مرض کی مدت دراز ہو جاتی ہے۔

(۳۱) شدت بخار کی حالت میں جب کہ نزلہ اور کھانسی بھی ساتھ ہو یا سر میں بوجھ اور تناؤ ہو، ایسی صورت میں سر پر ٹھنڈا پانی یا سرکہ ڈالنا مناسب نہیں ہے۔

(۳۲) جگر پر ٹھنڈی چیزوں کا نطول کرنا یا صندل سفید کو عرق گلاب میں پیس کر اس میں کپڑا آلودہ کر کے بھگا کر دل پر رکھنا بے قراری، بے چینی اور خفقان کے لئے بہت مفید عمل ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی جب جگر کا مزاج معتدل ہو جاتا ہے۔ اور اس کی حرارت گھٹ جاتی ہے تو اس سے بخار میں بھی بہت کچھ کمی ہو جاتی ہے۔

(۳۳) حمیات عفونیہ میں اگر مبردات اندرونی طور پر استعمال کرنے ہوں، تو قرص کافور، قرص طباشیر وغیرہ جیسی قابض شکم یا قابض عروق وغیرہ ادویہ ہرگز نہ دیں (ہاں منضج و استفراغ کے بعد ایسی چیزوں کے استعمال میں کوئی زیادہ خطرہ نہیں ہے)، بلکہ لعاب بہیدانہ، تخم خیارین آب تمر ہندی، آب لیموں کاغذی، آب آلو بخارا آب انار وغیرہ دیں۔

(۳۴) حمیات حادہ میں آنتوں کے پیچ و غراش سے بچنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے قوت کمزور ہو جاتی ہے

بچنے کی صورت یہ ہے کہ اثنائے علاج میں ہر اُس دوا اور عمل سے بچنے کی سعی کی جائے جس سے آنتوں میں خراش پہنچ سکتی ہے۔ مثلاً مسہلاتِ قویہ۔ اسی طرح بخار کی دواؤں میں آنتوں کی حفاظت کے لئے مملسات اور مزلقات مثلاً لعاب بہیدانہ وغیرہ بڑھا دئے جائیں

(۳۵) چونکہ سکنجبین جو زیادہ ترش نہ ہو۔ مفتح سدد۔ مسکن ثوران اخلاط ادافع تشنگی اور ملطف مواد ہے۔ اس لئے جملہ امراض صفراوی و حمیات حارہ میں مفید ہے۔

(۳۶) اگر مریض کو نزلہ، پیچش، اسہال، ورم احشاء وغیرہ عوارض میں سے کوئی ایک یا مکمل بیماریاں ہوں۔ تو سکنجبین قطعی طور پر استعمال نہ کریں۔

(۳۷) تخم کاسنی کا شیرہ سکنجبین کے ہمراہ دینا حمی صفراوی میں خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔

(۳۸) صفراوی بخاروں میں ترش شربتوں کے سوا تمام شربتوں کا صفرا کی طرف مستحیل ہو جانا ممکن ہے۔ لیکن شربت نیلوفر بالخاصیت صفرا کی طرف مستحیل نہیں ہوتا۔

(۳۹) سکنجبین۔ اگر ترش زیادہ ہو تو کھانسی اور امعا کے لئے مضر ہے۔ پیچش پیدا کرتی ہے۔ سکنجبین بزوری حمیات بلغمی اور صفراوی کے واسطے تلطیف تنقیہ اور ادرار میں زیادہ قوی ہوتی ہے۔

(۴۰) عام طور پر بخاروں میں یہ علامت پائی جاتی ہے۔ کہ دورانِ خون تیز ہو جاتا ہے۔

پوشیدہ نہ رہے۔ کہ یہ حالت خون کے رقیق ہو جانے کے باعث پیدا ہوتی ہے۔ دوران خون میں تیزی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ زائد سیال نہ ہو جائے۔ للہذا شربت لیموں و شربت نیلوفر ملا کر دیتے ہیں۔ شربت لیموں اس لئے کہ ترشی سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ گاڑھی چیز زیادتی دوران کو قبول نہیں کرتی۔ نیز یہ فائدہ بھی منظور ہے۔ کہ ترش اشیا کھانے سے تراوش بلغم جھیلوں سے کم ہو جاتی ہے۔ اور شراب نیلوفر اس لئے پلاتے ہیں۔ کہ

سرد شربتوں سے حسب اصولِ مسامات جسم کی گرمی کم ہو جاتی ہے۔

یہ تدبیر ہر ایک قسم کے بخاروں میں نہایت مفید ہے۔ کیونکہ تقطیع بلغم کی کرتا ہے۔ اور صفرا کا بھی قلع قمع کر دیتا ہے۔ ماسوا اس کے جسم میں سردی اور تری پیدا کرتا ہے

(۴۱) خلط رقیق صفراوی میں آب بارد یعنی ٹھنڈے پانی کا پلانا نہایت ہی مفید اور سودمند ہے۔ لیکن تپ بلغمی، ضعف معدہ، ضعف جگر، برودت جگر، ورم اعضائے شکم، درد احشاء وغیرہ عوارضات کی موجودگی میں دینا ممنوع ہے۔

(۴۲) حمی لثقہ میں لطیف اور محلل دوائیں جن میں کسی قدر لطیف حرارت ہو استعمال کریں۔ زیادہ گرم ادویہ کے استعمال سے تپ دق ہونے کا خطرہ ہے۔ اور زیادہ سرد ادویہ سے ضعف جگر اور استسقا کا خدشہ ہوتا ہے۔

اگر مریض کو کھانسی بھی ہو۔ تو ترش ادویہ نہ دیں اگر دماغ قوی ہو اور سر میں بھی درد نہ ہو تو قے آور ادویہ سے معدہ کو اور ملینات سے امعا کو صاف کریں۔ ورنہ حقنہ عمل میں لائیں۔

منضج دے کر خلط کا تنقیہ کریں۔ مدرات بھی نمایاں فائدہ دیتے ہیں۔

اگر مریض لثقہ کا دماغ کمزور ہو تو ملطفات کے ذریعہ بتدریج تسخین کریں۔ دفعتہً ہرگز نہ کریں۔ ورنہ تلطیف کے وقت مادہ دماغ کی طرف صعود کر کے بیشرسن پیدا کر دے گا۔

(۴۳) حمی بلغمیہ دائرہ میں بہ نسبت اسہال کے ادویہ ملطفہ و مقطعہ کے ذریعہ ادرار قوی کرنا بہت نفع بخش ہوتا ہے۔ کیونکہ بلغم تلطیف اور ترقیق کے بعد مائیت کی طرف مستحیل ہو جانے کی وجہ سے پیشاب کی راہ بہت آسانی کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے۔

(۴۴) ذات الجنب اور ذات الریہ میں ادویہ [illegible] کا استعمال سخت مضر ہے [illegible]

طور پر اجتناب کریں۔

(۴۵) گل قند کے ہمراہ بادیان کا شیرہ حمی بلغمی کے لئے نفع بخش ہے۔

(۴۶) گل قند اور سکنجبین کے ہمراہ بادیان اور کاسنی کا شیرہ اس بخار کے واسطے بہترین دوا ہے جو بلغم اور صفرا سے مرکب ہو۔

(۴۷) اگر خاکشی ایک تولہ کو مناسب عرقیات میں پہلے روز ایک جوش، دوسرے روز دو جوش۔ اسی طرح سات روز تک ایک ایک جوش زیادہ دے کر شربت بزوری یا شربت بنفشہ ملا کر دیں۔ اور پھر اسی طرح دوسرے ہفتہ روزانہ ایک ایک جوش کم کر کے پلائیں تو مرکب اور حمیات بلغمی کے لئے بہت مفید ہے۔

(۴۸) حمیات سوداویہ میں قے بہت مفید ہوتی ہے۔ ہفت اندام اور باسلیق کی فصد بھی فائدہ دیتی ہے۔ لیکن ماءالجبن خاص طور پر سود مند ہے۔

(۴۹) حمی ربع دائرہ بہ سبب عفونت خلط اسود میں انضاج مادہ سے پہلے ہرگز مفرحات و مسہلات دوا کا استعمال نہ کریں کیونکہ اس صورت میں مادۂ مرض اپنی غلظت اور عدم نضج کی وجہ سے مستفرغ نہ ہوگا۔ بلکہ اخلاط جیدہ جو طبیعت کے موافق ہیں نکل جاویں گی۔ اور لازمی طور پر جو غلیظ حصہ منفرداً باقی رہے گا اس کی کثافت بھی بڑھ جاوے گی۔ اور اس کا انضاج و استفراغ بھی دشوار ہو گا۔ نیز اسی اصول کے مطابق انضاج مادہ سے قبل دلک، تعریق اور ادرار وغیرہ بھی استعمال نہ کرنے چاہئیں۔

(۵۰) حمی ربع لازمہ میں نضج کامل ہو جانے کے بعد فصد باسلیق مفید ہوتی ہے۔ قے بھی سودمند ہے۔ لیکن کف پا کی مالش اور غسل حمام زیادہ فائدہ دیتا ہے۔

(۵۱) حمی دق میں اگر حرارت اعضائے اصلیہ کے ساتھ ساتھ اعضائے منویہ کو بھی ماؤف کر دے تو یہ لاعلاج ہے۔

(۵۲) تپ دق کے مریض کی نبض میں اگر سختی باریکی [illegible] کے بعد حرارت کی زیادتی معلوم ہو تو قرص طباشیر ملین اور قرص کافور۔ تبرید کے ہمراہ یا ماءالخیار اور ماءالقرع کے ہمراہ دیں۔ اگر دق کے ساتھ حمی عفنی مرکب نہ ہو اور مریض کا معدہ بھی قوی ہو تو اقراص مذکورہ، گدھی، گھوڑی یا لڑکی والی عورت کے دودھ کے ہمراہ دینا بہت زیادہ مناسب ہے۔

اگر تپ دق کے ساتھ عفونتی بخار بھی ہو تو بتدریج آہستگی سے تلیین کریں۔

(۵۳) دق کے علاج میں ہر طرح سے ترادت اور ٹھنڈک پہنچائیں۔ بعض ٹھنڈک دینے والی ادویہ مثلاً کافور خشکی پیدا کرنے کا سبب ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض ترادت پہنچانے والی ادویہ مثلاً شراب گرمی پیدا کرتی ہے۔ لہٰذا شراب کو پانی کے ہمراہ ملا کر ہضم غذا کے وقت دیں۔ اسی طرح کافور کو ترادت پہنچانے والی ادویہ کے ہمراہ ملا کر کھلائیں

(۵۴) دق شیخوخت کی صورت میں ابتداءً مسخنات قویہ سے علاج شروع نہ کریں۔ ورنہ دفعۃً تغیر مزاج کی وجہ سے مریض کے ہلاک ہو جانے کا خدشہ ہے۔

(۵۵) حمی جدری و حصبہ میں ملینات بطن ہرگز استعمال نہ کریں۔ کیونکہ ان امراض کے مادہ میں کسی قدر عفونت اور کیفیت ردیہ ضرور ہوتی ہے۔ اس لئے جب وہ ملینات کے ذریعے اعضاء ظاہرہ خسیسہ سے باطن کی طرف متوجہ ہوگی۔ تو خوف ہے کہ اعضائے رئیسہ و شریفہ کی طرف منصب ہو کر غشی، ذرب اور سحج وغیرہ امراض لاحق نہ کر دے۔

(۵۶) جدری و حصبہ کے ظاہر ہو جانے کے بعد مبردات و مغلظات دم مطلق استعمال نہ کریں۔ اس لئے کہ خون میں غلیان پیدا ہو جانے، اس کے اجزا میں تمیز و افتراق پیدا ہو جانے اور اعضائے بسیط کی طرف اس کی مائیت کے مندفع ہو جانے کے بعد تبرید کے ذریعہ خون کے دوران میں تسکین پیدا ہو جانا ناممکن ہے۔ بلکہ اس سے خوف ہے کہ خون میں جمود و غلظت پیدا ہو کے باطنی بدن میں محتبس ہو جانے اور ظاہر نہ ہو۔

نیز اعضائے رئیسہ کی طرف منصب ہو کر خفقان غشی اور موت وغیرہ کا سبب بن جائے۔

(۷) (۱) آب کاسنی برگ سبز کو مروق کر کے شربت عناب کے ہمراہ دینا حمیات دموی کے لئے سودمند ہے۔

(۵۸) قواعد استفراغ:۔

(۱) جمہور اطبا کا قاعدہ ہے کہ اکثر حمیات میں ابتدائی تدابیر کے بعد اطمینان کے ساتھ منضج دے کر استفراغ اور تنقیہ کرتے ہیں۔ اس کے بعد مخصوص ادویہ دافع حمی اور مانع نوبت مثلاً مرکبات افسنتین، کرنجوہ، چرائتہ، کافور وغیرہ استعمال کراتے ہیں۔

(۲) بعض لوگ حمیات مادہ عفونیہ میں منضج کی زحمت گوارا نہیں کرتے۔ بلکہ تبیین کے بعد بخار کم کرنے والی اور باری روکنے والی دوائیں دے دیتے ہیں۔

لیکن حمیات عفونیہ مزمنہ میں پندرہ بیس روز تک منضج پلا کر باقاعدہ مسہل دیتے ہیں اور اس کے بعد مرکبات گلو، افسنتین، سم الفار، ہڑتال وغیرہ استعمال کراتے ہیں۔

(۳) حمیات حادہ میں استفراغ تنقیہ سے پہلے بھی کیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد بھی۔

(۴) جس جگہ بخار شدید ہو وہاں نضج کی حاجت نہیں ہوتی۔ بلکہ آٹھویں، دسویں اور بارھویں روز مسہل بار دسے تنقیہ کر دیا جاتا ہے۔

(۵) اگر بخار بلغمی ہو تو چار روز تک خفیف تبرید پلائیں۔ چونکہ بلغمی مادہ غلیظ ہوتا ہے۔ لہذا پانچویں روز منضج گرم میں سے تھوڑی گرمی رکھنے والی ادویہ لے کر رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ اور رفا کسی ملا کر پلائیں۔ نضج کے بعد مسہل گرم سے جس میں سے زیادہ گرم ادویہ نکال دی گئی ہوں تنقیہ کریں دوسرے یا تیسرے مسہل میں سنائے اور غاریقون کے داخل کرنے کا حکم بھی دیتے ہیں۔

(۶) بخاروں کے ابتدائی زمانہ میں اگر ضرورت پڑے تو تلیین کے لئے گل قند، خمیرہ بنفشہ، شیرخشت وغیرہ سے کام لیں۔ اگر ان سے مقصد برآری نہ ہو تو مسہل قویہ کو دخل میں لائیں

(۷) حمیات عفنیہ کے واسطے بہترین مسہل خیار شنبر کا ہے کبھی اس کے ساتھ سقمونیا بھی شامل کر دیتے ہیں۔

(۸) حمی ربع دائرہ بہ سبب عفونت خلط اسود میں چونکہ مادہ اپنی غلظت اور مادیت کی وجہ سے ایک مسہل یا دو مسہلوں میں بتمامہ خارج نہیں ہو سکتا۔ اس لئے انضاج مادہ کے بعد علی التواتر بہت سے مسہل دے جاویں اور ہر مسہل یوم نوبت سے ایک دن پہلے دیں تاکہ بخار کے بعد ایک دن آرام کر لینے کی وجہ سے بدن میں اس قدر قوت لوٹ آئے کہ طبیعت نکاہت مسہل کی متحمل ہو سکے۔

(۹) حمیات میں سابوع (سات روز) تک مسہل دینا منع ہے۔ بلکہ چار روز تک مسہل دینا عموماً باعث ہلاکت ہوتا ہے۔ چھٹے روز بھی مسہل نہ دیں۔ کیونکہ اس دن بحران ناقص و پرخطر ہوتا ہے۔

(۱۰) ایسے تمام امراض میں جن کا مادہ تیز اور گرم ہو۔ بحران کے دن رعایت کرنا واجبات سے ہے۔ لیکن جب مادہ ہیجان میں ہو اور کسی بڑی آفت کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو۔ تو اس وقت بحران کے روز بھی اور سابوع (ہفتہ) گزرنے سے قبل بھی مسہل دیا جا سکتا ہے۔ یا

اسی طرح سات روز گزرنے تک قوت کے ساقط ہونے کا اندیشہ ہو۔ یا مرض مہلک ہونے کی وجہ سے سات روز تک مہلت نہ دے۔ مثلاً قولنج شدید لاحق ہو۔ تو ان صورتوں میں بحران کے دن کی رعایت ضروری نہیں ہے۔

(۱۱) ۸ - ۱۰ - ۱۲ - ۱۶ - ۱۸ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۸ - ۳۹ - یہ بالاتفاق مسہل کے دن ہیں۔

(نوٹ) اگر مذکورہ بالا دنوں میں بخار کی نوبت آ جائے تو بحران کے ان دنوں میں جو قوی نہیں ہیں۔ مثلاً نویں دن مسہل دیں۔

(۱۲) ۴ - ۷ - ۱۱ - ۱۴ - ۱۷ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۷ - ۳۱ - ۳۴ - ۳۷ - ۴۰ - ان دنوں میں بحران

استفراغ دینے۔ دست۔ فصد وغیرہ) منع ہے۔

ان میں سے چوتھا روز ساتویں کے لئے۔ گیارھواں چودھویں کے لئے، سترھواں روز بیسویں الا اکیسویں کے لئے، اور چوبیسواں ستائیسویں کے لئے یوم الانذار ہیں۔

(۱۳) جن ایام میں بحران جید اور تام ہوتا ہے سو حسب ذیل گیارہ ہیں۔

۴ - ۷ - ۱۴ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۴ - ۲۷ - ۳۱ - ۳۴
۳۷ - ۴۰ -

ان میں سے امراض حادہ کا بحران اکثر چہارم کو ہوتا ہے۔ امراض متوسط کا ہفتم کو اور امراض مزمنہ کا باقی ایام میں ہوتا ہے۔

(۱۴) آٹھ ایام ہیں بحران ناقص و پُرخطر ہوتا ہے۔ ۶ - ۸
۱۰ - ۱۲ - ۱۶ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۲ -

(۱۵) ایام واقعہ فی الواسط۔ یہ چھ دن ہیں جن میں کبھی کبھی بحران بطور انحراف واقع ہو سکتا ہے۔

۳ - ۵ - ۹ - ۱۱ - ۱۳ - ۱۷

(۱۶) ایام غیر بحرانی جن ایام میں بحران نہیں ہوا کرتا وہ تیرہ ہیں۔ ۲۲ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰
۳۲ - ۳۳ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۸ - ۳۹

(۵۹)۔ اطبائے کرام نے انتہائے مرض کا چند علامات سے استدلال کیا ہے۔ مثلاً۔

(۱) اگر تپ کی نوبت کا زمانہ کم ہو۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ وہ جلد رفع ہونے والا ہے۔ اگر نوبت کا زمانہ دراز ہو تو وہ زیادہ عرصہ تک رہنے پر دلالت کرتا ہے۔

(۲) اگر لرزہ دیر تک رہے تو مرض بھی زیادہ عرصہ تک وبال جان رہے گا۔ اگر لرزہ کی مدت تھوڑی ہو تو جلد زائل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

(۳) اگر نوبتوں کا زمانہ رفتہ رفتہ کم ہوتا جائے تو نوبت وقت سے دیر کرکے ہو تو تپ جلد دور ہوگا۔ اس کے برخلاف نوبتوں کا زمانہ اگر بڑھتا جائے یا گذشتہ وقت [illegible] نوبت ہونے لگے۔ تو یہ درازئ مرض کی علامت ہے

(۴) بخاروں میں پسینہ اگر سرد آئے تو یہ دلیل طوالتِ مرض کی ہے۔ اور اگر پسینہ گرم ہو تو دلیل خفتِ مرض کی ہے۔

(۵) اگر مریض بہت جلد لاغر ہو جائے۔ اس کا چہرہ اور پہلو باریک ہو جائیں تو یہ مرض حاد ہے۔ اس کا نتیجہ جلد برآمد ہوگا۔ یعنی یا تو بیمار جلد شفایاب ہوگا یا مر جاوے گا۔

اگر اس کے برعکس ہو تو مرض کے دیر تک رہنے پر دلالت کرتا ہے۔

(۶۰)۔ جب تک طبیب کو بخار کی نوعیت کا پتہ نہ چلے اور اس کی تشخیص کامل حاصل نہ ہو اس وقت تک اس بخار کا علاج کرنا ناممکن ہے۔ اس لئے ایسی صورتوں میں طبیب کو لازم ہے کہ تدبیریں تلطیف برتے۔ یعنے غذائیں ہلکی دی جائیں۔ جو زود ہضم اور قلیل الغذا ہوں۔

ایک ماہر طبیب ایسی لاعلمی کی حالت میں دانائی اور فراست سے کام لے کر ایسی ضعیف العمل اور مشترک النفع ادویہ استعمال کراتا ہے۔ جو باوجود مرض کے پورے طور پر مشخص نہ ہونے کے وہ ادویہ اگر بہت زیادہ نفع نہیں پہنچاتیں تو ضرر بھی ہرگز نہیں دیتیں۔ مثلاً

ادیان - گاؤزبان - گل بنفشہ - مویز منقی - بوست بیخ کاسنی
۷ ماشہ ۵ ماشہ ۷ ماشہ ۹ دانہ ۷ ماشہ

خمیرہ بنفشہ
۴ تولہ

جب یہ پتہ نہ چلے کہ مریض کو کونسا عفونی بخار ہے۔ صفراوی۔ بلغمی یا کوئی اور۔ یا یہ کہ احشا۔ جگر۔ معدہ طحال اور امعا میں سے کس میں خرابی ہے۔ تو یہ نسخہ بلا کسی اندیشہ کے دیا جا سکتا ہے۔

اسی طرح اگر مریض کو نزلہ۔ زکام۔ کھانسی یا خرابئ تنفس کی شکایت ہو۔ اور پوری تشخیص نہ ہو سکے تو اس نسخہ میں طبیب اپنی فراست سے کام لے کر نزلہ

سلہ دیگر عادات کا معمول مطلب نسخہ خلل شکم ہی ہے۔

کی مخصوص ادویہ مثلاً تخم خطمی، تخم خبازی، اصل السوس وغیرہ بڑھا سکتا ہے۔

مشترک النفع دواؤں کی دوسری مثال میں ہلکی ملین ادویہ کو پیش کیا جا سکتا ہے۔ اگر طبیب پورے طور پر بخار کو متعین نہ کر سکے تو بیمار کو کوئی ہلکی سی ملین دوا دے دے۔ اس دوا سے اُس غیر مشخص مرض میں اور مریض کی حالت میں نفع ہی ظاہر ہوگا۔ بشرطیکہ اُسے آنتوں کا کوئی ایسا مرض نہ ہو جس میں مسہلات و ملینات کی ممانعت ہو سکتی ہے۔

(۶۱) گل بنفشہ۔ عناب۔ تخم خطمی۔ گاؤزبان
۶ ماشہ ۵ دانہ ۶ ماشہ ۴ ماشہ

رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح صاف کر کے گل قند ۲ تولہ ملا کر پلا دیں۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے مجمل طور پر نہایت ہی مفید اور سود مند دوا ہے۔

اگر پیٹ میں درد یا قبض ہو تو بادیان ۶ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر قبض زیادہ ہو تو مکوہ ۶ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر پیاس کا غلبہ ہو تو گل نیلوفر شامل کریں۔ اگر کھانسی، نزلہ و زکام ہو تو سپستان ۹ دانہ ملا دیں۔

(۶۲) شربت لیموں، شربت سکنجبین، شربت ترنجبین، شربت نیلوفر، قرص زرشک، قرص طباشیر، قرص کافور مربہ آلو بخارا حمی صفراوی کے لئے شربت بنفشہ، شربت دواء الدند، شربت گلاب، شربت بزوری، شربت دینار لعوق بادام، خمیرہ بنفشہ، لعوق طباشیر، قرص سرطان، عرق بارتنگ وغیرہ حمیات بلغمی کے لئے۔

شربت آلو، شربت تمر ہندی، شربت عناب، عرق چرائتہ وغیرہ حمیات دموی کے لئے۔ معجون نجاح، معجون چوب چینی، اطریفل شاہترہ، وغیرہ حمیات سوداوی کے لئے مخصوص ادویہ ہیں۔

(۶۳) لوبان کوڑیہ خالص لے کر باریک پیس کے کپڑ چھان کر لیں۔ یہ ہر قسم کے بخار کے لئے اکسیر ہے۔ جسے لائق طبیب ہر موقعہ پر مناسب بدرقات کے ساتھ بلا خوف و خطر استعمال کر سکتا ہے۔

(۶۴) صندل سرخ، مغز کشنیز خشک، پھول ست گلو، اجوائن، ایک ایک چھٹانک۔ مغز کرنجوہ ایک تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنا دیں۔

امراض حارہ کے لئے یہ سفوف چھ چھ ماشہ لے کر پانی یا مناسب عرقیات میں رات کو بھگو رکھیں۔ اور دن میں تین چار مرتبہ اس کا زلال لے کر مناسب شربت ملا کر پلا دیں۔ امراض باردہ کے لئے یہ سفوف چھ ماشہ پانی ۱۲ تولہ ڈال کر جوش دیں۔ جب چھ تولہ کے قریب باقی بچے تو چھان کر مناسب شربت یا شہد ملا کر پلا دیں۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے اکسیر الاثر ہے۔

(۶۵) تخم جوز ماثل کو برتن گلی میں گل حکمت کر کے تھوڑی سی آگ میں احراق کریں۔ اور سفوف بنا کر رکھیں۔ ہر قسم کے نوبتی بخاروں کے لئے تریاق ہے بیماری کو اسی دن روک دیتا ہے۔ نوبت سے پہلے ایک رتی یہ دوا مناسب بدرقہ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(۶۶) سنگجراحت اور ہیرا کسیس مساوی وزن شیو گھی کوار میں کھرل کر کے برتن گلی میں گل حکمت کریں۔ اور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دن میں دو تین مرتبہ دو دو رتی دوا عرق گاؤزبان سے کھلا دیں۔

ہر قسم کے بخار کے لئے مفید ہے خصوصاً ملیریا کے لئے نادر تحفہ ہے۔

(۶۷) دوران بخار میں جو عوارض ظاہر ہوا کرتے ہیں۔ ان کا مناسب تدارک کرنا بھی حکیم کا فرض ہے۔ مشت نمونہ ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں

(۱) لرزہ۔ گرم پانی میں قدرے نوشادر حل کر کے یا چائے گھونٹ گھونٹ کر کے پلا دیں۔ گرم پانی کی بوتلیں بغلوں میں رکھیں۔ مریض کی چارپائی کے نیچے ہلدی مسحوق، اجوائن یا برگ جھاؤ کا دھواں دیں۔

(۲) بخار کی حرارت۔ حرارت کو کم کرنے کے واسطے بعض وقت کا خارجی طور پر استعمال [illegible]

[illegible] کرتا ہے۔ اور دیسی دوائیں بھی جو اس کو آرام دیتی ہیں۔ چونکہ فائدہ میں کثرت [illegible] کے متعلق ثابت ہو چکا ہے۔ اس لئے ڈاکٹر صاحبان کسی اور دوا کو کونین کے مقابلہ میں نظر وقعت سے دیکھنا پسند نہیں کرتے۔

اس وقت مشکل یہ آپڑی ہے کہ کونین بہت کمیاب اور مہنگی ہو گئی ہے جبکہ ملیریائی بخاروں کا موسم سر پر آگیا ہے۔ حکومت کے ذمہ دار حکام بھی اس جستجو میں ہیں۔ کہ طب قدیم میں کوئی ایسی مفید دوا دریافت کی جائے جو کونین کا بدل بن سکے۔ اس مقصد کے لئے ان کو دیسی اطباء کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے اس لئے ہم طب قدیم کی [illegible] ملیریائی بخاروں کے دفع کرنے کے لئے مختصراً پیش کرتے ہیں۔ ان ادویہ کی فہرست بہت طویل ہے۔ مگر ہم اس جگہ پر صرف ان دواؤں کو انتخاب کرتے ہیں جن کے فوائد کو ڈاکٹر صاحبان نے بھی تسلیم کیا ہے اور ساتھ ہی ان ادویہ کے متعلق ڈاکٹری تحقیقات کو بھی درج کرتے ہیں۔

(۱) سنکھیا: ملیریائی امراض میں سنکھیا سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ مانع مرض اور شافی مرض دونوں فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس کا فائدہ کونین سے کم ہے۔ مگر بعض مزمن ملیریائی امراض میں جب کونین موافق نہ ہو سنکھیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایسے امراض میں اس کی بڑی خوراک $\frac{1}{24}$ گرین سے $\frac{1}{12}$ گرین تک دینی چاہئے۔ (میٹیریا میڈیکا)

(۲) مغز تخم کرنجوہ: یہ طب قدیم میں کثیر الاستعمال ہے باری کے بخار میں یہ دوا بہت مفید پائی گئی ہے۔ اس کو برابر مرچ سیاہ کے ساتھ ملا کر دیں۔ خوراک ۱۵ گرین سے تیس گرین تک۔

(۳) ریتس: خاص کر باری کے بخاروں میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اور اکثر فائدہ دیتا ہے۔ خوراک ۵ گرین سے ۱۰ گرین تک ہے۔ دن میں تین دفعہ کھانا چاہئے۔

(۴) چرائتہ: یہ تپ لرزہ باری کے بخار اور میعادی بخار [illegible] مفید ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ [illegible] چرائتہ گرفتہ ایک [illegible] ۲ اونس [illegible]

کر چھان لیں۔ خوراک دو اونس سے تین اونس تک روزانہ تین دفعہ۔ ایک ڈرام پسی ہوئی لونگ [illegible] ملانے سے اس کا ذائقہ اور اثر بڑھ جاتا ہے۔

(۵) نیم کی چھال: باری کے بخاروں [illegible] ایک [illegible] دوا ہے۔ جب تپ لرزہ کا حملہ ہونے والا ہو [illegible] دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے اس کا جوشاندہ پلانا مناسب ہے طریقہ یہ ہے۔ نیم کی چھال کا اندرونی حصہ ۱ اونس کوٹ کر ڈیڑھ پائنٹ پانی میں پاؤ گھنٹہ تک جوش دیں۔ اور گرم حالت میں چھان لیں۔ جب سرد ہو جائے دو اونس یا تین اونس پلائیں۔ اگر اس کو خشک کر کے سفوف بنایا جائے۔ تو ایک ڈرام کی خوراک تین چار دفعہ یومیہ دی جاتی ہے۔

(۶) گلو: نہایت مقوی دوا ہے۔ باری کے بخاروں میں اس کے استعمال سے بڑا فائدہ دیکھا گیا ہے۔ اس کی ایک اونس کچلی ہوئی شاخوں کو نصف پائنٹ سرد پانی میں بھگو کر چھان لیتے ہیں۔ اس کی خوراک ڈیڑھ اونس سے تین اونس تک ہے۔ دن میں دو تین بار پلانا چاہئے۔

مزید براں چند دوائیں ایسی بھی ہیں جو تجربہ میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ لیکن ڈاکٹر صاحبان کو ان ادویہ کی طرف توجہ نہیں ہوئی اور نہ وہ ان کے متعلق کچھ تحقیقات کر سکے ہیں۔ ان کے مفید ہونے میں کچھ شک نہیں ہے۔

(۷) کشتہ ابرک: ابرک سفید ہو یا سیاہ اس کا کشتہ اقسام بخار کے لئے طب قدیم میں کثیر الاستعمال ہے۔ بلکہ ان کا خاص قسم کا کشتہ دق و سل تک میں [illegible] دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(۸) کشتہ گودنتی: یہ بالکل سہل الحصول اور [illegible] ہے۔ بعض بنگالی کیمسٹوں نے ملیریائی بخاروں کے متعلق اس کی تصدیق کی ہے۔ بعض کارخانے اس دوا کو [illegible] کے نام سے فروخت کرتے ہیں [illegible]

(۹) پھٹکڑی کی کھیل: [illegible] ملیریائی بخاروں میں [illegible] کے استعمال سے [illegible]

مرض کے جراثیم خود بخود تباہ ہو جاتے ہیں۔ اگر انہیں کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیا جائے۔ تو بھی وہ مر جاتے ہیں۔ اگر خون کی حرارت ۹۸۰۲ ہو تو اس میں یہ جراثیم خوب نشوونما پاتے ہیں کبھی کبھی یہ بخار وبائی صورت بھی اختیار کر لیتا ہے۔ اور بہت تباہی مچاتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی خیریت کا ہوتا ہے۔ اور اس سے نقصان جان کم ہوتا ہے۔ میدان جنگ میں یہ بخار تعفن اور غلاظت کی وجہ سے بہت پھیل جاتا ہے۔ اور بہادر اور جنگجو سپاہیوں کا بہت نقصان ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس بخار میں مبتلا ہو کر جانبر ہو جائے تو اس میں جہاں تک اس مرض کا تعلق ہے۔ ایک قسم کی امنیت یا مناعت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ دوبارہ اس بخار میں مبتلا نہیں ہوتا۔ لیکن یہ کوئی کلیہ قاعدہ نہیں۔ ہمارے کالج کے ایک پروفیسر غالباً تین دفعہ اس بخار میں مبتلا ہوئے۔ آخر ان کی قوت مدافعت اور حرارت عزیزی اس قدر کم ہو گئی کہ انہیں دق کا عارضہ ہو گیا جس نے انہیں ہمیشہ کی نیند سلا دیا۔ لیکن اس قسم کی حالت شاذ و نادر پیدا ہوتی ہے۔ عام طور پر یہی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ جو شخص ایک دفعہ اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ وہ اس کے بعد اس میں مبتلا نہیں ہوتا۔ لیکن وہ پیراٹائیفائڈ میں مبتلا ہو سکتا ہے جو ٹائیفائڈ کی چھوٹی بہن ہے۔ یعنی ٹائیفائڈ سے ہلکی قسم کا بخار ہے۔ اور زیادہ خطرناک نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ ٹائیفائڈ سے شفا پانے کے بعد کسی نہ کسی شدید مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور وہ عام طور پر دق یا سل ہوتی ہے۔ اس لئے معالج کو چاہئے۔ کہ اس قسم کے مریض کا خاص طور پر دھیان رکھے اور اسے مناسب مقویات دے کر اس کی طاقت کو بحال کرنے کی کوشش کرے۔ اور اگر گرمی کا موسم ہو تو اسے کسی پہاڑی مقام پر صحت کی بحالی کے لئے جانے کا مشورہ دے۔

۳۔ مرض کے اسباب ۔ یہ متعدی مرض ہے اور ایک شخص سے دوسرے کو لگ جاتا ہے۔ اس کا باعث ایک بہت چھوٹا جرم ہوتا ہے۔ جو صرف طاقتور خوردبین سے دیکھا جا سکتا ہے اس کو بیسی لس ٹائی فوسس یعنی جرثومہ محرقہ معطی کہتے ہیں۔ اس کے جسم پر روئیں سے ہوتے ہیں۔ اور وہ متحرک ہوتا ہے۔ یہ کھولتے ہوئے پانی میں جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ لیکن برف میں مدت تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اس لئے اگر کثیف پانی سے برف بنائی جائے تو اس برف میں ان جراثیم کی موجودگی کا امکان ہوتا ہے۔ اور جو شخص اس برف کو استعمال کرتا ہے۔ وہ تپ محرقہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ملائی کی برف جو گندے اور غلیظ لوگ برتنوں میں گلی کوچوں میں بیچتے پھرتے ہیں۔ قابل استعمال نہیں ہوتی۔ اس میں بھی اس مرض کے جراثیم ہوتے ہیں۔

جو لوگ جوہڑوں اور تالابوں کا غلیظ پانی پیتے ہیں۔ وہ بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کچے اور میلے کچیلے پھل مثلاً گاجر، مولی، خربوزہ، کھیرا اور ککڑی وغیرہ بھی اس مرض کا منبع ہوتے ہیں۔ کیونکہ اگر اس مرض کے جراثیم موجود ہوں۔ تو وہ ان پھلوں کو چمٹ جاتے ہیں۔ اور جو لوگ ان پھلوں کو کھاتے ہیں۔ وہ اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے گندے سڑے پھل کھانے نہیں چاہئیں۔ اور اچھے پھل کو استعمال کرنے سے پہلے کھولتے یا بہتے پانی میں اچھی طرح سے دھو لینا چاہئے۔ اسی طرح سبزیوں، ترکاریوں میں بھی یہ جراثیم اپنا گھر بنا لیتے ہیں۔ اور اگر انہیں اچھی طرح سے پکایا نہ جائے۔ تو وہ معدہ میں جا کر مرض کا باعث بن جاتے ہیں۔ لاہور میں سبزیاں ترکاریاں بافراط پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن وہ سب گندے پانی کی ہوتی ہیں۔ یہی حال امرتسر اور دوسرے بڑے بڑے شہروں کا ہے۔ یہ ترکاریاں امراض کا گھر ہوتی ہیں۔ اور شہری آبادیوں میں ٹائیفائڈ، ہیضہ، دق وسل اور دوسرے اسی قسم کے امراض کے پھیلانے کا باعث ہوتی ہیں۔ کسی زمانے میں جالندھر شہر کی سبزی ترکاریاں اپنی پاکیزگی اور لطافت کی وجہ سے شہرہ آفاق تھیں۔ لیکن جب سے وہاں گندے نالے کے پانی سے کھیتوں کو سیراب کرنے لگے ہیں وہاں کی سبزی ترکاریاں بھی فی الحقیقت استعمال کے قابل نہیں رہیں لیکن لوگوں کو مجبوراً استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ اس کے بغیر چارہ نہیں۔ کچا دودھ اور کچے دودھ سے نکالا ہوا مکھن بھی اس مرض کی ایک بڑی وجہ ہے۔ اس لئے دودھ کو اچھی طرح سے ابال کر استعمال کرنا چاہئے۔ کچے دودھ کے استعمال سے ہیضہ، دق اور سل وغیرہ کے پیدا ہونے کا بھی احتمال ہے۔

گھریلو کھیاں بھی انسان کی بہت بڑی دشمن ہیں۔ وہ غلاظت کے ڈھیر پر بیٹھتی ہیں جہاں امراض میں مبتلا ہونے والے بیٹھ جاتی ہیں۔ اپنی ٹانگوں کے ساتھ ان کے جراثیم اٹھا کر لے جاتی ہیں اور کھانے پینے کی چیزوں پر بیٹھ کر انہیں جراثیم آلود کر دیتی ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تندرست آدمی بھی جب ان چیزوں کو استعمال کرتے ہیں۔ آخرکار ان امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مریض کے غلیظ کپڑوں اور اس کے جھوٹے برتنوں سے بھی یہ مرض دوسروں تک پہنچ جاتا ہے۔ اس لئے اس قسم کے مریضوں کے تیمارداروں یا ان کے پاس جانے والوں کو خاص طور پر احتیاط کرنی چاہئے۔

گندی نالیوں کا کیچڑ اور کوڑا کرکٹ بھی اس مرض کے پھیلنے میں ممد ہوتا ہے۔ بڑے بڑے شہروں کی نالیوں کا کیچڑ طبعاً متعفن ہوتا ہے اور بھنگی عام طور پر اسے نکال کر نالی کے کنارے جمع کر دیتے ہیں۔ اس کیچڑ میں بچے ننگے پاؤں کھیلتے رہتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے ہاتھوں اور پاؤں کو جراثیم لگ جاتے ہیں۔ جو ان کی بیماری کا باعث ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑے بڑے شہر غلاظت اور گندگی کے گھر ہوتے ہیں اور اس غلاظت کو شہر سے باہر لے جانے کا انتظام بھی کچھ قابل اطمینان نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر لاہور ہی کو لے لیجئے۔ یہاں غلاظت کو اٹھانے کے لئے بڑے بڑے گڈے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جن کو دیکھ کر انسان کو متلی آنے لگتی ہے۔ اور ان کی عفونت اس قدر تیز ہوتی ہے۔ کہ رومال کو ناک پر رکھنے سے بھی نہیں رکتی جب یہ گڈے چلتے ہیں تو ان سے غلاظت گر گر کر سڑک کو متعفن اور خراب کر دیتی ہے۔ اس غلاظت پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ انسان اس پر پاؤں رکھتے ہیں اور اس طرح متعدی امراض کو پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں۔ ان بازاروں میں حلوائیوں، دودھ دہی والوں اور نان بائیوں کی دکانیں بھی ہوتی ہیں جن کے سامان تجارت پر بیٹھ کر یہ مکھیاں خطرناک امراض پھیلانے کا [illegible] ہو جاتی ہیں۔ بعض حلوائیوں کی دکانوں پر تو اس قدر مکھیاں ہوتی ہیں کہ مٹھائی بنا ان کی کثرت کی وجہ سے [illegible] نظر نہیں آتی [illegible] ایک ظریف کسی حلوائی کی دکان پر گیا اور مکھیوں کی کثرت دیکھ کر اس سے کہنے لگا۔ مجھے ایک سیر مکھیاں چاہئیں۔ بولو۔ کیا لگے۔ حلوائی کھسیانا سا ہو کر اس کے منہ کی طرف تکنے لگا۔

(۴) ٹائیفائڈ کی ابتدا۔ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں ٹائیفائڈ بخار ایک متعدی مرض ہے۔ غذا، پھل، سبزی ترکاری، کثیف پانی اور گرد و غبار کے ہمراہ اس مرض کے جراثیم انسان کے معدے میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اگر انسان میں قوت مدافعت اچھی خاصی موجود ہو تو یہ جراثیم مر جاتے ہیں۔ ورنہ انتڑیوں کی دیواروں کے ساتھ چمٹ کر نشو و نما پانے لگتے ہیں۔ حتیٰ کہ ان کی تعداد بیسیوں ہزاروں تک پہنچ جاتی ہے۔ یہ جراثیم اپنی عفونت سے نہ صرف خون کو مسموم کر دیتے ہیں۔ بلکہ ان کے کاٹنے کی وجہ سے انتڑیوں کی دیواریں بھی زخمی ہو جاتی ہیں۔ اس سمیت اور جراحت کی وجہ سے انسان کا درجہ حرارت ۴۔۹۸ کی مقررہ حد سے بڑھ جاتا ہے۔ اور اسی کا نام بخار ہے۔ ٹائیفائڈ کی مدت حضانت دس سے چودہ دن تک ہوتی ہے۔ یعنی چھوت لگنے کے بعد دس سے چودہ دن کے اندر انسان اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کمزور ہو تو اسے پانچویں روز بھی بخار ہو سکتا ہے۔ اور اگر اس میں قوت مدافعت زیادہ ہو تو مدت حضانت اکیس روز بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن مدت حضانت کے دوران میں خون میں جوں جوں سمیت بڑھتی جاتی ہے۔ اس مرض کے علامات بھی ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ مثلاً مریض سست اور کاہل ہو جاتا ہے۔ تمام جسم میں تھوڑا تھوڑا درد محسوس کرتا ہے خیالات پریشان ہو جاتے ہیں۔ کبھی پیٹ میں درد ہوتا ہے اور کبھی پتلے اسہال آنے لگتے ہیں۔ آخر مریض بخار میں مبتلا ہو کر بستر پر لیٹ جاتا ہے۔

۵۔ علاماتِ مرض۔ ٹائیفائڈ میعادی بخار ہے۔ اگر اس کے دوران میں کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو جائے تو ایک معین مدت کے بعد خود ہی اتر جاتا ہے۔ کبھی آٹھ دس روز میں اتر جاتا ہے لیکن اس کی میعاد عام طور پر اکیس روز ہوتی ہے۔ کبھی چالیس روز تک بھی رہتا ہے۔ اگر کوئی پیچیدگی پیدا ہو جائے تو دو دو تین تین ماہ تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ طوالت کی وجہ عام طور پر اسہال کی زیادتی ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ بخار اتر کر

یا آنے کے قریب ہو کر دوبارہ تیز ہوجاتا ہے۔ اس کو انگریزی زبان میں (Relapse) کہتے ہیں۔ یہ اکثر اوقات مہلک ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ مریض پہلے حملے کی وجہ سے بہت کمزور ہوتا ہے اور دوسرے حملے کی تاب نہیں لاسکتا لیکن اگر احتیاط سے علاج کیا جائے۔ تو مریض کے صحتیاب ہونے کا بہت امکان ہوتا ہے۔

۶۔ دورانِ مرض میں مریض کی حالت پہلے ہفتہ میں خون کے دانوں کا امعاء میں اجتماع ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے ان کی اندرونی سطح میں سوزش پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حرارت بدنی آہستہ آہستہ بڑھنے لگتی ہے صبح کے وقت ایک درجہ کم ہوجاتی ہے۔ اور شام کے وقت معمول سے دو درجہ بڑھ جاتی ہے۔ نقشہ حرارت کو دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسا کسی زینے کی سیڑھیاں ہوتی ہیں۔ عام طور پر ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجے کا بخار ہوتا ہے۔ نبض بھی تیز ہوتی ہے۔ زبان میلی اور اس پر سفید رنگ کی تہہ جمی ہوئی ہوتی ہے۔ لیکن اس کی نوک اور ... کے کنارے صاف اور سُرخ ہوتے ہیں۔ مریض دردِ سر کی شکایت کرتا ہے۔ اشتہا بالکل مرجاتی ہے۔ اگر مریض کچھ کھاتا ہے تو قے ہوجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس پر غنودگی طاری رہتی ہے۔ پیٹ میں نفخ رہتا ہے۔ ناف کے نیچے اور دائیں کولھے میں درد محسوس ہوتا ہے۔ اس کی وجہ ناف کا ورم ہوتا ہے۔ عام طور پر قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ لیکن محرقہ اسہال میں دست آنے لگتے ہیں۔ اسی ہفتہ کے آخیر میں سینہ اور شکم پر گلابی رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے بکثرت نکل آتے ہیں جو بعض اوقات مل کر دھبے بن جاتے ہیں۔ انہیں انگلی سے دبائیں تو غائب ہوجاتے ہیں اور دباؤ اٹھایا جاتا ہے پھر نمودار ہوجاتے ہیں۔ کبھی خود بخود غائب ہو کر دوسری جگہ نکل آتے ہیں۔ یہ سلسلہ تیس روز تک برابر جاری رہتا ہے۔ اس کو لوگ عام طور پر تورکی یا مبارکی بھی کہتے ہیں۔ ان دھبوں کو مبارک فال سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بخار باہر نکل آیا ہے۔ اب مریض کو صحت ہوجائے گی۔ بعض مریضوں کے یہ دھبے بالکل نہیں نکلتے۔ اس حالت میں اطباء اسے منضج دیتے ہیں۔ اس سے دھبے بالعموم نکل آتے ہیں

بعض مریض ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جن کے بغیر منضج کے باوجود دھبے نہیں نکلتے۔ لیکن یہ دھبے تپ محرقہ کی ایک بڑی علامت سمجھے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ مریض کا قارورہ سُرخ اور غلیظ ہوتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔ جلد خشک ہوجاتی ہے اور شدت بخار سے مریض کو کبھی کبھی ہذیان بھی ہوجاتا ہے پہلے ہفتہ میں مرض کی تشخیص بہت مشکل ہوتی ہے۔ معالج یہ سمجھتے ہیں کہ ملیریا کا حملہ ہے۔ لیکن گلابی رنگ کے دانے نکلنے پر ان کی تسلی ہوجاتی ہے۔ اور ان کا ذہن ٹائیفائڈ کی طرف منتقل ہوجاتا ہے۔ اس ہفتے کے آخر میں ٹائیفائڈ کے اور علامات بھی نمایاں ہونے لگتے ہیں۔

دوسرے ہفتہ میں امعاء کی اندرونی سطح میں پھلاوٹ کے آثار نظر آتے ہیں۔ اور پھر وہ گل کر پاخانے کے ساتھ خارج ہونے لگتا ہے۔ اس پر زردی یا سبزی مائل صفرا کا رنگ چڑھا ہوتا ہے۔ اس ہفتے میں بیرونی علامات بھی شدید ہوجاتی ہیں۔ حرارت میں صبح کے وقت بھی تخفیف نہیں ہوتی۔ بلکہ بڑھ جاتی ہے۔ نبض بہت تیز ہوجاتی ہے۔ چہرے کا رنگ زرد ہوجاتا ہے اور وہ بیماری معلوم ہوتا ہے۔ ہونٹ اور زبان بہت خشک ہو جاتے ہیں۔ اور پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ تشنگی کی شدت کو کم کرنے کے لئے تازہ پانی دینا چاہئے۔ اگر اس میں گلوکوس ڈال لیا جائے تو اور بھی اچھا ہے۔ بہیدانہ کی پوٹلی کو پانی میں تر کر کے ہونٹوں اور زبان پر رکھا جائے۔ تو اس سے تشنگی کو تسکین ہوتی ہے۔ ان علامات کے علاوہ اس ہفتہ میں پیٹ زیادہ پھولنے لگتا ہے۔ ناف کے نیچے دائیں طرف درد ہوتا ہے اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ کی آواز ہوتی ہے۔ تلی اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ قلب میں کمزوری کے علامات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے پیندے میں خون کا اجتماع ہونے لگتا ہے تنفس زیادہ تیز ہوجاتا ہے۔ اور مریض بہت کمزور ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ مریض کا دل مالش کرتا ہے۔ اور اسے زرد رنگ کے اور کبھی خون سے ملے ہوئے پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں جو بہت بدبودار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات خون زیادہ مقدار میں

آتا ہے۔ یہ حالت بہت خطرناک ہوتی ہے۔ لیکن اگر مریض قبض میں مبتلا ہو تو یہ ایک اچھی علامت سمجھی جاتی ہے۔ کیونکہ اس مرض میں قبض خون کے اسہالوں سے بہتر ہے۔ حرارت کی شدت کی وجہ سے مریض کے ہذیان میں بھی تیزی ہو جاتی ہے۔ اس ہفتہ مرض کے علاج میں سعی بلیغ کرنی چاہیئے۔ اسے آرام سے لیٹے رہنا چاہیئے۔ یہاں تک کہ پیشاب اور پاخانہ کے لئے بھی اٹھنا نہیں چاہیئے۔ ورنہ کسی انتڑی کے شق ہو جانے کا اندیشہ ہے جس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر دوسرے ہفتہ میں بخار خفیف ہو اور دوسرے علامات بھی شدید نہ ہوں۔ تو چودھویں روز بخار اُتر جاتا ہے۔ اور مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔

اگر دوسرے ہفتہ کے آخر میں بخار نہ اترے اور علامات زیادہ شدید نہ ہوں۔ تو تیسرے ہفتہ میں صحت ہونے لگتی ہے رفتہ رفتہ بخار کم ہو جاتا ہے۔

پہلے صبح کے وقت بخار کم ہونے لگتا ہے۔ اس کے بعد شام کے وقت بھی حرارت کم ہونے لگتی ہے۔ آخر اکیسویں روز بالکل اُتر جاتا ہے۔ لیکن اگر علامات شدید ہوں اور بخار تیز ہو تو اکیسویں روز بھی مریض کو صحت نہیں ہوتی۔ شدید علامات سے یہ مراد ہے کہ مریض کو بے حد کمزوری ہوتی ہے۔ وہ سوکھ کر کانٹا سا ہو جاتا ہے نفخ شکم اور درد شکم بدستور رہتا ہے۔ دست زیادہ آنے لگتے ہیں ہذیان بھی بڑھ جاتا ہے۔ اگر علاج میں کوئی بے اعتدالی ہو جائے تو انتڑیاں پھٹ جاتی ہیں۔ اور سیلان خون کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس ہفتہ میں مریض کو نمونیہ ہو جانے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ اس پیچیدگی کی وجہ سے مریض کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔

چوتھے ہفتہ میں عام طور پر آرام شروع ہو جاتا ہے بخار آہستہ آہستہ کم ہو جاتا ہے۔ اسہال میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے زبان صاف ہو جاتی ہے۔ اور بھوک بھی لگنے لگتی ہے۔ مریض کا اٹھ کر بیٹھنے کو دل چاہتا ہے۔ لیکن اسے بیٹھنے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔ کیونکہ اس سے بیماری کے طول کھینچنے کا اندیشہ ہے۔ لیکن اگر مریض کی حالت درست نہ ہو تو علامات بھی شدید ہو جاتی ہیں۔ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ زبان پھٹ جاتی ہے اور اس پر سیاہ رنگ کی میل جم جاتی ہے۔ اور لوگ عام طور پر کہتے ہیں کہ زبان کالی ہو گئی۔ بعض اوقات دانت بھی سیاہ ہو جاتے ہیں۔ مریض بہرہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے کان بجنے لگتے ہیں۔ ہچکیاں آنے لگتی ہیں۔ نبض بہت کمزور ہو جاتی ہے مریض پر غشی طاری ہونے لگتی ہے۔ وہ کبھی کبھی بڑبڑانے بھی لگتا ہے۔ اور بعض اوقات سرسام کی حالت میں وہ اٹھ کر بھاگنے بھی لگتا ہے۔ آخر چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے۔ اور وہ اسی حالت میں راہئے ملک بقا ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض کی بڑی احتیاط سے تیمارداری کرنی چاہیئے۔ رات دن اس کی حفاظت کرنی چاہیئے۔ کیونکہ بارہا صبر اور استقلال کے ساتھ علاج کرنے سے مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ تین چار سال کا عرصہ ہوا میرے چھوٹے لڑکے احسان الحق پر بھی قریباً یہی حالت طاری ہو گئی تھی۔ اس کا جسم خشک ہو کر لکڑی کا سا ہو گیا تھا۔ ہم سات دن اس کی رکھوالی کرتے تھے۔ ایک رات بارہ بجے کے قریب اسے بہت شدت کا بخار ہو رہا تھا۔ اور ہذیان کی نوبت پہنچ گئی تھی۔ کہ وہ دفعتہً پلنگ پر اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور بھاگنے لگا۔ لیکن میں پاس بیٹھا اس کے سر پر برف کی ٹکور کر رہا تھا۔ میں نے پکڑ کر اسے دوبارہ پلنگ پر لٹا دیا۔ اور زیادہ سرگرمی کے ساتھ ٹکور کرنے لگا۔ آخر خدا تعالےٰ نے ہم پر بہت فضل کیا اور تین ماہ کے بعد اس کا بخار ٹوٹا۔ اس کی زندگی خدا تعالےٰ کی مہربانی..... اور ہماری دعاؤں اور کوششوں کی مرہون منت ہے۔

اگر چوتھا ہفتہ خیریت سے گزر جائے تو مریض کے صحتیاب ہونے کا بہت کچھ امکان ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کے بعد مرض میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔ بخار آہستہ آہستہ کم ہو جاتا ہے۔ کبھی نہیں بھی ہوتا۔ کبھی ہو جاتا ہے۔ عموماً چالیسویں روز مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔ پانچویں اور چھٹے ہفتے میں بخار آہستہ آہستہ بتدریج کم ہو تو بہتر ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر بخار دفعتہً اُتر جائے تو انتہائی کمزوری کی وجہ سے مریض کے قلب کی حرکت کے دفعتہً بند ہو جانے سے لقمۂ اجل ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اگر بخار دفعتہً اُتر جائے اور مریض بہت کمزور ہو تو

اسے دوا قابض مسک معتدل یا حارمناسب مقدار اور مناسب اوقات میں دینی چاہیئے۔ ایسی حالت میں برانڈی کے چند قطرے دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

چرصمیا۔ میری بھانجی حمیدہ خاتون جو میری ہمشیرہ مرحومہ کی واحد نشانی تھی۔ تپ محرقہ میں مبتلا ہوگئی۔ آخر ایک روز اس کا بخار دفعتاً اتر گیا۔ اور اسے صحت ہوگئی۔ لیکن چند گھنٹے کے بعد اس کی حرکت قلب دفعتاً بند ہوگئی اور طبی امداد پہنچنے سے پیشتر اس کی روح اس دنیا سے پرواز کرگئی۔ اور ہم نے اس کے جسم خاکی کو باصد حسرت و یاس اس کی والدہ مرحومہ کے پہلو میں خاک تلے سلا دیا۔

(۷) احتیاط اور پرہیز۔ بخار کے اتر جانے کے بعد مریض کو بھوک خوب لگتی ہے۔ اور اس کے دل میں ہر چیز کے کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یہ وقت انتہائی احتیاط اور پرہیز کا ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر غذا میں بے احتیاطی ہوجائے تو انتڑیوں کے زخم پھر ہرے ہوجاتے ہیں اور بخار پھر لوٹ آتا ہے۔ اس حالت میں انگریزی ری لیپس کہتے ہیں یہ حالت خطرناک ہوتی ہے۔ کیونکہ جسمانی کمزوری کی وجہ سے مریض کی قوت مدافعت بھی کمزور ہوتی ہے اور وہ مرض کے دوسرے حملے کی تاب نہیں لاسکتا۔ بالخصوص جبکہ مرض کا حملہ شدید ہو۔ اس لئے بخار کے اتر جانے کے بعد بھی غذا کے بارے میں احتیاط برتنی چاہیئے۔ اور پرہیز رفتہ رفتہ چھوڑنی چاہیئے۔ ابتدا میں کوئی ثقیل چیز نہیں دینی چاہیئے۔ بلکہ آہستہ آہستہ معدے کو ان چیزوں کا عادی بنانا چاہیئے۔ بعض اوقات والدین یا دوسرے عزیز و اقارب مریض کی ضد اور اصرار کا مقابلہ نہیں کرسکتے اور اسے ثقیل اور مضر چیزیں کھانے کے لئے دے دیتے ہیں۔ اور نقصان اٹھاتے ہیں۔

۸۔ عوارض مرض۔ مرض کے دوران میں اگر کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو تو مریض کو اکیسویں روز یا ۴۰ یا ۴۲ روز بعد صحت ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات ہولنگف سے مریض کو نمونیہ ہوجاتا ہے۔ یہ حالت بہت خطرناک ہوتی ہے۔ کیونکہ مریض دو شدید مرضوں کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اس لئے مریض کی نہایت احتیاط سے تیمارداری کرنی چاہیئے۔ اگر مریض کی اچھی طرح سے محض تیمارداری کی جائے اور اسے کوئی دوائی نہ دی جائے تو بھی صحت ہوجاتی ہے۔

اس مرض میں بعض اوقات ایک اور خطرناک پیچیدگی پیدا ہوجاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ امعاء میں سے خون جاری ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات کم مقدار میں اسہال کے ساتھ آتا ہے۔ یہ حالت عام طور پر اس وقت پیدا ہوتی ہے۔ جب مرض شدید ہو یا بخار طول کھینچ جائے۔ یا اسہال کثرت سے آنے لگیں۔ جریان خون کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ مریض کا خون بہت پتلا ہوجاتا ہے۔ اور آنتوں کے مجروح ہونے کی وجہ سے خود بخود بہنے لگتا ہے۔ آخر مریض انتہائی کمزوری کی وجہ سے واصل بحق ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات اسہال کی کثرت کی وجہ سے آنتیں بہت زخمی ہوجاتی ہیں۔ اور پاخانے کے ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے۔ اس حالت میں معالج کو بڑی احتیاط سے علاج کرنا چاہیئے۔ اور دستوں کو بند کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بعض اوقات کثرت جراحت کی وجہ سے امعاء شق ہوجاتے ہیں۔ اور ان میں جابجا سوراخ پڑ جاتے ہیں۔ جو مندمل نہیں ہوتے۔ یہ حالت بھی مرض کی شدت اور اسہال کی کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ کبھی کبھی مریض کے شدت مرض میں زیادہ حرکت کرنے سے بھی یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ حالت بہت خطرناک ہوتی ہے۔ اور مریض عام طور پر اس سے جانبر نہیں ہوتے۔

اگر پاخانے میں خون کی آمیزش نظر آئے۔ تو مریض کو دس بارہ گھنٹے کھانے کو کچھ دینا نہیں چاہیئے۔ ربڑ کی ٹوپی یا بوتل میں برف ڈال کر اس کے پیٹ پر رکھنا چاہیئے۔ اس سے بسا اوقات جریان خون بند ہوجاتا ہے۔ اگر ربڑ کی ٹوپی یا بوتل نہ ملے تو کھدر کو دوہرا کرکے اس کی پوٹلی بنا لینی چاہیئے۔ اور اس میں برف کے ٹکڑے ڈال کر پیٹ پر رکھنا چاہیئے اس بات کی احتیاط کرنی چاہیئے۔ کہ پوٹلی پیٹ پر ہلکی رکھی جائے۔

لیکن اگر مریض کو خون [illegible]

درد ہو تو اس پر نیم گرم پانی سے ٹکور کرنی چاہئے۔ اس سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

گرم ممالک میں تو اس مرض میں جریان خون ہونے سے موت واقع ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ سرد ممالک میں بعض وریدوں میں خون منجمد ہو جاتا ہے۔ یہ حالت بھی مرض کے طول کھینچنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس حالت میں خون کو تپلا کر کے وریدوں سے منتشر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

بخار کے اترنے اور مرض کے رفع ہونے کے بعد بھی مریض کی طرف سے غافل نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ اس قوت کو بحال کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ اگر مریض بدستور کمزور رہے۔ تو اسے دق وسل کا عارضہ ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ چنانچہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ مریض محرقہ معویہ کے پنجے سے نکل کر دق وسل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مریض کی طاقت کو بحال کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے۔ کہ اسے بخار کے رفع ہونے کے بعد کم از کم دو ہفتہ تک ثقیل غذا نہ دی جائے۔ بلکہ دودھ، تازہ پھلوں کا رس اور اسی قسم کی دوسری سیال چیزیں دینی چاہئیں بستر میں دیر تک آرام سے لیٹے رہنا چاہئے۔ اور زیادہ چلنا پھرنا نہیں چاہئے۔

بعض اوقات یہ بیماری اپنی کوئی نہ کوئی یادگار پیچھے چھوڑ جایا کرتی ہے۔ مثلاً بعض کی ایک ٹانگ قدرے چھوٹی ہو جاتی ہے۔ اور وہ کسی قدر لنگڑا کر چلنے لگتا ہے۔ بعض کو ثقل سماعت ہو جاتا ہے اور بعض کو ضعف بصر۔ جب یہ بیماری روبا نحطاط ہونے لگتی ہے۔ تو بعض مریضوں کے کان یا کانوں کے پیچھے یا جبڑوں کے نیچے غدود پھول جاتے ہیں۔ اور پھوڑے سے رونما ہونے لگتے ہیں۔ جن کو انگریزی میں ممپز کہتے ہیں۔ یہ ایک طرح سے نیک فال ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کے نکلنے کے بعد مرض کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ اور مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔ ان غدودوں کا علاج اسی طرح کرنا چاہئے جیسا کہ معمولی پھوڑوں کا کیا جاتا ہے۔ یہ پھوڑے کچھ خطرناک نہیں ہوتے اور جلد علاج پذیر ہو جاتے ہیں۔

لیکن ان پھوڑوں کی پیپ میں اس بخار کے جراثیم کثرت سے ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر ان کو چیر دیا جائے۔ یا کسی اور طرح انہیں پھوڑا جائے تو ان کی پیپ سے بچنا چاہئے۔ اگر پیپ ہاتھوں میں لگ جائے تو ان کو صابون یا کسی دوسری جراثیم کش چیز سے اچھی طرح اور بار بار دھو لینا چاہئے۔ تیمار دار کو تو اپنے ہاتھوں کو اکثر صابون سے دھوتے رہنا چاہئے۔

(۹) مرض کی تشخیص کے متعلق چند کارآمد نکتے۔

ہم اس سے قبل تپ محرقہ کی تشخیص علامات بتدریج بیان کر چکے ہیں۔ جن کی مدد سے ایک سمجھدار طبیب اس مرض کی بخوبی تشخیص کر سکتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس طرح سل ودق کی ابتدائی درجے میں تشخیص مشکل ہوتی ہے۔ اسی طرح اس مرض کی بھی پہلے ہفتے میں تشخیص مشکل ہوتی ہے۔ اس پر عموماً ملیریا کا شبہ ہوتا ہے۔ ملیریا کی طرح اس میں بھی وہی درد سر ہوتا ہے۔ اعضا شکنی ہوتی ہے کسی قدر سردی لگ کر بخار چڑھتا ہے۔ اشتہا کی کمی ہوتی ہے۔ اور طبیعت میں امتلا ہوتا ہے اور قے کرنے کو دل چاہتا ہے۔ بعض اوقات قے کے ذریعے اندر سے کچھ مواد بھی خارج ہوتا ہے جس میں صفرا کی زیادتی ہوتی ہے۔ خون کے معائنے سے بھی کچھ پتہ نہیں چلتا۔ کیونکہ محرقہ کے پہلے ہفتے میں مریض کا خون اس مرض کے جراثیم سے مبرا ہوتا ہے۔ اس لئے اطباء عام طور پر ملیریا کا علاج کرتے رہتے تھے۔ دوسرے ہفتہ میں تپ محرقہ کے علامات زیادہ نمایاں ہو جاتے ہیں۔ بخار تیز ہو جاتا ہے ہونٹ اور زبان زیادہ خشک ہونے لگتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ زبان میلی ہو جاتی ہے جس کی نوک اور کنارے بدستور سرخ ہوتے ہیں پیٹ میں نفخ ہوتا ہے۔ اور اندر سے گڑگڑاہٹ کی آواز آنے لگتی ہے۔ تنفس زیادہ تیز ہو جاتا ہے اور ہونٹ اور چہرے پر سرخی کی جھلک نظر آتی ہے۔ وغیرہ۔

ان ایام میں اگر خون کا امتحان کیا جائے۔ تو اس میں ٹائیفائڈ کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔ جو اس مرض کی ناقابل تردید علامت ہے۔

لیکن جن مقامات میں مریض کے خون کا امتحان نہیں کیا جا سکتا۔ یا جو لوگ خون کا امتحان کئے بغیر اس مرض کی تشخیص کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں ذیل کے چند نکتے ذہن نشین کر لینے

جا سکتی ہے۔ اگر انہیں نظر انداز نہ کیا جائے تو مرض کے پہلے ہفتے میں ہی اس کی تشخیص ممکن ہے۔

اوّل۔ ملیریا کا بخار تیزی سے بڑھتا ہے یعنی تیزی سے اتر جاتا ہے۔ جبکہ کبھی کم اور کبھی زیادہ سردی کے ساتھ چڑھتا ہے اور بہت جلد ۱۰۴ یا ۱۰۵ اور بعض اوقات ۱۰۶ درجے تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کے بعد جلد جلد گھٹنا شروع ہوتا ہے۔ آخر بالکل کم ہو جاتا ہے۔ لیکن محرقہ کا بخار پہلے ہفتے میں ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجے تک پہنچتا ہے۔ صبح کے وقت ایک درجہ کم ہو جاتا ہے اور شام کے وقت ایک درجے زیادہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر صبح کے وقت حرارت ۱۰۱ درجے ہو تو شام کے وقت ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجے ہوگی اور اگر صبح کے وقت حرارت ۱۰۲ درجے ہو تو شام کے وقت ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجے ہوگی۔ دوسرے ہفتے میں بھی یہ بخار بتدریج بڑھے گا اور بتدریج کم ہوگا۔ ملیریا کی طرح صبح و شام کی حرارت میں بہت نمایاں تفاوت نہیں ہوگا۔ اگر روزانہ حرارت کا چارٹ رکھا جائے جیسا کہ ہسپتالوں میں رکھا جاتا ہے۔ تو نقشے کی شکل سیڑھی کے زینوں کی طرح ہوتی ہے۔ جو بتدریج اوپر اور نیچے جاتے ہیں لیکن ملیریا میں حرارت کی یہ حالت نہیں ہوتی

دوم۔ تپ محرقہ میں بعض اوقات ابتدا میں ہی یا چند روز بعد اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ جو پتلے اور زردی مائل ہوتے ہیں۔ ان میں تعفن بھی زیادہ ہوتا ہے۔ ان میں غیر منہضم غذا کے ذرات۔ پائے جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات گلی اور سڑی ہوئی جھلی بھی ہوتی ہے۔ یہ اسہال بعض اوقات خود بخود شروع ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات مسہل کا نتیجہ ہوتے ہیں کیونکہ طبیب ملیریا کے دھوکے میں مریض کو مسہل دے دیتا ہے ملیریا کے اسہال جلد بند ہو جاتے ہیں۔ اور اسہالوں کی وجہ سے مریض کا درجہ حرارت گر جاتا ہے۔ لیکن ٹائیفائڈ کے مریض کے اسہال جلد بند نہیں ہوتے اور نہ مریض کا درجہ حرارت گرتا ہے۔ بلکہ درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ اور اگر اسہال متواتر آتے رہیں تو ان کے ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے جو انتڑیوں کی جراحت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اور اگر اسہال بالکل بند نہ ہوں تو مرض مہلک ثابت ہوتا ہے۔ غرض اسہال کی نوعیت بھی تپ محرقہ کی تشخیص میں بہت مدد دیتی ہے۔

تپ محرقہ کے مریض کو مسہل کسی صورت میں بھی نہیں دینا چاہیئے۔ کیونکہ بعد میں اسہال کا بند کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اور مریض کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ پرانے زمانے میں اطباء اس مرض کا باسلیق کے فصد سے بھی علاج کیا کرتے تھے لیکن اب یہ طریقہ بجا طور پر متروک ہو چکا ہے۔ اطباء کو اس سے بالکل احتراز کرنا چاہیئے۔ کیونکہ فصد سے مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اس کی قوت مدافعت میں کمی واقع ہو جاتی ہے

ٹائیفائڈ کے بعض مریضوں کو اسہال نہیں آتے۔ بلکہ شدید قبض ہوتا ہے۔ اور انہیں معمولی مسہل سے بھی اجابت نہیں ہوتی۔ اس مرض میں قبض ایک نیک علامت ہے۔ بشرطیکہ شدید نہ ہو۔ لیکن اگر قبض شدید ہو تو بھی مسہل نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ لکوئڈ پیرافین یا مناسب حقنہ کے ذریعہ انتڑیوں کے متعفن مواد کو وقتاً فوقتاً حسب صوابدید معالج خارج کرتے رہنا چاہیئے۔ پندرہ برس سے کم عمر کے بچوں کو اس مرض میں اکثر قبض رہتا ہے۔ اس لئے وہ زیادہ تر صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

سوم۔ ٹائیفائڈ میں تلی بھی بڑھ جاتی ہے۔ پیشاب کم آتا ہے۔ اور اس کا رنگ زرد مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس میں البیومن (مادہ زلالی) بھی آتی ہے۔ اسی طرح پیٹ میں نفخ ہوتا ہے۔ اور بجانے سے ڈھول کی طرح بجتا ہے۔ دودھ اور پھلوں کا رس پینے سے بھی نفخ ہو جاتا ہے۔ جوں جوں مریض رو بصحت ہوتا جاتا ہے۔ نفخ بھی کم ہوتا جاتا ہے۔ گویا کہ نفخ بھی ٹائیفائڈ کی ایک بڑی علامت ہے۔ تلی کے علاوہ اس مرض میں جگر بھی بڑھ جاتا ہے۔

(۱۰) **حمی مطبقہ کا علاج** ۔ امیروں کے پاس روپیہ کی فراوانی ہوتی ہے۔ اس لئے وہ حمی مطبقہ کے علاج پر جس قدر بھی خرچ کریں۔ کم ہے۔ انہیں اپنے علاج کے لئے بہترین طبیب یا ڈاکٹر کو بلانا چاہیئے۔ اور غذا اور دوا کے متعلق اس کی ہدایتوں کی پوری طرح تعمیل کرنی چاہیئے۔ اگر شہر میں کوئی اچھا ہسپتال ہو تو اس میں رہ کر علاج کرانا انسب ہے۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو

صحت کے بعد انہیں ایک دو ماہ کے لئے کسی پہاڑی مقام پر چلا جانا چاہئے۔ تاکہ ان کی جسمانی کمزوری دور ہو جائے۔ اور وہ پھر کام کاج کے قابل ہو جائیں۔

لیکن اس بیان سے غریبوں اور اوسط درجے کے لوگوں کو ہراساں ہونا نہیں چاہئے۔ کیونکہ ان کی قوت مدافعت بالعموم امیروں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے امیروں کی نسبت ان کی صحت کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ دوسرے۔ حمیٰ مطبقہ میعادی بخار ہے۔ اگر مریض کو کوئی دوائی نہ بھی دی جائے اور تیمارداری کے متعلق محض عام ہدایتوں پر عمل کیا جائے تو بھی اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ایک معین مدت کے بعد بخار خود بخود ٹوٹ جاتا ہے اور مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔

اب ہم اس مرض کے علاج کے چند اصول بیان کرتے ہیں جن پر اگر عمل کیا جائے تو مریضوں کے صحت یاب ہونے کی بہت کچھ امید ہو سکتی ہے۔

(۱) اگر مریض مفلوک الحال ہو اور اس میں علاج کی استطاعت نہ ہو تو اسے مشورہ دینا چاہئے۔ کہ وہ آرام سے بستر پر لیٹا رہے یہاں تک کہ پاخانہ بھی چارپائی کے ساتھ ہی کسی برتن میں کر لیا کرے۔

اس بخار میں پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ مریض جس قدر پانی مانگے اسے دے دینا چاہئے۔ بلکہ اس میں حسب ضرورت تھوڑی سی برف بھی ڈال دینا چاہئے۔ بعض مریضوں کے لئے محض ٹھنڈا پانی آب حیات بن جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ انہیں صحت دے دیتا ہے۔ ذکریا رازی کا قول ہے۔ کہ اس بخار میں مریض کو سرد پانی بکثرت پلانا چاہئے۔ اور اس کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اس میں برف بھی کافی مقدار میں ڈال لینی چاہئے۔ اگر اس طریقے سے حرارت کم ہو جائے تو اسے ہر روز ٹھنڈا پانی دینا چاہئے۔ ذکریا رازی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اس طریقے سے بہت سے مریضوں کا علاج کیا ہے۔ آج کل ڈاکٹر بھی مریض کو کثرت سے ٹھنڈا پانی پلانے کے قائل ہیں۔ مریض کو حسب توفیق دودھ بھی پیتے رہنا چاہئے۔ لیکن روٹی۔ ڈبل روٹی۔ چاول، کھچڑی یا اس قسم کی کوئی اور ٹھوس چیز ہرگز نہیں کھانی چاہئے۔ اگر میٹھا

دہی میسر ہو تو اسے اچھی طرح سے توڑ کر اور اس میں تھوڑی سی چینی یا نمک ڈال کر چمچے کے ساتھ کھا لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ بلکہ میٹھا دہی مرض کے زوال کے ایام میں بہت مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح اچھے پونڈے کی گنڈیریاں بھی مفید ہوتی ہیں۔ وہ پیاس کو بجھاتی اور دل کو تقویت دیتی ہیں لیکن ان چیزوں کو مناسب مقدار میں کھانا چاہئے۔ اگر خدا توفیق دے تو میٹھے کشمیری ناشپاتی۔ سیب اور انگور کا پانی نکال کر دینا چاہئے اس سے مریض کی طاقت قائم رہتی ہے۔ اگر اسہال آتے ہوں تو میٹھے انار کا پانی بھی دینا چاہئے۔ اگر قبض ہو تو انار کا پانی دینے سے احتراز کرنا چاہئے۔ کیلا اور اس قسم کے دوسرے پھل بالکل نہیں دینے چاہئے۔ اگر بخار تیز ہو جائے تو ایک صاف [illegible] کو ٹھنڈے پانی میں بھگو اور نچوڑ کر ماتھے پر رکھنا چاہئے۔ یہ عمل جلد جلد کرنا چاہئے تاکہ حرارت بڑھنے نہ پائے۔ بلکہ کم ہو جائے اگر ہو سکے تو پانی میں برف کی ڈلی ڈال لینی چاہئے تاکہ پانی ٹھنڈا ہو جائے۔ ورنہ ٹھنڈا پانی ہی کافی ہے۔ اگر گاہ بگاہ مریض برف کی ڈلی منہ میں رکھ لے تو کوئی مضائقہ نہیں سپنج کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر مریض کے جسم کو صاف کرنے سے بھی حرارت کم ہو جاتی ہے۔ اس سے نمونیہ ہونے کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ لیکن یہ عمل نرس یا اچھا تجربہ کار آدمی ہی کر سکتا ہے۔ دوسرے لوگوں کو چاہئے کہ مریض کو اس قسم کا غسل دینے کی کوشش نہ کریں غسل پندرہ یا بیس منٹ تک دینا چاہئے۔ بخار کی شدت کے وقت اگر اس قسم کا غسل ہر روز دے دیا جائے تو مضائقہ نہیں اگر گرمی کا موسم ہو تو مریض کو ہوادار اور ٹھنڈی جگہ رکھنا چاہئے۔ بغیر دوائی کے خدا تعالےٰ مریض کو صحت دے دیگا۔

(۲) عرق شیر سے حمیٰ مطبقہ کا علاج۔ بہت عرصہ ہوا میری ہمشیرہ دق وسل میں مبتلا تھی۔ سوئے اتفاق سے گھر کے تمام لوگ وطن سے باہر گئے ہوئے تھے۔ صرف میری والدہ گھر پر موجود تھی اور وہی مریضہ کی تیمارداری کرتی تھی۔ میں اس وقت بالکل نوعمر تھا اور کالج کی ابتدائی جماعتوں میں پڑھا کرتا تھا۔ مجھے دنیا کے معاملات کا کچھ علم نہیں تھا۔ اور نہ امراض اور ان کے علاج کے متعلق مجھے کچھ شد بد تھی

ایک مقامی طبیب نے میری ہمشیرہ کے لئے عرق شیر، چند اور ادویہ تجویز فرما رکھی تھیں۔ چنانچہ وہ سب ادویہ تیار کر رکھی تھیں اور میری والدہ انہیں باقاعدگی کے ساتھ مریضہ کو کھلاتی رہتی تھی۔ میں ان دنوں رخصت پر مکان پر ہی تھا کہ میری والدہ کو بخار آنے لگا جس نے چند روز میں شدید صورت اختیار کر لی۔ مریضہ کا کھانا پینا سب چھوٹ گیا۔ لیکن اس کے باوجود وہ بیچاری مامتا کی ماری بدستور اپنی لڑکی کی تیمارداری میں مصروف رہتی آخر اس کی حالت نے بہت نازک صورت اختیار کر لی۔ اور وہ انتہائی کمزوری کی وجہ سے لیٹ گئی۔ اس میں چلنے پھرنے کی سکت نہیں تھی۔ بلکہ تنفس کے تعفن کی وجہ سے اس کی زبان اور دانت بھی سیاہ ہو گئے اور ہاتھ لگانے سے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا وہ لکڑی کا تختہ ہے۔ ماں بیٹی پاس پاس چارپائیوں پر لیٹی ہوئی تھیں۔ اور ایک دوسرے کی طرف حسرت بھری نگاہوں سے تک رہی تھیں۔ دونوں بے بس تھیں اور ایک دوسرے کی کچھ مدد نہیں کر سکتی تھیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ماں بیٹی سے پہلے عالم آخرت کو سدھار جائے گی۔ میں بالکل اکیلا اور بے یار و مددگار تھا۔ کبھی کبھی پردے کی دیوار کے پیچھے جا کر اپنی بے کسی پر آنسو بہا لیتا تھا۔ اور پھر آ کر ہر دو مریضوں کی تیمارداری میں مصروف ہو جاتا تھا۔ مجھے والدہ کی بیماری کی نوعیت کا کچھ احساس نہیں تھا۔ اور نہ میرے پاس اس کو دینے کے لئے کوئی دوائی تھی۔ بلکہ یہاں تک کہ کسی طبیب کی امداد بھی میسر نہیں تھی۔ آخر میں نے دل میں سوچا کہ میری والدہ تپ محرقہ میں مبتلا ہے۔ کیونکہ یہ بخار اپنی شدت کی وجہ سے انسانی جسم کو جلا کر کوئلہ کر دیتا ہے۔ اور اس وجہ سے زبان بھی سیاہ ہو جاتی ہے۔

اسی طرح دق کا بخار بھی انسانی جسم میں آگ لگائے رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس مرض میں عرق شیر جیسی ٹھنڈی چیز دی جاتی ہے۔ یہ سوچ کر میں نے اپنی ہمشیرہ کے ساتھ ساتھ اپنی والدہ کو بھی دن میں دو تین دفعہ عرق شیر دینا شروع کر دیا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا۔ کہ چھ سات روز میں میری والدہ کا بخار اتر گیا اور وہ اسی کمزوری کی حالت میں اٹھ کر پھر اپنی لڑکی کی تیمارداری میں مصروف ہو گئی۔ کس قدر افسوس تعجب کا مقام ہے کہ جس عرق کے چند پیالے میری والدہ کے حق میں آب حیات ثابت ہوئے۔ اس عرق کی سینکڑوں بوتلوں کے استعمال سے بھی اس کی لڑکی کے مرض میں ذرا فرق نہ آیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے ہم شیرآمیز پانی کے پیالے دہکتے ہوئے کوئلوں کے ڈھیر پر ڈال رہے ہیں۔ رفتہ رفتہ مریضہ کی حالت خراب ہوتی گئی۔ آخر اس نے عین عنفوان شباب میں اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ اور وہ ہمیں ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے گئی۔

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

معلوم نہیں کسی طبیب نے کبھی تپ محرقہ کا علاج عرق شیر سے بھی کیا ہے یا نہیں۔ یا یہ سعادت خدا تعالےٰ نے محض میری قسمت میں لکھی تھی۔

اگر مریض ذرا صاحب استطاعت ہو تو اسے کچھ دوائی بھی کرنی چاہئے۔ اگر محض ذیل کا نسخہ دیا جائے۔ تو اس سے نوے فیصدی صحت کی امید ہو سکتی ہے۔

نسخہ

اجوائن۔ سونف۔ دھنیا۔ کاسنی۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ۔ تازہ گلو دو چھ انچ لمبی لکڑی کوٹ کر ڈالنی چاہئے۔

ان سب ادویہ کو مٹی کے ایک کورے برتن میں ڈال کر اوپر ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال دیں۔ اور چھلنی یا باریک کپڑے سے ڈھانپ کر مکان کی چھت پر شبنم میں رکھ دیں۔ علی الصبح پانی کا تیسرا حصہ ایک برتن میں چھان لیں۔ پھر فولاد کا ایک ٹکڑا لے کر اسے آگ میں خوب گرم کر کے دوائی میں بجھا لیں۔ یہ عمل بار بار کریں۔ حتیٰ کہ دوائی شیر گرم ہو جائے۔ پھر دوبارہ اس پانی کو کسی صاف کپڑے میں چھان لیں اور مریض کو پلائیں۔ دوپہر کے وقت باقی پانی کے نصف حصے کو جس میں حسب معمول فولاد بجھا ہوا ہو پلائیں

دوائی کا بقیہ تیسرا حصہ جس میں فولاد بجھا ہوا ہو شام کے وقت پلائیں۔ اس کے بعد دوائی کا فضلہ پھینک دیں۔ دوسرے روز نئی دوائی حسب معمول تیار کریں اور مریض کو پلائیں۔ اس طرح ہر روز بلاناغہ کرنا چاہئے۔ حتیٰ کہ بخار اتر جائے۔ بخار اترنے کے بعد بھی دو چار روز تک یہی نسخہ دینا چاہئے۔

تلووں کا فوراً اچھا ہوتا ہے۔ اگر یہ استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔ گدی کا ٹکڑا ایک انگل موٹا ہونا چاہئے۔ اگر بخار تیز ہونے لگے یعنی ۱۰۰ یا ۱۰۱ درجے سے زیادہ ہو جائے تو برف کو کوٹ کر رجڑ کی ٹوپی میں ڈال کر سر پر رکھنا چاہئے۔ یہ عمل کسی قدر وقفے کے ساتھ کرنا چاہئے۔ اگر بخار بہت تیز ہو تو ٹوپی سر پر متواتر رکھنی چاہئے۔ حتیٰ کہ بخار کی شدت کم ہو جائے۔ بخار کی شدت کے وقت مریض کو سرسام ہو جایا کرتا ہے۔ اور وہ بعض اوقات ہذیان بکنے لگتا ہے۔ ایسی حالت میں کوٹی ہوئی برف کو ربڑ کی ٹوپی میں جلد جلد بھرنا چاہئے۔ سر کو جس قدر ٹھنڈک پہنچائی جائے گی۔ اسی قدر جلد مریض کو آرام ہوگا میں نے بار بار دیکھا ہے کہ اس عمل سے مریض کی جان بچ جاتی ہے۔

(۴) نسخہ سرسام۔ سرسام کی حالت میں ذیل کا نسخہ اطبائے یونانی کا معمول ہے۔ روغن بنفشہ، سرکہ اور صندل ہم وزن سہ ادویہ کو ایک بڑے برتن میں ڈال لینا چاہئے۔ اور اس کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اس میں بہت سی برف کوٹ کر ڈال دینی چاہئے۔ اس کے بعد صاف ستھرے کپڑے کے دو ٹکڑے اس میں بھگو دینے چاہئے۔ ایک ٹکڑے کو نکال کر اور نچوڑ کر مریض کے سر اور اگر ضرورت ہو تو پیشانی پر رکھنا چاہئے۔ تھوڑی دیر کے بعد اس ٹکڑے کو ادویہ کے برتن میں ڈال دینا چاہئے۔ تاکہ از سر نو ٹھنڈا ہو جائے۔ اور دوسرے ٹکڑے کو حسب معمول سر یا پیشانی پر رکھنا چاہئے۔ یہ عمل بار بار کرنا چاہئے۔ حتیٰ کہ بخار کی شدت کم ہو جائے۔ ادویہ میں برف ڈالتے رہنا چاہئے۔ تاکہ بہت ٹھنڈی رہیں۔ سہ پہر کے وقت محرقہ بخار عام طور پر شدت اختیار کر لیتا ہے۔ اس وقت سر کو ٹھنڈا رکھنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ سرسام کی حالت میں یہ علاج استقلال کے ساتھ ہونا چاہئے۔ بعض اوقات سہ پہر اور رات گھنٹوں اسی طرح سر کو ٹھنڈا رکھنا پڑتا ہے۔ میرا بارہا کا تجربہ ہے کہ خدا کی جناب ایسے مستقل مزاج تیمار دار کو کبھی مایوس نہیں کرتی۔ اور اس کے دامن مراد کو موتیوں سے بھر دیتی ہے۔ اگر مریض کے سر پر بڑے بڑے بال ہوں تو انہیں منڈوا دینا چاہئے۔ تاکہ ٹھنڈے پانی کی ٹکور جلد اثر کر سکے۔

(۵) نفخ شکم کا علاج۔ نفخ شکم اس مرض کی نمایاں علامت ہے۔ اگر دودھ اچھی طرح ہضم نہ ہو تو مریض کو اپھارا ہو دیا جاتا ہے۔ اور اگر سے قراقر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہو تو ایسی حالت میں دودھ میں تھوڑا سا سوڈا یا آئی کاربٹ ڈال لینا چاہئے۔ اور پیٹ پر ربڑ کی بوتل سے ہلکی ہلکی ٹکور کرنی چاہئے۔ یہ عمل ہر روز ہونا چاہئے۔ اگر اس سے بھی آفاقہ نہ ہو تو دودھ کو پھاڑ کر اس کا پانی دینا چاہئے۔ حقیقت یہ ہے کہ حمی مطبقہ انتڑیوں کی بیماری ہے۔ اور اس میں نفخ اور قراقر کا ہونا ضروری ہے جوں جوں مرض میں تخفیف ہوتی جاتی ہے۔ نفخ بھی کم ہوتا جاتا ہے۔ گویا کہ نفخ اور قراقر کی کمی صحت کی علامت ہے۔

(۶) تشنگی کا علاج۔ اس مرض میں چونکہ بخار کی شدت ہوتی ہے۔ اس لئے خون کی مائیت کم ہو جاتی ہے۔ مریض کو بہت پیاس لگتی ہے۔ اور زبان بار بار خشک ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو برف چوسنی چاہئے۔ یا تھوڑا تھوڑا برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی پینا چاہئے۔ اگر بہدانہ یا اسپغول کی پوٹلی بنا کر اسے پانی میں اچھی طرح تر کر کے زبان اور لبوں پر پھیرا جائے۔ تو بھی تشنگی میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ منہ میں آلو بخارا رکھنے سے بھی پیاس کی شدت کم ہو جاتی ہے لیکن مریض کو آلو بخارا دینے سے احتراز کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس میں ترشی ہوتی ہے۔ اور ترشی سے مریض کا گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اور کھانسی آنے لگتی ہے۔

اس مرض میں عناب بہت مفید ثابت ہوتا ہے چنانچہ بعض اطباء اس مرض میں ذیل کا نسخہ دیتے ہیں۔

نسخہ

آلوبخارا	تمرہندی	تخم کاسنی	گل نیلوفر	عناب
۵ عدد	۴ تولہ	۴ ماشہ	۲ ماشہ	۵ عدد

سب کو شام کے وقت پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کے وقت مل چھان کر اس میں شربت عناب دو تولہ ملا کر مریض کو پلائیں۔ اگر اس پر خاکسی مدبر چھڑک لی جائے۔ تو بہتر ہے۔ یہ نسخہ اپنے طور پر بہت مفید ہے۔ لیکن آلو بخارا اور تمرہندی کی وجہ

سے کسی قدر کھانسی کا موجب ہوتا ہے۔ مدینہ بھی مریض کو دینا تاکہ خمیرہ عناب میں عرق گاؤزبان ملا کر دیتے رہنا چاہیے۔

(۷) ضعف قلب ۔ اس بخار میں بعض اکثر مریض ہو جایا کرتا ہے۔ اس لئے اس کی طاقت کو قائم رکھنے کے لئے اس مقوی ادویہ برابر دیتے رہنا چاہیے۔ اگر مریض کو کمزوری کے وقت یا میرہ یا ماشہ دواء المسک یا خمیرہ عرق گاؤزبان کے ہمراہ دے دی جائے تو اس کی طاقت قائم رہتی ہے۔ اور مرض کا اچھی طرح مقابلہ کرتا رہتا ہے۔ اگر ضعف قلب کا خوف ہو اور ہاتھ پاؤں بالکل ٹھنڈے ہو جائیں۔ تو دواء المسک جواہر یا تریاق فاروق ایک ماشہ یا خمیرہ مروارید ایک ماشہ عرق گاؤزبان کے ہمراہ دینا چاہیے میں اس سے قبل بیان کر چکا ہوں کہ ہم نے طبیب کی غفلت کی وجہ سے کیسے قیمتی جان کس طرح ضائع کر دی جس کی وجہ سے ہم اب تک سوگوار ہیں۔ اس لئے اس معاملہ میں بڑی احتیاط سے غفلت نہیں برتنی چاہیے۔

اگر مریض کے پاؤں کمزوری کی وجہ سے بالکل ٹھنڈے ہو جائیں تو اس کے پاؤں کے نیچے گرم پانی سے بھری ہوئی ربڑ کی بوتل بھی رکھی جاتی ہے۔ یا اس کے پاؤں گرم کپڑے میں لپیٹ دئے جاتے ہیں۔ یہ کس قدر المناک منظر ہوتا ہے کہ مریض کے پاؤں کے نیچے گرم پانی کی بوتل ہوتی ہے۔ اور سر پر برف سے بھری ہوئی ٹوپی۔

(۸) غذا ۔ غذا کے متعلق اس سے قبل ہم کسی قدر تفصیل سے ساتھ لکھ چکے ہیں۔ غذا بالکل سیال ہونی چاہیے۔ ابتدا میں ثقل کا شائبہ تک نہیں ہونا چاہیے۔ شدت مرض میں دودھ اور تازہ پھلوں کے رس سے بہتر اور کوئی غذا نہیں۔ اگر دودھ بھی ہضم نہ ہو اور تبخیر کرے۔ تو اس میں پانی ملا کر دینا چاہیے جس دودھ میں سے مکھن نکال لیا گیا ہو وہ دودھ بھی زود ہضم ہوتا ہے ہسپتالوں میں عام طور پر اسی قسم کا دودھ دیا جاتا ہے۔ بعض حالت میں ساگودانہ بھی مضر پڑتا ہے۔ شوربا، یخنی اور انڈے بھی مضر ہوتے ہیں۔ اس لئے ان چیزوں سے احتراز واجب ہے۔ بعض ڈاکٹر مریض کو ان چیزوں کے کھانے کی عام اجازت دے دیتے ہیں۔ لیکن میں نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ ان سے مریض کو اکثر نقصان پہنچتا ہے۔ میری رائے میں بخار کے اتر جانے کے بعد بھی اس قسم کی چیزوں کو بچ بچ کر استعمال

کرنا چاہیے۔ اور پرہیز کو آہستہ آہستہ کھولنا چاہیے۔ مثلاً ابتدا میں بکرے کی گردن کے گوشت کا یا بیٹر کے گوشت کا بالکل پتلا سا شوربہ دینا چاہیے۔ اگر گوشت میں سیب کے دو تین ٹکڑے ڈال دئے جائیں تو سیب کا اثر بھی شوربے میں آ جاتا ہے جو مریض کے لئے مفید ہوتا ہے اسی طرح اگر اس میں عناب یا آلو بخارا کے چند دانے ڈال دئے جائیں تو بہتر ہے۔ اس کے چند روز بعد اگر مریض کو ساگودانہ یا پتلی سی آش جو دینی چاہیے جس سے اس کے مزاج کی کسی قدر تبریہ بھی ہو جاتی ہے۔ میں نے بٹیر کے پتلے شوربے کو آش جو سے مقدم رکھا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مرض میں مریض کے جسم کے نمکیات خارج ہو جاتے ہیں۔ اور اسے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے نمکین چیزوں کے کھانے کی طرف زیادہ رغبت ہوتی ہے۔ اس لئے نمکین پتلا سا شوربہ نہ صرف اس کے پسند خاطر ہوگا۔ بلکہ اس کے جسم میں نمک کی کمی کو بھی پورا کر دے گا۔ اس کے چند روز بعد بکرے کی گردن یا سینے کے گوشت کی پتلی سی یخنی دینی چاہیے۔ یخنی گاڑھی بالکل نہیں ہونی چاہیے۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ میں نے یخنی کو دانستہ شوربہ، ساگودانہ اور آش جو کے بعد رکھا ہے۔ کیونکہ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ یخنی دینے کے بعد حدت کی وجہ سے مریض کے بخار میں تیزی ہو جاتی ہے۔ میرے ایک دوست کا لڑکا اس بخار میں مبتلا تھا۔ آخر بیالیس روز کے بعد اس کا بخار بالکل کم ہو گیا۔ لیکن ۹۹ سے کم نہ ہوا۔ یہ حالت آٹھ دس روز تک رہی۔ ہم سب پریشان تھے کہ آخر کیا ماجرا ہے۔ کہ بخار ۹۹ درجے سے کم نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر صاحب یخنی دینے پر مصر تھے۔ اور کہتے تھے کہ بچے میں طاقت آئے گی۔ تو بخار خودبخود کم ہو جائے گا۔ لیکن میرے دل میں بار بار یہ خیال جھلکیاں لیتا تھا کہ یہ بخار غیر حقیقی ہے۔ اور اس کی وجہ یخنی کی حدت ہے آخر ایک روز میں نے اپنے دوست سے کہا کہ بخار یخنی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کم از کم تین روز کے لئے یخنی بالکل بند کر دینی چاہیے۔ اور بچے کو تازہ پھلوں کا پانی یا پتلا سا آش جو دینا چاہیے۔ اور آش جو ہر دفعہ تازہ بنا کر دینا چاہیے۔ چنانچہ اس تجویز پر عمل کیا گیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پہلے روز ہی بخار غائب ہو گیا۔ یہ تجربہ میں نے بہت سے

اور مریضوں پر بھی کیلہے۔ بخار ٹوٹنے کے آٹھ دس روز بعد اگر نیم برشت انڈا بھی دے دیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ لیکن انڈوں کی زیادتی نہیں کرنی چاہئے۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ انکھن توسٹ اور شوربے میں بھگو کر روٹی دی جا سکتی ہے۔

(۹) **حفظ ما تقدم** ۔ جیسا کہ ہم اس سے قبل بیان کر چکے ہیں کہ یہ بخار متعدی ہوتا ہے۔ اور مکھیوں یا چھوت کے ذریعہ ایک شخص سے دوسرے شخص کو لگ جاتا ہے۔ اس لئے مریض کو سب سے الگ کسی کھلے اور ہوادار کمرے میں رکھنا چاہئے۔ اس کے برتن اور کپڑے بھی سب سے الگ کر دینے چاہئیں۔ جو لوگ عیادت کو جائیں ان سے کسی قدر فاصلے پر رہیں تو بہتر ہے۔ تیمار دار کو بھی مریض کے پاس بڑی احتیاط سے رہنا چاہئے۔ تاکہ وہ خود مرض کی گرفت میں نہ آجائے۔ ایسے مریض۔ اس کے کپڑوں یا اس کے برتنوں کو چھونے کے بعد اپنے ہاتھوں کو صابون سے اچھی طرح دھونا چاہئے۔ مریض کی جھوٹی چیز کسی کو نہیں دینی چاہئے۔ بلکہ اُسے حفاظت سے تلف کر دینا چاہئے۔ اسی طرح اس کے جھوٹے برتنوں کو بھی کسی الگ جگہ دھونا چاہئے۔ اور انہیں گھر کے عام باورچی خانے میں نہیں رکھنا چاہئے۔ مریض کے تھوک اور بول و براز کو بھی حفاظت سے تلف کر دینا چاہئے۔ مریض کا کموڈ الگ ہونا چاہئے اور اس کے برتن میں قدرے ان بجھا چونا ڈال دینا چاہئے کیونکہ اس سے جراثیم کش ہوتا ہے۔ بچے مریض کے کمرے میں نہ جائیں تو بہتر ہے۔ اگر جائیں تو انہیں مریض سے کچھ فاصلہ پر رہنا چاہئے۔ اگر گھر کے تمام لوگوں کو ٹائیفائڈ کا ٹیکہ کرا دیا جائے۔ تو بہتر ہوتا ہے۔ اس سے ڈیڑھ دو سال کے لئے ٹائیفائڈ ہونے کا خطرہ جاتا رہتا ہے۔ تیمار داروں کو چاہئے کہ رات کے وقت مریض کی خاص طور پر نگہداشت کریں۔ باری باری اس کی رکھوالی کریں۔ اگر تمام لوگ متواتر جاگتے رہیں تو ممکن ہے کہ کسی وقت سب لوگ سو جائیں اور اسی اثنا میں مریض کو کچھ حرج مرج ہو جائے۔

مجربات

(از حکیم رفیق احمد "حاذق" نجیب آبادی)

تریاق تپ ۔ لوبان اصلی ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ ست گلو ۲ ماشہ۔ طباشیر ایک ماشہ نہایت باریک پیس کر رکھ لیں۔ بقدر ایک رتی عرق گاؤزبان یا آب خالص میں حل کر کے دیں۔ ۳۔ خوراک روزانہ دیا کریں۔ نوبت سے آنے والے بخاروں میں نوبت سے پہلے دینی چاہئے۔ نوبت روک دے گا۔ بحالت بخار دینے سے بخار اُتر جاتا ہے۔

دوائے ملیریا بخار ۔ ست گلو۔ کونین ہر ایک ایک تولہ گوند کیکر طباشیر ہر ایک ۲ تولہ سب کو پیس کر مونگ کی برابر گولیاں بنالیں ایک ایک گولی صبح دوپہر۔ شام کو تازہ پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں مگر نوبت سے قبل دینی چاہئیں۔

اکسیر بخار و صداع ۔ دردسر کو ۵ منٹ میں دور کرتی ہے۔ بحالت بخار دیں تو چڑھے بخار کو پسینہ لا کر اتار دیتی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ کشتہ سنکھیا ایک تولہ۔ نوشادر ایک تولہ اینٹی فبرین ایک تولہ۔ کافور ۲ ماشہ سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ مقدار خوراک ۲ رتی۔ تازہ پانی یا کسی عرق سے دے سکتے ہیں۔

سفوف ملیریا ۔ مغز کرنجوہ ۱۰ تولہ۔ کافور خالص ایک تولہ گیرو ۳ ماشہ سب کو باریک کھرل کر کے سفوف تیار کر لیں۔ خوراک ایک ماشہ عرق بادیان عرق گاؤزبان ۵-۵ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر ضرورت ہو تو دن میں ۲ بار بھی دے سکتے ہیں۔ اگر قبض ہو تو کسی ملین دوا سے پہلے قبض رفع کر لینا چاہئے۔ ملیریا کے لئے نہایت سستا اور آسان نسخہ ہے۔

حبوب جادو اثر ۔ برگ دھتورہ ۳ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ایک تولہ۔ دونوں دواؤں کو کھرل کر کے لعاب گوند کیکر کی مدد سے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی بخار چڑھنے سے ۲ گھنٹہ قبل اور پھر بخار کے وقت ۲ گولیاں تازہ پانی سے کھلائیں۔

فوائد۔ تپ بخار کے لئے از حد مفید ہیں۔ باری شرطیہ روک دیتی ہیں کم خرچ اور سہل الحصول حبوب ہیں۔ اطباء کو

اس قسم کی ادویہ ہر وقت اپنے مطب میں تیار رکھنی چاہئیں۔

اکسیر بخار ہر قسم۔ پھٹکڑی سفید ۲ تولہ ہڑتال ورقی ایک تولہ کو نیم کے پتوں کے ۵ تولہ پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ پھر ۲ سیر اپلوں کی محفوظ آنچ دیں سنہری رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک ایک رتی ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ دیں۔

میٹھی کونین۔ رشیر بدار ایک تولہ۔ مصری ۱۰ تولہ ہر دو کو ملا کر اس قدر کھرل کیا جائے کہ دودھ خشک ہو جائے۔ مقدار خوراک ۴ رتی۔ یہ دوا کونین کا مقابلہ کرتی ہے۔ اس زمانہ میں کہ کونین یا غیر ملکی ادویہ بہت گراں اور نایاب ہو چکی ہیں۔ اطبا کرام اپنی دیسی ادویہ سے کام لیں۔ اور ڈاکٹروں کے لئے بھی دیسی ادویہ سے کام لینا اب ضروری ہو تا جا رہا ہے۔

نوٹ۔ اس دوا میں یہ خاص صفت ہے کہ چڑھے بخار کو اتارتی اور اترے ہوئے کو روکتی ہے۔

تپ لرزہ۔ پوست بیخ مدار (زیر سایہ خشک کردہ) ایک تولہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ گائے کے دودھ میں ۶ گھنٹہ تک کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اور بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک گولی پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ مانع بخار ہے۔

یہ چند نہایت سہل الحصول کم خرچ بالانشین مجربات ہیں۔

حکیم ملک محمد حیات ثابت

اکسیر بخار۔ ملائچی خورد ایک تولہ۔ ست گلو ایک تولہ طباشیر کبود چھ ماشہ۔ مغز تخم کریخوہ چھ ماشہ۔ کشتہ ابرک سفید چھ ماشہ کشتہ پھٹکڑی سرخ تین ماشہ۔ کونین سلفاس تین ماشہ مشک کافور تین ماشہ۔ جملہ ادویات کو باہم کھرل کر کے محفوظ رکھیں ہر قسم کے بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ۴ رتی ہمراہ عرق گلاب وعرق گاؤزبان۔ تازہ پانی کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔

طباشیر بخار دیگر۔ پھٹکڑی سفید ۱۰ تولہ پیس کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر اس کے درمیان سم الفار سفید ایک تولہ رکھ کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سرخ ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ تین خوراک ہی بخار روکنے کے لئے کافی ہیں۔ معمولی

اور بلغمی بخاروں میں نہایت مفید ہے۔

بخار مرکب۔ کونین۔ نوشادر ہر ایک دو تولہ۔ برادہ فولاد ایک تولہ۔ ہر سہ ادویات کو لیموں کے رس میں ایک ہفتہ تر رکھیں خشک ہونے پر باریک کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ڈیڑھ رتی ہمراہ عرق گاؤزبان۔ ہر ایک بخار میں مفید ہے۔

بخار ہر قسم۔ پھٹکڑی بریان ایک تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ دونوں کو تلسی کے پتوں کے رس میں تین گھنٹہ کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا دیں خوراک ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ آب تازہ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے۔

ایضاً۔ تخم تلسی۔ برگ پھٹکنڈہ ہر ایک ایک تولہ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ ان تینوں کو خوب کھرل کریں۔ اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب تازہ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے۔

بخار گرمی۔ پھٹکڑی دو تولہ۔ قلمی شورہ ۴ تولہ گھیکوار کے رس میں ۴ گھنٹہ کھرل کر کے ایک کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور خشک ہو جانے پر سات سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ سرد ہونے پر محفوظ رکھیں۔ خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ شربت نیلوفر شربت بنفشہ جس میں تازہ پانی ملایا گیا ہو۔

حکیم محمد شفیع صاحب

نوبتی بخار۔ مغز کریخوہ ۲ تولہ کشنیز خشک ایک تولہ پھٹکڑی بریاں۔ ست لیموں ۳ ماشہ سب ادویہ باریک کر کے سفوف بنا لیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ بخار چڑھنے سے پیشتر ایسی دو خوراک دیدیں۔ بخار پہلے روز ہی رک جائے گا۔ چڑھے ہوئے بخار میں یہ دوا دینے سے بخار فوراً اتر جاتا ہے۔

اتارتی۔ ہڑتال گئودنتی ۵ تولہ کو گلو سبز ۲ تولہ کے پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ تیار کریں۔ اور گلو کے نغدہ میں ہی رکھ کر پانچ سیر نچتہ اوپلوں کی آگ کسی محفوظ الہوا جگہ میں دیں کشتہ برنگ سفید براق ہوگا۔ مقدار خوراک نوبت بخار سے پیشتر ۴ رتی دوا ہمراہ شربت نیلوفر بنفشہ ایسی دو خوراک دینے سے بحکم ربی بخار ہرگز نہ ہوگا۔

رفیق بدن رجسٹرڈ

مردانی و زنانی دوا

لاثانی دوا

موٹا تازہ - قوی بارعب - ذی وجاہت خوبصورت اور سُرخ وسفید

بنانیوالا ایک خاص مرکب

مردوں اور عورتوں کیلئے یکساں مفید

مردوں اور عورتوں کی خاص پوشیدہ بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دُور کرنیوالا اکسیر

اس مرکب میں یہ خاصیت ہے کہ سیروں دُودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کر لیتا ہے۔ سینکڑوں لاغر کمزور نحیف مردہ صورت اسے کھا کر موٹے تازے سُرخ و سفید اور قوی الجسم بن چکے ہیں اسے کھاؤ اور اسکے ساتھ دُودھ اور مکھن خوب ہضم کرو

آج اپنا وزن کرواؤ اور اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو دیکھو کہ کتنا وزن بڑھتا ہے

یہ دوا معدہ اور انتوں کو خاص قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض کی عادت کو بھی دُور کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل۔ دماغ اور جگر کو بھی قوت دیتی ہے۔ اس لئے یہ ایک لاثانی شے ہے۔ مردوں اور عورتوں کے خاص اور پوشیدہ اعضاء اور مادہ مولدہ پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ نطفہ کو قابل اولاد بناتی ہے۔ جریان احتلام کو دور کرتی ہے۔ بیقاعدہ رطوبتوں کے اخراج کو روکتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو خرابیاں اندرون بدن میں پیدا ہو چکی ہیں انکے دور کرنے میں سیمابی اثر رکھتی ہے۔ سینکڑوں اس قسم کے بگڑے ہوئے مریض اسکے استعمال سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ جو لوگ آئے دن بیمار رہتے ہوں اور کوئی دوا انہیں بھی صحت بخش نہ ہو وہ اسے ضرور برتیں۔ اس سا چارہ فیق نہیں کہیں نہیں ملنے کا۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اسے جریان احتلام یا کسی بیماری کے مبتلا ہونے کی صورت میں استعمال کریں نہیں بلکہ اگر آپ کو اپنی حالت درست کرنی مطلوب ہے۔ اگر آپ تندرست صحیح و سالم موٹا تازہ بننا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ قابل رشک صحت حاصل کریں اور آئیندہ بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں تو کم از کم ایک ڈبیہ ضرور استعمال کریں۔ ہر سال کئی من تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے ٭

دھوکے سے بچو! چشمہ صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالی کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے حیلے تراشتے پھرتے ہیں اسلئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔ قیمت فی ڈبیہ پاؤ بھر دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) علاوہ محصول ڈاک۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۹ ماشہ تک

ہندوستان کی ایجنسی اور خط و کتابت کا پتہ: منیجر چشمہ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل لاہور | دفتر کا پتہ: رفیق منزل بازار سادہ کاران موچی دروازہ لاہور

مفرح مروارید

(رجسٹرڈ)

موتی مشک عنبر یاقوت اور زمرد وغیرہ قیمتی اجزاء کا ایک عجیب الاثر مجموعہ

وکیلوں ایڈیٹروں مصنفوں اور رئیسوں کیلئے نادر تحفہ

باہ اور امساک کی خاص شے

مفرح مرواریدی وہ شے ہے جس کو جناب حکیم مولوی محمد فیروز الدین ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایل مؤلف رموز الاطبا۔ قرابادین ڈاکٹری و ویدک المیزان وغیرہ وغیرہ نے متفق علیہ ۱۵۔۲۰ سال کی بے در بے کوششوں کے بعد درجہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ بیسیوں دفعہ اسے بنایا گیا۔ اسکے اجزاء میں تغیر و تبدل کیا گیا اور ہزار ہا روپے برباد کئے گئے۔ تب کہیں جا کے یہ انکی منشا کے مطابق تیار ہوئی اور جب سے اس کا اشتہار شروع ہوا ہے۔ ہر روز اسکی تصدیق میں کئی خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں اسکے خصوصیات نے ایک بڑے حلقہ میں شور مچا دیا۔ دل۔ دماغ۔ معدہ اور قوت باہ کو بالخاصہ اور حقیقی طاقت بخشنے والی اگر کوئی شے ہو سکتی ہے تو یہی مفرح ہے کہ جسکے ذریعہ دن بھر کی سخت سے سخت دماغی اور غیر دماغی ہر قسم کی تھکان منٹوں میں دور ہو جاتی ہے اور آدمی کو از سر نو پہلے سے بھی زیادہ مستعدی سے کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ معدہ میں داخل ہونے کے چند منٹ بعد سب سے پہلے اس کا دماغ پر اثر ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دماغ کو جگرہ دیا گیا ہے۔ پھر دل پر اثر ہوتا ہے طبیعت میں فرحت اور خوشی کے آثار پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ ۱۰۔۱۵ منٹ کے اندر اندر بدن کے تمام عضلات (مچھلیاں) اور اعصاب (پٹھے) پوری طاقت پکڑ جاتے ہیں اور کسی قسم کی بھی تکان ہو بالکل دور ہو جاتی ہے۔ بدن میں خون کی حرکت کافی تیز ہو جاتی ہے اور دل یہی چاہتا ہے کہ کوئی دماغی کام کیا جائے

بھوک اس قدر پیدا ہوتی ہے

اگر تھوڑا عرصہ کچھ کھایا یا دودھ پیا نہ جائے تو بھوک برداشت نہیں ہو سکتی۔ گویا فوراً ہی دل۔ دماغ۔ معدہ۔ اعصاب اور عضلات کو پوری حرکت دیتی ہے جس سے دل میں خوشی کے آثار پیدا کرتی ہے اور اس کیساتھ مردانہ خاص قوتوں سے تعلق رکھنے والے اندرونی اعضائے کے نقائص کو دور کرتی اور قوت باہ کو کافی حرکت دیتی ہے اور ضرورت کے وقت غیر معمولی رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ وکیلوں ایڈیٹروں مصنفوں طالبعلموں۔ کلرکوں اور تمام دماغی اور غیر دماغی مگر سخت محنت سے کام کرنیوالوں کے لئے عجیب و غریب شے ہے۔ رؤسا اس کی قدر پوری طرح جانتے ہیں جس شخص نے اسے ایکبار استعمال کر لیا ہے وہ اس کا والہ و شیدا ہو گیا ہے۔ مشک عنبر مروارید۔ یاقوت وغیرہ قیمتی اشیاء کا عجیب و غریب مجموعہ ہے۔ مزہ اور بو نہایت خوشگوار خوراک ۲ سے ۶ رتی اور ایکبار کا نشہ تو شاید ہی برداشت ہو سکے

قیمت فی ڈبیہ تین تولہ چار روپے چار آنہ (۴؍) نمونہ کی ایک تولہ کی ڈبیہ ایک روپیہ آٹھ آنے (۱۸؍) محصولڈاک بذمہ خریدار ہو گا

ہوشیار — چشمہ صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالوں کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دوائیں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے حیلے تراشتے ہیں۔ اس لیے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں

ہر قسم کی ترسیل زر و خط و کتابت کا پتہ: مینیجر چشمہ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل لاہور | دفتر کا پتہ: رفیق منزل بازار ساده کاران مچی دروازہ۔ لاہور

...at the Co-op. Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-Din

قواعد

(۱) یہ تو ظاہر ہے کہ بلکم و کاست رسالہ مفت خریداروں کی نذر کیا جاتا ہے۔ (ہمارے لئے بھی ضروری ہے کہ) کاغذ اعلیٰ قسم کا ہو۔ اگر اس رسالہ کو کسی صاحب کو ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے تو وہ فوراً دفتر میں اطلاع فرمائیں۔ جن صاحبوں کی شکایتیں ۲۰ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جائیں گی۔ ان کو رسالہ مفت دوبارہ بھیج دیا جائیگا۔ بعد ازاں مفت دینے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۲) جو صاحب رسالہ کے خریدار ہو جائیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کے خریدار تصور ہوں گے۔ تاوقتیکہ گذشتہ حساب بیباق کر کے آئندہ کے لئے رسالہ بند کرنے کا خط دفتر میں نہ بھیجوا دیں۔ محض سالانہ وی۔ پی کا واپس کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ رسالہ بدستور ان کے نام جاری رہیگا اور وہ ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے (۳) عارضی طور پر تبدیل مقام کے لئے مقامی ڈاکخانہ کو اطلاع کر دینی چاہیئے۔ اگر ہمیشہ کے لئے یا کم از کم چھ ماہ کے لئے جگہ تبدیل کرنی ہو تو دفتر کو اطلاع فرمائیں تاکہ آپ کا پتہ بدل دیا جائے۔ ورنہ رسالہ نہ پہنچنے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۴) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہیئے

اکسیر اکسیر الامراض اکسیر

بچوں۔ جوانوں۔ بوڑھوں۔ مردوں اور عورتوں کی تمام نئی اور پرانی بیماریوں کیلئے حکمی دوا۔ گھر یا بازار میں ہونیوالی تمام شکایتوں کیلئے جادو اثر جس نے ہندوستان کے ہر گوشہ میں عدیم النظیر شہرت حاصل کر لی ہے اور اس سے فی الحقیقت فیض

روزمرہ کی عام شکایات معمولی تو کیا بیماریاں بھی دور ہوتی ہیں بلکہ سخت سے سخت اور کہنہ سے کہنہ مایوس امراض بھی زائل ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں یہ فخر اسی کو حاصل ہے کہ مختلف شہروں کے معزز افراد نے اس کی تصدیق کیلئے جلسے کئے جس مرض میں اسے برتا گیا۔ اپنے مفید اثرات سے اس نے حیران کر دیا ہے۔ اس وقت تک اکیسو سے زیادہ بیماریوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ ہر جگہ جادو اثر پائی گئی ہے۔ طاعون۔ ہیضہ۔ ملیریا اور دیگر وبائی امراض کے بیشمار لب گور مریضوں نے اس کی وساطت سے دوبارہ زندگی حاصل کر لی ہے +

خاص مشورہ۔ آپ یہ جانتے ہیں کہ گھر میں روزانہ ہونیوالی معمولی شکایتوں میں خرچ اور پریشانی سے بچیں یا پرانی اور کہنہ بیماریوں میں سیکڑوں آپکی جیب سے نکلیں اور کسی کی خوشامد نہ کرنی پڑے۔ اگر آپکی آرزو ہے کہ محلہ کے چھوٹے بڑے آپکے ممنون احسان رہیں تو اسکی ایک شیشی ہمیشہ جیب میں رکھیے ضرورت کے وقت خود برتیے اور اہل محلہ کی اس کے ذریعہ خوشنودی حاصل کیجیے۔ اگر آپ ہمیشہ تندرست۔ توانا اور سرخ سفید بننا چاہتے ہیں۔ موسم کے تغیرات اور سفر میں ناموافق آب و ہوا اور سمندر کے فوری نقصان دہ اثرات سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو کھانے کے بعد اسکے ۲-۴ چار قطرے استعمال کیجیے درد سر۔ درد دل باؤ گولہ بچھو۔ سانپ وغیرہ زہریلے جانوروں کے زہروں کی تریاق بچوں کی تمام امراض کو دور کرنے میں جادو اثر اور ان کے ہر قسم کے درد۔ ورم۔ پھوڑا پھنسی۔ خارش۔ داد اور تمام جلدی بیماریوں میں فوری اور حیرت انگیز فائدہ دکھاتی ہے

قیمت فی شیشی ۱/۴ اونس ہیں جس میں سوا تولہ اکسیر ہوتی ہے اور جو سیکڑوں مریضوں کے لئے کافی ہے دو روپے چار آنے تین شیشی ۶ روپے چھ شیشی ۱۰ ایک درجن ۱۸ خوراک ۱ تا ۲ قطرہ +

اگر تجربہ میں تحریر بالا کے خلاف ثابت ہو تو ہم قیمت واپس کر دینے کیلئے تیار ہیں!

ہر قسم کی ترسیل زر و خط و کتابت کا پتہ | **مینیجر چشمہ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل بازار ساده کاران اندرون موچی دروازہ لاہور**

[illegible]

الحکیم بابت ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء مطابق ذی قعدہ ۱۳۶۱ھ

جلد ۲۸ — نمبر ۲

فہرست

حکیم غلام محی الدین پرنٹر و پبلشر نے ٹائٹل کیپٹل پریس اور مضامین برانچ کوآپریٹو پرنٹنگ پریس دھان بلڈنگ لاہور میں چھپوا کر دفتر "الحکیم" رفیق منزل۔ اندرون موچی دروازہ لاہور سے شائع کیا۔

اشاعت خاص کا ضمیمہ

ہماری مجبوریاں اور لاچاریاں

ہمارا خیال ہے۔ کہ اس وقت تک "الحکیم" کی اشاعت خاص قارئین کرام کے مطالعہ کا شرف حاصل کر چکی ہوگی۔ اور انہیں ہمارے دعوے کی عملی تصدیق کا موقع مل چکا ہوگا۔ ہم نے اس کے مقدمہ کو بالفاظ ذیل ختم کیا تھا:۔

تادم تحریر ہم وثوق کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتے کہ مرتبہ مضامین کا کونسا جزو طباعت کی منازل طے کر کے آپ کی خدمت میں پیش ہو سکے گا۔ اور اس کا کس قدر حصہ باقی رہ جائے گا۔ کاغذ کی نایابی نہایت بُری طرح دامنگیر ہو رہی ہے۔ اور اس تکلیف کا وہی لوگ بخوبی اندازہ فرما سکتے ہیں۔ جو اس وقت میدانِ صحافت میں کام کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ رسالہ کا حجم ایک غیر یقینی مسئلہ بن گیا ہے۔ اندریں حالات جس قدر صفحات بھی آپ کی خدمت میں پہنچ سکیں۔ ان کو ہماری انتہائی جدوجہد کا نتیجہ تصور کر لیا جائے۔ اور باقی کے لئے ہماری معذرت کو قبول کرتے ہوئے آیندہ اشاعتوں کا انتظار فرمایا جائے +

اس انتظام کے مطابق اگرچہ موصولہ مضامین کا معتد بہ حصہ لکھا جا چکا تھا۔ اور چھپائی کا انتظام بھی مکمل موجود تھا۔ لیکن کاغذ کی گرانی کے ساتھ اس کی نایابی نے آخری وقت پر ہمیں اس بات پر مجبور کر دیا۔ کہ ہم کتابت شدہ مضامین کے جزو غالب کو روک لیں۔ چنانچہ عجلت اور مجبوری کے جذبات مرکبہ کے ماتحت جو کچھ ہو سکا۔ اسے شائع کر دیا گیا۔ تاہم یہ چیز ضرور پیش نظر رہی۔ کہ مرتبہ مضمون اپنی نوعیت کے اعتبار سے ناتمام۔ ناقص نہ رہ جائے۔ اور وہ بذاتہ مکمل و معنی خیز ہو۔ چنانچہ قارئین کرام نے یہ دیکھ لیا ہوگا کہ (۱) حمیات کے متعلق عام ہدایات (۲) حمیات قانون (۳) حمیات مرکبہ پر طائرانہ نظر اور (۴) خاندانی و عملی معالجات۔ معمولات کا حصہ بذات خود اس قدر مکمل و جامع ہے۔ کہ اس کے مطالعہ

سے ہر بندی اور منتہی موضوع حمیات کے متعلق بے شمار کتب طبیہ کی ورق گردانی سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ ہم نے ترتیب مضامین میں اس بات کو بطور خاص مدنظر رکھا ہے کہ حمیات کے اسباب علامات تشخیص اور معالجات کے متعلق کوئی پہلو بھی محتاج وضاحت نہ رہ جائے۔ اور ہم نے اس باب میں محض کتب قدیم پر انحصار نہیں کیا۔ بلکہ اپنے عملی معالجات و تجربات کے ماتحت ہر نئی چیز اور نئی معلومات کو زیادہ سے زیادہ جاگزیں کر دیا ہے۔ اور بے کار قصیدہ خوانی مدح طرازی اور افسانہ تراشی کو چھوڑ کر اپنی نظر کو واقعات و حقائق پر جمائے رکھا ہے۔ قارئین محترم نے دیکھ لیا ہوگا کہ جس وقت تحریر مضمون سے قلم اٹھا موقعہ بموقعہ ترتیب لزوم کے متعلق نسخہ جات کا جو ذخیرہ تمام کیا ہے۔ وہ کس قدر بیش بہا اور گراں پایہ اور نایاب طبی سرمایہ ہے۔ اس کے سرسری مطالعہ سے اس کی بلند پایہ علمی حیثیت کسی ثبوت کی محتاج نہیں رہتا یہ وہ کثیر الوقوع اور خبیث حمیات ہیں۔ جن کے ازالہ میں عمل نے ہزار ہا سال سے جد و جہد کو پریشان کر رکھا ہے اور گزشتہ چند سال کے اندر کئی ایک گھرانے انہی کے اثرات بد کی بدولت بے چراغ ہو چکے ہیں۔ اگر اطباء حضرات نے ہمارے مرتب و مجربہ نسخہ جات سے عملی استعانت کی کوشش کی۔ تو انشاء اللہ العزیز نہیں خود معلوم ہو جائے گا۔ کہ مجربات کا یہ ذخیرہ کس قدر لاجواب سریع الاثر اور اکسیر صفت ہے۔ آج کل نسخہ جات کی ترتیب کوئی دشوار کام نہیں۔ لیکن اس نوع کے خبیث امراض کا قلع قمع کرنا ممکن نہیں۔ تو ناممکن کے قریب تر ضرور ہے۔ ہم نہایت وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگر حزم و احتیاط۔ ضروری بدرقات۔ حالات مزاج اور دیگر کوائف کو مدنظر رکھ کر ان کو استعمال کیا گیا۔ تو بفضلہ تعالے بڑی حد تک کامیابی حاصل ہو گی۔ اور اکثر و بیشتر حالات میں ان نسخہ جات کی اعجازی حیثیت خود بخود ظاہر ہو جائیگی ۔

ان تمام محاسن کے بعض حضرات کی طرف سے تائیدی و توصیفی خطوط موصول ہو چکے ہیں۔ لیکن افسوس کہ قلت صفحات کی وجہ سے فی الحال ان کی اشاعت محال ہے۔ لہذا آیندہ اشاعتوں میں یہ سلسلہ بتدریج اور بالاقساط شایع ہوتا رہیگا۔ چونکہ اشاعت گزشتہ میں مضمون نگار حضرات کا سلسلہ مضمون بالکل رک گیا۔ اور صرف دو تین مضامین شائع ہو سکے۔ اس لئے اس قیمتی ذخیرے کو بھی بصد معذرت قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ بعض مضامین میں بعض غیر ضروری حصص کو حذف کر دیا گیا ہے۔ تاہم ان کے ضروری اور اہم حصوں کو نظر انداز نہیں کیا گیا۔ اور خاص کر مجربات کو توحتی الوسع علی حالہ رہنے دیا گیا ہے۔ بجز ان صورتوں کے جب کہ مرقومہ نسخہ جات کے بعض اجزاء کی ترکیب مشکوک۔ غیر معتبر اور غیر نافع نظر آتی تھی۔ تاہم حمیات کا یہ ضمیمہ بھی بذات خود ایک نایاب مجموعہ ہے۔ اور ہم توقع کرتے ہیں۔ کہ قارئین کرام اس سلسلہ کے مطالعہ کے بعد اپنی قیمتی آراء سے ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیں گے ۔

قارئین کرام "الحکیم" کی گزشتہ روایات اور سابقہ معمول سے بخوبی اچھی طرح آگاہ ہیں۔ عہد رفتہ میں اشاعتہائے خاص کے حجم کو دو دو بلکہ چار چار سو کے حجم تک بھی پہنچایا جا چکا ہے اور اس ایثار و غیر معمولی محنت کے لئے اپنے خریداران محترم کو چندہ میں کسی خاص اضافہ کے لئے تکلیف نہیں دی گئی البتہ زہنمائے عقاقیر کے سلسلہ میں ہمیں اپنے معمول کو ترک کرنا پڑا تھا اور اس نایاب کتاب کے متعلق خریدار حضرات کی عقیدت کا یہ حال ہے کہ اب ایک ایک نسخہ کے لئے دس دس روپے پیش کئے جا رہے ہیں۔ لیکن اب چند نسخوں کے بعد یہ سلسلہ بھی ختم ہو جائیگا۔ گرانی کاغذ کے باعث ہمیں اس کی طبع ثانی کے لئے بھی سازگار حالات کا انتظار کرنا پڑیگا ۔

بہرکیف بحالات موجودہ جو کچھ ہو سکا۔ اسے غنیمت تصور کرنا چاہیے۔ اور آیندہ کے لئے رب العزت سے یہ دعا کرنی چاہیئے کہ

[illegible] سے نجات دلائے تاکہ ہم مستقبل قریب میں اپنے سابقہ پروگرام پر کماحقہ عمل پیرا ہو سکیں۔ [illegible]

شذرات

رجسٹریشن پر خاص نمبر

رجسٹریشن کے مسئلہ پر خاص نمبر کے متعلق اس سے قبل بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ اور گذشتہ تین چار سال کے اندر اس مسئلہ کی اہمیت اور اس کے مختلف پہلوؤں کو بار بار بے نقاب اور واضح کرنے کی کوشش کی جا چکی ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ اطبائے محترم کے ایک خاص طبقہ کو اس کے عملی اور دور رس نتائج کا صحیح صحیح احساس نہیں ہوا۔ ہم بارہا اعلان کر چکے ہیں۔ کہ قوانین کا معرض وجود میں آ جانا کوئی دشوار کام نہیں لیکن ان کی تنسیخ کا سوال قطعی طور پر خارج از بحث ہے۔ اور ترمیم کے لئے بھی ایک غیر معمولی جدوجہد اور سالہا سال کی اجتماعی تگ و دو کی ضرورت ہے۔ انہی اسباب و عوامل کے پیش نظر ہم نے بار بار اس مسئلہ پر زور دیا ہے۔ لیکن خدا جانے اطبائے محترم میں اس کے متعلق ایک عام جمود۔ بے حسی اور بے عملی کا عالم کیوں طاری ہے ؞

ایک مخصوص طبقہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہے۔ کہ رجسٹریشن کی بنا پر اطبائے پنجاب کو بعض خاص اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔ یہ بالکل صحیح ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ان خاص اختیارات کا متوقع نقصانات کے ساتھ موازنہ کر کے کوئی فیصلہ کیا جائے۔ محض تصویر کے ایک خوشنما اور فریب نظر پہلو کو دیکھ کر ایک قطعی فیصلہ کر لینا قرین دانش نہیں۔ بلکہ انتہائی درجے کی ناعاقبت اندیشی ہے ہم اس مسئلہ کو روشن اور واضح تر کرنے کے لئے رجسٹریشن کے متعلق ایک خاص اشاعت کی ترتیب کا بندوبست کر چکے ہیں۔ تاکہ اطبائے محترم کو بیک وقت اس کے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کا موقع مل سکے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ہم نے تحقیقاتی کمیٹی کے معزز و محترم ارکان کو فرداً فرداً دعوت فکر اور اظہار رائے کی بھی درخواست کی ہے۔ لیکن ان حضرات کی جانب سے اب تک یا تو کامل خاموشی کا مظاہرہ ہوتا رہا ہے اور یا ایک حد درجہ مختصر اور مبہم سا جواب دے کر اصل مقصد سے فرار کی کوشش کی گئی ہے۔ بہرکیف ہم ان حضرات کو اس مضمون کے علاوہ فرداً فرداً بذریعہ ڈاک بھی متوجہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ اور اگر انہوں نے پھر بھی سکوت مصلحت آمیز کو ترجیح دی۔ تو اس کے متعلق اطبائے پنجاب خود فیصلہ کر لیں۔ کہ ان کا مقصد و ارادہ کیا ہے ؞

بہرنوع اس باب میں اطبائے پنجاب کی خدمت میں بالخصوص اور اطبائے ہند کی بارگاہ میں بالعموم یہ درخواست ہے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں ہمارے گزشتہ مضامین کا مطالعہ فرما کر اپنی آراء گرامی سے ہمیں مطلع فرمائیں۔ تاکہ اس کے متعلق جلد از جلد ایک خاص اشاعت وقف کی جا سکے ؞

جمعیت مجالس اطبا کا سالانہ اجلاس

جمعیت مجالس اطبا۔ کی تشکیل و قیام پر اب تک کم و بیش چار سال کی مدت گزر چکی ہے۔ اور اس مختصر سے عرصے میں اطبا۔ کی اس معزز و محترم جماعت نے جو اہم فرائض انجام دیے ہیں۔ ان کی سرسری پیمایش سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ اگر یہ جماعت معرض وجود میں نہ آتی۔ تو معاذ اللہ پنجاب میں طب یونانی کا حشر کس قدر افسوسناک ہوتا۔ اس جماعت کی تشکیل کا مقصد کوئی ذہنی و فکری یا مجلسی و معاشرتی تفریح نہ تھا۔ بلکہ حالات گرد و پیش اور حکومت کے ایک مجوزہ پروگرام نے چند حساس و فرض شناس حضرات کو باہمی اجتماع و عمل پر مجبور کر دیا۔ چنانچہ اس جبری اجتماع کا ایک اہم ترین نتیجہ یہ برآمد ہوا ہے۔ کہ اطبائے پنجاب کو حکومت کی طرف سے رجسٹریشن کی جس طلائی زنجیر میں جکڑنے کا بندوبست کر دیا گیا تھا۔ وہ سردست معرض التوا میں پڑ گیا۔ اور کچھ بعید نہیں کہ انجام کار اس میں اس قسم کی ترمیم و اضافہ ہو جائے۔ کہ

اس پر کوئی اعتراض نہ ہے اور وہ طب و اطباء کے لئے مفید کارنامہ ثابت ہو۔ ناظرین کرام کو معلوم ہے کہ اس جماعت کے اجلاس سالانہ منعقد ہوتے رہے ہیں اور ان میں بعض نہایت ضروری امور پر بحث کے بعد چند قرار دادیں بھی منظور کی جاتی رہی ہیں۔ اور خدا کا شکر ہے کہ حکومت نے ان قرار دادوں کو ردی کی ٹوکری میں نہیں پھینکا بلکہ ان پر کما حقہ غور ہوتا رہا ہے۔ چنانچہ آپ سالانہ اجلاس کی تاریخ دامنگیر ہے اور انشاء اللہ اوائل جنوری میں اس سالانہ تقریب کے انعقاد کا انتظام کر دیا ہے۔ تاحال اس کی تاریخ و پروگرام کا تعین ہو کر شائع نہیں ہوا ہے بہرکیف عنقریب ایک قطعی فیصلہ ہو چکا ہے پنجاب کے روزنامہ اخبارات میں اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اندریں حالات اطبائے پنجاب کا فرض ہے۔ کہ وہ اس فرض شناس جماعت اور عواقب آشنا جماعت کے اجلاس میں شرکت فرما کر اپنی فرض شناسی اور سعادت مندی/ علم دوستی کا ثبوت دیں اور اگر کسی صاحب کو کسی مسئلہ میں دلچسپی ہو۔ تو وہ اس کے متعلق قبل از وقت نوٹس دے سکتے ہیں۔ تاکہ اس کو بحث و تمحیص کی غرض سے اجلاس کے پروگرام میں شامل کر لیا جائے۔ تاہم ہم اطبائے پنجاب کی خدمت میں پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس اجلاس میں ضرور شامل ہو کر ترقی طب کے لئے انتہائی کوشش اور ہمت کریں۔ اور اپنی شرکت سے اس امر کو ثابت کر دیں کہ وہ اس اہم اور نہایت ضروری فرض کی طرف سے غافل اور بے اعتنا نہیں اور جمعیت مجالس کو ان کی کامل اور عملی تائید حاصل ہے۔ امید ہے کہ ہمارے اطبائے محترم اپنے قیمتی اوقات سے ضرور فرصت نکالیں گے +

معاونین الحکیم کا شکریہ

موجودہ اشاعت خاص کو جن عجیب النوع حالات کے ماتحت ترتیب دیا گیا ہے۔ ان کو ہم نے اپنے افتتاحیہ میں مختصراً عرض کر دیا ہے۔ اور اس کے باوجود ہم اپنے معاونین کرام کے بے حد شکر گزار ہیں۔ کہ انہوں نے متعدد حضرات کا سالانہ چندہ بیک وقت پیشگی ارسال فرما دیا اور لطف یہ ہے۔ کہ حیات کے موضوع پر موجودہ اشاعت خاص کے مطالعہ کے فوراً بعد اکثر حضرات نے برضائے خود الحکیم کے سلسلہ خدمت گزاری طب میں شامل ہونے کا فیصلہ کریں۔ چنانچہ اب تک متعدد اصحاب کی طرف سے جدید خریداری کے لئے منی آرڈر موصول ہو چکے ہیں۔ اور ہر روز یہ سلسلہ جاری ہے ؛

ہم ان جملہ حضرات کی معاونت اور ذوقِ خدمتِ طب کی دل سے قدر کرتے ہیں۔ اس لئے کہ اس زمانے میں ایسے ہی ایثار پیشہ اور فرض آشنا حضرات کی ضرورت ہے۔ خدا ان حضرات کو آفاتِ زمانہ سے محفوظ و مصئون رکھے اور انہیں اس سے بھی زیادہ ہمدردی و اعانتِ فن کی توفیق بخشے اور ہمیں یہ طاقت عطا فرمائے۔ کہ انہوں نے ہمیں جس خدمت کا اہل تصور کیا ہے۔ ہم اس کی انجام دہی میں ان کی توقعات کو پورا کر سکیں۔ آمین ثم آمین +

خادم طب و اطباء

مینیجر

اثر خامہ حضرت حکیم آب امروہوی بانی آیورویدک اینڈ یونانی طبی کلب - امروہہ

میں ہر مرض کی کثرت سے پہلے اپنے مقام کی جڑی بوٹیوں کی پیداوار پر غور کیا کرتا ہوں۔ چنانچہ امسال "تخم کرنجوا" ہماری اطراف میں بکثرت پیدا ہوا تھا۔ چنانچہ میرا اندازہ مع دیگر قرائن کے اس مرتبہ یہ ہی تھا۔ کہ حمی اجامیہ (ملیریا) کی اس مرتبہ کثرت ہوگی۔ لہٰذا میں نے "تخم کرنجوا" مہیا کرانے میں مبالغہ کیا۔ چونکہ میرے جد امجد حضرت فخر الحکماء مرحوم بانیٔ بیت الشفاء۔ امروہہ اس کو باریک پسوا کر نصف حصہ شکر اضافہ کر کے نخودی گولیاں پانی سے تیار کرا کے لرزہ بخار کے ہٹیلے بھوت سے مخلوق خدا کو امان دلوایا کرتے تھے میرے والد علام مدظلہٗ بانی طبی لائبریری برابر مانع نوبت میں اس اکسیر کو اس خاص خصوصیت کا حامل بیان فرماتے ہیں۔ کہ کرنجوا اپنے شرائط استعمال کے ساتھ کونین سے بہتر اس لئے ہے۔ کہ یہ حاملہ اور شیرخوار کو بلا خوف و خطر کے استعمال کرایا جا سکتا ہے ٭

ہمارے خاندان طبیہ تقویہ سے جب (حاملہ و شیرخوار) اس موذی مرض کے شکار رجوع کرتے ہیں۔ تو ہم اسی اپنے نسخہ "درود شریف" کا ورد کیا کرتے ہیں۔ مگر اس کے استعمال میں اول تو یہ خرابی تھی۔ کہ شیرخوار اور بڑے بچوں کو یہ گولی گھول کر دی جاتی تھی۔ جو شاید کونین سے تلخی میں زائد ہی ہے۔ دوسرے اس کی مقدار استعمال چھ چھ گولیاں بھی روزانہ دینا پڑتی تھیں۔ اور پھر ہفتہ دو ہفتہ بخار کے رکنے میں صرف ہوا کرتے تھے ٭

چنانچہ یہ سب مصائب پیش نظر تھے اور میں اس میں دیگر خاندانی معمولات کی طرح ترمیم و تنسیخ احتراماً نہ کر سکتا تھا۔ مگر چونکہ "ضرورت ایجاد کی ماں" ہے۔ اس لئے چند لطیف طبع عورتوں اور بچوں کے باعث اکابرین خاندان سے بالا بالا اس کے لئے مجدد فن علامہ حکیم احمد الدین رح کی ترکیب پر عمل کرنے کی تیاری کی۔ مگر چونکہ میری تعلیم و تربیت بادی اوزان استعمال کرنے کے میزان میں ہوئی۔ اس لئے میں نے ۶ ماشہ سفوف مغز کرنجوا میں سو حصہ شکر سفید ملوا کر اس کا سفوف بنوایا۔ جو ایک حد تک دار و تلخ نہ رہا۔ بلکہ حلوئے سے ہو کر مرغوب ہو گیا۔ اور میں نے اس کے تجارب شروع کر دیئے۔ تو ان گولیوں سے اس کی تاثیر جلد ہوتی پائی ہے اس اثنا میں ایک بچہ آٹھ یوم کا بھی آیا۔ جس کا علاج مجھ سے پانچویں نوبت کے بعد رجوع کیا گیا تھا۔ اس کو میں نے دو روز یہ اکسیر استعمال کرائی۔ جس سے خفت تو ہوئی۔ مگر ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو کر بخار بڑھنے لگا۔ اور وہ بارہویں دن اس دار فانی سے انتقال کر گیا۔ بہرحال خفت کیا۔ بلکہ نوبت گویا رک ہی گئی۔ ہاتھ۔ پاؤں ٹھنڈے ہونے کی شکایت دور نہ ہونے کی وجہ صحیح مقدار دوا تجویز نہ کر سکنا قایم کرتے ہوئے ۶ ماشہ دوا لی اور اس میں ۱۰۰ حصہ شکر اور ملوا کر مبالغہ سے کھرل کرایا۔ تو اس کو اس سے زاید کامیاب پایا۔ اس کا تجربہ دو دو تین تین مہینہ کے بچوں پر کیا۔ تو کامیاب پایا۔ اور حاملہ عورتوں پر نمبر ۱ و ۲ میں ابھی کوئی امتیاز

نہیں کر سکا۔ ان پر دونوں نسخہ کامیاب ہوتے ہیں۔ بلکہ بڑے بوڑھے اور جوان بغیر امتیاز عمر و مزاج پر اس کا تجربہ کر چکا ہوں۔ اس لئے طبیعت بے چین ہوئی۔ کہ ناظرین الحکیم کو بھی اس تجربہ کی دعوت دوں۔ جس میں نہ ہلدی پڑتی ہے اور نہ پھٹکری۔ خصوصاً میں ان فن نواز افراد سے اپیل کرتا ہوں جو العلاج یقف علی حد کے عملی قایل ہیں۔ اور اس نظریہ کے ماتحت ان کا حرکت و سکون ہے۔ تو وہ اپنے عقل و شعور کی رہنمائی کے زیر سایہ مجھ پر نتائج سے مطلع فرما کر مشکور فرمائیں ✦

میں اپنے ان بالغ نظر معاصرین اور تقلیل مقدار دوا کی تاثیر کے منکرین کی خدمات منکرہ میں عرض پرداز ہوں۔ کہ از راہ فنی و علمی ہمدردی منطقی و فلسفی مروجہ شعار کو خیرباد کہتے ہوئے میدان عمل میں قدم رنجہ فرما کر حکیم علی الاطلاق کی اس صنعت کا بھی تجربہ فرمائیں۔ کہ اس نے موالید ثلثہ کو اپنی قدرت کاملہ سے کیسے کیسے خواص ودیعت فرمائے ہیں۔ ان تجارب نے مجھے تو اس حد تک پہنچا دیا ہے کہ ہم نے خالق حقیقی کی نعمات میں اسراف سے چونکہ کام لیا ہے اس لئے اس کی مخلوق ہمارے عنوان علاج کو مجبوری و بے بسی کے عالم میں پسند کرتی ہے۔ اگر ہم اس کی نعمات کا استعمال غور و فکر سے کرتے اور اسلاف سے ناجائز عقیدتمندی جس کا سبب تحزن ہمارا تساہل و تکاہل ہے، نہ برتتے تو آئے دن یقیناً ہم پر ایسے مکاشفات ہوتے رہتے ہیں ✦

میرے بعض فنی معاصر! اس نظریہ کی جب توہین پر تیار ہو جاتے ہیں۔ تو مختلف ادلہ و براہین بلا وجہ دیتے دیتے یہ فرما دیتے ہیں۔ کہ ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ اتنی کم مقدار دوا اور تاثیر کر جائے۔ اصحاب طریقت کے حلقہ میں مروجہ علاج بالمثل کو ایک سوفیانہ انسان کا رتبہ بھی دینے کو تیار نہیں۔ بلکہ بعض اہل نظر معاصرین نے اس تقلیل کے کرشموں کا انکار کرتے ہوئے اس طریقہ علاج کا غالباً اپنی کسی تالیف میں علاج بالقطرہ نام رکھا ہے۔ نام تو بہت اچھا ہے۔ مگر افسوس یہ ہے۔ کہ تعصب و عصابیت سے بالاعلم و فن کی خدمات کرنا چاہئیں ✦

یہاں اس سلسلہ پر تبصرہ کا گو موقع نہیں۔ مگر اتنا عرض کرنا ہے۔ کہ میرے بزرگو! اور فنی عزیزو! ہمارے حواس ظاہری و باطنی چونکہ علی التواتر چھٹانک چھٹانک اور آدھ آدھ پاؤ کے قدحے پیتے پیتے مفلوج و مسحور ہو چکے ہیں اور ہم نے اپنے اپنے اسلاف کے خلاف اپنے حریت فکر کو رانہ تقلید کے ہاتھ فروخت کر دی ہے۔ اس لئے ہمارے دانتوں میں قرون ماضیہ کے انسانوں کی طرح جن کے سامنے مثلاً فعل احراق آگ یا سورج سے ہوتا تھا۔ اور ان کو معرق ادویہ کے خواص کا انکار اپنے علی التواتر تجربہ مشاہدہ اذعان کے باعث کرنا پڑتا تھا۔ تو محققین معرقات کا غالباً طرز عمل یہی ہوگا۔ کہ دعوت تجربہ دی ہوگی۔ آپ اگر اپنے میں علمی اضافہ چاہتے ہیں۔ تو تجربہ کیجئے۔ ادرک کر سنجوا ۲ ماشہ اول خوب باریک پیس کر ۱۰۰ حصہ شکر سفید تھوڑی تھوڑی کھرل کر کے کم از کم چار گھنٹے پیسنے کے بعد اس کو استعمال کرائیں۔ اگر یہ مفید ہو تو پھر اس میں سے ۶ ماشہ لے کر ۱۰۰ حصہ شکر اسی طرح سے ملائیے۔ اور دن میں تین رتی استعمال کرائیے۔ لیکن شرط یہ ہے۔ کہ اگر مغص۔ غثیان نہ ہو۔ تو طبیعت کا امالہ کسی مسہل یا ملین دوا سے کر لینا چاہیے ✦

حاملہ عورتوں کو میں تو ایک ماشہ نمک لاہوری لے کر باریک پیس کر گلقند آفتابی ۲ تولہ (جسے سبز رنگ کے شیشہ میں رکھ کر سورج کے سامنے ۴۰ یوم رکھا ہوا ہو) میں ملوا کر روزانہ یا تیسرے روز حسب ضرورت دیتا ہوں۔ اس سے زیادہ تفصیلات پھر کبھی پیش کروں گا ✦

ناظرین کرام خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف فرمائی جائے ✦
(مینیجر)

کیونکہ اس کا مادہ کام آیا۔ بخلاف اس کے اگر شے کا مادہ مؤثر نہ ہو۔ حرارت غریزیہ بدنی سے متاثر ہو کر مستحیل الی الاخلاط نہ ہو۔ بلکہ مادہ خارج ہو جائے۔ اور اس کی کیفیت اثر کرے تو یہ (مؤثر بکیفیتہ) شے دوا ہو گی۔ غذا و دوا کے علاوہ تیسری شے ذوالخاصہ ہے۔ اس کی حقیقت یہ ہے۔ کہ نہ وہ مستحیل بدن ہونے والی شے نہ مؤثر مادۃ علی الوجہ المذکور ہو نہ مؤثر بکیفیتہ۔ حسب بیان بالا ہو۔ بلکہ اس کی تاثیر اسی کی صورت نوعیہ کے ماتحت ہو۔ اس کے بعد ان تینوں یعنی غذا دوا اور ذوالخاصہ کی ترکیب سے اقسام حاصل ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک شے ایسی ہوتی ہے۔ جو بمادہ و بکیفیت اثر کرتی ہے۔ اس کو غذا دوائی کہتے ہیں۔ اگر غذائیت غالب ہو۔ اور دوا غذائی بشرطیکہ دوائیت یعنی اجزائے مؤثر بکیفیتہ کا غلبہ ہو۔ کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا اگر کوئی شے بمادہ بصورت عامل ہو۔ تو اس کو غذائے ذوالخاصہ اور اگر بکیفیتہ و صورت مؤثر ہو۔ تو اس کو دوائے ذوالخاصہ کہتے ہیں۔ بجیزہ

ماہرین علاج خوب جانتے ہیں۔ کہ علاج حمیات میں دوا کی طرح غذا اور پرہیز کو بڑی اہمیت ہے۔ غلط غذا کا استعمال اور بدپرہیزی کا انجام کبھی اس قدر مضر ہوتا ہے۔ کہ اس کا خمیازہ موت کی صورت میں اٹھانا پڑتا ہے۔ لہٰذا غذا کے اصول کو خوب اچھی طرح ذہن نشین رکھنا چاہیے اہم ترین اصول یہ ہے۔ کہ سادہ بخاروں میں چونکہ ہر بخار کا مزاج حار یابس ہے۔ ہمیشہ مفرح مسکن ارواح دافع التہاب و حرارت غذا مانند دوا کے دینا چاہیے۔ بصورت ضعف قلب تقویت قلب کا خیال رکھنا چاہیے۔ اور حسب ہضم مقدار و کیفیت میں اختیار کرنا چاہیے۔ بایں ہمہ مزاج و عادات مریض اور دیگر حالات کی رعایت بھی بقدر امکان کرنا چاہیے۔ مگر بخار کا سبب خلط عفن ہے۔ تو عفونت خلط کے وقت ہمیشہ مستعد للعفونت اشیاء بہمہ وجوہ اجتناب کرنا چاہیے۔ اور خیال رکھنا چاہیے۔ کہ غذا خلط عفن کی مولد و ہم مزاج نہ ہو۔ بلکہ غذا دوا کے ہم کیفیت دینا مناسب ہے۔ جاننا چاہیے کہ غذا [illegible] کیفیتہ مؤثر ہونے کے باوجود دو طرح [illegible] کیفیتہ

ہوتی ہے۔ ایک یہ ہے۔ کہ غذا میں دوائیت بھی [illegible] دوائیہ شامل ہوں۔ جیسا کہ غذاء دوائی میں [illegible] یہ غذا کسی خاص خلط کی جانب خاص استحالہ بھی [illegible] اور غذا سے وہی خلط متولد ہو کر اپنی کیفیت ظاہر کرے اگرچہ ایسی غذا کا انتساب بھی پہلی قسم کی طرف [illegible] بھی کیا جا سکتا ہے۔ لیکن تقریباً للفہم دونوں [illegible] خیال [illegible] ہیں۔ کیونکہ مادہ و کیفیت کے علاوہ صورت بھی خصوصیت رکھتی ہے۔ یہاں پر طویل طویل مقالات کو ہم چھوڑنا ہی اچھا سمجھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے۔ کہ غذا دوا کے ہم کیفیت اور خاصیت میں مناسب ہونا چاہیے۔ چونکہ حمی عفنی کا سبب عفونت ہوتی ہے۔ اس لئے ہر وہ غذا۔ جو ممد عفونت یا مستعد للعفونت یا سریع الاستحالہ بجانب خلط غالب ہو نہیں دینا چاہیے۔ کیونکہ غلبہ خلط عفن کا ہی ہو کر باعث مرض ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اکثر اطباء بخاروں میں دودھ اور آب فواکہ کو منع کرتے ہیں۔ اور بطور غذا نہیں دیتے۔ یاد رہے کہ بخاروں میں خود دودھ دیا جاتا ہے۔ اس کے چند وجوہ ہیں:-

اول یہ ہے۔ کہ بخار کا بالطبع مزاج حار یابس گرم خشک ہے۔ لہٰذا دودھ سے ترطیب مقصود ہوتی ہے۔

دوسرا یہ ہے۔ دودھ دیگر اکثر غذاؤں سے لطیف زود ہضم۔ مقوی۔ ملین اور مرغوب الطبع ہوتا ہے۔ اگر اس میں سریع الاستحالہ الی التعفن ہونے کی صلاحیت نہ ہو تو ہر اعتبار سے بہترین غذا ہے۔

تیسرا یہ ہے بعض ادویات ایسی ہوتی ہیں۔ جو لینا حدت کی ہلاک ہوتی ہیں۔ جیسے اکثر ڈاکٹری دوائیں [illegible] جن میں سمی و زہریلی دوائیں بھی شامل ہیں۔ ان ادویات کے ہمراہ اگر دودھ نہ دیا جائے تو بہت نقصان ہوتا ہے۔

ہماری رائے میں طبیب کو ہر طرح [illegible] چالاک و تجربہ کار ہونا چاہیے۔ [illegible] بخاروں میں اگر دودھ [illegible] [illegible] تو دودھ دینا چاہیے۔ مگر [illegible] [illegible] قسم کا [illegible] کرنا چاہیے [illegible]

کی ضرورت ہوتی ہے ۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے ۔ کہ طبیب بغرض تحلیل و نضج مواد یا التعریق وغیرہ کے لئے گرم ادویات تجویز کرتا ہے لیکن تسکین العطش حرارت وغیرہ کے پیش نظر سرد اغذیہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ ان اغراض و حالات کے مطابق غذا و دوا کا مزاج ہوا کرتا ہے - علی ہذا کبھی اس کے برعکس دوا و غذا کا اختلاف قرین مصلحت سمجھا جاتا ہے۔ بعض مریض عادتاً ایسے ہوتے ہیں۔ جو تاب گرسنگی نہیں رکھتے، اور بھوک سے بہت جلد مضمحل ہو جاتے ہیں - ایسے مریضوں میں چونکہ اضمحلال قوت کا اندیشہ ہوتا ہے - اس لئے بوقت ضرورت بقدر ضرورت مناسب غذا دینا جائز ہے - اگرچہ باری قریب ہو - یا بحران قریب ہو - کیونکہ سقوط قوت کا خطرہ بہت بڑا خطرہ ہے ؛

بعض مریض ایسے ہوتے ہیں - جو بڑی مقدار میں کھانا کھانے کے عادی ہوتے ہیں - اور مرض میں بھی زیادہ غذا چاہتے ہیں ۔ حالانکہ اس قدر مقدار مناسب حال نہیں - ان لوگوں کو غذا قلیل التغذیہ کثیر المقدار مثلاً مناسب بقولات دینا چاہئیں - لیکن نزلہ و اصحاب نزلہ میں ایسے بقولات و فواکہ بھی ضرر دیتے ہیں - خیال رکھیں ؛

بعض مریض ایسے بھی ہوتے ہیں - جو بالکل غذا کی خواہش نہیں رکھتے ۔ بلکہ غذا سے نفرت کرتے ہیں ۔ حالانکہ ضعف و سقوط قوت کا خطرہ ہوتا ہے ۔ اکثر اوقات یہ مریض وہ ہوتے ہیں - جن کو سوء مزاج معدہ و فم معدہ لاحق ہوتے ہیں - لہٰذا اس امر کی بڑی ضرورت ہے - کہ ان کے معدہ و فم معدہ کی اصلاح اول وقت سے ملحوظ خاطر رکھی جائے - اور اعضاء ملتہب و دردناک کا التہاب و الم بقدر امکان رفع کیا جائے - رطوبات بلغمیہ جو معدہ و گرد معدہ میں ہوں ان کی اصلاح کی جائے - اور ایسی غذا تجویز کی جائے جو قلیل المقدار مناسب حال و مزاج ہو مناسب ۔۔۔

غذا کا سب سے اچھا وقت وہ ہے جس وقت مریض کھانا کھانے کا بحالت صحت عادی ہو بشرطیکہ بحران کا وقت قریب نہ ہو - کہ باری یا بحران کے وقت غذا دینا کم از کم مرض کا طویل کرنا اور خطرہ کا سامنا کرنا ہے خصوصاً بحران میں غذا دینا کہ اس کا انجام کبھی موت ہوتا ہے - اگر مریض پابند وقت نہ ہو یا دیگر امور مانع ہوں تو غذا معتدل وقت میں امور بالا کو پیش نظر رکھتے ہوئے دینا چاہئے۔

واضح باد کہ جہاں مریض کی غذا کا اہتمام ضروری ہے - وہاں اندفاع فضلات کی دیکھ بھال بھی ضروری ہے کہ بخار کے مریضوں کا طویل احتباس بہت سے خطرناک عوارض مثلاً سرسام وغیرہ پیدا کرتا ہے - لہٰذا ایسے مریضوں کے بول و براز اور پسینہ وغیرہ کی طرف طبیب کو ضرور متوجہ رہنا چاہیئے ؛

اگر مریض کی طبیعت مجیب ہو - بھوک کی اشتہاء ہو - قارورہ میں رکاوٹ نہ ہو - اور حالات میں سکون ہو تو نشان صحت و تندرستی سمجھنا چاہئے - سکون صحت کے بحال رہنے کی صورت میں امید افزا حالات ہیں - واللہ اعلم بالصواب ؛

اب ہم بوجہ عدیم الفرصتی و کثرت مشاغل کے حضرات ناظرین و جناب ایڈیٹر صاحب سے معذرت خواہ ہیں - اور متوقع ہیں - کہ دیگر ذی علم حضرات کافی مضامین الحکیم کے صفحات میں درج فرمائیں گے ؛

اپنی تشخیص کا مدار نہیں رکھتا۔ وہ خود غور و خوض کرتا ہے۔ جس چیز کا مریض کے چہرے۔ اس کی عام حالت جسمانی، اس کے قارورہ۔ اس کے براز۔ اس کی بلغم۔ اس کی نبض اور مقامات وغیرہ کو دیکھ کر وہ پتہ لگا سکتا ہے۔ اس قسم کی کوشش سے وہ کوتاہی نہیں کرتا۔ مریض کے بیانات پر اس لئے پورے طور پر اپنی تشخیص کا انحصار نہیں رکھا جا سکتا کہ بعض باتیں زیادہ عرصہ کی وجہ سے وہ بھول گیا ہوگا۔ اور جوابات صحیح طور پر نہ دے سکا ہوگا۔ بعض باتیں بیان کرتے وقت اس کے ذہن میں حاضر نہ ہونگی۔ اور بعض باتوں کو ممکن ہے۔ کہ وہ ایسے انداز سے بیان کر گیا ہوگا۔ جس کا مطلب مریض کے ذہن میں کچھ اور ہوگا۔ لیکن طبیب نے اس کا کوئی اور مطلب لے لیا ہوگا۔

۳۔ **طبیب کی اپنی کیفیت** کوئی طبیب صحیح تشخیص نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ کل امراض کے نام اپنے ذہن میں حاضر نہ رکھتا ہو۔ اور ایسے تمام واقعات کہ جن میں اسے بفضلہ تعالیٰ پوری کامیابی ہو چکی ہو۔ اس کے ذہن میں محفوظ نہ ہوں۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ ایسے تمام اطبا۔ جو کل امراض کے نام ہر وقت اپنے ذہن میں رکھتے ہیں۔ ایسی بیماریوں میں جو نہایت خفیف فرق کے ساتھ ایک دوسرے سے تمیز کی جا سکتی ہیں۔ غلطی نہیں کرتے اور کامیاب طبیب سمجھے جاتے ہیں۔

۴۔ **علاماتِ مرض** بیماری کی علامات کو بغور دیکھنا چاہیئے اور اس بات کا پہلے سے پورا علم ہونا چاہیئے۔ کہ یہ علامات کس مرض کا پتہ دیتی ہیں۔ مثلاً اخلاط اربعہ میں سے خون کے اندر کوئی خرابی پیدا ہو کر اگر بخار آ جائے۔ تو اس کی علامات بالعموم یہ ہونگی۔ کہ منہ کا مزا میٹھا ہوتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ اعضاء میں گرانی اور بوجھ سا معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ کی رگیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔ نبض عظیم ہوتی اور قارورہ کسی قدر غلیظ ہوتا ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں کثرت سے آتی ہیں۔ بھوک کم ہو جاتی ہے اور [illegible] ہے۔

اور اگر صفرا زیادہ ہو۔ اور متعفن ہو کر بخار پیدا کرے تو اس کی علامات یہ ہوں گی۔

پیاس شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔ زبان اکثر خشک ہوتی ہے۔ کبھی اس پر کانٹے سے پڑ جاتے ہیں۔ پسینہ بخار سردی کے ساتھ چڑھتا ہے۔ اور بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ منہ کا مزا بھی کڑوا معلوم ہوتا ہے۔ کبھی قے بھی آتی ہے۔ اور اس میں زرد رنگ کا صفرا شامل ہوا کرتا ہے۔ کچھ عرصے کے بعد سارے جسم اور آنکھوں کا رنگ بھی زرد ہو جاتا ہے۔ بعض میں [illegible] کی صورت میں قطرہ قطرہ پیشاب اور پاخانہ پتلا جلن کے ساتھ ہونے لگتا ہے۔ [illegible] یاد رہے۔ کہ اطباء کی اصطلاح میں علامت اس چیز کا نام ہے۔ جس کے ذریعے سے صحت۔ بیماری اور درمیانی حالت پر استدلال ہو سکے۔ اور نیز یہ معلوم ہو سکے۔ کہ فلاں علامات کی موجودگی میں فلاں بیماری ہو سکتی ہے۔ اور فلاں فلاں کی موجودگی میں فلاں۔ ایسی علامتیں کبھی گذشتہ حالت پر دلالت کرتی ہیں کبھی موجودہ حالت پر اور کبھی آئندہ آنے والی حالت پر۔

گذشتہ حالت پر دلالت کرنے والی علامات کی مثال یہ ہو سکتی ہے۔ کہ مثلاً اگر بدن نمناک ہو۔ ضعف بھی ہو اور انخفاضِ نبض بھی موجود ہو۔ تو ان سے ظاہر ہوگا۔ کہ مریض کو پسینہ آیا تھا۔

حالتِ موجودہ پر دلالت کرنے والی علامات کی مثال یہ ہے۔ کہ اگر لرزہ موجود ہو تو یہ دلیل ہوگی اس بات کی کہ بخار کا مادہ خارج ہو کر متعفن ہو گیا ہے۔ اور جلد کی گرمی بخار کے موجود ہونے پر دلالت کرے گی۔

مستقبل میں پیدا ہونے والے نتائج کی مثال یہ دی جا سکتی ہے۔ کہ خلاف تہیج کا ہونٹ پھڑکنا اس بات کی دلیل ہوگی۔ کہ قے ہوگی۔

بعض علامات سے مختلف امراض کے [illegible] معلوم ہوتے ہیں۔ بعض خون کی [illegible] کا زیادہ ہو جانا۔ اور سودا کا [illegible]

کا ثبوت ہے ؎

۹۔ مریض کے دانتوں کا امتحان۔ تپ محرقہ یا ہیضہ وغیرہ امراض کی ردی حالتوں میں یا بخار کی حالت میں جب مریض کمزور ہو۔ دانتوں پر میل سے یا سیاہ رنگ کی گاڑھی رطوبت جم جایا کرتی ہے ؎

اگر چھوٹی عمر میں ہی دانت کے اندر کوئی خرابی پیدا ہو۔ تو یہ بدہضمی یا جسمانی کمزوری یا سوء مزاج کی علامت ہے۔ خنازیری مزاج ہونے سے بھی یا کسی ایسی دوا کے استعمال سے جس میں پارے کا کوئی جزو ہو۔ دانت خراب ہو جاتے ہیں۔ اور سامنے کے دانتوں کا گاؤدم شکل کا کھنڈ دار ہونا آتشک موروثی کی نشانی ہے۔ میٹھی یا ترش چیزوں کے بہت زیادہ استعمال سے بھی دانت خراب ہو جاتے ہیں اور کرم خوردہ ہو کر بہت تکلیف دیتے ہیں۔ اگر مریض سوتے وقت دانت پیستا ہو۔ تو یہ دلیل ہے۔ اس امر کی کہ وہ دماغی امراض میں مبتلا ہے۔ یا اس کے پیٹ میں کرم ہیں اگر بچہ دانت پیستا ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیے۔ کہ یہ اس کے دانت نکلنے کا زمانہ ہے ؎

مسوڑھے اگر سرخ ہوں۔ تو زیادتی خون کی دلیل ہے۔ اور ان کا پھیکا ہونا کمی خون کی ؎

دم گھٹنے میں مسوڑھے نیلگوں ہوتے ہیں۔ پارہ کی سمیت میں متورم ہوتے ہیں۔ اور ان پر سرخ سی لکیر پڑی ہوتی ہے۔ اور سیسہ کی سمیت میں نیلی لکیر پڑی ہوتی ہے

۷۔ **کف اور تھوک**۔ مرگی میں جھاگدار کف نکلا کرتا ہے۔ حمل کی حالت میں کثرت سے لعاب دہن نکلتا ہے۔ بدہضمی کی حالت میں یا حلق کے اندر رکاوٹ کے پیدا ہونے کے وقت یا قہوہ یا عاقرقرحا وغیرہ کے چبانے سے۔ پان کھانے سے۔ یا سوزش دہن میں اور دانتوں کے امراض میں۔ یا خناق میں یا مرکبات پارہ۔ آیوڈائیڈ آف پوٹاشیم انٹیمنی اور آیوڈین کے اثر سے بھی تھوک پیدا ہوتا ہے لقوہ یا فالج وغیرہ میں منہ جب ایک طرف کو کھنچ کر بیڈول ہو جاتا ہے۔ اس وقت بھی تھوک زیادہ آتا ہے ؎

۷۔ **ذائقہ**۔ جن امراض میں زبان خشک اور میلی ہو ان میں منہ کا مزا بھی خراب ہوتا ہے۔ معدے کی خرابی سے بدہضمی ہو تو ذائقہ ترش ہوگا۔ بخارات کی وجہ سے بدہضمی ہو۔ حمی صفراوی ہو۔ ییلو فیور ہو۔ یرقان ہو۔ تو مزا تلخ ہوتا ہے پارہ کی سمیت سے کسیلا۔ سل کی بیماری میں نمکین اور پھیپھڑہ کے سڑ جانے سے نہایت گندہ اور خراب ذائقہ ہوتا ہے منہ کا مزا میٹھا ہو۔ تو حمی دموی۔ سونوخس یا مطبقہ بخارات میں سے کوئی ہوگا۔ اگر کبھی میٹھا کبھی پھیکا ہو۔ تو بلغمی بخار ہوگا الغرض منہ کے مزے سے چاروں خلطوں کا ہیجان معلوم ہو سکتا ہے۔ صبح کے وقت خواب سے بیدار ہونے پر اگر مزہ میٹھا اور سر اور اعضاء بھاری ہوں۔ تو خون کا غلبہ کڑوا ہو۔ تو صفرا کا غلبہ۔ ترش ہو تو سودا کا غلبہ اور پھیکا ہو تو بلغم کا غلبہ سمجھیں ؎

اگر نگلنے میں دقت ہو اور (Dysphagia) ڈس فیجیا کا عارضہ لاحق ہو۔ تو یہ علامت ہوگی اس امر کی کہ امراض دماغی کی وجہ سے حلق کے عضلات مفلوج ہیں۔ یا سوزش لوزتین۔ ورم اللہات۔ حلق پر پھوڑے کا دباؤ۔ یا مری کا راستہ تنگ ہو گیا ہے ؎

بھوک۔ بخار کی ابتداء اور دیگر امراض شدیدہ میں بھوک زائل ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو غذا سے سخت نفرت ہوتی ہے۔ حمی بلغمی میں حمی دموی میں۔ سونوخس یا مطبقہ میں عموماً بھوک کم ہوتی ہے ؎

لیکن جب بیمار رو بصحت ہوتا ہے۔ تو سب سے پہلے بھوک کھلنے لگتی ہے۔ اور یہ ایک اچھی علامت ہے ؎

جب نظام عصبی کے فتور سے بخار ہو جاتا ہے تو اس میں بھی بھوک زیادہ لگتی ہے۔ لیکن یہ علامت ردی ہے۔ لیکن مزمن امراض میں اور سن ضعیفی میں بھی بھوک کا کم لگنا بری علامت ہے۔ اور بسا اوقات رنج و غم میں مبتلا ہونے زیادہ بیٹھے رہنے۔ خراب ہوا میں رہنے سہنے اور ورزش نہ کرنے اور دھوپ میں پھرنے سے بھی بھوک کم ہو جاتی ہے تخمہ و ہیضہ سے بھی بھوک زائل ہو جاتی ہے ؎

۸۔ **پیاس**:۔ بیماری کی حالت میں اکثر پیاس بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ ٹیلو فیورمیں صفراوی بخاروں میں۔ دمّ وار۔ سیلان خون۔ ہیضہ۔ اسہال۔ استسقاء۔ ذیابیطس۔ ضرب شدید۔ اور تقریباً ہر قسم کے بخار کی شدت میں پیاس زیادہ ہوا کرتی ہے۔ تندرستی کی حالت میں ورزش کے بعد یا بذا میں بہت مصافحہ ہونے سے یا سل میں پسینہ زیادہ آنے کی وجہ سے پیاس کا غلبہ ہو جاتا ہے لیکن بلغمی بخاروں میں اور مزمن امراض میں اکثر پیاس کم ہوتی ہے۔

۹۔ **ڈکار**:۔ اس کو انگریزی میں بلچنگ یا ایرکٹیشن (Eructation Belching) کہتے ہیں۔ ڈکار اس امر کی علامت ہے۔ کہ معدہ پُر ہے۔ اور وہ ہوا جو کھانا کھانے کے وقت معدے میں پہنچی تھی وہ اب بہ آواز خارج ہو رہی ہے۔ اس قسم کے ڈکاریں تو بیں ہوتی۔ جب ہوا آنتوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔ پیٹ تن جاتا ہے اور بجانے سے ڈھول کی مانند بجتا ہے۔ اس ہوا کا خارج ہی بہتر ہوتا ہے۔ اسی طرح معدے میں جب غذا سڑ کر ہوا پیدا ہوتی ہے۔ اس وقت بھی ڈکار آتی ہے۔ اور وہ بدبودار ہوتی ہے۔ اگر ڈکار آئیں۔ ایسی حالت میں کہ ہضم اچھا نہ ہو ہاتھ پاؤں جلیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت فکر پیدا ہو اور بیمار اپنی بیماری بیان کرنے میں بس نہ کرے۔ تو یہ مراق کی علامت ہوگی۔

۱۰۔ **قے**۔ اور قے کا امتحان کریں۔ اگر قے میں غذا بغیر تبدیل صورت کے فوراً نکل آئے۔ تو ایسی قے یا تو ایام حمل میں ہوتی ہے۔ یا زخم معدہ و سوزش معدہ میں ایسی قے آسکتی ہے۔ اگر غذا کھانے کے دو چار گھنٹے کے بعد پانی کے طور پر شفاف ترش رطوبت کی شکل میں خارج ہو جائے۔ تو یہ بدہضمی کی دلیل ہوگی۔ سرخ رنگ کی قے جو کسی شریان کا منہ کھلنے سے خون کی طرح خارج ہو۔ وہ نشانی ہوگی۔ معدے کے زخم کی۔ امراض جگر میں زرد رنگ کا صفرا معدہ میں آکر فوراً قے کی راہ نکل جاتا ہے۔ اگر پیپ قے کے ذریعہ سے نکلے۔ تو سمجھیں کہ کسی متصل عضو کا دنبل معدہ میں پھوٹ گیا ہے۔ بسا اوقات براز بھی قے کے ذریعہ نکل جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ یا ایک آنت دوسری آنت میں چلی گئی ہے۔ یا امعاء کے زیرین حصے میں کوئی گانٹھ پیدا ہو گئی ہے۔ اور بدین وجہ پاخانہ بالکل بند ہو گیا ہے۔ قے صرف معدہ کے بگاڑ سے ہی نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ اور بہت سے اعضاء کی خرابی یا نظام عصبی کے نقص سے بھی ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ جب دماغ میں صدمہ پہنچتا ہے یا اس میں انفلامیشن ہو جاتا ہے۔ تو شرکت معدہ کے سبب سے قے ہوتی ہے۔ علاوہ اس کے خراب غذا کا کھانا آنتوں کی ساخت کے امراض میں۔ معدے کے خراش یا زخم میں خون میں سمیت پیدا ہونے اور گردہ یا پتہ سے سنگریزہ نکلنے میں اور قلب اور رحم میں سوزش ہونے اور صفراوی بخارات میں قے ہو جاتی ہے۔ اور جہاز پر چڑھنے سے بھی ایک شدید قسم کی قے ہوتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد ایک گھنٹہ کے اندر اگر قے ہو۔ تو یقین کریں۔ کہ معدہ میں کوئی نقص ہے۔ لیکن اگر ۲۔۳ گھنٹے کے بعد قے ہو۔ تو وہ معاء اثنا عشری یا معدے کے فم اسفل میں بیماری کی دلیل ہوگی۔ اگر اس سے زیادہ عرصہ کے بعد قے ہو۔ تو بڑی آنتوں کی بیماری کا خیال کریں۔

۱۱۔ **پسینہ**۔ پسینہ کے ذریعہ احوال و امراض جسم کئی طرح پر استدلال کیا جا سکتا ہے (۱) پسینہ کی کثرت (۲) اس کی کمی سے (۳) اس کے گرم ہونے سے (۴) اس کے سرد ہونے سے (۵) اس کی رقت سے (۶) اس کی غلظت و لزوجت سے (۷) اس کی بو سے۔ (۸) اس کی رنگت سے (۹) اس کے مزے سے۔ پسینہ کی کثرت دلیل ہوگی۔ اس امر کی کہ بدن میں رطوبت زیادہ ہے یا رطوبت رقیق ہے۔ یا مسامات زیادہ کشادہ ہیں۔ یا بعض اعضاء پگھل کر رقیق ہو گئے ہیں۔ یا قوت دافعہ قوی اور قوت ماسکہ ضعیف ہے۔ مرض کی حالت میں پسینہ کا زیادہ آنا کثرت خلط پر دلالت کرتا ہے۔ اور تندرستی کے ساتھ پسینہ کا زیادہ آنا محمود نہیں سمجھا جاتا۔ بیماری کی حالت

میں اگر پسینہ کثرت سے خارج ہو۔ اور اس کے بعد بیمار کی قوت ساقط ہو جائے۔ تو اکثر یہ موت کی علامت ہوتی ہے

بہرحال پسینہ کی زیادتی ضعف قوت ہوتی ہے بشرطیکہ وہ قوت دافعہ کی تحریک سے نہ ہو۔ اگر یہ کثرت قوت دافعہ کے دفع کرنے سے ظہور پذیر ہوئی ہو۔ تو بیشک مفید ہوگی۔ اسی طرح جو پسینہ معتدل ریاضت اور معتدل حمام سے خارج ہو۔ وہ بھی مفید ہوتا ہے۔ بدترین صورت پسینہ کے خارج ہونے کی وہ ہوتی ہے۔ جو ذوبان اعضا یا ضعف ماسکہ سے ہو ÷

پسینہ کی کمی کے اسباب حسب ذیل ہوتے ہیں۔ رطوبت بدن کی کمی۔ مادہ کا غلیظ یا خام ہونا۔ قوت دافعہ کا ضعیف ہونا مسامات کا بند ہونا یا مسامات کا کثیف ہونا ÷

اگر امتلا کی علامتیں پائی جائیں۔ اور پسینہ کم آئے تو ردی ہے۔ بالخصوص اس صورت میں کہ پسینہ کی کمی کا سبب ضعفِ قوتِ دافعہ یا غلظت یا خامی مادہ ہو ÷

بلحاظ کیفیت پسینہ کا گرم ہونا حمیات اور دیگر امراض میں نہایت اچھی علامت ہے۔ اور امید دلاتا ہے۔ کہ بعونہ تعالےٰ صحت ہو جائیگی۔ اور بخاروں میں ٹھنڈے پسینہ کا آنا زیادتی رطوبت خام پر دلیل ہے۔ لیکن امراض حادہ میں اگر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ یا سر اور گردن اور سینہ سے سرد پسینہ نکلے۔ تو یہ قوت حیوانی کے ضعف کی دلیل ہے۔ اور ایسا اچھا نہیں سمجھا جاتا ÷

پسینہ کی رقت۔ اگر پسینہ بہت رقیق ہو تو سمجھیں مادہ رقیق ہے۔ لیکن اگر وہ غلیظ ہے۔ تو یہ بیماری کے لمبے ہونے کی دلیل ہے ÷

پسینہ کی بُو۔ اگر پسینہ ترش سی بو رکھتا ہو تو یہ علامت ہوگی۔ بلغم حامض کی۔ تیز اور کڑوی بو اخلاط صفراوی کی دلیل ہے۔ اگر پسینہ خوشبودار ہو۔ تو اسے پاکیزگی بدن کی علامت یقین کریں۔ لیکن اگر وہ بدبودار ہو۔ تو اسے اخلاط عفنہ کا سبب خیال کریں۔ کم بو کا پسینہ خامی خلط پر دلالت کرتا ہے

پسینہ کا رنگ۔ اگر پسینہ کا رنگ زرد ہو۔ تو صفرا کا غلبہ۔ سفید ہو۔ تو بلغم کا زور۔ سیاہ اور غلیظ سا ہو تو سودا کی زیادتی سمجھو۔ اگر خون بگڑ جائے۔ یا رگوں کی قوت ماسکہ ضعیف ہو جائے تو ایسی حالت میں خون کا پسینہ بھی آ جاتا ہے ÷

پسینہ کا مزا:۔ اگر پسینہ تیز اور کڑوا مزا رکھتا ہو تو اخلاط صفراوی پر دلالت کریگا۔ اور کھٹا ہو۔ تو بلغم حامض ہے ÷

۱۲۔ **براز۔** غذا کا جو فضلہ مقعد کی راہ سے نکلتا ہے اس کو براز کہتے ہیں۔ اس کے ذریعہ سے معدہ اور آنتوں کا حال بالخصوص معلوم ہوتا ہے۔ اگرچہ دیگر امراض کے متعلق بھی اس سے استدلال کیا جاتا ہے۔ براز طبعی ہو سکتا ہے یا غیر طبعی طبعی وہ ہے۔ جو مجتمع۔ معتدل القوام۔ معتدل الرائحہ معتدل الرنگ اور معتدل المقدار ہو۔ اور عادت کے وقت بے تکلف خارج ہو جائے۔ لیکن غیر طبعی وہ ہے۔ جس میں یہ باتیں موجود نہ ہوں ÷

براز کی مقدار۔ تندرستی کی حالت میں امعائی حرکت دودیہ اور فضلہ کی مقدار ایک معین اندازے کے ساتھ ہوا کرتی ہے۔ مگر جب کسی سبب سے فضلہ کی پیدائش زیادہ ہو۔ تو براز بھی زیادہ آتا ہے کثیر المقدار براز کے بالعموم اسباب حسب ذیل ہوتے ہیں:۔ جگر کی قوت جاذبہ کا ضعیف ہو جانا۔ ماساریقا میں سدے پڑ جانا۔ ذوبان اعضا۔ افلار کی کثرت۔ ورم پھٹ جانا۔ نزلہ۔ فضول غذا کا بہت ہونا وغیرہ ÷

جگر کی قوتِ جاذبہ کے ضعف کی وجہ سے جو براز کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ لاغری اور دبلا پن عارض ہو جاتا ہے۔ اور اس لاغری کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اجزائے غذا جگر میں ضعف قوتِ جاذبہ کی وجہ سے نافذ نہیں ہو سکتے ÷ سدہ یا ساریقا کی وجہ یا دیگر وجوہ سے بھی جو مقدار براز میں اندازے سے زیادتی ہو جاتی ہے تو ان تمام حالتوں میں دبلا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن فرق اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ سدہ ماساریقا میں جگر کی جانب منتقل ہوتا ہے۔ ضعف جاذبہ میں منتقل نہیں۔ ذوبانی میں براز چکنا اور بدبودار ہوتا ہے۔ اور بدن میں التہاب اور اشتعال پایا جاتا ہے۔ ورم کے پھٹنے کی صورت میں براز کے ساتھ پیپ کا بھی اخراج ہوتا ہے اور نزلہ میں رینٹ کی طرح کی چیز براز میں ملی ہوتی ہے اور خواب طویل کے بعد اجابت کی حاجت ہوتی ہے ÷

جب امعاء کی حرکت دودیہ خراش کے سبب سے بڑھ جاتی ہے۔ تو فضلہ کی مقدار کم اور حاجت بار بار مروڑ کے ساتھ ہوتی ہے۔ جو براز مقدار معتدل سے کم ہو۔ اسے قلیل المقدار کہتے ہیں۔ بالعموم اس کے اسباب یہ ہوتے ہیں۔ اجزائے غذا کا جگر کی طرف زیادہ جذب ہونا۔ ضعف قوت دافعہ۔ فضول غذا کی کمی۔ یا انعقادات دیدان کے لئے فضول کا امعاء میں رک جانا۔ مدرات۔ معرقات۔ مقویات اور قابض اشیاء کا استعمال۔ ضعف عضلات۔ التہاب معدہ اور امعاء وغیرہ ہیں +

براز کتنی دفعہ آنا چاہئے:۔ براز کی نوبت کی تعداد عادات اور عمر پر موقوف ہے۔ شیر خوار بچوں کو دن میں کئی دفعہ آتا ہے۔ جوانوں کو ایک دفعہ۔ بڑھاپے میں ایک بار سے بھی کم آتا ہے۔ جن لوگوں کو بیٹھے رہنے کی عادت ہوتی ہے۔ ان کا بھی یہی حال ہے +

نوبت کے لحاظ سے پاخانہ کی کمی کے اسباب۔ امعاء کی حرکت دودیہ میں کمی آجانے سے یا خود فضلہ کی قلت سے امعاء میں سدہ پڑجانے سے۔ بار بار مسہل لینے سے سمیت میں یا دماغ اور حرام مغز کی بیماریوں میں پاخانہ تھوڑا آتا ہے +

دست زیادہ آنے کے اسباب:۔ خراب غذا کے استعمال سے آنتوں کے اندر زخم پڑجانا جیسے سل وغیرہ میں ہوتا ہے۔ التہاب غشائے مخاطی امعاء۔ تبدیلی آب و ہوا۔ بالخصوص سرد ملک سے گرم ملک میں اور نشیب مقامات سے اوپر کے مقامات پر جانا۔ رنج۔ فکر۔ دہشت یا کوئی اور صدمہ دلی۔ اور گرم اشیاء کا استعمال یا طبیعت میں گرمی کا پیدا ہو جانا وغیرہ۔ یہ اسباب ہیں۔ جن سے اکثر دست آنے لگ جاتے ہیں +

براز کی رنگت:۔ طبعی حالت میں براز کا رنگ ہلکا نارنجی ہوتا ہے۔ لیکن غیر طبعی حالت میں اس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ کبھی زرد ہوتا ہے۔ کبھی سیاہ۔ کبھی سبز اور کبھی سفید۔ اگر زردی طبعی رنگ سے زیادہ ہے۔ تو غلبہ صفرا اور حرارت سمجھو۔ اگر زردی طبعی رنگ سے کم ہے۔ تو سردی کا اور خامی کی نشانی ہے۔ براز سیاہ ہو۔ تو غلبہ احتراق و حرارت یا کثرت برودت و جمود کی دلیل ہوگی۔ یا اس امر کی دلیل ہوگی کہ مادہ سوداوی جمع ہوگیا ہوا ہے۔ براز سبز عرف برودت و جمود اور زنگاری زرد کرافی احتراق پر دلالت کریگا۔ براز سفید مزاج کی سردی اور بلغم کی زیادتی یا پتہ اور آنتوں کے درمیان کے مجری میں سدہ پڑجانے کی دلیل ہوگی۔ لیکن اگر وہ پیپ کی آمیزش سے سفید ہو۔ تو ایسا براز اکثر کسی پھوڑے کے ٹوٹنے سے ہوتا ہے۔ اور اس میں بدبو بھی ہوتی ہے مگر کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ صحت کی حالت میں عروق اور اعضا میں کبھی فضلات جمع ہو جاتے ہیں۔ وہ جب نزح ہونے لگتے ہیں۔ تو اس وقت بھی جو براز خارج ہوتا ہے۔ اس میں پیپ کی آمیزش ہوتی ہے۔ چونکہ ان فضلات کے دفعیہ سے بدن پاک ہوتا ہے۔ اس لئے اس قسم کا براز برا نہیں سمجھا جاتا +

براز کی رنگت مندرجہ ذیل اسباب سے بھی بدل جاتی ہے۔ فولاد کے مرکبات سے سیاہ۔ تیزنگ کے مرکبات سے سرخ۔ سبز ساگ کے کھانے سے سبز۔ زعفران اور ریوند چینی کے استعمال سے زرد۔ صفرا کے خارج نہ ہوسکنے کی وجہ سے مٹیالا سا سفید۔ البیومن کی زیادتی سے (جیسا کہ اکثر ہیضہ میں واقع ہوتا ہے) چاولوں کی پیچ کی مانند۔ آنتوں سے خون خارج ہوکر فضلہ کے ساتھ مل جائے۔ تو سیاہ رنگ کا۔ زیریں حصہ امعاء کے زخم میں یا بواسیر میں اور کسی شریان کا منہ کھلنے سے براز میں سرخ خون ملا ہوتا ہے +

امراض حادہ میں سیاہ رنگ کا براز موت پر دلالت کرتا ہے +

براز کا قوام:۔ براز یا تو پتلا سیال ہوتا ہے۔ یا معتدل ہوتا ہے یا خشک ہوتا ہے۔ پتلا براز یا چیپ دار ہوتا ہے۔ یا چیپ دار نہیں ہوتا۔ چیپ دار براز ہونے کے اسباب حسب ذیل ہیں۔ چیپ دار مواد زیادہ کھانے سے

گرمی ہو۔ اعضائے ہضمیہ میں زوبان زد۔ اور خلط حار ہو
اگر براز رقیق ہو لیکن چیپ دار نہ ہو۔ تو اس کے اسباب
تے ہیں۔ ملین اور مرطب غذائیں استعمال کی جائیں۔ ہضم
ی ضعیف ہو۔ یا ساریقا میں سدے پڑ جائیں۔ اور
ن قوت جاذبہ ضعیف ہو۔ مزاج میں سردی بے انتہا
نزلہ کا رقیق مادہ دماغ سے معدہ پر ٹپکے۔ گرم گرم پانی
ہ پینے سے بھی اکثر براز پتلا ہو جایا کرتا ہے ؛
قبض کی صورت میں بڑے بڑے یا گول گول اونٹ
کی مینگنی کی مانند سخت سدے خارج ہوتے ہیں۔ اور
ل میں پتلا پاخانہ۔ بدہضمی میں فضلے کے ساتھ غیر منہضم
نکلتی ہے۔ ہیضہ میں پانی کی مانند دست آتے ہیں۔
آنتوں کی سوزش میں دستوں کے اندر پیپ اور خون اور
ف قسم کے سڑے ہوئے ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔
فضلہ میں بدبو آتی ہے۔ اور اگر امعا میں فضلہ رقیق اور ہوا
ہو۔ تو جنبش کے وقت آواز پیدا ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ
بھی حرارت کی زیادتی یا ریاح سے جھاگ پیدا ہوتے
یا کبھی براز قراقر کے ساتھ خارج ہوتا ہے +

براز کی بو :- اگر براز میں سخت بدبو ہو۔ تو یہ دلیل
ی سڑے ہوئے اخلاط کی کثرت کی یا ذوبان اعضاء
اگر اس کی بو ترش ہو۔ وہ غلبہ بلغم اور مزاج کی سردی
علامت ہوگی۔ اور اگر مریض علالت کی وجہ سے سخت
ہو چکا ہو۔ اور ایسے حالات میں اس کو ایسا سخت بدبودار
آتا ہو۔ کہ ناک نہ دی جائے۔ تو سمجھیں۔ کہ یہ موت کی نشانی ہے

اوقات براز۔ طبعی حالت براز کی یہ ہوتی ہے
عادت کے مطابق ٹھیک وقت پر آئے۔ جبکہ ہضم کامل
یا ہو۔ اور خلاصہ کیلوس جگر میں چلا گیا ہو +

اگر مسہل کے طور پر ادویہ کھائی جائیں۔ یا کوئی پھسلانے
والی غذائیں استعمال کی جائیں۔ تو براز قبل از حالت طبعی خارج
ہو جاتا ہے +

طبعی حالت سے پہلے براز کے خارج ہونے کے اسباب
مندرجہ ذیل بھی ہو سکتے ہیں۔ اسباب منضوجہ کا زیادہ گرنا۔ ہضم

میں جوش و قروح یا خراش کا ہونا۔ ضعف ہاضمہ۔ ضعف ماسکہ +
اور وقت معتاد سے دیر میں براز کے خارج ہونے کے
اسباب مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں۔ قابض غذاؤں کا کھانا
نیچے کی آنتوں میں ورم یا سدے پڑ جانا۔ ضعف دافعہ و
ہاضمہ۔ ماسکہ کا قوی ہونا +

خواب اور بیداری۔ اگر سونا اور جاگنا عین فطرت
کے مطابق ہو۔ تو اعتدال مزاج پر دلالت کرتا ہے۔ خصوصاً
دماغ کے اعتدال پر +

بیداری کی زیادتی حرارت اور یبوست سے ہوتی
ہے۔ لیکن اگر نیند معمول سے بہت زیادہ ہو۔ تو وہ رطوبت
اور برودت کی دلیل ہوگی +

جس شخص کے مزاج میں حرارت غالب ہوتی ہے
اس کو اکثر ایسے خواب نظر آتے ہیں۔ جن میں وہ اپنے آپ
کو آگ کے قریب دیکھتا ہے۔ یا دھوپ میں سفر کر رہا ہے +
لیکن جس کے مزاج میں سردی غالب ہو۔ وہ خواب میں
دیکھا کرتا ہے۔ کہ مثلاً پانی میں ڈوب رہا ہے۔ یا سرد پانی
سے نہا رہا ہے وغیرہ +

سودا کی زیادتی میں ہولناک خوابیں دکھائی دیتی ہیں،
یا سیاہ رنگ کی چیزیں اور ڈراؤنی شکلیں اور بلغم کی زیادتی میں بارش
پانی۔ برف اور نہروں وغیرہ کو دیکھتا ہے +

تشخیص امراض کا مضمون اس قدر طویل ہے کہ ابھی
مندرجہ ذیل موضوعات پر بحث نہایت ضروری ہے جن پر
انشاء اللہ دوسری صحبت میں نہایت اجمال کے ساتھ تذکرہ
کیا جائیگا۔ وہ موضوعات جن پر ابھی بحث کرنا ضروری ہے یہ ہیں۔
علامات بشرہ۔ علامات کیفیت جلد۔ اعضائے جسمانی کی
ہیئت۔ علامات متعلقہ نظام عصبی۔ علامات موسمی کی سدیا۔ علامات
خلطیہ یعنی غلبہ خون۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا وغیرہ۔ علامات آلات تنفس
علامات متعلقہ نفث۔ علامات متعلقہ گردہ۔ ہذیان۔ بیہوشی۔ مغالطہ
حواس خمسہ۔ تشخیص امراض بذریعہ آلات۔ علامات جیدہ جو حسن
حال اور صحت پا جانے کی امید دلایا کرتے ہیں۔ علامات غیر صالح
علامات منذرہ۔ علامات مہلکہ وغیرہ +

از ڈاکٹر خوشدل صاحب سابق ہاؤس سرجن جی۔ او۔ ہسپتال بکسر

حمی محرقہ یا ٹائیفائیڈ فیور

تعریف:۔ یہ ایک بخار ہے۔ جو مخصوصہ جرثومہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں کبھی دست اور کبھی قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور گلابی سرخ دھبے جلد پر پیدا ہوتے ہیں۔ جو ممکن ہے۔ کہ رنگین جلد پر دکھائی نہ دیں۔ بخار کا سلسلہ تین ہفتہ تک قایم رہتا ہے۔ اور اس کے بعد بتدریج گھٹ کر حرارت بدنیہ طبعی حالت پر آجاتی ہے +

اسباب منتقلہ:۔ یہ مرض عام طور پر برسات کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اور اس میں ۱۵ سے ۲۵ سال کی عمر والے زیادہ تر مبتلا ہوتے ہیں۔ شیر خوار بچوں اور ساٹھ سال سے زیادہ عمر کے بوڑھوں کو یہ مرض شاذ و نادر ہی ہوتا ہے اس مرض کے منتقل ہونے میں مندرجہ ذیل امور اہمیت رکھتے ہیں (۱) متعدی پانی یا برف (۲) متعدی دودھ اور بلا پکی ہوئی ترکاریاں جو ایسے کھیتوں میں اگائی گئی ہوں جہاں متعدی کھاد پڑ چکی ہے۔ نیز پکا ہوا کھانا جس پر مکھیاں بیٹھ چکی ہوں (۳) مچھلیاں جو ان دریاؤں سے حاصل کی گئی ہوں۔ جن میں ٹائیفائیڈ بخار کے مریضوں کے فضلات خارج ہو گئے ہوں (۴) مریضوں کے ساتھ براہ راست ملنا جلنا (۵) ٹائیفائیڈ کے مریضوں کے فضلات مریض کے کپڑوں کو ملوث کر دیتے ہیں۔ اور یہ کپڑے دھوبی کے ذریعہ سے دوسرے مکانات میں چھوت (عدوی) پہنچا دیتے ہیں۔ (۶) مکانات کی نالیاں ناقص ہونے کی وجہ سے متعدی فضلات کو زمین میں جذب ہونے کی اجازت دیتی ہیں۔ اور قرب و جوار کی مٹی میں جراثیم سرایت کر جاتے ہیں۔ جہاں مختلف ذرایع سے جراثیم دوسرے اشخاص تک منتقل ہو سکتے ہیں (۷) بعض اشخاص بظاہر بالکل تندرست ہوتے ہیں۔ اور اپنا کام کاج کرتے رہتے ہیں۔ لیکن عصیات تیفیہ (Bacillus Typhosus) ان کی آنتوں یا مرارہ میں پرورش پاتا رہتا ہے۔ اور کثیر تعداد میں براز کے ساتھ خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہ جراثیم دوسرے اشخاص کے لئے مرض کا باعث ہو سکتے ہیں۔ ان اشخاص کو حامل ٹائیفائیڈ کہتے ہیں (۸) ٹائیفائیڈ کے جراثیم ہوا کے ذریعہ سے بھی گرد و غبار کے ساتھ منہ تک پہنچ سکتے ہیں +

اسباب عاملہ:۔ طب جدید والے اس مرض کا باعث ایک عصا (Bacillus) مانتے ہیں۔ جو شکل میں چھوٹا اور موٹا ہوتا ہے۔ اور اس کے سر گول ہوتے ہیں۔ یہ جرثومہ نہایت تیزی سے حرکت کرتا ہے۔ اور اس کے جسم پر کثیر تعداد اہداب کی ہوتی ہے مریض کی زندگی میں یہ جراثیم بول و براز کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔ اور خون میں بھی پائے جاتے ہیں۔ اور جلد کے سرخ دھبوں میں آسانی سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ موت کے بعد یہ جراثیم آنتوں کے غدود جاذبہ طحال۔ خون۔ مرارہ اور بعض دوسرے اعضاء میں پائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان لوگوں کو جن میں امنیت کی کمی ہوتی ہے۔ اسباب منتقلہ کے ذریعہ ہو جاتا ہے +

زمانہ حضانت عموماً ۱ سے ۳ ہفتے ہے اس دوران میں مریض سست رہتا ہے۔ طبیعت پراگندہ رہتی ہے۔ شکم میں درد شکم کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے کبھی کبھی دست آجاتے ہیں۔ اس کے بعد مرض میں تدریجاً ترقی ہوتی ہے۔ خفیف سردی معلوم ہوتی ہے۔ رات کو نیند میں خواب پریشان دکھائی دیتے ہیں۔ بھوک کم بند ہو جاتی ہے۔ پیاس کا غلبہ رہتا ہے۔ طبیعت بائز کرتی ہے۔ دن کو نیند آتی ہے۔ مگر رات جاگتے ہی جاگتے گذر جاتی ہے +

تغیرات باثر لوجیا:۔ (Pathological changes) میں عام انتہائی کیفیت پائی جاتی ہے۔ خصوصاً آنتوں

(Lymphatic) ساخت میں اس کو پائرس پیچ (Payers Patch) کہتے ہیں۔ اور اس میں حسب ذیل تغیرات ہوتے ہیں (۱) پہلے ہفتہ میں پیچ متورم ہوتا ہے۔ سفید دانہ ہائے خون (کریات بیضہ) کا اجتماع ہوتا ہے۔ ورم کی وجہ سے (Patch) کچھ ابھرا ہوا پایا جاتا ہے۔ اور اس کا رنگ نسبتاً نیلگوں ہو جاتا ہے۔ التہابی کیفیت غشاء مخاطی سے گذر کر کبھی کبھی عضلی طبقے تک پہنچ جاتی ہے۔ امعاء دقاق کے زیرین حصہ کے پیچ زیادہ تر ماؤف ہو جاتے ہیں (۲) دوسرے ہفتہ میں پیچ کی سطح پر قرحہ پیدا ہو جاتا ہے مردہ چھیچھڑے موجود ہوتے ہیں۔ ان پر صفرا کا رنگ پایا جاتا ہے (۳) تیسرے ہفتے میں چھیچھڑے جدا ہو جاتے ہیں۔ قرحہ کی سطح صاف ہو جاتی ہے۔ قرحہ کے کنارے نیچے سے کھوکھلے ہوتے ہیں۔ اس ہفتہ کے اختتام پر قرحہ کی سطح پر انگوری ساخت پیدا ہونے لگتی ہے اور اندمال شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن اندمال سستی کے ساتھ ہوتا ہے جداول امعاء کے غدود جاذبہ متورم ہو جاتے ہیں اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ دبانے سے ان میں درد ہوتا ہے کبھی کبھی ان غدود میں تقیح پیدا ہوتا ہے۔ طحال و جگر بڑھ جاتے ہیں قلب ڈھیلا ہو کر پھیل جاتا ہے۔ پھیپھڑوں میں احتقان دموی ہو کر تہیج پیدا ہو جاتا ہے۔ عضلات ارادی میں ورم سحابی پایا جاتا ہے +

اقسام حملہ مرض :- بعض مریضوں کو علامات مرض اتنی خفیف ہوتی ہیں۔ کہ وہ تمام دوران مرض میں چلتے پھرتے رہتے ہیں۔ گو طبیعت کسی قدر ناساز معلوم ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسی ہی خفیف علامتوں کے دوران میں شدید عارضات پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو مریض کو چارپائی پر لیٹنے پر مجبور کرتے ہیں (۲) ٹائیفائیڈ کبھی کبھی یک لخت تیزی کے ساتھ شروع ہو جاتا ہے۔ حرارت بدنیہ ۱۰۴ - ۱۰۴ تک بڑھ جاتی ہے۔ درد سر اور قے وغیرہ بے تابی کے ساتھ ہوتی ہیں (۳) بعض اوقات ٹائیفائیڈ بخار اختتام کے قریب یک لخت ختم ہو جاتا ہے۔ اور چند گھنٹوں کے اندر حرارت بدنیہ طبعی حالت یا اس سے بھی نیچے آجاتی ہے۔ یہ کیفیت دوسرے ہفتے میں کسی وقت پیدا ہو سکتی ہے (۵) بعض اوقات ٹائیفائیڈ بخار تین ہفتہ میں ختم نہیں ہوتا بلکہ پانچ یا چھ ہفتہ تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے +

علامات :- بخار کی ابتدا اکثر نہایت ہی غیر محسوس طریقے سے ہوتی ہے۔ درد سر اور نکسیر کی شکایت اکثر مریضوں کو ہوا کرتی ہے۔ عام جسمانی کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ چند روز میں مریض چارپائی پر لیٹنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ پہلے ہفتہ میں حرارت بدنیہ مخصوص طریقہ سے بڑھتی ہے۔ یعنی ہر روز صبح کی حرارت گذشتہ صبح سے زیادہ اور شام کی حرارت گذشتہ شام سے زیادہ یا یوں سمجھنا چاہیے۔ کہ ہر روز شام کو بخار ۲ درجہ بڑھ جاتا ہے۔ اور صبح کو ایک درجہ کم ہو جاتا ہے۔ نبض کی حرکت گو طبعی حالت سے تیز ہوتی ہے۔ لیکن درجہ بخار کے تناسب سے نبض کی حرکتیں سست ہوتی ہیں +

نوٹ :- ہر ایک درجہ نارمل سے اوپر ہونے پر نبض کی رفتار فی درجہ ۱۰ بڑھ جاتی ہے۔ لیکن اس بخار میں یہ تناسب نہیں ہوتا +

علامات درجہ اول :- اس ہفتہ میں بعض مریضوں کو اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ دستوں کا رنگ بالکل زرد اور ان میں تعفن ہوتا ہے۔ دستوں سے مریض بہت کمزور ہو جاتے ہیں۔ اکثر مریضوں کو شروع سے آخر تک قبض کی شکایت باقی رہتی ہے۔ دائیں سرب میں اکثر درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اور طحال بڑھ جاتی ہے۔ ٹائیفائیڈ کے مخصوص جلدی دھبے عموماً اس ہفتہ کے اختتام تک نکل آتے ہیں۔ نیز امتحان کرنے سے پیٹ میں ناف اور پیڑو کی طرف ورم معلوم ہوتا ہے۔ جس کو دبانے سے درد و قراقر کی آواز آتی ہے۔ بخار لازمی رہتا ہے۔ اور جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ تپ رفتہ رفتہ بڑھتا ہوا انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔ اور ۱۰۴ سے ۱۰۵ اپر پہنچ کر قائم ہو جاتا ہے۔ اور پھر صبح کم ہوتا جاتا ہے۔

بیمار پشت کے بل یا پہلو پر لیٹا رہتا ہے۔ چہرہ زرد۔ رخسار سرخ نظر آتے ہیں۔ آنکھیں چمکدار اور روشن ہوتی ہیں نبض متواتر بطیء ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں میں غیر معمولی سرسری آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ اور خشک کھانسی بھی ہونے لگتی ہے زبان نوکدار اور سفید یا زرد رنگ کی میل (فر) آلودہ ہوتی ہے، اطراف اور نوک زبان سرخ ہوتی ہیں۔ قارورہ سرخ رنگ کا اور کم ہوتا ہے۔ اور اس میں رطوبت مبیضہ پائی جاتی ہے

نوٹ:۔ پیٹ اور چھاتی پر جو دانے نکلتے ہیں یہ انگلی کے ساتھ دبانے سے گم ہو جاتے ہیں۔ اور انگلی ہٹانے سے پھر نمودار ہو جاتے ہیں۔ نیز یہ ایک ہی بار نہیں نکلتے بلکہ متعدد دانے بار بار نکلتے رہتے ہیں ؎

علامات ہفتہ دوم:۔ اس ہفتہ میں تمام علامتیں زیادہ شدید ہو جاتی ہیں۔ بخار قریباً مساوی شدت کا رہتا ہے۔ مریض کے ہوش و حواس کم و بیش باطل ہو جاتے ہیں۔ سرسامی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ زبان خشک اور کانٹے دار ہوتی ہے۔ ہاتھ پیر کانپتے ہیں۔ مریض کے ہوش و حواس میں اختلاط پیدا ہو جاتا ہے۔ ۱۰۴ یا ۱۰۵° حرارت پر ہذیان پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض مریضوں میں اس سے کم درجہ حرارت پر ہی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ چہرہ کی سرخی بوجہ نقاہت اسہال کی سفیدی یا زردی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں اس ہفتہ کے اختتام پر بخار ہلکا ہو جاتا ہے۔ لیکن بخار کے قایم رہنے کے اسباب میں حکماء کا اختلاف ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ قروح امعاء کے ذریعہ سمیات جذب ہو کر حرارت کو قایم رکھتے ہیں اور بعض کی رائے ہے۔ کہ چونکہ ورم امعاء انتہا درجہ پر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے حرارت لازمی ہوتی ہے۔ اس ہفتہ کے اخیر میں جریان خون۔ آنتوں میں سوراخ۔ نمونیا اور دیگر عوارضات ہونے کا زبردست خطرہ ہوتا ہے۔ کیونکہ عام قوت مدافعت مرض بہت کمزور ہو جاتی ہے ؎

تیسرے ہفتہ کی علامات:۔ اس ہفتہ علامات اور بھی شدید ہو جاتی ہیں۔ قلب کمزور ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑوں میں تہیج پیدا ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں نفخ ہوتا ہے دماغی کیفیتیں زیادہ پریشان کن ہوتی ہیں۔ اس ہفتہ میں آنتوں میں سوراخ ہو جانے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔ لہٰذا مریض کو ہلانے جلانے اور کھلانے پلانے میں خاص احتیاط درکار ہے۔ کمزوری انتہا درجہ کی ہو جاتی ہے۔ مریض پشت یا پہلو کے بل چپ چاپ پڑا رہتا ہے۔ چہرہ زرد اور بے رونق ہو جاتا ہے۔ ہونٹ خشک اور میل آلودہ ہوتے ہیں۔ حواس مختل ہوتے ہیں۔ شور اور روشنی سے مریض کو نفرت ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں سکت نہیں ہوتی۔ حتےٰ کہ مریض کو پہلو تک بدلنا دشوار ہوتا ہے۔ رعشہ۔ بیخوابی۔ بے چینی۔ بڑبڑانا اور دیگر ردی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ زبان خشک اور سیاہ پڑ جاتی ہے۔ نبض کی رفتار بھی ۱۲۰ مرتبہ فی منٹ ہو جاتی ہے۔ اگر چھاتی کے عضلات پر انگلیوں کی نوک سے ٹھونکا جائے۔ تو اس جگہ پر فوراً ایک گولہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر مریض پشت کے بل زیادہ عرصہ تک پڑا رہا ہو۔ تو علی العموم مریض کو تقرح قطاۃ کی شکایت ہو جاتی ہے ؎

اگر مرض اتنا شدید نہ ہو۔ تو اس ہفتہ کے اخیر میں حرارت بدنی بتدریج گھٹنے لگتی ہے۔ اور چوتھے ہفتہ میں حرارت بدنیہ طبعی حالت پر پہنچ چکی ہوتی ہے۔ لیکن کبھی کبھی مرض عود کر آتا ہے۔ عموماً بخار کے طبعی درجے پر آنے سے آٹھ یا دس دن بعد عود کیا ہوا مرض زیادہ سخت نہیں ہوتا۔ لیکن بعض اوقات ہلاکتیں اس سے بھی ہو جاتی ہیں ؎

اصول علاج:۔ چونکہ امراض کی نسبت تیمارداری غذا اور علاج عامہ کا اثر ٹائیفائیڈ کے مریض پر زیادہ ہوتا ہے لہٰذا ان ہدایات پر کاربند رہنا ضروری ہے (۱) مریض کو صاف ستھرے ہوادار اور ایسے کھلے کمرے میں رکھا جائے۔ جہاں پر ہوا اور دھوپ کا بخوبی گذر ہو۔ مگر خیال رہے کہ ہوا یا دھوپ مریض کے اوپر سیدھی نہ پہنچ سکے۔ نیز مریض کا بستر نہایت گدگدا اور صاف ہونا چاہیے (۲) مریض کو حتی الوسع ہلنے جلنے نہ دیا جائے۔ مگر پیشاب۔ پاخانہ پیٹے پیٹے کرایا جائے تو زیادہ بہتر ہے (۳) مریض کے پینے اور نہانے کو

باب شربت

از جناب حکیم محمد حنیف صاحب لاڈنوی

(۱) عرق اکسیر:۔ اجوائن۔ خوب کلاں۔ بادیان چرائتہ۔ شاہترہ۔ تخم کاسنی۔ گوکھرو۔ تخم خرفہ۔ گل نیب گل بنفشہ۔ تخم خیارین ہر ایک ایک پاؤ۔ الائچی خورد ۵ تولہ افسنتین۔ اتولہ۔ انتر چھال نیب۔ اتولہ۔ گلو سبز ۴ تولہ دس سیر پانی میں عرق سہ آتشہ تیار کریں۔ خوراک ۵ تولہ مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد:۔ بخار ہر قسم میں مفید ہے۔

(۲) شربت لطیف:۔ ریوند چینی۔ تخم کشوث تخم کاسنی۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ بیخ کاسنی۔ تخم خربزہ۔ تخم خیارین۔ گوکھرو۔ حب کاکنج۔ گل سرخ ہر ایک ۳ تولہ۔ شکر سفید ایک سیر قوام شربت کا کریں۔ خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام کو ہمراہ پانی ۱۰ تولہ یا عرق اکسیر پانچ تولہ کے پئیں۔

فوائد:۔ بخار صفراوی۔ کبدی۔ طحالی۔ ملیریا وغیرہ کے لئے از حد مجرب ہے۔

(۳) سفوف اکسیر الاثر:۔ ریوند چینی۔ جوکھار۔ شورہ قلمی۔ زیرہ سفید۔ تخم کاسنی ہر ایک ایک تولہ۔ مصری ۵ تولہ سفوف تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

فوائد:۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔

(۴) حبوب عظیم النفع:۔ مغز کرنجوا۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ لے کر آب ادرک سے بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔ خوراک ۲ گولی صبح ۲ گولی دوپہر اور ۲ گولی شام کو ہمراہ پانی یا عرق اکسیر کے دیں۔

فوائد:۔ بخار ہر قسم کے لئے مجرب ہیں۔

(۵) شربت آلو بخارا:۔ آلو بخارا ۵۰ عدد۔ تخم کاسنی ۲ تولہ۔ تمر ہندی ۵ تولہ۔ آب لیموں ۱۰ تولہ۔ سیر قوام شربت کا کریں۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ عرق کاسنی کے پلائیں۔

فوائد:۔ بخار صفراوی و دموی میں از حد مفید ہے۔

(۶) شربت بخار نزلی:۔ گاؤزبان ۳ تولہ۔ گل بنفشہ۔ ملٹھی۔ خطمی۔ خبازی۔ بیخ سوس۔ اصل السوس۔ بہدانہ۔ زوفا ہر ایک ۲ تولہ۔ مویز منقی۔ انجیر ہر ایک ۱ تولہ۔ سپستان ۵۰ عدد۔ عناب ۲۰ عدد۔ شکر سفید ۱ آثار۔ تمام شربت کا کریں۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

فوائد:۔ نزلی بخار کے علاوہ بلغمی وغیرہ کے لئے از حد مجرب ہے۔

(۷) بخار ہر قسم:۔ مغز کرنجوا ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ۔ برگ ببول ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۲ ماشہ۔ عرق افسنتین۔ عرق چرائتہ عرق بادیان۔ عرق گلاب۔ عرق گلو۔ کے ہمراہ کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ۲ گولی صبح۔ دوپہر شام ہمراہ آب یا مناسب بدرقہ کے کھلائیں۔

نوٹ:۔ اگر عرقیات نہ ملیں۔ تو خشک ادویات ایک ایک تولہ کے جوشاندہ سے گولیاں تیار کریں۔

(۸) سفوف بخار:۔ ست گلو۔ طباشیر ہر ایک ۲ ماشہ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ایک تولہ۔ شب یمانی بریاں ۲ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

فوائد:۔ صفراوی اور دموی بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

(۹) عرق بخار:۔ افسنتین۔ پودینہ۔ دار چینی۔ گلو سبز۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ اجوائن دیسی۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ سونٹھ ہر ایک ۵ تولہ۔ الائچی کلاں۔ صندل سرخ صندل سفید ہر ایک ۲ تولہ۔ عرق سہ آتشہ کشید کریں۔ خوراک ۲ سے ۵ تولہ تک۔

فوائد:۔ بخار ملیریا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

مکتوبات

حمیات پر مفید المثال تصنیف

مکرمی و محترم

جناب حکیم صاحب زاد لطفہٗ۔ السلام علیکم۔ آنجناب کا مرتبہ کتاب حمیات نمبر موصول ہوا۔ باوجود گرانیٔ کاغذ و احتمال پابندی دورِ حاضر سابقہ روایات کو برقرار رکھنے پر آپ کی مساعیٔ جمیلہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ برگ سبز است تحفہ درویش کے مصداق میری دلی دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کا اجر عظیم بخشے۔ اور اس سلسلہ سالانہ کو بدستور قایم رکھنے کے اسباب کو آیندہ آنے والی مشکلات سے محفوظ و مامون رکھے۔ آمین ثم آمین ؛

رہا نفس کتاب کے تعلق وہ یہ ہے۔ کہ حقیقتاً یہ تصنیف حمیات پر مفید المثال تصنیف ہے۔ اور ہر مبتدی و کہنہ مشق اطباٗ کے واسطے مفید ترین ذخیرہ ہے۔ جملہ ناظرین کرام سے ملتجی ہوں، کہ ع

بدانی اگر قدر ایں مختصر
کتابت کنی جملہ باآب زر

(قاضی سید عبد السلام)

کتاب حمیات دیکھکر فرحت ہوئی

جناب مینجر صاحب تسلیم۔ مزاج شریف۔ کتاب حمیات پہنچی۔ دیکھکر فرحت ہوئی۔ واقعی لاجواب اور نادر معلومات کا مجموعہ ہے ؛

(حکیم عبد خاں انصاری)

کتاب حمیات بیحد کامیاب ہے

مکرمی السلام علیکم۔ الحکیم کا "حمیات نمبر" نظر نواز ہوا۔ طب قدیم اور اطبا کے ساتھ ساتھ طبقات عوام و خاص اور معالجین کی جو بیش بہا خدمات انجام دے رہا ہے۔ وہ کسی تعریف و تعارف کے محتاج نہیں۔ صرف میرا نہیں بلکہ ہندوستان کی اطبائے کا یہ متفقہ فیصلہ ہے۔ کہ طبی معلومات کی نشر و اشاعت میں الحکیم تمام طبی مجلات سے ممتاز ہے۔ اس رسالہ کا اگر تمام فایل ایک جگہ جمع کر دیا جائے۔ تو ایک طبی انسائیکلو پیڈیا سامنے آجاتا ہے ؛

کتاب حمیات کے متعلق بیش از بیش صحیح اور معتبر معلومات کا ذخیرہ آپ نے اس کتاب میں شیرازہ بند کر دیا ہے۔ اس کے اندر جس قدر مضامین لکھے ہیں۔ وہ سب گہرے مطالعہ اور تحقیق کا نتیجہ ہیں۔ ان کے علاوہ سید عبد القادر صاحب ایم۔ اے پروفیسر اسلامیہ کالج نے تاریخ فائد فیور پر اور حکیم غلام حسن صاحب شیرازی نے انضباط علاج فی باب الحمیات پر اور حکیم کریم بخش صاحب نے تپ ملیریا پر اس قدر جامع مفصل اور پر از معلومات مضامین لکھے ہیں کہ ان کی تعریف ہو نہیں سکتی۔ اس کے بعد خاندانی مجربات ہیں تو اس زمانے میں جبکہ انگریزی ادویات بہت مہنگی ہیں۔ حکیم رفیق احمد صاحب حاذق اور حکیم محمد حیات صاحب ثابت اور حکیم محمد شفیع صاحب کے مجربات قابل قدر ہیں، بحیثیت مجموعی کتاب حمیات نہایت بلا مبالغہ بے حد کامیاب ہے۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ رسالہ "الحکیم" نے ہمارے ملک ہندوستان کی ایک ایسی خدمت کی ہے۔ جو یقیناً خادمان قوم سے بھی داد لے گی۔ اس لئے میں رسالہ ہذا کے نگران حضرت جناب حکیم غلام محی الدین صاحب چغتائی کی خدمت میں صمیم قلب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خدا آپ کی مساعی کو مشکور فرمائے۔ اور اس سے بھی زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین ؛

(حکیم شیخ [illegible])

اانند کا نرم گودا ۵ تولہ - شیر مدار تازہ سے کھرل کرکے نغندہ تیار کریں - الماس کے اکثر ایک رتی کے چار پانچ ٹکڑے نغندہ مذکور میں بند کرکے اور یہ سوت کی چار۔ چڑھا کر گل حکمت کرکے دس سیر کی گڑھے میں آگ دیں۔ اگر پہلی بار خام نکلے - تو دوبارہ نغندہ تیار کرکے آگ دیں - کئی بار اسی طرح شگفتہ نکلے گا ۔

(حکیم محمد رمضان)

۲۴۸ - کشتہ پوست بیضہ مرغ - ایک روز رس لیموں میں کھرل کرکے سکورہ گلی میں رکھ کر اوپر ایک ٹھیکرا دے کر کمہار کی بھٹی میں عام برتنوں کے ہمراہ آگ دیں۔ گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے - اعلیٰ درجہ کا سفید کشتہ ہو جائے گا۔ اور اس میں کسی قسم کی مٹی وغیرہ بھی نہیں ہوگی نہایت احتیاط سے محفوظ رکھیں۔ اور کام میں لائیں ۔

(حکیم محمد رمضان)

ایضاً - کشتہ پوست بیضہ مرغ اس خام کشتہ کو خوب گھنٹہ بھر آب لیموں میں ترکرکے خشک کرلیں - اور دوبارہ آگ دیں۔ انشاء اللہ عمدہ کشتہ تیار ہوگا ۔ (حکیم غلام حیدر چوہان)

ایضاً - کشتہ پوست بیضہ مرغ - بہتر تو یہ ہے کہ آپ کتاب مفتاح الخزائن دربیان اکسیر و مسان کا مطالعہ کریں۔ اس میں اس کی بہت سی ترکیبیں مختلف امراض کے لئے لکھی گئی ہیں جو بہت صحیح ہیں - چنانچہ اس میں سے ایک ترکیب تحریر کی جاتی ہے۔ پوست بیضہ مرغ کو پانی جس میں نمک ملا ہو۔ چار پہر تر رکھیں پھر اس کے اندرونی پردے نہایت احتیاط سے اتار دیں۔ پھر اس صاف شدہ پوست کو چار شیر مدار میں سحق کرکے قرص بنائیں اور خشک ہونے کے بعد ظرف گلی میں گل حکمت کرکے دس پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ۹ مرتبہ سحق کریں۔ اور آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہوگا - یہ کشتہ جریان۔ احتلام - سیلان - سرعت انزال کے رفع کرنے کے علاوہ سلس البول کے لئے مجرب ہے خوراک ایک رتی ۔ (حکیم چودھری فضل حسین)

۲۴۹ - الحکیم کے فایل - اگر ایک روپیہ فی فایل کے حساب فروخت کرنا پسند فرمائیں۔ تو ۱۹۲۶ء سے لیکر ۱۹۳۶ء تک کے گیارہ فایل آپ مجھے بھوادیں ۔ (حکیم محمد رمضان)

۲۵۰ - تخم شیونگی - قیمت ایک روپیہ فی تولہ کے حساب سے مل جائیگی۔ اگر آپ پسند فرمائیں - تو ۹ تولہ تک میں ارسال کر سکتا ہوں - اور میں نے یہ اپنے ہاتھ سے توڑے ہوئے ہیں ۔

(حکیم محمد رمضان)

ایضاً - تخم شیونگی - آپ حکیم وزیر چند صاحب تنہ ونشتر بسوہلی - ضلع پٹھان کوٹ کے پتہ پر خط و کتابت کریں - اگر انہوں نے آپ کا کام کیا۔ تو امید ہے۔ کہ چیز عمدہ اور [illegible] حاصل کی ہوئی روانہ فرمائیں گے۔ اور کسی قسم کا دھوکا نہیں ہوگا ۔ (حکیم چودھری فضل حسین)

۲۵۱ - فوائد تخم شیونگی - اسے بعض لوگ شیونگی کہتے ہیں - پہاڑی لوگ ایشر لنگی بھی کہتے ہیں - یہ ایک ہی قسم کی نبات ہوتی ہے - بلیا کے موسم میں اس کے سفید پھل لگتا ہے اور اسی مہینہ میں پختہ ہو جاتا ہے - اکثر درخت قریب قریب پھیل جاتے ہیں - پھل اس کا ایک کراتی خورد کے برابر ہوتا ہے - اس کا پھل دیکھ کر غالب گمان کرگنی کا کیا جاتا ہے - اس پھل کو جب توڑ دیا جائے - تو اس میں سے دو یا تین تخم نکلتے ہیں - جو اعضائے تناسل انسانی کے مشابہ ہوتے ہیں - اکثر جب پختہ یعنی رسیدہ ہو جاتے ہیں - عندلیب یعنی بلبل اس کو تلاش کرکے کھاتی ہے - اس کے پختہ بیج چاندی کی پیش میں لے کر نہایت احتیاط سے رکھیں جب عورت ایام حیض سے پاک ہو - تو تین تخم لے کر ایک ماشہ قند سیاہ میں سالم لپیٹ کر اس کی تین گولیاں تیار کرلیں - پس اس میں سے ایک گولی روزانہ صبح کو نہار منہ پانی یا گائے جو بالکل سیاہ رنگ ہو - اس کے ایک چھٹانک دودھ کے ہمراہ کھلائی جائے - بعد تیسری گولی کھلانے کے ہمبستری کی جائے - انشاء اللہ عورت حاملہ ہوگی ۔

ہاں اس ماہ میں اگر کوئی امر مانع ہو - تو دوسرے ماہ کی پاکیزگی حیض کے بعد پھر تین گولی کھلا کر اس کے بعد صحبت کریں - تو کامیابی ہوگی ۔

اگر اسی ماہ میں کوئی امر واقعہ حمل قرار پانے کا نہ ہو - تو تیسرے ماہ میں پھر اسی طرح سے کرکے عمل کریں - منزل مقصود تک رسائی ہو - مکرر سہ کرر عمل کی اس وقت ضرورت ہوتی ہے جب کوئی اور نقص مانع استقرار حمل ہو - مثلاً کثرت یا قلت طمث یا حدت طبع یا اجرائے سیلان وغیرہ ۔

لہٰذا اس امر کی پہلے تحقیق کرنی ضروری ہے کہ معالج ان امورات پر اچھی طرح غور و خوض کرلے - اور پہلے ان نقائص کو رفع کرکے بعدہٗ اس کا استعمال کرائے - یقیناً کامیابی ہوگی - جن مستورات کو ہمیشہ سے اسقاط کی شکایت ہو - ان کا علاج بھی وقت ضروری ہے ۔

اگر اس سے زیادہ تفصیل درکار ہو - تو ملاقات سے معلوم کریں - اس مختصر میں اسی قدر گنجائش ہے ۔ (حکیم چودھری فضل حسین)

۲۵۲ - جواہر مہدی و وسمہ - کوئی جواب نہیں آیا ۔ [illegible]

۲۵۳ - مثلاشی عمل - کوئی جواب نہیں آیا ۔

۲۵۴ - بھکڑ کاٹا - قیمت پانچ روپے فی تولہ [illegible] زندہ ارسال کرسکتا ہوں - جس قدر ضرورت ہو [illegible] کی شکایت نہیں ہوگی - میں انہیں خود [illegible]

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستقل نمبر خریداری اور پورا پتہ خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیئے (۲) سوالات کے [illegible] کی اجرت دینے کی سوال ضرورت ہے۔ اور جن سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہونگے۔ وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں (۴) سوالات ہر مہینہ کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۵) سوال مختصر۔ طویل اور مادہ امراض سے متعلق ہوں (۶) کوئی غیر طبی سوال درج نہیں کیا جائے گا۔ البتہ اگر ایڈیٹر صاحب کی مرضی ہو۔ تو شائع ہو سکے گا (۷) سوالات [illegible] کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں۔ کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں (۸) یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے ۔ (مینیجر)

۱ - مریض عمر ۳۰ سال - عرصہ ۱۰ سال کا ہوا کہ مریض کو جریان ہوا [illegible] کے لئے کشتہ قلعی خام استعمال کرا دیا۔ جس سے [illegible] بہت بڑھ گئی۔ خون خراب ہو گیا۔ [illegible] ہو گیا۔ قبض ہمیشہ رہتا ہے۔ آنکھوں میں جلن اور چہرے پر بے چینی رہتی ہے۔ بدن پر بعض جگہ کالے کالے داغ ہو گئے اب پیشاب کی نالی میں زخم ہو گیا ہے۔ مریض کو کبھی [illegible] نہیں ہوا۔ ہاتھ اور پیر کی انگلیوں اور ناخنوں میں درد [illegible] ہے۔ اور جلن ہوتی ہے۔ بہت سے علاج کئے۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ لہٰذا اطبائے کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب اور آسان نسخہ جات درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔ (۱۷۱۲۲)

۲ - مریض عمر ۴۰ سال۔ ۱۸ سال کی عمر میں شراب پینے کا عادی رہا۔ دو سال تک اس کی کثرت رہی۔ پھر کم کر کے ترک کر دی۔ قریب چار سال سے تائب ہے۔ اس کے بعد جگر اور معدہ خراب ہو گئے۔ پیٹ میں رسولی ہو گئی۔ جس کا اپریشن کرایا۔ جو کامیاب ہو گیا۔ البتہ اپریشن سے ایک طرف کا گردہ جاتا رہا۔ اب صرف ایک ہی گردہ ہے۔ معدہ اور جگر کی خرابی کے علاوہ [illegible] شکایت ہے۔ جگر کام نہیں کرتا۔ پیٹ میں نفخ ہو جاتا [illegible] ہضم ناقص ہے۔ مریض شادی شدہ ہے۔ لیکن کوئی اولاد [illegible] مرد لاعقر تشخیص کرتے ہیں۔ اور ڈاکٹر [illegible] مفقود اور ان کا پیدا ہونا ناممکن فرماتے ہیں۔ حکما [illegible] ہیں۔ کہ اگر کوشش کی جائے تو بفضل اللہ [illegible] مریض اولاد کا بہت خواہشمند ہے۔ لہٰذا جملہ حکمائے کرام [illegible] ہے کہ اگر کوئی صاحب ان [illegible] نذر اللہ جناب مدیر الحکیم کی خدمت میں بہدایات جمع کرائیں۔ جو کامیابی معالج صاحب کو دیا جائیگا ۔ (۲۲۶ ۴۴)

۳ - مریض عمر ۲۴ سال۔ ابتدائے شباب میں کچھ عرصہ تک عادت بد میں مبتلا رہے۔ اس کے بعد کثرت جماع کی عادت رہی، اب جریان کہنہ ہے۔ اور قبض کی صورت میں رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ معدہ کی خرابی سے وقتاً فوقتاً بدخوابی ہو جاتی ہے ایستادگی کے وقت رطوبت نکل کر جوش میں کمی کر دیتی ہے بعض وقت ایستادگی کے بغیر ہی رطوبت نکل پڑتی ہے۔ سرعت انزال از حد ہے۔ عضو کے اوپر کی جھلی نے بڑھ کر عضو کے نصف سے زیادہ سرے کو چھپا دیا ہے۔ نیلی رگیں نمایاں ہو گئی ہیں۔ سختی بالکل نہیں رہی۔ چائے پینے سے پیشاب زیادہ آتا ہے۔ دماغ بھی کمزور ہے۔ اور ڈکار کے ساتھ ساتھ سر چکرا جاتا ہے۔ غذا دیر سے ہضم ہوتی ہے۔ دونوں پاؤں کی ایڑیوں میں درد رہتا ہے بیٹھ کر اٹھنے سے پیر بوجھل اور کس جاتے ہیں۔ بدن میں پھریریاں [illegible] گرم اور قابض دوا ناموافق ہیں۔ لہٰذا حذاق کرام براہ کرم خاص توجہ فرما کر مجرب اور آسان علاج درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (خریدار ۲۵۷۰۴)

۴ - مریض عمر ۱۴ سال۔ بچپن سے عضو مخصوص چھوٹا جس کی لمبائی تقریباً ۱½ انچ ہے۔ اور گولائی تقریباً ایک انچ سے کم ہے ایستادگی کے وقت نمایاں کمی رہتی ہے۔ ابھی تک کوئی علاج نہیں کیا۔ باقی تمام صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ لہٰذا حکما خاص طور پر توجہ فرما کر کوئی ایسا علاج درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔ (۲۲۱۰۴)

۵ - مریض عمر ۳۰ سال۔ مزاج گرم۔ تقریباً ۱۲ سال سے [illegible]

الحکیم

عالم طب اور رفتار زمانہ

جمود و سکون اور عمل و حرکت

(۱)

اشاعت ہذا میں کسی دوسری جگہ اطبائے بھوپال کے لئے لمحۂ فکریہ کے زیر عنوان ایک طویل و مفصل مکتوب کا صرف جو مختصر خلاصہ شائع کیا جا رہا ہے۔ ہمارے دفتر میں اس مکتوب کی موصولی اور رسالہ کے بعد کی داستان ابھی ایک مکمل مضمون کی محتاج ہے۔ تاہم ہم ان تمام تفصیلات کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف یہ گذارش کرنا چاہتے ہیں۔ کہ محولہ صدر مکتوب اپنے مضمون کی اہمیت۔ خلوص دیانت۔ درد اور ہمدردی کے اعتبار سے ایک خاص امتیاز کا مالک ہے۔ صاحب مکتوب نے انتہائی درد و کرب کے ساتھ مشکلات بھوپال کے اطباء اور خصوصاً بھوپال کی بے اعتنائی پر بذریعہ قلم خون کے جو آنسو بہائے ہیں۔ اگر ان کو من و عن شائع کر دیا جاتا۔ تو یقیناً ہر صاحب درد کی آنکھیں اشکبار ہوئے بغیر نہ رہ سکتیں۔ کاغذ کی گرانی کے باعث چونکہ ہمارا دامن بیان بے حد سکڑ چکا ہے۔ اس لئے ہم نے بصد مجبوری اس گراں قیمت مکتوب کا صرف خلاصہ ہی شائع کرنے پر اکتفا کی ہے۔ صاحب مضمون کے مافی الضمیر (مکتوب) کا خلاصہ یہ ہے:-

(۱) مملکت بھوپال کی زندگی۔ معاشرت اور تہذیب نہایت تیزی کے ساتھ مغربی سانچے میں ڈھل رہی ہے (۲) دولت بھوپال طب یونانی کو نظر انداز کر کے طب مغربی کی سرپرستی میں مصروف ہے (۳) اس وقت اطباء کو ایک متحدہ اقدام۔ اجتماعی جد و جہد اور مشترکہ عمل و حرکت کی ضرورت ہے (۴) آل انڈیا میک ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کی ممبری حاصل کر کے طب یونانی کے احیاء و بقا کا انتظام کیا جائے (۵) ہر طبیب کم از کم پانچ روپیہ سالانہ چندہ ادا کرے۔

محترم مکتوب نگار کے افکار و بیان کا خلاصہ حاضر ہے اور جہاں تک بھوپال کے مقامی حالات اور خصوصاً بھوپال کے طرز عمل کا تعلق ہے ہم اس کے متعلق کچھ عرض کرنا نہیں چاہتے۔ تاہم دیکھنا یہ ہے کہ طب یونانی کے موجودہ ادبار و زوال کے اسباب و علل کیا ہیں اور ان کے ازالہ کی صورت کیا ہو سکتی ہے۔ اس پریشانی۔ سراسیمگی اور طب یونانی کی بیچارگی و درماندگی کی بڑی وجہ تو یہ ہے کہ ہماری [illegible]

سوا منجے نے ایسی شکل و صورت اختیار کر لی ہے کہ موجودہ ماحول کا ایک ذرہ اجنبیت اور قدیم روایات سے کنارہ کش ہو کر دامان مغرب میں پناہ لینے کے لئے بیتاب ہے۔ جس طرح انفرادی طور پر ہر شخص کا ایک مزاج اور ہر شے کی ایک خاصیت ہوتی ہے۔ جیسے ہر زمانہ کا ویسا ہی حال ہے۔ چنانچہ جن دو صدیوں سے ہماری زندگیاں گزر رہی ہیں۔ ان کا مزاج اور اس کی خاصیت کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ وہ ہمیں اپنی روایات کہنہ اور عہد سلف کے تمام رسم و رواج اور محاسن سے بیزار کر کے ایک ایسی تہذیب اور ایسے نظام کے ساتھ وابستہ کر رہا ہے۔ جس کی مزاج و خاصیت بالکل مختلف ہے تاہم اس انقلاف کے باوجود ہمارے گرد و پیش کی فضا کچھ اس طرح متاثر ہو چکی ہے۔ کہ گنتی کی چند برگزیدہ شخصیتوں اور برگزیدہ ہستیوں کو چھوڑ کر تمام ہندوستان کا ایک ایک ذرہ اس بات کا آرزومند ہے۔ کہ وہ ہر لحاظ سے ٹکسالی یورپین بن جائے ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ اس بات کا شاہد عادل ہے۔ کہ اچھے خاصے قدامت پرست گھرانوں کے اندر بھی مغرب پرستی کے جراثیم اس حد تک سرایت کر چکے ہیں۔ کہ اب ان کی قوت مدبرہ نے ان کا مقابلہ ترک کر کے ان کے ساتھ یک جان اور ہمنوا ہونے کا عہد کر لیا ہے۔ لباس، طعام، بود و باش، وضع و اطوار، گفتار و کردار، تحریر و تقریر غرض زندگی کا کوئی شعبہ بالکل نظر نہیں آتا۔ جہاں اہل ہند کی حیات و اطوار کا معیار یہ نہ ہو کہ وہ ہر ... سے تہذیب مغرب کے مقرر کردہ معیار تک رسائی حاصل کر لیں۔ ان حالات میں یہ بجا افسوس ہوتا ہے۔ لیکن چار و ناچار زندگی کے ہر پہلو میں یہ خصوصیت بدرجہ غایت نمایاں ہے۔ لہٰذا ان حالات میں اگر اہل ملک نے بھی میراث سلف کو چھوڑ کر طب مغرب کی پرستش کو اپنا ایمان و عقیدہ بنا لیا تو اس پر چنداں تعجب کرنے کی ضرورت نہیں۔ گذشتہ دس بارہ برس کی مدت میں ہم نے جس درد و سوز اور الحاح و زاری کے ساتھ طب یونانی کے زوال اور اس کے اثرات و نتائج کی تلخی تصویریں پیش کی ہیں۔ وہ ارباب فکر و نظر سے مخفی نہیں۔ اس سلسلہ میں ہم نے بار بار آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی کے ارباب حل و عقد کو جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر بیدار کرنے کی کوشش کی تو اس کا نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ اس نے عقل خوابیدہ کی مانند ایک انگڑائی لیکر آنکھیں بند کر لیں۔ یہ ہماری بار بار کی دردناک اپیلوں اور گزارشوں کا نتیجہ تھا۔ کہ گذشتہ سال دہلی میں اس نامور طبی ادارہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ لائحہ عمل کے متعلق بعض تجاویز منظور ہوئیں لیکن اس کے بعد تو یہ بھول گئی کہ یہ ادارہ کہاں ہے اور اس کے مشاغل کا طول و عرض کیا ہے۔ ہمارے موجودہ مکتوب نگار بزرگ کے نزدیک طب یونانی کی فلاح و کامرانی کی واحد صورت یہ ہے۔ کہ ہندوستان کا ہر طبیب اس کانفرنس کی رکنیت اختیار کر لے اور ہر سال پانچ روپے کی رقم بطور چندہ ادا کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ سکیم نہایت اچھی ہے۔ تجویز نہایت معقول ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر اطبائے ہند ان ہدایات پر عمل پیرا ہونے کے لئے کمربستہ بھی ہو جائیں۔ تو وہ چندہ کس کو دیں؟ اور ممبری کس کانفرنس کی حاصل کریں؟ وہ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس ہے کہاں؟ ان سوالات کا کوئی معقول جواب ملنے پر ہی کوئی مؤثر و نتیجہ خیز قدم اٹھایا جا سکتا ہے۔ (باقی)

شذرات

یوم اجمل مورخہ ۲ اور ۳ جنوری کو جمعیت مجالس اطباء کے زیر اہتمام لاہور میں یوم اجمل منایا گیا۔ سالانہ اجلاس کی روئداد اس قدر طویل ہے کہ کاغذ کی گرانی اور جگہ کی تنگی اسے اپنے دامن میں پناہ دینے کے لئے تیار نہیں۔ تاہم یہ اجلاس اپنی گوناگوں علمی فنی اور ادبی خصوصیات کے اعتبار سے ایک نادر الوجود اجتماع تھا اور اس سلسلہ میں اس اجلاس کے صدر خان بہادر حکیم احمد شجاع۔ پنڈت ٹھاکر دت وید۔ حکیم سید خادم علی۔ حکیم حافظ مولوی ابو تراب عبدالحق۔ پروفیسر سید عبدالقادر ایم اے بطور خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ اس لئے کہ ان حضرات نے اپنی قیمتی وقت اور ... کر اس مبارک فنی اقدام میں عملی دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ اس اجلاس کی یوں تو تمام کارروائی ہی نہایت دلچسپ اور اہم تھی۔ لیکن صدر محترم کی طرف سے پیش کردہ مندرجہ ذیل قرارداد خاص توجہ کی مستحق ہے:- جمعیت اطباء کے زیر اہتمام اطبائے پنجاب کا یہ نمائندہ اجتماع جمعیت کی مجلس عاملہ کی ان پاس کردہ قراردادوں کی پوری تصدیق کرتا ہے جو رجسٹریشن کے سلسلہ میں مجلس نے منظور کی ہیں اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی کی جن سفارشات کو جمعیت کی مجلس عاملہ نے طب اور اطباء کے لئے مضر اور غیر مفید قرار دیا ہے اور ان کے مقابلے میں جمعیت نے جو حکومت سے گذارشات کی ہیں انہیں فی الفور عملی جامہ پہنایا جائے ... کمیٹی کی وہ سفارشات منظور کر لی گئیں۔ تو ... [illegible]

حفظ صحت

ننھے بچوں کا رکھ رکھاؤ

از حکیم چودھری فضل حسین صاحب راجپوت محلہ دار السلام۔ لاہور

(۲)

مندرجہ صدر موضوع پر اشاعت گزشتہ میں میں۔ ایک مختصر سا مضمون سپرد قلم کیا تھا۔ اس مضمون میں صرف ابتدائی ہدایات کو نہایت اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا تھا چنانچہ نسخہ ہذا میں اسی سلسلے کی بعض دوسری کڑیوں کو اسی ایمان کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے :۔

غسل :۔ غسل کے سلسلہ میں یہ عرض کیا گیا تھا کہ بچے کا جسم چونکہ بے حد نرم و نازک ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو نہلانے میں احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ جب بچہ پیدا ہو تو اسے سرد ہوا سے بچائیں اور دودھ پلانے سے پہلے تھوڑے سے شہد چٹائیں۔ بعض اطباء کی رائے ہے کہ اگر خاذہر معدنی کو پانی میں گھس کر دودھ پلانے سے پہلے بچے کو چٹا دیں۔ تو بچہ تمام عمر کے لئے زہر کے مشروبہ ملذوعہ اثرات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ پھر بچے کو نمکین پانی میں غسل دیتے وقت اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ منہ۔ ناک یا آنکھوں میں صابن وغیرہ نہ جانے پائے۔ نال دار ناف خشک ہو جانے کے بعد چالیس روز تک روزانہ شیر گرم پانی کے ساتھ متواتر یہ عمل جاری رہنا چاہیئے۔ ولادت سے آٹھ پہر بعد بچے کو دودھ پلائیں۔ دودھ سے پہلے اسے جنم گھٹی دیں جس کا نسخہ یہ ہے (صفتہ) گل بنفشہ۔ سناء الملکی ہر ایک ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بادکھنبہ۔ بابڑنگ۔ گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ۔ عناب ہر ایک ۳ دانہ سب ادویہ کو پانی میں بھگو کر جوش دے کر صاف کر کے اس میں تھوڑی سی ترنجبین یا شیرخشت اضافہ کر کے کپڑے کی بتی سے بچے کو چٹائیں۔ ایک بار میں چھ ماشہ تک اور چوبیس گھنٹے میں دو بار چٹانا کافی ہے ؎

فائدہ :۔ اس گھٹی کے استعمال سے قبض رفع ہو جاتا ہے۔ اور تھوڑی دیر کے بعد بچے کو خود بخود سیاہ رنگ کا دست آ جاتا ہے۔ بعض اوقات والدہ کا دودھ بھی اس ضرورت کو پورا کر دیتا ہے۔ کیونکہ زچہ کا ابتدائی دودھ مسہل اثرات کا سرمایہ دار ہوتا ہے۔ بہر حال مقصد یہ ہے۔ کہ اگر کسی طرح بچے کو اجابت نہ ہو۔ تو یہ طریق استعمال کیا جائے۔ بعض اطباء نے مندرجہ ذیل گھٹی بھی تجویز کی ہے (صفتہ) برگ نیب۔ بابڑنگ۔ بادکھنبہ۔ ترنجبین۔ ہلیلہ کابلی ہلیلہ خورد۔ دندانہ۔ چکادانہ۔ گل سرخ۔ مویز منقیٰ۔ بادیان شاہترہ۔ مغز فلوس خیار شنبر مغز بادام۔ بتاشہ میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ بعض نسخوں میں بابڑنگ برگ نیب۔ بادکھنبہ۔ دندانہ۔ مویز منقیٰ۔ شاہترہ۔ بادام کی بجائے عناب۔ سپستان۔ چاکسو اور صندل سرخ شامل کرتے ہیں۔ یہ دوا نہایت قلیل مقدار میں دینی چاہیئے لیکن بہتر یہ ہے۔ کہ ارنڈی کا تیل اور شہد ملا کر نہایت قلیل مقدار میں دیا جائے ؎

عندق :۔ بعض علاقوں میں یہ رواج ہے۔ کہ

پیدائش کے بعد بچے کے جسم کو ایک خاص وضع و ہیئت میں باندھ دیا جاتا ہے۔ اس عمل کو طبی اصطلاح میں قماط کہتے ہیں۔ لغت میں قماط اس پٹی یا پارچے کو کہتے ہیں، جس سے بچے کا جسم باندھا جاتا ہے۔ اس عمل کا مقصد یہ ہے کہ بچے کا جسم خوبصورت اور اس کے اعضاء و جوارح ایک مناسب شکل و صورت اختیار کر لیں۔ چنانچہ یہ عمل صرف اسی صورت میں مفید ثابت ہوتا ہے جب بچے کا جسم نرم و نازک اور بے حد لچکیلا ہو۔ تین ماہ کے بعد چونکہ قدرے سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس عمل سے پرہیز لازم ہے۔ بچے کے جسم کو باندھنے میں بے حد احتیاط کی ضرورت ہے اگر کسی عضو کو غلط طریق سے باندھ دیا جائے۔ تو وہ مستقل طور پر وہی شکل و صورت اختیار کر لے گا۔ باندھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہاتھ کی ہتھیلیوں کو رانوں کے ساتھ ملا کر گردن سے لے کر پاؤں تک باندھا جائے۔ کپڑا صاف اور ستھرا ہو اور اس قدر کس کر نہ باندھا جائے۔ کہ بچہ بالکل بے حس و حرکت ہو جائے۔ ابتدا میں مناسب وقفے کے بعد اس کپڑے کو کھول دینا چاہئے۔ اسی عمل کا نام غندق یا قماط ہے، باندھنے کا کپڑا صاف اور ستھرا ہو۔ جب وہ پیشاب اور غلاظت سے خراب ہو جائے۔ تو اسے صاف کر دینا چاہیئے ؎

رضاعت :۔ اگر پیدائش کے چند گھنٹے بعد بچہ کو ماں کا دودھ پلایا جائے تو وہ بچے اور زچہ دونوں کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔ لیکن عام لوگ پہلے ایک دو روز بچے کو ماں کا دودھ نہیں پلاتے۔ بلکہ جنم گھٹی پر اکتفا کرتے ہیں۔ بچے کو دودھ پلانے کے لئے مندرجہ ذیل اوقات و پروگرام پر عمل کرنا چاہیئے۔ پہلے ہفتے سے چوتھے ہفتے تک دو دو گھنٹے بعد ایک ماہ سے دو ماہ تک اڑھائی اڑھائی گھنٹے بعد تین ماہ سے چھ ماہ تک تین تین گھنٹے بعد اور چھ ماہ کی عمر کے بعد ہر پانچ پانچ گھنٹے بعد دودھ پلانا سخت ممنوع ہے۔ ابتدائی ہفتے میں ایک مرتبہ دوسرے اور ساتویں ہفتہ تک دو بار اور اس کے بعد صرف ایک بار دودھ پلانا چاہیئے ؎

دودھ پلانے کا طریقہ :۔ بعض عورتیں دودھ پلانے میں اپنی چھاتیوں کے توازن کا خیال نہیں کرتیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ دونوں پستانوں سے یکساں طور پر دودھ پلایا جائے۔ بچے کے رونے سے یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہیے۔ کہ وہ بھوکا ہے۔ بلکہ ہو سکتا ہے۔ کہ وہ سوء ہضم درد معدہ یا اس قسم کی کسی دوسری تکلیف میں مبتلا ہو۔ اس لئے بچے کو دودھ پلاتے رہنا سخت برا ہے۔ البتہ اس کی بھوک کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔ کیونکہ اس سے غشی، فتق، تتوء السرہ اور ام الصبیان لاحق ہونے کا اندیشہ ہے ؎

(۲) دودھ مذکورہ صدر پروگرام کے مطابق پلایا جانا چاہئے۔ درمیانی اوقات میں ہرگز نہ پلایا جائے لیکن مقررہ پروگرام کے مطابق بچے کو جگا کر بھی دودھ پلا دینا چاہیے اس طرح بچے کی عادات میں ایک خاص قسم کی فطری باقاعدگی اور نظم پیدا ہو جاتا ہے۔ جو مدت العمر کے لئے اس کی زندگی کا معمول بن جاتا ہے ؎

(۳) زچہ کو چاہیئے۔ کہ وہ غم۔ غصے اور اشتعال طبع کی صورت میں دودھ نہ پلائے۔ چونکہ ان حالات میں مزاج کی حالت اعتدال پر نہیں ہوتی۔ لہذا دودھ کی کیفیت بھی مختلف ہوتی ہے۔ نیز ایسی حالت میں نفسیاتی اثرات بھی بے حد افسوسناک ہوتے ہیں ؎

(۴) دودھ پلانے سے قبل اس کی چھاتیاں نیم گرم اور صابن وغیرہ سے صاف کر لی جائیں۔ تاکہ ان پر کسی قسم کی غلاظت وغیرہ نہ رہے۔ غلاظت اور میل سے احتیاطی سے بعض اوقات بچے کے منہ پر آبلے نمودار ہو جاتے ہیں ؎

(۵) اگر ماں کسی متعدی مرض میں مبتلا ہو۔ تو اس کا دودھ ہرگز نہ پلایا جائے۔ بلکہ ایسی حالت میں دایہ یا کسی مناسب جانور کا دودھ استعمال کیا جائے ؎

دایہ کا دودھ :۔ بچے کو اگر ماں کا دودھ میسر نہ آ سکے۔ تو کسی ایسی دایہ کا دودھ پلایا جائے۔ جس نے قریب ہی کے بعد بچہ جنا ہو۔ بعض اطبا کا خیال ہے۔ کہ لڑکے کو لڑکے

...کی مال دایہ کا دودھ پلایا جائے ۔

(۲) دایہ کی عمر ۲۵ سال سے کم اور ۳۵ سال سے زیادہ نہ ہو۔ اس کا صحیح الجسم۔ پاک صاف۔ خوش اخلاق اور خوبصورت ہونا لازم ہے ۔

(۳) مرضعہ کا دودھ معتدل القوام ہو۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ اگر اسے ناخن پر ڈال کر دیکھا جائے تو وہ تھوڑا سا بہہ کر رک جائے۔ مرضعہ کی غذا اگر گیہوں کی روٹی۔ گوشت بزغالہ۔ سبزی ترکاری اور میوہ جات ہوں۔ تو بہتر ہے ۔

(۴) اگر مرضعہ کا دودھ زیادہ گاڑھا ہو تو ملطفات کا استعمال کرائیں۔ سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائیں اور محنت سے کام کرنے دیں۔ اگر حد سے پتلا ہو۔ تو مغلظات کا استعمال کرائیں ۔

(۵) دایہ منشیات کی عادی نہ ہو۔ اگر ایسی دایہ میسر آ جائے جس کی عمر بچے کی ماں کی عمر کے برابر ہو۔ اور وضع حمل کے بعد بھی اتنا ہی عرصہ گزرا ہو تو بہتر ہے ۔

جانوروں کا دودھ:- اگر ماں یا دایہ کا دودھ میسر نہ آ سکے تو بچے کو گدھی یا گائے کا دودھ استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ اطباء کے نزدیک گائے کا دودھ اس لحاظ سے زیادہ مناسب ہے۔ کہ اس کی مدت حمل عورت کی مدت حمل کے برابر ہوتی ہے۔ لیکن گائے کا دودھ عورت کے مقابلہ میں قوام میں زیادہ غلیظ اور کم میٹھا ہوتا ہے۔ اور گائے کا کچا دودھ استعمال کرنے سے مرض سل کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے ان نقائص کو دور کرنے کے لئے اس میں نصف وزن پانی ملا کر اس میں شکر لبنی یا معمولی شکر ملا لی جائے۔ اور جوں جوں بچے کی عمر بڑھتی جائے۔ اس میں پانی کی مقدار کم کر دی جائے ۔

بکری کا دودھ:- بکری کا دودھ کمزور بچوں کے لئے مفید ہے۔ لیکن اس کو بھی جوش دینا اور اس میں قدرے شکر ملانا ضروری ہے۔ اس میں پانی ملانے کی ضرورت نہیں۔ گدھی کا دودھ سب سے بہتر ہے اس لئے کہ وہ عورت کے دودھ کے بالکل مشابہ ہے اس میں پانی اور شکر ملانے کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن وہ کافی مقدار میں میسر نہیں آتا ۔

مصنوعی دودھ پلانے کا طریقہ:- ماں کے علاوہ جانوروں کا دودھ پلانے کے لئے مختلف قسم کی ولایتی شیشیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان کے متعلق کسی ڈاکٹر سے مشورہ کر لینا چاہیے۔ اور شیشی اور اس کی ربڑ کی بھٹنی کو گرم پانی اور مختلف النوع اور عفونت کو دفع کرنے والی اشیاء سے نہایت اچھی طرح صاف کر لینا نہایت ضروری ہے۔ ورنہ اس قسم کی بے احتیاطی سے بچہ کی صحت پر بہت برا اثر ہوگا۔ اور وہ گوناگوں امراض کا نشیمن بن جائے گا ۔

نقد و نظر

کلیات احسانی مع تصاویر کتاب مذکور تنقید موجز القانون مؤلفہ حضرت علامہ حکیم علاؤالدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا بامحاورہ ترجمہ اور شرح ہے۔ جس کو زبدۃ الحکما حکیم ابوالحسن محمد احسان الحق خاں صاحب خلف حضرت مولانا حکیم ابو تراب محمد عبدالحق خاں صاحب امرتسری نے حال ہی میں شایع کیا ہے۔ کتاب کو ہم نے بغور دیکھا ہے۔ طب یونانی کے اصول و قواعد نبض قارورہ۔ اسباب۔ علامات۔ ماکولات۔ مشروبات وغیرہ نہایت وضاحت سے بیان کئے گئے ہیں۔ جا بجا وضاحت کے لئے دستی تصاویر بھی دے دی ہیں۔ زبان نہایت سلیس اور آسان ہے۔ ہم فاضل مؤلف کی خدمت میں ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ حضرات اطبائے کرام کتاب کو خود منگا کر دیگر دوست احباب کو بھی اس کے خریدنے کا مشورہ دیں گے۔ تقطیع ۲۲×۱۸ صفحات ۲۲۸ قیمت فی جلد عہ مجلد سنہری عہ علاوہ محصول ڈاک ۔ ملنے کا پتہ:- مینیجر الحکیم اندرون موچی دروازہ بازار ساده کاران لاہور

علم الادویہ

مشک

سید عبدالقادر صاحب ایم اے پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور

(۲)

اس سے قبل ہم بیان کر چکے ہیں۔ کہ ہندوستان کے افغان سلاطین کے دور حکومت میں یہاں کے اطباء مشک اور اس کی ماہیت سے کما حقہٗ آگاہ تھے اور یہاں کے تاجدار سیروں نہیں بلکہ منوں کے حساب سے ایک دوسرے کو تحفۃً بھیجا کرتے تھے۔ تاریخ کی کتابوں کی ورق گردانی سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مغل بادشاہوں کے عہد میں اس جنس لطیف کی تجارت اور بھی چمک اٹھی اور نہ ہندوستان بلکہ یورپی تاجر بھی اسے بنگال اور بہار کی منڈیوں سے خرید کر یورپ کی منڈیوں میں پہنچاتے رہے ہیں ÷

بابر اور توزک بابری

بابر بادشاہ نے ۱۵۲۶ء میں پانی پت کا معرکہ سر کرکے ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کی بنیاد رکھی۔ جیسا کہ تاریخ دان اصحاب سے مخفی نہیں۔ اس منچلے بادشاہ نے اپنی داستان حیات خود اپنے ہاتھ سے ترکی زبان میں لکھی۔ اور اکبر بادشاہ کے عہد میں بیرم خاں خانخاناں کے نامور بیٹے عبدالرحیم خانخاناں نے اسے فارسی زبان کا جامہ پہنا کر بادشاہ کے حضور میں پیش کیا۔ اس کتاب کو تزک بابری کہتے ہیں۔ تزک میں بابر نے اپنی کامرانیوں اور ناکامیوں کے ذکر کے علاوہ ہندوستان کے بہت سے قابل ذکر چرندوں اور پرندوں کے حالات تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ اکبر کے عہد میں اس کتاب کا ایک مصور نسخہ اس دور کے بہترین مصوروں نے بڑی محنت سے تیار کیا۔ یہ نادر روزگار کتاب آگرہ کالج آگرہ کے کتب خانے میں اب تک موجود ہے۔ اور بعض اوقات یورپ کی نمائشوں میں بڑے اہتمام کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔ عرصہ ہوا میں نے بھی حسن اتفاق سے اس کتاب کی ورق گردانی سے دیدہ عبرت کو روشن کیا تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ تمام کتاب میں نہ مشک کا ذکر ہے اور نہ آہوئے مشکی کی تصویر ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں چونکہ بابر تاشقند اور سمرقند کا رہنے والا تھا۔ اس لئے وہ مشک اور اس کی ماہیت سے بخوبی واقف تھا لیکن وہاں قیام ہندوستان میں وہ نیپال۔ تبت اور کشمیر کے پہاڑوں کی چوٹیوں پر رہنے والے آہوئے نافہ سے دوچار نہیں ہوا۔ ورنہ اپنی تزک میں اس کا ضرور ذکر کرتا +

مشک اور اکبر اعظم کی پیدائش

بابر بادشاہ کے بیٹے ہمایوں کے عہد حکومت میں محمد بیگ نامی ایک مشہور طبیب تھا۔ جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ وہ نسل کے اعتبار سے مغل (یا ترک) تھا اور بابر کے ہمراہ ہندوستان آیا تھا۔ اس نے دستور الفصد اور خواص الاشیاء کے نام سے دو کتابیں لکھی تھیں۔ ان میں سے خواص الاشیاء کا ایک نسخہ میرے کتب خانہ میں بھی ہے یہ کتاب ۹۴۲ھ ہجری یعنی ۱۵۳۵ عیسوی کی تصنیف اور ۔۔ اوراق پر مشتمل ہے۔ اسے حکیم محمد بیگ صاحب کا ۔۔۔

کیونکہ اس میں حکیم صاحب موصوف کے تجربات مسلم ہیں۔ لیکن تعجب کا مقام ہے۔ کہ انہوں نے مقوی باہ نسخوں میں بھی مشک کا استعمال نہیں کیا۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ محمد بیگ صاحب نے وہ نسخے لکھے ہیں۔ جو سہل الحصول تھے۔ اور جن سے عام لوگ فایدہ اٹھا سکتے تھے۔

خواص الاشیاء کی تصنیف کے دو سال بعد ہمایوں کی سلطنت کی بساط الٹ گئی۔ اور شیر شاہ سوری کی شمشیر خارا شگاف نے پٹھانوں کی بگڑی ہوئی قسمت کو ازسر نو چار چاند لگا دیے۔ ناچار ہمایوں آگرہ سے بھاگ کر لاہور۔ لاہور سے ملتان اور ملتان سے سندھ پہنچ گیا۔ لیکن قسمت نے یاوری نہ کی۔ آخر اس خانماں برباد نے ایران جانے کے ارادے سے جیسلمیر کا رخ کیا۔ جو مغربی راجپوتانہ میں ایک چھوٹی سی ریاست ہے۔ لیکن ابھی امرکوٹ سے دس کوس دور تھا۔ کہ اس کے ہاں ایک معمولی سے خیمے میں بیٹا پیدا ہوا۔ جو بعد میں جلال الدین اکبر کے نام سے ہندوستان کے تخت پر بیٹھا۔ کم نصیب بادشاہ کے ہاں بیٹے کی پیدائش کی خبر سن کر رہے سہے ساتھی مبارک باد دینے کے لئے آئے۔ لیکن اس وقت تنگدستی اور عسرت کی یہ حالت تھی کہ گھر میں ایک پھوٹی کوڑی تک نہ تھی۔ کہ کسی کو انعام کے طور پر دے۔ آخر دفعتہً خیال آیا۔ کہ توشہ دان میں ایک نافہ پڑا ہے۔ وہی منگوایا۔ اور چینی کی طشتری میں توڑا اور مبارک باد دینے والوں میں تقسیم کیا۔ ہمایوں کا آفتابچی جوہر اپنی کتاب تذکرۃ الواقعات میں لکھتا ہے۔ کہ مشک کی خوشبو تمام خیمے میں پھیل گئی۔ اس پر بادشاہ نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور کہا کہ بار خدایا جس طرح مشک کی خوشبو تمام خیمے میں پھیل گئی ہے۔ اسی طرح اس مولود کی شہرت تمام عالم تک پھیل جائے۔ دعا کے قبول ہونے کا وقت تھا۔ جناب باری نے اسے منظور کر لیا۔ چنانچہ یہ بچہ جو اس بیکسی کی حالت میں پیدا ہوا تھا۔ ہندوستان کا سب سے بڑا تاجدار ثابت ہوا۔ اور متمدن دنیا کا گوشہ گوشہ اس کی شہرت کی خوشبو سے

مسطور ہے۔ اس ضمن میں غالباً اس امر کا ذکر خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ جہانگیر بادشاہ نے بھی اپنے جد امجد بابر بادشاہ کی طرح اپنے سوانح حیات یعنی تزک جہانگیری میں ہندوستان کے بہت سے چرندوں اور پرندوں کا ذکر کیا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے کشمیر کے زعفران کی پیداوار کے متعلق بھی تفصیلی حالات لکھے ہیں۔ لیکن اس نے مشک اور اس کی ماہیت کا کچھ ذکر نہیں کیا۔

مشک کے متعلق ٹے ورنیر کا بیان

ٹے ورنیر فرانس کا ایک مشہور رئیس اور صاحب ثروت جوہری تھا۔ وہ شاہجہان اور اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں جواہرات کی تجارت کے سلسلے میں کئی بار ہندوستان آیا۔ اس نے اپنی سیاحت کے حالات بہت شرح و بسط کے ساتھ لکھے ہیں۔ اس نے اپنے سفرنامے میں ایک مقام پر مشک کے متعلق بھی بعض تفصیلات درج کی ہیں۔ جو ناظرین کرام کے فائدے کے لئے یہاں درج کی جاتی ہیں۔ وہ لکھتا ہے:

"بہترین قسم کا مشک بھوٹان کی ریاست سے آتا ہے۔ اس ملک میں یہ بافراط پیدا ہوتا ہے۔ وہاں سے لا کر لوگ اسے پٹنہ اور بنگال کے بڑے بڑے شہروں میں فروخت کرتے ہیں۔ جو مشک ایران میں فروخت ہوتا ہے۔ وہ بھی وہیں سے آتا ہے۔ لوگ اسے سونے اور چاندی کے بجائے عنبر اشہب اور مونگے کے عوض فروخت کرتے ہیں۔ کیونکہ ان دونوں چیزوں کو فروخت کر کے وہ بہت فایدہ اٹھاتے ہیں۔ میں اس جانور کا ایک کھال بھی اپنے ہمراہ پیرس لے گیا تھا۔ اس جانور کو مارنے کے بعد نافے کو اس کے پیٹ کے نیچے سے کاٹ لیتے ہیں۔ یہ جسامت میں انڈے کے برابر ہوتا ہے۔ اور ناف کی نسبت آلۂ تناسل کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ پھر مشک کو نافے میں سے نکال لیتے ہیں۔ اس وقت یہ جمے ہوئے خون کی مانند ہوتا ہے۔"

الامراض والعلاج

اختلاج قلب

Pulpilation of Heart

از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور

کیفیت :- اس مرض میں دل دھڑکتا اور پھڑکتا ہے۔ جس سے مریض کو بہت اضطراب ہوتا اور دم پھولنے لگتا ہے۔

یہ مرض عموماً قلب کی ساختوں کے نقص یا صمامات قلب اور عضلہ قلب کے امراض سے بھی پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ مراکز دماغی کے ہیجان اور شدید و متعدی امراض کی سمیت سے بھی عارض ہوجاتا ہے۔ مرض کے دورے کے وقت نبض کی رفتار اور نظم میں بھی فرق آجاتا ہے۔ جب قلب کسی وجہ سے کمزور ہوگیا ہو۔ تب بھی اختلاج ہونے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ کبھی غم و غصہ تپش و جوش کی حالت اس کا باعث ہوتی ہے۔ دورے کے وقت مریض اپنے قلب کی حرکت کو محسوس کرنے لگتا ہے اور قلب کی سریع اور غیر منتظم حرکات سے ہی اسے اضطراب پیدا ہوجاتا ہے۔

نوٹ :- حالت صحت میں قلب کی حرکت کا انسان کو احساس نہیں ہوتا لیکن جب اختلاج عارض ہوتا ہے۔ تو حرکت قلب کا مریض کو خود احساس ہونے لگتا ہے۔

تعریف :- اختلاج قلب اس کیفیت کا نام ہے جب قلب کی حرکات تیز سریع اور غیر منتظم ہو جائیں۔

علامات :- اختلاج قلب کی حالت میں مریض کا بدن بھی کانپنے لگتا ہے۔ گردن کی شریانیں تڑپتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ مریض کو مقام قلب پر جکڑن سی معلوم ہوتی ہے سر بوجھل ہوجاتا ہے۔ چکر آتے یا غشی ہوجاتی ہے۔ شدید صورتوں میں مریض کا دم پھولا ہوا۔ چہرہ زرد اور حالت مضطرب ہوتی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا نزع کا وقت ہے۔

عورتیں چونکہ اعراض نفسانیہ سے بہت جلد مشتعل ہوجاتی ہیں۔ اور ذہنی کیفیت بھی جذباتی ہوتی ہے۔ اس لئے وہ اس مرض میں زیادہ مبتلا دیکھی جاتی ہیں۔

اسباب :- فقرالدم۔ ضعف قلب۔ یرقان اسود اور تمام کمزور کرنے والی امراض۔ ذہنی و بدنی کوفت بے خوابی اور شب بیداری۔ خواہش جماع کا پورا نہ ہونا۔ مشت زنی کی عادت اور حشیش یا دیگر اس کے اسباب ہیں۔ اس کے علاوہ بعض ماہرین کا خیال ہے۔ کہ عورتوں کا دیر تک دودھ پلانے کی عادت بھی اختلاج قلب کا باعث ہوتی ہے۔ اسی طرح عصبی مزاج مستورات اور عورتوں کو بھی یہ عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔ جن کو ایام ماہواری [illegible] ہوتے ہوں یا جن کو ایام یاس کا آغاز ہو۔

جن لوگوں کو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے [illegible]

[illegible] مبتلا رہتے ہیں۔ انہیں بھی اختلاج ہونے لگتا ہے اور اس کی وجہ دماغ میں دوران خون کی زیادتی ہوتی ہے نوجوان اور نوعمر اشخاص میں اختلاج کا سبب عموماً ہسٹیریا شہوانی ہیجان اور دہشت زدگی ہوتا ہے ✦

اسی طرح ان نوجوانوں کو دماغی کام کے ساتھ بدنی مشقت بھی کرنی پڑتی ہو۔ انہیں بھی اختلاج عارض ہو جاتا ہے اور یہ کیفیت فوجی افسروں میں زیادہ دیکھی جاتی ہے۔ ایسے اختلاج کے ساتھ نبض سریع ہوتی ہے۔ دم پھولتا اور کبھی کبھی مقام قلب پر درد ہوتا ہے ✦

جب سوء ہضم اور نفخ کی شکایت ہو۔ تو بھی اختلاج ہونے لگتا ہے۔ اس کی وجہ معدہ اور انتڑیوں میں ریاح کی موجودگی ہوتی ہے۔ اور ایسا اختلاج عموماً ان لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ جو بہت کھانے والے اور پیٹو ہوں ✦

بعض لوگوں کو قبض کی وجہ سے اختلاج ہونے لگتا ہے وجہ یہ ہے کہ انتڑیوں میں براز کی موجودگی سے شکم کے اعصاب میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس خراش سے قلب میں اختلاج رونما ہو جاتا ہے ✦

اختلاج قلب کی ایک وجہ غدہ درقیہ کا عظم (بڑھ جانا) بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ جحوظ جحوظی کے مریضوں میں جو اختلاج پایا جاتا ہے۔ اس کی وجہ غدہ درقیہ کا عظم ہی ہوتی ہے علاوہ بریں ایسے اسباب بھی اختلاج قلب کا باعث ہوتے ہیں۔ جن میں شرائین صغیرہ پھیل کر ضغطۃ الدم کو کم کر دیں مثلاً شراب خوری۔ حالت سکر۔ بہت گرم حمام کا غسل، اور ورزش باتھ وغیرہ ✦

بعض لوگوں کو چائے نوشی۔ تمباکو نوشی اور کافی وغیرہ پینے سے بھی اختلاج ہونے لگتا ہے۔ اور یہ حالت عموماً ایسے لوگوں میں دیکھی جاتی ہے۔ جو ان اشیاء کا غیر محتاط استعمال کرتے ہوں یا انہیں عادت سے زیادہ استعمال کریں ✦

اختلاج کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ دل دھڑکتا تو نہیں لیکن اس کا فعل تیز ہو جاتا ہے گویا دل کا انبساط و انقباض [illegible] حالت کو اختلاج [illegible] ہیں

خفقہ کہتے ہیں

اس کے اسباب میں اعراض نفسانیہ مثلاً خوف۔ پریشانی، فکر، غم و غصہ اور ایام یاس کا آغاز ایک مدت تک مشقت کے کام یا ریاضت بدنی وغیرہ ہوتے ہیں ✦

سوء ہضم۔ شراب نوشی۔ تمباکو نوشی۔ قہوہ اور چائے کی زیادتی سے بھی یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ✦

تمام اقسام کے بخاروں میں بھی یہ کیفیت پائی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سمیات کی سمیت ہے۔ جو نظام عصبی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور عضلات قلب کو کمزور کر دیتی ہے ✦

غرض متذکرہ بالا تمام حالات میں دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے۔ یہ بھی یاد رہے۔ کہ سقوط قلب سے پہلے بھی قلب کی حرکت بہت تیز ہو جاتی ہے۔ نیز نخاع کی ساخت میں نقص آ جانے یا عصب الریوی المعدی پر دباؤ پڑنے سے بھی دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے ✦

اختلاج دوری:۔ بعض لوگوں کے دل کی حرکت دورے کے ساتھ تیز ہو جایا کرتی ہے۔ جس کے ساتھ اختلاج بھی ہونے لگتا ہے۔ ایسے دورے یکایک شروع ہو جاتے اور یک لخت ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ دورے کے وقت نبض کی ضربات ۲۰۰ سے ۳۰۰ دفعہ فی منٹ ہوتی ہیں چنانچہ مریض کو شدید نقاہت عارض ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ دم بھی پھولنے لگتا ہے۔ اور مقام قلب پر درد بھی ہوتا ہے۔ مریض کا دم اس قدر پھولا ہوا ہوتا ہے۔ کہ معالج کو دمہ کے دورے کا شبہ ہوتا ہے۔ اگر یہ دورے مدتہا مدت تک قایم رہیں۔ تو نتیجہ سقوط قلب ہوا کرتا ہے ✦

علاج:۔ اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے ازالہ کی کوشش کریں۔ اگر مرض کا سبب اعراض نفسانیہ ہو۔ تو مریض کو حتی الوسع پریشانی اور غم و فکر سے آزاد رکھیں۔ اور اس کا ماحول بدل دیں۔ اور مریض پر یہ ذہن نشین کرانے کی کوشش کریں۔ کہ یہ کوئی مرض نہیں۔ صرف پریشانی کی وجہ سے اختلاج ہو رہا ہے۔ اگر اس کی وجہ کمزوری اور لاغری ہو تو مناسب مقویات کا استعمال کرائیں۔ اگر شہ

ہیجان اور ہسٹیریا اس کا سبب ہو۔ تو مریض کی شادی کر دیں اگر دماغی یا بدنی مشقت اس کی وجہ ہو۔ تو مریض کو کچھ مدت کے لئے کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ عورتوں میں اگر اختلاج کا باعث ایام یاس یا امراض عانہ ہوں۔ تو ان کا مناسب علاج کریں۔ اگر سوء ہضم۔ نفخ۔ قبض اور غذا کی خرابی اس کا باعث ہو۔ تو غذا میں تصرف کریں۔ اور مناسب دواؤں سے مریض کی صحت کو بحال رکھیں۔ اگر مریض زیادہ چائے خوری تمباکو نوشی یا شراب خوری کا عادی ہو۔ یا ایسی کسی دوا کا استعمال کرتا ہو۔ تو اس کا تدارک کریں۔ اور ایسی چیزوں سے اسے پرہیز کرائیں۔ اگر اختلاج کا باعث کوئی دل کا مرض ہو۔ تو مریض کو کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ اگر نبض زیادہ سریع ہو۔ تو ڈیجی ٹیلس استعمال کرائیں ؛

اگر مرض کا سبب کوئی عصبی خراش ہو۔ تو مسکنات مثلاً برومائیڈز وغیرہ دیں۔ اس کے علاوہ مریض کو کھلی ہوا میں رہنے کی ہدایت کریں اور اسے ہلکی ورزش کرائیں اور سیر و تفریح کا مشورہ دیں۔ لیکن جن مریضوں کے عضلات قلب کمزور ہوں انہیں سیر کرانا مضر ہے۔ ایسے لوگوں کو گھوڑے کی سواری زیادہ مفید ہے ؛

جن مریضوں کو اختلاج قلب کے ساتھ اضطراب بھی زیادہ ہوتا ہو۔ انہیں کامل آرام و سکون میں رکھنا چاہیئے۔ ایسے مریضوں کو علاج آبی سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ مثلاً نیم گرم پانی کا روزانہ غسل۔ ریڑھ کی ہڈی پر سرد پانی کے چھینٹے۔ غسل کے بعد بدن کی مالش وغیرہ ؛

جن لوگوں کو اختلاج کی شکایت بوجہ سوء ہضم ہو انہیں کھانا کم مقدار میں اور وقت مقررہ پر دیا کریں۔ اور چائے کافی یا تمباکو نوشی سے باز رکھیں۔ اگر مریض شراب خوری کا عادی ہو تو اسے چند چمچے شراب پانی میں ملا کر غذا کے بعد پلائیں۔ اور ایسی اغذیہ استعمال کرائیں۔ جو زود ہضم۔ ہلکی اور جید الکیموس ہوں۔ گوشت کھلانا ہو تو قیمہ بنا کر تھوڑا سا دیں۔ تمام سبزیاں اور ترکاریاں اس مرض میں مفید ہیں۔ لیکن کھانا کھانے کے درمیان اور بعد میں پانی کم مقدار میں پینا چاہیئے ؛

اگر اختلاج کسی شدید مرض کے بعد بوجہ قلت الدم عارض ہوا ہو۔ تو مناسب مرکبات آہن مع سنکھیا و کچلہ کا استعمال کرائیں اور اختلاج قلب کو دور کرنے کے لئے ڈیجی ٹیلس یا سٹروفینتس دیں

بعض ماہرین کا خیال ہے۔ کہ ڈیجی ٹیلس اور سٹروفینتس کی بجائے بیلاڈونا اور سوڈیم برومائیڈ کا استعمال زیادہ مفید ہے

اس مرض میں مندرجہ ذیل یونانی مجربات مفید ہیں :-

جواہر مہرہ مقوی اعضائے رئیسہ اور تمام جسم کے ضعف کو دور کرنے میں اکسیر ہے :-

(صفت) زہر مہرہ ½ تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد۔ کہربا۔ لاجورد مغسول۔ یاقوت سرخ۔ یاقوت کبود۔ یاقوت اصفر۔ یشب سبز۔ زمرد۔ عقیق سرخ۔ ورق نقرہ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۲ ماشہ۔ ورق طلا۔ جدوار۔ ناریل دریائی۔ عنبر۔ مشک۔ مومیائی ہر ایک ۳ ماشہ اجزاء کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے عرق گلاب میں دو ہفتے تک کھرل کر کے جواہر مہرہ تیار کر لیں۔ اور عند الضرورت دو چاول ہمراہ دوا المسک جواہر والی دیں ؛

حب جدوار :- جدوار ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۶ عدد مشک خالص ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ اجزاء کو عرق بید مشک یا عرق گلاب و کیوڑہ میں خوب کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ فلفل سیاہ بنا لیں۔ اور عند الضرورت ایک یا دو گولی ہمراہ عرق بید مشک کے استعمال کرائیں ؛

حب حیات :- مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ زہر مہرہ ۴ ماشہ۔ صندل سفید ۴ ماشہ۔ اگر ۵ ماشہ۔ جدوار ۵ ماشہ۔ مشک ۹ سرخ۔ کافور ۳ سرخ۔ گوند ناگوری ۲ ماشہ ورق نقرہ ۱ ماشہ۔ اجزاء کو باریک پیس کر عرق گلاب میں گوندھ کر حبوب نخودی بنا لیں۔ ایک دو گولیاں ہمراہ گلاب و بید مشک دیں

خمیرہ گاؤزبان عنبری :- گاؤزبان گیلانی ۱۰ ماشہ گل گاؤزبان تولہ۔ کشنیز خشک مقشر تولہ۔ ابریشم مقرض تولہ بہمن سفید۔ صندل سفید تولہ۔ تخم بالنگو تولہ۔ تخم خرفہ خشک تولہ۔ اجزاء کو دو سیر پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح کے وقت جوش دیں جب تیسرا حصہ باقی رہے۔ چھان لیں۔ اور مصری ایک سیر شامل

پھر کر قوام پر دوائیں۔ آخر میں عنبر اشہب ۱۱ ماشہ شامل کریں
اور بعد میں ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک ۳ ماشہ اضافہ کریں۔
اسے جس قدر زیادہ گھوٹیں گے۔ زیادہ بہتر ہوگا۔ خوراک ۴
سے ۶ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب ❖

اگر اس مرکب میں مروارید ناسفتہ۔ یاقوت۔ زمرد۔
زہر مہرہ ہر ایک ۴۔ ۱ ماشہ اضافہ کیا جائے۔ تو نہایت فائدہ مند
ہو جاتا ہے۔ اور اس کا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ہے۔

خمیرہ مروارید:۔ زہر مہرہ خطائی ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ
۲ تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تخم بادرنجبویہ
زعفران۔ عنبر اشہب۔ مشک ہر ایک ایک تولہ۔ گل گاؤزبان
خوفہ مقشر ہر ایک ۱۰ تولہ۔ گلاب۔ بید مشک ہر ایک ایک سیر
شکر سفید ۲ سیر بطریق مشہور خمیرہ تیار کریں ❖

خمیرہ زمرد:۔ زمرد سودہ ۲ تولہ۔ عنبر اشہب ۴ ماشہ
ورق طلا ۱ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ لاجورد۔ بہمن سفید۔ ابریشم
مقرض۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۳۰ ماشہ۔ گلاب۔ عرق بید مشک
آب انار شیریں ہر ایک ۲۰ تولہ۔ شہد خالص سفید ۷ تولہ شربت
سیب ۸ تولہ۔ مصری ۱۰ پاؤ۔ شہد شربت اور مصری کو پانی میں
حل کر کے آگ پر رکھیں۔ اور جھاگ اتار دیں۔ پھر گلاب بید مشک
اور انار کا پانی شامل کر کے قوام کر کے ادویہ مذکورہ ملا کر خمیرہ بنا لیں۔

خمیرہ زہر مہرہ:۔ جو خمیرہ مروارید کے قائم مقام ہے
اور تقویت قلب میں بے نظیر ہے (صفت) زہر مہرہ سودہ ۴۰ ماشہ
گاؤزبان ۳۰ ماشہ گل سرخ ۳۰ ماشہ۔ طباشیر ۳۰ ماشہ۔ ورق نقرہ
۱۱ ماشہ عطر صندل ۱۱ ماشہ۔ شربت انار شیریں سہ چند۔
اول ورق نقرہ کو شربت میں حل کریں۔ پھر کھرل کردہ دوائیں
ملائیں۔ اور آخر میں عطر ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۹ ماشہ ❖

دواء المسک معتدل:۔ کافور ۲ سرخ۔ عنبر اشہب
۷ سرخ مشک ۱۱ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳۰ ماشہ۔ زعفران ۳۰ ماشہ
تخم کاہو ۱۱ ماشہ بسد سرخ ۷ ماشہ ابریشم مقرض ۷ ماشہ مروارید
ناسفتہ ۱۱ ماشہ گل گاؤزبان گیلانی ۱۱ ماشہ۔ نشاستہ ۱۱ ماشہ
تخم خرفہ ۱۱ ماشہ۔ صندل سفید ۱۱ ماشہ۔ آملہ منقی ۲ تولہ۔
مشک گلاب میں خیسانده نکالا ہوا ۲ تولہ۔ دار چینی ۴ ماشہ۔ شہد

برابر وزن۔ مصری دو چند۔ عرق گلاب عرق بید مشک عرق
گاؤزبان ہر ایک ۸ ۲ تولہ قوام بنا کر معجون بنائیں ❖

ڈاکٹری نسخہ جات حسب ذیل ہیں:۔

فیرائی ایٹ کوئنین سائٹریٹ	۴۸ گرین
ٹنکچر نکس وامیکا	۲۴ منم
اسپرٹ کلوروفارم	۲ ڈرام
ایسڈ ہائیڈروبرمک	۲ ڈرام
ایکوا	۸ اونس

ایک ایک اونس کی مقدار میں بعد غذا صبح و شام دیں ❖

دیگر:۔

فیرائی ایٹ امونیا سائٹریٹ	۴۸ گرین
ٹنکچر نکس وامیکا	۲۰ منم
سوڈا برومائیڈ	۶۰ گرین
اسپرٹ امونیا ایرومیٹک	۴ ڈرام
ایکوا	۸ اونس

ایک ایک اونس کی مقدار میں دن میں دو مرتبہ بعد غذا دیں ❖

اس کے علاوہ بدن کے ابرازی راستوں کو بالکل صاف
رکھیں۔ گویا قبض نہ ہونے دیں۔ پیشاب۔ پسینہ وغیرہ کو جاری
رکھنے کا خاص خیال رکھیں ❖

جو مریض عصبی مزاج ہوں۔ انہیں زنک ویلیریانیٹ
آئرن وغیرہ بصورت گولی استعمال کرائیں۔ اگر ان کے ساتھ
نکس وامیکا بھی شامل کر لیا جائے۔ تو زیادہ مفید ہے ❖

اگر اختلاج قلب کے ساتھ بے خوابی بھی عارض ہو۔ تو
سونے سے پہلے مریض کو پوٹاسیم برومائیڈ ۱۵ سے ۳۰ گرین
دیں۔ اور چاہیئے کہ ایسے مریض اپنے کندھے اور سر کو تکیوں
کے ذریعہ بلند رکھ کر سویا کریں۔ تاکہ احشاء پر قلب کا دباؤ کم
پڑے۔ اور رات کو ہلکی غذا کھائیں۔ نیز سونے سے چند گھنٹے
پہلے انہیں کھانے پینے سے فارغ ہو جانا چاہیئے ❖

جب اختلاج کی وجہ کوئی دل کی بیماری ہو۔ یا مقام
قلب پر دبانے سے درد محسوس ہوتا ہو۔ تو ایسی حالت
میں بیلاڈونا پلستر کا مقام قلب پر لگانا مفید ہے۔ اسی طرح
بعض مریضوں کو ٹنکچر آیوڈین فورٹ کا لگانا بھی فائدہ دیتا ہے
ماہرین کا خیال ہے کہ ایسے مریضوں کے عمود فقرات
کے بالائی حصہ پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ❖

جن مریضوں کو اختلاج قلب بوجہ نوازل معدہ یا بدہضمی
عارض ہو۔ انہیں یہ نسخہ مفید رہتا ہے:۔

بسمتھ کاربسنیٹ ۱۰گرین میگنیشیا کارب ۵گرین
سوڈا بائیکارب ۱۰گرین پوٹاس کا کشتہ کمپونڈ حسب ضرورت
ایکوا کیروفلائی ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک کھانا کھانے سے پہلے دیں ۔

جب عورتوں کو ہسٹیریا وغیرہ کی شکایت ہو انہیں
سوڈا برومائیڈ ۱۰گرین ٹنکچر ویلیرین ایمونی ایٹا ۲منم
ایکوا کلوروفارم ایک اونس صبح وشام پلائیں ۔

ایک ماہر نے ایسی حالت کے لئے کیلسیم برومائیڈ ۱۰۔۱۰گرین کا استعمال زیادہ مفید بتلایا ہے ۔

جب مریض کو اختلاج قلب کا دورہ عارض ہو تو فوری تدابیر کے طور پر مقام قلب پر برف کی تھیلی لگانا یا ٹی سپون فل برانڈی ہمراہ جرعہ آب پلانا یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک سپرٹ ایتھر کمپونڈ اور ٹنکچر لیونڈر ملا کر دینا مفید ہوتا ہے ۔

اگر مریض کو کہا جائے کہ وہ چند مرتبہ گہرے سانس لے تو اس سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے ۔

اگر دورے کے وقت مریض کا دم پھول رہا ہو۔ اور عسر تنفس کی وجہ سے اضطراب پیدا ہونے لگے۔ تو فی الفور آکسیجن سونگھائیں اور اگر سقوط قلب کا خطرہ ہو۔ تو مقویات قلب کا فوری استعمال کریں ۔

اختلاج قلب کے لئے چند مفید مجرب نسخے یہ ہیں

ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۲ ڈرام ٹنکچر ویلیرین ۲ ڈرام
فیرائی ایسی ٹیٹ ایتھریس ۴

اجزا کو ملا کر محفوظ رکھیں۔ اور اس میں سے ۲۰۔۲۰ منم ہمراہ جرعہ آب صبح وشام و دوپہر کو دیں ۔

(۲) ٹنکچر ڈیجی ٹیلس اڑھائی ڈرام ٹنکچر بیلاڈونا ۱ ڈرام
ٹنکچر ویلیرین ۱ ″ سپرٹ ایتھر کمپونڈ ۱ ″

ملا کر بقدر ۱۰ سے ۲۰ منم ہمراہ جرعہ آب دیں۔ اس سے اکثر آرام ہو جاتا ہے ۔

دیگر (۳) سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ایک ڈرام
سوڈا بائیکارب ۱۰گرین ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ″ ″
سپرٹ کلوروفارم ۲۰ منم لائیکوار نائٹروگلیسرین ″ منم
ایکوا ۱½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک مریض کو جس وقت دورہ ہو پلانا نہایت مفید ہے ۔

رفیق بدن ایک اکسیر صفت دوا ہے!

میری پیچیدہ شکایات جاتی رہیں

مکرم و معظم بندہ جناب مینیجر صاحب دام لطفکم۔ السلام علیکم۔ مزاج شریف۔ میں نے آپ سے دو ڈبیہ رفیق بدن منگوا کر حسب ترکیب برجہ ترکیب استعمال کچھ مدت تک کھایا۔ اس سے پہلے میری صحت بہت بگڑی ہوئی تھی۔ اور میں بہت سے عوارض میں مبتلا تھا۔ احتلام۔ جریان اور سرعت وغیرہ نے بالکل نکما کر دیا تھا۔ اور میں جہاں کہیں علاج کرانے کے لئے جاتا۔ کوئی نفع نہ ہوتا تھا۔ غرضیکہ مایوس ہو گیا تھا۔ ایک دن میرے ایک دوست جو الحکیم کے خریدار ہیں۔ الحکیم کا مطالعہ کر رہے تھے اتفاق سے میری نظر رفیق بدن کے اشتہار پر پڑی۔ اور اس کے دو ڈبے آپ سے طلب فرما کر کھائے۔ جس سے میری صحت کو دیکھ کر لوگ حیران رہ گئے۔ اور مجھ سے دریافت فرماتے ہیں۔ کہ آپ نے کونسا نسخہ استعمال کیا۔ جس سے اس قدر فائدہ ہوا ہے۔ آپ میرے اس عریضہ کو پڑھ کر دو ڈبیہ رفیق بدن بہت جلد میرے پتہ پر روانہ فرمائیں۔ آپ کی از حد مہربانی ہوگی۔ کیونکہ میرے ایک عزیز بھی اس کے استعمال کے لئے بہت بیتاب ہیں۔ میری دعا ہے۔ کہ اللہ تعالٰے آپ کے کارخانہ کو اس سے بھی زیادہ کامیاب کرے ۔

(سردار اللہ داد خان از جہلم)

متفرقات

اصلی و نقلی گھی کی بہترین شناخت

از حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر صاحب آزاد چاندپوری

ہندوستان میں مصنوعی گھی بنانے والے کارخانوں کی تعداد میں جس قدر اضافہ ہوتا رہا ہے۔ اسی قدر اصلی گھی کا ملنا محال ہوتا جا رہا ہے۔ چھوٹے سے چھوٹے دیہات میں بھی اصلی و نقلی گھی ملا کر فروخت کرنے کا رواج ہو گیا ہے۔ ہر جگہ اس کی شناخت کے لئے آسانیاں بہم نہیں پہنچ سکتیں۔ اور عام طور پر اب تک کوئی ایسی صورت شناخت میسر نہیں ہو سکی جس کے ذریعہ روپیہ اٹھانے کا خریدار خریدتے ہوئے گھی کی شناخت کر سکے۔ اس لئے گراں سے گراں قیمت پر گھی خریدنے والے انسانوں کو بھی یقین کے ساتھ اصلی گھی میسر نہیں ہوتا۔ سلیقہ کے ساتھ جب اصلی و نقلی گھی شامل کیا جاتا ہے۔ تو فی الحقیقت عام طور سے اس کی شناخت تقریباً ناممکن ہو جاتی ہے۔

ہم نے ایک ایسا آلہ ایجاد کیا ہے۔ جس سے دو تین منٹ کے اندر اصلی و نقلی گھی کی بہترین شناخت ہو جاتی ہے اور لطف یہ کہ نہ اس پر کوئی خرچ آتا ہے۔ نہ اس کے بہم پہنچانے میں کوئی زحمت ہوتی ہے۔ ہر جگہ فوری طور پر دستیاب ہو سکتا ہے۔ یہ آلہ مٹی کی ایک کوری ٹھیکری ہے۔

ایسی ٹھیکری مٹی کی لیجئے۔ جس پر پانی نہ لگا ہو۔ اس پر اصلی گھی کا ایک قطرہ ڈال دیجئے۔ دو تین منٹ میں وہ جذب اور خشک ہو جائے گا۔ ٹھیکری کی سطح صاف اور چکنی ہو جائیگی۔

خالص نقلی گھی کا ایک قطرہ اسی طرح دوسری ٹھیکری پر ڈال دیجئے۔ دو تین منٹ میں وہ خشک ہو جائے گا۔ تو ٹھیکری کی سطح پر سفیدی پیدا ہو گی۔ یہ سفیدی ایسی نمایاں ہو گی، جیسے کہ قلعی پوت دی گئی ہو۔

اب اصلی و نقلی دونوں مساوی ملا کر اس میں سے ایک قطرہ ملئے۔ تو خالص نقلی گھی کے مقابلہ میں سفیدی نصف پیدا ہو گی۔

اصلی گھی میں نقلی کی جس تناسب کے ساتھ آمیزش ہو گی اسی تناسب سے سفیدی کم و بیش پیدا ہو گی۔

ہم نے یہ طریقہ ڈائرکٹر صاحب محکمہ حفظان صحت کی خدمت میں بھی براہ راست ارسال کیا ہے۔ کہ ممدوح اپنے محکمہ کے ذریعے اس کی اشاعت فرما کر مخلوق کو صابن خوری کی بلا سے بچائیں۔

مفرح مروارید (مروارید کا) بہترین مقوی نسخہ ہے

مکرم بندہ تسلیم! میں بوجہ دوران سر مدت سے بیمار تھا۔ ایک دن ایک دوست سے ایک دوا جس کا نام مفرح مروارید تھا تھوڑی سی استعمال کی۔ جس کی پہلی خوراک سے ہی شکایت بالا کافور ہو گئی۔ لہٰذا آپ سے ایک ڈبیہ تین تولہ والی منگوا کر استعمال کی گئی۔ جس سے بحمد اللہ دوران سر کی شکایت جاتی رہی۔ سچ تو یہ ہے کہ مفرح مروارید بہترین مقوی نسخہ ہے۔ (تابعدار اسم ناصر الدین ... ...)

مجربات

از جناب حکیم شاہ سید محمد ہلال الدین صاحب قدوسی طیفوری

(۲۴) سفوف موصلین :- مجوزہ پدر بزرگ حکیم شاہ سید مولوی شریف صاحب طیفوری (صفت) موصلی سفید، موصلی سیاہ، تعلیۃ الثعلب۔ شقاقل مصری ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ بسباسہ، تخم خولنجان شیریں، زنجبیل سرخ۔ دارچینی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ عاقر قرحا۔ قرنفل۔ زعفران۔ سلاجیت عمدہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ مغز پستہ، مغز اخروٹ ہر ایک ۴ تولہ نبات سفید ۷ تولہ جملہ ادویہ کوٹ چھین کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک شیر گاؤ - ۔ ہار کے ساتھ دیں +

فوائد :- ضعف باہ و سستی آلہ تناسل کے لئے اکسیر بے عدیل ہے +

(۲۵) سفوف ممسک (معمول مطب)، (صفت) تخم ریحان، تخم گوسہ۔ ثمر برگد۔ ریشہ برگد ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ تخم کاہو ۹ ماشہ۔ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ۵ ماشہ۔ نبات سفید ۳ تولہ جملہ ادویہ باریک کرکے سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک شیر گاؤ - ۔ ہار یا تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ اور امساک کے لئے جماع سے دو گھنٹہ پہلے دیں +

فوائد :- رقت و سرعت انزال کے لئے اکسیر الاثر بے نظیر ہے +

(۲۶) حب مقوی (زعفران والی)، (صفت) شقاقل مصری ۲ تولہ۔ جند بیدستر اصلی ۳ ماشہ۔ سلاجیت مصفّیٰ ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ قرنفل ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۱۰ ماشہ کشتہ فولاد ۱۰ ماشہ ورق نقرہ ۱ ماشہ۔ ورق طلا ۱ ماشہ جملہ ادویہ باریک کرکے قدرے حاجت عرق بید مشک میں کھرل کرکے نخودی گولیاں بنالیں اور حفاظت سے شیشی میں رکھ دیں۔ خوراک ایک گولی سے ۲ گولی تک تازہ دودھ گاؤ کے ساتھ دیں۔

فوائد :- ۲۱ روز کے استعمال سے ضعف باہ یقیناً

[illegible] ور ہو جاتا ہے۔ اور جسم و اعصاب میں کافی طاقت پیدا ہو جاتی ہے

(۲۷) معجون ثعلب (صفت) شقاقل مصری۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ موصلہ سنبل۔ مغز تخم کونچ۔ ستاور۔ بہمن قلمی۔ بیدہ لکڑی۔ ثعلب مصری۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ گوکھرو اندر جو شیریں۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ بہیدانہ گجراتی ہر ایک ۱۰ ماشہ مربیٰ بلیلہ۔ مربیٰ گند۔ مربیٰ آملہ بنارسی ہر ایک ۲ تولہ۔ مویز منقیٰ ۲ تولہ انجیر زرد۔ کشمش سبز۔ مغز اخروٹ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ چرونجی۔ تراشہ خرما ہر ایک ۲ تولہ کشتہ قلعی کشتہ مروارید۔ ورق نقرہ اصلی ہر ایک ۲ ماشہ۔ شہد خالص حسب ضرورت بطریق معروف معجون تیار کرلیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک شیر گاؤ - ۔ ہار کے ساتھ دیں +

فوائد :- ضعف باہ و ضعف دماغ و گردہ و جریان اور رقت منی کے لئے بیحد مفید ہے +

از زبدۃ الحکما ڈاکٹر و حکیم محمد لطیف صاحب بی اے

(۲۸) حبوب ہاضم طعام (صفت) نوشادر قلمی۔ مصبر۔ زنجبیل۔ فلفل گرد۔ چاروں ہم وزن لے کر لعاب گھیکوار میں ایک گھنٹہ کھرل کرکے حبوب نخودی تیار کریں۔ ایک گولی بعد از غذا پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ قبض کشا زیادہ مطلوب ہو تو دو گولیاں استعمال کریں +

فوائد :- بھوک خوب پیدا کرتی ہیں۔ ہضم طعام، عظم جگر۔ ریاح معدہ و امعاء کے لئے بہت مفید ہیں +

(۲۹) برائے صحت اطفال (صفت) گل سرخ، گل بنفشہ۔ ریوند چینی۔ آرد جو۔ چوب گلو۔ آرد ملٹھی ہر ایک ۶ تولہ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ طباشیر ہر ایک ۶ ماشہ۔ پپیتہ ۱ تولہ خوب باریک کرکے نبات سفید ہم وزن ملا کر رکھیں +

فوائد :- اگر بچہ کو نزلہ کی وجہ سے تکلیف ہو تو

[illegible] بچوں کا دودھ [illegible] انعام میں [illegible]
بچوں کو [illegible] کر دن میں ایک وقت یا دو وقت آب تازہ
[illegible] کشتہ گولوں کے جوشاندہ سے دیں۔ تین دن کے استعمال
سے بچوں کا بخار۔ قبض، شکم۔ اپھارہ، تیج۔ نفخ امعاء اور نزلہ وغیرہ
امراض رفع ہو جاتے ہیں +

(۴۰) سرمہ مقوی بصر (صفت) سنگ بصری [illegible]
ماسیران چینی سمندر جھاگ۔ سنگ فیروزہ ہموزن سے کر [illegible]
ہموزن [illegible] ڈال کر بارہ پہر کھرل کریں۔ بعد ازاں شیشی میں محفوظ
رکھیں۔ اور ایک ایک سلائی رات کو سوتے وقت لگایا کریں
فوائد:۔ ضعف بصر کے لئے بہت مفید ہے +

(۴۱) تریاق سمیات (صفت) قلمی ایک چھٹانک
لے کر کڑاہی آہنی میں پگلائیں۔ اور ایک چھٹانک گندھک آملہ سار
چٹکی چٹکی کر کے ڈالتے جائیں۔ اور دستہ آہنی سے ہلاتے جائیں
کل قلمی ناپید و خاکستر ہو جائے گی۔ کھدر کے موٹے کپڑے سے
چھان کر شیشی میں بھر رکھیں۔ اس میں سے نصف رتی مکھن یا
بتاشہ یا اور کسی مناسب شربت وغیرہ سے مریض کو کھلائیں +
فوائد:۔ مرض آتشک میں اکثر مریضوں کو دار چکنہ
رسکپور اور سم الفار وغیرہ خام استعمال کر لینے سے ان کے بدن
اور جوڑوں وغیرہ پر ورم، درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت
میں یہ دوا تریاق کا کام کرتی ہے +

(۴۲) تریاق مار (صفت) نافرمان جیوالی۔ کشتہ قشر
بیضہ مرغ، زہر مہرہ کے انڈے کا چھلکا، ہموزن لے کر کھرل کر لیں
اور بقدر چار رتی مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں +
علامت:۔ مریض کو نیم کے پتے میٹھے معلوم ہوتے ہیں
دوا دینے اور دس منٹ میں آرام ہو جانے کے بعد پتے کڑوے
معلوم دینے لگیں گے +
فوائد:۔ یہ تریاق کا نسخہ میرا صدہا مریضوں پر مجرب
ہے۔ سلطانی نسخ منشار کبھی خطا نہیں کرتا۔ سب سے زیادہ
زہریلے سانپ کے کاٹنے پر بھی جبکہ بال بال سے خون جاری
ہو گیا تھا۔ ایک دفعہ دوا اندر چلی جائے۔ مریض کو ہوش آ جائیگی
[illegible]

بلا دیکھے بیٹھا اور اس کا سارا بدن سوج گیا۔ آنکھیں اور ناک نظر
نہیں آتے تھے۔ اس دوا نے کرامت کا کام کیا۔ اور صرف ایک
گھنٹے کے اندر اچھا ہو گیا +

از حکیم پیارے لال صاحب

(۴۳) اکسیر بخار: صفت، نوشادر ٹھیکری، شب یمانی
قلمی شورہ ہر ایک ۴ ماشہ ہر ایک چیز کو الگ الگ باریک پیس کر
یکجا کر کے ۵ تولہ عرق گلاب یا آب شیریں لے کر ایک شیشی میں
حل کر لیں۔ یہ بارہ خوراک تیار ہیں۔ دن میں چار دفعہ پلایا کریں
اسی طرح رات کو بھی دے سکتے ہیں +
فوائد:۔ ملیریا بخار۔ نوبتی لرزہ والا۔ تپ بخار
کے لئے اکسیر ہے +

(۴۴) عرق مسکن بخار نہایت عجیب افضل اور
فوری اثر دکھانے والا ہر قسم کے لئے اکسیر ہے۔ اس کی چند خوراکوں
سے بخار نیست و نابود ہو جاتا ہے (صفت) گورسبز ۲ تولہ۔
چرائتہ ۱۰ تولہ۔ تخم کاسنی ۲ تولہ۔ انیس ۲ تولہ۔ سنکونا فیبری فیوج
۱ تولہ۔ ڈائیلیوٹ سلفورک ایسڈ حسب ضرورت فیناسٹین
۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ پہلے اول الذکر سے چار اجزا نصف وزن
لے کر یکجا کر کے ایک دن رات پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح تقریباً
۱۲ بوتل عرق کشید کریں۔ اس عرق میں باقیماندہ اولین نصف
اجزاء کا نصف حصہ لے کر بھگو کر عرق نکالیں۔ تیسری بار مہر اس
میں بقیہ اجزاء ڈال کر عرق نکالیں۔ تقریباً دو ڈھائی بوتل عرق
نہایت عمدہ سہ آتشہ نکلیگا۔ ایک تولہ سنکونا فیبری فیوج سوڈے
ڈائیلیوٹ سلفورک ایسڈ میں خوب اچھی طرح سے حل کر کے اس
عرق میں ملا دیں۔ ایک تولہ نمک فیناسٹین اور ایک تولہ قلمی شورہ
بھی اسی عرق میں ملا کر خوب حل کریں۔ نہایت عمدہ اکسیر
بے نظیر عرق تیار ہو جائے گا۔ بوتلوں میں بھر کر حفاظت
سے رکھیں۔ اور اس عرق میں سے بقدر دو دو تولہ صبح شام
مریض کو پلایا کریں +
فوائد:۔ بخاروں میں اس کا استعمال بہت مفید
اور فوری اثر کرتا ہے +

مکتوبات

اطبائے بھوپال کے لئے لمحۂ فکریہ

اور

طبی برادری سے پر درد التجا

میرے عزیز معاصرین! میں آپ کے عزیز وقت میں سے چند لمحات لے کر بلاشبہ آپ کا وقت ضایع کروں گا مگر آپ کی کرم گستری میری بکواس پر غور کرنے کے لئے یقیناً آپ کو مجبور کردیگی ۔

مملکت بھوپال جو ہمیشہ سے مشرقی تہذیب و تمدن۔ اسلامی خصوصیات اور بالخصوص طب یونانی کا گہوارہ رہی ہے اور جس نے مجموعی طور پر اس قدیم و شریف فن کی پرورش اور اس کے شجر پژمردہ کی اپنے خون جگر سے آبیاری کی ہے آج نہایت حیرت انگیز طریقہ پر مغرب پرستی کی طرف مایل ہی نہیں۔ بلکہ والہانہ طور پر بڑھی چلی جارہی ہے۔ اس کی زندگی۔ معاشرت اور تہذیب مغربی سانچہ میں تیزی کے ساتھ ڈھلی جارہی ہے ۔

جب زمانہ سلف پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالنے کے بعد ہم موجودہ دور میں قدم رکھتے ہیں۔ تو بھوپال کی دنیا ہی نئی نظر آتی ہے کہا جاتا ہے۔ کہ بھوپال تہذیب و تمدن جدید کی شاہراہ پر گامزن ہے۔ ہم بھی دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا اس کو اس کے مقاصد میں کامیاب اور روز افزوں سرسبز و شاداب بنائے۔ مگر مشرقیت کے ساتھ کذا اور طب یونانی کے ساتھ نفرت و حقارت کا برتاؤ کسی سنجیدہ سلیم العقل انسان کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہوسکتا۔ خاص کر بھوپالی عوام کے درمیانہ طبقہ اور متعدد ارکان حکومت کی جدید روش طب یونانی کے ساتھ نہ صرف یہ کہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔ بلکہ ہمارے تخیلات میں ایک تلاطم و ہیجان پیدا کئے بغیر نہیں رہ سکتی ۔

وہ اہم واقعات جو ماضی قریب میں رونما ہوچکے ہیں یا [illegible] ہونے والے ہیں۔ اور جنہوں نے طب یونانی کے [illegible] صدمہ پہنچایا ہے اور شاید آپ کے علم سے باہر نہیں [illegible] ہیں جنہوں نے ہمیں یہ سمجھ لینے پر مجبور کردیا ہے کہ ہمارے [illegible] کا مستقبل نہایت تاریک ہوتا جارہا ہے۔ ایسا کیوں ہوا ہے؟ اس کے اسباب و علل کیا ہیں؟ میں ان کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا اور سمجھتا ہوں۔ کہ یہ سب باتیں آپ کے علم میں ہیں۔ اب ان کو دہرانا یا بیان کرنا زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے۔ مگر اتنا ضرور کہونگا۔ کہ یہ سب ادبار ہمارا ہی خریدا ہوا ہے۔ ہماری ہی کمزوریاں۔ ہماری پوزیشن کو خطرہ میں ڈال رہی ہیں۔ بہرحال وقت و موقع ابھی ہاتھ سے نہیں گیا ہے ہم چاہیں تو بہت کچھ کرسکتے ہیں اب ضرورت ہے۔ سر جوڑ کر بیٹھنے کی ہمزبانی و ہمقدمی کی۔ اجتماعی ٹھوس جدو جہد کی ۔

خوش قسمتی سے ہماری پشت پناہ ایک زبردست و فعال جماعت مرکز ہند دہلی میں موجود ہے۔ جس کو کل ہند ویدک و یونانی طبی جماعت "(آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسی ادارہ یا جماعت نے ہمیشہ ہماری رہبری کی ہے۔ ہر موقع پر ہمیں سنبھالا ہے۔ ہر جگہ ہماری دستگیری کی ہے اور ہر نازک موقع پر ہمارے آڑے رہی ہے ۔

یہ ہماری بدنصیبی یا فن کی بدبختی تھی۔ کہ وہ چند سال کے [illegible] سے تھک کر طویل خواب استراحت میں محو ہوگئی تھی اور اس کے ماندہ و خوابیدہ جسم پر "طریان موت" کا شبہ ہونے لگا تھا [illegible] ہے پروردگار عالم کا۔ ولائق تحسین و تشکر ہیں وہ ہمارے چند [illegible] حساس ہستیاں کہ جن کی مساعی جمیلہ کی بدولت اب اس میں [illegible] آثار حیات نظر آنے لگے ہیں۔ وہ اب نئی زندگی حاصل کرکے [illegible] پر دوبارہ جلوہ گر ہو رہی ہے۔ ایک پرزور [illegible] تازہ کا ثبوت پہنچانا چاہتی ہے۔ جناب [illegible]

[illegible] یونانی طبی کانفرنس دہلی کی رو سے [illegible]
[illegible] کے سامنے آچکی ہیں۔ تو کیا ہم [illegible]
[illegible] کہ اس کی ہر آواز پر لبیک کہیں۔ اور جو کچھ حقیر ایثار
[illegible] اہم سے مطالبہ کر رہی ہے۔ ہم اس کو مخلصانہ [illegible]
[illegible] پورا کر دیں۔ اس کے لئے نہیں۔ صرف اپنے عزیز فن کے
[illegible] اپنی عزت و وقار کے لئے اور اپنی آئندہ زندگی کو
[illegible] کے لئے ہی اس کے ساتھ اشتراک عمل کر کے اس کو مضبوط
[illegible] اس کی آواز کو موثر بنا دیں۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ سال بھر
کی کمائی میں سے اگر پانچ روپیہ سالانہ فنی و قومی ٹیکس آپ ادا کر
دیں گے۔ تو آپ کی جیبیں خالی نہ ہو جائیں گی۔ آپ مفلس و نادار
نہ ہو جائیں گے۔ سال بھر میں آپ بہت سے بے ضرورت و
لاحاصل مصارف بھی یقیناً کر جاتے ہونگے۔ اگر اسی ذیل میں
آپ قومی ٹیکس بھی سالانہ ادا کر دیا کریں گے۔ تو ممکن ہے کہ بظاہر
آپ کو اس کا فائدہ محسوس نہ ہو لیکن آپ کے فن کو اس سے
وہ گرانبہا قوت و طاقت پہنچ جائیگی۔ جو آپ کی آئندہ فنی زندگی
کی ضامن ہو سکتی ہے ✦

میں آپ کو خدا اور فن کا واسطہ دیکر آپ سے ایک فنی بھیک
مانگتا ہوں۔ ایک درد بھری التجا کرتا ہوں۔ کہ نزاکت وقت کا احساس
کرتے ہوئے سالانہ پانچ روپیہ کا منہ نہ دیکھئے۔ اور اپنی اولین فرصت
میں دفتر آل انڈیا میڈیکل اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی سے
فوراً رکنیت طلب فرما کر کانفرنس کے ممبر بن جائیں اور
اس کے ساتھ دوامی طور پر اپنی فنی زندگی کا رشتہ جوڑ دیجئے۔
اگر آپ اتنا بھی ایثار اپنے اس عزیز فن کے لئے نہیں کر
سکتے۔ جس کی بدولت آپ اپنی زندگی کو درخشاں بنا رہے ہیں
آپ اپنا پیٹ پال رہے ہیں اور آپ کے متعلقین کی پرورش ہو رہی ہے۔ تو یاد رکھئے کہ
وقت گذر جانے پر بجز کف افسوس ملنے کے آپ کو کچھ حاصل
نہ ہوگا۔ اسی [illegible] طب یونانی کا جنازہ آپ کے کاندھوں پر
ہوگا۔ آئندہ لکھی جانے والی تاریخ میں آپ کو نہایت مکروہ و
[illegible] الفاظ میں یاد کیا جائیگا۔ یہ زمانہ اپنی اپنی ڈفلی اپنا
[illegible] اجتماعی جد و جہد کا زمانہ ہے۔
[illegible] ہم آہنگی کا زمانہ ہے [illegible]

[illegible] کا تو ہمیشہ ہی ہر قوم کے لئے ہلاکت و بربادی کا موجب
رہا ہے مگر اس زمانہ میں طب یونانی کے لئے بالخصوص باہمی نفاق و
پراگندگی تو داعیہ اجل ہے کسی طرح بھی کم نہیں ✦ (ڈاکٹر حکیم [illegible] حسین)

پنجاب ویدک اینڈ طبی کانفرنس امرتسر

منعقدہ ۲۶-۲۷ دسمبر کو ٹاؤن ہال امرتسر میں طب یونانی اور ویدک
کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں طب یونانی کی ترقی اور دیگر اہم
مسائل پر اظہار خیال کے بعد نہایت ضروری تجاویز پاس کی ہیں ✦

(حکیم محمد شمس الحق خاں)

بھوپندرا طبیہ کالج پٹیالہ

بھوپندرا طبیہ کالج پٹیالہ میں ماہر طب و جراحت
کی کلاس یکم جنوری ۱۹۴۳ء سے شروع ہے۔ اس کلاس میں داخل
ہونے والے طلباء جلد از جلد پٹیالہ پہنچ کر تعلیم میں شریک ہو جائیں ✦

(پرنسپل)

حمیات پر پوری دسترس

آپ کا سالانہ نمبر الحکیم کتاب الحمیات
گذشتہ ماہ دستیاب ہوئی۔ بندہ نے ایک بار سرسری طور پر مطالعہ
کیا۔ دوسری بار مطالعہ سے بہت سی معلومات حاصل ہوئیں۔
واقعی یہ ایک عمدہ کتاب ہے۔ جو بندہ جیسے نئے حکماء کے لئے
کارآمد ہے۔ اس کتاب کے کامل مطالعہ سے ہر قسم کے حمیات پر
پوری پوری دسترس حاصل ہو جاتی ہے ✦ (حکیم ایم عبدالستار)

انمول تصنیف کیلئے دعا

الحکیم خاص نمبر حمیات دی پی
موصول ہوا۔ پڑھ کر نہایت ہی مسرت حاصل ہوئی۔ کہ جناب نے اپنی
انتھک کوششوں سے سعی بلیغ فرما کر مرض متعدی (حمیات) پر ایسی
بے مثل و بے بہا کتاب تصنیف فرما کر طبی دنیا پر احسان عظیم فرمایا ہے۔ میں
اس انمول تصنیف کیلئے دعا دے رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ آپ کو [illegible]

ایضاً - نرمی پستان - چھالیا کا نرم تازہ ۔۔۔ ۔۔۔ پیس کر ۔۔۔ ۔۔۔ بارہ گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر ۔۔۔ ملے تو ایک ہی مرتبہ کا عمل کرکے استعمال میں لائیں ۔

(خریدار ۲۶۴۴۰)

ایضاً - نرمی پستان - پوست درخت کیکر ایک تولہ۔ پوست درخت انجیر ایک تولہ۔ پوست درخت انار ترش ایک تولہ۔ زرد چوب۔ ہلدی ۲ تولہ۔ روغن گاؤ اصلی ۲۰ تولہ۔ ان تمام اجزاء کو سوائے روغن کے پہلے چاروں اجزاء کو کوٹ کر روغن گاؤ میں پکا کر صاف کرکے روغن کو چھان لیں۔ اس روغن میں سے رات کو تھوڑا سا لے کر نیم گرم کرکے پستانوں پر ملا کریں۔ اوپر سے سینک کیا کریں ۔

(چوہدری حکیم فضل حسین)

۳۴ - مقوی باہ - موچرس ۱۰ تولہ۔ دارچینی۔ ستاور۔ موصلی سفید۔ تخم ہر ایک ۵ تولہ سب ادویہ کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔ ۵ دو تولہ اس سفوف کی ایک پاؤ دودھ کے گھونٹ میں ملا کر روزانہ استعمال کرائیں ۔

(حکیم غلام حیدر چوہان)

ایضاً - مقوی باہ - پوست ترنج۔ زرنباد۔ سنبل۔ لونگ۔ جاوتری۔ جدوار۔ اجوائن خراسانی۔ کشنیز۔ عنبر اشہب ہر ایک ۲ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ گل سرخ۔ صندل ہر ایک ۳ ماشہ۔ جوزبوا۔ زعفران ہر ایک ۹ ماشہ۔ کافور۔ جندبیدستر ہر ایک ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۰۰ عدد۔ ورق طلا ۵۰ عدد۔ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں۔ اور کھرل میں ڈال کر تھوڑے شہد صاف شدہ میں حل کریں۔ اور نخود کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ اور ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شیر نیم گرم کھا لیں۔ ترشی سے پرہیز کرنا ضروری ہے ۔

(حکیم چوہدری فضل حسین)

۳۵ - عمل استخارہ - اس نقش کو نئے قلم اور زعفران سے باوضو قبلہ رخ ہو کر آٹھ سو تیئس (۸۲۳) مرتبہ لکھیں۔ خواہ ایک دن میں یا دو تین دن میں۔ جب یہ تعداد پوری ہو جائے۔ تو ان نقوش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیں جہاں دریا نہ ہو۔ پاک زمین میں صرف نقش دفن کر دو۔ بعد ازاں ایک نقش لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ جو مقصد ہو۔ اس کو دل میں رکھو۔ انشاء اللہ بات کو سب حالات غیب سے معلوم ہوں گے۔ اگر پہلے دن معلوم نہ ہو۔ تو اس نقش کو دفن کرو۔ دوسرا لکھ کر سرہانے رکھو۔ اسی طرح تین دن کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی ۔

۷۸۶

۲۷۸	۲۷۰	۲۷۵
۲۷۲	۲۷۴	۲۷۷
۲۷۳	۲۷۹	۲۷۱

(حکیم غلام حیدر چوہان)

۳۶ - گندھک کا گلاس بنانا - پہلے گندھک کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں۔ ایک چینی کا گلاس لے کر اس میں پگھلی ہوئی گندھک اس قدر ڈالیں۔ کہ گلاس کا ½ حصہ بھر جائے۔ اب گلاس کو اس قدر تر چھا کریں۔ کہ گندھک کناروں تک آ جائے۔ گلاس کو آہستہ آہستہ گولائی کی طرف گھمائیں۔ جس سے گندھک گلاس کے اندر چپکتی جائے گی۔ جب گلاس کے اندر گندھک اچھی طرح سے لگ جائے۔ تو اسے رکھ دیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر باہر نکال لیں ۔

نوٹ - اس کے دھوئیں سے بچیں ۔ (فضل حق)

۳۷ - نسخہ جگیہ - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۳۸ - ویسلین - بیسٹ سب نائٹرس ایک ڈرام - عطر گلاب ولایتی ۱۰ بوند - سفید ویزلین ایک چھٹانک سب کو خوب طرح ملا کر رکھ دیں۔ اور رات کو یا صبح کے وقت چہرہ پر مل لیا کریں

(حکیم غلام حیدر چوہان)

۳۹ - وسمہ کا خضاب - مازو ۴ حصہ۔ سنگ راتخ ۲ حصہ۔ نوشادر ایک حصہ۔ پھٹکری ½ حصہ پہلے مازو کو بریان کر لیں پھر سب ادویہ کو باریک پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس میں آملہ کا پانی ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب پیسیں پھر ان سب کے برابر وسمہ ملا کر رکھ دیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر اس کے ہم وزن مہندی ملا کر آملہ کے پانی میں گوندھ کر بالوں پر لگایا کریں۔ نہایت عمدہ رنگ ہو جائیگا ۔

(حکیم غلام حیدر چوہان)

ایضاً - وسمہ کا خضاب - یہ نسخہ مدیر رسالہ صوفی منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات کا ایجاد شدہ ہے۔ آپ ملک محمد الدین صاحب مدیر رسالہ صوفی کے پتہ پر خط و کتابت کرکے دریافت فرمائیں ۔

(حکیم شمس الحق خاں)

۴۰ - تخم بوٹی - قیمت فی تولہ ۲ روپیہ ہوگی۔ اگر چاہیں۔ تو طلب فرما لیجئے ۔

(حکیم شمس الحق خاں)

۴۱ - نرمی پستان - آپ جواب نمبر ۳۲ پر عمل فرمائیں ۔

(حکیم چوہدری فضل حسین خریدار ۲۶۴۴۷ حکیم غلام حیدر)

۴۲ - رسالہ جات الحکیم - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۴۳ - حسب منشا شادی کرنا - آپ جناب حاجی محمد حنیف صاحب مقام سونی پت ضلع رہتک متصل چوپال کے پتہ پر خط و کتابت کریں ۔ (فضل حق)

ایضاً - حسب منشا جگہ پر شادی کرنا - آپ مقام پیر شاہ ضلع فیروز پور میں حضرت قبلہ شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کریں۔ انشاء اللہ مطلب برآری ہوگی ۔

(ایک خریدار)

ایضاً - حسب منشا شادی کرنا - آپ نماز پنجگانہ کی پابندی کریں۔ اور ہر نماز کے بعد درود شریف پڑھیں۔ بعد ازاں دعا مانگیں انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا ۔ (حکیم چوہدری فضل حسین)

سوالات

شرائطِ متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ نہایت خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیئے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنہ فی سوال مقرر ہے اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے۔ وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش۔ طویل اور حاد امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال ایڈیٹر صاحب کی منظوری کے بغیر شائع نہیں کیا جائے گا۔ لہٰذا غیر طبی سوال ارسال نہ کئے جائیں (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج کئے جاتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ؎ (مینیجر)

۴۳ - مریض عمر ۵۰ سال۔ شادی شدہ۔ کسی متعدی مرض میں مبتلا نہیں ہوا۔ ۱۱ سال کا عرصہ ہوا۔ کہ نمونیہ ہوا تھا۔ جس کے بعد کھانسی شروع ہوئی۔ اس وقت کھانسی شدت کے ساتھ رہتی ہے۔ عموماً صبح کو کچھ بلغم خارج ہوتی ہے۔ اور کھانا دو گھنٹہ کے بعد کچھ بلغم خارج ہوتی ہے۔ اور بعد غذا بھی کچھ بلغم نکلتی ہے۔ دن میں کئی بار کھانسی کے دورے شدت سے ہوتے ہیں۔ بعد اخراج بلغم سینہ صاف ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ ہر موسم میں حالت یکساں رہتی ہے۔ بادی اشیاء مضر ہیں۔ حکماء دائمی نزلہ اور ریزش تشخیص فرماتے ہیں۔ پھیپھڑوں میں بلغم بھرا رہتا ہے۔ تنفس میں قدرے تنگی رہتی ہے۔ خارج شدہ بلغم میں پیپ یا خون قطعاً نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی حرارت ہے۔ بلغم کے اخراج کے وقت جو مریض کو بدبو آتی ہے۔ وہ بعینہٖ مچھلی کی بو کے مانند ہوتی ہے۔ سل اور دمہ کا عارضہ نہیں بتلایا جاتا۔ اب کی سردیوں میں بوجہ کثرت بلغم بائیں ران اور بازو میں شائیں شائیں معلوم ہوتی ہے۔ اور دونوں اعضاء بسا اوقات سُن ہو جاتے ہیں۔ مریض غریب آدمی ہے۔ اس لئے اطباء کرام ناظرین الحکیم کی خدمت میں استدعا ہے۔ کہ سہل اور کم خرچ علاج سے مستفید فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں ؎ (ایک خریدار)

۴۵ - بچہ عمر چار سال۔ ظاہری صحت نہایت اچھی توانا اور تندرست سرخ و سفید رنگ۔ آنکھیں نہایت چمکدار اور کشادہ۔ شکم دائم۔ البتہ چھینکیں آتی اور قبض کی معمولی شکایت ہے عرصہ ایک سال سے ہر روز ایک ایک دن میں کئی کئی مرتبہ ایک معمولی سی جھرجھری سی آتی اور ایک جھٹکا سا محسوس ہوتا ہے۔ اس وقت [illegible] ہو یا پلنگ پر یا زمین پر گر پڑتا ہے [illegible] ضرب کے باعث سامنے کا ایک دانت بھی ٹوٹ گیا ہے۔ یہ دورہ ایک منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ یعنی گر پڑا اور کھڑا ہو گیا۔ اگر گردن میں ہو تو بس جھٹکا سا ہوا اور درست ہو گیا۔ منہ سے جھاگ وغیرہ نہیں آتی۔ ہر قسم کا علاج وغیرہ کافی کرایا مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ لہٰذا تمام حذاق کرام و عاملان با احترام کی خدمت میں نہایت ادب سے التماس ہے۔ کہ اس غریب بچے کے حالات پر غور فرما کر تشخیص مرض اور اس کے علاج کے لئے آسان اور سہل الحصول نسخہ جات یا عمل درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؎

(خریدار ۲۵۱۳۶)

۴۶ - مریض مجرد عمر ۲۳ سال۔ عرصہ پانچ سال سے تفکرات کی کثرت سے یک بیک دل دھڑکتا اور سر گرانی اور گھبراہٹ لگتا ہے آب ترش سے پھریری ہو جاتی ہے۔ بعد قے کبھی ہوش بجا ہوتے ہیں۔ اور کبھی بغیر قے ہونے کے مریض گر پڑتا ہے۔ جو صرع کی سی حالت معلوم ہوتی ہے۔ لیکن سکتہ کی حالت دیر تک نہیں رہتی۔ مرض کا دورہ مقررہ زمانہ میں نہیں ہوتا۔ کبھی چند ماہ میں اور کبھی جلدی ہوتا ہے۔ گر پڑنے سے عموماً چہرہ پر چوٹ لگتی ہے۔ کچھ دیر میں مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ اور زخموں سے بے چین ہو کر [illegible] کے باہر بھی نہیں آتا تھا۔ مقامی حکیموں۔ ڈاکٹروں اور وید [illegible] سا علاج کرایا۔ لیکن کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔ لہٰذا حکیم و اطباء کرام براہ کرم مجرب اور سہل و مفید علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جن صاحب کے علاج سے شفا ہوگی۔ کچھ [illegible] ان کی خدمت میں پیش کروں گا ؎ (خریدار نمبر [illegible])

۴۷ - مریض عمر ۹ سال۔ عرصہ سات سال کا ہوا۔ [illegible] [illegible] میں رات کے وقت [illegible] معلوم ہوتا تھا۔ تیسرے دن [illegible] آنکھ کو دانتوں [illegible]

مفرح مرواریدی اور زبان خلق

ہزارہا تازہ ترین تصدیقی خطوط میں سے چند ایک کا خلاصہ

*

اطبائے کرام و رؤسائے عظام کی آراء

حکما تعریف کر رہے ہیں

مکرمی جناب حکیم صاحب دام عنایتہ

میں طالب علم ہوں۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری دماغی حالت کمزور ہو رہی ہے۔ آپ کی مفرح مرواریدی کی تعریف اکثر حکماء سے سنی ہے۔ میرے مولوی صاحب بھی تعریف کرتے تھے مہربانی فرما کر ایک تولہ مفرح مرواریدی بذریعہ ویلیو ارسال فرما کر ممنون فرمائیے +

(سورج رام معرفت ہیڈ مولوی صاحب مسلم ہوسٹل ہائی سکول سرہند)

شیدائی ہو گیا

جناب منیجر صاحب تسلیم کچھ عرصہ ہوا ہے ایک ڈبیہ مفرح مرواریدی آپ کے دواخانہ سے منگوائی تھی۔ اس دوا کے فوائد سے تو میں اس کا شیدائی ہو گیا ہوں۔ براہ مہربانی ایک ڈبیہ تین تولہ قیمتی [illegible] اور مرحمت فرمائیے +

(بگم رام۔ کلو رام سوداگر جہانگی)

چالیس سالہ جریان دور

جناب منیجر صاحب تسلیم۔ دوسری دفعہ آپ کی دوا مفرح مرواریدی استعمال کر رہا ہوں۔ درحقیقت دوا کیا ہے۔ اکسیر ہے۔ میرا چالیس برس کا جریان دور ہو گیا۔ رطوبت بالکل نہیں آتی۔ میں افسوس کرتا ہوں کہ شہر گیا کے وکلاء کیوں غافل ہو رہے ہیں۔ میرے خیال میں ایسی دوا دل اور دماغ کو قوت دینے والی کہیں نہ ملے گی +

(شیخ نواب علی [illegible] گیا)

اعلیٰ مقوی و ممسک ہے

مکرمی تسلیم۔ آپ کے کارخانہ کی دوا مفرح مرواریدی اعلیٰ مقوی و ممسک ہے +

(حکیم کانشی رام لاہور)

سمندر کے سفر میں جید فائدہ ہوا

جناب حکیم صاحب دام ظلکم تسلیم۔ آپ کا مرسلہ رسالہ الحکیم بابت ماہ جنوری موصول ہوا نیز سال گذشتہ آپ کے کارخانہ سے مفرح مرواریدی منگوائی تھی۔ جس سے سمندر کے سفر میں بے حد فائدہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے دست مبارک میں ایسا ہی فیض عطا فرماتا رہے۔ لہٰذا اس وقت بھی جناب کو تکلیف دی جاتی ہے کہ ایک ڈبیہ مفرح مرواریدی کی وزنی تین تولہ روانہ فرمائیے۔ تاکہ بوقت ضرورت کام آوے۔ نیز جناب کے کارخانہ کی تیار شدہ ادویات کی فہرست بھیج کر مشکور فرمائیے تاکہ ملاحظہ آپ سے اور ادویات منگوائی جائیں +

(بانکے بہاری لال گردہ۔ اندرون محل [illegible]۔ دکن)

نہایت فائدہ ہوا

مکرم منیجر صاحب کارخانہ [illegible] لاہور تسلیم۔ مفرح مرواریدی گذشتہ سال ایک ڈبیہ استعمال کی گئی۔ جس سے نہایت فائدہ ہوا۔ اس لئے التماس ہے کہ دو ڈبیہ مفرح مرواریدی میرے دوست شیخ محمد افضل صاحب ہیڈ کلرک ستراہ بذریعہ وی۔پی ارسال فرمائیں +

(ڈاکٹر [illegible] نائب تحصیلدار ستراہ)

اشتہاری ادویہ کی وقعت

مکرمی تسلیم۔ مفرح مرواریدی تین تولہ کی ایک ڈبیہ بذریعہ وی پی ارسال فرمائیے۔ اس سے پیشتر بطور نمونہ ایک تولہ مفرح مرواریدی منگائی تھی۔ جس نے بلا مبالغہ اپنے خواص کو ثابت کر دکھایا۔ اگر [illegible] کسی قسم کی تبدیلی ترکیب و ترتیب میں نہ ہوئی۔ تو امید قوی ہے کہ ادویہ کی وقعت از سر نو قائم ہو گی +

(حکیم [illegible])

ملنے کا پتہ:- منیجر دواخانہ چشمۂ صحت رجسٹرڈ اندرون [illegible] لاہور

رفیق بدن

موٹا تازہ - قوی بارعب - ذی وجاہت خوبصورت اور سرخ و سفید

بنانیوالا ایک خاص مرکب

مردوں اور عورتوں کیلئے یکساں مفید

مردوں اور عورتوں کی خاص پوشیدہ بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دور کرنیوالا اکسیر

اس مرکب میں یہ خاصیت ہے کہ سیروں دودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کر لیتا ہے۔ سینکڑوں لاغر، کمزور، نحیف، زرد صورت اسے کھا کر موٹے تازے سرخ و سفید اور قوی الجسم بن چکے ہیں۔ اسے کھاؤ اور اسکے ساتھ دودھ اور مکھن خوب ہضم کرو۔ آج اپنا وزن کرو اور اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو دیکھو کہ کتنا وزن بڑھتا ہے۔

معدہ اور آنتوں کو خاص قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض کی عادت کو بھی دور کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ دل، دماغ اور جگر کو بھی قوت دینے کیلئے یہ ایک لاثانی شے ہے۔ مردوں اور عورتوں کے خاص اور پوشیدہ اعضاء اور مادہ مولدہ پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ نطفہ کو قابل اولاد بناتی ہے۔ جریان، احتلام کو دور کرتی ہے۔ بیقاعدہ رطوبتوں کے اخراج کو روکتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو خرابیاں مردوں بدن میں پیدا ہو چکی ہیں انکے دور کرنے میں جادو کا اثر رکھتی ہے۔ سینکڑوں اس قسم کے بگڑے ہوئے مریض اسکے استعمال سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ جو لوگ آئے دن بیمار رہتے ہوں اور کوئی دوا انہیں راس نہ آتی ہو وہ اسے ضرور برتیں۔ اس سا چارہ فیض ہنر کہیں نہیں ملے گا۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اسے جریان، احتلام یا کسی بیماری کے مبتلا ہونے کی صورت میں ہی استعمال کریں بلکہ اگر آپ کو اپنی حالت درست کرنی مطلوب ہے۔ اگر آپ تندرست صحیح و سالم موٹا تازہ بننا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ قابل رشک صحت حاصل کریں اور بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں تو کم از کم ایک ڈبیہ ضرور استعمال کریں۔ ہر سال کئی من تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے۔

رفیق بدن کی شہرت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالی کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے حیلے تراشتے ہیں اسلئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔ قیمت فی ڈبیہ ... روپے ... علاوہ محصول ڈاک۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک

ملنے کا پتہ: منیجر چشمہ صحت جنتری رفیق منزل لاہور — رفیق منزل بازار ساده کاران موچی دروازہ لاہور

MAY, 1943. نمبر (۶) REGD. L. No.

قواعد

(۱) تجربہ شاہد ہے کہ الحکیم کو اکثر مفت خورے راستے ہی میں اڑا لیتے ہیں پس ہر خریدار کو چاہیے کہ ڈاکخانہ اور پوسٹ مین کو خاص تاکید کر دے۔ اگر اس پر بھی کسی صاحب کو ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے تو وہ فوراً دفتر میں اطلاع فرمائیں۔ جن احباب کے شکایتی خطوط ۲۰ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جائینگے۔ ان کو رسالہ مفت مکرر بھجوا دیا جائیگا۔ بعد ازاں مفت دینے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۲) جو صاحب ایکبار رسالہ کے خریدار ہو جائیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کے خریدار تصور ہوں گے۔ تاوقتیکہ گذشتہ حساب بیباق کر کے آیندہ کے لئے رسالہ بند کرنیکا خط دفتر میں نہ بھجوا دیں۔ محض سالانہ وی۔ پی کا واپس کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ رسالہ برابر ان کے نام جاری رہیگا اور وہ ادا کرنیکے ذمہ دار ہونگے (۳) عارضی طور پر تبدیل مقام کے لئے مقامی ڈاکخانہ کو اطلاع کر دینی چاہیئے۔ اگر ہمیشہ کے لئے یا کم از کم چھ ماہ کے لئے جگہ تبدیل کرنی ہو تو دفتر کو مطلع فرمائیں تاکہ آپ کا پتہ بدل دیا جائے۔ ورنہ رسالہ پہنچنے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۴) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہیے

الحکیم بابت ماہ مئی ۱۹۴۳ء مطابق جمادی الاوّل ۱۳۶۲ھ

جلد ۲۴

فہرس

نمبر ۵

مقالہ افتتاحیہ

شذرات

مذاکرہ طبیہ

علم الادویہ

الامراض والعلاج

معمولات مطب

متفرقات

مجربات

مکتوبات

جوابات

سوالات

اشتہارات

عالم طب اور رفتار زمانہ
جمود و سکون اور عمل و حرکت

(۲)

اشاعت ۔۔۔ میں شائع شدہ مکتوب گرامی کے محترم محرر نے ترقی طب و اطباء کے لئے یہ ضروری قرار دیا تھا کہ ہندوستان کا ہر طبیب (۱) آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کو پانچ روپے سالانہ چندہ ادا کرے اور (۲) اس کے ساتھ ہی ہر طبیب اس کانفرنس کا ممبر بن جائے۔ اس تجویز کی معقولیت میں کوئی انکار نہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر ہندوستان کا ہر طبیب بفرض محال پانچ روپے سالانہ چندہ ادا کرنے پر کاربند بھی ہو جائے۔ تو وہ چندہ کس کو دے۔ اور کس کانفرنس کی ممبری حاصل کرے؟ خدارا ہمیں کوئی یہ تو بتلائے کہ وہ آل انڈیا طبی کانفرنس ہے کہاں؟ جہاں تک ہمارا حافظہ کام کر رہا ہے۔ ہمیں صرف یہی معلوم ہے۔ کہ گذشتہ بارہ برس کی مدت میں اب تک اس کانفرنس کا ایک اجلاس منعقد ہوا ہے۔ اب آپ اندازہ فرمائیں کہ موجودہ عہد عمل و حرکت کی ۱۲ سالہ زندگی میں جس کانفرنس نے صرف ایک سانس لیا ہو۔ اہل زمانہ و اصحاب الرائے اس کی زندگی کے متعلق کیا رائے قایم کریں گے۔ شاید ہم پر یاس انگیزی۔ ناامیدی اور قنوطیت کا الزام لگا کر ہمیں قابل مواخذہ قرار دیا جائے۔ لیکن ہم جسم انسانی کے امراض و اسقام کی تشخیص کرنے والے محترم حضرات کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ یہ گذارش کرینگے کہ آخر حیاتی عوارض کی وہ کونسی علامت ہے۔ جس کی بناء پر زندگی یا موت کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر عمل و حرکت ہی زندگی کی مرئی اور معلوم علامت ہے۔ تو صاف ظاہر ہے۔ کہ ۱۲ برس کی طویل مدت میں صرف ایک مرتبہ سانس لینے والا جاندار زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور اگر زندہ ہے۔ تو وہ قدرت کے اس بے عمل بے حرکت اور قریباً بے جان مخلوق کے زمرے میں شامل ہے۔ جس کی زندگی اور موت ہر لحاظ سے بالکل مساوی ہے ۔

ہم ترقی طب و اطباء کے اہم مسئلہ پر بارہا تفصیلاً اظہار خیال کر چکے ہیں۔ اور ہمارے خیالات کا خلاصہ صرف یہ ہے :-

(۱) ایک آل انڈیا طبی ادارے کی ضرورت ۔

(۶) حمی تنبنیہ (ریت [illegible] بخار [illegible] خزاں میں [illegible] ساتھ کبھی [illegible] ہو جاتی ہے۔

اور [illegible] ہو جاتا ہے ❖

(۷) حمی ٹیفوئیڈیہ [illegible] ایک قسم کا میعادی اور متعدی بخار ہے۔ جو [illegible] تین ہفتہ تک برابر چڑھا رہتا ہے۔ اس بخار میں انتڑیاں [illegible] مریض ہوتی ہیں۔ اور بعض مریضوں کو متعلق دست [illegible] لگتے ہیں ❖

(۸) حمی ٹیفوسیہ (ٹائیفس فیور) ہذیانی میعادی بخار۔ یہ ایک شدید متعدی بخار ہے۔ جو تقریباً دو ہفتوں تک برابر چڑھا رہتا ہے۔ اس بخار میں مریض کو ہذیان ہوتا ہے اور وہ غنودگی کی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ جسم پر بصورت سیاہی مائل نقاط ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ بخار [illegible] پھیلا کرتا ہے ❖

(۹) حمی انسکیت [illegible] ریت کی مکھی کا بخار

یہ بخار گرم ممالک مثلاً ہندوستان۔ سیستان۔ مصر وغیرہ میں بکثرت ہوتا ہے۔ اس کا باعث ایک قسم کی چھوٹی سی مکھی کا کاٹنا ہے۔ جسے ریت کی مکھی کہتے ہیں ❖

اس بخار میں اعضا شکنی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور بعض کی ہڈیاں بہت دکھتی ہیں۔ جسم پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اسے انگریزی میں بریک بون فیور بھی کہتے ہیں ❖

(۱۰) حمی غشیہ:-

اس بخار کے ساتھ مریض کو غشی کے دورے رہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا شدید وبائی بخار ہے۔ جس میں دماغ اور حرام مغز کے پردوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے ❖

(۱۱) حمی قرمزی

یہ ایک قسم کا سخت متعدی بخار ہے۔ جس میں گلا متورم ہو جاتا ہے اور بخار کے دوسرے روز جسم پر سرخ سرخ دھبے نکل آتے ہیں ❖

(۱۲) حمی لذع الفار۔ اس قسم کا بخار چوہے کے کاٹنے سے ہوتا ہے اور ایک قسم کا زہریلا بخار ہے ❖

(۱۳) حمی نزفیہ

اس بخار میں مریض کے ناک۔ منہ یا مقعد و عضو تناسل سے جریان خون ہونے لگتا ہے۔ حقیقت میں یہ ایک قسم کا نعب لازمہ ہے جس کا

[illegible] ۱۰

علم الادویہ

مشک

از سید عبدالقادر صاحب ایم۔ اے پرنسپل اسلامیہ کالج۔ لاہور

(۵)

ڈاکٹر مارٹن کا بیان

آج سے تقریباً ایک سو سال قبل مہاراجہ رنجیت سنگھ کے عہد میں جرمنی کا ایک ڈاکٹر جس کا نام مارٹن ہانگ برگر تھا۔ لاہور میں آیا تھا۔ وہ اپنے فن میں بہت ماہر تھا۔ رنجیت سنگھ کی سلک ملازمت میں منسلک ہونے سے پہلے اس نے لاہور کے محلہ گلابخانہ[1] میں اپنا مطب جاری کیا اور بہت معرکے کے علاج کئے۔ اس نے اپنے سفرنامے میں وزیرآباد کا ایک واقعہ بیان کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ جن دنوں میں وزیرآباد میں وہاں کے حاکم جنرل ایوی ٹیبل کے ہاں مہمان تھا۔ میں شکار کے لئے گیا۔ اثنائے شکار میں ایک خرگوش بھاگ کر ایک جھاڑی میں چھپ گیا۔ میرا خیال تھا۔ کہ وہ ایک بل میں گھس گیا ہے۔ اس کو باہر نکالنے کے لئے میں نے قریب کے ایک گاؤں سے چند لوگ بلائے۔ اور انہیں بل کو کشادہ کرنے کا حکم دیا۔ میرا خیال تھا۔ کہ ہم اس میں سے خرگوش کو پکڑ لیں گے۔ لیکن میری حیرانی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ جب اس بل میں سے خرگوش کی بجائے ایک آہوئے مشکی ہمارے ہاتھ لگا۔ اس میں سے اس قدر خوشبو نکلتی تھی۔ کہ اس کے اثر سے میرے سر میں درد ہونے لگا۔ جو کئی دنوں تک متواتر رہا۔ جس شخص نے اس جانور کو کھینچ کر بل سے باہر نکالا۔ وہ اس کو دیکھ کر بہت ڈر گیا۔ کیونکہ اس نے اس قسم کا جانور اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ چنانچہ ڈر کے مارے اس نے اس کو ہاتھ سے پرے پھینک دیا۔ اس پر ہمارے کتے اس جانور پر پل پڑے۔ اور انہوں نے اسے بالکل ادھ موا کر دیا۔ لیکن میں اسے کتوں کے ہاتھ سے بچا کر گھر لے گیا۔ جہاں میں نے اپنے میزبان جنرل ایوی ٹیبل کے مشورے سے اس کا نافہ کاٹ لیا۔ جو میرے پاس اب تک موجود ہے[2]۔

کہتے ہیں۔ کہ اگر نافہ ہرن کے مرنے کے بعد کاٹا جائے۔ تو اس کی امتیازی خصوصیت بالکل زایل ہو جاتی ہے۔ نافہ کاٹنے کے بعد میں نے سمجھا۔ کہ باقی ہرن بیکار ہو گیا ہے۔ اس لئے میں نے اسے تلف کر دیا۔ لیکن اب جب مجھے اس بات کا خیال آتا ہے۔ تو بہت افسوس ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ آہوئے مشکی کا ایک بہترین نمونہ تھا۔ اور ہندوستان کے میدانوں میں اس قسم کا جانور بالکل پایا نہیں جاتا۔

نافۂ آہو کا بیان

ڈاکٹر مارٹن بیان کرتا ہے۔ کہ جس شخص کو میں نے یورپ میں یہ نافہ دکھایا اس نے یہ کہا کہ یہ کوہ ہمالیہ کا ہرن تھا۔ اور کسی طرح بھٹک کر میدانی علاقوں میں چلا گیا تھا۔ ممکن ہے کہ یہ درست ہو۔ لیکن کشمیر اور تبت کے نافے کی شکل اور خوشبو اس نافے کی شکل

---

[1] یہ محلہ گلابخانہ اس جگہ آباد تھا۔ جہاں آج کل شاہی محلہ متصل شاہی مسجد آباد ہے۔

[2] ڈاکٹر موصوف لکھتا ہے۔ کہ شکاری لوگ دور سے اس کی خوشبو سونگھ لیتے ہیں۔ بعض اوقات مشک کی خوشبو اس قدر تیز ہوتی ہے کہ وہ اس کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اس سے ان کے اعصاب۔ قوت باصرہ اور قوت سامعہ پر بہت مضر اثرات ... یہ واقعہ تقریباً ۱۸۳۰ء کا ہے۔ ڈاکٹر مارٹن ہانگ برگر نے اپنا سفرنامہ ۱۸۵۲ء میں شایع کیا تھا۔

اور خوشبو سے بالکل مختلف ہوتی ہے۔ اس نافے کی ظاہری شکل چینی کے نافے سے ملتی جلتی ہے۔ اس پر صاف، نرم اور چھوٹے چھوٹے بال اگے ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے اندر جو مادہ (نافہ) ہے وہ شہد کے موم کی طرح سخت ہے۔ اور اس کا رنگ زردی مائل ہلکا سا ہے۔ لیکن اس کے برعکس چینی نافے کا رنگ سرخی مائل بھورا ہے۔ اور اس میں نافے کے دانے دانے سے ہوتے ہیں۔ جو بہت نرم ہوتے ہیں اور ہاتھ سے توڑے جا سکتے ہیں۔ نافے کو درست کئے بغیر میں نے اسے اپنے آہنی صندوق میں رکھ دیا لیکن جب میں نے موسم برسات کے بعد اسے کھولا تو معلوم ہوا کہ چیونٹیاں اس کے بیرونی چھڑے اور بالوں کو کھا گئی ہیں۔ لیکن انہوں نے اس کے اندرونی مادے کو چھوا تک نہ تھا۔ چینی نافے کی طرح اس نافے میں سے بھی تیز اور خوشگوار خوشبو آتی تھی۔ بعد میں مجھے خیال آیا کہ جہاں اس قسم کا ایک جانور مل سکتا ہے۔ وہاں اس قسم کے اور جانور بھی ضرور ہوں گے لیکن میں نے بازار میں ہر چند تلاش کی۔ اور قیمتاً خریدنے کا ارادہ بھی کیا۔ لیکن اس قسم کا کوئی جانور نہ ملا۔ اب مجھے افسوس ہوتا ہے۔ کہ میں نے اس بل کی جہاں سے مجھے یہ جانور ملا تھا مزید تلاش کیوں نہ کی۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اس کا دوسرا ساتھی (ملوما) بھی وہیں ہو۔ افسوس یہ ہے۔ کہ میں نے اس جانور کی کھال بھی محفوظ نہ کی ہے۔

اس کے بعد ڈاکٹر ہانک برگر لکھتا ہے۔ کہ میں یہ تفصیلات اس لئے بیان کر رہا ہوں۔ تاکہ انگریز شکاری جو اس وقت ہندوستان میں موجود ہیں۔ اس جانور کو پکڑنے کی کوشش کریں۔ جو سوئے اتفاق سے میرے ہاتھ سے نکل گیا تھا۔ یہ جانور بہت کمیاب ہے لہذا ہندوستان کے اطباء اور عطار دونوں کو اس کا کچھ علم نہیں ہے اس کی تلاش کے وقت اس بات کا دھیان رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ دلچسپ جانور آبادیوں سے بہت گھبراتا ہے اور بے آباد مقامات میں رہتا ہے۔ یہ جھاڑیوں میں اپنے رہنے کے لئے بہت گہرے سوراخ بناتا ہے۔ اور اسی لئے یہ بالکل معدوم ہونے سے بچا ہوا ہے۔ بہت سے لوگ جو علم الحیوانات کے ماہر ہیں کہتے ہیں۔ کہ جس جانور کو ہنی (؟) پکڑا تھا۔ وہ آہوئے مشکی نہیں تھا بلکہ کوئی اور جانور تھا۔ جس کی خوشبو آہوئے مشکی سے ملتی جلتی تھی۔ جس طرح کہ بعض مختلف اقسام کے پھولوں کی خوشبو مشک کی خوشبو سے مشابہت رکھتی ہے۔ مجھے اس جانور کو پکڑ کر بے انتہا خوشی ہوئی۔ کیونکہ میں سمجھتا تھا کہ حقیقت میں ایک آہوئے مشکی میرے ہاتھ لگ گیا ہے۔ اس لئے میں نے اچھی طرح سے دیکھ بھال نہ کی۔ اور نہ میں نے اس کے جبڑے جبڑے دانتوں کا اچھی طرح سے معائنہ کیا۔ محض اس کی خوشبو سے میری تسلی ہو گئی اور میں نے یہ نتیجہ نکال دیا۔ کہ یہ ضرور آہوئے ختن ہے۔ جہاں تک مجھے یاد ہے اس کا قد خرگوش کے برابر تھا۔ اور اس کی شکل پتلی اور گول سی تھی ہے۔

مندرجہ بالا بیان میں ڈاکٹر ملڈٹن نے ایک دلچسپ حقیقت کا انکشاف کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے۔ کہ بعض جانوروں اور پودوں سے بھی آہوئے مشک کی سی خوشبو آیا کرتی ہے۔ اس نظریئے کی ڈاکٹر چوپڑا نے بھی اپنی کتاب میں تائید کی ہے۔ اور اس نے فی الحقیقت بہت سے ایسے پودوں اور جانوروں کے نام لئے ہیں۔ جن کی خوشبو پر مشک کی خوشبو کا شبہ ہوتا ہے مثلاً مشک دانہ یا حب المشک۔ فریدبوٹی۔ کدو کے بعض اقسام اور سنبل۔ اسی طرح جانوروں میں سے تعزال کا نام لیا جا سکتا ہے اس کے فضلے میں سے مشک کی خوشبو آیا کرتی ہے۔ کرولیبیا میں ایک قسم کا بکرا ہوتا ہے۔ جس کا خون خشک ہونے پر مشک کی سی خوشبو دیتا ہے۔ ہندوستان کے بعض پہاڑی علاقوں میں ایک قسم کا بیل پایا جاتا ہے۔ جس میں سے بالکل مشک کی سی خوشبو آیا کرتی ہے۔ اس کا گوشت بھی بدذائقہ ہوتا ہے اور اس میں سے ایک قسم کی خاص خوشبو آیا کرتی ہے۔ گولڈ کوسٹ (؟) اور جزیرہ جمیکا میں ایک قسم کی بطخ پائی جاتی ہے۔ جس میں سے

لہ جیسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ آہوئے مشک کا جوڑا پہاڑوں سے بھٹک کر حیدرآباد کے قریب آنکلا تھا۔ اگر مزید تلاش کی جاتی تو اس کا دوسرا ساتھی بھی مل جاتا

[illegible] ہانک برگر کا سفرنامہ صفحہ ۵۶-۵۷ + ۶ سنہ

الامراض والعلاج

امراض مقعد

از جناب خلیفہ محمد حسین صاحب بی اے۔ بی ٹی۔ باغبان پورہ

حکۃ المقعد و ورم المقعد و شقاق المقعد

مقعد کی خارش سوجن اور زخم یا مقعد کا پھٹ جانا

اسباب:۔ یہ امراض کبھی بواسیر۔ گرم اغذیہ اور سوء ہضم سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور کبھی تیز مسہلات کے بار بار لینے۔ مرچوں کے زیادہ کھانے۔ تیز مصالحوں یا شراب نوشی کی کثرت کی وجہ سے نیز مقعد پر چوٹ لگنے یا کسی چیز کے چبھنے یا ورم کی وجہ سے نیز بواسیر اور نواسیر کی وجہ سے یہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں ✤

علامات:۔ مقعد کے مقام پر خارش ہوتی ہے اور شدید درد۔ سوزش اور جلن بھی رہتی ہے۔ درد کی ٹیسیں پشت تک جاتی ہیں۔ پاخانہ پیچش اور مروڑ کے ساتھ آتا ہے بار بار پیشاب آتا ہے۔ اور مقعد سے خون خارج ہوتا ہے ✤

علاج (۱) اول مریض کو جلاب دیں اور مرہم کافور لگائیں

(۲) گل بنفشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ مکوہ خشک ہر ایک ا تولہ پانی ۱ سیر جوش دے کر مریض کو اس میں بٹھائیں ✤

(۳) گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ گل نیلوفر ۷ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں ✤

(۴) لعاب تخم خطمی۔ لعاب اسبغول ہر ایک ۶ ماشہ۔ موم سفید ۱ تولہ۔ روغن گل ۲ تولہ ملا کر کتیرا ۳ ماشہ۔ نشاستہ ۲ ماشہ باریک پیس کر [illegible] ملا کر مقعد پر لگائیں۔ یا مرہم کافور کا استعمال کرائیں ✤

(۵) **مرہم مقل** جو شقاق مقعد کے لئے از حد مفید ہے (صفت) موم زرد۔ روغن گنجد۔ پیہ بط۔ مغز ساق گاؤ۔ روغن کوہان شتر۔ مقل جملہ دوائیں ہموزن لیں۔ پہلے لعاب تخم کتان میں مقل کو حل کریں اور باقی دواؤں کو گپھلا کر جمع کریں۔ بس مرہم تیار ہوگا اور لگائیں ✤

(۶) **نسخہ حب:**۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ سہاگہ جدوار۔ توتیا سبز۔ ریکپور۔ شنگرف ہر ایک ۶ ماشہ۔ بلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ مغز تخم جمالگوٹہ ۳ ماشہ۔ سم الفار ۴ سرخ۔ سب کو آب لیموں میں کھرل کرکے نخودی گولیاں تیار کرلیں۔ خوراک ایک گولی ✤

پرہیز:۔ گرم تیز اور مصالحہ دار اغذیہ۔ ثقیل۔ بادی اور مبخر چیزوں سے پرہیز کرائیں ✤

غذا:۔ رقیق غذائیں آش جو۔ ساگودانہ۔ یخنی وغیرہ تھوڑی مقدار میں دیں۔ جب مریض رو بصحت ہو جائے تو نرم کھچڑی۔ مونگ کی دال۔ چپاتی وغیرہ دیں ✤

خروج المقعد (کانچ نکلنا)

اسباب:۔ جسمانی کمزوری۔ دائمی قبض بواسیر اور اسہال کا مرض۔ پیچش کی شکایت وغیرہ سے جب مقعد کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ تو یہ مرض پیدا ہوتا ہے

علامات:۔ ابتداء مرض میں اجابت کے وقت کانچ نکلتی ہے۔ لیکن یہ مرض مزمن ہو جاتا ہے۔ تو کھانسنے

زور سے بیٹھنے. خوب دیر تک کھڑے رہنے یا کوئی زوردار کام کرنے سے بھی یہ باہر نکل آتی ہے. بعض اوقات بار بار کانچ نکلنے سے اس پر زخم پیدا ہو جاتے ہیں. بوقت حاجت کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے ۔

علاج: اول سبب کو رفع کریں. بعض زور لگا کر پاخانہ کرانے اور لنگوٹ باندھنے کی ہدایت کریں ۔

(۱) مازو سبز ایک ماشہ. پوست انار ایک ماشہ کو باریک پیس کر بوقت ضرورت مقعد پر چھڑکا کریں ۔

(۲) جفت بلوط ۲ ماشہ. اقاقیا ۲ ماشہ. گلنار ۲ ماشہ. مازو سبز ۲ ماشہ. پوست انار ترش ۲ ماشہ پانی میں جوش دے کر نیم گرم کر کے اس سے استنجا کرایا کریں ۔

(۳) ... موم سفید ۱ تولہ. چربی گردہ بز ۲ تولہ. مغز ساق گاو ۱ تولہ ملا کر گرم کر کے سنگ جراحت ۲ ماشہ. مردار سنگ ۲ ماشہ باریک پیس کر ملا کر مرہم بنالیں اور لگائیں ۔

(۵) اگر کانچ ورم کی وجہ سے نکلتی ہو تو تخم خطمی ۲ تولہ. گل خطمی ۲ تولہ. تخم کتان ۲ تولہ. گل بنفشہ ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر بھپارہ دیں ۔

(۶) **سفوف** جو خروج مقعد کے لئے مفید ہے: فلفل موئیہ ۲۰ تولہ. فلفل سیاہ ۱۴ ماشہ. کشنیز خشک ۶ ماشہ. نمک سیاہ ۷ ماشہ. زنجبیل ۳۰ ماشہ. آملہ ۲۰ ماشہ سفوف بنائیں. خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان دیں ۔

پرہیز: گرم اور تیز چیزوں کے کھانے محنت و مشقت کا کام کرنے اور بوجھ اٹھانے سے پرہیز کریں ۔

غذا: ہلکی. نرم اور زود ہضم دیں. دودھ پلائیں. شوربہ کم مرچ دیں. آرام و سکون میں رکھیں ۔

دِق

از جناب حکیم گوہر الدین صاحب گرمانی

یہ ایک ایسا مرض ہے. جس میں حرارت غریبہ تمام اعضاء رئیسہ میں بالخصوص دل میں اندر بیٹھ جاتی ہے. طب جدید (ڈاکٹری) میں دق اور سل کو ایک ہی چیز قرار دیا گیا ہے. مگر یونانی علم حکمت میں یہ دو مختلف امراض شمار کئے گئے ہیں ہاں اس قدر ضرور تسلیم کیا گیا ہے. کہ سل کو دق لازمی ہے. مگر دق کو سل لازمی نہیں ہے. دق کے آغاز میں تشخیص مرض مشکل اور علاج بالکل آسان ہے. لیکن جب دق درجہ دوم میں شروع ہو. اس وقت شناخت مرض آسان اور علاج مشکل تر ہو جاتا ہے. شناخت اس لئے آسان ہوتی ہے. کہ مریض کو ہر وقت ایک خفیف سا بخار لاحق ہوتا ہے. اور علاج مشکل. اس لئے کہ اس وقت حرارت رطوبات جسمانی کو فنا کئے ہوتی ہے. جس پر انسانی زندگی کا مدار ہے ۔

جب مرض کا تیسرا دور شروع ہوتا ہے. تو علاج غیر مؤثر ہو جاتا ہے. اور مریض کا پیمانہ حیات چھلک کر موت واقع ہو جاتی ہے. تیسرے درجے میں عموماً مریض کو اسہال کبدی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے. اور مریض خستہ ہو کر ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے. ہو سکتا ہے. کہ کوئی خوش قسمت مریض اس وقت بھی جانبر ہو جائے ۔

اسباب: مقوی اور طاقت بخش غذا کا میسر نہ آنا. معدے کے ہضم میں فتور. شہری آبادی میں تنگ تاریک مکانات جن میں صحت بخش ہوا کا گذر نہ ہو. جسم کی عام کمزوری دماغی محنت و مشقت کا حد اعتدال سے تجاوز ہونا. کھیل کود. کھانے پینے میں عدم اعتدال. فکر و غم میں مبتلا رہنا. کثرت جماع. شراب و دیگر منشیات کا بکثرت استعمال. ایسے پیشے جن میں گرد و غبار اور دھوئیں وغیرہ کا ہر وقت سامنا رہتا ہو ۔

علامات: مرض کے آغاز میں مریض کی طبیعت ہر وقت

محفوظ اور اس سی رہتی ہے۔ مریض کا دل ہر وقت گرا اور پریشان رہتا ہے۔ اس کا کام کاج کو دل نہیں چاہتا۔ بیماری میں ہر وقت خفیف سی گرمی و جوش محسوس کرتا ہے۔ جسم کا ظاہر لمس بھی گرم رہتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد مریض کو بخار چڑھ آتا ہے۔ رات کو بدبودار پسینہ آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی رہتی ہیں۔ حمی دق کے ساتھ اگر کوئی اور بخار بھی شامل ہو جائے تو مریض بخار چڑھتے وقت لرزہ بھی محسوس کرتا ہے۔ چونکہ یہ مرض متعدی ہے۔ اس لئے مریضان دق کے ساتھ زیادہ اختلاط رکھنے سے تعدیت مرض کا خطرہ ہے۔ تندرست اشخاص کو چاہیئے کہ اپنے آپ کو بچا بچا کر رکھیں ✤

علاج کلی ۔ مریض کو تنگ و تاریک مکان سے نکال کر کسی ہوادار مکان میں آرام کے ساتھ لٹانا چاہیئے۔ مریض کے بچھونے پر گل نیلوفر۔ صندل۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ وغیرہ کی تہ جما دینی چاہیے اگر وسعت و طاقت ہو۔ تو مریض کو ایسے علاقہ جات میں لے جانا چاہیے۔ جہاں کی آب و ہوا عمدہ اور صحت بخش ہو۔ جیسے پہاڑی علاقہ میں کشمیر۔ کوہ مری اور ایبٹ آباد ہیں۔ البتہ ایام سرما میں جہاں برف پڑنے کا امکان ہو۔ وہاں نہیں جانا چاہیے۔ مریض دق کے سونے کے کمرہ کی ایک کھڑکی ہوا کی آمد کے لئے ہر وقت کھلی رہنی چاہیے۔ بستر نرم ہونا چاہیے۔ لباس فراخ اور ڈھیلا ہو۔ غذا جید الکیموس۔ زود ہضم اور عمدہ دینی چاہیے۔ چنانچہ ایسے مریضوں کے لئے تازہ پھل۔ ترکاریاں۔ جوان بکری اور تندرست گائے یا بکری یا گدھی کا دودھ۔ مکھن۔ بالائی اور وطنی گھی۔ بادام روغن خانہ ساز وغیرہ بہت مفید ہیں مگر حد اعتدال کے اندر دینا چاہئیں۔ مریض کو ہر ایسی عادت سے جو اسباب بن سکتی ہو۔ محفوظ رکھنا چاہیے۔ مریض کو خوش و خرم رکھنا چاہیئے۔ ایسے مریض کو چاہیے۔ کہ وہ سانس منہ کے بجائے ناک ہی سے لیا کرے۔ تقویت دل اور معدہ کا خاص خیال رکھا جائے۔ مریض کو یقین دلایا جائے۔ کہ یہ مرض قابل علاج ہے۔ اس کو مایوس نہ کیا جائے۔ بعض ... سرخ مرچ اور ہلدی ... وغیرہ سے ... ضروری ہے ✤

مجربات

(۱) عقیق۔ سنگ یشب۔ مرجان۔ سنگ جراحت۔ ابرک سفید۔ ابرک سیاہ ہر ایک ۵ تولہ۔ آب کنوار۔ آب گلو۔ آب بھنگرہ سفید۔ شیر خر اور دودھ کو باریک کرکے بالترتیب کھرل کر کے دس دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مسکہ یا بالائی وغیرہ میں اوپر شربت عناب ہمراہ عرق کاسنی پلائیں ✤

(۲) خوب کلاں ایک پاؤ کدو کلاں میں کاوک لگا کر دبا دیں۔ اجزا مستخرجہ سے بند و گل حکمت کرکے آگ میں تشویہ دیں۔ جب مٹی پک کر سرخ ہو جائے۔ خوب کلاں نکال کر اسی کدو کے پانی سے کھرل و خشک کریں۔ اور سفوف بنا لیں یہ سفوف بقدر ۳ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ بھنگرہ والا ایک رتی پہلے کھا کر اوپر سے شربت نیلوفر ۲ تولہ عرق شیر نیم پاؤ روزانہ صبح و شام استعمال کریں ✤

(۳) **کشتہ ابرک سیاہ شیر خر والا:** کشتہ طلا ... باتھون والا۔ کشتہ عقیق کنول گٹہ والا۔ کشتہ مرجان کنوار گندل والا کشتہ نقرہ گلاب والا۔ اول تولہ دوم ۶ ماشہ سوم ۴ ماشہ۔ چہارم ۳ ماشہ۔ پنجم ۲ ماشہ اسی نسبت سے ملا کر خوراک ایک رتی ہمراہ مسکہ ہفتہ عشرہ مجرب ✤

(۴) کشتہ فولاد تولہ۔ سم الفار۔ سیماب۔ شنگرف۔ ... ایک آثار بذریعہ کنوار گندل کھرل کریں۔ دس دس سیر اوپلوں کی علی الترتیب آگ ہر ایک میں چار بار کھرل و آگ دیں۔ خوراک نصف رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان صبح شام مجرب ہے ✤

(۵) شنگرف رومی تولہ۔ عرق بھنگرہ سفید۔ مردق ۴ تولہ کھرل و خشک اسی طرح چالیس بار۔ حب بقدر ماش ایک حب صبح ایک شام ہمراہ شربت اعجاز ہفتہ عشرہ مجرب ✤

(۶) گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ صندل سفید۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ گل نسرین ہر ایک ۲ تولہ۔ نیلوفر۔ کاسنی۔ گلو ہر ایک ایک پاؤ ... کشنیز ہر ایک ۱ تولہ۔ کدو سبز۔ ... سبز۔ تربوز۔ خس۔ آب ... برگ سیب۔ ... ہر ایک ایک سیر۔ ... خیرہ گاؤ۔ آب ... کاغذ ... تولہ۔ چار ... ذکر ... اجزا کو ...

معمولاتِ مطب

ملیریا

از جناب حکیم محمد مسیح الزمان صاحب انصاری جامعی

ایک صاحب نے بخار کا شکار تھے! مجھے طلب فرمایا جس وقت میں پہنچا تو وہ سخت الجھن اور کرب میں مبتلا تھے۔ حرارت بہت بڑھی ہوئی تھی۔ مقیاس الحرارت تو موجود نہ تھا۔ تاہم نبضی ترجمات کے تناسب سے حرارت ۱۰۴ - ۱۰۵ سے کسی طرح کم نہ تھی۔ پسینہ کی آمد بھی شروع تھی۔ خفیف سا کھانسی بھی آرہی تھی۔ میں نے سابقہ حالات دریافت کئے تو معلوم ہوا کہ کانپور میں نزلہ سے اس شکایت کی ابتدا ہوئی تھی۔ اور یہاں پہنچ کر بخار نے دائمی صورت اختیار کر لی ہے۔ مگر روزانہ صبح لرزہ آکر بخار تیز ہو جاتا ہے اور شام تک پسینہ آکر بخار میں کمی آجاتی ہے۔ درد سر بھی بہت زیادہ رہتا ہے۔ قبض بھی ہے۔ منہ کا ذائقہ کسی وقت کڑوا اور کسی وقت پھیکا ہو جاتا ہے ۔

حمی اجامیہ تشخیص کر کے ذیل کا نسخہ تجویز کیا گیا۔ ست گلو دانہ الائچی خورد۔ طباشیر کبود۔ ایک ایک ماشہ سفوف بناکر شربت نیلوفر ۲ ماشہ میں آمیز کر کے اول کھائیں۔ خال بعد گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ۲ - ۳ ماشہ عناب ولایتی ۵ دانہ ایک پیالہ پانی میں جوش دے کر صاف کریں۔ اور شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ پانی میں نکال کر شربت دینار اور شربت اعجاز ۲ - ۲ تولہ اضافہ کر کے صبح اور شام نوش کریں۔ اور رات کو سوتے وقت گلقند آفتابی ۴ تولہ میں کر عرق گاؤزبان عرق بادیان ۴ - ۴ تولہ میں آمیز کر کے پئیں۔ اور جب تک کرب و بےچینی کم نہ ہو روغن گل۔ سرکہ خالص۔ آب کدو سے دو چند اشترہ مساوی الوزن آمیز کر کے سر پر بھی چڑھائیں۔ اور غذا میں صرف آش جو دیا جائے سرشام خبر آئی۔ کہ درد سر اور الجھن وغیرہ بالکل نہیں ہے پہلے" رنگ دی گئی ہے۔ بخار بھی اور دنوں سے اس وقت کسی قدر کم ہے ـــــــ دوسرے دن صبح کو پھر معائنہ کے لئے گیا ـــــــ مریض کے علی الصباح خالص اجابت ہو چکی تھی۔ جس میں چند سدے برآمد ہوئے تھے۔ اس وقت ہلکا سا بخار تھا۔ باوجود ضعف کے مریض نے اپنی حالت خود بیان کی اور کہا۔ آج کل کی سی حالت نہیں ہے۔ مگر بخار ابھی موجود ہے نسخہ میں شربت دینار اور گلقند آفتابی قلم زد کر دیا گیا۔ اور غذا میں آش جو کے ساتھ آب انار کا اضافہ کیا گیا۔ ۱۰ بجے کے قریب پھر لرزہ آیا اور بخار بڑھ گیا۔ مگر کل کی طرح زیادتی اور بےچینی نہ تھی۔ شام تک بدستور بخار اتر گیا۔ رات کو بخار تقریباً نفی کے تھا۔ تیسرے روز معائنہ کے لئے نہیں گیا۔ اور حالات سن کر انہیں تدابیر کو قائم رکھا گیا۔ شام کو خبر آئی۔ کہ لرزہ تو نہیں آیا مگر کسی قدر حرارت میں اضافہ ہو گیا تھا۔ چوتھے روز سوائے کمزوری کے اور کوئی شکایت مریض نے نہیں کی۔ آج نسخہ میں مندرجہ ذیل ترمیم کی گئی۔ سفوف ست گلو (جس کا نسخہ لکھا جا چکا ہے) ۳ ماشہ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۵ تولہ میں آمیز کر کے پہلے کھائیں۔ بعدہ وہی گاؤزبان۔ گل گاؤزبان والا جوشاندہ مع شربت اعجاز اور جوارش جالینوس ۶ - ۶ ماشہ دونوں وقت کھانے کے بعد کھانے کی تاکید بھی۔ اور غذا آش جو۔ آب انار شیریں دودھ یا پتلے چاول خوب گلے ہوئے بکری کے شوربے کے ساتھ دیں۔ مگر تیمارداروں کی ستم ظریفی ملاحظہ ہو۔ کہ بجائے ان زود ہضم غذاؤں کے مریض کو پراٹھے اور غالباً گوشت جیسی ثقیل اور دیر ہضم غذا کرا دی۔ بس پھر کیا تھا۔ پانچویں روز صبح پھر بخار آ موجود ہوا سہ پہر کو خبر آئی ہے۔ کہ مریض کے پیٹ میں ... آج پھر آگیا ہے۔ میں نے جوارش عود ترش ...

عرق گاؤزبان ۲ ۔ ۳ تولہ کے ساتھ کھلانے کی ہدایت کی اور ایک گھنٹہ بعد خبر دینے کی تاکید کر دی۔ چنانچہ خبر آئی کہ اب بیہوشی نہیں ہے۔ بخار موجود ہے۔ وہی پچھلی تدابیر بدستور قائم رکھی گئیں رات بھر میں بخار اتر گیا۔ اور پھر چند روز میں نقاہت وغیرہ سب جاتی رہیں +

اس علاج کے بعد میں نے اور مریضوں پر انہی تدابیر کو برتا۔ خدا کا شکر ہے۔ جو مریض پہلے پہل مطب میں آئے وہ دوسرے ہی روز اس مرض سے نجات پا گئے۔ اور جو مریض کسی طبیب یا ڈاکٹر کے علاج کے بعد پہنچے۔ عام طور پر ہفتہ و عشرہ کے بعد بخار کے پنجۂ خونیں سے چھوٹے۔ ایسا کیوں ہوا؟ میری علمی بصیرت کے مطابق اس کے چند وجوہ ہیں:-

(۱) محترم اطبائے کرام اب تک قدماء کی سنت ادا فرماتے ہوئے عام طور پر بخاروں کے نسخہ میں "گل بنفشہ" کو امتیازی شان صدر عنایت فرماتے ہیں۔ بلاشبہ "گل بنفشہ" مسکن عطش و حرارت ہے۔ مگر ساتھ ہی ساتھ مورث کرب اور "مضعف قلب" بھی ہے۔ اس لئے ہندوستان میں چند گنے ہوئے صوبوں کے علاوہ یو۔ پی۔ سی۔ پی۔ بہار۔ بنگال۔ آسام اور مدراس کے باشندوں کی موجودہ صحت و قوت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں اس گل بنفشہ کو مجبوراً اب ترک کر دینا ہی لازم و مناسب ہے۔ کیونکہ قلب کے ضعف سے نہ صرف قوت مدافعت سست پڑ جاتی ہے بلکہ دیگر مہلک اور بھیانک امراض کے قبولیت کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ شفا بخشی کا یہ انداز کسی طرح بھی طبیب کے شایان شان نہیں ہے +

(۲) اس سے بھی بڑھ کر بخاروں کی غذا میں نہ معلوم کب سے یہ رسم بد ہمارے اطبائے کرام میں جاری ہے کہ پہلے تو فاقہ زاں بعد مونگ کی کھچڑی یا اگر بہت زیادہ مریض پر احسان فرمایا گیا۔ تو پھلکے اور شوربے کی اجازت مرحمت فرما کر گویا اپنے فرائض طبیہ سے سبکدوشی حاصل کر لی جاتی ہے۔ حالانکہ یہ وہ غذائیں ہیں۔ جن میں سے مونگ [illegible] کہ بحالت صحت کوئی شخص بھی [illegible] مرض کی حالت میں اس "خوان نعمت" کو کیونکر "نوش جان" کر سکتا ہے؟ رہ گیا پھلکا اور شوربا تو یہ کیسی قدر مرغوب صرف ہے۔ مگر یہ ٹھوس غذا معلوم ہے۔ بخاروں میں ٹھوس غذا کا استعمال قدیم اور جدید تحاقیق کی رو سے قطعاً نامناسب ہے +

بخاروں کی سیال غذائیں قدیم الایام سے اب تک ایسی رہی ہیں۔ جن میں غذا بخشی کی پوری پوری صلاحیت موجود ہے۔ ... ان کے ایک ایک کٹورے میں بلامبالغہ کئی کئی پیالوں اور مونگ کی کھچڑی کی کئی کئی رکابیوں کی قوت قدرتاً موجود ہوتی ہے! کہاں ہے۔ جو آب انار۔ ماءالشعیر۔ دودھ۔ مناسب حال سبزیوں اور گوشت کی یخنی کی قوت غذائیہ سے انکار کر سکتا ہے؟ جب حقیقت حال یہ ہے۔ تو پھر کب تک بخاروں کے مریضوں کو خواہ مخواہ یہ غیر طبی غذائیں کھلائی جاتی رہینگی؟ خدا کرے کہ اطبائے محترم اس طرف متوجہ ہوں +

(۳) حمی اجامیہ میں اکثر قبض کی شکایت رونما ہو جاتی ہے۔ تو ایسی صورت میں قوی مسہلات کے بجائے ضعیف مسہل بلکہ صرف ملینات سے کام لینا مناسب اور بہتر ہے۔ میرے تجربے میں گلقند آفتابی۔ مویز منقیٰ۔ آلو بخارا فرداً فرداً یا ترنجبین اور شیرخشت دودھ کے ساتھ جوش دے کر۔ اسی طرح روغن بیدانجیر یا روغن بادام شیریں یا شربت وردکرر دودھ کے ساتھ نوش کرانا کامیاب اور نافع ثابت ہوئے ہیں +

(۴) سفوف ست گلوکی میں نے عرق بادیان عرق گاؤزبان اور عرق بید مشک میں دو پہر کھرل کرا لینے کے بعد لعاب بہدانہ کے رابطہ سے نخودی گولیاں بنوالی تھیں۔ جو تنہا بھی اور مذکورہ جوشاندہ کے ساتھ بھی استعمال کرائی گئیں۔ از حد مفید اور کونین کا بہترین مقابل بلکہ فوائد میں اس سے بدرجہا بہتر ثابت ہوئیں +

(۵) حب حمّی بھی ان بخاروں کا کامیاب علاج ہے روزانہ ۳ یا ۴ وقت تازہ پانی کے ساتھ یا بہدانہ ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ کے جوشاندہ کو شکر سے شیریں کر کے دینا معمول مجرب ہے جو درج ذیل ترمیم کے ساتھ تیار کرائی تھی (صفت) منڈی بوٹی خشک ۵ تولہ برگ کیکر تازہ یا خشک۔ زیرہ سفید۔ اجوائن دیسی ہر ایک ایک تولہ سنگرف [illegible] ۲ ماشہ [illegible] آب گولیاں بقدر ایک رتی کی بنالیں۔ خوراک

متفرقات

غذا اور قوت باہ

از جناب حکیم اکبر حسین صاحب

(۲)

گرم مصالحہ اور قوت باہ:۔ آج کل ہر خاص و عام کا رجحان طبع چٹنی اور مصالحہ دار چیزوں کی طرف بہت زیادہ ہو گیا ہے۔ اس لئے یہ واضح کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ بعض تیز اور مصالحہ دار چیزیں محرک باہ ہوتی ہیں۔ لیکن اصولی طور پر ہر ایک تیز اور محرک باہ چیز قوت باہ کو سخت نقصان پہنچاتی ہے۔ اس اصول کے ماتحت یہ احتیاط رکھنی چاہیے۔ کہ حتی الوسع بہت زیادہ مصالحہ دار اور چٹپٹی چیزوں سے احتراز کیا جائے لیکن جہاں باہ کو تحریک دینے کی ضرورت ہو۔ اور کوئی سخت گرم دوا نہ کھلائی جا رہی ہو۔ مریض کا مزاج بادی یا بلغمی ہو۔ وہاں گرم مصالحہ نہایت مفید ثابت ہوگا +

دھنیا قوت باہ کیلئے نقصان دہ ہے

خشک دھنیا گرم مصالحہ وغیرہ کا ایک جزو ہے۔ سبز دھنیا بھی کھایا جاتا ہے۔ کیونکہ بہت کم لوگ اس راز سے واقف ہیں۔ کہ دھنیا باہ کے لئے از حد مضر ہے۔ سبز دھنیا خشک دھنیے سے زیادہ غیر مفید ہے۔ اگر سبز یا خشک دھنیا ڈیڑھ دو تولہ کی مقدار میں گھوٹ کر پلایا جائے۔ تو اچھے خاصے جوانمرد کو دو تین ہفتوں میں نامرد بنا دیتا ہے +

گرم مصالحہ کے مقوی باہ اجزا:۔ گرم مصالحہ میں دار چینی۔ سونٹھ تیز پات۔ الائچی کلاں بہت مفید اجزا ہیں دار چینی دماغ کے لئے اکسیری فوائد رکھتی ہے۔ اور باہ کو ہیجان میں لاتی ہے۔ سونٹھ بھی مرکز تناسل میں تحریک پیدا کرنے کے لئے بہتر چیز ہے۔ تیز پات۔ الائچی بڑی۔ لونگ اور سیاہ مرچ بھی مقوی باہ اثر رکھتی ہیں لیکن لونگ کا استعمال کم سے کم کیا جائے کیونکہ لونگ کا ایک دو دانہ بھی گرمی پیدا کرتا ہے +

لہسن اور پیاز:۔ ہندوؤں کے معزز اور قدیم وضع پابند گھرانوں میں لہسن اور پیاز کو سخت قابل نفرت خیال کیا جاتا ہے اکثر برہمن و کشتری نیز بنیئے تو ان کے نام سے گھبراتے ہیں اور بعض گھرانوں میں پیاز استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن لہسن کو چھونا بھی گناہ خیال کیا جاتا ہے۔ مگر یہ ایک سخت غلطی اور طبی اصولوں سے ناواقفیت کا ایک افسوسناک مظاہرہ ہے۔ ہندوؤں کے رشیوں اور منیوں کے بنائے ہوئے آیورویدک گرنتھوں میں لہسن کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملائے گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ لہسن اور پیاز دونوں چیزیں از حد مقوی اور محرک باہ ہیں کچا پیاز باہ کے لئے زیادہ مفید ہے لیکن اس کا بہ کار (چونکہ) کھانا صحت بخش بھی ہے۔ کچے پیاز میں ایک تیزابی مادہ ہے جو مضر صحت ہے لیکن پکانے سے اس کی پوری طرح اصلاح ہو جاتی ہے۔ پیاز کے صحت بخش و مقوی باہ اثرات زیادہ تسلیم شدہ ہیں۔ مصر قدیم تہذیب کا گہوارہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ اہرام بناتے وقت کارکن کثیر مقدار میں پیاز کا استعمال کرتے تھے اور اسے جسمانی قوت و صحت کے لئے نہایت مفید سمجھتے تھے۔ لہسن پیاز سے بھی زیادہ مقوی باہ مانا گیا ہے +

(باقی)

مجربات

ازحکیم سید شاہ محمد جلال الدین صاحب قدسی طبیعتی بناسپا

(۵۴) **سفوف کہربا** (معمول مطب) (مفتحہ)

دم الاخوین۔ گل ؛ اغستانی۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ اقاقیا مغسول شادنج عدسی مغسول۔ کات سفید۔ خرفہ سیاہ۔ صندلین۔ کتیرا۔ گوند ببول۔ سنگجراحت۔ زہرمہرہ خطائی۔ رب السوس سیاہ۔ گلنار فارسی۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۹ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۳ ماشہ۔ زہرمہرہ خطائی۔ شاخ مرجان۔ بسد احمر۔ طباشیر سفید ہر ایک ۵ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ جملہ ادویہ باریک کرکے سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک عرق گاؤزبان ۲ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ یا آب تازہ قدرے حاجت کے ساتھ دیں ✦

فوائد :۔ نفث الدم ونزف الدم نیز حرارت و کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے ✦

(۴۶) **گھٹی طفلاں** (مفتحہ) صبر زرد ۲ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ (گھی میں بریان) زیرہ سیاہ۔ بادکھنبہ۔ نمک سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ ہینگ خالص ۱ ماشہ (گھی میں بریان) زیرہ سفید۔ پودینہ خشک۔ بادیان ہر ایک ۵ ماشہ۔ بائبڑنگ ۲ ماشہ۔ زنجبیل سرخ ۱ ماشہ۔ الائچی کلاں ۳ عدد۔ زرچوبہ ۱ ماشہ۔ مجیٹھ ۱ ماشہ۔ جملہ اشیاء باریک کرکے بطور سفوف تیار کرلیں۔ خوراک حسب عمر و قوت ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ایک چمچہ نیم گرم پانی میں گھول کر دیں ✦

فوائد ۔ بچوں کے درد ریاح وقبض و فساد معدہ کے لئے بیحد مفید ہیں ✦

(۴۷) **خمیرہ اسطوخودوس لاجوردی** (مفتحہ) [illegible] گاؤزبان۔ گل اسطوخودوس ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ گل گاؤزبان [illegible] گل سرخ فصلی۔ بادرنجبویہ۔ تخم فرنجمشک۔ [illegible] گل نیلوفر [illegible]

جلیلہ زرد۔ کشنیز خشک نیم کوفتہ۔ بسفائج فستقی۔ افتیمون ولایتی۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۶ ماشہ۔ عناب ولایتی ۹ دانہ۔ تین پاؤ پانی میں ان سب اجزاء کو بھگو دیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ تو مل چھان کر قند سفید ۲۰ مار ڈال کر قوام کریں طباشیر سفید ۳ ماشہ۔ طباشیر کبود ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ لاجورد مغسول ۵ ماشہ۔ صدف صادق محلول ۳ ماشہ۔ یاقوت محلول ۳ ماشہ۔ زہرمہرہ خطائی محلول ۳ ماشہ ورق نقرہ اصلی ۱۰ ماشہ۔ شربت انار شیریں ۳ تولہ۔ شربت انگور ۳ تولہ شربت سیب ۳ تولہ ملاکر بدستور معروف خمیرہ تیار کرلیں۔ خوراک ۵ سے ۹ ماشہ تک عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے ساتھ دیں ✦

فوائد :۔ اختلاج قلب و مراق و وحشت و ضعف اعضائے رئیسہ کے لئے مفید ہے ✦

ازجناب حکیم سلطان محمود صاحب خاشع

(۴۸) **حب اکسیر ذیابیطس احمری** :۔ شنگرف رومی ایک تولہ۔ سم الفار سفید ۳ ماشہ بیس یوم تک ۵۴ لیموں کاغذی کے رس میں کھرل کریں۔ بعدہ کشتہ طلق ۶ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ کشتہ عقیق ۳ ماشہ۔ کشتہ طلا ۳ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۳ ماشہ۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ کشتہ حلزون ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ۔ زعفران کشمیری ۹ ماشہ اضافہ کرکے پندرہ یوم تک خوب کھرل کریں۔ جب سرمہ کی طرح ہوجائے۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۴ اونس عرق پیروج الصنم افیون خالص ۹ ماشہ ڈال کر تین یوم سحق بلیغ کریں۔ جب قوام گولی کے قابل ہوجائے۔ تو گولیاں بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ نفاست کے لئے ورق طلا یا ورق نقرہ گولیوں پر چڑھا دیں۔ مقدار خوراک دن میں تین مرتبہ ایک گولی ہمراہ عرق [illegible] ✦

فوائد:۔ گولیاں ہر قسم کے ذیابیطس کے لئے اکسیر سے زیادہ مفید ثابت ہیں۔ بارہا کی مجرب المجرب ہیں +

(۴۹) حب مسکّن و ملذذ (صفت) کشتہ نقرہ ساہ ترش ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ زعفران۔ الائچی ہر ایک ۷ ماشہ۔ جندبیدستر سمندر سوکھ ہر ایک ۹ ماشہ۔ عنبر خام ایک ماشہ۔ مشک اصلی ۱۰ ماشہ (ترکیب تیاری) تمام اجزاء کو باریک پیس کر یکجان کر لیں اور پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں گولیاں آسانی کے ساتھ بنانے کے لئے تھوڑا سا گوند پانی میں ملائیں اور محفوظ رکھیں +

فوائد۔ ممسک۔ ملذذ اور بیحد مقوی باہ ہیں۔ جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی دس تولے دودھ کے ساتھ کھائیں +

از جناب ایم۔ اے حیات صاحب پشاور

(۵۰) پیچش اطفال۔ پانچ عدد الائچی خورد ایک بوتل پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کرکے بوتل میں بھر دیں۔ اس میں ایک چھوٹا چمچہ اسبغول ڈال دیں۔ اسبغول صرف ۳-۴ منٹ تک رکھئے۔ پھر صاف ململ کے کپڑے میں چھان کر پلائیں دن میں چار پانچ دفعہ ایسا کرنے سے انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔ دوسرے دن پھر نیا پانی بنانا ہوگا۔ ایک وقت کا لعاب نکلا ہوا دوسرے وقت کے واسطے بیکار ہوگا +

فوائد:۔ خونی اور بلغمی پیچش میں بھی مفید ہے +

(۵۱) برائے اسہال اطفال (سبز رنگ وغیرہ) ایک ہی خوراک میں فائدہ ہو جائیگا۔ بہتر ہوگا۔ کہ ساتھ گرائپ واٹر (ووڈورڈ) کا استعمال جاری رکھیں (صفت) ریوند خطائی تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ نرکچور تولہ سوڈا بائیکارب ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ ایک چٹکی ہمراہ شیر مادر دیں۔ اگر قے ہو جائے۔ تو اس وقت دوسری بار نہ دیں۔ صبح و شام دیں۔ انشاءاللہ بے خطا ہوگا۔ بچوں کے سبز رنگ کے اسہال اس سے رفع ہو جاتے ہیں +

از جناب حکیم محمد شمس الحق خاں صاحب [illegible]

(۵۲) تریاق گردہ۔ درد گردہ۔ ریگ گردہ و مثانہ اور ذیابیطس وغیرہ کا عجیب نسخہ ہے (صفت) فلفل سیاہ۔ تخم شلجم۔ خاکستر عقرب۔ پتہ ڈمرہ مچھلی مساوی الوزن کا سفوف بنا کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔ ۲ گولیاں صبح و شام حسب حالت مرض میں دیں۔ انشاءاللہ درد کا فوراً ازالہ ہوگا۔ اوپر سے شربت بزوری وغیرہ پلائیں +

(۵۳) برائے اختناق الرحم (صفت) حجر العقرب ۵ تولہ کو آب گندنا میں خوب کھرل کریں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے۔ تو حفاظت سے رکھیں۔ حالت مرض و حالت افاقہ مرض میں عرق بید مشک عرق کیوڑہ سے دو بار پلائیں غشی اور کمزوری دل۔ ورم رحم۔ سیلان الرحم اور جریان کا ازالہ ہوگا۔ علاوہ ازیں اس سے بہت سے ویران گھر آباد ہو چکے ہیں +

(۵۴) تریاق سل:۔ اگرچہ حالت ذبول ہو اور زوبان تک نوبت پہنچ گئی ہو۔ اس نسخہ سے انشاءاللہ شفا ہوگی۔ ساگ باتھو ایک من پختہ لے کر ایک دیگ میں ڈال دیں۔ اس دیگ کے وسط میں دو سیر کے قریب چاندی کی خشت رکھ دیں۔ اور بغیر پانی کے عرق حاصل کریں اسے حفاظت سے رکھیں اور اس میں سے ۲ تولہ صبح شام ہمراہ شربت بزوری پلائیں۔ ہفتہ میں حرارت غریبہ کا اشتعال کم ہوگا۔ اور قروح صدر کا اندمال ہو کر سل سے بھی نجات ہو جائیگی +

(۵۵) سفوف ہاضم (صفت) دانہ الائچی خورد فلفل دراز۔ نمک لاہوری ہر ایک ۳ ماشہ۔ نوشادر۔ نمک سانبھر نمک سیاہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ اجمود۔ پودینہ۔ اجوائن۔ سونف ہر ایک ۶ ماشہ۔ انار دانہ [illegible]۔ ست پودینہ ایک ماشہ مصری کوزہ ایک تولہ سفوف بنالیں۔ بعد از غذا ایک ماشہ ہمراہ پانی دیں۔ ہضم کی [illegible] کے علاوہ ہیضہ تک کے لئے اکسیر ہے +

(۵۶) اکسیر سوزاک (صفت) [illegible] شیر مدار ۱۰ تولہ میں رکھ کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب گرم کریں شگفتہ ہو جانے پر ۲ رتی صبح شام شربت [illegible] کے ہمراہ دیں سوزاک قدیم و جدید کا بیخ و بن سے [illegible]

مکتوبات

جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کا سپیشل اجلاس

جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کا سپیشل اجلاس ۴ اپریل کو برکت علی اسلامیہ ہال میں بلحاظ ترک و احتشام سے منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت جناب نواب صاحب افتخار حسین صاحب والئے ممدوٹ فرمانے والے تھے۔ لیکن آپ ایک ضرورت کی بنا پر باہر تشریف لے گئے۔ صدارت کے فرائض جناب حکیم اکبر حسین صاحب رئیس لاہور نے انجام دیئے۔

اجلاس میں پنجاب کے چوبیس مقامات سے تین سو کے قریب نمائندوں کے علاوہ مقامی اطبا و رؤسا اور دیگر حضرات شریک تھے۔ جلسہ کلام مجید کی تلاوت سے شروع کیا گیا۔ ڈاکٹر اللہ رکھا صاحب۔ حکیم صادق زیدی صاحب حکیم شمس الحق صاحب اور حاجی لق لق کی نظموں کو پرتپاک جذبہ میں سنا گیا۔ چار ریزولیشن منظور کئے گئے۔ پہلی قرارداد میں رجسٹریشن کو اختتام جنگ تک ملتوی کر دینے کا مشورہ دیا گیا۔ اور یہ بھی کہا گیا کہ اگر اس کا نفاذ اشد ضروری ہو تو پھر جمعیت اور اس کی ملحقہ جماعتیں اور متعلقہ شاخیں کسی ایسے رجسٹریشن کو قبول نہ کریں گی۔ جو اطبا کے مفاد اور جمعیت کی مطبوعہ گذارشات کے خلاف ہو۔

دوسرے ریزولیشن میں آنریبل وزیر تعلیم کی اس تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے جو انہوں نے ۳ اپریل کو ایک دوسرے اجتماع میں فرمائی تھی۔ یہ واضح کیا گیا کہ اطبا کے افتراق و تشتت کی ذمہ داری اس جماعت پر عاید ہوتی ہے۔ جس نے جمعیت کے متفقہ مفاد میں شمولیت سے اعراض کیا ہے۔ حالانکہ پنجاب کی دیگر تمام صوبائی جماعتیں اس میں منسلک ہو چکی ہیں۔

تیسری قرارداد میں دیسی ادویات کی بڑھتی ہوئی گرانی [illegible] کم ... نے کی توجہ دلائی گئی ہے۔

چوتھے ریزولیشن میں جملی اسنا کی جانب حکومت اور عوام کی توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔ دوپہر کو مجربات کانفرنس میں کئی اطبا طبیبوں نے شرکت کر کے تبادلہ مجربات میں حصہ لیا۔ یہ کانفرنس نواب صاحب آف ممدوٹ کے برادر محترم حکیم جعفر قریشی صاحب (مستند طبیہ کالج دہلی) کی صدارت میں تین سے پانچ بجے تک جاری رہی۔ مریضوں کا بلامعاوضہ معائنہ بھی کیا گیا۔

(حکیم عبد المجید عتیقی)

بھوپندرا طبیہ کالج پٹیالہ کا سالانہ امتحان

کالج مذکورہ کا سالانہ امتحان ۲۲ مئی ۱۹۴۳ء سے شروع ہوگا۔ پرائیویٹ طور پر امتحان میں شرکت کے خواہشمند ۱۰ مئی سے پہلے پہلے اپنی درخواست و فیس بھیج دیں۔ مفصل حالات کے لئے پراسپکٹس طلب کریں۔ نیا داخلہ یکم جون سے شروع ہو جائیگا۔

(پرنسپل)

تحصیل طبیہ کمیٹی نارووال کا اجلاس

بتاریخ ۱۶ اپریل ۱۹۴۳ء کو تحصیل طبیہ کمیٹی نارووال کا ایک اجلاس زیر صدارت جناب استاذ الاطبا حکیم مولانا حافظ محمد شفیع صاحب مدظلہ صدر کمیٹی منعقد ہو کر ذیل کا ریزولیشن پاس ہوا۔ اپنے رسالہ میں طبع فرمائیں:۔

تحصیل طبیہ کمیٹی نارووال ملحقہ ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی سیالکوٹ کا یہ اجلاس پنجاب کی متعدد اور مرکزی طبی جماعت جمعیت مجالس اطبائے پنجاب پر مکمل اعتماد کرتے ہوئے اس سے پوری پوری وابستگی کا اظہار کرتا ہے اور حکومت کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اطبا کی رجسٹریشن کے سلسلے میں جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کی سفارشات کو ضرور ملحوظ رکھے۔

(جنرل سکرٹری)

جوابات

۶۳ - سعال - صمغ عربی کتیرا - رب السوس ہر ایک ایک ماشہ ایک میں کر لعوق خیار شنبر ۲ ماشہ میں ملا کر چٹائیں اوپر سے ... دانہ ۳ ماشہ - عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ - تخم خطمی ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں - قرص پودینہ ۲ عدد بعد طعام کھلائیں - حب جواہر ایک عدد بوقت خواب ہمراہ شیر گاؤ ... کھلائیں ۔ (حکیم عبد الحفیظ)

ایضاً - حمی دقی - آپ مریضہ کو صبح و شام دو چٹانک گائے کا ... ورق نقرہ ۳ عدد ملا کر کھلایا کریں اور مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے ۴۰ یوم استعمال فرمایا کریں - ابرک سفید ۵ تولہ لے کر روزانہ شیر مادہ میں کھرل کر کے گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ دیا ۴۱ دفعہ اسی طرح کھرل کر کے اسی طرح اکتالیس مرتبہ آگ دیں خوراک ایک رتی ہمراہ عرق شیر عرق گاؤ زبان ... اللحم انگوری ۔ تولہ ۴۰ یوم تک اس پر عمل کریں - بعد ازاں نتیجہ سے مطلع کریں ۔ (حکیم سلطان محمود خاں ...)

۶۴ - ضعف باہ - معجون مغلظ جواہر والی ۶ ماشہ ہمراہ مصفی شیرہ ۱۰ تولہ عرق شیر مرکب ۵ تولہ عرق ماء اللحم ۵ تولہ میں حل کر کے صبح شام کھلائیں - قرص پودینہ ۲ عدد بعد طعام کھلائیں - ایک ماہ ان نسخہ جات کا استعمال کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال کریں - کشتہ نقرہ جدید ۲ برنج لعاب کبیر ۴ ماشہ میں ملا کر ہمراہ عرق عنبر ۴ تولہ - عرق گاؤ زبان ۴ تولہ عرق بید مشک ۴ تولہ صبح شام کھلائیں - خارجاً طلاء ... کا استعمال کریں ۔ (حکیم عبد الحفیظ)

ایضاً - مجموعہ امراض - آپ پہلے مریض کو مطبوخ ہفت روزہ پلا کر مسہل دیں - بعدہٗ مندرجہ ذیل نسخہ چالیس یوم استعمال کرائیں - بعد ازاں دیگر عوارضات کا علاج کیا جائے گا - سکھ پور - دار چکنہ - سم الفار سفید - ہڑتال ورقیہ ہر ایک ۲ ماشہ کو شراب برانڈی اصلی آدھ پاؤ سے کھرل کر کے دو پیالوں آب نارسیدہ میں ڈال کر گل حکمت کریں - اور نیچے بیری کی لکڑی کی نرم آگ جلائیں - بعدہٗ جوہر کو کھرل کر کے بقدر دو چاول علی الصباح ایک تولہ مکھن کے ہمراہ کھا لیا کریں ۔ (حکیم سلطان محمود)

۶۵ - جریان - سفوف بیجبند ۶ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خیارین ۵ ماشہ شیرہ خار خسک ۵ ماشہ - شیرہ تخم خربوزہ ۵ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ حل کر کے پلائیں - سفوف اصل السوس ۱ تولہ بوقت خواب ... گرم - ترش - تیل والی اشیاء - انڈا - مچھلی - چائے سے پرہیز رکھیں - مرغن چیزوں کا استعمال کریں ۔ (حکیم عبد الحفیظ)

۶۶ - ضعف بصر - اطریفل شاہترہ ۶ ماشہ ہمراہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ - شیرہ عناب ۵ دانہ - شیرہ گشنیز کا ہو مقشر ۵ ماشہ عرق گاؤ زبان ۶ تولہ عرق شاہترہ ۶ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں - ہلیلہ - بلیلہ - آملہ ہر ایک ایک تولہ جو کوب کر کے شب کو پانی میں تر کر کے صبح اس کا زلال لے کر آنکھوں کو دھویا کریں - شیاف نیلگوں سرمئی آنکھوں میں لگایا کریں ۔ (حکیم عبد الحفیظ)

ایضاً - ضعف دماغ - آپ شیر گاؤ میش بے آب سر میں ڈال کر خوب مالش کر کے گرم پانی اور صابن سے دھو کر روغن آملہ لگایا کریں نیز مغز بادام شیریں مقشر ۱۱ عدد - چار مغز - تخم خشخاش - اسطوخودوس - برہمی بوٹی ہر ایک ۶ ماشہ - مرچ سیاہ ایک ماشہ جاوہ اسبغول ۴ ماشہ - حسب ضرورت دودھ گرم کر کے ابال لائیں - جوش آنے پر تمام ادویات باریک شدہ ملا کر میٹھا ملا کر صبح کے وقت پئیں - رات کے وقت ہلیلہ سیاہ بروغن زرد بریاں روزانہ ایک عدد بست کھایا کریں - بہت جلد فائدہ ہوگا ۔ (حکیم عبد الحمید)

۶۷ - ضعف باہ - کشتہ خاص ۲ برنج رفیق بدن میں ملا کر صبح شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں - مفرح مرواریدی بوقت خواب ہمراہ دودھ کھایا کریں - خارجی طور پر شاہ لیپ کا استعمال مفید ہوگا - کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں - مکھن وغیرہ کا خوب استعمال کریں ۔ (حکیم محمد عبد الحفیظ)

ایضاً - ضعف دماغ و ضعف باہ - آپ پہلے مریض کو مسہل دیں بعدہٗ شربت سیب و صندل سے تعدیل مزاج کریں - روغن حب السلاطین کی ۴۰ روز متواتر مالش کریں - خارجاً ... جانگوش ہر ایک ۲ تولہ - موم زرد ۴ تولہ - مکھن ۳ تولہ - سم الفار سفید ۴ ماشہ - چربی شیر ۲ تولہ - چربی مار سیاہ ۲ تولہ روغن عنبر ۳ ماشہ - روغن مشکی ۳ ماشہ - چربی ... ۳ تولہ (ترکیب) مکھن اور چربیوں کو ملا کر آگ پر پگھلائیں اس کے بعد دوسرے اجزا خوب باریک کر کے ملائیں اور ان کو چند دن کھرل کریں - حسب قاعدہ سر دہیوں ... استعمال کریں - اوپر سے برگ ارنڈ یا برگ پان باندھ لیا کریں جب دانے نکل آئیں - تو طلا ترک کر کے صرف روغن ... مرتے ہی پھر طلاء کا استعمال کریں - ۴۰ یوم اسی طرح استعمال کریں اس سے بیرونی نقائص کا ازالہ ہوگا ... طلا ۳ ماشہ - ورق نقرہ ۱ ماشہ - جدوار خطائی ۱ ماشہ ...

الحیوۃ. لد ... بعد ... حسن المآب ،، دفعہ اس کلام ... پڑھ کر ... چیز پر دم کر کے کھلائیں۔ دم کرنے وقت اپنی محبت کا خیال دل میں رکھیں۔ اور تعداد مذکور نہایت خوشبوار ہے ... یہ ذیل نقش کو ایک تختی مثلی پیتل یا جست پر کسی اوضاع ... سے کندہ کر کے زیر آتش ... انشاء اللہ ... تسخیر ... ہو جائے گا۔ نقش منظم یہ ہے :-

۳	۱۱	۹	۸	[illegible]
۱۲	۵	۶	۲	۱۵
۲	۱۴	۱۳	۱۰	۴

... نقش ہے۔ ... اس کا اثر کبھی زائل نہ ہوگا ✤

(حکیم سلطان محمود)

۷۴ - معمہ کا حل۔ کوئی جواب نہیں آیا ✤ (ایڈیٹر)

۷۵ - لکڑی کا نام۔ اس لکڑی کا نام چوب حیات ہے۔ جو کوہ ہمالیہ کے پہاڑ پر ملتی ہے ✤ (حکیم سلطان محمود)

۷۶ - بوٹیوں کے نام۔ ... بھوری ... کہتے ہیں۔ بیربہوٹی ایک قسم کا سرخ رنگ کا کیڑا ہوتا ہے۔ جو موسم برسات میں عام ملتا ہے۔ باقی ادنی نام ... ہیں ✤ (حکیم سلطان محمود)

ایضاً۔ بوٹیوں کے آسان نام (۱) براسیر بوٹی اسے سمن بن بوٹی یا کسوندی کہتے ہیں (۲) ... بوٹی کو سند ... بھی کہتے ہیں (۳) سنز بیل ... بڑے پھل کا گر ... (۴) ... (۵) کنا میلا ... (۶) ہرہری ... (۷) اندھیاری ... (۸) ... (۹) کھرنڈ۔ بھوپھل کو کہتے ہیں ✤

(حکیم جے سی داس ساجد)

۷۷ - عطاری کی کتاب۔ آپ مخزن الادویہ و مرکبات کا مطالعہ کریں۔

(حکیم عبد المجید)

ایضاً۔ عطاری کی کتاب آپ کیمیات ... مصنفہ حکیم محمد کبیر الدین صاحب ... دہلی سے طلب فرمائیں ✤

(حکیم سلطان محمود)

۷۸ - بکن و تخم بکن (۱) بکن بوٹی ... فی سیر اور تخم بکن ... فی تولہ علاوہ محصول (۲) ورق نقرہ تیزاب شورہ میں اور پارہ تیزاب گندھک میں کشتہ ہوتا ہے (۳) ورق طلاء کو ایکوا ریجیہ یعنی شورہ اور نمک کا تیزاب کشتہ کرتا ہے۔ نیز شورہ کا تیزاب بھی پارہ کا کشتہ بہت جلد کر دیتا ہے۔ اتنا میں خوب جانتا ہوں۔ مگر نقرہ کو رنگین کرنا آپ جانیں ✤ (جے سی داس ساجد)

ایضاً۔ بکن بوٹی۔ آپ ہم سے طلب فرمائیں۔ قیمت بکن بوٹی فی سیر ایک روپیہ ہوگی۔ قیمت تخم بکن پانچ روپے فی سیر محصول ڈاک آپ کے ذمہ ہوگی ✤ (بمدی پرشاد)

۷۹ - زائچہ گمشدہ :- مندرجہ زائچہ ضمیر کی حالت بتلاتا ہے کہ ضمیر گمشدہ کے لئے کیا گیا ہے :-

متولدات — امہات — علم — بنات — زوجیات

(محمد فاروق خاں ...)

۸۰ - سونے کو محلول بنانے کی ترکیب :- محترم! لیجئے یہ وہ خالص سونے کا محلول عرض خدمت ہے۔ جو زہریلی چیز سے مبرا اور نقصان دہ ہرگز نہیں۔ جو تپ دق کے کام میں آتا ہے۔ تیزاب شورہ ۳ حصے۔ تیزاب نمک چار حصے۔ ان دونوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر ملالیں۔ مگر اس کے منہ کا کچھ حصہ کھلا رہنے دیں۔ پھر اس میں سے ایک تولہ لے کر اس میں ۶ ماشہ سونا ڈال کر کھلا رہنے دیں۔ پھر اس میں سے ایک تولہ لے کر اس میں ۶ ماشہ سونا ڈال دیں۔ کچھ عرصہ میں سونا حل ہو جائیگا۔ اس کے بعد اس محلول میں تین تولہ پانی ملائیں۔ ۵ قطرے ماء اللحم عنبری پانچ تولہ کے ساتھ دیا کریں یا ۱۰ تولہ عرق گاؤزبان میں ملاکر پلائیں ✤

(حکیم سلطان محمود خانچی)

۸۱ - سریش بنانے کی ترکیب۔ کوئی جواب نہیں آیا ✤

(ایڈیٹر)

۸۲ - گھی کی اصلاح کرنا۔ اول تو خلق خدا کو مصنوعی اشیاء سے دھوکا دینا سخت گناہ ہے۔ اس لئے ایسے کام سے باز رہیں۔ تو بہتر ہے۔ پھر بھی آپ کے گھی میں خرابیاں اس لئے ہیں کہ چربی کو آپ بذریعہ پیاز مدبر نہیں کرتے۔ دوم آپ اگر سرسوں کے تیل کو ریفائن کر کے شامل کریں۔ تو دانہ دار گھی میں کامیاب ہوں گے۔ کہ تیل سرسوں کا رنگ اور بو کھو دیا جائے۔ پھر لاگت کا تناسب بھی درست ہوگا ✤ (جے سی داس ساجد)

۸۳ - شیشہ گلانے کا تیزاب۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ ناظرین کرام توجہ فرمائیں ✤

(ایڈیٹر)

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ نہایت خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہئے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنے فی سوال مقرر ہے اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے۔ وہ ناقابل اندراج سمجھا جائے گا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰۔ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش۔ طویل اور دوسرے امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال ایڈیٹر صاحب کی منظوری کے بغیر شائع نہیں کیا جائے گا۔ لہٰذا غیر طبی سوال ارسال نہ کئے جائیں (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) ضروری نہیں۔ کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں۔ کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں + (مینیجر)

۸۴ - مریضہ عمر تقریباً ۲۵-۲۶ برس جس کی مرض کی کسی کو سمجھ نہیں آتی۔ تقریباً تین سال ہوئے۔ ایام ماہواری میں نقص تھا اور تمام جسم میں اکثر درد رہتا تھا۔ خاص کر آنکھوں کی تکلیف زیادہ تھی۔ علاج سے ایام ماہواری درست ہو گئے۔ اب کچھ عرصے سے مریضہ بحالت خواب کسی بدشکل انسان کو دیکھتی ہے اور اسی وجہ سے کئی کئی دن صاحب فراش رہتی ہے۔ تمام جسم درد کرتا ہے۔ اور یہ سب کچھ ایسی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ جبکہ مریضہ نماز اور آیات یا تلاوت قرآن پاک کرے۔ اسے ترک کرنے پر پھر کچھ نہیں ہوتا لہٰذا حکمائے کرام و عامل حضرات اپنی رائے اور علاج سے مطلع فرمائیں + (عبدالرشید علی خاں)

۸۵ - مریض عمر ۲۹ سال۔ جسم مضبوط موٹا تازہ۔ لیکن بعض جسمانی نقائص کے سبب زندگی کو موت پر ترجیح دیتا ہے۔ ابتدائے عمر میں عادت بد (جلق و اغلام) میں مشغول رہا۔ جس کی وجہ سے عضو تناسل بالکل ناقابل مباشرت ہو گیا۔ یعنی بہت باریک اور صغیر ہو گیا جس پر کسی پٹی وغیرہ کا باندھنا بھی مشکل ہو گیا۔ احتلام نہیں ہوتا کسی حسین لڑکے یا لڑکی کو دیکھنے پر شہوت محسوس ہوتی ہے۔ اور انزال ہو کر کپڑے خراب ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی پیشاب کے ساتھ یا ویسے ہی لیسدار رطوبت کا اخراج ہوتا رہتا ہے۔ آج سے کچھ عرصہ پہلے بوقت اغلام دخول پر قادر ہو جاتا تھا۔ اور کبھی بغیر دخول انزال ہو جاتا تھا۔ جو صاحب مفید علاج کرنا چاہیں۔ وہ مکمل علاج کی رقم تحریر فرمائیں۔ تاکہ وہ رقم جناب مینیجر صاحب کے پاس امانت میں جمع کرا دی جائے بعد صحت یابی وہ رقم دے دی جائیگی۔ مریض کا عضو تناسل صرف پانی ڈالنے کے بعد ہی سکڑتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (عبدالرشید علی خاں)

۸۶ - [illegible] میں مبتلا ہے۔ نیز حلق پر فالج گرا ہوا ہے۔ جیل میں تھا اور بھوک ہڑتال کی تھی۔ ہائی بلڈ پریشر اور فالج کا شکار ہوا۔ علاج بہت کرایا گیا۔ کمی ضرور ہے۔ مگر آرام نہیں ہوتا۔ اگر ایک مرض کا علاج کیا جائے۔ تو دیگر ہو جاتا ہے۔ حلق سے پانی کا گذرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا حکما خاص طور پر توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (جے سی داس صاحب)

۸۷ - مریض عمر ۲۰ سال۔ شادی شدہ۔ ۲ سال سے خونی و بادی بواسیر میں مبتلا ہے۔ مسے باہر اور اندرونی حصہ میں بھی ہے۔ جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اجابت پتلی آتی ہے۔ تو ریاح بہت نکلتی ہے۔ اگر اجابت سخت آتی ہے۔ تو درد اور جلن ہوتی ہے۔ اجابت ملین و صاف ہونے سے تکلیف نہیں ہوتی۔ ہر قسم کے علاج بہت کرائے۔ لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ اب ڈاکٹروں کا مشورہ ہے کہ اپریشن کرایا جائے۔ مگر مریض اپریشن سے خوف کرتا ہے۔ لہٰذا جملہ حذاق کرام کی خدمت میں ملتجی ہوں۔ کہ اس موذی مرض کا کوئی مجرب علاج درج الحکیم فرمائیں + (نصیر احمد)

۸۸ - مریضہ عمر ۳۰ سال۔ چند بچوں کی ماں۔ مزاج صفراوی جسم دبلا۔ عرصہ ایک سال کا ہو چکا ہے۔ مرض خنازیر میں مبتلا ہے ابھی گلٹیوں میں پیپ وغیرہ نہیں پڑی۔ مریضہ غریب ہے۔ لہٰذا حکما کوئی ایسا نسخہ درج الحکیم فرمائیں۔ جس سے یہ شکایت بالکل جاتی رہے۔ مریضہ دعاگو رہیگی + (حکیم عبداللطیف)

۸۹ - مریض عمر ۱۲ سال۔ عرصہ پانچ سال کا ہوا۔ آنکھیں خراب ہو گئیں۔ عرق گلاب اور پھٹکری آنکھوں میں ڈالی گئی۔ موسم سردی کا تھا۔ بجائے فائدہ کے تکلیف بڑھ گئی پھر علاج سے آرام ہو گیا اب چار سال سے پھر آنکھوں سے پانی جاری ہے۔ دن کو کم آرام اور رات کو تکلیف رہتی ہے۔ جب سورج نکلتا ہے۔ تو آنکھوں سے پانی گرتا ہے۔ دن کو ہوا تیز ہو یا گرمی زیادہ ہو۔ تو بھی پانی بہت

بہت نکلتا ہے اور گلے میں کوئی چیز چلتی معلوم ہوتی ہے۔ ہر قسم کے بہت علاج کئے۔ لیکن کچھ آرام نہیں ہوا۔ لہٰذا حکمائے کرام اس مرض کی تشخیص، اسباب و علاج پر مفصل روشنی ڈالیں +

(خریدار ۲۶۹۴۶)

۹۰۔ مریض عمر [illegible] سال۔ عرصہ چار پانچ ماہ سے حلق میں کھاتے وقت درد ہوتا ہے۔ گلے کو دبانے سے تھوڑا درد بھی ہوتا ہے۔ مریض کا بیان ہے۔ کہ چار پانچ ماہ پیشتر کھانا کھاتے وقت کوئی چیز گلے میں سے چھیلتی ہوئی گذر گئی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام مریض کے حال پر توجہ فرماکر مجرب نسخہ جات درج الحکیم فرمائیں (۲۴۴۲۲)

۹۱۔ مریضہ عمر ۲۶ سال اولاً ناخن پر ایک سفید داغ نظر آیا۔ ڈاکٹر نے دیکھ کر کہا کہ کوئی اندیشہ کی بات نہیں۔ ایک لڑکی تولد ہونے کے دو ماہ بعد چہرہ اور ہاتھ پاؤں پر چکتا گول لمبا۔ تانبے کے رنگ کا کئی روپے کے برابر خشک داغ ہو گئے۔ اور جسم میں چبھن معلوم ہوتی ہے۔ ہر قسم کے ڈاکٹری علاج و انجکشن کرائے۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرماکر مجرب المجرب علاج تحریر فرماکر عنداللہ ماجور ہوں + (خریدار ۲۲۳۱۱)

۹۲۔ مریض عمر [illegible] سال۔ سر کے چوٹی کے بال سب گر گئے۔ بہت علاج کئے گئے۔ جن سے بقیہ بال گرنے رک گئے۔ اور بقیہ بال مکڑی کے جالے کی طرح پتلے گرے ہوئے بالوں کی جگہ نکلے ہیں۔ مگر بڑھتے نہیں۔ بعض بال سفید ہونے لگے ہیں۔ بچپن میں اجابت ٹھیک نہ ہونے سے ریاح وغیرہ کی شکایت تھی۔ جو تھوڑے عرصے سے اب بہت کچھ دور ہو گئی ہے۔ لیکن زکام بچپن سے اب تک دائمی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرماکر مجرب نسخہ جات درج الحکیم فرمائیں + (ایک خریدار)

۹۳۔ مریض عمر [illegible] سال۔ وزن ایک من ۸ سیر۔ عرصہ ۴ ماہ سے صرف صبح چار پانچ بجے کے وقت ہی انگڑائیاں و جمائیاں متواتر ۲ گھنٹہ تک آتی رہتی ہیں۔ جیسے بخار کے وقت ہوتا ہے۔ مگر بخار نہیں ہوتا۔ البتہ طحال کی شکایت ہو گئی ہے۔ چہرہ زرد ہے۔ صفرا و سودا غالب ہیں۔ طبیعت ہر وقت پریشان و پژمردہ رہتی ہے۔ ہر وقت خوف طاری رہتا ہے۔ حکمائے حذاق براہ کرم خاص توجہ فرماکر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرمائیں + (۲۵۲۴۸)

۹۴۔ میرے ایک قریبی رشتہ دار کی آنکھ میں جس کی عمر [illegible] سال کی ہے۔ خشخاش کے دانے سے ذرا چھوٹا کالی پتلی پر بچپن سے پھولا پڑا ہوا ہے۔ اور عرصہ پانچ سال سے دوسری آنکھ میں بھی اتنا ہی پڑ گیا ہے۔ آنکھوں کے دکھنے پر حکیم و ڈاکٹروں کا علاج کیا۔ اور ہر قسم کے مجرب نسخہ جات کا استعمال کرایا۔ لیکن ذرا بھی نہیں اترا لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرماکر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں + (ایک خریدار)

۹۵۔ مریض عمر [illegible] سال۔ شادی شدہ۔ مزاج سرد خشک۔ قبض دائمی

مدت تک عادت بد میں مبتلا رہا۔ چار سال سے جریان و ذکاوت حس کی معمولی شکایت رہی۔ لیکن عرصہ چھ ماہ سے مرض میں اشتداد ہے۔ منی نہایت رقیق اور سریع السیل۔ براز کا رنگ سیاہ زیادہ متعفن اور پیشاب کچھ زیادہ زرد۔ دن رات میں تین چار مرتبہ اور گاہے معمولی سے۔ گذشتہ جون میں وبائی و فصلی بخار ہوا۔ جو پانچ ماہ میں اترا۔ اس کے بعد سے داہنے ہاتھ میں احراق رہتا ہے۔ اور جسم کا بالائی حصہ داہنی جانب کا ہر وقت گرم رہتا ہے۔ صبح کے وقت بہت ہی تھوڑی دیر کے لئے یہ سوزش بند رہتی ہے۔ جگر۔ دل اور ناف سے ذرا اوپر کبھی کبھی ہلکا درد ہو جاتا ہے۔ جو مستقل نہیں۔ دونوں شانوں سے ذرا نیچے ریڑھ کی ہڈی میں دکھن سی رہتی ہے۔ موسم سرما جوارش کلونجی اور دیگر گرم ادویہ کا زیادہ استعمال کیا ہے مگر لا کسی بد قسمتی کے۔ نیز جملہ اعضائے رئیسہ بہت کمزور ہیں۔ لہٰذا میری مؤدبانہ استدعا ہے۔ کہ حذاق کرام خاص توجہ فرماکر مجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۰۶۶۲)

۹۶۔ مریض عمر [illegible] سال۔ غیر شادی شدہ۔ عرصہ دس ماہ کا ہوا ہے۔ کہ پیشاب میں شکر آتی ہے۔ بہت علاج کیا مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ جوڑوں میں درد رہتا ہے۔ ہاضمہ خراب اور سر چکراتا ہے۔ ڈاکٹر شوگر تشخیص فرماتے ہیں۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرماکر نہایت مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں + (۱۴۰۰۹)

۹۷۔ مریض عمر [illegible] سال۔ غیر شادی شدہ۔ عرصہ ہوا۔ اس کو خون کی خرابی کی شکایت تھی ڈاکٹری ملاحظہ پر آتشک تشخیص ہوئی۔ پچھلے ماہ جسم پر کئی جگہ زخم و پھنسیاں نمودار ہو گئیں۔ خصیے متورم ہو گئے۔ عضو پر نیچے اوپر زخم ہو گئے۔ ایک سنیاسی نے دیکھ کر آتشک مادین درجہ سوم تشخیص کی۔ اس نے پہلے بیخ حنظل کا جلاب دیا پھر سات یوم کی دوا دی۔ غذا صرف گیہوں کی روٹی گھی سے دی جاتی ہے۔ دو تین زخم کے سوا سب مندمل ہو گئے۔ آٹھویں دن گوشت روٹی کھلوائی۔ مریض کے اصرار پر سات دن کی دوا اور دے گیا۔ دوا مردا سنگ شدہ میں کھرل کیا ہوا بتایا۔ اس دفعہ دوا کے ختم ہونے پر پیٹ میں درد رہنے لگا۔ بھوک بند۔ پنڈلیوں ٹانگوں میں کمزوری از حد چلنا پھرنا مشکل ہے۔ پیٹ درد کے لئے ڈاکٹری دوا پینے سے الٹی آئی۔ جس سے دودھ جما ہوا سفید رنگ چھلی کی صورت میں خارج ہوا۔ باقی خوراک ہضم ہو گئی۔ مگر پیٹ کا درد بدستور ہے لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرماکر مرض کی تشخیص اور مجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں + (۲۲۹۰۰)

۹۸۔ بچے کھانسی خشک اور بلغمی یا جب سینہ میں خرخراہٹ ہو اور بلغم کا اجتماع ہو یا زیادہ نکلتا ہو وغیرہ وغیرہ کا مجرب المجرب [illegible] جس کی پہلی ہی خوراک جادو اثر ثابت ہو۔ اور صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے مرض نابود ہو جائے۔ حذاق مجرب نسخہ درج فرماکر عنداللہ ماجور ہوں + (ایک خریدار)

۹۹۔ جمہوست برنجی اور کشتہ توتیا برنگ سفید بنانے کی آسان ترکیب درکار ہے۔ ماہرین فن خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ؎

(خریدار ۱۲۳۲۲)

۱۰۰۔ مجھے تِل روز جولاہور سود۔ مغلانی پھوڑا۔ چنبل۔ داد۔ ناسور خنازیر کی مجرب دوا ہے۔ اس کا اصلی نسخہ درکار ہے۔ واقفکار حضرات خاص توجہ فرمائیں ؎ (۴۹۴۲۷)

۱۰۱۔ مجھے مفتاح الجفر مصنفہ غلام حسین صاحب دہلوی بزبان فارسی درکار ہے۔ جو اصحاب دیا کر سکیں۔ مناسب قیمت سے مطلع فرمائیں

(محمد رؤف مانسہرہ)

۱۰۲۔ مجھے اونٹ کٹارہ جس کی ٹہنی یا پتہ توڑنے سے پوست کے اندر سے دودھ (جو مثل خون کبوتر کے سرخ ہوتا ہے) نکلتا ہے۔ اگر اس دودھ کو ناخن پر لگایا جائے۔ تو خون کا دھبہ ناخن پر لگ جاتا ہے مگر اس کا دودھ جمع کرنے کی ترکیب نہیں آتی۔ کیا کوئی صاحب اس کا کثیر مقدار میں دودھ حاصل کرنے کی ترکیب درج الحکیم فرماکر مشکور فرمائیں گے

(ایک خریدار)

۱۰۳۔ الحکیم بابت ماہ فروری ۱۹۳۲ء کے صفحہ ۳۳ پر جو نسخہ طلاء مجوزہ ایم بشارت صاحب صنیاسی درج ہوا ہے۔ کیا حذاق کرام نے کی تصدیق و تکذیب کی نسبت درج الحکیم فرمائیں گے ؎ (۱۴۵۵۸)

۱۰۴۔ مجھے کڑاک ناتھ مرغی کا خون مطلوب ہے۔ لیکن اس کی تعریف یہ ہے۔ کہ اس کے پر۔ چونچ۔ پنجے اور آنکھیں سیاہ ہونے کے علاوہ خون بھی سیاہ ہوتا ہے۔ جو اصحاب مہیا کر سکیں۔ مناسب قیمت سے مطلع فرمائیں ؎

(خریدار ۱۴۵۵۸)

۱۰۵۔ مجھے رسالہ طلسمی۔ سندھی اور اردو۔ مع تصاویر درکار ہیں جو اصحاب مہیا فرما سکیں۔ مناسب قیمت سے مطلع کریں ؎

(خریدار ۲۶۶۲۷)

۱۰۶۔ مریض عمر ۴۹ سال۔ قوت مضبوط لیکن بدن دبلا پتلا سات بچوں کا باپ۔ شیرینی کھانے کا بہت شوقین ہے۔ حقہ پیتا ہے۔ اور کسی نشہ کا عادی نہیں۔ تمام جسم کے جوڑوں میں سال میں ایک دو مرتبہ درد ہو جاتا ہے۔ گرمی اور برسات کے موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔ قبض اکثر رہتا ہے۔ نزلہ زکام کی بھی گاہ بگاہ شکایت ہو جاتی ہے۔ زیادہ پیدل چلنے سے پیروں اور پنڈلی کی رگوں میں تشنج سا ہو کر رگیں کھنچ جاتی ہیں اور سخت ہو جاتی ہیں۔ اگر مالش وغیرہ کی جائے۔ تو اور زیادتی ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد خود درست ہو جاتی ہے۔ اور رگیں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ مریض جنتی میں بہت عرصہ تک شادی کے بعد بھی مبتلا رہا۔ جس کی وجہ سے اب اعضاء تناسل میں قوت ہیناوگی بہت کم ہو گئی ہے۔ اور کثرت [illegible] بہت [illegible] ہفتہ میں دو مرتبہ احتلام ہو جاتا ہے۔ اب [illegible] [illegible] بھی کوئی نہیں۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرماکر [illegible]

([illegible] ۲۸۸۸)

۱۰۷۔ مجھے مجربات ناصری مخزن الکیمیا اردو مؤلفہ غلام محمد ابراہیم ملتانی مرحوم جامع الاکامیر کمل اور اخبار الکیمیا ۲۱ اگست ۱۹۱۶ء جو حکیم دوست محمد خاں کی ادارت میں مالیر کوٹلہ سے شائع ہوتا تھا۔ درکار ہے۔ جو اصحاب مہیا کر سکیں ؎ (خریدار ۱۴۴۰۱)

۱۰۸۔ مجھے ہارٹ ڈیل یعنی دل کی تکلیف کے باعث رات کو چھ مرتبہ اور دن میں کوئی آٹھ دفعہ درد ہوتا ہے۔ سیڑھی پر چڑھتے اور اٹھتے تکلیف بہت ہوتی ہے۔ دو قدم تک جا نہیں سکتا۔ حذاق کرام خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ؎ (ایک خریدار)

۱۰۹۔ ایک نوجوان سائل لڑکا اپنی حسب پسند شادی کرنا چاہتا ہے۔ جو عامل حضرات اس معاملہ میں سائل کی امداد فرما سکتے ہوں۔ وہ براہ کرم مطلع کریں۔ بعد کامیابی سو روپے بطور نذرانہ پیش کئے جائیں گے اور پندرہ خریداروں کا سالانہ چندہ مینیجر صاحب الحکیم کے پاس پیشگی بطور امانت رکھ دیئے جائیں گے۔ جن حضرات کے عمل سے کامیابی ہوگی نذرانہ ان کو دیا جائیگا ؎ (خریدار ۲۶۹۸۴)

۱۱۰۔ مجھے چند ایسے ماہر عامل حضرات کے پتے درکار ہیں جو بذریعہ خط و کتابت علم طب۔ حاضرات۔ ہمزاد۔ عامل جنات وغیرہ کی تعلیم دے سکیں۔ ماسوائے حکیم سلطان محمود صاحب خاشع کے تمام حضرات اپنے پتے مطلع فرمائیں ؎ (ایک خریدار)

۱۱۱۔ مجھے ایک ایسی چیز کا کشتہ درکار ہے۔ جس کے چند روز کے استعمال سے قوت باہ اس قدر زور کرے۔ کہ برداشت نہ ہو سکے۔ اور طاقت عمر بھر کم نہ ہو۔ لہٰذا حذاق کرام براہ کرم خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ؎ (خریدار ۲۶۸۸۹)

۱۱۲۔ مریض عمر ۲۸ سال۔ غیر شادی شدہ۔ وزن ایک من آٹھ سیر۔ مزاج گرم خشک۔ عرصہ دو سال سے مرض بخار میں مبتلا ہوا۔ علاج سے صرف یہ فائدہ ہوا کہ بخار دو چار یوم بعد آتا ہے اور آدھ گھنٹہ کے بعد اتر جاتا ہے۔ قریب دو ماہ سے کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام مرض کی تشخیص اور مجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ؎ (خریدار ۲۶۵۸۸)

۱۱۳۔ مجھے رتن جوت بوٹی سبز درکار ہے۔ کہاں اور کس نرخ سے مل سکتی ہے۔ اس کے فوائد وغیرہ کیا ہیں۔ حذاق توجہ فرمائیں ؎ (جگنو)

۱۱۴۔ میری اہلیہ کو عرصہ چھ سال سے احتباس و قلت کی وجہ سے [illegible] رہتا ہے۔ درد سر دائمی ستاتا ہے۔ سر میں کیڑے چلتے محسوس ہوتے ہیں۔ قبض دائمی رہتا ہے۔ اگر کوئی دست آور دوا استعمال کرائی جائے۔ تو سر کا درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ چھینک آنے سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ ابھی تک کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ چار سال قبل جسم سرد رہتا تھا۔ لیکن اب گرم رہتا ہے۔ پیاس زیادہ ہے۔ پیشاب کا رنگ سفید یا زرد رنگ کا ہے۔ موسم سرما میں ہاتھوں پر ورم اور درد ہوتا ہے۔ جسم کا رنگ [illegible] سفید [illegible]۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرماکر مرض کی تشخیص کریں

... printed at the Co-op. Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam ...

JUNE, 1943.

REGD. L. No.

جلد ۲۸ — فہرس — نمبر ۶

حکیم غلام نبی الہیتہ پرنٹر و پبلشر نے ٹائمز کیپیٹل پریس اور مضامین برانچ کو اپر ٹیچو پرنٹنگ پریس ... لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم رفیق منزل اندرون موچی دروازہ لاہور سے شائع کیا

(۱)

گذشتہ تین سال کی مدت میں ہمیں اطباء کی طرف سے بیشمار ایسے مکتوبات موصول ہوئے ہیں۔ جن میں گرانی اشیاء کساد بازاری اور مالی مشکلات کی مرثیہ خوانی کے ساتھ ہی یہ مطالبہ کیا جاتا رہا ہے۔ کہ اس بے روزگاری کا کوئی حل اور اس پریشانی کا کوئی معجز نما تریاق تلاش کیا جائے۔ ہمیں اطباء حضرات کی مالی مشکلات کا احساس ہے اور اس کے اسباب و عوامل سے بھی ہم ناآشنا نہیں لیکن مصیبت یہ ہے۔ کہ اطبا حضرات پر خود ایک عجیب النوع بے خبری کا عالم چھایا ہوا ہے ان کو اپنی بے روزگاری اور مالی مشکلات کا احساس تو ضرور ہے لیکن وہ ان اسباب و عوامل کے استیصال وازالہ پر نہ تو خود غور کرتے ہیں۔ جو اس قدر پریشانی کا ذریعہ بن چکے ہیں۔ اور کسی دوسری آواز پر توجہ دینے کے لئے تیار ہیں۔ جو ان کو [illegible] کی اس خود کی طغیانی سے نکالنے کے لئے [illegible] ہو۔ [illegible] کے اعتبار سے ہندوستان ایک متوسط الحال ملک [illegible] [illegible] کی وجہ

کے لوگوں کی کثرت ہے۔ لیکن آغاز جنگ کے ایک سال بعد سے بعض ناگہانی تجارتی حالات کے نتائج کے طور پر افلاس ناداری کے بادلوں میں کثرت و غلاظت نمودار ہوگئی ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ قدرت نے یہ غیر معمولی صورت حالات فطرت انسانی کے تزکیہ اور عبرت و غلظت کے لئے پیدا کی ہے۔ اور اس عہد کو ابدیت و دوام حاصل نہیں ہوگا۔ بلکہ دیدۂ عبرت اور فطرت حیات کے لئے یہ ایک عارضی جھٹکہ ہے۔ جس کے بعد سابقہ حالات پھر پیدا ہو جائینگے۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ زمانہ قبل از جنگ اور دوران جنگ میں اطباء حضرات کی مالی حالت پر کیا خاص اثر پڑا ہے۔ اور اختتام جنگ پر ان کی مالی حالت میں کس نوع کی ترمیم و اصلاح کی توقع ہے؟

جہاں تک ہماری معلومات۔ تجربہ اور مشاہدہ کا تعلق ہے ہم نہایت وثوق کے ساتھ یہ دعویٰ کر سکتے ہیں۔ کہ زمانہ قبل از جنگ میں بھی اطباء حضرات کی مالی حالت قطعاً تسلی بخش نہ تھی۔ اور دوران جنگ میں [illegible] و جہالت کا سوال ہی پیدا

از سید عبدالقادر صاحب ایم اے پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور

(۶)

تازہ مشک کا رنگ سفیدی مایل ہوتا ہے لیکن جیسا کہ ہم اس سے قبل بیان کرچکے ہیں۔ خشک ہونے پر یہ بھورا رنگ اختیار کرلیتا ہے۔ اس کا ذایقہ کڑوا سا ہوتا ہے۔ اس کی خوشبو بہت دیر تک قایم رہتی ہے۔ اور بہت تیز ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اردگرد کی چیزیں بھی اس سے معطر ہو جاتی ہیں۔ اس لئے یورپ کے لوگ بالعموم اور فرانس کے لوگ بالخصوص بعض اقسام کے عطروں میں اس کی آمیزش کرتے ہیں۔ اس سے عطر کی خوشبو دیرپا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات اعلیٰ درجے کے صابون اور چہرے پر لگانے کے پوڈروں میں بھی اس کی خفیف سی مقدار ڈالی جاتی ہے لیکن اگر اسے مشک کافور۔ تلخ بادام اور بعض اوقات لہسن کے قریب رکھیں۔ تو اس کی خوشبو تلف ہو جاتی ہے۔

مشک کے اقسام

بازار میں عام طور پر تین طرح کا مشک ملتا ہے:-

اول روسی مشک جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے مشک کی یہ قسم روس سے آتی ہے۔ لیکن یہ گھٹیا قسم کا ہوتا ہے۔ اس میں خوشبو بہت خفیف ہوتی ہے اس لئے لوگ عام طور پر اسے پسند نہیں کرتے +

دوسرے آسامی مشک۔ یہ مشک بالکل سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے۔ [illegible] بہت قیمت پاتا ہے +

سوم چینی مشک۔ یہ مشک کی تمام اقسام سے بہتر ہوتا ہے۔ اس سے کسی قسم کی ناگوار بو نہیں آتی یہ حقیقت میں تبت کا مشک ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ زیادہ تر چین کے راستے ہندوستان میں آتا ہے۔ اس لئے اس کو چین کا مشک کہہ دیتے ہیں +

چینی مشک کی مانگ نہ صرف ہندوستان بلکہ دوسرے ممالک میں بھی زیادہ ہے۔ قدیم اطباء کی نسبت دور جدید کے اطباء اسے زیادہ کثرت کے ساتھ نسخوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ دولت کی فراوانی کی وجہ سے ایک اوسط درجے کا شخص بھی اسے خرید کر استعمال کرنے کی استطاعت رکھتا ہے۔ یورپی ممالک میں بھی اس کی بہت کھپت ہے۔ فرانس کے لوگ اسے نہ صرف عطر کی خوشبو کو زیادہ تیز کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ بلکہ وہ اعلیٰ اقسام کے صابون اور اس قسم کی دوسری چیزوں میں بھی ڈالتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مشک بہت کم قیمت پاتا ہے۔ قیمت کے لالچ سے تبت کے لوگ آہوئے مشک کا بہت شکار کرتے ہیں۔ چونکہ نر اور مادہ میں دور سے کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ اس لئے نر کے دھوکے میں بہت سے مادہ ہرن بھی مارے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کل لوگوں کا خیال ہے۔ کہ آہوئے مشک۔ [illegible] بالکل معدوم ہو جائے گا۔ اور اس کی نسل منقطع ہو جائیگی۔

(۲) سے یورپ کے لوگ مصنوعی مشک بنانے کی کوشش
کر رہے ہیں۔ [illegible] انہیں [illegible] کامیابی نہیں
ہوئی ہے۔ کچھ عرصہ ہوا اس خیال سے کہ آہوئے مشک
بالکل معدوم نہ ہو جائے۔ حکومت مشرقی تبت کے راجہ
نے یہ اعلان کیا کہ جو شخص آہوئے نافہ کا شکار کرے گا
اس کو سخت سزا دی جائیگی اور اس کے ہاتھ کاٹ کر سمندر
کے [illegible] دیے جائیں گے۔ لیکن اس خوفناک
سزا کے باوجود شکاری باز نہ آئے [illegible] برابر اس جانور
کا شکار کرتے رہے۔ مشک تبت کے علاوہ کسی قدر کشمیر
سے بھی درآمد کیا جاتا ہے لیکن وہ بہت اچھی قسم کا نہیں ہوتا

مشک کی پہچان

مشک چونکہ بہت قیمتی چیز ہے۔ اس لئے اس کی مانگ
بھی کافی ہے۔ اس لئے لوگ مصنوعی مشک بھی بہت بناتے
ہیں۔ وہ اس میں عام طور پر خشک خون خشک کیا ہوا جگر
وغیرہ ڈالتے ہیں۔ بعض اوقات وہ گیہوں اور جو کوٹ کر
اس میں شامل کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ہر اس چیز سے جو مشک
کے ساتھ رکھی جائے۔ مشک کی سی خوشبو آنے لگتی ہے
اس لئے اصلی اور مصنوعی مشک میں تمیز کرنا مشکل ہو جاتا
ہے۔ ہم اس سے قبل مشک کی پہچان کے بہت سے
طریقے بیان کر چکے ہیں۔ یہاں ہم چند اور طریقے بیان کرتے
ہیں۔ جو چین اور تبت کے لوگ اس کو پرکھنے کے لئے
عام طور پر بیان کرتے ہیں:

(۱) اگر مشک کے اصلی اور نقلی ہونے میں شبہ ہو
تو نافے میں سے چند دانے نکال کر پانی میں ڈال دیں۔
اگر یہ دانے جوں کے توں قائم رہیں۔ تو مشک خالص ہے
اور اگر پانی میں گھل جائیں۔ تو ناقص یا نقلی ہے +

(۲) اچھے اور برے مشک کو پرکھنے کا ایک اور
طریقہ بھی ہے۔ مشک کے چند دانے دہکتے ہوئے کوئلوں
پر رکھ دیں۔ اگر وہ پگھل جائیں اور ان میں سے بلبلے نکلنے
لگیں۔ تو مشک خالص ہے۔ اگر وہ سخت ہو کر کوئلہ ہو
جائیں۔ تو مشک نقلی ہے +

(۳) اصلی مشک کو اگر زمین میں گاڑ دیں۔ اور کچھ عرصہ
کے بعد نکالیں۔ تو بھی اس کی خوشبو زائل نہیں ہوتی لیکن
اگر مشک ناقص ہو یا اس میں کسی چیز کی آمیزش ہو۔ تو اس
کی خوشبو بالکل بدل جاتی ہے +

(۴) مس کرنے سے بھی اصلی اور نقلی مشک میں
تمیز ہو سکتی ہے۔ اگر اصلی مشک کو ہاتھ سے چھوئیں تو
نرم معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اگر اس میں ملاوٹ ہو تو چھونے
سے سخت معلوم ہوتا ہے +

(۵) جیسا کہ ہم اس سے قبل بیان کر چکے ہیں۔ پنجاب
کے لوگ مشک کی پہچان کے لئے ایک اور طریقہ بھی استعمال
کرتے ہیں۔ وہ ایک دھاگے کو سوئی میں پرو لیتے ہیں
اس کے بعد وہ اس دھاگے کو نافے میں سے گزارتے
ہیں۔ پھر ہینگ میں سے نکالتے ہیں۔ اب اس دھاگے
میں سے اگر مشک کی خوشبو آئے۔ تو مشک خالص ہے
اگر ہینگ کی بو آئے۔ تو ناقص۔ بعض لوگوں کا خیال
ہے۔ کہ اگر لہسن کے ساتھ بھی یہی عمل کیا جائے۔ تو مشک
خالص ہے۔ ورنہ خراب +

مشک کے خواص اور فوائد

بو علی سینا کا قول ہے۔ کہ مشک دوسرے درجے
میں گرم اور خشک ہے۔ اور خشکی گرمی سے کچھ بڑھی ہوئی
ہے۔ گیلانی کے قول کے مطابق مشک جس قدر پرانا ہوتا
جاتا ہے۔ اس کی گرمی گھٹتی اور خشکی بڑھتی جاتی ہے۔ صاحب
خزینۃ الادویہ نے مشک کے خواص و فوائد کسی قدر تفصیل
کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ لیکن ہم یہاں انہیں مختصر طور پر
بیان کرتے ہیں +

مشک دل و دماغ اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوت
دیتا ہے۔ اور طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے۔ اور حرارت
غریزی کو بڑھاتا ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ نسیان۔ خفقان
جنون اور مرگی کے لئے مفید ہے۔ اس کے علاوہ [illegible]
اور بچوں کے تشنج میں بھی مفید ہے۔ مشک [illegible] کو کم کرتا
ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور [illegible]

بعد سر جو سردی کی وجہ سے ہو دور کرتا ہے۔ اور آنکھوں کی
رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ مشک کے ذریعہ سے دواؤں
کی قوت بدن کے دور دور کے مقامات تک پہنچ جاتی ہے
بوڑھے آدمیوں اور سرد مزاج والوں کو سردی کے موسم
میں از بس نافع ہے۔ ایسے لوگوں کو مشک کے مرکبات
ضرور استعمال کرنے چاہئیں۔ ذیل کا نسخہ بے حد مفید ہے
یہاں کے مسکہ منونیہ اور ذات الجنب میں بھی اس کا استعمال
فایدہ سے خالی نہیں۔ سردی سے بچنے کے لئے ایک
گولی چائے یا دودھ سے صبح یا شام کے وقت کھانی
چاہیئے (نسخہ) مشک۔ زعفران۔ ست سلاجیت۔ جدوار
سب ادویہ کو مساوی الوزن لے کر سرمے کی طرح باریک
پیس کر کیوڑہ یا پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں
اور حسب ضرورت استعمال کریں۔ بے حد مفید ہیں۔
ادویہ اچھی ہونی چاہئیں۔ جن لوگوں کے دل پر غم مستولی
رہتا ہو یا بزدل ہوں۔ انہیں مشک کا استعمال ضرور
کرنا چاہیے۔ اسی طرح جو لوگ ذات الریہ۔ محرقہ دماغی
محرقہ بطنی میں مبتلا ہوں یا بہت کمزور ہوں۔ ان کے لئے
بھی مشک بہت مفید ہوتا ہے۔ ویدوں کے قول کے
مطابق مشک منی پیدا کرنے والا اور مقوی باہ ہے۔
کھانسی۔ بلغم اور دمہ کو رفع کرتا ہے۔ کلائی جسم اور بیرتان
کو رفع کرتا ہے۔ تپ لرزہ اور تپ دق کو بھی فایدہ کرتا
ہے۔ پکے بخار۔ مزمن کھانسی اور عام کمزوری میں اس کا
استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔ قلب کی کمزوری کے مریضوں
کے لئے یہ اور بھی زیادہ مفید ہے۔ اگر کسی شخص کا دل بیٹھ
رہا ہو اور اس کی حرکت کے یکایک بیٹھ جانے کا اندیشہ
ہو۔ تو اسے تھوڑا سا مشک پانی یا شراب میں گھول کر
دینے سے اس کے قلب کی حرکت درست ہو جاتی ہے
بلکہ بعض اوقات یہ مرتے ہوئے انسان کے جسم میں از سر نو
زندگی پیدا کر دیتا ہے۔ اسی طرح یہ دماغ اور آلات تنفس کو بھی
بہت تقویت دیتا ہے۔ جن لوگوں کے جسم میں خون کی کمی
ہو یا جو لوگ مزمن امراض کا شکار ہونے کی وجہ سے بہت
کمزور ہو گئے ہوں۔ انہیں مشک اور اس کے مرکبات ضرور
استعمال کرنے چاہئیں۔ نامردی اور اس قسم کے دوسرے
امراض میں بھی اطبا اس کا استعمال کراتے ہیں۔ اگر بچے کو
تشنج کا عارضہ ہو۔ تو جنوبی ہندوستان میں مشک کو تھوڑی
سی افیون کے ساتھ ملا کر دیتے ہیں۔ اس سے ان کو صحت
ہو جاتی ہے۔ اگر یہ بات سمجھ میں نہ آئے۔ کہ بچے کو تشنج کے
دورے کیوں پڑتے ہیں۔ تو اسے مشک دینے سے ضرور
فایدہ ہوتا ہے۔

جن لوگوں کا مزاج زیادہ گرم ہو۔ انہیں مشک کا استعمال
نہیں کرنا چاہیئے۔ خاص طور پر گرمی کے موسم میں اس کا
استعمال ممنوع ہے۔ گرم مزاج والے کو اسے سونگھنا بھی نہیں
چاہیے۔ کیونکہ اس سے دماغ میں خلل پیدا ہونے کا اندیشہ
ہوتا ہے۔ گلاب اور کافور اس کا مصلح ہے۔ یعنی اس کے
مضر اثرات سے بچنے کے لئے حسب ضرورت کافور کا
استعمال کرنا چاہیے۔ اگر مشک کے استعمال سے خشکی ہو جائے
تو تر روغن یعنی روغن بنفشہ اور روغن گل وغیرہ سے جسم پر
مالش کرنی چاہیئے۔

مشک کا بدل دوگنا عنبر اور ڈیوڑھا سادج ہندی ہے
اعصابی امراض میں مشک کے بجائے تین گنا جندبیدستر استعمال
کیا جا سکتا ہے۔ بعض مرزنجوش کو بھی مشک کا بدل بتلاتے ہیں۔

یہاں اس بات کا ذکر کر دینا غالباً بے محل نہ ہوگا کہ ہندوستان
کے لوگ قدیم الایام سے مشک کا استعمال کرتے چلے آئے ہیں
لیکن یورپ کے لوگ اسے محض سولھویں صدی میں استعمال
کرنے لگے ہیں۔ ڈاکٹر عام طور پر تپ محرقہ۔ ٹائفس بخار۔ پیڑو
کا درد۔ تمدد۔ کزاز۔ مرگی۔ اختناق الرحم۔ کالی کھانسی۔ ہچکی۔ دمہ
درد قولنج اور اس قسم کے دوسرے امراض میں استعمال کرتے
ہیں۔ اس کے علاوہ وہ دوران خون کو تیز کرنے اور دل کی دھڑکن
کو روکنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ ڈاکٹر چوپڑا کا بیان ہے
کہ اطبا نے مشک کو خواہ مخواہ بہت اہمیت دے رکھی ہے
فی الحقیقت یہ اس قدر مفید نہیں۔ جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے۔

لطیفہ۔ ایک اعرابی نے کسی عطار کی دکان سے نافہ
(بقیہ بر صفحہ ۱۰)

تذکرۂ عقاقیر

مرچ سیاہ

مختلف نام :- ہندی میں سیاہ مرچ۔ کالی مرچ۔ گول مرچ۔ فارسی میں مرچ سیاہ۔ فلفل گرد۔ انگریزی میں پیپر کارن۔ بلیک پیپر۔ بلاک پیپر۔ لاطینی میں پائپر نائیگرم کہتے ہیں ۔

صفات و شناخت۔ سیاہ مرچ کا درخت دو قسم کا ہوتا ہے۔ اوّل ایک بیل ہوتی ہے۔ جس کے پتے پان کی طرح مگر اس سے چھوٹے۔ صنوبری شکل۔ مزہ میں تیز کسی قدر تلخی اور کسیلا پن لئے ہوئے۔ ان میں پان کی نسبت صفائی کم ہوتی ہے۔ اس کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ہر ایک گچھے میں دس بیس دانے ہوتے ہیں یہی دانے سیاہ مرچیں ہیں۔ جو کچے ہونے کی حالت میں سبز اور پک کر نیلے اور خشک ہو کر سیاہ ہو جاتے ہیں ۔

دوسرا :- ایک قسم کا درخت دو تین ہاتھ لمبا ہوتا ہے۔ پتے کوہ کے پتوں کی طرح مگر ان سے ذرا لمبے۔ اور چوڑائی میں کم جیسے لال مرچ کے پتے ہوتے ہیں۔ مزہ میں کسی قدر تیزی اور تلخی لئے ہوئے۔ اس کے پھل بھی گچھوں میں لگتے ہیں۔ اور اسی طرح دانے پکتے ہیں ۔ سیاہ مرچ کے دانوں کو پورا پکنے سے پہلے ہی توڑ کر خشک کر لیتے ہیں۔ جب ان کا رنگ سبز سے سرخ ہونے لگے۔ تو وہ توڑنے کے لائق ہو جاتے ہیں۔ ان کو توڑ کر سورج کی دھوپ یا نرم سی آنچ پر خشک کر لیتے ہیں۔ اگر ان کو درخت پر پوری طرح پکنے دیا جائے۔ تو ان کی چرپراہٹ کم ہو جاتی ہے ۔

دونوں قسم کی سیاہ مرچ کا دانہ چھوٹا گول ہوتا ہے جس پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں۔ اس کا قطر ایک انچ کا پانچواں حصہ ہوتا ہے۔ اوپر سے سیاہ اندر سے خاکی زردی مائل خوشبودار ذائقہ چرپرا اور خفیف تلخ ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں جنگلی اور بستانی ہوتی ہیں۔ جنگلی قسم بستانی سے زیادہ قوی ہوتی ہے۔ بہتر وہ ہے جس کی بو اور مزہ تیز ہوں۔ اس کے پوست میں بہ نسبت مغز کے تیزی کم ہوتی ہے۔ مگر پوست مغز سے گرم زیادہ ہوتا ہے ۔

مقام پیدائش :- ہمالیہ۔ سیلون اور ساحل کورومنڈل پر پیدا ہوتی ہے ۔

اجزائے کیمیاوی :- اس میں ایک اڑنے والا لطیف روغن ہوتا ہے۔ جس کی بو کالی مرچوں کی طرح ہوتی ہے

(بقیہ صفحہ ۹) چرا لیا لیکن پکڑا گیا۔ جب اسے قاضی کے سامنے پیش کیا گیا۔ تو اس نے بلا تکلف اپنے جرم کا اعتراف کر لیا اس پر قاضی نے کہا کہ تم نے چوری کیوں کی۔ اعرابی نے جواب دیا۔ کہ میں نے ایک حدیث کی کتاب میں پڑھا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کو چرائے۔ تو قیامت کے روز وہ چیز نمودار ہو گی۔ اور اس کے گلے میں لٹکا دی جائیگی چونکہ مجھے مشک بہت پسند ہے۔ اس لئے میں نے اسے چرا لیا۔ تاکہ آخرت میں میرے کام آئے (ایران کی ظرافت (زبان انگریزی) مصنفہ مہرجی بھائی نوشیروانجی کوکا)

پیشاب کا مادہ ہوتا ہے۔ ایک ہلکے زرد رنگ کا چکنا جوہر ہوتا ہے۔

طبیعت:۔ گرم خشک تیسرے درجہ میں۔ بعض ہندی طبیب اس کو سرد بھی بتاتے ہیں۔

خوراک ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

افعال و خواص:۔ یہ مختلف امراض میں کارآمد ہے۔ اس کا اثر مختلف اعضاء پر حسب ذیل ہے:۔

امراض دماغ:۔ یہ حافظہ کو طاقت دیتی ہے تمام امراض باردہ دماغیہ کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ اگر مرچوں کو پیس کر روغن میں ملا کر لقوے کے مقام پر لیپ کیا جائے۔ تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہے۔

یہ امراض اعصاب کے لئے فائدہ مند ہے۔ اس کو عرق گلاب میں پکا کر لیپ کرنے سے سردی کا نزلہ دفع ہوتا ہے۔

ضعف اعصاب اور ہاتھ پاؤں کے سن ہونے کے لئے اس کو کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔

مرچ سیاہ کو پانی کے ساتھ نگلنے سے زکام کو آرام ہو جاتا ہے۔

ان کو پیس کر لیپ کرنے سے درد شقیقہ دفع ہوتا ہے اسی طرح اس کو گھی میں گھس کر ناک میں ٹپکانے سے درد شقیقہ کو آرام ہوتا ہے۔

اگر کوئی آدمی بیہوش ہو تو اس کو ہوش میں لانے کے لئے کالی مرچ کی ناس دینا مفید ہے۔

اگر سر بھاری ہو۔ اور اس میں غلبہ اخلاط ہو۔ تو مرچ سیاہ کو پیس کر سونگھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اگر مرچ سیاہ کو گھوڑے کے لعاب دہن میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔ تو زیادہ نیند کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

امراض چشم:۔ دہی کے توڑ میں کالی مرچ کو اچھی طرح گھس کر آنکھوں میں لگانے سے شبکوری دور ہوتی ہے۔ ان کو شہد میں گھس کر آنکھوں پر لیپ کرنے سے ضعف چشم دفع ہوتا ہے۔

اس کو پیس کر آنکھوں میں لگانے سے دھند کو فائدہ ہوتا ہے۔ ناخنہ اور جالا کٹ جاتا ہے۔

امراض بینی:۔ مرچ کے سفوف کو گڑ اور دہی کے ساتھ کھلانے سے ناک کی بدبوئی کا مرض دفع ہوتا ہے۔

امراض دہان:۔ اس کو گلاب کے عرق میں پیس کر لیپ کرنے سے دانتوں کا درد جاتا رہتا ہے۔ اگر اس کو پوست خشخاش کے ساتھ جوش دے کر کلیاں کریں۔ تو بھی درد دنداں کو آرام ہوتا ہے۔

اگر دانتوں کو کیڑا لگ جائے۔ تو اس کو پیس کر ملنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

امراض حلق:۔ اس کا سفوف بنا کر شہد کے ہمراہ چاٹنے سے خناق بلغمی کو نفع ہوتا ہے۔

سوزش حلق استرخائی میں اس کا غرغرہ نافع ہے اسی طرح اس کے قرص کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

امراض سینہ و شش:۔ یہ بلغم کو پتلا کرتی ہے دمہ۔ کھانسی اور درد سینہ کے لئے مفید ہے۔ سردی اور تری سے اگر کھانسی۔ دمہ یا سینہ میں درد ہو۔ تو اس کے سفوف کو شہد میں ملا کر چاٹنا چاہئے۔ اس سے سینہ کا بلغم خارج ہوتا ہے۔ اور لیسدار رطوبت پتلی ہو کر نکلنے لگتی ہے۔

امراض معدہ:۔ یہ معدہ کو طاقت دیتی ہے غذاؤں کو لطیف کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ غذا ہضم کرتی ہے۔ پانی اور شہد کے ساتھ کھانے سے معدہ کے ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ اس سے معدہ میں گرمی آجاتی ہے۔ کھٹی ڈکاروں کا آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ کھانے میں ملانے سے غذا کی غلظت جاتی رہتی ہے۔

جن لوگوں کے اعضائے ہضمیہ گرم اور قوی الحس ہوں ان کو احتیاط سے دینی چاہیے۔ تا ہضم فساد ہضم ایسے لوگوں میں یہ اکثر مفید پڑتی ہے۔

(باقی)

الامراض والعلائج

حمرہ ۔ سُرخ باد

از جناب حکیم محمد حسین صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی باغبانپورہ

یہ مرض خون اور صفرا کی آمیزش سے پیدا ہوتا ہے اور بدن کے سب حصوں پر رونما ہو سکتا ہے۔ لیکن عام طور پر سر اور چہرہ پر ظاہر ہوتا ہے۔ بچوں۔ بوڑھوں۔ اور کمزوروں کو یہ مرض نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ جگر یا گردوں کی پرانی بیماریاں وجع مفاصل۔ نقرس۔ نقص تغذیہ سے باقی کمزوری۔ شراب خوری کی کثرت کثیف و غلیظ رہنے کی عادت۔ موسم خزاں اور سردی کی شدت اس کے اسباب ہیں +

علامات:۔ مریض کو جاڑے سے خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ بار بار لرزہ سے بخار تیز ہو جاتا ہے۔ مریض اگر نوجوان ہو تو اکثر نکسیر بھی پھوٹ پڑتی ہے۔ اگر بچہ ہو۔ تو اس کے ہاتھ۔ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ پھر سرخی اور ورم شروع ہو کر رفتہ رفتہ تمام چہرہ سر اور گردن ماؤف ہو جاتے ہیں ورم اور سرخی کا کنارہ بڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ سرخ باد کا حملہ عموماً بدن کے ڈھیلے مقامات مثلاً پپوٹوں اور فوطوں پر ہوا کرتا ہے۔ لیکن جس مقام پر جلد تنی ہوئی ہو۔ اگر وہاں یہ مرض حملہ کرے۔ تو وہ شدید ہوتا ہے +

انجام مرض:۔ اگر مقام ماؤف مردہ پڑ جائے یا مریض بچہ یا کمزور یا شرابی ہو۔ تو انجام بخیر نہیں ہوتا +

علاج:۔ مریض کو ایک صاف ستھرے اور ہوا دار کمرے میں رکھیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔ قبض کشا ادویہ استعمال کرائیں۔ ذیل کے نسخہ جات نہایت مفید اور مجرب ہیں:۔

(۱) گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ سنڈھی۔ تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ پانی میں بھگو کر صاف کریں۔ اور شربت عناب ۲ تولہ ملا کر دیں +

(۲) گل نیلوفر۔ تخم کاسنی ہر ایک ۷ ماشہ۔ عناب ۷ دانہ آلو بخارا ۵ دانہ۔ تمر ہندی ۲ تولہ۔ ہلیلہ زرد ۲ تولہ رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبح جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند ۲ تولہ ملا کر پلائیں +

(۳) گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ شاہترہ۔ تخم کاسنی۔ مکوہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ آلو بخارا ۵ دانہ نقوع کر کے گلقند ۲ تولہ ملا کر دیں +

(۴) صندل سرخ۔ صندل سفید۔ فوفل۔ گل ارمنی گل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ۔ آب کشنیز سبز حسب ضرورت میں ملا کر ضماد کریں +

(۵) مقام ماؤف پر جونک لگوائیں۔ تاکہ فاسد خون نکل جائے +

(۶) اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ پھٹکری سفید تولہ نیلا تھوتھا ۱ تولہ سب کو لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر خوب سرخ کریں۔ حتیٰ کہ سیاہی مائل ہو جائے۔ پھر سرمہ کی طرح پیس کر سرکہ انگوری میں ملا کر لگائیں +

(۷) ایلوا کو آب کاسنی میں گھس کر لگائیں +

(۸) کف دریا۔ ریوند چینی۔ گوندنی ہموزن گلاب میں گھس کر لگائیں +

(۹) حب سرخبادہ اطفال:۔ رسوت۔ نرکچور۔ چاکسو۔ ہلدی۔ چاپا۔ صندل سرخ۔ بلیلہ سیاہ۔ برگ شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرپھوکہ۔ منڈی۔ برہم ڈنڈی۔ نیلکنٹھی ہر ایک ۲ ماشہ۔ برگ نیم ۱۵ عدد۔ برگ بکائن ۱۵ عدد سب کو آب برگ حنا سبز میں پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی ہر دو سرے گھنٹہ دیں نہایت مفید ہیں +

(۱۰) ضماد سرخ بادہ:۔ رسوت۔ صندل سرخ۔ آرد جو۔ برگ حنا خشک۔ جدوار خطائی۔ گل ارمنی ہر ایک ۹ ماشہ۔ آب کشنیز سبز میں پیس کر ضماد کریں +

پرہیز:۔ گوشت اور ثقیل غذا۔ شراب۔ و کباب سے پرہیز لازم جانیں۔ مریض کو تنگ و تاریک مکان میں نہ رکھیں۔ اگر حالات غیر مساعد ہوں۔ تو اسے قریب کے کسی ہسپتال میں پہنچا دیں +

غذا نرم اور زود ہضم دیں۔ مثلاً دودھ۔ دودھ اور آش جو۔ آئس کریم۔ ساگودانہ۔ پتلی کھچڑی اور پھلکہ وغیرہ دیں +

حمیات

از مولوی حکیم محمد عبدالستار خان صاحب۔ بریلوی

(۱)

تعریف حمیات

حمیات یا بخاروں کا اس وقت تک صحیح طور پر علاج نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک مرض کے انواع۔ اسباب اور علامات کو اچھی طرح معلوم نہ کر لیا جائے۔ اس لئے قاعدہ اور دستور ہے۔ کہ جب کسی مرض کا علاج بیان کیا جاتا ہے۔ تو علاج سے پہلے اس کے اسباب مولدہ اور علامات متفارقہ کو بیان کرتے ہیں۔ جس سے مرض کی نوع و جنس معلوم ہونے کے ساتھ ہی اس کے علاج میں بھی سہولت اور آسانی ہو جاتی ہے۔ اور صحیح علاج کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ہم حمیات کی انواع و اصناف اور اسباب و علامات اور طریق علاج بیان کرنے سے پہلے اس امر کے اظہار کرنے کی حاجت محسوس کرتے ہیں۔ کہ حقیقتاً حمیات کس چیز کو کہتے ہیں:۔

حمیات جمع حمی کی ہے۔ حمی عربی لغت ہے۔ اس کو تپ بخار۔ تجم اور فیور بھی کہتے ہیں۔ حمی تپ اور تجم کے معنی گرم ہو جانا اور فیور کے معنی بڑھ جانا ہیں۔ بخار کے معنی دھواں اور بھاپ کے ہیں۔ چونکہ جب اخلاط میں عفونت پیدا ہوتی ہے۔ تو اس خلط متعفنہ سے ایک بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بخار میں ایک غیر طبعی حرارت ہوتی ہے اور بخارات میں یہ بات بھی پائی جاتی ہے۔ کہ ان کے اجزا کی تولید اور تحلیل بھی ہوتی ہے۔ اگر اجزائے بخار کی مقدار زیادہ ہو۔ تو بخار میں گرمی کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور اگر کم ہو۔ تو اس وقت حرارت تپ بھی کم ہوتی ہے اور جب اجزائے بخارات میں زیادتی ہونے لگتی ہے۔ تو بخار میں بھی شدت ہونے لگتی ہے۔ اور جب اجزائے بخارات تحلیل ہونے لگتے ہیں۔ تو بخار میں بھی کمی ہونے لگتی ہے۔ اور اس کو بخار اترنا کہتے ہیں۔ پس حمی یعنی بخار کی یہ تعریف ہے۔ کہ وہ ایک حرارت غریبہ ہے۔ جو روح و خون اور شرائین کے ذریعہ تمام بدن کو گرم کر دیتی ہے۔ جس سے اعضائے بدن کے افعال طبعی میں فتور و نقص واقع ہو جاتا ہے اور وہ صحیح طور پر صادر نہیں ہوا کرتے چنانچہ بیمار کا اٹھنا بیٹھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس کی قوت

شہوت [illegible] بعض [illegible] مزاج و تلیین میں نقص آجاتا ہے
حالانکہ حرارت ہی ایک ایسی چیز ہے۔ جو اعضا کو متحرک
کرتی ہے۔ ان میں انقباض و انبساط ہوتا ہے لیکن
یہ حرارت بھی ایک زائد اور غیر مفید حرارت ہے۔
اور ابدان انسانی و حیوانی کے لئے مضر ہے۔ اس کے
اثر سے افعال طبعی اعضاء سے اچھے طور پر صادر نہیں ہوتے
ابدان انسانی اور حیوانی میں تین قسم کی حرارتیں پائی
جاتی ہیں۔ ایک عنصری حرارت ہے۔ جو ہمارے جسم
کے ساتھ ہی تعلق نہیں رکھتی بلکہ اجسام موالید ثلاثہ کے ساتھ
ایسی وابستہ ہے۔ کہ مرنے کے بعد بھی موجود رہتی ہے۔
جب تک کسی چیز اور جسم کا ذرہ ذرہ الگ الگ ہو کر مٹ
نہ جائے۔ وہ زائل اور جدا نہیں ہوتی۔ اور نہ کسی قسم میں
گھٹتی اور بڑھتی ہے۔ جو مقدار جس جسم کے لئے مقرر ہے
اسی حد پر قایم رہتی ہے۔ البتہ خارجی اثرات سے اس
کے افعال میں کمزوری یا زیادتی ہو جاتی ہے۔ لیکن جب
وہ خارجی اثرات دور ہوتے ہیں۔ تو یہ پھر اپنے اصلی مزاج
طبعی پر آجاتی ہے۔ جیسے دودھ میں رطوبت مائی غالب
ہے۔ اور آگ کے اثر سے اس کی سردی جاتی رہتی ہے
مگر جب آگ کا اثر دور ہوتا ہے۔ تو وہ پھر سرد ہو کر اپنی اصلی
حالت پر آجاتا ہے ۔

بعض لوگوں کے نزدیک کسی چیز سے عنصری حرارت
کا اخراج ممکن ہے۔ [illegible] کہتے ہیں۔ اگر کسی گرم چیز کو سرد
مقام پر رکھ دیا جائے۔ تو اس میں سے چاروں طرف کو
حرارت کی شعاعیں نکلتی ہیں اور خارج ہوتی رہتی ہیں۔
رفتہ رفتہ جسم سرد ہو جاتا ہے۔ اور اس کے اطراف
کی ہوا کے وجہ پر اس جسم کی حرارت بھی کم ہو جاتی ہے
جیسے گرم لوہے کو پانی میں ڈالا جائے تو اس کی حرارت
جاتی رہتی ہے۔ میں کہتا ہوں۔ جس گرم لوہے کو پانی میں
ڈالا گیا۔ تو اس کی حرارت جاتی رہی۔ یہ کونسی حرارت جاتی
رہی۔ یہ لوہے کو گرم کرنے سے جو اس میں گرمی پیدا ہوئی
تھی۔ وہ ایک عارضی اور خارجی حرارت تھی۔ جو پانی میں ڈالنے
سے جاتی رہی۔ یہ عنصری حرارت نہیں تھی۔ لوہے کے اندر
جو عنصری حرارت ہے۔ وہ برف میں بھی دبانے سے نہیں
جا سکتی۔ اشیائے کائنات کے اجسام میں جو عناصری
تراکیب سے درجہ حرارت قایم ہوا ہے۔ نہ اس میں اضافہ
ہوتا ہے۔ اور نہ اس میں تقلیل و تحلیل ہوتی ہے۔ البتہ خارجی
اثرات سے ان کے مزاج طبعی میں ضرور تغیر ہو جاتا ہے۔
جس کو سوء مزاجی کہتے ہیں۔ جس وقت یہ خارجی اثرات
دور ہوتے ہیں۔ ان کی سوء مزاجی جاتی رہتی ہے۔ اور وہ
اپنے مزاج طبعی پر عود کر آتے ہیں۔ جیسے پانی کا مزاج طبعی
سرد و تر ہے۔ آگ کی قربت سے اس کے مزاج میں گرمی
اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب وہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔
تو پھر اپنے مزاج اصلی پر آجاتا ہے ۔

دوسری حرارت حرارت غریزی ہے۔ جس پر آدمی
اور حیوانات کی زندگی اور موت موقوف ہے۔ یہ برابر پیدا
ہوتی اور تحلیل ہوتی رہتی ہے۔ جب اس کی پیدائش کی کمی
اور تحلیل میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور جب یہ بالکل تحلیل
ہو جاتی ہے۔ تو اس وقت حرارت غریزیہ کا فنا ہو جانا کہتے
ہیں۔ اور دوسرے الفاظ میں موت ہونا کہا جاتا ہے۔ یہ
حرارت غریزی کی بدولت یعنی اس سے اعضاء میں حرکت پیدا
ہوتی ہے۔ اور ان سے صدور افعال ہوتا ہے۔ جیسے ایک
متحرک مشین بھاپ کی گرمی کے ذریعہ حرکت کرتی ہے۔ اگر
غریزی حرارت کو باعث متحرک اعضائے حیوانی کہا جائے
تو صحیح نہیں۔ اس لئے کہ عنصری حرارت جمادات و نباتات
میں بھی موجود ہے۔ اور وہ متحرک نہیں ہوسکتے۔ اور اگر کہا جائے
کہ ان میں قوت شعور نہیں۔ تو متحرک مشین میں بھی قوت شعور
نہیں۔ وہ بھاپ کی گرمی سے کیسے چلتی ہے۔ اس کا یہی
سبب ہے۔ کہ جمادات و نباتات میں حرارت غریزی موجود
نہیں ہے۔ جس سے ان میں بھی قوت شعور پیدا ہو اور
وہ بھی اپنے ارادہ سے حرکت کرنے کی [illegible] کریں۔ ہمارا
انسان و حیوان میں حرارت غریزی کی [illegible]
ہے۔ اور اس کا مدار [illegible] ہے ۔

تیسری حرارت حرارت غریبی ہے۔ یہ ابدان انسانی میں برابر پیدا اور تحلیل ہوتی رہتی ہے۔ اس کی زیادتی مضر اور کمی مفید ہے۔ جب یہ بدن میں زیادہ ہوتی ہے۔ تو یہ دونوں حرارتوں عنصری اور غریزی پر اپنا اثر ڈالتی ہے۔ جس سے حرارت غریزی زیادہ تحلیل اور فنا ہونے لگتی ہے۔ اور عنصری حرارت پر یہ اثر ہوتا ہے کہ سوء مزاج پیدا ہوتی ہے۔ جس سے طرح طرح کے امراض ظہور میں آتے ہیں۔ اور اعضاء سے صدور افعال طبعی طور پر نہیں ہوتا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حرارت غریبہ نام ہے حرارت اسطقسانی کے بڑھنے کا جس سے افعال طبعی میں ضرر واقع ہو جاتا ہے۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ جب تک اسطقسی حرارت اعتدال کی حد تک رہتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے افعال میں ضرر واقع نہیں ہوتا۔ تب تک اس حرارت کو حرارت غریزی کہتے ہیں۔ اور جب عناصری حرارت درجہ اعتدال سے تجاوز کر کے افعال اعضاء کو مختل کر دیتی ہے۔ تو اس وقت اس کا نام حرارت غریبی ہو جاتا ہے۔ مگر صورت تقلیل میں کیا نام ہوگا

اب تک جو ہم نے بحث کی ہے۔ یہ صرف تپ کے جوہر ذات سے تھی۔ اور نہ اس کے اثرات و عوارض سے لیکن بعض اطبائے قدیم نے تپ کی تعریف اس کے عوارض قریبہ یا بعیدہ سے کی ہے۔ چنانچہ بعض نے کہا ہے کہ ایک قسم بخار کی وہ ہے۔ جس کے ساتھ درد سر ہوتا ہے۔ یہ تعریف امراض بعیدہ کے ساتھ ہوئی۔ اور ایسی تعریف رسم ناقص ہے۔ اس لئے اس قسم کی تقسیم حمیات حرارت کی نفس طبیعت کی نظر سے نہیں ہوتی۔ اور بعض نے کہا ہے۔ کہ بعض اقسام بخار کی وہ ہیں۔ کہ ان میں سوزش اور چبھن ہوتی ہے۔ اور بعض قسم حمیٰ کی وہ ہیں۔ کہ ان میں ان کی گرمی خوشگوار بدن ہوتی ہے۔ اور بعض قسم وہ ہیں۔ کہ ان کے شروع میں چبھن نہیں ہوتی۔ اور جب زیادہ ہو جاتے ہیں۔ تو ان میں ایذا ہوتی ہے۔ چنانچہ بقراط نے بھی لکھا ہے کہ ایک قسم حمی کی وہ ہے۔ کہ جس میں سوزش اور چبھن ہوتی ہے۔ اور ایک قسم وہ ہے۔ جس کی گرمی بدن کو خوشگوار ہوتی ہے اور ایک قسم وہ ہے۔ کہ اس کے ابتدا میں لذت اور چبھن نہیں ہوتی ہے۔ یعنی شروع میں اس کی گرمی تیز اور ایذا دینے والی نہیں ہوتی ہے۔ اور جب زیادہ ہو جاتی ہے۔ تو ایذا دیتی ہے۔ اور یہ تعریف حمیٰ کی اعراض قریبہ سے ہوئی اور یہ رسم تام ہے۔ اس لئے یہ تعریف اس حرارت کی کی گئی ہے۔ جو عین ذات حمیٰ کی ہے۔ یا جو اس کی ذات میں ہے۔ پس حمیٰ کی جوہر ذات سے تعریف کرنا یہ ہے کہ وہ ایک حرارت ہے۔ جس کو حرارت غریبہ کہتے ہیں، اور وہ دخانی یا بخاری حرارت ہے۔ جو روح اور خلط اور خون کو گرم کرتی ہے۔ اور ان کی وساطت سے تمام بدن کو گرم کر دیتی ہے۔

اطبائے ویدک اور طب جدید نے بھی تپ کی تعریف اس کے اعراض بعیدہ سے کی ہے۔ چنانچہ اطبائے ویدک نے لکھا ہے۔ کہ مرض تپ تمام مرضوں سے زیادہ سخت ہے۔ سوائے آدمی کے کوئی حیوان اس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ یہ بیماری تمام بیماریوں کے بعد پیدا ہوئی ہے۔ اس کی تکلیف موت اور پیدائش دونوں وقت ہوتی ہے۔ یہ ہمارے دل و حواس اور تمام بدن میں مخلوط ہوتی ہے۔ جب کوئی خلط غلبہ کرتا ہے۔ اور معدہ میں گر کر غلائے طعام کو فاسد کر دیتا ہے۔ اور خلاصہ طعام کے فاسد ہو جانے سے ایک آگ شعلہ زن ہوتی ہے۔ اور جب وہ معدہ سے منتقل ہوتی ہے۔ تو تپ پیدا ہوتی ہے۔ اور لکھا ہے کہ جب تمام بدن اور حواس میں گرمی شعلہ زن ہو۔ جس سے دل بے قرار ہو اور اعضاء میں درد ہو۔ تو یہ مرض تپ ہے

اطبائے طب جدید نے لکھا ہے۔ کہ تپ کسی مرض کا نام نہیں ہے۔ بدن کی اس حالت کو تپ کہتے ہیں۔ جس میں بدن کی حرارت درجہ اعتدال سے بڑھ کر کچھ عرصہ کے لئے غیر طبعی حالت پر قائم ہو جاتی ہے۔ اور حرارت بڑھنے کے دو طریقے ہیں۔ ایک یہ کہ یا تو حرارت زیادہ پیدا ہو اور اخراج حسب معمول ہوتا رہے (ملاحظہ ہو بقیہ بر صفحہ ۱۶)

متفرقات

غذاء اور قوت باہ

از جناب حکیم اکبر حسین صاحب - الہ آباد

(۴۲)

لہسن اور پیاز: - حقیقت یہ ہے۔ کہ لہسن کے مقوی اثرات نہایت نمایاں اور قابل احساس نہیں۔ اگر سالم نخود کی دال کو موسم سرما میں چھ ماشہ سے ایک تولہ تک لہسن سے بگھار کر بلغمی مزاج شخص دو تین ہفتہ مسلسل استعمال کرلے۔ تو باہ کو اس درجہ قوت حاصل ہوتی ہے کہ حیرت ہو جاتی ہے۔ طب یونانی، آیورویدک میں ایسے نسخے کثرت سے درج ہیں۔ جن کا جزو اعظم لہسن ہے۔ لہسن پٹھوں کو قوت دیتا ہے۔ بادی، بلغمی امراض کا قلع قمع کرتا ہے۔ اس کے اس قدر فوائد ہیں۔ کہ اگر تفصیل سے بیان کیا جائے۔ تو کئی صفحے درکار ہیں۔ اس لئے صرف اس پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ لہسن و پیاز کے استعمال سے ناگوار سی بو آتی ہے۔ مگر اس کا علاج آسان ہے۔ تھوڑا قند سیاہ سونف یا دانہ الائچی منہ میں رکھکر چبانے سے بدبو رفع ہو جاتی ہے +

باہ اور مغزیات: - قوت باہ اور مغزیات کے استعمال کا ایک گہرا رشتہ ہے۔ یہاں قلت گنجایش کی وجہ سے صرف اسی قدر لکھنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ کہ تقریباً ہر اقسام کے مغزیات قوت باہ کے اضافہ کے لئے نہایت مفید ہیں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز بادام شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ، مغز فندق وغیرہ خصوصیت سے اس بارے میں قابل ذکر ہیں۔ مغز بادام۔ چھوہارا۔ نخود ملاکر چبانا قوت باہ کے لئے بہت مفید ہے + (باقی)

(بقیہ صفحہ ۱۵) اس صورت میں اخراج کی نسبت داخل حرارت زیادہ ہو جانے سے حرارت کا اجتماع ہو کر تپ کی صورت پیدا ہو جائے گی یا حرارت جیسا کہ چاہیے پیدا ہوتی رہے۔ مگر خرچ کم ہو۔ ایسی صورت میں بھی یہی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔ اور لکھا ہے کہ جب عضلات میں تشنج ہوتا ہے تو بدن کی حرارت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اکثر حمیات کے شروع میں جاڑا لگتا ہے۔ جس کے یہ معنی ہیں۔ کہ عضلات میں تشنج واقع ہو کر زیادہ حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اور لکھا ہے کہ تپ کی نیز ویسی حرارت اعصابی عمل سے ہوتی ہے۔ یعنی خارجی سمیات بدن میں داخل ہو کر یا داخلی سمیات بدن کے اندر پیدا ہو کر نظام عصب پر اپنا موذی اثر ڈالتے ہیں۔ جس کے سبب سے اخراج حرارت کا مختل ہو جاتا ہے۔ حرارت نقطہ اعتدال سے تجاوز کر جاتی ہے۔ تپ کے اعصابی اسباب سے پیدا ہونے کا یہ ثبوت ہے۔ کہ جس وقت تپ کی حرارت تیز ہوتی ہے۔ اس وقت دوسرے اعصابی علامات مثل درد سر۔ اعضا شکنی۔ ہذیان۔ اختلاط حواس وغیرہ بھی نمودار ہوتے ہیں +

(باقی)

مجربات

از حکیم سید شاہ محمد جلال الدین صاحب قدسی پھلواروی

(۵۷) قرص افسنتین (ہوالشافی)

گل سرخ۔ گل مغسول ہر ایک ۱۲ ماشہ زرشک ۹ ماشہ سنبل الطیب گل غافث۔ ریوند چینی۔ بیخ اذخر مکی۔ افسنتین رومی۔ رب السوس سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران خالص ۲ ماشہ جملہ ادویہ باریک کرکے پانی قدر حاجت میں گوندھ کر قرص تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک عرق مکو ۴ تولہ عرق برنجاسف ۴ تولہ یا پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:۔ ورم دورہ جگر اور سوء القنیہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۵۸) سفوف فودنج (ہوالشافی)

الائچی کلاں مصطگی۔ زرنباد۔ انیسون۔ زنجبیل سرخ۔ زیرہ سفید ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ پودینہ ۲ تولہ۔ گل سرخ ½ تولہ۔ نمک سیاہ ½ تولہ۔ جملہ ادویہ باریک کرکے سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ ہمراہ عرق مناسب یا نیمگرم پانی دیں۔

فوائد:۔ درد معدہ و فواق و وجع الفواد کے لئے مفید ہے۔

(۵۹) حب مکسر ریاح (ہوالشافی)

زنجبیل سرخ۔ ہلیلہ سیاہ۔ کچور۔ دارچینی۔ پودینہ۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ دار فلفل۔ بادیان ہر ایک ۹ ماشہ۔ ہینگ اصلی بریان ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۳ ماشہ جملہ چیزوں کو کوٹ کر آب سہجنہ ۲۰ تولہ آب لیموں ۲۰ تولہ میں تر کرکے خشک کرکے شیرہ گلقند آفتابی ۲۰ تولہ (عرق بادیان تند قدرے حاجت میں نکالے ہوں) میں گوندھ کر بقدر مٹر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ سے ۴ گولی ہمراہ نیمگرم پانی سے دیں۔

فوائد:۔ درد معدہ، سوء ہضم و ریاح کے لئے [illegible] ہیں۔

از ابوعبدالملک حکیم محمد عبدالحفیظ صاحب

(۶۰) شربت مفرح مسکن (صفت) گاجر

گاجر ۲ عدد۔ کھیرا ۸ عدد۔ سنترہ ۴ عدد۔ انار شیریں ۱ عدد کشمش سبز ۲ تولہ۔ سیب ۱ عدد۔ گل نیلوفر ۲ تولہ۔ بیخ کیوڑہ ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ خشک دواؤں کو عرق گاؤزبان ایک بوتل میں بھگو دیں۔ پھلوں کا پانی نکال لیں۔ سب کو نبات سفید ایک سیر کے ساتھ شربت کا قوام کرکے آخر قوام میں روح کیوڑہ اور گلاب اضافہ کرکے بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔

فوائد:۔ مفرح۔ مقوی قلب اور گرمی کو تسکین دیتا ہے مسکن عطش ہے۔ موسم گرما میں بہت عمدہ شے ہے۔

(۶۱) سفوف سرخ برائے سوزاک (صفت)

شورہ قلمی۔ کتھ سفید۔ سنگ جراحت۔ طباشیر۔ کباب چینی۔ گیرو سرخ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں ہر ایک ۶ ماشہ۔ پھٹکری خشک ۹ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت بزوری ۴ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ سوزاک کہنہ ہو یا نیا دونوں کو مفید ہے۔

(۶۲) حب بواسیر خونی (صفت)

رسوت ۲ تولہ گیرو ۴ تولہ لے کر گندنا اور بسکھپرہ بوٹی کے پانی میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ دو چار گولیاں صبح اور چار گولیاں شام کو ہمراہ آب کھلائیں۔

فوائد:۔ خونی بواسیر کے لئے از حد مفید اور مجرب ہیں۔

(۶۳) حب مسان (صفت)

بوٹی کمیایال جو موسم برسات میں آک کی جڑ یا پیپل کی جڑ میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی خوشبو دور دور تک جاتی ہے۔ اور مکھی و چیونٹی اس پر بکثرت چمٹ جاتی ہیں۔ بوٹی مٹی میں ملا کر بقدر مونگ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام پانی میں حل

کرکے نیچے کو دیں +

فوائد :۔ امراض کے لئے بے نظیر چیز ہے +

(۶۴) حب مقوی باہ ۔ دانہ الائچی خورد۔ عاقرقرحا ہر ایک ۶ ماشہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ کتھ سفید ۹ ماشہ نبات سفید ۱ ماشہ۔ برگ تنبول ۵ عدد تمام کو باریک پیس کر حب بمقدار نخود بنالیں۔ موسم سرما میں ایک گولی بالائی یا مکھن میں کھائیں۔ موسم گرما میں عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔ گھی اور دودھ خوب کھائیں +

فوائد :۔ مقوی باہ کے علاوہ ممسک ہے +

از حکیم دلیپ سنگھ صاحب نوشہرہ ورکاں

(۶۵) برائے سوزاک (صفتہ) پوست ریٹھہ (بندق) ۱ تولہ۔ شیر برگد ۱۰ قطرہ ڈال کر حبوب نخودی بنالیں خوراک ایک حب ہمراہ شیر گاؤ آدھ سیر شام کو ۵ بجے استعمال کریں +

فوائد : سوزاک کہنہ اور پیپ کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔ ۷ یوم حد ۱۴ یوم کافی ہیں +

(۶۶) برائے یرقان ۔ آب برگ دھتورہ ایک قطرہ سے ۵ قطرہ تک دہی آدھ سیر کی لسی میں ڈالکر پلائیں۔ پانچ یوم میں صحت ہوگی۔ لیکن اس ترکیب سے کھلائیں۔ کہ پہلے دن ایک قطرہ دوسرے دن دو تیسرے دن تین چوتھے چار اور پانچویں دن پانچ قطرے پی کر ختم کردیں۔ بہت مجرب ہے +

از حکیم پیارا سنگھ صاحب سونڈ

(۶۷) تریاق اطفال (صفتہ) تربد سفید مجوف مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پودینہ باغی ہر سہ ہموزن لے کر ان ہر سہ اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر کپڑ چھان کرکے آپس میں ملاکر ایک صاف شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بے نظیر چیز تیار ہو جائے گی۔ ایک سالہ بچے کو ایک ماشہ اور دو سالے کو ۲ ماشہ اسی طرح ہمراہ نیم گرم آب یا عرق گلاب ۲۰ ماکر دے

ایک دو دوا جاتیں ہوکر بچہ کو صحت ہو جاتی ہے +

فوائد :۔ ام الصبیان ۔ ڈبہ ۔ سرسام ۔ دودھ پھینکنا ۔ قبض ۔ قولنج ۔ بدہضمی وغیرہ وغیرہ کے لئے ایک ہی دوا جادو کا اثر کرتی ہے۔ یہ دوا ہر مطب اور ہر بال بچے والے گھر میں تیار رہنی چاہیے +

(۶۸) برائے اطفال (صفتہ) پوست ہلیلہ زرد ۔ ریوند خطائی ۔ کچلہ ہر ایک ایک تولہ۔ سوڈا بائیکارب ۶ ماشہ تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر آپس میں ملاکر محفوظ رکھیں۔ ایک چٹکی شیر مادر یا عرق سونف یا گلقند میں حل کرکے دن میں تین چار دفعہ بچوں کو دیں +

فوائد :۔ بچوں کے سبز رنگ کے دستوں میں مفید ہے۔ اور تمام نقائص ہضم کو دور کرتی ہے +

از حکیم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی

(۶۹) حب احتباس طمث (صفتہ) صبر زعفران ہر ایک ۲ ماشہ شورہ قلمی ۔ تخم حنظل ۔ ہیرا کسیس ہر ایک ایک ماشہ لعاب گھیکوار میں چنے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی ہمراہ بادیان ۴ ماشہ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ تخم خربزہ ۴ ماشہ تخم ترطم ۴ ماشہ۔ سونٹھ ۴ ماشہ پرانا گڑ ۲ تولہ کو عرق بادیان میں جوش دے کر صاف کرکے پلائیں +

(۷۰) حب سرفہ رطوبی (صفتہ) ربُ السوس کتیرا ۔ بہروزہ مصفا ۔ مغز بادام شیریں ہموزن لے کر شہد کے ساتھ ملاکر چٹائیں +

(۷۱) دیگر (صفتہ) فلفل دراز ۳ ماشہ تمباکو سورتی ۳ ماشہ ۔ مویز منقیٰ ۷ ماشہ ان سب اجزاء کو آب ادرک سے حبوب بقدر دانہ سرسوں بنالیں ۔ ایک گولی زبان کے نیچے رکھ کر لعاب چوسیں +

(۷۲) اکسیر دمہ (صفتہ) لوبان کوڑی ایک پاؤ جائفل ۲ تولہ ۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ ۔ دارچینی تولہ ۔ جاوتری ۴ ماشہ سب کو جوکوب کرکے آلاتش نیچے کے ذریعہ تیل نکال لیں خوراک ایک قطرہ بتاشہ میں دیں +

مکتوبات

حیات پر نہایت شاندار کتاب

عالی جناب مینیجر صاحب الحکیم تسلیم۔ رسالہ حیات نہایت شاندار کتاب ہے اور بہت مفید کام سرانجام دے رہا ہے۔ رسالہ الحکیم یوں تو ہر مہینے ہی نئے نئے مضامین اور نسخہ جات اپنے پڑھنے والوں کی دلچسپی کے لئے پیش کرتا رہتا ہے۔ مگر حیات کا رسالہ ایک نرالی آن بان کے ساتھ نئے سال میں داخل ہوتا ہے۔ کیا بلحاظ مضامین کیا بلحاظ نسخہ جات یہ رسالہ نہایت دلچسپ ہے۔ میں اس رسالہ کی ایسی عمدگی کے ساتھ شائع کرنے کی آپ کو مبارک باد دیتا ہوں۔ اس کا مطالعہ طبی دنیا سے تعلق رکھنے والے صاحبان کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوگا +

رسالہ الحکیم کی تمام خوبیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سالانہ چندہ کم ہے۔ نہ معلوم آپ اس قدر کم چندہ میں ایسی ضخیم اور نفیس کتاب کس طرح شائع کر کے اتنے گراں خرچ برداشت کرنے سے ذرا دریغ نہیں فرماتے۔ ایسا تب ہی ہو سکتا ہے۔ جبکہ اس کا ہر ایک خریدار اس کی اشاعت کو بڑھانے میں دل و جان سے کوشاں ہو۔ پنجاب بھر میں یہ اردو کا لاثانی طبی رسالہ ہے۔ اور حکیموں اور ڈاکٹروں کی اقتصادی مشکلات کو دور کرنا اس کا خاص کام ہے میری یہی پرارتھنا ہے۔ کہ یہ رسالہ الحکیم روز بروز بیش از بیش ترقی کرے۔ آمین + (دوار کا ناتھ شرما جناداس شرما امرتسر)

جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کے جدید حلقہ جات

جمعیت کے نئے قواعد کی رو سے پنجاب کو کچھ حلقوں میں تقسیم کر کے ہر حلقے میں ڈویژنل جماعت کے قیام کا فیصلہ کیا گیا تھا چنانچہ ذیل کے حلقہ جات کی تنظیم ہو چکی ہے:-

مجلس اطبائے لاہور ڈویژن:- رئیس الاطبا حکیم سید اکبر حسین صاحب کے دولتکدہ پر لاہور کے پچاس سے زائد معزز اطباء کا اجتماع ہوا۔ جس میں لاہور ڈویژن کی تشکیل کی گئی۔ جناب حکیم نوازش علی صاحب صدر۔ حکیم محمد طالب صاحب جنرل سیکرٹری۔ حکیم محمد یوسف صاحب اور حکیم سید حبیب شاہ صاحب سکرٹریاں منتخب ہوئے +

مجلس اطبائے جالندھر ڈویژن:- جناب حکیم مرزا گوہر بیگ صاحب کے مطب میں مقامی اطباء کا اجتماع ہوا۔ جناب حکیم مرزا گوہر بیگ صاحب صدر۔ حکیم رحمت علی صاحب جنرل سکرٹری۔ حکیم سلام الدین صاحب سکرٹری منتخب ہوئے +

جمعیت اطباء راولپنڈی ڈویژن:- جناب حکیم نذیر حسین صاحب کے مطب میں راولپنڈی کی ڈویژن جماعت کی تنظیم کی گئی۔ جناب حکیم علامہ غلام محمد صاحب صدر۔ حکیم مبارک عبداللہ صاحب جنرل سکرٹری اور جناب حکیم نذیر حسین صاحب سکرٹری منتخب کئے گئے۔ ہر جگہ مجلس انتظامیہ کے لئے بھی چند ارکان کا انتخاب عمل میں آیا +

ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی سیالکوٹ ڈویژن:- ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی سیالکوٹ کا ایک اہم اور فوری اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اطباء کے سامنے رجسٹریشن کے مسئلہ کو تفصیل بیان فرمایا۔ لہٰذا سیالکوٹ میں جمعیت کے ماتحت ڈویژنل جماعت قائم کر دی گئی۔ جس کے لئے حسب ذیل اکابر اطباء کرام منتخب کیا گیا:- حکیم مولوی خادم علی صاحب صدر۔ حکیم ڈاکٹر خیر الدین صاحب نائب صدر۔ حکیم مجید احمد صاحب حکیم فضل الٰہی صاحب اکمل سکرٹری۔ حکیم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب قاسمی عہدیداران منتخب کئے گئے + (حکیم عبدالمجید صدیقی آنریری جنرل سکرٹری)

کرتے رہیں ۔ (حکیم محمد عبدالحمید)

ایضاً ۔ خنازیر ۔ رسکپور ۔ دار چکنا ۔ سم الفار سفید ۔ شنگرف مساوی لے کر ہڑتال اگر جو تہ نشین ہو ۔ اس کو کشتہ کر کے بقدر ایک چاول کے ٹکڑے میں کھلایا کریں ۔ صرف ایک ہفتہ کا استعمال کافی ہوگا ۔ (حکیم لالہ سری رام ورما)

۸۹ ۔ آنکھوں کی خرابی ۔ آپ معجون اسطوخودوس بڑھی والا ۶ ماشہ یومیہ صبح و شام ہمراہ آب تر پھلہ کے کھائیں اور سرمہ اصفہانی روزانہ آنکھوں میں لگایا کریں ۔ اس ترکیب پر عمل کرنے سے صحت ہوگی ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۹۰ ۔ گلے کا درد ۔ کالی زیری ۲ ماشہ پانی میں پیس کر منہ میں رکھ کر قدرے قدرے حلق سے نیچے لے جائیں ۔ مسلسل استعمال سے شکایت رفع ہوگی ۔ (حکیم اکبر حسین)

ایضاً ۔ خرابی گلو ۔ آپ رب شاہتوت صبح و شام لعاب بہدانہ میں ملا کر نوش کریں ۔ اور گلیسرین روزانہ گلے کے اندر لگائیں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۹۱ ۔ فساد خون ۔ مرض تو عسیر العلاج معلوم ہوتا ہے شاید مصفی خون ادویہ مفید ثابت ہوں ۔ (حکیم لالہ سری رام ورما)

۹۲ ۔ سیلان دماغی و نزلہ ۔ آپ بعد تنقیہ مریض کو معجون اسطوخودوس متواتر ایک ماہ استعمال کرائیں ۔ اور سر پر روغن لبوب سبعہ کی دن میں دو دفعہ مالش کرایا کریں ۔ بالوں کا آئندہ گرنا بند ہو جائیگا کیونکہ طبیعت مدبرہ بدن ادھر یا غالب نہ ہو کر بخارات دخانی ادھر دفع نہیں کر رہی ۔ اس لئے بال دوبارہ نہیں اگتے ۔ (حکیم سلطان محمود)

ایضاً ۔ بالوں کا گرنا ۔ آپ مقام ماؤف پر روغن ترلو لگایا کریں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۹۳ ۔ خرابی جگر ۔ ریوند خطائی ۲ تولہ ۔ نوشادر ۶ ماشہ ۔ قلمی شورہ ۶ ماشہ ۔ پھٹکڑی ۶ ماشہ ان کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر چار رتی صبح و شام ہمراہ سکنجبین سرکہ والی کے ساتھ استعمال کرائیں اور روزانہ گائے کے گھی کی مالش دن میں دو مرتبہ کرایا کریں صحت ہو جائے گی ۔ (حکیم پیارا سنگھ)

ایضاً ۔ سوء مزاج جگر ۔ آپ نوشادر ۲ رتی صبح شام دو بجے ہمراہ شربت دینار کے پئیں ۔ صحت ہوگی ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۹۴ ۔ بیاض چشم ۔ آپ اپنے رشتہ دار کو حب سبز جس کا نسخہ میری جانب سے کئی مرتبہ شائع ہو چکا ہے ۔ تیار کر کے استعمال کرائیں ۔ جملہ امراض چشم کے لئے نہایت مفید ہے ۔ (حکیم اکبر حسین)

ایضاً ۔ بیاض چشم ۔ ممیرا چینی ۔ کافور بھیم سینی ۔ کابل ۔ پھٹکری ایک ایک ماشہ آب پیاز میں کھرل کر شہد ایک تولہ ملا کر قطرہ قطرہ آنکھوں میں لگائیں ۔ ہر ماہ استفادہ ہوگا ۔ (حکیم لالہ سری رام)

ایضاً ۔ بیاض چشم ۔ آپ مقام بیاض پر شیر مکی لگایا

لگایا کریں ۔ اس سے انشاء اللہ صحت ہوگی ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۹۵ ۔ ضعف اعضائے رئیسہ ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ ورق سونا ۳ ماشہ کو آب لیموں ۴ تولہ میں کھرل کر کے دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے کشتہ کریں ۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ تکرار عمل کریں ہر مرتبہ آب لیموں ۴۰ تولہ میں کھرل کرنا ضروری ہے ۔ پھر کشتہ مشک (کستوری) ، مومیائی کانی ۔ کچلہ مدبر ہموزن کھرل کر کے نگاہ رکھیں ۔ خوراک ۲ چاول صبح دوپہر اور شام کو دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں ۔ جملہ عوارضات دور ہوں گے ۔ (حکیم لالہ سری رام)

ایضاً ۔ ذکاوت حس ۔ آپ تخم خس ۔ تخم کاہو ۔ تخم خرفہ ۔ مغز کشنیز ۔ صندل سفید ۔ طباشیر ۔ الائچی خورد ۔ کشتہ ابرک سفید ہر ایک ایک تولہ مروارید ۲ تولہ جملہ ادویات کو یک جان کر کے حفاظت سے رکھیں ۔ اس سے ۳ ماشہ صبح شام ہمراہ شربت [illegible] و عرق گند کے کھائیں ۔ دو تین ہفتہ اس پر عمل کریں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۹۶ ۔ شکر آنا ۔ آپ جواب نمبر ۹۵ پر عمل کریں ۔ تمام شکایات رفع ہو گئے ۔ (حکیم لالہ سری رام ورما بھا)

ایضاً ۔ خرابی ہضم ۔ مریض کو فی الحال سوڈا بائیکارب چار چار رتی دن میں تین مرتبہ ہمراہ عرق بادیان دیں اور ۱۵ یوم کے بعد اطلاع کریں ۔ اس سے امید ہے ۔ سر چکرانا اور اخراج شکر بند ہوگا ۔ اس کے ساتھ ساتھ روزانہ گھی یا تیل کی مالش کراتے رہیں ۔ (حکیم پیارا سنگھ)

ایضاً ۔ سوء ہضم وغیرہ ۔ آپ جوارش جالینوس ۶ ماشہ کشتہ کلس البیض ۱ رتی صبح و شام ہمراہ شربت بزوری ۵ تولہ عرق الائچی ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۳ تولہ استعمال کریں ۔ اور کھانا کھانے کے بعد گلقند ۲ تولہ مصطگی رومی ۲ ماشہ روزانہ کھایا کریں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۹۷ ۔ فساد خون ۔ آپ جوہر سم الفار ۔ رسکپور ۔ گندھک ۔ شنگرف رومی ۔ ہڑتال ورقی سب مساوی الوزن باریک پیس کر یکجان کر کے جوہر حاصل کریں اور چاول برابر صبح شام مسکہ گاؤ میں رکھ کر استعمال کریں ۔ اس سے انشاء اللہ کلی صحت ہوگی ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۹۸ ۔ کھانسی ۔ اول خوراک سے فائدہ ہوگا ۔ کاکڑا سنگھی ۔ فلفل گرد ۔ سہاگہ خام سب ہموزن لے کر بقدر نخود گولیاں تیار کریں ۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں ۔ (حکیم اکبر حسین)

ایضاً ۔ کھانسی ۔ ٹنکچر سلا ۔ ٹنکچر سنیگا ۔ ٹنکچر کیمفر کو ۔ اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ہر ایک ۲۰ بوند ۔ لائیکوار سیرپ ٹولو دو ڈرام پانی ایک اونس ۔ دن میں ایسی تین خوراکیں استعمال کریں ۔ (حکیم سلطان محمود)

ایضاً ۔ کھانسی ۔ آپ لعوق بادام ۱ تولہ ہمراہ شربت صدر ۳ تولہ عرق بانسہ ۵ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ صبح شام استعمال کریں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۹۹ جوہر پوست بڑہمی۔ جوہر تیار کرنے کا تو مشہور طریقہ ہے مثلاً جس شے کا جوہر تیار کرنا ہو اس کو جوش کرکے دو ہنڈیوں کے درمیان بند کرکے لبوں کو مٹی وغیرہ سے بند کریں اور نیچے دھیمی دھیمی آنچ کریں اور اوپر والے پیالے کو کپڑے کی پانی سے ترکرنے کے ذریعہ ٹھنڈا رکھیں۔ چند گھنٹے بعد بالکل ٹھنڈا کرکے کھولیں۔ اوپر کے برتن میں جو چیز جمی ہوئی ہوگی۔ وہ جوہر ہوگا۔ رباسست تیار کرنا اس کے مختلف طریقے ہیں۔ جو برہمی کے لئے زیادہ مناسب ہے کہ اس کو اسپرٹ میں خوب حل کرلیا جائے اور نتھار کر یا چھان کر اسپرٹ خشک کرلی جائے تو برہمی کا ست بہتر حالت میں ہوگا۔ مگر آب کی صورت میں پکانے سے ناکارہ ہوگا ✝ (بے سی داس ساجد)

۱۰۰- نسخہ دلپوڈ۔ کوئی جواب نہیں آیا ✝ (ایڈیٹر)

۱۰۱- مفتاح الجفر۔ کوئی جواب نہیں آیا ✝ (ایڈیٹر)

۱۰۲- ترکیب شیر اونٹ کتارہ۔ کوئی جواب نہیں آیا ✝ (ایڈیٹر)

۱۰۳- تصدیق نسخہ طلا۔ نسخہ عمدہ ہے۔ ایک دفعہ تیار کرایا تھا ✝ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۰۴- خون کرکنا تھم۔ کوئی جواب نہیں آیا ✝ (ایڈیٹر)

۱۰۵- رسالہ تلسی وغیرہ۔ آپ تذکرہ عقاقیر گذشتہ تعاص نمبر الحکیم منگا کر مطالعہ کریں۔ اس میں علاوہ ازیں اور بھی بے شمار بوٹیاں مع تصاویر درج ہیں۔ قابل دید نسخے ہے ✝ (حکیم فضل حسین)

۱۰۶- نزلہ و زکام وغیرہ۔ آپ مفرح مروارید کا ہمراہ عرق بادیان شربت الجاز عرق گاؤزبان کے دن میں دو بار کھائیں۔ اور جتنے دیگر عوارضات کے ازالہ کے لئے کسی دافع ذکاوت حس دوا کا استعمال کریں ✝ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۰۷- مجربات ناصری وغیرہ۔ کوئی جواب نہیں ہوا ✝ (ایڈیٹر)

۱۰۸- دل کی تکلیف۔ آپ نوہ و محلول اکسیری کا استعمال کریں نسخہ الحکیم میں کئی مرتبہ شائع ہو چکا ہے ✝ (حکیم لالہ سری رام ودیشا)

ایضاً۔ ہارٹ ٹربل۔ اگر آپ دل کے عوارضات کا ازالہ چاہتے ہیں۔ تو قلب الحجر ایک رتی صبح شام ہمراہ شربت گڑہل کے استعمال کریں۔ اس سے انشاء اللہ دل قوی اور مضبوط ہوگا ✝ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۰۹- حسب پسند شادی کرنا۔ کوئی جواب نہیں آیا ✝

۱۱۰- عامل کا پتہ۔ آپ [illegible] صاحب عامل۔ اسلام گنج [illegible] کے پتہ پر خط و کتابت کریں ✝ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۱۱- مقوی باہ کشتہ۔ آپ کشتہ ہڑتال ورقی ایک چاول کشتہ شنگرف ایک چاول صبح و شام بالائی سے کھایا کریں اور اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔ اور قوت کا اعجاز دیکھیں بہت سے زیادہ ہوگی ✝ (حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً۔ کشتہ مقوی باہ۔ اس صفت کا کشتہ سیماب یا ہیرے کا ہو سکتا ہے۔ مفتاح الخزائن کا مطالعہ کیجئے (بے سی داس ساجد)

۱۱۲- بخار و کمزوری۔ رسالہ الحکیم ستمبر [illegible] صفحہ [illegible] ملاحظہ کیجئے ✝ (حکیم لالہ سری رام ودیشا)

ایضاً۔ بخار۔ آپ ذیل کا نسخہ تیار کرکے استعمال کریں طباشیر۔ الائچی خورد۔ کہربا۔ زہر مہرہ۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ یشب۔ کشتہ عقیق ہر ایک ایک تولہ۔ کاہو۔ خرفہ۔ مغز کشنیز ہر ایک ۹ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ سب کو یکجان کرکے سفوف بناکر ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام ہمراہ عرق گذر۔ عرق شیر عرق بید مشک شربت بزوری بارد پیا کریں۔ دو ہفتہ میں کلی صحت ہو جائے گی ✝ (حکیم شمس الحق خاں)

۱۱۳- رتن جوت سبز۔ آپ کا ہم [illegible] ✝ (حکیم لالہ سری رام ودیشا، حکیم شمس الحق خاں)

ایضاً۔ رتن جوت۔ یہ بوٹی آپ کو بھیڑی زمین یا کھیتوں میں بہت ملے گی۔ پتے اس کے بھکومرے کے پتوں سے مشابہ اور روئیں دار ہونگے۔ پھول اس کے زرد رنگ ہوں گے۔ جب اس کے پیڑ کو اکھاڑیں گے۔ تو اس کا نہایت سرخ ہوگی وہی آپ کے کام کی چیز ہے ✝ (بے سی داس ساجد)

۱۱۴- احتباس الطمث۔ پہلے آپ کسی قابل دایہ سے فرج کا معائنہ کراکر علاج کرائیں۔ یہ نسخہ آپ استعمال کرائیں۔ آپ برگ کمو ایک پاؤ پختہ لے کر روغن زرد گاؤ سے ایک چھٹانک حسب دستور پکائیں۔ جب صرف روغن رہ جائے۔ سنبھال رکھیں۔ لوٹہ سجی ۲ تولہ۔ بورک ایسڈ ۲ تولہ باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ دن میں دو دفعہ روئی کے پھاہے سے ان کو دایہ کے ذریعہ رحم میں رکھیں۔ اس کے استعمال سے گندی رطوبت خارج ہوگی۔ یہ ورم و سوزش رحم۔ احتباس الطمث اور سیلان الرحم کے لئے نافع ہے ✝ (حکیم پیارا سنگھ)

ایضاً۔ احتباس الطمث۔ آپ بعد فراغت حیض اس نسخہ کا استعمال کرائیں۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ [illegible]۔ [illegible]۔ زہر مہرہ۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ [illegible]۔ سفید۔ تعلب مصری۔ [illegible] ہر ایک [illegible]۔ ست [illegible]۔ [illegible] ہر ایک [illegible] تولہ سب کا سفوف بناکر ۲ ماشہ صبح و شام کو ہمراہ شربت [illegible] پلائیں۔ [illegible] کے ایام میں ضرور استعمال کرائیں [illegible] ✝

[illegible]

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ نہایت خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنے فی سوال مقرر ہے۔ اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے۔ وہ تلف کر دیا جائیگا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش۔ طویل اور حاد امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال ایڈیٹر صاحب کی منظوری کے بغیر شائع نہیں کیا جائے گا۔ لہٰذا غیر طبی سوال ارسال نہ کئے جائیں (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی بھی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں تو ضروری نہیں۔ کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ⁂

(مینجر)

۱۱۵ مریض عمر ۲۵ سال۔ ۸-۱۰ برس ہوئے۔ ناک بائیں طرف نیچے نصف حصہ پر سیاہ داغ نمودار ہوا۔ جو بتدریج اوپر جا تک پھیل گیا اور رنگ سے حد سیاہ ہو گیا۔ خارش وغیرہ کبھی نہیں ہوئی۔ ہر قسم کے علاج کئے۔ مگر بے سود۔ ایک شخص نے خون بہان گھس کر داغ پر لگایا۔ جس سے کچھ عرصہ کیلئے جلد بالکل صاف ہو گئی۔ لیکن چند ماہ بعد حالت بدستور ہو گئی۔ چند ماہ کے وقفے سے مبرز کے نزدیک بائیں طرف چھوٹا سا ابھار ہو کر اندر سخت گانٹھ سی ہو جاتی ہے۔ جو ہفتہ عشرہ میں کچھ پک کر ابھر کر پھوٹ جاتی۔ خون اور پیپ خارج ہوتا۔ ایسی گانٹھیں مسلسل ۸-۴ اسی مقام پر ہوتی رہیں۔ بعدہ بائیں طرف ہی مقعد کے کنارہ پر ایک مسہ باجرہ کے برابر ہو گیا۔ جس کو دو اڑھائی برس ہو گئے۔ کبھی کبھی مسہ نکل کر پھول جاتا ہے۔ اور چند قطرے خون کے آکر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ مقامی حکیم خرابی خون و سوداویت کا سبب بتاتے ہیں۔ اب تک کے علاج معالجہ سے داغ مذکور کی سیاہی میں نصف کمی ہے۔ بالکل نہیں گیا۔ اس لئے جملہ حکیم صاحبان سے استدعا ہے کہ خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ نسخہ زیادہ قیمتی نہ ہو۔ اور تیاری کے وقت اور پریشانی نہ ہو۔ مریض کو سرد چیز ہر موسم میں ناموافق پڑتی ہے ⁂

(خریدار ۱۲۸۵۲)

۱۱۶ مریض عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی کمزور۔ آٹھ نو سال تک جلتا بیمار مبتلا رہا۔ چھ سال ہوئے۔ کہ شادی ہو گئی۔ اب جلا سے ناتجربہ کار ہو گیا۔ مگر سب کچھ کرنے کے بعد مزاج سوداوی۔ چونکہ [illegible]۔ علیحدہ مستقل طور پر پانچ ماہ تک رہا۔ اور [illegible]۔ موجودہ شکایات حسب ذیل ہیں:

(۱) نزلہ یا رد جو پہلے حلق کی طرف گرتا تھا۔ اب ناک کی طرف بصورت زکام گرتا ہے اور صبح کے وقت بلا کھانسی کے غباری مائل زرد رنگ کا بہت ہی غلیظ بلغم خارج ہوتا ہے۔ مریض کو کبھی کھانسی وغیرہ نہیں ہوئی اور نہ اب ہے

(۲) جاڑوں میں تقویت معدہ کی غرض سے جوارش سونٹھ اور جوارش کلونجی جیسی گرم گرم ادویہ استعمال کیں۔ اُن سے یہ اثر ہوا۔ کہ جسم میں ایک طرح کی باطنی سوزش سی رہتی ہے۔ اور مریض اس سے گھبراتا ہے ⁂

(۳) قبض دائمی ہے۔ اور معدہ کمزور۔ اجابت اگر اچھی طرح کبھی آ جائے۔ تو تمام شکایتوں میں کمی ہو جاتی ہے۔ مگر احراق میں کمی صرف کھانا کھانے کے بعد ہوتی ہے۔ پاخانہ بہت بدبودار اور سیاہ رنگ کا آتا ہے ⁂

(۴) نسیان (کمی حافظہ) درد سر۔ درد بدن کا انتقالی طور پر۔ درد شکم اور درد جگر غرض ہمہ اقسام کے دردوں میں سے کوئی نہ کوئی ہر وقت شریک حیات بن گیا ہے ⁂

(۵) ذکاوت حس۔ کثرت جریان۔ احتلام دیگر کبھی کبھی اور لاعلمی کی حالت میں) سستی و کجی عضو مخصوص

(۶) پیشاب ہلکی سوزش سے زرد رنگ دن رات میں ۳ یا ۴ مرتبہ۔ رقیق منی اور سرعت انزال سخت ⁂

(۷) طبیعت زیادہ سست اور گرمی رہتی ہے عام طور پر تنہائی پسند ہے۔ مریض غریب ہے۔ لہٰذا جملہ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور مجرب المجرب نیز سہل آسان علاج ذریعہ الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مشکور ہوں گا ۔ (خریدار ۲۷۴۸۹)

۱۱۷ - مریض عمر ۴۴ سال - بیس سال سے بردو کولہوں
میں درد ہوتا ہے - چار سال سے دائیں کندھے اور دائیں
گھٹنے میں بھی درد شروع ہو گیا ہے - ٹھنڈک کے وقت
اور سو کر اٹھنے کے بعد زیادہ - پھر رفتہ رفتہ کم ہو جاتا
ہے - گرمی میں بھی اب پشت کے پٹھے بھی درد کرنے شروع
ہو گئے ہیں - ہر قسم کے بہت علاج کئے - مگر کوئی افاقہ نہیں
ہوا - لہٰذا حذاق کرام مرض کی تشخیص اور مجرب علاج درج
الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۲۶۷۱۲)

۱۱۸ - مریض عمر ۵۰ سال - عام صحت اچھی - بادی بواسیر
کی کبھی کبھی شکایت ہو جاتی ہے - لیکن کچھ عرصہ سے ان
کے دونوں ہاتھوں میں رعشہ ہو گیا ہے - جس کی وجہ سے
لکھنے پڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے - ممکن ہے یہ شکایت
زیادہ بڑھ جائے - لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مرض
کی تشخیص اور مجرب المجرب علاج تحریر فرمائیں ۔

(خریدار ۲۶۱۵۴)

۱۱۹ - مریض عمر ۱۷ سال - سنہ ۱۹۲۲ء میں نزدیک کی نگاہ خراب
ہو گئی - جس کی وجہ سے چشمہ کا استعمال کیا گیا - ۹ سال برابر چشمہ لگا
رہا - اس کے بعد سرمہ استعمال کیا - جس سے چشمہ چھوٹ گیا -
نسخہ یہ ہے: سرمہ سیاہ ایک پاؤ - سفیدہ کاشغری - لاجورد -
شاخ مرجان - تخم گل چمبیلی ہر ایک ۲ تولہ - صدف صادق عشبہ
یا چھریلہ - دانہ الائچی خورد و کلاں ہر ایک ایک تولہ - کافور ۳ ماشہ
مرچ سیاہ ۶ ماشہ سرمہ تیار کریں - قریب ۱۱ سال تک نظر درست
رہی - اس کے بعد پھر نظر خراب ہونے لگی - اس سرمہ کے اندر
ممیران چینی - سمندر پھین - کشتہ سرس - تخم وسمہ - جدوار - زمرد
شورہ - عرق گلاب ملا کر بنایا - جس کو اب تک استعمال کر رہا
ہوں - اب بمشکل تمام ۶ - ۷ انچ سے نظر کام کرتی ہے
آنکھ کی پتلی کی سیاہی میں سفیدی معلوم ہوتی ہے - جو کبھی کم
اور کبھی زیادہ ہو جایا کرتی ہے - دو سال سے یہ بات ہے
لہٰذا حکمائے کرام کی خدمت میں دست بستہ التماس ہے کہ
براہ کرم نام مرض اور مجرب نسخہ جات درج الحکیم فرما کر
عند اللہ ماجور ہوں ۔ (جمیل الدین)

۱۲۰ - میں سائیکل سے عرصہ دو ماہ کا ہوا گر گیا - گرتے
وقت بایاں ہاتھ زمین پر رکھ دیا - جس پر یک بارگی تمام
جسم کا وزن پڑا - کہنی کی ہڈی کا سرا جو اندر کی جانب ہے
وہ چٹخ گئی - اور کہنی کا جوڑ اتر گیا - ٹخنہ بھی اتر گیا - شانے
میں موچ آ گئی - جسم کو جڑوا لیا گیا - کندھا اور ٹخنہ ٹھیک
ہے - کہنی کی ہڈی بھی جڑ گئی ہے - لیکن ہاتھ نہ تو سیدھا
پھیلتا ہے - اور نہ منہ کی جانب یا شانے کی جانب جھکتا ہے
ہاتھ اونچا کر کے ہلانے میں شانہ کا پٹھا ایک بجتا ہے گویا
کسی چیز پر چڑھتا اور اترتا ہے - لہٰذا کہنی سے لے کر ایک
پٹھا ہاتھ کو جھکانے میں دائیں طرف سخت درد کرتا ہے - یہ
گردن کا بائیں جانب ریڑھ کے مہرہ والا پٹھا سر سے کمر تک
اکثر تن جاتا ہے - داہنے گھٹنے میں چپنی کے نیچے کھڑا ہونے
درد ہوتا ہے - جو کچھ دیر بعد کم ہو جاتا ہے - پنڈلی ران اور
پنڈلی وغیرہ کے اکثر پٹھے (اعصاب) اکڑ جاتے ہیں - ہاتھ کی
ہتھیلی کی ہڈیاں اور انگلی کے پور جوڑ اور چمڑی میں جلن ہوتی
ہے - لہٰذا حذاق کرام کوئی روغن یا خوردنی نسخہ سہل الحصول
کم لاگت اور مجرب تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار ۲۶۴۳۷)

۱۲۱ - مجھے ایک اردو زبان میں ایسی کتاب درکار ہے -
جس میں پیٹنٹ میڈیسن مثلاً گرائپ واٹر - انٹی فلاجسٹین
مرہم بتی والی اور بروک لیکس جلاب و دیگر نسخہ جات یا ان
کی ترکیب تیاری وغیرہ درج ہوں - اور عمدہ فاؤنٹین پین کی
سیاہی کا نسخہ با ترکیب درج کرایا جائے - امید ہے کہ حضرات
خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۲۳۰۸۵)

۱۲۲ - مجھے ماء اللحم بنانے کا نسخہ درکار ہے - جو حضرات
خاص توجہ فرما کر مشکور فرمائیں ۔ (دولت خاں ۲۶۰۹۴)

۱۲۳ - مندرجہ ذیل نسخہ کا حل مطلوب ہے :-
(صفحہ) ۴۰ حنظل لکڑی کی چھری سے تراشے اور
دو رطل نطرون اس میں ملا کر پیسے اور ایک شیشی میں رکھ کر
اس کا عرق نکالے - اور پارہ کے واسطے ایک رطل گندھک
عمدہ چار حصہ کر کے ایک حصہ پارہ کے ساتھ حل کر کے ساتھ
پھر آگ میں رکھے - پھر ایک حصہ گندھک کا حل کر کے آگ
میں رکھے - اسی طرح سب حصہ حل کرے - پارہ سرخ
ہو جائے گا - بعد ازاں ایک رطل پارہ کو پانی اور رائی
کے ساتھ دھوئے اور شیشے کے سفیدہ کے ساتھ قتل کرے
اور گرم پانی کے ساتھ دھوئے - پھر اس پارہ کو ہانڈی کے بیچ
نیچے رکھ کر عرق حنظل ڈال کر پیالہ کو گل حکمت کر کے آگ پر رکھے
جب پانی خشک ہو جائے - تو اور پانی ڈالے - یہاں تک
کہ پارہ کی حس و حرکت موقوف ہو - پھر اس کو کٹھالی میں
گرم کر کے شمع اور شعر سے تعلیم کرنے ثابت ہوگا اور کبھی
متغیر نہ ہوگا ۔

امور حل طلب یہ ہیں :-
(۱) شیشی میں رکھ کر کیسے عرق نکالا جائے وہ [illegible]
کس قسم کی ہونی چاہئے (۲) پارہ کا عرق حنظل [illegible]
ساتھ گل حکمت کر کے آگ [illegible]
کے پھٹ جانے کا [illegible]

معلوم ہوگا۔ کہ عرق خشک ہو چکا ہے یا نہیں (۲) شیشہ سے [illegible] کرنے کی یعنی ترکیب (عبد الواحد)

۱۲۴۔ مجھے شاہد سپیاری اصلی اور سنگ مقناطیس اصلی کی ضرورت ہے۔ اول الذکر کی شناخت یہ ہے۔ کہ تانبے پر سرکہ وغیرہ کی ترشی ملا کر اگر نشان کر دیا جائے۔ تو خشک ہونے کے بعد تانبہ پر پیدا شدہ دھبہ سفید ہی رہ جائے گی۔ [illegible] طرح بھی وہ نہ ہوگی۔ سنگ مقناطیس اس شرط کا ہو کہ اپنے سے دوگنا وزن کا لوہا اٹھا سکے۔ جو اصحاب مہیا فرما سکیں۔ وہ مقناطیس نمونہ روانہ کریں نیز مناسب قیمت سے مطلع کریں۔ (حکیم سید محمود علی شاہ ۲۵۳۳)

۱۲۵۔ مجھے ایک ایسی کتاب درکار ہے۔ جس میں اردو زبان میں تمام ہومیوپیتھک ادویہ کے استعمال کی ترکیب اور میڈیا کے نام وغیرہ درج ہوں۔ واقف کار اصحاب خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (حکیم سید عبد الحنان)

۱۲۶۔ مجھے روغن بیضہ مرغ نکالنے کی آسان سے آسان ترکیب درکار ہے۔ لہٰذا ماہرین فن حضرات خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۲۷۳۳)

۱۲۷۔ مندرجہ ذیل بوٹیوں کے مانوس نام درکار ہیں۔ یہ بوٹیاں حیدرآباد دکن میں عام طور پر دستیاب ہوتی ہیں۔ یہ نام شاید تلگی وغیرہ زبان میں ہیں۔ واقف کار حضرات جواب باصواب سے مطلع فرما کر مشکور فرمائیں (۱) سیاہی چھوٹی مرلی۔ دولتی چھوٹی موئی۔ بانگ تمہ۔ رہن ہتنہ۔ چرچٹہ۔ چکرندہ۔ مرواوقبا۔ مرلو رادم من تا۔ نہگا ونڈہ (رفیق احمد)

۱۲۸۔ مجھے بواسیر النف کے لئے اندرونی اور بیرونی استعمال کے ایسے نسخہ جات درکار ہیں۔ کہ ان کے استعمال سے یہ مرض نام و نشان سے جاتا رہے۔ اور دوبارہ عود نہ کرے۔ ڈاکٹر اس مرض کا علاج اپریشن فرماتے ہیں۔ جس سے بعض لوگوں کو یہ مرض دوبارہ ہو جاتے ہیں۔ نیز یہ بھی تحریر فرمائیں۔ کہ آیا اس مرض کا اپریشن خطرناک تو نہیں۔ اور اس سے کوئی قوت باہ کو تو نقصان نہیں ہوتا۔ لہٰذا جملہ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۲۹۔ میں ایک سفید پوش آدمی ہوں۔ اور بیروزگاری [illegible] تنگی اور افلاس کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔ مگر میری اندرونی حالت نہایت قابل رحم ہے۔ سب سے زیادہ پریشانی [illegible] دو لڑکیاں جو قابل شادی ہو چکی ہیں۔ مگر میری آمدنی [illegible] قابل [illegible] مقروض بھی ہوں۔ لہٰذا کوئی عامل [illegible] عمل یا حکیم نسخہ فرمائیں۔ جس سے میری بدحالی [illegible] مشکور ہونگا۔ (خریدار ۲۵۵۹)

۱۳۰۔ مجھے بسم اللہ شریف کا عمل درکار ہے۔ جو ہر کام کے لئے کارآمد ہو۔ اور ترقی اقبال ہو۔ لہٰذا عامل حضرات خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۱۶۸۳۸)

۱۳۱۔ مجھے پیپرمنٹ کرسٹل بنانے کا عرصہ سے شوق ہے۔ مگر کوئی نسخہ دستیاب نہیں ہوا۔ لہٰذا ماہرین فن اور حذاق کرام عند اللہ کوئی تجربہ شدہ نسخہ تحریر فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار ۱۶۳۵۸)

۱۳۲۔ مجھے شاہنامہ فردوسی اور طب رحیمی درکار ہیں اگر کوئی صاحب مہیا فرما سکیں۔ تو مناسب قیمت سے مطلع کریں۔ اہل علم حضرات ضرور توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۳۳۔ مجھے جھینگر کے مارنے کی دوا درکار ہے۔ جو ایسی ہو۔ کہ پانی میں ڈال کر نالی بہانے سے جھینگر مر جائیں واقف حضرات خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (محمد نجیب الدین)

۱۳۴۔ مجھے امیر خسرو صاحب کے چیستان پہیلیاں کہ مکرنیاں چاہیے وہ فارسی ہوں یا اردو ان کتابوں کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی صاحب مکمل فراہم کر سکتے ہوں۔ تو ان کی قیمت سے مطلع کریں۔ (ایک خریدار)

۱۳۵۔ مجھے عامل کامل حضرات کے پتے مطلوب ہیں واقف کار حضرات خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (مسٹر اے۔ بی)

۱۳۶۔ ایک ایسا نسخہ درکار ہے۔ کہ جس کے استعمال سے خنازیر کا مرض بیخ و بن سے نیست و نابود ہو جائے۔ لہٰذا جملہ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۳۷۔ مجھے استخوان مار و استخوان گربہ درکار ہیں۔ اگر کوئی صاحب مہیا فرما سکیں۔ تو جواب سے مطلع کریں۔ اور ساتھ ہی مناسب قیمت سے اطلاع دیں۔ مشکور ہوں گا۔ مگر یہ اشیاء اصلی ہونا ضروری ہیں۔ دھوکا دہی سے کام نہ لیا جائے (ایک خریدار)

۱۳۸۔ مجھے مخزن حکمت مؤلفہ حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب ہر دو جلد درکار ہیں۔ اگر کوئی صاحب مہیا فرما سکیں۔ تو مناسب قیمت سے مطلع کریں۔ (ایک خریدار)

۱۳۹۔ مریض عمر ۴۰ سال۔ ریح البواسیر اور بواسیر الانف میں مبتلا ہے۔ دائیں پاؤں کی ایڑی میں درد رہتا ہے قبضیت سخت اور اونگھ سی آتی رہتی ہے۔ کیا حذاق کرام ان شکایات کے لئے کوئی سہل اور مجرب علاج تحریر فرمائیں گے۔ (ایک خریدار)

مفرح مروارید

(رجسٹرڈ)

موتی۔ مشک۔ عنبر۔ یاقوت اور زمرد وغیرہ قیمتی اجزاء کا ایک عجیب الاثر مجموعہ

وکیلوں۔ ایڈیٹروں۔ مصنفوں اور رئیسوں کیلئے نادر تحفہ

باہ اور امساک کی خاص شئے

مفرح مروارید وہ شئے ہے جس کو جناب حکیم مولوی محمد فیروز الدین ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایل مؤلف مفرح الاطبا۔ قرابادین انگریزی۔ ویدک المراض وغیرہ وغیرہ نے مدت تک بطور مفید مطب کے لیے ۱۵ برس سال کی پے در پے کوششوں کے بعد درجہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ بیسیوں دفعہ اسے بنایا گیا۔ اسکے اجزا میں تغیر و تبدل کیا گیا اور ہزار ہا روپے برباد کرنے گئے۔ تب کہیں جاکے یہ انکی منشا کے مطابق تیار ہوئی اور جب سے اس کا اشتہار شروع ہوا ہے۔ ہر روز اسکی تصدیق میں کئی خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں اسکے خصوصیات نے ایک بڑے حلقہ میں شور مچا دیا۔ دل۔ دماغ۔ معدہ اور قوت باہ کو بالخاصہ اور حقیقی طاقت بخشنے والی اگر کوئی شئے ہو سکتی ہے تو یہی مفرح مروارید ہے جسکے ذریعہ دن بھر کی سخت سے سخت دماغی اور غیر دماغی ہر قسم کی تکان منٹوں میں دور ہو جاتی ہے اور آدمی کو ازسرنو پہلے سے بھی زیادہ مستعدی سے کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ معدہ میں داخل ہونے کے چند منٹ بعد سب سے پہلے اس کا دماغ پر اثر ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دماغ کو جکڑ دیا گیا ہے۔ پھر دل پر اثر ہوتا ہے اور طبیعت میں فرحت اور خوشی کے آثار پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ ۱۰۔ ۱۵ منٹ کے اندر اندر بدن کے تمام عضلات (مچھلیاں) اور اعصاب دبنے لگتے ہیں۔ پوری طاقت لگ جاتے ہیں اور کسی قسم کی بھی تکان بالکل دور ہو جاتی ہے۔ بدن میں خون کی حرکت کافی تیز ہو جاتی ہے اور دل یہی چاہتا ہے کہ کوئی دماغی کام کیا جائے

بھوک اس قدر پیدا ہوتی ہے

اگر تھوڑا عرصہ کچھ کھایا یا دودھ پیا نہ جائے تو بھوک برداشت نہیں ہو سکتی۔ گویا فوراً ہی دل۔ دماغ۔ معدہ۔ اعصاب اور عضلات کو پوری حرکت دیتی ہے یہی بات دل میں خوشی کے آثار پیدا کرتی ہے اور اس کیساتھ مردانہ خاص قوتوں سے تعلق رکھنے والے اندرونی اعضاء کے نقائص کو دور کرتی اور قوت باہ کو کافی حرکت دیتی ہے اور ضرورت کے وقت غیر معمولی رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ وکیلوں۔ ایڈیٹروں۔ مصنفوں۔ طالبعلموں۔ کلرکوں اور تمام دماغی اور غیر دماغی مگر سخت محنت سے کام کرنیوالوں کے لئے عجیب و غریب شئے ہے۔ رؤسا اس کی قدر پوری طرح جانتے ہیں جس شخص نے اسے ایکبار استعمال کر لیا ہے وہ اس کا والہ و شیدا ہو گیا ہے۔ مشک۔ عنبر۔ مروارید۔ یاقوت وغیرہ قیمتی اشیاء کا عجیب و غریب مجموعہ ہے۔ مزہ دار اور نہایت خوشگوار خوراک ۲ سے ۴ رتی اور ایکبار شہ تو شاید ہی برداشت ہو سکے۔

قیمت فی ڈبیہ تین تولہ چار روپے چار آنہ (۴؍۴) نمونہ کی ایک تولہ کی ڈبیہ ایک روپیہ آٹھ آنے (۱؍۸) محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

ہوشیار رہیں کہ بعض لوگ مفرح صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالوں کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے چکمے حیلے تراشتے ہیں۔ اس لیے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔

ملنے کا پتہ	منیجر خیمہ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل لاہور	دفتر کا پتہ	رفیق منزل بازار سادہ کاران موچی دروازہ۔ لاہور

Only this printed at the Co-op. Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghu lamMohy-ud-Din

JULY, 1948
REGD. L. No. 97

بسلسلہ جدید

الحکیم

لاہور

یادگار شہید فن

حکیم محمد فیروز الدین ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایں

ادارت

حکیم غلام محی الدین چغتائی

الحکیم بابت ماہ جولائی ۱۹۴۳ء م رجب المرجب ۱۳۶۲ھ

جلد ۲۸ — فہرست — نمبر ۹

مقالہ افتتاحیہ

شذرات

حفظ صحت

تذکرہ عقاقیر

الامراض والعلاج

متفرقات

مجربات

مکتوبات

جوابات

سوالات

اطباء کی بے روزگاری

ہمارا طرزِ عمل

(۲)

اطباء کی بے روزگاری کے اسباب و عوامل کا تجزیہ کرتے ہوئے ہم نے اطبائے محترم سے چند سوالات کئے تھے۔ جن میں ان سے یہ دریافت کیا تھا کہ انہوں نے اب تک اپنے حالات کی اصلاح اور تباہی و بربادی کی طرف لے جانے والی طاقتوں اور قوتوں کا مقابلہ کہاں تک کیا ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ اطبائے کرام کے اندر ایک قسم کا ذہنی اضطراب تو موجود ہے۔ لیکن وہ یکسوئی اور یگانگت مفقود ہے۔ جو کسی جماعت کو منزلِ مقصود تک پہنچانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ دنیا کے تمام انقلابات کی بنیاد انقلاب فکر و عمل پیدا نہیں ہوتے۔ اس لئے جب تک خود جماعت اطباء کے اندر کوئی عمل و حرکت کی رو نمودار نہیں ہوگی اور جب تک ان کے [illegible]

بتدریج انہیں عدم و فنا کی منزل تک دھکیلتا چلا جائیگا۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے۔ کہ اطبائے ہند کے اندر اس وقت کوئی ایسی کل ہند جماعت موجود نہیں۔ جو طب یونانی کے شکستہ بیڑے کی ناخدائی کا دعوٰے کر سکے۔ یہ صحیح ہے۔ کہ گذشتہ بارہ برس کی عمر میں آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کا دہلی میں ایک اور صرف ایک اجلاس منعقد ہو چکا ہے۔ لیکن سوال تو یہ ہے کہ کیا کسی جماعت کے ایک ہی اجلاس سے اس کے تمام مطالبات منظور ہو جایا کرتے ہیں۔ کیا کسی جماعت کی چند قرار دادوں سے اس کی تمام خواہشات پوری ہو جایا کرتی ہیں۔ اس وقت ہندوستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کی جدوجہد ان کے نتائج [illegible]

ہمارا مشاہدہ اس بات کا گواہ ہے کہ انہوں نے حصول مقصد کے لئے کس قدر قربانیاں کی ہیں۔ خاک وخون میں کس قدر قلابازیاں لگائی ہیں۔ جیلوں کو کس حد تک آباد کیا ہے آرام وراحت سے کس قدر [illegible] کی زحمت برداشت کی ہے اور تنظیم و جماعت کا کیسا بین اور واضح ثبوت فراہم کیا ہے۔ اور زندگی کے ان تمام مظاہروں، ابتلاء و آزمائش کی ان تمام کڑیوں اور صبر و استقلال کی ان تمام صعوبتوں کے باوجود ان جماعتوں کو جس حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے وہ ظاہر ہے۔ ان کے مقابلہ میں جماعت اطباء اپنے اعمال کا بھی جائزہ لے کر دیکھ لے اور خود فیصلہ کرلے کہ اس نے اپنے [illegible] مقصد کے لئے کس قدر طاقت صرف کی ہے اور اس کی جدوجہد کا طول و عرض کیا ہے۔ اگر ان حالات میں ویلیسے طب پر ادبار و تنزل اور افلاس و بے رونقی کے بادل چھائے رہیں۔ تو اس پر تعجب کی کونسی بات ہے جس طرح قدرت نے اشیائے عالم کا ایک خاص مزاج اور ان کی ایک خاص تاثیر مقرر کردی ہے۔ بعینہٖ قدرت کا یہ بھی ایک اٹل قانون ہے۔ کہ اس نے ایک خاص قسم کے اعمال انسانی کے لئے ایک خاص نوع کے نتائج مقرر کر دیئے ہیں۔ مثال کے طور پر بے حسی۔ بے حرکتی اور بے عملی۔ ہمیشہ جمود بے روزگاری اور افلاس پر منتج ہوتی رہی ہے اور اس قسم کے اعمال سے ہمیشہ یہی نتیجہ برآمد ہوتا رہے گا۔ جو جماعت تن آسانی آرام کوشی اور عیش پسندی کی عادی ہو جائے۔ اس پر خاک [illegible] اور برتری و سرفرازی کے دروازے بند کر دیا کرتا ہے۔

ہم جماعت اطباء سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ کو نکبت و پستی کے گڑھوں سے نکالنے کے لئے کیا کوشش کی ہے۔ اور اگر اس کوشش کی تمام پونجی آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے ایک اجلاس تک محدود ہے۔ تو پھر اس کا نتیجہ ظاہر ہے جس جماعت کی زندگی کا یہ عالم ہو۔ تو اس کی سب سے بڑی اور برگزیدہ کانفرنس نے گذشتہ بارہ برس کی مدت میں صرف ایک اجلاس منعقد کیا ہو اور اس کی ماتحت یا دیگر طبی جماعتوں میں اختلاف و معاملہ فہمی کی یہ کیفیت ہو کہ انہیں حصول خوشنودی حکومت کے علاوہ اور کوئی کام نہ ہو بلکہ اصلاح و ترقی طب کے نام پر وہ طب یونانی کے گذشتہ وقار اور موجودہ حیثیت کو بھی خطابات اور کمیٹیوں کی رکنیت کے معاوضہ میں فروخت کرتی چلی جارہی ہوں۔ تو صاف ظاہر ہے۔ کہ اس جماعت کا حشر کیا ہوگا۔ اور اس فن کے نام لیواؤں اور اس کے علمبرداروں کو عوام و حکومت کی بارگاہ میں کس نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

(باقی)

شذرات

سالانہ اشاعت خاص

فیصلے کا اعلان

ناظرین کرام کو معلوم ہے کہ "الحکیم" کی سالانہ اشاعت خاص کو جمہوری اصول پر مرتب کیا جاتا رہا ہے۔ چنانچہ امسال بھی ہم نے اپنی دیرینہ روایات کی تقلید میں تمام حکیم [illegible] کو انتخاب موضوع کی دعوت دی تھی۔ جس کے جواب میں بے شمار خطوط موصول ہو چکے ہیں۔ لیکن کا غذ کی [illegible] گرانی اس بات کی متحمل نہیں ہے کہ ہم [illegible]

کی تقسیم بلحاظ موضوع درج ذیل ہے:-

امراض نسواں مشتملہ بر ۳
امراض اطفال ۵
امراض قلب ۶
متفرقات ۵
بیاض الاطباء ۸

اگرچہ طبی نامکمل ... رہنمائے معالجین کی اشاعت ... کی اشاعتوں کے یکایک بعد قارئین کرام کی طرف سے یہ اصرار شروع ہو گیا تھا۔ کہ ان کی جلدہائے ثانی کی ترتیب و اشاعت پر فوراً توجہ کی جائے لیکن بعض دوسرے مسائل نے ہمیں اس اہم کام کی طرف متوجہ ہونے کی فرصت نہ دی۔ تاہم اب کثرت آراء سے چونکہ بیاض الاطباء کی جلد ثانی کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ اس لئے

خریدارانِ الحکیم کی خدمت میں

سالانہ درخواست

عہد گذشتہ میں خریداران الحکیم کی خدمت میں ہر سال کے اختتام پر ایک علیحدہ مکتوب کے ذریعہ سے یہ درخواست کی جاتی تھی کہ یہ سال ختم ہو چکا۔ اس لئے خریداری کی سالانہ تجدید کے لئے کمربستہ ہو جائیے۔ لیکن اس مرتبہ کاغذ کی بے پناہ گرانی کے باعث خریداران محترم کی خدمت میں اس قسم کے مکتوب کی ترسیل کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ ہم بمقابلہ سابق بیس گنا مصارف صرف اسی یاددہانی پر صرف کر دیں۔ لہٰذا ہم نہایت ادب کے ساتھ اپنے خریداران محترم کی خدمت میں یہ گذارش کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اس مرتبہ اس رسمی امر سالانہ یاددہانی کا انتظار نہ کیا جائے۔ بلکہ اسی درخواست کو سالانہ چٹھی تصور کرتے ہوئے ہماری مالی ذمہ داریوں کو کم کرنے کا عزم کر لیا جائے +

اس امداد کی حسب معمول اور خاص کر بحالات موجودہ ایک صورت یہ ہے۔ کہ ہر خریدار وی۔ پی کا انتظار کئے بغیر ماہ اکتوبر کے آخری ہفتے میں اپنا سالانہ چندہ ارسال فرما کر مشکور فرمائے۔ نہ صرف یہ بلکہ خریداری کا دائرہ وسیع کر کے اپنے بعض دیگر حضرات کو بھی خدمت طب کے اس سلسلہ میں منسلک کر لیا جائے +

خادم طب و اطباء

مینیجر "الحکیم" لاہور

بھی براہ کرم اس موضوع کو نوٹ کریں۔ اس سلسلہ میں ہماری طرف سے کسی خاص ہدایات کی ضرورت نہیں۔ اس لئے کہ دیسی طبی فارماکوپیا" ہمارے ہدایت نامہ ترتیب نسخہ جات کی ایک منہ بولتی ہوئی تصویر ہے۔ ہمیں صرف اسی قدر عرض کرنا ہے۔ کہ مرسلہ نسخہ جات مختصر اور سہل الاجزاء ہونے کے ساتھ ہی مؤثر۔ مجرب اور سہل الحصول بھی ہوں۔ اور تجربہ کے بعد کسی طبیب کو ان کی تردید و تکذیب کی جرأت نہ ہوسکے اور جس!

کھانڈ کی قلت

ہماری روزمرہ کی ضروریات میں کھانڈ کو جو اہمیت حاصل ہے۔ وہ محتاج تشریح نہیں اور خاص کر موسم گرما کی آمد نے اس ضرورت میں جس قدر شدت پیدا کردی ہے۔ وہ بھی ظاہر ہے۔ لیکن کھانڈ کی فراہمی روز بروز مشکل سے مشکل تر بلکہ نایابی کی منزل تک پہنچ چکی ہے۔ ہمیں معلوم ہے۔ کہ حکومت نے حلوائیوں کے لئے تو کھانڈ کا خاص انتظام کردیا ہے لیکن عطاروں کا طبقہ تاحال حکومت کی توجہ کا محتاج ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ مٹھائی اور حلوائیوں کی دیگر تیار کردہ مصنوعات کو جزو زندگی قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اس لئے کہ انسان مٹھائی کے استعمال کے بغیر بھی بخوبی زندہ رہ سکتا ہے۔ لیکن بیماری کے عالم میں جن شربتوں۔ معجونوں۔ جوارشوں۔ مربوں اور دیگر الزم مرکبوں کی ضرورت پڑے گی۔ ان کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا بلکہ ان کی عدم فراہمی سے صحت اور دیسی فن علاج پر ایک مستقل اثر پڑنے کا یقین ہے۔

اندریں حالات ہم توقع کرتے ہیں۔ کہ عطاروں اور دیگر دوا ساز اداروں کے لئے کھانڈ کی فراہمی پر فوراً توجہ کی جائے۔ ہمارا خیال ہے۔ کہ عطاروں اور دوا ساز کارخانوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کی طرف سے کھانڈ کی فراہمی کا بہت جلد کوئی خاطرخواہ انتظام کردیا جائے گا۔ تاکہ جن لوگوں کو کھانڈ کی وجہ سے جو مشکلات درپیش ہیں۔ ان کا خاتمہ ہو جائے۔

خطرناک

تمباکو نوشی

از حکیم عبدالرحیم صاحب رحمانی - جلال آباد (مظفر نگر)

انسان کی راحت رسانی اور تن پروری کے واسطے بہت سی اشیاء عالم وجود میں آئیں اور روزانہ نئی نئی چیزیں ایجاد ہوتی رہتی ہیں۔ علم و عقل کی کسوٹی پر پرکھنے کے بعد بہت سی قدیم عادتوں میں تغیر و تبدل ہوا۔ سائنس دانوں نے خورد و نوش کی بہت سی اشیاء کو تجربے کے بعد مفید یا مضر صحت بتا کر استعمال و احتراز کی ہدایات کیں۔ عوام نے ان پر عمل کیا اور ان سے حسب ضرورت فائدہ بھی اٹھایا۔ مگر علم و سائنس کے ماہرین کے اقوال و تجربات کو اگر شرمندہ ہونا پڑا تو تمباکو کے سامنے۔ کیونکہ اس کے حلقہ بگوش افراد کے سامنے آپ لاکھ دلائل پیش کیجیے۔ کہ یہ زہر ہے۔ اعضائے رئیسہ کو ناکارہ کر دیتا ہے۔ سرمایہ صحت اور مایۂ زندگی کو جلد از جلد فنا کے گھاٹ لگا دیتا ہے۔ وغیرہ مگر وہ اس کے کالے دھوئیں سے ایسے مدہوش و مست ہوتے ہیں۔ کہ ایک نہیں سنتے اور اپنی عادت کو کسی طرح ترک کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے ہیں +

پروپیگنڈے کے اصول کے مطابق اگر کوئی چیز بار بار آنکھوں کے سامنے سے گزرتی ہے۔ تو کبھی نہ کبھی وقت لوح ذہن کے پردے پر ضرور مرتسم ہو جاتی ہے۔ اور ایک آدھ فرد کو اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے۔ اسی اصول کے پیش نظر میرا خیال ہے۔ کہ تمباکو کے نقصانات کو پبلک میں بار بار پیش کرتے رہنا چاہیے۔ تاکہ ہم ملک اگر اور فضول خرچیوں کو ترک نہیں کر سکتے ہیں تو کم از کم تمباکو کا استعمال ترک کر دیں + [illegible]

تو کچھ عرصے کے بعد ہی اس کے نقصانات معلوم ہو گئے تھے اور اسی زمانے سے شاہان وقت اس کے بارے میں امتناعی احکام وقتاً فوقتاً جاری کرتے رہے۔ تمباکو نوشوں کے واسطے مختلف قسم کی سزائیں اور جرمانے تجویز کیے گئے۔ مگر تمباکو کی دلکشی اور ودلکشی میں تا ایندم کسی طرح کا فرق نہیں آیا بلکہ بلاکشان تمباکو کی جماعت میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا رہا۔ ادنیٰ۔ اعلیٰ۔ غریب۔ امیر۔ مزدور۔ آقا سب کوئی اس کی زلف سیاہ کا اسیر ہے۔ کوئی اس کو پیتا ہے کوئی کھاتا ہے۔ کوئی ناس کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ غرضکہ دنیا کے ہر خطے میں کسی نہ کسی صورت میں اس کا رواج ضرور ہے۔ سر والٹر ریلے نے تمباکو نوشی کی ابتدا کی اور ۱۵۹۵ء میں سگرٹ کی صورت میں سب سے پہلے استعمال ہوا۔ اس کے بعد سگار۔ چرٹ اور بیڑی کے لباس میں مرغوب طبع ہوا۔ اور حقہ نوشی تو اس کی قدیم ترین صورت ہی ہے ناس کے طور پر سب سے اول شہنشاہ فرانس فرانسیس دوئم نے اس کو استعمال کیا۔ افراد شاہی نے تقلید کی۔ اور یہاں سے عوام میں پہنچا۔ اور رفتہ رفتہ اس درجہ رواج ہوا کہ عبادت گاہوں میں وعظ و نصیحت کا بیان بھی نسوار کی چھینکوں کے شور و غل میں سنائی نہ دیتا تھا +

انگلستان کے عالموں میں کارلائل اور ٹینیسن اور شیکسپیر بوڑھوں میں ملٹن اور شینیسن کے دل و دماغ پر تمباکو نے ایسا تسلط از جمایا تھا کہ وہ کوشش کے باوجود تمام عمر اس سے رہائی

حاصل نہ کر سکے۔ چنانچہ شہر [illegible] کے ایک شاعر کرشینین نے
تمباکو نوشی ترک کرنے کا عہد کیا اور اپنا پائپ پھینک دیا۔
مگر دوسری صبح کو وہ اپنا پھینکا ہوا پائپ تلاش کر رہے تھے
اور کیلے کے [illegible] مسٹر ہالی [illegible] دوسروں کے واسطے باعث شفقت
تھے۔ جب ان کو آنسر کلوراس کا رسالہ جو تمباکو نوشی کے مضرات
پر لکھا گیا تھا۔ دکھلایا تو پڑھنے کے بعد فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب
کے دلائل واقعی معقول ہیں۔ مگر میں تمباکو نوشی کی عادت ترک
نہیں کر سکتا ٭

عہد موجودہ میں جس کو روشنی و عقل کا زمانہ کہا جاتا ہے
اس کی ترقی و مقبولیت ہر شخص کے سامنے ہے۔ اب سے تقریباً
بیس سال پہلے سگرٹ نوشی کے اعداد و شمار اکٹھے کئے گئے۔
تو اس کی رفتار ترقی کا یہ حال تھا کہ امریکہ میں ۱۹۱۵ء میں
تیرہ ارب سگرٹ پئے گئے اور ۱۹۲۴ء میں ان کی تعداد
۷۱ ارب تھی۔ جرمنی میں ۱۹۱۳ء میں بارہ ارب سگرٹ خرچ
ہوئے۔ مگر ۱۹۲۴ء میں ۳۲ ارب استعمال کئے گئے۔ جاپان
میں ۱۹۲۱ء میں ۲۳ ارب سگرٹ خرچ ہوئے۔ اس کے
علاوہ حقہ۔ پان اور ناس کے ذریعہ جس قدر تمباکو خرچ ہوتا
ہے۔ اس کا کوئی حساب نہیں ہے۔ اور آج تو تمباکو نوشی
تہذیب و تمول اور مہمان نوازی کا جزو اعظم بن گئی ہے ٭

ہندوستان میں ہر مہمان کا خیر مقدم اور استقبال
ہی حقہ و پان سے کیا جاتا ہے۔ سگرٹ اور حقہ کے علاوہ
یہاں تمباکو پان میں بکثرت کھایا جاتا ہے۔ آج کل بیڑی کی
ایجاد اور ارزانی نے ہندوستانی تمباکو نوشوں کی تعداد میں
حیرت انگیز سرعت سے اضافہ کیا ہے۔ قصبات و دیہات
تک میں آٹھ دس برس کے بچے بیڑی پیتے ہیں۔ مختصر یہ کہ
تمباکو کا دام تزویر یوماً فیوماً ہمہ گیر و ہمہ رس شکل اختیار کرتا
جا رہا ہے۔ حالانکہ اس کی ہلاکت آفریں خاصیت جس طرح
زمانہ قدیم میں تسلیم کی جاتی تھی۔ اسی طرح اس کی تباہ کاریاں
آج بھی مسلم ہیں ٭

تحقیق و تجربے سے اس میں نکوٹین زہر تو پایا ہی جاتا
ہے مگر سب سے زیادہ عریاں اور ظاہر دلیل اس کے زہر
ہونے کی یہ ہے کہ جو شخص اس کو پہلی مرتبہ پیتا ہے۔ اس
کا جی متلاتا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ تمام بدن
پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے۔ کمزوری و نقاہت کا احساس
ہوتا ہے۔ اور جو آدمی پہلی دفعہ پان میں کھاتا ہے۔ اس کی حالت
تو بہت ہی خراب ہو جاتی ہے ٭

کچھ دنوں بعد جب طبیعت اس سے مانوس ہو جاتی
ہے۔ اور انسان اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ تو جسم میں اس
کے مضر اثرات بھی رونما ہونے لگتے ہیں۔ دل و دماغ اور اعصاب
کے افعال میں فتور پڑنے لگتا ہے۔ عضلاتی ریشوں کو نقصان
پہنچا کر سترخی کر دیتا ہے۔ خون میں جذب ہو کر قلب و تنفس
کے مراکز کو سست و کمزور بنا دیتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے
خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ سانس گھٹنے لگتا ہے۔ تمام اعضا
میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ دماغ کمزور اور اس کی نشوو
بالیدگی رک جاتی ہے۔ حواس و قویٰ خراب و کمزور ہو جاتے
ہیں۔ معدے کے پٹھوں کی طبعی تحریک کم ہو کر ہضم خراب
ہو جاتا ہے۔ تمباکو کے زہریلے اجزا کا سب سے پہلا حملہ جگر پر ہوتا
ہے۔ اور بعض خبیث و مہلک امراض پیدا ہو جاتے ہیں
چنانچہ ٹراونکور کے ایک ڈاکٹر نے سرطان کی پیدائش کا سبب
تمباکو ہی کو قرار دیا تھا۔ بالخصوص ردی اور گھٹیا قسم کے
تمباکو سے یہ مرض ضرور ہو جاتا ہے۔ تمباکو کا نمایاں اثر
زبان پر معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ زبان پر مسلسل سرسراہٹ
اور میٹھی میٹھی خارش ہونا۔ گلے میں خراش رہنا۔ سانس کی نالی
میں مرچوں کی سی ہلکی تیزی معلوم ہونا۔ نکوٹین کے زہر کی کھلی
ہوئی علامت ہے۔ اگر یہ شکایات کچھ دنوں تک قائم رہیں
اور کوئی توجہ نہ کی جائے۔ تو سرطان ضرور ہو جاتا ہے ٭

انگلستان کے نامور ڈاکٹر ڈبلیو رچرڈسن نے تمباکو
کے یہ نقصانات بتائے ہیں:۔ (۱) خون میں کثافت
پیدا کرتا ہے (۲) معدے کو کمزور کر کے قوت ہاضمہ کو خراب
کر دیتا ہے (۳) قلب و حواس کو ناکارہ و سست بنا دیتا
ہے (۴) دماغ میں بہت سے ردی مادے پیدا کرتا ہے
(۵) حلق اور نتھنوں میں خشکی پیدا ہو جاتی [illegible]

تذکرۂ عقاقیر

مرچ سیاہ

(۲)

شدید امراض کے بعد کمزوری معدہ دفع کرنے کے لئے مرچ سیاہ نافع ہے۔ یہ ہاضمہ کو بڑھاتی ہے۔ ہیضہ میں معدہ کا ڈھیلاپن دفع کرنے کے لئے کالی مرچ کا مشروف دیناً مفید ہے۔ جب ہیضہ میں قے اور دست بند ہو جائیں اور پیٹ پھول جائے۔ اس وقت کالی مرچ ۹ ماشہ یا اس سے بھی زیادہ جوش دے کر پلانا نافع ہے ٭

ضعف ہاضمہ میں نفخ شکم کو دفع کرنے کے واسطے مرچ سیاہ۔ ہینگ اور کافور کی گولیاں بنا کر کھلانے سے فایدہ ہوتا ہے ٭

بارہ عدد کالی مرچیں اور سرس کے پتے گھوٹ چھان کر پینے سے پیٹ کا ریاحی درد دفع ہوتا ہے ٭

امراض امعاء و مقعد:- اس کے استعمال سے قولنج ریحی و بلغمی کے مرض کا استیصال ہوتا ہے اور اجابت بھی عمل کراتی ہے ٭

یہ معائے مستقیم مستر خی اور متورم شدہ غشائے بلغمی کو تقویت دیتی ہے۔ بواسیر قروح المقعد، شقاق المقعد کو اس سے فایدہ ہوتا ہے۔ اس کو پیچش کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے ٭

معمولی کمزوری کو دفع کرنے اور کانچ نکلنے کو بند کرنے کے لئے کالی مرچ کا استعمال بہت اچھا ہے ٭

امراض جگر و طحال:- یہ جگر کو تقویت دیتی ہے [illegible] سرکہ کے ساتھ پیس کر طحال پر لیپ کریں تو ورم طحال تحلیل ہو جاتا ہے ٭

امراض اعضائے بول:- یہ پیشاب کھول کر لاتی ہے۔ تر یہ سوزاک کے واسطے اس کی معجون بہت مفید ہے۔ مرچ سیاہ اور تخم خیارین پانی سے پیس کر پلانے سے بندش پیشاب کھل جاتا ہے ٭

امراض مردانہ:- دودھ اور کھانڈ کے ساتھ کھانے سے یہ مقوی باہ ہے۔ اس کا زیادہ استعمال منی کو خشک کر دیتا ہے ٭

امراض زنان: مرچ سیاہ کو پیس کر حمول کرنے سے جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے حیض کھل جاتا ہے۔ اس لئے یہ مدحیض ہے ٭

اگر حیض سے فراغت کے بعد عورت اس کا حمول کرے تو حمل نہیں ہوتا ٭

حمیات:- اس کو پیس کر کسی روغن میں ملا کر مالش کرنے سے تپ لرزہ بند ہو جاتا ہے ٭

نوبتی بخاروں کو دفع کرنے کے لئے یہ کونین سے زیادہ بہتر ہے۔ لیکن گرم مزاجوں میں اس کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے ٭

خراب ہوا سے جو بخار پیدا ہوتا ہے۔ اس کی [illegible] کو روکنے کے لئے اس کا استعمال بہت نافع ہے ٭

امراض جلد:- اس سے لیپ کرنے سے [illegible] ریاح تحلیل ہو جاتے ہیں۔ [illegible]

[illegible] کے ساتھ ضماد کیا جائے۔ تو شدائد کو تحلیل کر دیتی ہے
اس کا لیپ داء الحس، برص اور جذام کو نافع ہے
اس سے اکثر ورمیں تحلیل ہو جاتی ہیں۔
اگر سر کے بال اتر جائیں۔ تو کالی مرچ کا لیپ کرنے
سے پھر پیدا ہو جاتے ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں پر کالی مرچ
کا لیپ نفع دیتا ہے۔

اصلاح سمیات: اگر مرچ سیاہ اور امک
کے رس کے ساتھ سنکھیا کو پیس لیں۔ تو اس کی سمیت جاتی
رہتی ہے۔
اگر کسی آدمی نے افیون زہریلے مقدار میں کھا لی ہو
تو اسے مرچ سیاہ پیس کر مکرر پلائیں۔ اس سے بار بار قے
ہو کر زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

زہر حیوانات: سانپ بچھو کے زہر کے واسطے
اس کو پیس کر جوش دے کر پلانے سے فایدہ ہوتا ہے۔
اگر کسی کو سانپ کاٹ کھائے تو اسے مرچ سیاہ چبوائیں
اگر اس کو مرچوں کی تیزی معلوم ہو۔ تو سمجھ لیں کہ زہر نے
زیادہ اثر نہیں کیا۔ اگر ان کی تیزی کچھ بھی معلوم نہ ہو تو
سمجھ لیں۔ کہ زہر کا اثر پورا ہو چکا ہے۔ جب تک ان کی
تیزی معلوم نہ ہو تو اس کو مرچیں چبانے کا حکم کرتے رہیں
جب کڑوی معلوم ہوں تو سمجھ لیں۔ کہ زہر کا اثر جاتا رہا ہے
اگر کسی آدمی کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو۔ تو پانچ عدد
مرچ سیاہ اور ایک تولہ سازن سوکھی گولیاں بنا کر تین دن
تک کھلائیں۔ اور اشیائے مولد سودا سے پرہیز کرائیں
تو اس کو آرام ہو جائے گا۔
اسی طرح پانچ عدد مرچ سیاہ اور چھ ماشہ تخم ستیاناسی
دونوں کو پیس کر تین دن تک سگ دیوانہ گزیدہ کو کھلانے
سے فایدہ ہوتا ہے۔ مگر چاہیے کہ گگڑی اور تیل سال بھر
تک نہ کھائیں۔ ورنہ مرض عود کرائیگا۔
[illegible] کے کاٹنے سے جو آدمی بیہوش ہو گیا ہو
اس [illegible] کالی مرچ کے سفوف کی
[illegible] آرام

ہو جاتا ہے۔

مرچ سفید۔ فلفل ابیض

ماہیت: یہ مرچ سیاہ کی ایک علیحدہ قسم ہے
جس کی تیزی مرچ سیاہ سے کم ہوتی ہے۔ دونوں قسموں
کے درخت باہم مشابہت رکھتے ہیں۔ یہ قسم کمیاب ہے
اور اکثر چین سے آتی ہے۔ بعض لوگ مرچ سیاہ کا چھلکا
اتار کر یا اس کو گھس کر سفید بنا لیتے ہیں۔ مگر مصنوعی مرچ
سفید کے دانے بعض چھوٹے اور بعض بڑے ہوتے ہیں۔
ان کی سفیدی میں سرخی کی جھلک پائی جاتی ہے اور
اس کے دانوں پر جھریاں نہیں ہوتیں۔

طبیعت: یہ تیسرے درجے کے پہلے میں
مرتبہ میں گرم خشک ہے اور سیاہ مرچ سے کم تیز ہے۔

افعال و خواص: اس کے افعال بھی مرچ
سیاہ سے مشابہ ہیں۔ لیکن یہ اپنے اثر میں کمزور ہے۔

امراض دماغ: قوت حافظہ کے لیے بہت
عمدہ ہے۔ اور اعصاب کو طاقت دینے میں نافع ہے۔

امراض چشم: چونکہ اس میں تیزی بہت کم ہوتی
اس لئے یہ امراض چشم میں بہت استعمال کی جاتی ہے۔
یہ بینائی کو تیز کرتی ہے۔

امراض معدہ و امعا: یہ ہاضم ہے بھوک
کو بڑھاتی ہے۔ قبض دفع کرتی ہے۔ مسہل سودا و بلغم ہے
ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ بلغم کا تنقیہ کرتی ہے۔ معدہ کو
طاقت دینے کے لئے بہت مفید ہے۔

امراض جگر و طحال: یہ مقوی جگر اور دافع طحال ہے

امراض اعضائے بول: یہ پیشاب و حیض کو
جاری کرتی ہے۔

اقسام سمیات: یہ سب زہروں کا تریاق ہے
چونکہ اس میں تریاقیت ہے۔ اس لئے تریاقی نسخوں میں
پڑتی ہے۔ اور زہروں کو نفع دیتی ہے۔

مقدار خوراک: سہ ماشے تا ماشہ تک۔

الامراض والعلاج

سنگ مرارہ (پتے کی پتھریاں)

از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی۔ لاہور

اس مرض میں صفراوی پتھریاں پتے کے اندر پیدا ہو جاتی ہیں ۔

اسباب :- اس کے اسباب میں تین امور کو بیان کیا گیا ہے :-

(۱) جراثیمی تعدیہ (۲) قبض مزمن ۔

(۳) خون میں مواد کولسٹرول کی زیادتی ۔

۱ :- جراثیمی تعدیہ :- جب جگر یا غدان درست نہ ہو یا بدن کے کسی حصے میں کوئی جراثیمی مرکز موجود ہو مثلاً پائیوریا یا ورم زائدہ اعور وغیرہ یا مریض پر پیپ پیدا کرنے والے جراثیم کا حملہ ہوا ہو۔ مثلاً سرخبادہ یا زہرباد وغیرہ یا نمونیا یا کوئی ٹائیفائیڈ کا حملہ ہو چکا ہو۔ تو ایسے مریضوں کے پتے میں بھی پتھریاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ ان پتھریوں میں کیلسیم کے مرکبات پائے جاتے ہیں ۔

۲ - قبض مزمن :- قبض مزمن کی صورت میں صفرا چونکہ زیادہ کثیف ہو جاتا ہے۔ اس لئے صفراوی رسوب تہ نشین ہو کر پتھریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ یہ حالت عموماً دوران حمل اور حاد متعدی امراض کے بعد پیدا ہوتی ہے

۳ - کولسٹرول :- جب خون میں کولسٹرول کی زیادتی ہو۔ تو اس سے بھی صفراوی مادہ تہ نشین ہو کر صفراوی پتھریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ حالت عموماً ٹائیفائیڈ کے مریضوں میں دیکھی جاتی ہے ۔

استعداد مرض :- یہ مرض عموماً ۴۰ سال کی عمر کے بعد عارض ہوا کرتا ہے۔ اور ۲۵ سال کی عمر سے پہلے شاذ و نادر دیکھا جاتا ہے ۔

بعض ماہرین نے بیان کیا ہے۔ کہ یہ مرض نوزائیدہ بچوں اور شیر خوارگی کی عمر میں بھی عارض ہو جاتا ہے ۔

اس مرض کا حملہ مردوں کی بہ نسبت عورتوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے۔ کہ حالت حمل مرض کی قبولیت پیدا کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ عورتوں میں سینہ بند کا استعمال بھی اس مرض کو پیدا کرتا ہے ۔

جب انتڑیوں یا گردوں میں استرخاء موجود ہو یا کوئی ایسا کام کیا جائے۔ جس میں جھک کر بیٹھنا پڑے۔ تو اس سے صفراوی پتھریاں پیدا ہو جاتی ہیں ۔

ورزش نہ کرنا۔ سست بیٹھے رہنے کی عادت نشست کا کام۔ پرخوری۔ قبض مزمن۔ دماغی اضمحلال وغیرہ سے بھی اس مرض کا حملہ ہو جاتا ہے ۔

کیفیت :- اس مرض میں کبھی تو کیسہ مرارہ میں ایک کنکر موجود ہوتا ہے۔ اور کبھی ایک سے زیادہ چنانچہ اگر کنکر ایک ہو۔ تو یہ عموماً بڑا اور گول ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ بعض مریضوں کے پتے سے ۵ انچ لمبا پتھر بھی برآمد ہوا ہے۔ لیکن بعض مریضوں میں بہت سی چھوٹی چھوٹی پتھریاں موجود ہوتی ہیں۔ جو تعداد میں سینکڑوں تک ہو سکتی ہیں اور کبھی ہزاروں کی تعداد میں موجود ہوتی ہیں۔ ایسی پتھریوں کا حجم چھوٹا ہوا کرتا ہے۔ اور شکل [illegible]

سیاہی مائل ہوتا ہے۔ اسی طرح کبھی کبھی صفراوی جائے
سلسلہ صفراوی کے ریل صفراوی پائی جاتی ہے ؛
اگر صفراوی پتھریوں کو کاٹ کر دیکھا جائے۔ تو ان میں
ایک زائد (NUCLEUS) موجود ہوتی ہے۔ جو عموماً
بیشتر صفرا پر مشتمل ہوا کرتی ہے۔ ان پتھریوں کی ساخت میں
کولسٹرول زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن بعض صفراوی پتھریوں میں کیلسیم
اور میگنیشیم کے نمکیات۔ عوضات صفراوی۔ شحمی تیزابات۔ آئرن
اور تانبہ بھی موجود ہوتا ہے ؛
ان پتھریوں کی بیرونی سطح سخت زردی مائل سیاہ ہوتی ہے
بعض مریضوں کے جگر میں بھی صفراوی پتھریاں پیدا ہو جاتی
ہیں۔ جو حجم میں چھوٹی اور تعداد میں کم ہوتی ہیں۔ ان کی شکل
بیضوی اور رنگ سبزی مائل سیاہ ہوتا ہے لیکن زیادہ تر
یہ پتھریاں کیسہ مرارہ میں پیدا ہوا کرتی ہیں ؛

علامات:۔ یہ پتھریاں ۴۰ سال کی عمر کی عورتوں میں
میں بکثرت دیکھی جاتی ہیں۔ اور بغیر تکلیف کے پتے
میں موجود رہتی ہیں۔ جب پتے میں پتھری موجود ہو تو مقام
مرارہ پر بوجھ اور مقام معدہ پر تناؤ سا رہتا ہے۔ مریض
سانس لیتے لیتے ایک لمبی آہ بھرا کرتا ہے۔ متلی ہوتی
ہے۔ اور اس کے ساتھ غشی ہونے لگتی ہے۔ کھانا کھانے
کے بعد مریض کو ہچکی عارض ہو جاتی ہے ؛
ایسے مریضوں کو عموماً سوء ہضم کی تکلیف رہتی ہے
اور جن مریضوں کو سوء ہضم کی مزمن شکایت ہو ان کو
بھی اس مرض کا حملہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ رطوبات معدی
اس مرض میں یا تو طبعی مقدار سے زیادہ پیدا ہوتی ہیں
یا کم۔ حصات صفراوی کے مریضوں کو شرسی (؟) دو حصہ کا عموماً
حملہ ہو جاتا ہے ؛
حصات صفراوی کی علامات کو دو طرح پر تقسیم
کیا جا سکتا ہیں:۔
(۱) جب یہ پتھریاں قنات صفراوی میں پھنس جائیں
(۲) جب ان میں اکثر پتھریاں ہو جائیں ؛
(۳) جب ان پتھریوں کی وجہ سے کیسہ صفرا (؟)

کے اندر پیپ ناسور زخم یا دبلہ تبد پیدا ہو جائے۔ تو اس
حالت میں عموماً مریض کو بخار اور ورم احشا بھی شامل حال
ہوتا ہے ؛
جب صفراوی پتھریاں قنات صفرا سے گذرتی
ہیں۔ تو قولنج صفراوی عارض ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مریض
کو یکایک شدید درد ہونے لگتا ہے۔ جو دائیں جانب
جگر کے مقام پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس درد کی ٹیسیں کندھوں
کی طرف جاتی ہیں ؛
یہ درد مقام معدہ میں بھی بہت زیادہ ہوتا ہے مریض
کو کپکپی ہوتی۔ اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اس بخار کی حرارت
عموماً ۱۰۲ سے ۱۰۳ ہوا کرتی ہے ؛
قولنج صفراوی کا درد نہایت شدید ہوتا ہے جس
کے ساتھ قے ہوتی اور بدن پسینے سے شرابور ہو جاتا ہے
مریض کا دوران خون سست ہو جاتا ہے اور مقام جگر کو
دبائیں۔ تو اس درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ بعض مریضوں
کی طحال بڑھ جاتی ہے۔ قارورہ میں البیومن موجود ہوتا
ہے۔ اور بعض مریضوں کو یرقان بھی عارض ہو جاتا ہے
درد عموماً حصات صفراوی کے قنات صفراوی
سے گذرتے وقت پیدا ہوتا ہے۔ اور درد اس لئے بھی
زیادہ ہوتا ہے۔ کہ اس قنات میں عضلی ریشے کم اور عصبی
ریشے زیادہ ہیں ؛
قولنج صفراوی کے دورے کی مدت مختلف ہوتی
ہے۔ چنانچہ کبھی تو یہ چند گھنٹے یا کبھی کئی کئی دن متواتر
رہتا ہے۔ اگر کوئی صفراوی پتھری قنات صفرا کو بالکل مسدود
کر دے۔ تو مریض کو شدید یرقان عارض ہو جاتا ہے لیکن
جب یہ پتھری اس قنات سے گذر جاتی ہے۔ تو یرقان رفع
رفع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات قنات صفرا پتھری کے
گذرنے سے پھوٹ جاتی ہے۔ جس سے ہلاک قسم کا
باریطون عارض ہو کر مریض مر جاتا ہے ؛
بعض ماہرین نے بیان کیا ہے۔ کہ قولنج صفراوی
میں کبھی مریض کو غشی اور تشنج شدید بھی عارض ہو جاتا

جو بعض اوقات مہلک ثابت ہوتا ہے۔ لیکن یہ حالت کمیاب ہے۔ ان مریضوں کی اختلاج قلب بھی رہتا ہے۔

تشخیص مرض:۔ اس مرض کی تشخیص زیادہ مشکل کام نہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ قولنج صفراوی کو درد گردہ سے متشخص کر لیا جائے۔ اگر درد مقام جگر کے اوپر ہوتا ہو۔ اور درد کی ٹیسیں شانے تک پہنچیں۔ نیز مریض کو خفیف یرقان بھی عارض ہو۔ تو تشخیص مرض میں بہت کم دقت ہوتی ہے۔

ان مریضوں میں قولنج، قراقر، نفخ شکم اور غذا کھانے کے بعد درد پیدا ہوا کرتا ہے۔ اس مرض کی تشخیص میں ایکس ریز سے یا گرام سے بھی مدد مل سکتی ہے۔

قناۃ صفرا کا سدّہ:۔ جب قناۃ صفرا میں سدہ موجود ہو۔ تو مرارہ (پتہ) کا حجم بڑھ جاتا ہے اگر سدہ بہت بڑا اور حاد ہو۔ تو مرارہ کا مواد پیپ آلود ہو جاتا ہے۔ مزمن مریضوں میں صفرا شفاف اور [illegible] سیرس میں تبدیل ہو جایا کرتا ہے۔ اور اس کا ردعمل یا تو الکلاین ہوتا ہے اور یا نیوٹرل اور اس کا قوام بھی رقیق ہوا کرتا ہے۔

بعض مریضوں میں کیسہ صفرا (پتہ) بڑھ کر بہت بڑا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے طبیب کو سلعۃ الرحم کا شبہ ہو جاتا ہے۔ الغرض بعض مریضوں میں مرارہ اس قدر بڑھ جاتا ہے۔ کہ ناف کے قریب تک پہنچ جاتا ہے یہاں پر یہ بھی یاد رہے۔ کہ یہ ضروری نہیں کہ ایسے مریضوں کو یرقان بھی شامل حال ہو۔

التہاب مرارہ حاد:۔ التہاب مرارہ حاد کی وجہ سے بھی قولنج صفراوی کے دورے ہوتے ہیں کبھی اس التہاب کی وجہ سے دیوار مرارہ میں سوراخ پڑ جاتے ہیں جس سے مہلک قسم کا ورم باریطون عارض ہو جاتا

التہاب مرارہ قیحی:۔ کیسہ مرارہ میں پیپ کا پڑ جانا بھی ایک کثیر الوقوع عارضہ ہے۔ اس کا باعث [illegible] سنگ مرارہ ہوا کرتا ہے۔ جب کیسہ مرارہ میں پیپ موجود ہو۔ تو اس کیسہ کا حجم بہت بڑھ جاتا ہے [illegible] پیپ کی کافی مقدار موجود ہوتی ہے۔ اس پیپ [illegible] سے بھی کبھی مرارہ کی دیوار پھٹ جاتی ہے۔ اور [illegible] کا ورم باریطون عارض ہو جاتا ہے۔

ضمور کیسہ مرارہ:۔ جب کیسہ مرارہ کے [illegible] حصات مرارہ موجود ہوں۔ تو اس میں ضمور بھی پیدا ہو سکتا ہے چنانچہ ایسی حالت میں دیوار مرارہ سکڑ سکڑا کر حصات مرارہ پر تن جاتی ہے۔ اور کیسہ مرارہ کا حجم بیر یا اخروٹ کے برابر رہ جاتا ہے۔

قناۃ مرارہ میں حصاۃ مرارہ کا سدہ

کبھی ایسا ہوتا ہے۔ کہ قناۃ مرارہ میں جب ایک یا کئی حصات صفراوی پھنس کر اس کے راستے کو بند کر دیں تو ایسی حالت میں مریض کو شدید یرقان عارض ہو جاتا ہے ایسے مریضوں کے پاخانہ میں کبھی کبھی صفرا موجود ہوتا ہے جگر بہت کم بڑھا ہوا۔ مرارہ کا حجم معمولی اور ٹٹولنے میں کچھ عظم پایا جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو استسقاء تو نہیں ہوتا لیکن یرقان عموماً ایک سال سے زیادہ رہتا ہے۔

حصات مرارہ کے مریضوں کو بخار بھی دورے کے [illegible] ہوتا رہتا ہے۔ جس میں سردی لگتی۔ کپکپی ہوتی اور پسینہ آتا ہے۔ اس کے علاوہ مقام جگر پر درد رہتا ہے۔ جس کے ساتھ قے متلی اور سوء ہضم عارض ہو جاتا ہے۔

نتائج و عواقب:۔ حصات مرارہ کی وجہ سے کیسہ مرارہ میں یا جلد بدن میں ناسور پیدا ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ بعض مریضوں کی ناف میں ناسور پیدا ہو جاتا ہے اور بعض کی ران وغیرہ میں عورتوں کو ناسور پستان عارض ہو جاتا ہے وغیرہ۔

اسی طرح بعض مریضوں کے معدہ اور انتڑیوں میں ناسور پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ ناسور عام طور پر [illegible] اور کیسہ مرارہ میں پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح [illegible] لگتے ہیں صفراوی پتھریاں خارج ہو [illegible] سے یہ نہ سمجھنا چاہیے۔ کہ کیسہ مرارہ [illegible]

...پکر حصات درہ بواب کی راہ سے معدہ میں داخل ہوتی ہے۔ اس کے خلاف بعض مریضوں کی انتڑیوں میں حصات مرارہ میں بڑے بڑے ٹکڑے پہنچ کر پھنس جایا کرتے ہیں۔ یہ پتھریاں عموماً زاویہ اعور صایم اور معاء دقیق میں پھنسا کرتی ہیں۔

علاج:- حصات مرارہ کے مریضوں میں درد کی شدت کو کم کرنے کے لئے مارفیا کا ٹیکہ کریں۔ یا کلوروفارم کے چند قطرات اول سونگھائیں۔ اور پھر مارفیا کا ٹیکہ کریں۔ مقام جگر پر گرم بوتل کی ٹکور کریں۔ ایسے مریضوں کو سادہ پانی اور چشموں کا پانی وافر مقدار میں پلائیں۔ ازالہ قبض کریں۔ تیل زیتون کا اندرونی استعمال فائدہ سے خالی نہیں۔ مریض کا منہ پاک صاف رکھیں۔ اور اسے معتدل ورزش کرائیں۔ غذا سادہ دیں اور پانی زیادہ پلائیں۔

سوڈا فاسفیٹ ایک ڈرام روزانہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔ پیلوکارپین ۱/۸ گرین کا ٹیکہ گرم غسل۔ اینٹی پائیرین اور اکتھی اول ویزلین کا مرہم ازالہ خارش کے لئے مفید ہیں۔

اگر مریض کو بار بار قولنج صفراوی کے حملے ہوتے رہیں۔ تو ایسی حالت میں علاج بذریعہ اعمال جراحی کرائیں۔

چنبل

از حکیم خلیفہ محمد حسین صاحب بی اے بی ٹی بی آئی [illegible]

یہ مرض نہایت ہی موذی ہے۔ کیونکہ مقام ماؤف میں خارش نہایت شدید پائی جاتی ہے۔ اور مریض کو کھجلانے سے آرام محسوس نہیں ہوتا۔

اسباب:- ہاضمہ کی خرابی جسم کا میلا کچیلا رکھنا۔ وجع المفاصل۔ نقرس اور آتشک اس کے اسباب ہیں۔

علامات:- جسم پر چھوٹے چھوٹے گلابی رنگ کے ابھار پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن کی سطح پر سے چھلکے اترتے ہیں کبھی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مقام ماؤف پہلے کچھ سرخ ہو کر اس میں درد سوزش اور سخت خارش ہوتی ہے۔

علاج:- ابتدا میں مسہل دیں۔ اور تصفیہ خون کی ادویات استعمال کریں۔

(۱) عناب پھول ۳ دانہ شیرہ عناب ۷ دانہ عرق شاہترہ [illegible] شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) [illegible] ۳ ماشہ۔ موم سفید ۲ ماشہ روغن گل ۱ تولہ [illegible] ۳ ماشہ [illegible] موم کو گلا کر [illegible]

[illegible] استعمال کریں۔

(۴) مرہم داخلیون کا لگانا بھی مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے:- روغن زیتون کہنہ ۹ تولہ۔ مردار سنگ ۳ تولہ تخم خطمی۔ اسغول۔ تخم کتاں۔ تخم حلبہ۔ تخم کتان ہر ایک ۱ تولہ۔ تخموں کو رات کے وقت گرم پانی میں تر رکھیں۔ صبح گاڑھا سا لعاب نکالیں۔ اب مردار سنگ کو باریک کر کے روغن زیتون کے ہمراہ نرم آگ پر پکائیں۔ اور کسی چیز سے ہلاتے رہیں۔ جب روغن کی رنگت سیاہ ہو جائے۔ تو آگ سے اتاریں اور لعابات داخل کر کے جوش دیں۔ تاکہ غلیظ مثل مرہم ہو جائے اور اسے مقام ماؤف پر لگائیں۔

(۵) گھروں میں رہنے والے سانپ کو مار کر کوزہ گلی میں بند کر کے ۲۵ سیر اوپلوں میں جلائیں۔ پھر اس خاک کو روغن زیتون میں حل کر کے لگائیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۶) اشق ۱ تولہ اور شہد خالص ۲ تولہ کھرل کر کے مرہم بنالیں اور لگائیں۔

پرہیز:- کوئی ایسی چیز استعمال نہ کریں۔ جو سوء ہضم اور نفخ پیدا کرے۔ باسی اغذیہ گائے کا گوشت۔ ثقیل غذاؤں نیز تیل اور ترشی سے پرہیز کریں۔

غذا:- نرم اور زود ہضم [illegible]

متفرقات

غذا اور قوتِ باہ

از جناب حکیم اکبر حسین صاحب الہ آباد

(۴)

باہ اور مغزیات (بقیہ) مغز بادام ۵ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ دار چینی ایک ماشہ۔ نخود بریان ایک تولہ۔ مویز منقی ۶ عدد سیاہ مرچ ۱۲ دانہ مصری کوزہ ایک تولہ ملا کر صبح و شام چبانا قوت باہ کے لئے بے حد اچھا اثر رکھتا ہے۔ اگر اوپر سے شیر گاؤ پیا جائے۔ تو زیادہ قوی الاثر ہے ۔

مغز بادام ۵ دانہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ۔ مویز منقی ۶ دانہ سیاہ مرچ ۷ دانہ مسکہ گاؤ و شکر حسب ضرورت ملا کر صبح نہار منہ استعمال کرنے سے دل و دماغ و تمامی جسم کو قوت پہنچاتا ہے۔ جو اصحاب نزلہ و زکام کے ہمیشہ شکار رہتے ہوں۔ چند یوم کے استعمال سے شکایات کا ازالہ ہو جائے گا۔ صرف مغز چلغوزہ ۲۰ دانہ سیاہ مرچ ۱۱ دانہ شکر حسب ضرورت روزانہ علی الصباح چبانا قوت باہ میں اضافہ کا موجب ہے۔ مغز بادام کو بغیر چھلکے نہ استعمال کرنا چاہیے لیکن مغزیات کا اندھا دھند حد سے زیادہ استعمال معدے کو خراب کر دیتا ہے۔ مغزیات جسم کو فربہ کرتے ہیں اور عصبیت سے مقوی دماغ ہوتے ہیں۔ جن لوگوں کو وقت خاص پر صرف کمزوری دماغ کی وجہ سے انتشار ہوتا ہو۔ ان کے لئے مغزیات کا استعمال بہت مفید ہے ۔

پھل اور قوت باہ :۔ قوت باہ میں اضافہ کے [illegible]

اس کے علاوہ جامن۔ اڑو۔ کیلہ۔ سیب۔ سنگھاڑا۔ انگور وغیرہ بھی قوت باہ کے اضافہ میں معاون و قابل ہوتے ہیں۔ جس موسم میں پھل کثرت سے ملیں ان کو ضرور کثرت سے استعمال کرنا چاہیے ترش و ریشہ دار آم بجائے مفید ہونے کے مضر ہے جب تک بارش نہ ہو۔ آم کا مزاج بہت گرم رہتا ہے۔ بارش کے بعد اس کی گرمی کچھ کم ہو جاتی ہے۔ پھر بھی گرم مزاج والوں کو اس کا بکثرت استعمال غیر مفید ہے۔ جسم پر پھوڑے پھنسیاں اور اکثر آنکھوں کی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ آم کے رس کو چوس کر اوپر سے دودھ پینا اس کی گرمی کو اعتدال پر لاتا ہے۔ آم کو چوسنے کے اوپر سے جامن کا استعمال نہایت ہی مفید ہے۔ جامن آم کی مضرات کی اصلاح کر دیتی ہے۔ نیز آم کی قوت میں کمی کر دیا جاتا ہے۔ جامن خصوصیت سے گرمی مزاج کو اور جلد مفید ہے جن کو جگر کی کمزوری کی وجہ سے سرعت کی شکایت ہو یا انتشار کم ہوتا ہو ان کے لئے جامن کا استعمال اکسیری علاج ہے۔ جامن جگر کو طاقت دیتا ہے۔ معدہ کو قوی کرتی ہے۔ جوش خون و صفرا کو رفع کرتی ہے۔ باہ و بھوک زیادہ کرتی ہے۔ صفرا کا [illegible] کو تحلیل کرتا ہے۔ انضم ہے اس کے مغز کا سفوف [illegible] باہ کو قوت دیتا ہے۔ آم مقوی اعضائے رئیسہ۔ باہ و گردہ [illegible] معدہ و امعاء کے فعل کو قوی کرتا ہے۔ اس کا [illegible] خون و بلغم کو نافع ہے اس کا [illegible]

مکتوبات

الحکیم کی تصانیف نہایت بیش بہا ہیں

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم! میں نے مختار الحکمت مصباح الحکمت۔ رموز الاطباء وغیرہ کتابیں آپ سے منگوائیں۔ مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوگیا۔ کہ آپ نے ان تصانیف کو نہایت محنت اور عرقریزی سے تیار کیا ہے۔ میں نے اور بھی بہت سی کتابیں دیکھی ہیں۔ مگر جو مواد ان تصنیفات میں موجود ہے۔ وہ اور کہیں دیکھنے میں نہیں آیا۔ خالق برتر آپ کو اس سے بھی زیادہ توفیق عطا فرماوے۔ تاکہ فن کی حقیقی خدمت ہو سکے ۔ (حکیم جھنڈا سنگھ)

شیشہ گلانے کا تیزاب (سوال ۵۴۳)

شیشہ گلانے کا دنیا میں کوئی تیزاب نہیں۔ فلورک ایسڈ کا سائل نے خود ہی نام تحریر کر دیا ہے یعنی وہ ہائیڈروفلورک ایسڈ جو شیشہ پر نقش اور تحریر کر دیتا ہے نہ کہ شیشہ کو گلاتا ہے۔ آج کل اس کا دستیاب ہونا بہت مشکل ہے۔ مگر تاہم کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹس یا انگریزی دوا فروشوں کے پاس بڑے شہروں میں مل سکتا ہے۔ لیکن اگر نہ ملے تو فلورسپر FLUORSPAR سے تیار کر سکتے ہیں۔ فلورسپر ایک سفید چمکدار پتھر ہے جو کیلسیم (چونہ یا کھڑیا) کی قسم سے ہے۔ اعلیٰ نمبر جواہرات کی قسم ہے۔ کہ اندھیرے میں بھی وہ روشنی مائل چمکتا ہے۔ مگر رنگ کا عموماً زیادہ سفید ہوتا ہے۔ سنگ مرمر سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔ پنساری سے مل سکتا ہے۔ اس لئے اگر ایک سیر فلورسپر کا [illegible] ہو تو ایک سیر ہی گندھک کا خالص تیزاب شامل [illegible] کے [illegible] میں ہو سکتا ہے [illegible] شاید آپ

کے لئے ناممکن ہے۔ یا سیسہ (سرب) کے برتن میں بھی سینڈ باتھ پر تیزاب بھبکے کے ذریعہ کشید کریں۔ ظروف شیشہ حاصل ہوگا جو کہ پلاٹینم یا سیسہ یا گٹہ پارچہ کے برتن میں رکھا جاتا ہے۔ بوتل میں نہیں ۔

نصیر بوٹی } آپ کے خلاصہ بیان سے صاف ظاہر ہے۔ کہ نصیر بوٹی جل کھمبی ہے جس کو کھمبی بھی کہتے ہیں۔ یہ برسات میں پیدا ہوتی ہے اور فرید بوٹی یعنی پاتھا کی مانند درخت پر پھیلتی ہے۔ اس کے پتے فرید بوٹی کے مقابلہ میں زیادہ بڑے اور شاندار چکنے ایک رومال تارشل مخمل کے خصوصاً الٹی جانب سے چھوئیں تو پتے زیادہ مخملی معلوم ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بڑے درخت کو گھیر لیتی ہے۔ اگر اس کا آدھا پتہ بھی منہ میں چبائیں۔ تو منہ میں فالودہ سا بھر جاتا ہے۔ پانی کو خوب جماتی ہے۔ اور جریان منی کے لئے خاص طور سے مفید ہے مگر ٹھنڈی زیادہ ہے۔ اس لئے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرانی چاہیے۔ یہی نصیر بوٹی کے نام کی اسم بامسمیٰ یا بقلہ ہے۔ اس کی ڈنڈی میں تین دانے ہوتے ہیں۔ ہماری طرف بہت ہوتی ہے ۔ (خاکسار جے سی داس [illegible])

بھوپندرا طبیہ کالج پٹیالہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

۲۵ - جولائی [illegible] کو بروز اتوار زیر صدارت عالیجناب سردار حضورا سنگھ صاحب ہوم منسٹر بمقام [illegible] پٹیالہ منعقد ہوگا۔ پاس شدہ طلباء کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ مندرجہ بالا پر حاضر ہو کر اسناد حاصل کریں ۔

(پرنسپل)

جوابات

۱۱۵- بواسیر۔ ریوند ۲ ماشہ۔ سورنجان شیریں ۹ دانہ گلقند ۴ تولہ پانی میں پیس کر چھان کر صبح شام استعمال کریں۔ مرہم داخلیون ۱ تولہ مقام متعفنہ پر لگائیں۔ ماجو ۲ ماشہ گھس کر داغ پر لگائیں۔ بادی۔ ثقیل۔ ترشی۔ تیل۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ (ابو عبد الملک)

ایضاً۔ بواسیر۔ بواسیر کے لئے سوں پرنیاں کی گولی کر پانی میں گھس کر لگائیں۔ اس سے سوزش تو ہوگی لیکن ہفتہ عشرہ کے استعمال سے مسے بواسیر ناپید ہو جائیں گے بالکل خشک ہو جائیں گے۔ صبح شام آرد تخم سرس ۳-۴ ماشہ پھانک کر اوپر سے پانی پی لیا کریں۔ ناک کے داغ پر انجیر خشکی کی جڑ سرکہ [illegible] میں گھس کر لگائیں۔

(حکیم اکبر حسین الہ آباد)

ایضاً۔ مادہ سوداوی و خرابی خون:۔ ست بل نیم ست منڈی بوٹی۔ ست چرائتہ ہموزن ملا کر ایک رتی تا پہلی ہمراہ عرق گاؤزبان دیتے رہیں۔ اور مقام ماؤف پر روغن قسط بادام یا روغن نیم کو راکھ صابن سے دھو کر دن میں دو دفعہ لگاتے رہیں۔ دو ہفتہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔

(حکیم بابا سنگھ امرتسر)

ایضاً۔ مادہ سوداوی۔ معجون ہفت روزہ استعمال کرکے جوہر چہار دھات تہ نشین ایک [illegible] دل مکھن میں صبح کو کھایا کریں۔ نسخہ یہ ہے (صفت) برگ نیم۔ تیلی کیکر۔ بیخ حنظل۔ چھیکٹی لی نیم کالی خورد [illegible]۔ تمباکو سیاہ کہنہ ہر ایک دس تولہ لے کر پانی چار سیر پختہ مٹی کے برتن میں رات کو بھگو کر صبح کو پکائیں۔ جب ۲ بوتل رہ جائے۔ تو چھان کر خوراک ۱ تولہ صبح کو پیا کریں (نسخہ جوہر چہار دھات) رسکپور۔ دارچکنہ۔ سم الفار سفید شنگرف رومی ہر ایک ایک تولہ کو شراب دیسی ایک بوتل میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ پھر جو ہر ادویہ تہ نشین کو وزن کر کے جو کمی ہو ان ہی ادویہ سے پوری کریں۔ شراب دیسی ایک بوتل میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ اسی طرح عمل کرتے رہیں کہ جوہر کا اڑنا بند ہو جائے۔ اس تہ نشین کو شراب دیسی ایک بوتل میں کھرل کر کے دو پیالوں میں بند و گل حکمت کر کے دس سیر پختہ اوپلوں کی آگ میں کشتہ کریں۔ تیار ہے۔ اس سے تمام عوارضات رفع ہوں گے۔ (حکیم لالہ سری رام [illegible])

۱۱۶- جریان و نزلہ کہنہ۔ سفوف گوند کتیرا ۱ تولہ ہمراہ شربت [illegible] ایک خوراک شیر گاؤ ۱ تولہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ شام کو لعوق خیار شنبر ۹ ماشہ ہمراہ بہدانہ ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ تخم خطمی ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر مل کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ سفوف اصل السوس ۱ تولہ ہمراہ شیرہ [illegible] مارنبات سفید ۲ تولہ حل کر کے بوقت خواب دیں۔ قرص [illegible] طعام کے بعد دیں۔ (ابو عبد الملک)

ایضاً۔ جریان۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ کسی مقامی قابل طبیب سے رجوع فرمائیں۔ اور اس کے مشورہ سے علاج کریں۔

(حکیم اکبر حسین الہ آباد)

ایضاً۔ دائمی قبض وغیرہ۔ فی الحال مریض کو مسہل دے کر گولیاں بنا کر دیں۔ اور اس کے بعد مطلع فرمائیں۔ اس سے قبض دائمی۔ نسیان۔ ضعف جگر و معدہ درد سر۔ جریان۔ احتلام رفع ہو جائینگے (صفت) کشتہ فولاد اصلی ۳ ماشہ۔ برادہ [illegible] مصطگی رومی اصلی ۱ تولہ۔ ان سب کو خوب باریک کر کے [illegible] کی گولیاں تیار کر لیں۔ ایک گولی صبح شام۔ غذا کھانے کے بعد ایک پاؤ شیر گاؤ نیم گرم جس میں آٹھ ماشہ روغن بادام شامل کر لیا ہو۔ اگر آٹھ ماشہ نہ ملا سکیں۔ تو ۲ ماشہ ہی ملایا کریں۔

(حکیم بابا سنگھ)

ایضاً۔ ضعف اعصاب۔ آپ جواب نمبر ۱۱۵ پر عمل کریں۔ (حکیم لالہ سری رام [illegible])

۱۱۷- وجع المفاصل۔ سورنجان ۱ ماشہ بوزیدان ۱ ماشہ لے کر ایک پیس کر معجون سورنجان ۶ ماشہ میں ملا کر ہمراہ شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ خار خسک۔ شیرہ تخم خربوزہ ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ (ابو عبد الملک)

ایضاً۔ مادہ سوداوی۔ آپ مقامی طبیب کے مشورہ سے جسم کا تنقیہ کرائیں۔ اس کے بعد عرصہ تک معجون اذراقی استعمال کرائیں۔ ورنہ فالج ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

(حکیم اکبر حسین الہ آباد)

ایضاً۔ سوداویت۔ جواب نمبر ۱۱۵ کا تہ نشین نسخہ تیار کر کے استعمال فرمائیں۔ (حکیم لالہ سری رام [illegible])

ایضاً۔ استعداد فالج۔ آپ مریض کو معجون ہفت روزہ [illegible] سے مسہل کرائیں۔ بعد تین یوم کے فصد ہفت اندام کی اور حسب حاجت کے خون نکالیں۔ بعدہ حسب ذیل معجون تیار [illegible]

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری لازمی ہے (۲) پتہ نہایت خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیئے (۳) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنے فی سوال مقرر ہے اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہونگے۔ وہ تلف کر دیا جائیگا (۴) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۵) سوالات فحش و طویل اور نادر امراض کے متعلق نہ ہوں (۶) کوئی بھی سوال ایڈیٹر صاحب کی منظوری کے بغیر شائع نہیں کیا جائے گا لہذا غیر طبی سوال ارسال نہ کئے جائیں (۷) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہونگے (۸) یہ ضروری نہیں کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۹) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں مگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ۔ (مینیجر)

۳۴۰ | مریض عمر ۲۰ سال۔ ابتداءً زکام کی شکایت ہوئی۔ علاج کی طرف کوئی خاص توجہ نہ کی۔ اب بواسیر الانف کی شکایت ہو گئی ہے۔ ناک میں ایک سفید غدود دکھائی دیتا ہے جو بہت سخت ہے۔ سونے کی حالت میں سانس بمشکل آتا ہے۔ مقامی علاج بہت کئے۔ مگر فائدہ نہیں ہوا۔ لہذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۲۲ ۲۷۳)

۳۴۱ | مریض عمر ۲۵ سال۔ مزاج صفراوی شادی شدہ۔ عرصہ تک قبض دائمی کی شکایت رہی۔ ملینات کے استعمال سے افاقہ ہوا۔ اب بھی کبھی کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ قبض کی حالت میں گاہے گاہے منی کا قطرہ خارج ہو جاتا ہے۔ معدہ اور مثانہ میں گرمی خشکی ہے۔ کوئی گرم و خشک ثقیل و غلیظ چیز دودھ والی پالک کا ساگ۔ میتھی اور حلوا وغیرہ کھا لینے پر پاخانہ نکلنے کے بعد قطرہ [illegible] زرد رنگ۔ و ... پیٹ میں مروڑ ہو کر زیادہ قطرہ [illegible] خارج ہوتا ہے جس سے طبیعت کمزور و پریشان ہو جاتی ہے۔ بعد تین دن تک رہتا ہے۔ کھانے سے شکم میں بوجھ [illegible] ہر قسم کے علاج کئے۔ مگر فائدہ نہیں ہوا۔ لہذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۲۲۱۰۹)

۳۴۲ | مریض عمر ۲۱ سال غیر شادی شدہ۔ مزاج صفراوی [illegible] عرصہ چار سال کا ہوا [illegible] میں مبتلا ہوا۔ حالت [illegible] خراب ہو گئی تھی [illegible] علاج کے بعد صحت ہو گئی لیکن اب [illegible] کی شکایت پیدا ہو گئی۔ ہفتہ میں دو تین [illegible]

سرزد ہوا کرتا ہے۔ مریض کوئی افعال بد کا مرتکب نہیں ہوا۔ اور نہ سوزاک۔ وغیرہ ہوا ہے۔ دن میں پیشاب پانچ چھ بار آتا ہے۔ کبھی قبض ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ بالکل خراب ہے علاج بہت کیا۔ مگر بے سود۔ اطباء اور ڈاکٹروں کا خیال ہے۔ کہ ٹائیفائیڈ کے بعد حرارت باقی رہی ہے۔ جس سے اندرونی بخار ہے۔ اور یہ علت جریان ہو گئی ہے۔ مریض اس شکایت کے باعث نہایت درجہ پریشان ہے۔ حذاق کرام تشخیص فرما کر مجرب المجرب اور سہل الحصول علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۱۸۸ ۱۶)

۳۴۳ | مریضہ عمر ۲۲ یا ۲۳ سال۔ سات سال کا عرصہ ہوا کہ اسے حمل ہوا تھا۔ چار ماہ کے بعد خون حیض جاری ہوا جس سے جنین ساقط نہ ہوا۔ اسی طرح سات سال گذر گئے ہیں کبھی کبھی تین چار ماہ تک خون حیض بند رہتا ہے۔ اور جنین حرکت بھی کرتا ہے۔ اور حمل کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اور پھر خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔ حکیم اور دایہ کہتے ہیں۔ کہ جنین سکڑ گیا ہے براہ مہربانی یا تو جنین کے تندرست ہونے کا نسخہ لکھیں یا ایسا نسخہ تحریر کریں۔ جس سے وہ جنین یا لوتھڑا ساقط ہو جائے تو بہتر ہے۔ [illegible] لہذا اطبائے کرام خاص توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۱۴۲۴۹)

۳۴۴ | مریضہ عمر ۲۲ سال رنگ گندمی۔ جسم دبلا۔ شادی کو عرصہ [illegible] سال کا ہوا۔ دوران حمل میں داہنے پاؤں کی پشت پر [illegible] میں تھوڑا تھوڑا درد رہا۔ بچہ ہونے کے بعد ایک آدھ ماہ آہستہ آہستہ بڑھتا رہا۔ بعد کو تیز ہو گیا۔ [illegible]

آتی اور منہ میں لیس دار پانی پیدا ہوتا ہے۔ منہ میں چھالے بھی کافی ہیں۔ پایوریا ہو گیا ہے۔ ریغہ گر کا بی درست کرائے۔ جس سے درد تو جاتا رہا۔ مگر سال بند نہ ہوئے۔ ہومیو پیتھک علاج سے نا امید ہوا۔ ۔ ماہ بعد پھر دوسرے پاؤں میں اسی طرح کا درد شروع ہو گیا علاج سے دس دن بعد درد بند ہو گیا۔ بار ماہ بعد پھر درد شروع ہو گیا۔ ویدک علاج سے فائدہ ہوا۔ اب درد کبھی دائیں اور کبھی بائیں پاؤں میں ہوتا ہے۔ درد کی حالت میں تمام پاؤں میں کھچاوٹ ہوتی ہے۔ درد کمر کی جانب سے شروع ہو کر پیر کی طرف جاتا ہے درد نیچے کی جانب سے بند ہونا شروع ہو کر کمر میں جا کر ختم ہو جاتا ہے۔ مقام درد کو چھونے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ پاخانہ شروع سے ہی سخت ہوتا ہے۔ مریضہ اب بہت پریشان ہے لہٰذا حاذق کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ مرض کی تشخیص اور مجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (۱۵۹۳۵)

۱۴۵۔ مریضہ عمر ۱۹ سال۔ سامنے نیچے کے چار دانتوں میں پایوریا ہو گیا ہے۔ مسوڑھے سوجے ہیں۔ اور خون آتا ہے۔ منہ سے بدبو بھی آتی ہے۔ اگر دانتوں کو صاف نہ کیا جائے۔ تو ان کا رنگ سبزی مائل ہو جاتا ہے۔ بہت سے علاج کرائے مگر فائدہ نہیں ہوا۔ لہٰذا حاذق خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۴۶۔ ایک ایسا نسخہ درکار ہے۔ جس کے اندرونی یا بیرونی استعمال سے خارش خواہ خشک ہو یا تر نیست و نابود ہو جائے لہٰذا اطبائے کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

۱۴۷۔ بچہ عمر ڈیڑھ سال۔ پانچ ماہ قبل ایک شخص نے دونوں پاؤں سے پکڑ کر کھینچ کر گھمایا۔ بچہ اس وقت رونے لگا۔ اور اس کا تالو اندر کی طرف گر گیا۔ بچہ اس دن سے لاغر ہوتا جاتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر کوئی مجرب علاج تحریر فرمائیں۔ کہ بچہ تندرست و توانا ہو جائے۔ (۲۵۲۱۷)

۱۴۸۔ مجھے ایسا نسخہ درکار ہے۔ جس سے پستانوں کی لٹک رفع ہو جائے۔ اور صرف دو تین بار اس دوا کے لگانے سے لٹکے ہوئے پستان درست ہو جائیں۔ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب نسخہ درج الحکیم فرمائیں۔ (خریدار ۲۶۰۰۱)

۱۴۹۔ مریض عمر ۲۵ سال۔ جسم اوسط درجہ کا۔ دائیں پاؤں کے اوپر کے حصہ یعنی مقام پنجہ پر ایک داغ ہے۔ جو ۹ سال کی عمر سے چلا آتا ہے۔ دس یا بارہ سال سے بڑھ کر چار مربع انچ ہو گیا ہے۔ اسی طرح کا ایک داغ اسی پاؤں کی پنڈلی درمیان پر ۸ سال کی عمر سے ہے۔ دو سال سے اس کا رقبہ قریب ڈیڑھ انچ بڑھ گیا ہے۔ [illegible] پاؤں کی اسی پنڈلی میں دائیں جانب [illegible] مقام پر [illegible] سے کچھ محسوس ہیں

ہوتا۔ چھوٹے چھوٹے بندوں میں کمی کے پاخانہ کے ہمراہ [illegible] ہے ہیں۔ معمولی سا خون چند قطروں کے بعد نکلتا ہے۔ مگر کوئی [illegible] ہوتا ہے۔ یہ مرض پانچ برس سے ہوا ہے۔ سن والے حصہ میں بال بھی نہیں نکلتے۔ یہی سن کی کیفیت داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور کہنی میں بھی ایک سال سے ہے۔ پاؤں میں اینٹھن شروع سے ہے جسے دبانے سے تسکین اور آرام ہوتا ہے۔ ہر وقت جلانے اور دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ سن کے حصہ کی کھال میں خشکی رہتی ہے۔ کوئی روغن لگانے سے تسکین معلوم ہوتی ہے۔ ہر قسم کے علاج اور انجکشن کرائے مگر بے سود۔ لہٰذا اطبائے کرام خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۲۵۰۵۴)

۱۵۰۔ مریضہ عمر ۲۸ سال۔ عرصہ نو سال کا ہوا ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ اس کے بعد ایک ماہ کے بعد سخت بیمار ہو گئی۔ منہ میں دانے پیچش اور پاخانے میں آنو۔ کبھی دن میں کئی مرتبہ پتلے دست ہوتے۔ پھر ایک ڈاکٹر نے دق تشخیص فرما کر دو ماہ تک علاج کیا۔ کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اب حکیم صاحب نے حلق اور مری میں پھنسیاں ورم معدہ و جگر بتلایا۔ ایک عورت کے بتلانے پر دودھ کی لسی پی۔ جس سے حلق میں سرسراہٹ ہو گئی۔ اور بلغم کی پھٹکیاں نکلتی رہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ حلق میں ٹھنڈی ٹھنڈی کوئی چیز گرتی ہے۔ جس سے سر میں درد رہتا اور چکر آتے ہیں۔ دو سال سے زیادہ عرصہ ہوا کہ پیٹ میں سے آگ کی طرح شعلہ اوپر حلق کی طرف جاتا ہے۔ اسی طرح کئی ہفتہ تک رہتا ہے۔ پھر پیٹ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ طبیعت مالش کرنے لگتی ہے۔ حلق سے لعابدار رطوبت بہت کثرت سے نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ نزلہ کا بہت زور رہتا ہے۔ ڈکاریں بھی آتی ہیں۔ ریاح کا دورہ رہتا ہے۔ اور ان کا اخراج نہیں ہوتا۔ عرصہ نو ماہ سے رحم اور جگر میں ریاح بکثرت بھرے رہتے ہیں۔ پستان سوکھ گئے ہیں۔ ماہواری میں کوئی خرابی نہیں۔ رحم نیچے کو جھکا رہتا ہے۔ نیند بہت کم آتی ہے۔ لڑکی کے پیدا ہونے کے بعد پھر کوئی بچہ نہیں ہوا۔ چار پانچ حمل ٹھہرے۔ جب حمل گرایا جاتا تو اور بھی پیٹ خراب ہو جاتا تھا۔ ۹ ماہ ہوئے جب حمل گرا تھا تب سے سخت تکلیف ہے۔ مریضہ بہت دبلی اور کمزور ہے خون نہیں بنتا۔ بلغم بہت ہے۔ ایک دن میگنیشیا کے استعمال سے آٹھ دس دست آئے۔ جس میں بہت سے بلغم کے لچھے گرے۔ اس دن سے پیٹ کچھ درست ہے۔ کھانے کا گوشت [illegible] سے پیچش ہو جاتی ہے۔ نزلہ بہت ستاتا ہے۔ حلق میں سرسراہٹ رہتی ہے۔ کھانسی آتی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام ان تمام علامات پر خاص توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرمائیں جس سے تمام شکایات رفع ہو جائیں۔

رونق بدن رجسٹرڈ

موٹا تازہ۔ قوی بارعب۔ ذی وجاہت خوبصورت اور سرخ و سفید

بنانیوالا ایک خاص مرکب

مردوں اور عورتوں کیلیے یکساں مفید

مردوں اور عورتوں کی خاص پوشیدہ بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دور کرنیوالا اکسیر

اس مرکب میں یہ خاصیت ہے کہ سیروں دودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کر لیتا ہے۔ سینکڑوں لاغر، کمزور، نحیف مردہ صورت اسے کھا کر موٹے تازے سرخ و سفید اور قوی الجسم بن چکے ہیں اسے کھاؤ اور اسکے ساتھ دودھ اور مکھن خوب ہضم کرو

آج اپنا وزن کرلو اور اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو دیکھو کہ کتنا وزن بڑھتا ہے

معدہ اور انتڑیوں کو خاص قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض کی عادت کو بھی دور کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل۔ دماغ اور جگر کو بھی قوت دیتی ہے اس لئے یہ ایک لاثانی شے ہے۔ مردوں اور عورتوں کے خاص اور پوشیدہ اعضا اور مادہ مولدہ پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے نطفہ کو قابل اولاد بناتی ہے۔ جریان احتلام کو دور کرتی ہے۔ بیقاعدہ رطوبتوں کے اخراج کو روکتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو خرابیاں اندرون بدن میں پیدا ہو چکی ہیں انکے دور کرنے میں لاثانی اثر رکھتی ہے۔ سینکڑوں اس قسم کے بگڑے ہوئے مریض اسکے استعمال سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ جو لوگ آئے دن بیمار رہتے ہوں اور کوئی دوا انہیں بھی صحت نہیں بخش سکتی ہو وہ اسے ضرور برتیں۔ اس سا سچا رفیق انہیں کہیں نہیں ملے گا۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اسے جریان احتلام یا دیگر کسی بیماری کے مبتلا ہونے کی صورت میں ہی استعمال کریں بلکہ اگر آپ کو اپنی حالت درست کرنی مطلوب ہے۔ اگر آپ تندرست صحیح و سالم موٹا تازہ بننا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ تاعمر صحت [illegible] آئندہ بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں تو کم از کم ایک ڈبیہ ضرور استعمال کریں۔ ہر سال کئی من تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے۔

ہمارے [illegible] کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالوں کے منہ میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں [illegible] کے حیلے [illegible] اس لئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔ قیمت فی ڈبیہ پاؤ بھر دو روپیہ آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک۔ خوراک ۳ ماشے [illegible]

[illegible]

AUGUST. 1943

REGD. L. No.

الحکیم بابت ماہ اگست ۱۹۴۳ء مطابق شعبان المعظم ۱۳۶۲ھ

جلد ۲۲ — فہرست — نمبر ۱

[illegible] نے ... پریس اور مضامین ... کو پرنٹ ... پریس وطن بلڈنگس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم ... منزل ... سے شائع کیا

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

آج کل بازاروں میں مشک، عنبر، مروارید، زعفران جیسی قیمتی مفردات میں جس قدر دھوکا ہو رہا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ ہم نے باوجود اپنی گوناگوں مصروفیتوں کے خریداران کے پر زور اصرار پر اصلی ادویہ کی فراہمی کا نہایت معقول انتظام کیا ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

مشک نیپالی درجہ خاص 36/ تولہ	یاقوت سرخ درجہ خاص 7/ تولہ	زہرمہرہ خطائی درجہ خاص 12/- تولہ
عنبر اشہب درجہ خاص 36/ تولہ	زعفران مونگرہ کشتواری 3/8/- تولہ	زہرمہرہ خطائی درجہ اول 8/- "
مروارید بصری درجہ خاص 8/ "	زعفران پھلیا ایرانی 3/7/- "	سلاجیت مصفٰی درجہ خاص 2/- "
مروارید بصری درجہ اول 6/ "	زعفران کشمیری 3/ "	جندبیدستر درجہ خاص 9/ "
مروارید بصری چھوٹا 15/ "	زعفران چوہ ایرانی 1/8/- "	چربی شیر درجہ خاص 12/ تولہ
زمرد رومی درجہ خاص 7/ "	عقیق یمنی درجہ خاص 30/- فی سیر	چربی ریچھ درجہ خاص 6/ تولہ

ملنے کا پتہ:- مینیجر رسالہ الحکیم رفیق منزل اندرون موچی دروازہ۔ لاہور۔ پنجاب

مفتاح الحکمت یعنی کتاب العلاج

جلد اول

یہ اپنی قدر کی تالیف تشخیص، رموز، نکات اور معالجات و مجربات کا بہترین مجموعہ ہے۔ اس میں تمام امراض کے اصول علاج نہایت شرح و بسط سے بیان کئے گئے ہیں۔ اس کی موجودگی میں کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ ابتداء سے استفسار المریض اور تشخیص کا بیان صحیح ہے۔ جس میں دماغ، معدہ، جگر، آلات ہضم، آلات تنفس اور دیگر جسمانی اعضاء کے متعلق ہیئت مریض۔ انداز رفتار وغیرہ سے ایسی علامات بیان کی گئی ہیں۔ جو تشخیص مرض میں بیحد مفید ہیں۔ پھر تمام امراض کا کلی علاج۔ طرق و تعدیل۔ تنقیہ اخلاط و حکم غذا۔ قوانین استفراغ۔ دواؤں کے داخلی و خارجی استعمال پر ایسے پیرائے میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ کہ ہندوستان کے تمام حکماء و مشاہیر اطباء اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں اس لئے یہ کتاب بے حد مقبول ہے۔

قیمت

بلا جلد چھ روپے مجلد چھ روپے بارہ آنے

علاوہ محصول

مصباح الحکمت یعنی دستور العلاج

عکسی رنگین تصاویر سے مزین

مولفہ مجدد طب حکیم محمد فیروز الدین صاحب ایچ پی ایل ایل لاہور

اس کتاب میں رموز و نکات اور معالجات کے بیان کے علاوہ امراض مخصوصہ مرداں و نسواں۔ امراض اطفال اور امراض جلد اور حمیات وغیرہ پر کمال بحث کی گئی ہے اس کے سوا ہر مرض کی ماہیت اسباب۔ علامات تشخیصی اسرار رموز۔ فروق الامراض انجام عوارض کے متعلق آسان۔ سادہ اور عام فہم اردو زبان میں بحث کی گئی ہے۔ معالجات میں اصول علاج۔ عام ہدایات۔ ہر مرض کی مختلف صورتوں اور مختلف اوقات کے مختلف نسخوں کے علاوہ مصنف صاحب نے خاندانی مجربات اور بعض معتبر و معروف ویدک اور ڈاکٹری مجربات اس پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ کہ ایک معمولی تعلیم کا صاحب ذوق انسان بھی بآسانی استفادہ کر سکتا ہے۔ علاوہ ازیں بہت کی بیشمار عکسی رنگین تشریحی تصویریں درج ہیں۔ الغرض اردو زبان میں اس کی نظیر کہیں نہیں ملیگی۔ اسکی موجودگی میں معالجات یا مجربات کی کسی دیگر کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ حجم ۵۰۰ صفحات مع رنگین تصاویر کے

قیمت بلا جلد ۵ مجلد ۵/۸ علاوہ محصولڈاک۔

اطباء کی بے روزگاری

ہمارا طرزِ عمل

(۲)

اطباء کی بے روزگاری کے مسئلہ پر گذشتہ دو اشاعتوں میں مختصر بحث کی جا چکی ہے۔ اگرچہ اس کے اسباب و عوامل کے متعلق الحکیم کے صفحات میں بشمار مرتبہ اظہار خیال کیا جا چکا ہے۔ تاہم مجھے اشک باری اور مرثیہ خوانی کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ جب تک خود اطباء کے اندر زندگی کی کشمکش اور حرکت و عمل کے آثار پیدا نہیں ہوں گے ان کی حالت روز بروز بد سے بدتر ہوتی چلی جائے گی۔ زندگی کا ثبوت یہ نہیں کہ غریب الحکیم اور اس کے ہیچ میرز کارپرداز سال کے اندر اپنی بارہ اشاعتوں میں اطباء کو جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر جگانے کی کوشش کرتے رہیں۔ زندگی اس چیز کا نام نہیں۔ کہ بعض اصحاب قلم کی طرف سے الحکیم میں گاہے گاہے کوئی شکوہ آمیز مراسلہ شائع ہوتا رہے۔ زندگی اس بات کا نام نہیں۔ کہ بعض طبی جماعتوں کی طرف سے سال بھر کے بعد ایک آدھ قرارداد منظور کر دی جائے [illegible]

[illegible] نمودار ہو سکتا ہے۔ تو یقیناً ملک کے اندر اطباء حضرات کو اپنی منزل مقصود پر جاگزیں ہو جانا چاہیے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اہل ملک کے نزدیک علم طب کا وجود تدریجاً فنا کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ اور اطباء حضرات کی یہ کیفیت ہے۔ کہ وہ خود اپنے طرز عمل سے غافل ہو کر حکومت کی بے رخی اور بے مروتی کی شکوہ سنجی میں مصروف ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ حکومت کی سرپرستی سے محرومی بھی ہمارے زوال کی ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ لیکن اس کے علاوہ بعض دوسرے اسباب بھی ہمارے تباہی و بربادی کا ایک مؤثر ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ اور افسوس یہ ہے۔ کہ ہم نے ان کو قطعاً نظرانداز کر رکھا ہے۔ ان اسباب کی ایک سرسری فہرست یہ ہے:۔

(۱) کسی قابل قدر ذکر کل ہند طبی جماعت کا فقدان [illegible]

(۲) [illegible]

مذاکرۂ طبیہ

سل کا بخار

از جناب حکیم جلیل احمد صاحب انصاری پروفیسر طبیہ کالج لاہور

مجھکو جمہور اطبا ئے متقدمین کی طرف سے اس امر میں اختلاف ہے کہ سل کے ساتھ لازمی طور پر جو بخار پیدا ہوتا ہے۔ وہ حمی دق ہوتا ہے۔ میں نے اس کے متعلق کئی سال ہوئے اپنے مرحوم استاد محی الطب شفاء الملک حکیم حاجی محمد عبدالمجید صاحب لکھنوی نور اللہ مرقدہ اور بعض دیگر اکابرین فن کی خدمت میں اپنے خیالات تفصیل کے ساتھ عرض کئے تھے جن کو سن کر قریب قریب جملہ حضرات نے اس وقت میری رائے سے اتفاق فرمایا تھا اور استاذ مرحوم تو اس کے بعد طلبا سے اکثر اس کا ذکر اس انداز میں فرمایا کرتے تھے۔ کہ گویا وہ اس بارے میں اپنا مذہب ہی تبدیل فرما چکے ہیں۔ اور اب مسلول کے نسخوں میں دق کی زیادہ رعایت نہیں رکھتے۔ اس پر مجھ کو بحیثیت مرحوم کے ایک ادنیٰ شاگرد ہونے کے بجا طور پر فخر اور ناز ہے۔ علاوہ بریں ایک طبی رسالہ کے ذریعہ سے برادران فن کی خدمت میں بھی اپنی اس حقیر رائے کا اظہار کر چکا ہوں۔ اور آج خوش قسمتی سے پھر ایک موقر طبی جریدہ کے ذریعہ سے بعض دیگر اسرار و اضافات کے ساتھ اس کو پیش کرنے کا فخر حاصل کر رہا ہوں +

چونکہ یہ مسئلہ طب کے بنیادی مسائل کا ہے۔ جس کی صحت اور عدم صحت پر ہمارے علاج معالجہ کی کامیابی اور ناکامیابی کا انحصار ہے۔ اس لئے میں امید کرتا ہوں۔ کہ آپ حضرات اس کو دلچسپی کے ساتھ بغور پڑھنے کے لئے اپنے عزیز ترین وقت۔ کے چند لمحات ضرور صرف فرمائیں گے۔ تاکہ اگر متفقہ طور پر میرے اس خیال کی صحت ثابت ہو جائے۔ تو ہم آج ہی سے مریضان سل کا وہ [illegible] طریق علاج بدل دیں۔ جس کی رو سے برعایت دق

بعض ایسی تدابیر کا عمل میں لانا ضروری ہوتا ہے جو پھیپھڑے کے زخم کے اندمال میں کافی حد تک مانع ہوتی ہیں۔ ممکن ہے کہ اس حقیقت کے انکشاف سے ان موانعات کے رفع ہو جانے کے بعد جو دق کی رعایت سے قرحہ ریہ کے اندمال میں پیدا ہوتے ہیں۔ چند دنوں کے بعد ہم اپنی متفقہ جدوجہد سے طب قدیم کے اصول کے مطابق اس لاعلاج مرض کے کسی شافی اور کامیاب علاج کے دریافت کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اور اگر یہ میرا خیال صحیح نہ ثابت ہو سکے۔ تو آپ مجھ کو میری اس غلطی پر متنبہ فرمائیں تاکہ میں نہ خود گمراہ ہوں اور نہ ان بہت سے حضرات کو گمراہ کر سکوں جن کو میرے ساتھ درس و تدریس کا تعلق ہے +

میں اس جگہ یہ عرض کر دینا بھی نہایت ضروری خیال کرتا ہوں۔ کہ میں نے جمہور اطباء متقدمین ہی کے اقوال سے اپنے ہر دعوے کی دلیل پیش کی ہے۔ جیسا کہ متقدمین اطباء کا ہمیشہ سے دستور چلا آیا ہے۔ اس سلسلہ میں میں نے کبھی دوسرے فن کی تحقیقات اور اس کے مسلمات کو پیش نظر نہیں رکھا اور نہ میں اس کو اچھا سمجھتا ہوں۔ کہ کسی فن کے مسائل کی تحقیق دوسرے فنون کے اصول اور مسلمات کی روشنی میں کی جائے۔ میرے خیال میں طب قدیم اپنی حیثیت سے اپنی جگہ بالکل مکمل ہے۔ کہ اس کے غلط اور غیر صحیح مسائل چھان بین کرنے کے بعد اسی کے اصول سے نمایاں طور پر نظر آ جاتے ہیں۔ اگر اس طب میں یہ خصوصیت نہ ہوتی۔ تو یہ اپنے عہد طفولیت سے اس وقت تک مختلف [illegible] کا [illegible]۔ وہ ہرگز [illegible] اور [illegible]

فوائد :۔ ہیضہ کے واسطے بہت مفید ہیں ایک ایک گولی ایک ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے کھلائیں۔ اس کو ہیضہ کے علاوہ کے غوغا میں استعمال کریں ۔

حب مرچ سیاہ ۔ مرچ سیاہ ۔ ہینگ ۔ زنجبیل ہموزن باریک پیس کر گولیاں بقدر ۱۰ رتی بنائیں ۔

فوائد :۔ یہ گولیاں ریاح شکم کو دفع کرتی ہیں۔ قولنج ریحی کو نافع ہیں۔ خوراک ایک ایک گولی دن میں دو دفعہ ۔

حب مرچ سیاہ ۔ مرچ سیاہ ۔ روغن تارامیرا ہر ایک ایک تولہ تخم بکائن نیم پاؤ۔ مصری ایک چھٹانک۔ ادویہ کو باریک کوٹ کر روغن کے ہمراہ گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں ۔

فوائد :۔ یہ گولیاں بواسیر کے لئے بیحد مفید ہیں صبح شام ایک ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ نمک سے پرہیز کریں۔ ایک ہفتہ میں فائدہ ہوگا ۔

حب مرچ سیاہ ۔ فلفل سیاہ ۔ ہیراکسیس ہر ایک ۱۱ رتی باریک پیس کر شہد کے ہمراہ ۲۰ گولیاں بنائیں ۔

فوائد :۔ کمی خون اور حبس کے واسطے ایک ایک گولی صبح شام استعمال کریں ۔

حب مرچ سیاہ ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ہر ایک ایک تولہ جکھار ۶ ماشہ ۔ پوست انار ۲ تولہ باریک پیس کر قند سیاہ ۸ تولہ کے ساتھ ملائیں اور گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں ۔

فوائد :۔ ہر قسم کی کھانسی کے لئے مفید ہیں منہ میں ایک گولی رکھ کر اس کا رس چوسیں ۔

حب مرچ سیاہ :۔ کریلے کے اندر سے کر ان میں سالم کر کے مرچ سیاہ بھر دیں۔ اور صاف ہوادار مکان میں سایہ کے اندر محفوظ رکھیں۔ ایک مہینے کے بعد بیج چھلکے کے پیس کر گولیاں بقدر مونگ بنائیں ۔

فوائد :۔ بچہ کے سوکھا سان کے واسطے ایک گولی معتاد بچہ کو ہمراہ شربت عناب ۱ تولہ اور بچہ کی ماں کو ہمراہ شربت عناب ۲ تولہ عرق عشبہ ۱۰ تولہ استعمال کرائیں۔ مریض بہت جلد صحت یاب ہو جائیگا ۔

حب مرچ سیاہ ۔ مرچ سیاہ ۹ حصہ ۔ کوڑیلی [illegible]

۵ حصہ ۔ میٹھا تیلیہ مدبر ۲ حصہ تینوں ادویہ کو آب ادرک سے کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں ۔

فوائد :۔ یہ گولیاں ہر قسم کے بخار کے واسطے مفید ہیں۔ ایک یا دو گولیاں نیم گرم دودھ یا عرق بادیان کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ جو بخار تبدیلی آب و ہوا کے سبب سے ہو اس کے لئے بالخاصہ نافع ہیں ۔

حب مرچ سیاہ ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ۔ سہاگہ بریان پیپل ۔ میٹھا تیلیہ مدبر ۔ شنگرف ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کو باریک پیس کر عرق لیموں سے کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مٹر بنائیں ۔

فوائد :۔ بلغم کی زیادتی کو دور کرتی ہیں۔ بدہضمی اور ترش ڈکار آنے میں مفید ہیں۔ اشتہا پیدا کرتی ہیں ان سے دودھ اور گھی خوب ہضم ہوتا ہے۔ خوراک ایک دو گولیاں ہمراہ آب تازہ ۔

حب مرچ سیاہ :۔ مرچ سیاہ ۔ غنچہ درخت مدار نمک سونچر ہموزن باریک پیس کر گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں ۔

فوائد :۔ ہضم طعام اور دفع ریاح شکم کے واسطے نافع ہیں۔ خوراک ایک یا دو گولی ہمراہ عرق بادیان ۔

حب مرچ سیاہ ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد ۔ برگ دھتورہ سفید ایک عدد پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں ۔

فوائد :۔ تپ سہ روزہ کے واسطے بخار سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ بخار کی باری رک جائیگی۔ ورنہ دوسری تیسری نوبت پر استعمال کریں۔

حب مرچ سیاہ :۔ مرچ سیاہ ۔ مغز تخم کرنجوہ اکثر ہموزن باریک پیس کر پانی کے ہمراہ گولیاں بقدر کنار دشتی کے بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے کسی شیشی میں احتیاط سے رکھیں ۔

فوائد :۔ ہر قسم کے نوبتی موسمی اور ملیریائی بخار کے لئے مفید ہے۔ ایک ایک گولی دن میں تین بار مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں ۔

(باقی)

الکیمیا

کیمیاگری اور مہوسی

از حکیم کریم بخش صاحب نہا آزرہ اکبر

کیمیا گر یا کیمسٹ وہ شخص ہے۔ جو ادویہ کے اجزا کو جدا کرنے یا ان ادویہ کے اجزا کو دوسرے ادویہ کے ساتھ ترکیب دے کر ایک نئی چیز پیدا کرنے پر قادر ہو۔ ہمارے مہوس بھائی جو اعمال کیمیا میں ہر وقت منہمک رہتے ہیں۔ وہ بھی بعض اوقات ادویہ کے تجزیہ اور ترکیب کیمیائی کے ماہر بن جاتے ہیں اور وہ صحیح معنوں میں کیمیاگر کہلانے کے مستحق ہوتے ہیں۔ لیکن باایں ہمہ نہ تو وہ اپنے آپ کو کیمیاگر سمجھتے ہیں۔ اور نہ ہی وہ اپنے ان کیمیائی تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بلکہ برعکس وہ اپنے ان تجربات کو بھی وہ بالکل ناقص، ردی اور فضول سمجھے ہوئے ہوتے ہیں کسی دوسرے کے سامنے ان کا اظہار کرنا کبھی گوارا نہیں کرتے ان کا مطمح نظر اور منتہائے آرزو صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ خالص سونا یا چاندی بنالیں۔ جس کا پورا ہونا جوئے شیر لانے کے برابر ہوتا ہے یہی وجہ ہے۔ کہ وہ بجائے کیمیاگر ہونے کے اپنا نام مہوس ظاہر کرنا اپنا طرۂ امتیاز جانتے ہیں۔ کیونکہ ان کے خیال میں کیمیاگر وہی ہے۔ جو خالص سونا یا چاندی بنالے۔ اس کے علاوہ جو ادنیٰ خام مفرد دواؤں کا تجزیہ کر سکتا ہو۔ ان کی طبعی خاصیتیں بدل سکتا ہو۔ نئی نئی چیزیں بنا لیتا ہو۔ وہ کیمیاگر نہیں ہے۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ وہ مہوس کہلانے کا مستحق ہے۔ تعجب ہے۔ کہ ایک شخص جو فن کیمیا کا فی الحقیقت ماہر ہے۔ اور دوسرا شخص جو بغیر ساز و برگ کے اس فن میں کچھ بھی مہارت نہیں رکھتا۔ اور تیسرا آدمی جس نے بغیر باتیں سننے اور کہنے کے کبھی کوئی تجربہ کرنے کی زحمت نہیں اٹھائی۔ یہ سب ایک ہی معزز یا قابل نفرت "مہوس" کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ حالانکہ جو شخص اعمال کیمیائی کا مشاق اور ماہر ہے۔ وہ صحیح معنوں میں کیمیاگر ہے۔ یہ اس کے اپنے عقل فہم اور ہمت کا قصور ہے۔ کہ وہ اپنے ان تجربات سے نہ تو خود فایدہ اٹھاتا ہے۔ اور نہ ہی اہل ملک کو اس سے مستفید کرتا ہے۔ دنیا میں عجیب غریب ایجادات اور حیرت انگیز انکشافات سب ہی علم کیمیا کا نتیجہ ہیں۔ مثلاً جس نے پہلے پہل فاسفورس ایجاد کیا۔ وہ بھی ایک کیمیاگر تھا۔ اس کے بعد دوسرے کیمیاگر نے اس سے دیا سلائی بنا ڈالی۔ جس سے تمام دنیا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اگر کوئی ہمارا مہوس بھائی فاسفورس کی ایجاد کرتا تو وہ اس سے بھی کبھی سونا نہ بنا سکتا۔ اور اس راز کو اپنے ساتھ قبر میں ہی لے جاتا۔ اسی طرح اگر وہ دیا سلائی بنا لینے پر قادر ہوتا۔ تو اس فیض کو عام کرنا بجائے خود وہ کسی کے سامنے اس کے اظہار کو بھی گوارا نہ کرتا۔

جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ ہمارے بعض مہوس بھائی جو ہر وقت اس فن کے تجربات میں لگے رہتے ہیں بہترین کیمیاگر ہیں۔ مانا کہ وہ سونا چاندی نہیں بنا سکتے۔ لیکن مفرد ادویہ میں عجیب و غریب انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔ آگ پر غیر صابر اور فرار ادویہ کو قایم کر لیتے ہیں۔ سونے اور چاندی کی شکل کی مختلف قسم کی دھاتیں بنا سکتے ہیں۔ جو اگرچہ خالص سونا چاندی نہیں ہوتیں۔ مگر ان سے مختلف قسم کے ضروری اور آرایشی سامان بن سکتے ہیں۔ کوئی قلعی کا پانی خشک کر دیتا ہے۔ مگر یہ چمک ہوتی رہتی ہے۔ کوئی قلعی کو سونے کے رنگ میں رنگین کر دیتا ہے مگر بے زور گداز ہوتی ہے۔ کوئی جست کا صیقل نا بند کر دیتا ہے۔ کہ چاندی

نہیں بنا سکتا۔ کوئی تانبے کو سفید کر لیتا ہے۔ مگر وہ آگ میں سیاہ
ہو جاتا ہے۔ کوئی اسے سنہری بنا لیتا ہے۔ مگر چوٹ لگانے سے
ٹوٹ جاتا ہے۔ کوئی چاندی کو رنگین کرتا ہے۔ مگر اس میں سیاہی
یا سختی یا ذوبان کا نقص رہ جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ یہ سب چیزیں
جس حد تک بن سکتی ہیں۔ کیمیاگری کا کرشمہ ہیں۔ اور اہل یورپ
اس قسم کی دھاتیں بنا کر ان سے مختلف قسم کے زیورات۔
برتن اور روزمرہ کی ضروری چیزیں تیار کر کے فائدہ اٹھا رہے
ہیں۔ مگر ہمارے ہوس بھائیوں کو خالص سونے اور چاندی کی
ہوس دامنگیر ہے۔ جو کبھی پوری نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ
وہ ان ادویہ کے الٹ پھیر میں بعض ایسے نسخے معلوم کرنے پر
کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جو دفع امراض کے واسطے اکسیری حکم
رکھتے ہیں۔ بعض ایسی ترکیبیں بھی دستیاب ہو جاتی ہیں۔
جو رفاہ عام کے کام آتی ہیں۔ مگر یہ ان سے نہ تو خود فائدہ
اٹھاتے ہیں۔ نہ دوسروں کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ جیسا کہ شاعر
کہتا ہے ؎

گر بجائے نانش اندر سفرہ بودے آفتاب
تا قیامت روز روشن کس ندیدے در جہاں

جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں۔ ہوس تین قسم کے ہوتے ہیں ایک
وہ جو تجربات کرتے ہیں۔ اور ان میں کسی حد تک کامیاب ہوتے ہیں
دوم وہ جو ہمیشہ ناکامی کا آماجگاہ بنے رہتے ہیں۔ اور ان کو کبھی
بھی کامیابی کا منہ دیکھنا نصیب نہیں ہوتا۔ سوم وہ جو صرف نسخوں
کے سننے اور لکھ لینے پر قانع رہتے ہیں۔ اور وہ کبھی تجربہ کے
شرمندہ احسان نہیں ہوتے۔ ہم خود حیران ہیں۔ کہ اپنے آپ
کو کس قسم میں شمار کریں؟ کیونکہ ہمارا اکثر وقت نسخوں کے
سننے اور لکھ لینے پر صرف ہوتا ہے۔ اگر کبھی کبھار شامت اعمال
سے کسی قابل وثوق اور یقینی نسخہ کی آزمایش کا موقع ملتا ہے،
تو ہمیشہ ایک آنچ کی کسر رہ جاتی ہے۔ ہاں! البتہ ایک آدھ تجربہ
ایسا بھی ہے۔ جس کی بنا پر ہم کیمیاگر کہلانے کے مستحق ہیں۔
لیکن وہ تجربہ بھی اس قسم کا ہے۔ کہ آدھا تیتر اور آدھا بٹیر۔ جس
سے ہم اپنا فخر کہہ سکتے ہیں۔ اور نہ ہی اسے غیر مجرب کہا جا سکتا
ہے۔ ایک [illegible] نقل نسخہ لیجئے:

ایک دفعہ رسالہ الحکیم میں کسی شخص نے یہ سوال کیا تھا۔
کہ کوئی ایسا مرکب بتایا جائے۔ جو سونے کے مشابہ ہو۔ اس پر زنگ
نہ آئے۔ اور اس سے عینکوں کے فریم اور دیگر اس قسم کی چیزیں
بنائی جائیں گی۔ ہم نے اس کے جواب میں کسی بیاض سے دیکھ کر
ایک نسخہ لکھ دیا۔ عرصہ گذر گیا۔ سائل کی طرف سے اس نسخہ کی کوئی
تصدیق یا تکذیب شائع نہ ہوئی۔ کچھ مدت کے بعد صوبہ گجرات سے
ایک صاحب نے خط لکھا کہ انہوں نے یہ نسخہ بنایا ہے۔ دھات
بالکل سونے کے مشابہ ہے۔ نرم ہے۔ آگ میں سیاہ نہیں ہوتی
نوشادر کی چٹکی دینے سے اس کی رنگت میں فرق نہیں آتا۔ نقص
یہ کہ تیزاب میں ڈالنے سے حل ہو جاتی ہے۔ موجودہ صورت میں
بھی جبکہ اصلی سونے کی قیمت پچیس روپیہ فی تولہ ہے۔ سنار
اس کو دس روپے فی تولہ لینے کو تیار ہیں۔ اگر تیزاب میں حل
ہو جانے کا نقص دور کیا جائے۔ تو پھر اس کے اور اصلی سونے
کے درمیان کوئی فرق نہ رہیگا۔ یہ بات سن کر ہم چونکے کہ سبحان اللہ!
ہمارا نسخہ اور کامیاب! اس کو جواب میں لکھا۔ کہ نسخہ کی پوری
ترکیب اور ترتیب لکھو۔ اور بنی ہوئی دھات بطور نمونہ ارسال
کر دو۔ تاکہ ہم اس پر تجربات کر کے اس کے نقص کو دور
کرنے کی کوشش کریں۔ اس نے نسخے کا حوالہ تو دے دیا
لیکن اس کی ترتیب سے پوری طرح آگاہ نہ کیا۔ دھات کے
متعلق یہ جواب دیا۔ کہ جس قدر تیار ہوئی تھی۔ وہ فروخت
کر کے آئندہ تجربات کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جب دوبارہ
نسخہ بنایا جائیگا۔ ارسال خدمت ہوگی۔ خط و کتابت کے یہ کاغذی
گھوڑے دوڑ رہے تھے۔ کہ مکتوب الیہ گھوڑے پر سوار ہو کر
عالم آخرت میں جا پہنچا۔ اور ہم اسی طرح خر لنگ پر سوار زندگی
کی منزلیں طے کر رہے ہیں۔ ناظرین کو فائدہ یا نقصان پہنچانے
کے لئے ہم وہ نسخہ بجنسہ درج کرتے ہیں ؏

مقدر اپنا اپنا آزما لے جس کا جی چاہے

(ہو الکار ساز) کھدر کے موٹے کپڑے پر سہاگہ باریک رشدہ
۲۵ تولہ نصف بچھائیں۔ پھر ہم اسپ باریک شدہ ۵ تولہ
نصف۔ پھر [illegible] کہ پسی ہوئی ۲۴ تولہ نصف۔ پھر جست کے
[illegible]

وجہ یہ ہے کہ طاقت کمزور لحاظ نہ کئیں۔ پیڑے کو پیٹ کر دن چار
تہ پیڑ سے کل محنت کریں۔ سونے پر گچپٹ کی
آگ دیں۔ ایک تولہ اس پر ایک تولہ خارج کریں۔ شمس ہوگا
نسخہ اسی قدر ہے۔ اور اس کے یہی الفاظ ہیں۔
اس میں مزید سوال و جواب کی ضرورت نہیں ہے۔ یہی
معلوم نہیں کہ جب بوتہ کو آگ سے نکالا جاتا ہے۔ تو جست
موجود ہوتا ہے یا اڑ جاتا ہے۔ اگر موجود ہو تو وہ قائم ہوتا
ہے یا غیر قائم؟ اس کی شکل و صورت دھات کی ہوتی ہے
یا دوا کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے؟ ایک تولہ مس
پر ایک ماشہ طرح ہوتا ہے یا کم و بیش؟ وجہ یہ ہے کہ نسخہ
کے لکھنے میں بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں۔ جو چھوٹ جاتی ہیں
یا چھوڑ دی جاتی ہیں۔ تجربہ سب سے بڑا استاد ہے۔ وہ اپنی
استادی سے یا تو راہ راست پر لے آتا ہے۔ یا ایسا پھیر میں ڈالتا
ہے کہ پھر راہ راست پر آنا نصیب نہیں ہوتا ۔

ناظرین میں سے بعض بے صبر آدمی ضرور یہ سوال کریں گے
کہ کیا آپ نے اس کا تجربہ کیا؟ اس کے جواب میں اتنا کہہ دینا
کافی ہے کہ ہم نے ضرور اس کا تجربہ کیا۔ اور تجربہ کیوں نہ کرتے
ہمارا اپنا نسخہ اور کامیاب۔ تجربہ کیا نہ صرف ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ
(۱) جست کے پتر سے ثابت نکلے۔ کسی قدر پھولے ہوئے
تھے۔ لیکن کوئی رنگ نہیں دیا۔ وجہ یہ کہ آگ کم تھی ۔

(۲) جست بالکل اڑ گیا۔ اور اس کا کوئی نشان نہ رہا۔ وجہ
یہ کہ آگ زیادہ تھی ۔
(۳) جست اپنی اصلی حالت میں نہیں تھا بلکہ بہت کمتر
معلوم ہوتا تھا۔ وجہ یہ کہ آگ نہ بہت کم تھی اور نہ بہت زیادہ۔
پھر بھی اس میں سہاگہ کے پگھلنے کا کچھ اس طرح شامل ہو گیا کہ جست
کو جدا نہیں کیا جا سکتا تھا۔ یا یہ کہ صرف کچھ ہی کام باقی تھا جس
سے کوئی فائدہ نہ ہوا ۔

موجودہ وقت میں اصلی سونا بہت گراں ہے۔ نقلی سونا
دو روپے فی تولہ دھڑا دھڑ فروخت ہو رہا ہے۔ اگر ہمارا یہ مجرب
نسخہ ٹھیک طور پر بن جائے۔ تو چالیس روپیہ تولہ سے کم میں
فروخت نہیں ہوگا۔ مگر ہم حیران ہیں۔ کہ کیا کریں؟ آئندہ آپ
مالک ہیں۔ ع

مرد باید کہ گیرد اندر گوش
در نوشتہ است پند بر دیوار

ہم اپنے محترم بھائیوں کو اس بات پر مجبور نہیں کر سکتے
کہ وہ بھی اس طرح اپنے ادھورے نسخوں کا راز فاش اعلام کر کے
فن میں معلومات کا اضافہ کریں۔ پھر بھی اگر کوئی مومن بھائی اپنے
اپنے شوق سے اس میدان میں قدم رکھے۔ تو ہم اس کا خیر مقدم
کرنے کو تیار ہیں۔ واللہ المستعان ۔

الامراض والعلاج

بہق، کلف اور مہاسے

چھیپ، چھائیاں اور کیل وغیرہ

از خلیفہ محمد حسین صاحب بی اے بی ٹی باغبانپورہ

یہ امراض اگرچہ بظاہر تکلیف دہ نہیں، لیکن ان سے چہرہ کا حسن و جمال ضرور خراب ہو جاتا ہے۔ اور بدنما داغوں کی وجہ سے خوشنمائی اور خوبصورتی جاتی رہتی ہے ✦

اسباب و علامات:۔ تیز گرمی میں رہنا۔ دھوپ میں زیادہ چلنا پھرنا۔ رخساروں اور ہاتھوں کی پشت پر چھوٹے چھوٹے داغ پیدا ہونا۔ میلا کچیلا رہنا۔ لباس و بستر صاف نہ رکھنا۔ ثقیل اور ردی اغذیہ کا استعمال۔ کبھی بہت سے داغ ایک جگہ پیدا ہو کر جسم پر ایک دھبہ سا پیدا ہو جاتا ہے اور مقام ماؤف پر بھوسی سی لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ کبھی اس میں خارش بھی ہوتی ہے۔ ایام جوانی میں ہاضمہ اور خون کی خرابی یا گرم اغذیہ اور شراب و کباب کے استعمال سے اور عورتوں میں ایام ماہواری کی خرابی کی وجہ سے یہ امراض عارض ہوتے ہیں ✦

علاج:۔ اصل سبب کو رفع کریں۔ مقام ماؤف پر مسور مسلم کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے تنور میں جلالیں۔ اور بھیڑ کے دودھ میں ملا کر داغوں پر لیپ کریں ✦

(۲) تخم پنواڑ ۳ ماشہ بابچی ۳ ماشہ۔ تخم ترب ۳ ماشہ پانی میں پیس کر لیپ کریں ✦

(۳) چھائیاں دور کرنے کے لئے کف صابون لیموں میں گھس کر لگائیں۔ یا حب السلاطین باریک پیس کر روغن چنبیلی میں ملا کر لگائیں ✦

(۴) پوست سنگترہ ۲ تولہ گندھک سیاہ تولہ۔ ہلدی۔ صندل سفید۔ ناگر موتھہ۔ چھڑیلہ۔ مغز بادام ہر ایک ۶ ماشہ۔ میدہ گندم ۲ تولہ روغن چنبیلی تولہ باریک پیس کر پانی میں ملا کر رات کو چہرہ پر ملیں۔ صبح کاربالک سوپ سے منہ دھویا کریں ✦

مہاسے اور کیل عموماً خود بخود رفع ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر مریض جوان ہو اور ان کی وجہ سے تکلیف ہو۔ تو فصد سرارو کرائیں۔ عورتوں میں ایام ماہواری کا نقص دور کریں اور پوست سرس ۳ ماشہ بیخ سوسن ۳ ماشہ برگ نیم ۳ ماشہ۔ گلاب قدرے حاجت میں پیس کر ضماد کریں یا نخود بریان ۶ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ بکری کے دودھ میں پیس کر رات کو لگایا کریں۔ صبح مہندی اور بیسن مل کر منہ دھولیں ✦

(۲) تخم ترب تولہ تخم خربزہ تولہ۔ آرد باقلا ۲ تولہ سرکہ قدرے حاجت میں پیس کر مغز چرونجی ۶ ماشہ مغز بادام تلخ ۶ ماشہ نشاستہ ۶ ماشہ اکلیل الملک ۶ ماشہ کتیرا ۶ ماشہ ملا کر پیس کر قرص بنالیں۔ اور عند الضرورت یہ قرص بھیڑ کے دودھ میں گھس کر مہاسوں پر لگائیں ✦

(۳) ترمس ۹ ماشہ۔ تخم باقلا ۶ ماشہ۔ تخم خشخاش ۶ ماشہ مغز تخم خربزہ ۶ ماشہ۔ مغز بادام ۶ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر اس میں سے تھوڑا سا لے کر پانی ملا کر ضماد کریں دو گھنٹہ بعد مہندی اور بیسن سے منہ دھو کر روغن چنبیلی چہرہ پر

ل دیا ۔

(۴) زرد کوڑی سرکہ میں تین روز بھگو کر سایہ میں خشک کر کے پانی میں گھس کر مہاسوں پر لگائیں ۔

(۵) نیم کی ۲ تولہ ۔ مہر ۲ خطائی تولہ نادر مہر حیوانی تولہ جدوار تولہ ۔ دو دنچ عقربی تولہ ۔ گل ارمنی تولہ ۔ کافور ۲ تولہ ۔ زعفران تولہ ان سب کو عرق گیلہ میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں ۔ ۲ ایک ایک گولی صبح شام دیں ۔

(۶) رسوت ۲ ماشہ صندل ۔ رنج ۲ ماشہ ۔ مردار سنگ ۲ ماشہ گیلہ ۲ ماشہ پانی میں پیس کر لیپ کریں ۔

(۷) اگر دانے خشک ہوں ۔ تو روغن صندل لگائیں ۔

(۸) بیخ بنفشہ ۔ زرد چوب سفید ۔ تخم یوسف ۔ مغز تخم تربوز مغز تخم خیارین ۔ گل خطمی مغز تخم خربزہ کدو دریا ۔ فوفل ۔ خیر لوا ہر ایک ۶ ماشہ ۔ دوا یہ دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب اور روغن چنبیلی میں ملا کر ملیں ۔

(۹) زراوند مدحرج ۳ تولہ تخم ترب ۳ تولہ اجل تولہ ۔ بیخ سوسن ۔ افسنتین رومی ہر ایک ۶ ماشہ سب کو پیس کر ٹکیاں بنا کر پانی میں گھس کر چہرہ پر ملیں ۔ نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں ۔

(۱۰) بیر بہوٹی ۔ سیماب ۔ مردار سنگ ۔ سم الفار ہر ایک ۱ تولہ سب کو روغن گاؤ ۴ تولہ میں کھرل کر کے داغ پر طلا کریں اور دھوپ میں بیٹھیں ۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے داغ بدن کے ہم رنگ ہو جائیں گے ۔

(۱۱) نوشادر ۶ ماشہ عرق پیاز قدرے حاجت میں پیس کر مقام مرض پر لگائیں ۔ بہق کے لئے مفید ہے ۔

(۱۲) گوگل ایک تولہ ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ سہاگہ بریان ایک تولہ لے کر ان سب اجزاء کو عرق لیموں میں گھس کر ضماد کریں ۔

پرہیز :- ردی ۔ بادی اور ناسد (فساد پیدا کرنے والی) اور ثقیل ۔ میٹھی چیزیں ۔ گڑ اور تیل سے بنی اشیاء ۔ شراب خوری اور گوشت وغیرہ کے استعمال سے پرہیز نہایت ضروری ہے ۔ نیز ایسے مریضوں کو دھوپ میں چلنا پھرنا مضر ہوتا ہے ۔ زیادہ گرم اشیاء کے استعمال سے بھی پرہیز کرنا ہی بہتر ہے ۔

غذا :- ایسے مریضوں کو غذا معمولی شوربا چپاتی ٹھنڈی ترکاریاں اور پھلوں کا پانی دیں ۔

جذام (کوڑھ)

(از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی)

یہ ایک نہایت مہلک اور خبیث مرض ہے ۔ جو اعضا کی شکل اور مزاج کو بگاڑ دیتا ہے ۔ کبھی یہ مرض متقرح بھی ہوتا ہے اور اعضاء کو گلا کر گرا دیتا ہے ۔ اس کی وجہ سے مریض لنگڑا لولا اور اپاہج ہو جاتا ہے ۔

اسباب :- عموماً یہ مرض سوزاک ۔ آتشک وغیرہ جیسے قبیح اور سوداوی امراض سے پیدا ہوتا ہے ۔ چنانچہ جب حرارت کی زیادتی کی وجہ سے سودا جل کر خون میں مل جاتا ہے ۔ اور اسے خراب کر کے بدن میں پھیل جاتا ہے ۔ جس کی وجہ سے یہ مرض عارض ہو جاتا ہے ۔ کبھی یہ مرض موروثی ہوتا ۔ اور چالیس پچاس برس کی عمر میں رونما ہو جاتا ہے ۔

علامات :- جسم کی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے ۔ کان کی لوئیں موٹی پڑ جاتی ہیں ۔ اکثر بے ڈول ابھار اور گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں ۔ تمام جسم پر گول گول اور گلابی رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں ۔ قارورہ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے مریض اکثر پریشان خواب دیکھتا ہے ۔ اعضاء گلنے سڑنے لگتے ہیں اور گر جاتے ہیں ۔ زخم خواہ کتنا ہی بڑا ہو اس میں تکلیف نہیں ہوتی ۔

علاج :- یہ مرض متعدی ہے ۔ اور ایک مریض سے دوسرے کو لگ جاتا ہے ۔ اس لئے ایسے مریضوں کو تندرست اشخاص سے

بالکل علیحدہ رکھیں۔ ابتداء میں شاہترہ منڈی ۲ چرائتہ۔ سرپھوکہ ہلیلہ سیاہ۔ صندل سرخ یا عشبہ مغربی ہر ایک ۲ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں ✤

(۲) ہرن کھری ایک تولہ فلفل سیاہ ۵ عدد گرم پانی میں بھگو کر شام کو زلال لے کر پلائیں۔ اور کم از کم ۲۱ یوم یہ دوا استعمال کریں ✤

(۳) بسوت۔ چاکسو۔ زنجبیل۔ کتھہ سفید ہر ایک ۳ ماشہ تک رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح زلال نتھار کر پلائیں۔ شام کو معجون عشبہ ۱ تولہ ہمراہ عرق شیر مرکب ۶ تولہ شربت عناب ۲ تولہ دیں ✤

(۴) ہلیلہ سیاہ ۲۰ تولہ۔ شیطرج ہندی ۲۰ تولہ دار فلفل ۱ تولہ بیخ سفید مدبر ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کر کے شہد خالص آدھ سیر ملا کر معجون بنالیں۔ اور بقدر ۴ ماشہ صبح کھلایا کریں ✤

(۵) ایک سیاہ سانپ مار کر اس کے سر کو جدا کر کے گوشت بغیر ہڈی کے نکال لیں۔ اس میں سم الفار ۳ ماشہ ملا کر کھرل کریں تاکہ سیاہ ہو جائے۔ پھر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ہمراہ مسکہ کھلائیں۔ اور غذا سوائے جو کی روٹی کے اور کچھ نہ دینا چاہیئے ✤

(۶) جواہر منقی۔ جو ہر کپور وغیرہ کا استعمال بھی مفید ہے

(۷) ہڑتال ۱ تولہ۔ مغز کرنجوہ ۲ تولہ شب یمانی ۲ تولہ علیحدہ علیحدہ پیس کر ہر دوا کے دو دو حصہ کر لیں۔ اور ایک حصہ مغز کرنجوہ سائیدہ مٹی کے پیالہ میں رکھیں۔ اس کے اوپر ایک حصہ شب یمانی سائیدہ پھیلاویں۔ اور اس پر ہڑتال پھیلا کر دوسرا مٹی کا پیالہ ڈھک کر گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر نصف رتی پان میں رکھ کر روزانہ کھلاتے رہیں۔ دو ماہ میں مریض کو آرام ہو جاتا ہے ✤

(۸) حب جذام (صفت) سیاب ۳ ماشہ۔ سم الفار ۳ ماشہ کشتہ ۱۰ ماشہ ریوند چینی ۹ ماشہ۔ صمغ عربی ۹ ماشہ آب لیموں میں کھرل کریں۔ پھر بکری کے پتہ میں ملا کر مونگ برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔ اس کی مداومت سے مرض نیست و نابود ہو جاتا ہے ✤

(۹) منضج جذام :- افتیمون ولایتی ۵ ماشہ بسفائج فستقی ۵ ماشہ۔ برگ شاہترہ ۶ ماشہ گل منڈی ۶ ماشہ۔ سرپھوکہ ۶ ماشہ۔ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ گاؤزبان ۴ ماشہ گرم پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح گلقند ۲ تولہ ملا کر پلائیں ✤

(۱۰) سفوف جو تنقیہ مادہ جذام کے لئے مفید الاثر ہے۔ اور اس کا دو ماہ استعمال ہی اس مرض کا قلع قمع کر دیتا ہے (صفت) پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۱۰ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۱۰ ماشہ آملہ خشک ۱۰ ماشہ۔ افتیمون ولایتی ۱۰ ماشہ، بسفائج فستقی ۱۰ ماشہ گل سرخ ۶ ماشہ۔ برگ شاہترہ ۴ ماشہ ریوند چینی ۵ ماشہ۔ برگ سنائی ۱ تولہ کوٹ چھان کر نبات سفید ۹ تولہ ملا کر سفوف بنالیں۔ اور کسی صاف شیشی میں محفوظ رکھیں خوراک ۹ ماشہ ✤

(۱۱) کاجل برائے جذام۔ جس وقت جذام کی ابتداء ہو اور بدن پر سرخی جا بجا ظاہر ہو بلکہ بدن گل اور سڑ بھی گیا ہو۔ اور اعضائے بدنی سے مواد بہتا ہو۔ تو یہ دوا خشک کر دیتی ہے علاوہ ازیں آتشک۔ داد اور دیگر قروح و بثور رطبہ کے لئے تو حد سے زیادہ مفید ہے (صفت) گندھک آملہ سار مدبر ۴ تولہ۔ سیماب مصفا ۲ تولہ۔ توتیا گجراتی ایک تولہ۔ گندھک اور سیماب کی پہلے کجلی عمدہ بنا کر پھر توتیا کو ڈال کر خوب سحق کریں۔ کہ کاجل کی طرح باریک ہو جائے محفوظ رکھیں۔ اور بقدر ۲ رتی یہ دوا ایک لقمہ حلوا تر میں رکھ کر کھلائیں اور تیل والی اور اشیائے بادانگیز اور گوشت کبوتر سے پرہیز نہایت ضروری ہے۔ علاوہ ازیں اس مرض میں گرم اشیاء مثلاً بینگن۔ مسور کی دال۔ مچھلی۔ کباب۔ سرخ مرچ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ تندرست آدمیوں سے علیحدہ رکھیں ✤

غذا :- ۔ سہلوں کے ایام میں صرف مونگ کی نرم کھچڑی ایک وقت سہ پہر کو کھلائیں۔ دوسرے اوقات میں چپاتی کے ساتھ ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً کدو توری خرفہ پالک وغیرہ بھی دودھ مکھن اور گھی وغیرہ جس قدر ہضم ہو سکے۔ استعمال کرنا نہایت ضروری اور مفید ہے ✤

ناظرین کرام خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف فرمائیں ✤ (مینیجر)

متفرقات

غذا اور قوت باہ

از جناب حکیم اکبر حسین صاحب

(۵)

پھل اور قوت باہ (بقیہ) کیلا کثیر الغذا، باہ لاتا اور خون کا دعا پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا۔ دل کو فرحت بخشتا اور سینہ کو نرم کرتا ہے۔ گرم مزاج والوں کی باہ کو حرکت دیتا ہے گردہ کی لاغری اور بدن کی خشکی کو دفع کرتا ہے ۔

سیب:۔ مقوی اعضائے رئیسہ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ اور نیز معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ خفقان کو مفید ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خون بناتا ہے۔ رنگ رخسار کو صاف کرتا ہے۔ انگور خصوصیت سے خون پیدا کرنے میں مؤثر ہے ملین طبع جسم کو طاقت و توانائی بخشتا ہے۔ مواد سوداوی و احتراقی کو رفع کرتا ہے۔ زود ہضم ہے۔ تر معدے میں جلد نفوذ کرتا ہے۔ انڈر کا مزاج سرد و تر ہے۔ اس لئے سرد مزاج والوں کو بہت مفید ہے۔ یہ ایک کثیر الغذا پھل ہے ۔

قوت باہ چھاچھ و جغرات :۔ چھاچھ دہی قوت باہ کے لئے مفید نہیں ہیں۔ بلکہ بعض صورتوں میں سخت مضر ہیں بلغمی یا بادی مزاج والوں کو اگر ضعف باہ کی شکایت لاحق ہو تو چھاچھ یا دہی کا استعمال ان کے لئے سخت مضر ہے۔ لیکن گرم مزاج والوں کے لئے چھاچھ دہی زیادہ نقصان دہ نہیں ہیں۔ بلکہ اکثر حالات میں مفید ہیں۔ چھاچھ دہی شیریں کر کے کھانا چاہئے۔ ترش دہی یا چھاچھ گرم مزاج والوں کی باہ کے لئے بھی سخت مضر ہیں۔ دہی و چھاچھ قابض اثر رکھتے ہیں۔ شیریں دہی میں میٹھا ملا کر کھانا گرم مزاج والوں کے لئے اکثر سود مند ہیں۔ مفید ہے ۔

قوت باہ اچار و سرکہ :۔ باہ کے لئے اچار۔ سرکہ۔ چٹنی اور ہر اقسام کی تیز مصالحہ دار چٹنی۔ ترش اشیاء سخت مضر ہیں لیکن اس کے باوجود لوگوں کا میلان طبع ان چیزوں کی طرف بہہ جاتا ہے۔ اچار۔ سرکہ۔ چٹنی۔ ترش اشیاء سے مادہ تولید کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ دماغ و حواس میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ان اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔

تجربات بالخاصہ

طلاء مقوی باہ۔ خواہ کیسا ہی ناکارہ ہو مرد ہو جائیگا دفعتہ پارہ ۲ تولہ۔ ہیرا ہینگ۔ گندھک آملہ سار۔ چربی شیر ہر ایک ۳ تولہ لونگ گلدار۔ بیر بہوٹی۔ مغز بھلاوہ ہر ایک ۱ تولہ۔ اول تین یوم گندھک و پارہ ملا کر کجلی بنائیں۔ بعدہٗ ایک دن سب اجزا کو ملا کر کھرل کر کے گولیاں بنا کر پتال جنتر سے تیل حاصل کریں۔ ترکیب: بلا ضرورت چار پانچ قطرہ عضو پر لگا کر برگ پان بنگلہ لپیٹ کر اوپر سے کپڑے کی پٹی لپیٹ دیں۔ اور دھاگہ خام سے باندھیں۔ علی الصباح کھول دیں دس پندرہ یوم کے استعمال سے پوری قوت آجاتی ہے ۔

معجون مقوی دماغ و اعضائے رئیسہ۔ انواع کی کمزوری خواہ کیسی ہی کمزوری ہو۔ اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے نیز ہر مزاج کے موافق ہے۔ مغز بادام شیریں ایک پاؤ، مغز چلغوزہ ... بیضہ مرغ ۱۱ عدد، سونف، الائچی خورد۔ ... مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ ... [illegible]

مکتوبات

ایک لاجواب انسانی خدمت

جب جنگ چھڑی تو برطانیہ میں زخموں کے علاج معالجہ کے لئے طبی سروسوں کی تنظیم کی تدبیریں کی گئیں۔ چنانچہ وزارت صحت کے تحت تمام ہسپتالوں کی تنظیم کی گئی ہے۔ اور ان میں شہری اکثر رکھے گئے ہیں۔ یہ نئی تنظیم امرجینسی میڈیکل سروس کہلاتی ہے اور اس کے تحت عام ہسپتالی علاج کے علاوہ انتہائی مخصوص اور ترقی یافتہ معالجہ بھی کیا جاتا ہے ؛

اس سلسلہ میں پلاسٹک سرجری کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے جس کے لئے زبردست انتظامات کئے گئے ہیں اس کے متعدد خاص مرکز قایم کئے گئے ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک مرکز کا انچارج ایک پلاسٹک سرجن ہوتا ہے ؛

ان مرکزوں میں شہری اور جنگی زخمیوں کا علاج جدید ترین سائنسی معلومات کی روشنی میں نہایت عمدگی سے کیا جاتا ہے پلاسٹک سرجن ان زخمیوں کے علاج میں جن کے زخم خطرناک ہیں۔ ڈنٹل سرجری ایکس رے اور علم الجراثیم وغیرہ کے ماہرین سے بھی امداد لیتا ہے۔ پلاسٹک سرجری کے سارے کارکن مریضوں کا نہایت ہمدردی اور کوشش کے ساتھ علاج کرتے ہیں ؛

ان مرکزوں میں کثیر اقوام کے فوجی اور شہری ڈاکٹر پلاسٹک سرجری کی ترقیات کا مطالعہ کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اور ان میں جو معلومات اور تجربے حاصل کئے جا رہے ہیں۔ وہ بعد جنگ بھی شدید زخموں کے علاج میں بہت مفید ثابت ہونگے۔

(پ۔ ا۔ سی)

جمعیت مجالس اطبائے پنجاب

جمعیت مجالس اطبا ... کی ... تحفظ ...

کے حلقہ ارکان کی نسبت دریافت کرتے ہیں۔ لہٰذا طبائے پنجاب کی اطلاع کے لئے ذیل کی سطور سپرد قلم کرتا ہوں جمعیت کے ساتھ پنجاب کی سات صوبائی جماعتیں ملحق ہیں :-

(الف) انجمن طبیہ پنجاب لاہور مدت قیام ۱۹ سال (ب) انجمن خادم الحکمت پنجاب شاہدرہ مدت قیام ۲۰ سال (ج) یونانی طبی کانفرنس پٹیالہ مدت قیام ۱۴ سال انجمن ترقی طب پنجاب لاہور مدت قیام ۱۵ سال۔ ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس پنجاب امرتسر مدت قیام ۲۰ سال۔ دائرہ طبیہ پنجاب راولپنڈی مدت قیام ۷ سال۔ انجمن معالجین ہند لاہور مدت قیام ۴ سال۔ پنجاب طبی کانفرنس نے بھی جمعیت کے ساتھ تحریری معاہدہ کر رکھا ہے۔ جس کا مفاد یہ ہے کہ کانفرنس جمعیت کی فنی تحریکات میں اشتراک عمل کریگی۔ جمعیت کے ماتحت جملہ ڈویژنل جماعتیں قایم ہیں۔ جن کے صدر دفتر لاہور۔ جالندھر انبالہ۔ سیالکوٹ۔ راولپنڈی اور ملتان میں واقع ہیں ؛

(۳) جمعیت کی اصلاحی اور تصباتی شاخوں کی تعداد ایک سو پچانوے ہے۔ اور ان کی تعداد میں روزافزوں اضافہ ہو رہا ہے جمعیت کے ارکان کی مجموعی تعداد ۲½ ہزار اطبا پر مشتمل ہے تمام طبی پریس الحکیم ہمشیر الاطبا۔ حافظ صحت طب جدید طبی میگزین۔ نوید صحت۔ الشفا وغیرہ جمعیت کی پالیسی کے حامل ہیں۔ اور اس کے آرگن کہے جاتے ہیں۔ جمعیت اطبا کی رجسٹریشن کے سلسلہ میں کوشاں ہے۔ کہ اسے طبیبوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مفاد انگیز اور وقار افزا بنایا جا سکے۔ وہ اطبا میں اشتراک عمل اور اتحاد و مساعی دیکھنے کی آرزومند ہے۔ اس کے پیش نظر خیراتی شفاخانوں کا قیام طبی لائبریریوں کا اجرا اور ایک معیاری طبی درسگاہ کو مضبوط بنیاد پر قایم کرنا ہے۔ لہٰذا وہ اطبا جو اس کے دائرہ رکنیت میں ابھی تک شامل نہیں ہوئے ہیں شمولیت کی درخواست کرتی ہے۔ فارم رکنیت پتہ ذیل سے ...

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری درج ہونا چاہیے۔ سوال مختصر خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنے فی سوال مقرر ہے اور جن سوالات کے ساتھ ٹکٹ ملفوف نہیں ہوں گے وہ درج نہیں کیے جائیں گے (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش و طویل اور علاوہ امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال ایڈیٹر صاحب کی منظوری کے بغیر شائع نہیں کیا جائے گا۔ لہٰذا غیر طبی سوال ارسال نہ کیجئے (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں۔ اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں۔ (منیجر)

۱۵۱۔ مریض عمر ۲۴ سال۔ عرصہ سات سال کا ہوا کہ کلائی خصیہ کے باعث اپریشن کرایا جس سے فوطہ کا بقیہ بڑا ہو گیا۔ مگر تھوڑا اس کی کچھ بڑھی ہوئی ہے۔ اس لیے تنگی رہتی ہے۔ اور خارش ہوتی ہے۔ اور کبھی عضو تناسل اور جانگھ میں سخت خارش ہوتی ہے۔ کھجلانے سے گدگداہٹ ہوتی ہے۔ اگر کچھ دیر تک کھجلایا جائے۔ تو انزال ہو جاتا ہے۔ کبھی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ لیسدار رطوبت نکلتی ہے جو بالکل پتلی ہوتی ہے۔ اجابت کے وقت قطرات گرتے ہیں۔ احتلام کی شکایت بھی ہے۔ پیشاب اکثر جلن سے ہوتا ہے۔ موسم سرما میں پیشاب بہت آتا ہے۔ لہٰذا حکماء کرام اس مرض کی تشخیص کے بعد مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (۲۲۵۶۶)

۱۵۲۔ مریض عمر ۴۵ سال۔ جگر اور دل بڑھ گیا ہے۔ چہرہ اور پاؤں پر ورم ہے۔ چھ ماہ سے بہت زیادہ ہو گیا۔ بعض اوقات پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور ورم گھٹتا ہے۔ پیشاب کی رنگت سرخ۔ عرصہ ہوا نقرس کا مرض تھا۔ اپریشن سے آرام ہو گیا تھا۔ کھانا کھانے سے پیٹ پھول جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کے بہت علاج کیے۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض مع مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ایک خریدار)

۱۵۳۔ عرصہ ۱۰ سال کا ہوا کہ مجھ کو سوزاک ہو گیا تھا۔ علاج سے آرام ہو گیا۔ تین سال بعد پھر شکایت ہوئی۔ جس سے ترد پڑ گیا۔ اب پیپ اور سوزش جاری رہتی ہے۔ عضو میں کجی۔ لاغری کے علاوہ نیلی رگیں نظر آتی ہیں۔ مادہ پتلا ہے۔ سرعت بھی ہے۔ بواسیر خونی کی بھی شکایت ہے۔ علاج بہت کئے۔ مگر فائدہ نہ ہوا۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۲۷۰۱۴)

۱۵۴۔ بندہ کی دور کی نگاہ پہلے ہی خراب تھی۔ اس لیے عینک لگانی پڑی۔ لیکن اب پانچ چھ سال سے نزدیک کی نظر بھی بہت خراب ہو رہی ہے۔ کہتے ہیں۔ چالیس سال کے بعد ہو جاتی ہے۔ لیکن بہت ہی خراب ہو رہی ہے۔ اس لئے خطرہ ہے کہ نظر بند نہ ہو جائے۔ بندہ حکماء کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ کوئی ایسا تیر بہدف دوا تحریر فرمائیں یا اپنے پاس سے نسخہ بھیج دیں۔ جس سے بصارت صحیح اور تیز ہو جائے۔ ثواب دارین حاصل کریں۔ (خریدار ۲۱۲۲۰)

۱۵۵۔ مریضہ عمر ۲۱ سال۔ شادی شدہ۔ ایک سالہ بچی کی ماں۔ ایام زچگی میں چلنے پھرنے اور خوراک نہ ملنے کی وجہ سے پیٹ میں درد اور بخار ہو گیا۔ جو غیر مسلسل طور پر اب بھی کبھی کبھی ہو جاتا ہے۔ پیڑو کے مقام پر درد ہوا کرتا ہے۔ پیشاب بار بار اور سوزش سے آتا ہے۔ اور اکثر اوقات سفید رطوبت بھی خارج ہوتی ہے۔ اختلاج قلب۔ درد جسم ہڈیوں میں اینٹھن۔ غفلت اور تھکن سی رہتی ہے۔ رحالت کے بعد یہ شکایات زیادہ ہو جاتی ہیں۔ مریضہ قبل شادی ہر سال سینگیاں لگوانے کی عادی تھی۔ لیکن بعد شادی سینگیاں نہیں لگوائیں۔ بچی ابھی تک دودھ پی رہی ہے۔ اور وہ بھی نہایت لاغر اور کمزور ہے۔ لہٰذا استدعا ہے۔ کہ حکماء حذاق تشخیص مرض اور آسان علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۲۰۴۸۹)

۱۵۶۔ مریض عمر ۵۰ سال۔ جسم اول ہی فربہی۔ ۴۶ برس کی عمر میں موسم سرما میں رات کو ۱۰-۱۲ مرتبہ پیشاب آیا اور بعد فراغت پیاس محسوس ہوئی اور سرد پانی پیتا رہا۔ چند روز کے بعد کمزوری محسوس ہونے لگی۔ آنکھوں میں ہر وقت غنودگی طاری رہتی اور تھوڑی دور چلنا بھی مشکل ہو گیا۔ ایلو پیتھک ڈاکٹروں نے مرض کی تشخیص پیشاب میں شکر کا اخراج فرمایا۔ علاج کے طور پر [illegible]

SEPTEMBER 1948 REGD. L. No. 971

الحکیم بابت ماہ ستمبر ۱۹۴۳ء مطابق رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

جلد نمبر ۲ فہرست نمبر ۱۰

مقالہ افتتاحیہ

شذرات

ماکولات و مشروبات

مذاکرۂ طبیہ

تذکرۂ عقاقیر

الامراض والعلاج

متفرقات

مجربات

مکتوبات

جوابات

سوالات

[illegible] سے شائع کیا

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

آج کل بازار میں مشک عنبر مروارید زعفران جیسی قیمتی مفردات میں جس طرح زہر کا دور رہا ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ ہم نے باوجود اپنی گوناگوں مصروفیتوں کے خریداران کے پرزور اصرار پر اصلی ادویہ کی فراہمی کا نہایت معقول انتظام کیا ہے۔ جو حسب ذیل ہے:-

مشک نیپالی درجہ خاص -/36 تولہ	یاقوت سرخ درجہ خاص [illegible]	زہر مہرہ خطائی درجہ خاص -/12/ تولہ
عنبر اشہب درجہ خاص -/36 تولہ	زعفران مونگرہ کشمیری -/3/8 تولہ	زہر مہرہ خطائی درجہ اول -/8/ "
مروارید بصری درجہ خاص -/48 "	زعفران پھول ایرانی -/3/4 "	سلاجیت مصفیٰ درجہ خاص -/2 "
مروارید بصری درجہ اول 36 "	زعفران کشمیری -/3 "	جند بیدستر درجہ خاص -/9 "
مروارید بصری چورہ -/15 "	زعفران چورہ ایرانی -/1/8 "	چربی شیر درجہ خاص -/5/ "
زمرد روسی درجہ خاص -/4 "	عقیق یمنی -/30 فی سیر	چربی ریچھ درجہ خاص -/6/ "

ملنے کا پتہ } مینیجر رسالہ الحکیم رفیق منزل اندرون موچی دروازہ - لاہور - پنجاب

مفتاح الحکمت موسومہ کتاب العلاج

جلد اوّل

یہ گراں قدر علمی تالیف تشخیصی رموز و نکات اور معالجات و مجربات کا بہترین مجموعہ ہے۔ اس میں تمام امراض کے اصول علاج نہایت شرح و بسط سے بیان کئے گئے ہیں۔ اس کی موجودگی میں کسی کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ ابتداء سے استقصاء المریض اور تشخیص کا بیان درج ہے۔ جس میں دماغ۔ معدہ۔ جگر۔ آلات ہضم۔ آلات تنفس اور دیگر جسمانی اعضاء کے متعلق ہیئت مریض۔ انداز رفتار اور دیگر ایسی علامات بیان کی گئی ہیں۔ جو تشخیص مرض میں بہت مدد دیتی ہیں پھر تمام امراض کا کلی علاج۔ طریق و تعدیل۔ تنقیہ اخلاط احکام غذا قوانین استفراغ۔ دواؤں کے داخلی و خارجی استعمال پر اس پیرایہ میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ کہ ہندوستان کے نامی گرامی و مشاہیر اطباء اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ اس لئے یہ کتاب بے حد مقبول ہوئی ہے۔

قیمت

بلا جلد چھ روپے مجلد سات روپے

علاوہ محصول ڈاک

مصباح الحکمت موسومہ دستور العلاج

عکسی رنگین تصاویر سے مزین

مؤلفہ مجدد طب حکیم محمد فیروز الدین صاحب مرحوم ایچ پی - ایل ایل

اس کتاب میں رموز و نکات اور معالجات کے بیان کے علاوہ امراض مخصوصہ مرداں و نسواں۔ امراض اطفال امراض بلاد اور حمیات وغیرہ پر مکمل بحث کی گئی ہے۔ اس کے سوا ہر مرض کی ماہیت۔ اسباب۔ علامات تشخیصی رموز و اسرار۔ فریقا امراض انجام و عوارض کے متعلق آسان۔ سادہ اور عام فہم اردو زبان میں بحث کی گئی ہے۔ معالجات میں اصول علاج۔ عام ہدایات۔ ہر مرض کی مختلف صورتوں اور مختلف اوقات کے مختلف نسخوں کے علاوہ مصدقہ صدری نیز خاندانی مجربات اور بعض معتبر و معروف ویدک اور ڈاکٹری تجربات اس پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں کہ ایک معمولی تعلیم کا صاحب ذوق انسان بھی باسانی استفادہ کر سکتا ہے علاوہ بریں بلاک کی بیشمار عکسی رنگین تصاویر بھی درج ہیں۔ الغرض اردو زبان میں اس کی نظیر کہیں نہیں ملیگی۔ اس کی موجودگی میں معالجات یا مجربات کی کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ حجم ۴۰۰ صفحات توضیحی تصاویر علاوہ ازیں قیمت بلا جلد ... مجلد ... علاوہ محصول ڈاک

حکومت یو۔پی اور طب یونانی

اطباء کیلئے لمحۂ فکریہ

روایات فن کے اعتبار سے صوبہ یو۔پی طب یونانی کا گہوارہ چلا آیا ہے۔ اس صوبے کی آغوش میں آئمہ فن نے پرورش پاکر علم و فن طب یونانی کو جو ترقی دی ہے۔ اس کی تفصیلات اب بھی دہلی۔ امروہہ اور لکھنؤ وغیرہ کے در و دیوار پر بحروف جلی لکھی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ لیکن یہ عجیب اتفاق ہے۔ کہ خالص انگریزی عہد حکومت کے اندر طب یونانی کے ساتھ جو یتیم بچوں کا سا سلوک ہوا وہ تو ہو چکا۔ لیکن وہ عملی اور صوبجاتی خود مختاری کے عہد میں بھی جب کہ نظم و نسق حکومت کی باب بڑی حد تک ملکی و ہندوستانی ارباب اختیار اور فندا:: کے ہاتھ میں آچکی تھی۔ طب یونانی کی حالت بد سے بدتر ہوتی چلی گئی۔ اپنوں اور بیگانوں کی اس بے پروائی بلکہ بالفاظ صحیح تر سنگدلی کی بے شمار مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں تکمیل الطب کالج کے ساتھ حکومت یو۔پی کا سلوک ملاحظہ ہو۔

۱۸۳۸ء میں سلطنت اودھ کے تاجدار نواب محمد علی شاہ مرحوم نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو تین لاکھ چالیس ہزار آٹھ سو روپیہ دے کر ایک ٹرسٹ قایم کیا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ اس کے منافع کی آمدنی سے طب یونانی کی ترقی کے لئے چوک لکھنؤ میں ایک دارالشفا اور ڈاکٹری کے لئے وکٹوریہ گنج میں ایک ہسپتال کھول دیا جائے۔ یہ سلسلہ غالباً ۱۹۲۴ء تک جاری رہا تھا کے بعد حکومت یو۔پی نے طب یونانی اور آیورویدک کو ترقی دینے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی۔ جس کی سفارشات کی بنا پر بنارس اور علی گڑھ میں آیورویدک اور طب یونانی کے مدارس کھل گئے۔ اس کے علاوہ کمیٹی نے ایک یہ سفارش بھی کی۔ کہ لکھنؤ میں ایک یونانی اسٹیٹ کالج بنا دیا جائے۔ اس کالج کے قیام کے

... یکمشت اور پچاس ہزار روپیہ ... امداد ... فیصلہ بھی ہو گیا۔ اتفاق سے شفاء الملک حکیم محمد ... کمیٹی کے ممبر تھے۔ انہوں نے اس معاملہ کی نہایت زبردست مخالفت کی اور کہا کہ اولاً ... ہسپتال کو ... یونانی سے کیا تعلق۔ اور ثانیاً وقف ... ترقی کے لئے کیوں استعمال کیا ... کی ترقی مطلوب ہے۔ تو وہ ادارہ تکمیل الطب ... کو کالج بنانے کی سفارش کرے ... کا اعتراض چونکہ معقول تھا۔ اس لئے ۱۹۲۷ء میں ... نے آپ کو یہ اطلاع دی کہ تکمیل الطب کالج کو ... بنایا جا سکتا ہے۔ اس سکول کو سالانہ اکیس ہزار روپیہ امداد دی جائیگی۔ اور اس کی تمام تعلیم اردو زبان میں ہو گی لیکن ادارہ تکمیل الطب کے ارباب حل و عقد نے اس تجویز کو اپنے ... منافی سمجھتے ہوئے مسترد کر دیا ۔

اس کے دو سال بعد ۱۹۲۹ء میں حکومت نے کرایہ کے ایک مکان میں ایک ایڈیڈ (امدادی) سکول کھول کر اس کے لئے پچیس ہزار روپیہ یکمشت اور دس ہزار روپیہ سالانہ کی امداد مقرر کر دی۔ جب سکول کے اخراجات کے لئے یہ رقم بھی کفالت نہ کر سکی تو پھر وقف شاہی سے دو ہزار چھ سو اناسی روپے سالانہ کی مزید امداد حاصل کی گئی۔ گنج شاہی اور تاجدار اودھ کے وقف سے اس قدر امداد کے باوجود اس امدادی سکول کی حالت ۱۹۲۹ء سے لے کر ۱۹۳۹ء تک —— دس سال کے عرصے میں یوں تھی :-

کل آمدنی	۱۰۷۷۰۴ روپے
حکومت کا عطیہ	۹۲۰۰۰ ”
کل خرچ	۱۱۲۷۱۶ ”

گویا آمدنی کے مقابلہ میں خرچ بقدر پانچہزار بارہ روپے بڑھ گیا۔ اب اس کے مقابلہ میں انہی دس سال کی مدت میں تکمیل الطب کی مالی حالت ملاحظہ ہو :-

کل آمدنی	۱۴۷۷۹۷ روپے
کل خرچ	۱۳۶۰۴۵ ”

گویا گیارہ ہزار سات سو بائیس روپے کی بچت رہی اور لطف یہ کہ اس زمانہ میں اس ادارہ کو کوئی سرکاری امداد حاصل نہ تھی ۔

ان تمام حالات کے باوجود حکومت نے کسی خاص مصلحت کی بنا پر کرایہ کے اس مکان والے امدادی سکول کو سترہ ہزار روپیہ سالانہ کی مزید امداد دیدی اور اس وقت طلباء کی کل تعداد زیادہ سے زیادہ تیس تھی۔ اب یہ تجویز زیر غور ہے کہ اس امدادی سکول اور تکمیل الطب کالج کے طلباء کو ایک ہی مقام پر لیکچر دیے جائیں اور وہ ایک معمل طبی میں کام سیکھا کریں۔ اس وقت دونوں کالجوں کے طلباء کی مجموعی تعداد ایک سو سے زاید نہیں۔ لیکن اس کے باوجود حکومت دونوں اداروں کے قیام پر مصر ہے ۔

خدا جانے حکومت کا مقصد کیا ہے۔ ہمیں تو اس بات کا اندیشہ محسوس ہو رہا ہے۔ کہ حکومت تکمیل الطب کالج کو ایڈیڈ سکول میں مدغم کر کے طب یونانی کے چراغ کو گل کرنا چاہتی ہے اگر حکومت کی نیک نیت اور ارادے پاک ہیں۔ تو اس کا آسان علاج یہ ہے۔ کہ دونوں اداروں کو اس وقت ۲۳ ہزار روپے کی جو امداد دی جا رہی ہے۔ وہ صرف تکمیل الطب کالج کے لئے وقف کر کے اس میں ریسرچ کا انتظام کر دیا جائے۔ اس طرح کفایت شعاری بھی ہو جائے گی اور طب یونانی کی سرپرستی کا مقصد بھی پورا ہو جائے گا۔ اور اگر حکومت کے ارادوں میں کوئی فتور موجود ہے۔ تو اس کا کوئی علاج نہیں ۔ بہرکیف اطباء کو حکومت کے اقدام سے غافل نہیں ہونا چاہئے ایسا نہ ہو کہ اس غیر ارادی تساہل میں معاذ اللہ ایک طبی ادارے کی زندگی کی آخری گھنٹی بج جائے ع

پر نہ کرے خدا کہ یوں

خریداران محترم خط و کتابت کرتے وقت یا منی آرڈر کی روانگی کی صورت میں اپنا نام اور نمبر خریداری نہایت صاف اور خوشخط تحریر فرمایا کریں ۔

(مینیجر)

بشارات

بیاض اطباء

موجودہ اشاعت خاص یعنی "بیاض اطبا" کے متعلق قارئین محترم کو اطلاع دی جا چکی ہے اس کی خصوصیات سے بھی طب یونانی کے نام لیواؤں کو روشناس کیا جا چکا ہے، بیاض اطبا کی اشاعت سے اس کی خوبیوں کا بھی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اس میں اطبائے ہند کے وہ مخصوص اکسیر اثر نسخہ جات درج ہونگے جو آج تک طب میں کہیں بھی یکجا میسر نہیں آسکے نامور اطبائے ہند کی طرف سے نسخہ جات کی گراں قدر اقساط موصول ہو رہی ہیں۔ اور ان کے مطالعہ سے یہ حقیقت پایۂ ثبوت کو پہنچ رہی ہے کہ واقعی اطبائے محترم کے بہت العمر تجربات میں اکثر ایسے عسیر الحصول اور بے مثل و نایاب صدری جواہر ریزے موجود ہیں۔ جو کتب نسخہ جات کی ورق گردانی سے دستیاب نہیں ہو سکتے +

ایک نہایت ضروری اطلاع

قارئین الحکیم کو یہ معلوم ہے۔ کہ آیندہ اشاعت خاص "بیاض اطبا" کے موضوع پر ایک ضخیم اور لاجواب تصنیف ہوگی۔ اور اس کے ساتھ ہی الحکیم کی حیات مستعار کی اٹھائیس منزلیں ختم ہو کر انتیسویں منزل کا آغاز شروع ہو جائے گا لہٰذا سرپرستان الحکیم کی خدمت میں نومبر ۱۹۴۳ء کا یہ علمی شاہکار بذریعہ وی پی حاضر خدمت ہوگا +

قارئین الحکیم کو نومبر ۱۹۴۳ء میں وی پی کی وصولی کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اور اگر بعض اصحاب اپنا اور اپنے احباب کا چندہ اکتوبر کے آخری ہفتہ تک بذریعہ منی آرڈر پہنچا دیں۔ تو یہ ان کا خاص احسان ہوگا۔ مزید برآں خریداران محترم کی سہولت کے لئے اکتوبر کے پرچہ میں ایک منی آرڈر فارم بھی روانہ کیا جائے گا تاکہ ہمیں وی پی کی زحمت سے نجات ملے۔ امید ہے کہ ہماری اس گذارش پر عمل کرتے ہوئے جملہ خریدار اپنا اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ہی روانہ کرینگے اور کارکنان الحکیم کو ایک غیر معمولی زحمت سے نجات مل جائے گی +

اس سال کا چندہ ایک روپے آٹھ آنے کی بجائے دو روپے مع بیاض اطبا ہوگا۔ اس لئے کسی ایک مقام کے پانچ احباب اپنا چندہ ایک ہی منی آرڈر کے ذریعہ ارسال کر دیں۔ تو انہیں فرداً فرداً دو آنے کا فایدہ رہ جائے گا۔ کیونکہ فیس منی آرڈر دو روپے اور دس روپے کے لئے دو آنہ ہی ہے +

خادم :- مینجر الحکیم و چشمہ صحت لاہور

چونکہ وقت بہت تنگ ہے۔ اور کاغذ کی بے پناہ اور حوصلہ شکن گرانی کے علاوہ بعض دوسری مصروفیتیں بھی دامنگیر ہیں۔ اس لئے ہم اطبائے محترم سے باادب یہ گذارش کرنا چاہتے ہیں۔ کہ وہ نہایت فراخ دلی اور حوصلہ مندی کے ساتھ اپنے اپنے مخصوص مؤثر اور مجرب نسخہ جات کو ارسال فرما کر مشکور فرمائیں۔ بخل و تنگ نظری تو بخیلوں کے ساتھ ان کی قبروں میں دفن ہو جائیگی لیکن وسیع القلبی اور حاتم طائی کے ساتھ اپنے طبی اسرار و رموز کو شایع کرانے والوں کے نام صفحات تاریخ پر ایک لازوال اور زندہ جاوید شہرت حاصل کر لیں گے۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ اطبائے محترم اپنی اپنی بیاضوں کے اسرار کو ارسال کرنے میں تامل نہیں فرمائیں گے +

ماکولات ومشروبات

الغذاء

از جناب حکیم فرید احمد صاحب عباسی پرنسپل زنانہ طبیہ کالج دھلی

(۱)

غذا کی ضرورت بھی ہوا اور پانی سے کہیں زیادہ ہے بلکہ اصلی ضرورت بدن انسان کے لئے غذا کی ہی ہے۔ بدل ماتحلل غذا سے ہی حاصل ہو سکتا ہے باقی تمام ضروری اشیا اس کے ہی فعل پر معاون اور مصلح ہوتی ہیں۔ اس کو واضح طور پر عرض کرتا ہوں۔ ابتدائے آفرینش سے غریزی حرارت اور رطوبت بدن انسان میں رکھ دی گئی ہے۔ اس حرارت کو حرارت غریزی اور رطوبت کو رطوبت غریزی کہتے ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ حرارت کا کام تحلیل کرنا ہے۔ بیرونی حرارت سے اندرونی حرارت بہت زیادہ قوی ہے۔ پھر رطوبات کیوں نہ تحلیل ہوں گی۔ رطوبت غریزی جو اس حرارت کا محل ہے۔ یہ ہمیشہ اس کو تحلیل کرتی رہتی ہے اسی رطوبت کی حفاظت کے لئے غذا کی ضرورت ہے نیز اندرونی حرارت کو بیرونی حرارتوں سے بھی کافی مدد ملتی ہے۔ جس سے بدن کی اصلی اور فضلی رطوبات کے تحلیل کرنے میں اس کا فعل قوی ہوجاتا ہے۔ ان میں سے بعض رطوبات کی تحلیل تو ہم کو محسوس ہوتی ہے جیسے تھوک، ناک کی رطوبت۔ پسینہ۔ بول و براز وغیرہ کے اجزا اور بعض رطوبات کا تحلیل ہونا ہم کو محسوس نہیں۔ بلکہ اصلی رطوبات کے تحلیل ہونے سے اعضاء کے جوہر میں نقصان اور فضلی رطوبات کے ایک حد تک تحلل سے اعضاء میں قوت کی برانگیختگی ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن اگر رطوبات فضلیہ کا تحلل بھی حد سے زیادہ ہو اور ان رطوبات تحلیل شدہ کا بدل نہ پہنچے گا۔ تو بہت جلد رطوبت غریزی کا تحلیل ہوکر بدن بڑھنے سے پہلے ہی فنا ہو جانے کا نتیجہ

جس زمانہ میں غذائی رطوبات کی مقدار بدن کو وافر ملتی ہے۔ اور تحلل کی مقدار کم ہوتی ہے اور اعضاء میں بالیدگی کی استعداد کامل ہوتی ہے اسی زمانہ میں بدن میں نمو اور فربھی ظاہر ہوتی ہے بدنی بالیدگی کا زمانہ ہی سن نمو کہلاتا ہے اور جب تحلیل شدہ رطوبت کے برابر غذائی رطوبت پہنچتی ہے۔ اور اعضاء میں بالیدگی کی استعداد نہیں رہتی۔ تو نمو ہونا موقوف ہوجاتا ہے۔ یہ ایک درمیانی حالت ہوتی ہے۔ بدن گھٹنے اور نہ بڑھنے سن وقوف اسی کو کہتے ہیں۔ اس کے بعد جب تحلیل شدہ رطوبت کا بدل نقصان کے ساتھ پہنچتا ہے۔ تو بدن روز بروز گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن قوت میں چنداں ضعف نمودار نہیں ہوتا۔ اس کو سن کہولت کہتے ہیں۔ اس کے بعد جب روز بروز ضعف ظاہر ہوتا جاتا ہے۔ سن شیخوخیت یہی زمانہ کہلاتا ہے۔ غرض بدن اور اس کی قوت کا گھٹنا بڑھنا اعضاء کی استعداد اور غذا کی کمی بیشی پر موقوف ٹھہرا۔ اس بدل ماتحلل کے حاصل کرنے کے لئے خداوند کریم جل وعلےٰ نے ہمارے واسطے کس قدر سامان مہیا کردیے ہیں۔ کہ ہماری سمجھ اس کے احاطے سے باہر ہے (ان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوہا) زمین۔ آسمان۔ چاند۔ سورج ہوا۔ پانی۔ آگ سب اس غذا کے حاصل کرنے میں ہمارے مددگار ہیں۔ پھر ہر سال کی چار فصلیں مقرر کردیں۔ ہر فصل میں علیحدہ علیحدہ مختلف قسم کی اشیاء ہمارے مزاجوں کے موافق جن کی ہم کو ضرورت تھی۔ پیدا کردیں۔ ہر موسم میں ہماری

کے مناسب ترکاریاں پھل نئی نئی طرح کے مہیا کر دیئے کہ کس کس
نعمت کا کہاں تک ہم شکریہ ادا کر سکتے ہیں "شکر نعمتہائے تو
چندانکہ نعمت ہائے تو" نیز بدل ما یتحلل کے لئے یہ ضرور تھا کہ جس عضو
سے جس مزاج کا مادہ تحلیل ہوا ہے۔ اسی مزاج کا مادہ اس کے
پاس پہنچنا چاہیئے۔ ورنہ کسی طرح وہ عضو اپنی ترقی نہیں کر سکتا
ہمارے اعضاء مثل ہڈی۔ مختلف المزاج مثلاً چربی گوشت سے تحلیل ہوا
وہ مزاج میں مختلف ہے اسی صورت [illegible] سے تحلیل ہوا ہے [illegible]
بہت تحلیل ہوتی ہے وہ مزاج میں مختلف ہے اس سے جو جگر اور قلب سے تحلیل ہوتی ہے
لہٰذا اب ضرورت ہے ایسی چیز کی جس میں صلاحیت ہو کہ طبیعت
مدبرہ بدن ہر ہر مادہ تحلیل شدہ کا بدل اس سے حاصل کرے۔
یہ غرض بسائط سے حاصل ہو نہیں سکتی۔ ہاں مرکبات سے البتہ
حاصل ہو سکتی ہے۔ اس وجہ سے کہ غذا اور متغذی (بدن) میں مشابہت
کا ہونا سخت ضروری ہے۔ بغیر مشابہت مزاجی کے کسی طرح
کوئی چیز (غذا) جزو عضو نہیں بن سکتی ہے۔ اسی واسطے جناب
باری جل وعلے نے تمام غذاؤں میں مختلف قسم کی تاثیریں رکھ
دی ہیں۔ تاکہ طبیعت مدبرہ بدن باذن خالقہا ان کو اپنے اپنے
محل پر صرف کرتی رہے۔ اور جتنے زمانہ کے واسطے خداوند کریم
کو انسان کا قائم رکھنا منظور ہے۔ بہت اچھی طرح اس کے
قائم رکھنے میں کوشاں رہے۔ چونکہ غذا کی ضرورت اس قدر مہتم
بالشان تھی کہ ہر وقت اعضاء کے پاس غذا تیار رہنی چاہیئے
اور انسان کو اس کا معلوم ہونا بھی نہایت ضرور تھا کہ اعضاء
کے پاس غذا باقی ہے یا ختم ہو گئی ہے۔ اس ادراک کے واسطے
معدہ مشتغل قرار دیا گیا۔ اور بدل ما یتحلل کے طلب کی قوت اس
کے سپرد ہوئی۔ جو خواہ مخواہ انسان کو ضرورت کے وقت غذا کے
بہم پہنچانے کے واسطے ہمیشہ برانگیختہ کرتی رہتی ہے۔ بھوک
اسی کو کہتے ہیں۔ اسی طلب کے واسطے انسان کیا کچھ نہیں
کرتا۔ حکومت۔ ریاست۔ زمینداری۔ کاشتکاری۔ نوکری چاکری
تجارت وغیرہ ہر قسم کے پیشے سب اسی طلب کے نمونہ ہیں
غرض اگر یہ طلب نہ ہوتی۔ تو تمام انتظامات میں خرابی ہو جاتی
اور کارخانہ دنیا کا بیکار ہو جاتا۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں۔ کہ اس کارخانہ
عالم کی ہر ایک چیز سے انسان [illegible] طرح سے پرورش پاتا ہے۔

لہٰذا طبیب کا فرض منصبی ہے۔ کہ جو چیزیں انسان اپنی پرورش
کے لئے حاصل کرتا ہے۔ ان کی تاثیروں سے پورے طور پر واقف
ہو اور ان کی ضروری اصلاح اور بوقت عدم موجودگی ان کے بدل
کا خیال رکھے۔ پھر ہر موقع و محل کی مناسب باقاعدہ ہدایت
کرے۔ طبیب کے واسطے صرف غذاؤں کی تاثیریں ہی یاد رکھنا
کافی نہیں ہیں۔ بلکہ اس کو اعضاء کی تشریح اور ان کے مزاجوں
کا اختلاف بھی ہر وقت مستحضر رکھنا چاہیئے۔ جب تک اس کو
اعضاء کے مزاج اور ان کی ساخت سے واقفیت نہ ہوگی۔
وہ کسی طرح موقع محل اور ضرورت کے مناسب غذاء کے
لئے ہدایت نہیں کر سکتا۔ خصوصاً مرض کی حالت میں
غذاؤں کے مزاج مختلف ہیں۔ یہ اختلاف مزاجی بالکیف ہوتا ہے
یا بالمادہ۔ بالکیف یہ کہ مثلاً غذا جب استعمال کی گئی۔ تو بدن
میں کوئی کیفیت (گرمی۔ سردی۔ تری۔ خشکی) پیدا ہوئی۔ ایسی
غذا کو غذاء دوائی کہتے ہیں۔ اور جو کیفیت اس سے پیدا ہوئی
ہے۔ اس کے مراتب کے موافق دوا کی طرح اس کے مراتب
بھی مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً اول درجہ کی ہے یا دوسرے
درجہ کی یا تیسرے درجہ کی۔ غذاؤں کا اختلاف بالمادہ یہ ہے
کہ بعض غذائیں غلیظ ہوتی ہیں۔ اور بعض لطیف اور بعض میانی
غذاء غلیظ وہ ہے۔ جس سے گاڑھا اور دیر میں تحلیل ہونے والا
خون پیدا ہو۔ اور غذاء لطیف وہ ہے۔ کہ جس سے پتلا اور جلد
تحلیل ہونے والا خون پیدا ہو اور درمیانی وہ غذا ہے۔
جس سے معتدل القوام خون پیدا ہو۔ اسی طرح کثیر الغذاء۔
قلیل الغذاء۔ متوسط الغذاء بھی غذاء کی قسمیں ہیں۔ کثیر الغذاء
وہ چیز ہے۔ جس کی مقدار تھوڑی ہو اور نسبتاً خون زیادہ
پیدا ہو۔ جیسے گوشت وغیرہ۔ قلیل الغذاء وہ چیز ہے۔
جس سے خون کو حصہ کم ملے اور فضلی اجزاء اس میں زیادہ
ہوں۔ جیسے اکثر ترکاریاں۔ متوسط الغذاء ایسی چیزیں ہیں
جن میں غذائی اور فضلی اجزاء دونوں اعتدالی حالت پر ہوں
غرض غذا۔ غلیظ ہو یا لطیف بدن میں قوت پہنچائے اور کوئی
کیفیت زیادہ نہ بڑھائے۔ وہ عمدہ اور محمود ہے۔ اور اگر کسی
کیفیت مزاجی کی زیادتی ہو گئی۔ تو [illegible]

اندیشہ ہے۔ غذا کی اصلاح کرنے اور موقع مناسب دیکھ کر کمی بیشی کرنے سے بہت سے امراض جاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جالینوس کہتا ہے۔ کہ میں نے تلطیف تدبیر سے پرانے پرانے مریضوں کا علاج کیا۔ اور کوئی دوا استعمال نہیں کی۔ اور مریض اچھے ہو گئے۔ جیسے وجع مفاصل۔ بند گردہ۔ طحال فساد جگر۔ دمہ۔ مرگی۔ تلطیف تدبیر یہ ہے۔ کہ غذا لطیف اور سریع الہضم کم مقدار میں کھلائی جائے۔ اور ورزش کی کمی کی جائے۔ اعلیٰ درجہ کی اصلاح کم کھانا ہے۔ اور پوری اشتہا کے وقت کھانا۔ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک طبیب نے عرض کیا۔ کہ میرا مطلب نہیں چلتا۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ حضور سرور عالم (روحی فداہ) نے ارشاد فرمایا۔ کہ یہاں کے آدمی جب خوب بھوک لگتی ہے۔ اس وقت کھاتے ہیں۔ اور جب تھوڑی اشتہا باقی رہتی ہے دست کش ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے بیمار کم ہوتے ہیں لوگوں نے اس طبیب سے کہا۔ کہ اب تم کہیں دوسری جگہ اپنا مطلب جماؤ۔ غذائیں جو ہندوستان میں استعمال کی جاتی ہیں ان کی تاثیریں اور خواص ذیل میں درج کئے جاتے ہیں :-

نباتی غذائیں جو ہماری پرورش میں کام آتی ہیں۔ ان میں سب سے پہلا نمبر گیہوں کا ہے۔ لہذا پہلے اسی کے افعال و خواص لکھے جاتے ہیں :-

گیہوں کا مزاج قریب باعتدال مائل بحرارت ہے

گیہوں کے منافع :- بدن کو فربہ کرتا ہے۔ خون عمدہ پیدا کرتا ہے۔ قدرے دیر ہضم اور نفاخ ہے۔ شیرینی اس کی مصلح ہے۔ اکثر دیہاتی لوگ گیہوں کو بھاڑ میں بھنوا کر قند سیاہ میں ملا لیتے ہیں۔ یہ (بشرط مناسبت مزاج کے) عمدہ غذا ہے۔ لیکن اگر اچھی طرح نہ بھنے ہوں۔ بلکہ ان میں خامی رہ جائے۔ تو مضرت ہوتی ہے ؛

گیہوں کی مضرت :- گیہوں خام چابنے اور اس پر مداومت کرنے سے پیٹ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ سرکہ کے مرکبات سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا اتفاق ہو جائے۔ تو یہ سفوف تیار کر کے استعمال کریں کمیلہ ۳ ماشہ تخم ترب ۹ ماشہ دونوں کو پیس کر سفوف بنائیں، ایک پڑیہ حلوہ میں ترش دہی کے ساتھ پھانکیں۔ سب کیڑے نکل جائیں گے ؛

گیہوں خام چابنے کے بعد پانی پینے سے اکثر قولنج ہو جاتا ہے۔ یہ سفوف عرق بادیان کے ساتھ پھانک لیں۔ برگ سنا مکی۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ۔ زنجبیل۔ نمک لاہوری ہموزن پیس کر سفوف بنائیں۔ ۹ ماشہ اس کی مقدار خوراک ہے۔ کم مقدار میں تلیین کا فائدہ دیتا ہے ؛

گیہوں کے ستو :- گیہوں گرم میں بھگو کر اگر بھنوا لئے جائیں۔ تو ریاح کم پیدا ہوتی ہیں۔ اور غذائیت بھی اچھی پہنچاتا ہے۔ اور اگر سرد پانی میں بھگو کر ستو بنائے جائیں گے۔ تو پیاس کو تسکین اور گرمی کو دفع کریں گے ؛

گیہوں کے اقسام :- گیہوں کئی قسم کا ہوتا ہے (۱) ٹھوس اور سرخ رنگ وزنی غذا کے لئے بہت عمدہ ہے (۲) سفید رنگ ہلکا بھوسی دار۔ ایسا گیہوں سریع الہضم ہوتا ہے۔ مگر غذائیت کم ہوتی ہے (۳) درمیانی رنگ کا وزن میں بھی متوسط درجہ کا اس میں غذائیت بھی متوسط درجہ کی ہے گیہوں کی روٹی کی تاثیر بھی ویسی ہی ہوتی ہے۔ جیسا گیہوں ہوتا ہے اعلیٰ درجہ کی روٹی پکانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ گیہوں کے آٹے کو شیریں پانی سے اچھی طرح گوندھیں۔ اور قدرے نمک ملائیں۔ پھر خمیر کر کے متوسط درجہ کی آگ سے پکائیں۔ زیادہ کم آنچ سے عمدہ پختگی حاصل نہیں ہو سکتی ؛

روٹی کی اقسام :- نان فطیر (چپاتی) زیادہ تر ہند میں توے کی روٹی مستعمل ہے۔ اطباء کے نزدیک یہ عمدہ روٹی نہیں ہے۔ مولد ریاح ہے۔ دیر ہضم ہے۔ مگر طحال میں سُدہ جو لوگ اس کے عادی ہوں۔ ان کو یہ مضرتیں نہیں ہوتیں یا پیدا کرتی ہے۔ خصوصاً میدے کی روٹی۔ اسی واسطے ضرورت ہے کہ آٹے کو بھوسی سے بالکل صاف نہ کریں۔ کیونکہ گیہوں کی بھوسی میں کسی قدر حرارت اور جلا کی قوت ہے۔ جو ہضم [illegible] اور دفع [illegible] پر معین ہے۔ میدے کی روٹی میں نفخ زیادہ ہے۔ جگر میں سُدہ پیدا کرتی ہے ؛

(ملاحظہ ہو بقیہ صفحہ ۱۰)

مذاکرۂ طبیہ

سل کا بخار

(۳)

از حکیم جمیل احمد صاحب انصاری پروفیسر طبیہ کالج لاہور

ان ضروری امور کے عرض کرنے کے بعد اب میں اصل مسئلہ پر غور کرنے کے لئے آپ حضرات کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرانے کی اجازت چاہتا ہوں۔ کہ اطبائے کرام کے اقوال اس امر پر وضاحت کے ساتھ دال ہیں۔ کہ سل کے ساتھ پیدا ہونے والا بخار جس کو وہ حمی دق کہتے ہیں۔ اپنے وجود اور زوال میں بالکل قرحہ ریہ یعنی پھیپھڑے کے زخم کا تابع ہوتا ہے۔ بطور خود اس کو ایسی صورت میں کوئی اہمیت حاصل نہیں ہوتی۔ گویا ان کے نزدیک یہ بخار سل کے لئے حمی عرض کا مرتبہ رکھتا ہے حالانکہ دق کی تعریف ہمیں اس امر کے تسلیم کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیتی۔ کہ اس میں کسی دوسرے مرض کے لئے حمی عرض بننے کی صلاحیت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس میں اعضاء اصلیہ کے ساتھ حرارت غریبہ کا تعلق اور تشبث اولی ہو جاتا ہے جس کے معنی یہ ہیں۔ کہ نہ اب اس حرارت کا اعضا کے ساتھ تعلق رہنا کسی دوسری شئے کے وجود پر موقوف ہے۔ اور نہ اس کا زائل ہونا اور بجھنا کسی دوسرے امر کے زوال پر منحصر ہے۔ خواہ اس کے سبب ہی سے کیوں نہ پیدا ہوئی ہو۔ اس کی مثال ایسی ہے۔ جیسے دیا سلائی سے روشن کی ہوئی شمع دیا سلائی کے بجھا دینے کے بعد بھی جلتی رہتی ہے۔ کیونکہ حرارت دیا سلائی کے ذریعہ سے شمع کے ساتھ تعلق اور تشبث اولی حاصل کر لیتی ہے۔ اور اب اپنے وجود اور زوال میں دیا سلائی کی محتاج کی تابع نہیں رہتی ؞

اس امر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سل کے ساتھ پیدا ہونے والا جس کو اطبائے کرام حمی دق کہتے ہیں۔ ہرگز حمی دق نہیں ہے کوئی دوسرا بخار ہے۔ اب میں اس ذیل میں وہ اقوال نقل کرتا ہوں

(بقیہ صفحہ ۹) گردہ و مثانہ میں پتھری کا مادہ پیدا کرتی ہے خصوصاً جن کے گردہ ضعیف ہوں۔ میدے کی روٹی کی کثرت سے وجع مفاصل۔ تبض و طحال ہو جاتا ہے۔ اس کی مضرت کی اصلاح نمک ملا کر خمیر کرنے سے ہو جاتی ہے۔ اگر اس کے کھانے کے بعد دہنی پسلی کے نیچے بھاری پن معلوم ہو۔ تو سفوف ذیل غذا استعمال کریں۔ تخم خربزہ۔ تخم کرفس۔ بادیان سب کو ساوی چھ کر نصف وزن شکر سرخ ملا کر سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے چھ ماشہ گرم پانی کے ساتھ پھانکیں۔ اگر زیر ناف بھاری پن معلوم ہو۔ اور مریض درد اور پیشاب میں کمی ہو اور پیشاب درد سے آئے۔ تو اس سفوف کا استعمال کریں۔ تخم خربزہ۔ حب القلت مغز بادام تلخ۔ دو قو۔ چاروں دوائیں ساری کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ اور اس میں سے ۹ ماشہ لے کر بھنس راج کے جوشاندہ کے ساتھ پھانکیں۔ اس تدبیر سے پتھری اور وجع المفاصل کا اندیشہ جاتا رہیگا ؞

(باقی)

جن سے میرا مدعا ثابت ہوتا ہے:۔

شیخ الرئیس بوعلی بن سینا رہ ایک جگہ سل کے علاج میں تحریر فرماتے ہیں و مما جربتہ مرارا کثیرۃ فی ابدان مختلفۃ و بلدان مختلفۃ ان یلزم صاحب العلۃ تناول الجلنجبین السکری الطری کل یوم مما یقدر علیہ وان کثر حتی یاخذہ ثم یراعی امرہ فان خاف افساد بتجفیفہ الوجہ سقی شراب الزوفا بمقدار الحاجۃ وان اشتعلت حمۃ سقی اقراص الکافور ولم یغیر ھذا العلاج فانہ یبراء ۔ ولولا تقیۃ التکذیب لحکیت فی ھذا المعنی عجائب ولقد رأیت مسلولا ما کان مستعملۃ امرأۃ مسلولۃ بلغ من امرھا ان العلۃ بھا طالت و مدتھا تمادت استعد من یعنی لھا بجہاز الموت فقام اخ لھا علی راسھا وعالجھا بھذا العلاج مدۃ طویلۃ فعاشت و عوفیت و سمنت :۔ یعنی سل کے معالجات میں سے ؟ علاج جس کو ہم نے مختلف مزاج کے لوگوں پر مختلف شہروں میں بارہا آزمایا ہے۔ یہ ہے۔ کہ مریض روزانہ گلقند شکری تازہ جس قدر استعمال کر سکے کرے۔ حتیٰ کہ روٹی کے ساتھ بھی یہ ہی کھائے اگر اس کے استعمال سے گل سرخ کی تجفیف یعنی خشکی پیدا کرنے کی وجہ سے ضیق النفس (تنگی تنفس) کی شکایت پیدا ہو جائے تو شربت زوفا سے اس کا تدارک کر لیا جائے۔ اور اگر بخار میں اشتعال پیدا ہو جائے۔ تو قرص کافور کھا لی جائے۔ لیکن اس علاج کو تبدیل نہ کیا جائے۔ اس سے مریض یقیناً اچھا ہو جائیگا اگر مجھ کو تکذیب کا ڈر نہ ہوتا۔ تو اس علاج کے متعلق میں عجیب و غریب حکایتیں بیان کرتا اور بتاتا کہ ایک مسلول عورت نے کس قدر گلقند استعمال کیا تھا؟ اس عورت کی بیماری بہت طول پکڑ چکی تھی اور اس امر کی ضرورت تھی۔ کہ اس کے لئے سامان موت تیار کیا جائے۔ لیکن اس کے ایک بھائی نے اس کی سرپرستی کی اور ایک مدت تک یہی علاج کیا۔ چنانچہ مریضہ بالکل تندرست اور موٹی تازی ہو گئی ؛

اس واقعہ کو علامہ بیہقی نے تاریخ الحکماء میں بھی نقل کیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں :۔ من تجارب الشیخ ان امرأۃ مسلولۃ بخوارزم حضرت عندہٗ فامرھا ان لا تتناول من الاشربۃ الا الجلنجبین السکری حتی تناولت علی الایام منہ مائۃ من و برأت باذن اللہ تعالیٰ :۔ یعنی خوارزم میں ایک مسلول عورت شیخ رہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ شیخ نے فرمایا کہ گلقند شکری کے علاوہ وہ کوئی شربت نہ استعمال کرے۔ چنانچہ اس عورت نے ایسا ہی کیا اور چند روز میں سو سیر گلقند کھا لیا اور خدا کے حکم سے اچھی ہو گئی ؛

اب اس واقعہ پر غور فرمائیے۔ اور رائے قائم کیجئے کہ جو عورت ایک مدت دراز سے سل میں مبتلا ہو اور اس کی حالت اس قدر ابتر ہو گئی ہو۔ کہ سامان موت کی تیاری کا تقاضہ کر رہی ہو۔ اس کے بخار کو اگر حمی دق تسلیم کر لیا جائے تو وہ کس مرتبہ تک پہنچ چکا ہوگا۔ میرے خیال میں اگر تیسرے مرتبہ میں نہیں۔ تو دوسرے مرتبہ کے آخر میں تو ضرور پہنچ گیا ہوگا۔ ایسی حالت میں پھیپھڑے کے زخم کے علاج سے اس کے اچھا ہو جانے سے علاوہ اس کے کہ حمی دق کا بھی عرض ہونا لازم آتا ہے۔ جو خلاف حقیقت ہے۔ اطباء کا یہ مسئلہ بھی بالکل غلط ہو جاتا ہے۔ کہ دق مرتبہ دوم کے آخر یا مرتبہ سوم میں ناقابل علاج ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سل کے مریض کا بخار حمی دق نہیں ہوتا۔ کوئی دوسرا بخار ہوتا ہے۔ ورنہ صرف قرحہ کے علاج میں وہ حرارت غریبہ جو اعضائے اصلیہ کے ساتھ اولی سے پر متشبث ہو چکی ہو۔ بغیر اس کے کسی خاص علاج کے کیسے بجھ جاتی۔ اور مریض قرحہ ریہ کے اندمال کے ساتھ ایک ایسے بخار سے کیسے نجات پا جاتا۔ جس کا علاج سے اچھا ہونا بھی ناممکن خیال کیا جاتا ہے ؛ (باقی)

تذکرہ عقاقیر

مرچ سیاہ

(۴)

دوائے مرچ سیاہ:۔ مرچ سیاہ ایک سیر باریک پیس لیں۔ اور روغن گاؤ ایک سیر کے ساتھ نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ سفوف سرخ ہو جائے اور جلنے سے محفوظ رہے۔ پھر اس میں شکر تری ایک سیر داخل کریں اور نیچے اتار کر نمک چکنی نیم پاؤ باریک شدہ ملا دیں اور رکھ دیں ؁

فوائد:۔ نسیان کے واسطے مجرب ہے۔ موسم سرما میں بقدر ۶ ماشہ کھاتے رہیں ؁

دوائے مرچ سیاہ:۔ تیزاب نمک ۴ تولہ تیزاب گندھک ۱۶ تولہ۔ نمک لاہوری ۵ تولہ۔ مرچ سیاہ آدھ پاؤ چینی کے برتن میں ہر دو تیزاب۔ پسا ہوا نمک اور مرچیں سالم ڈال کر رکھ دیں۔ جب تیزاب خشک ہو جائے۔ مرچیں نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں ؁

فوائد:۔ یہ مرچیں قوت ہاضمہ کے لئے اکسیر ہیں۔ غذا کے بعد ایک دو مرچیں چبانے سے کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ اگر نہار منہ کھائی جائیں۔ تو بھوک لگتی ہے۔ خوراک ۱ مرچ سے ۵ مرچ تک ؁

دوائے مرچ سیاہ:۔ مرغ کا ایک انڈا لیکر اس میں اوپر کی جانب سے سوراخ کریں۔ اور اس میں مرچ سیاہ ایک تولہ پر کر کے سوراخ کو مٹی سے بند کریں۔ اور کسی محفوظ مکان پر رکھ دیں۔ تاکہ انڈے کی رطوبت خشک ہو جائے پھر چھلکا علیحدہ کر کے باقی اجزاء کو باریک پیس لیں ؁

فوائد:۔ یہ مارگزیدہ کا تریاق ہے۔ اگر مریض بے ہوش ہو۔ تو ایک رتی سفوف ناک میں پھونکیں۔ ہوش آ جانے پر ایک رتی کھلائیں۔ اکسیر الاثر ہے ؁

دوائے مرچ سیاہ۔ نوجوان بکرا جو چھ ماہ سے کم عمر کا نہ ہو۔ اور ابھی بکریوں سے جفت نہ ہوا ہو۔ ذبح کر کے اس کا مثانہ مع پیشاب اس میں مرچ سیاہ سالم ۲½ تولہ ڈال کر دھاگے سے باندھیں۔ اور کسی محفوظ مکان میں لٹکا دیں۔ خشک ہونے پر مرچوں کو مع قرنفل تین عدد باریک پیس لیں ؁

فوائد:۔ مارگزیدہ کا تریاق ہے۔ نصف رتی سے ایک رتی تک سکہ یا تباشہ یا برگ ریحان میں کھلا کر اوپر سے دودھ میں روغن زرد ملا کر پلائیں۔ ایک ہفتہ یا زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ استعمال کریں ؁

دوائے مرچ سیاہ:۔ گیدڑ کا پتہ لے کر اس میں فلفل گرد سفید ۱ تولہ ڈال دیں۔ اور گیارہ روز کے بعد نکال کر خشک کر کے پیس لیں ؁

فوائد:۔ مرگی کے لئے مجرب ہے۔ مریض کے ناک میں بطور ناس نفوخ کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے آرام ہو جائے گا ؁

دوائے مرچ سیاہ:۔ مرچ سیاہ۔ نمک۔ نمک دو چوب ہموزن سفوف کر کے رکھ دیں ؁

فوائد:۔ سبات اور غلبہ نیند کے واسطے تین تین ماشہ صبح شام کھلائیں۔ چند روز کے استعمال سے بالکل

آرام ہو جاتا ہے۔

دوائے مرچ سیاہ:۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ زنجبیل دار چینی۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سفوف بنائیں۔

فوائد:۔ ہاضمہ کو طاقت دیتا ہے۔ ریاح شکم کو دفع کرتا ہے۔ نزلہ و ماء میں بالخاص مفید ہے۔ خوراک چار چار ماشہ دن میں تین مرتبہ۔

دوائے مرچ سیاہ:۔ مرچ سیاہ۔ انار کے چھلکے ہموزن لے کر مٹی کے آبخورے میں ڈال کر اس کا منہ بند کریں۔ اور گرم تنور میں رکھ دیں۔ جب تنور سرد ہو نکال کر اچھی طرح پیس لیں۔

فوائد:۔ کھانسی کے لئے مفید ہے۔ ایک رتی سوق سپستان کے ساتھ ملا کر کھائیں۔

دوائے مرچ سیاہ:۔ مرچ سیاہ۔ الائچی زرد۔ تباشیر۔ بلادر۔ مدبر۔ ست گلو ہموزن باریک پیس کر سفوف تیار کر کے محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ یہ دوا تپ دق اور پرانے بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی آدھ پاؤ شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اور روزانہ دودھ کی مقدار ۲ تولہ بڑھاتے جائیں۔ نہایت مفید ہے۔

ترکیب بلادر مدبر:۔ بلادر کی ٹوپی دور کر کے برادہ خشت کہنہ چاہی میں چالیس روز دفن کریں۔ پھر نکال کر گرم پانی سے دھو کر اکیس روز شیر بز میں تر کر دیں۔ ہر روز دودھ کی تجدید کریں۔ مدبر ہوگا۔

دوائے مرچ سیاہ:۔ مرچ سیاہ۔ چیتر ک۔ سیندھا نمک ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔

فوائد:۔ سنگرہنی۔ غلظ طحال۔ کمزوری ہاضمہ۔ بادگولہ اور بواسیر کے واسطے مفید ہے۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک چھاچھ گاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔

دوائے مرچ سیاہ:۔ مرچ سیاہ ۹ تولہ جنگلی اوپلوں کی راکھ ۲ تولہ۔ میٹھا تیلیہ مدبر ۲ تولہ سب ادویہ کو پیس کر سرمہ کی طرح سفوف بنائیں۔

فوائد:۔ کھانسی اور بلغمی بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ ایک رتی سے تین رتی تک شہد ۳ ماشہ کے ساتھ چٹائیں۔ مجرب ہے۔

دوائے مرچ سیاہ:۔ فلفل سیاہ۔ عاقرقرحا۔ نوشادر ہر ایک ۱ تولہ۔ کافور۔ افیون۔ کونین ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

فوائد:۔ یہ دوا بطور سنون دانتوں پر ملنے سے دانتوں کو صاف کرتی ہے۔ درد کو آرام دیتی ہے۔

روغن مرچ سیاہ:۔ مرچ سیاہ جس قدر ضرورت ہوں لے کر رات کے وقت شیر میش میں تر کریں۔ دودھ اس قدر ہو کہ مرچیں اچھی طرح تر ہو جائیں۔ صبح کو دیکھیں یہ پھولی ہوئی ہونگی۔ ان کو آتشی شیشی میں ڈال کر بطور پتال جنتر نرم آنچ سے تیل نکالیں۔ اگر تیل کے ساتھ کچھ آبی رطوبت بھی موجود ہو۔ تو اس کو دھوپ یا نرم آگ پر خشک کر لیں۔ اور تیل کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ یہ تیل مقوی معدہ دافع ریاح ہے۔ نوبتی بخاروں میں قبل نوبت دینے سے نوبت کو روک دیتا ہے۔ بواسیر کے لئے بھی مفید ہے۔ خوراک ۵ بوند تک بتاشہ یا مسکہ میں دیں۔

روغن مرچ سیاہ:۔ مرچ سیاہ۔ زہر۔ صندل سرخ ہڑتال ورقیہ۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ زرد چوب۔ ذریلد برادہ دیودار۔ بیخ اندراین۔ بیخ کنیر۔ قسط تلخ۔ شیر مدار گائے کی گوبر کا رس ہر ایک ایک تولہ میٹھا تیلیہ دو تولہ۔ سب ادویہ کو پیس کر تیل سرسوں ایک سیر۔ بول گاؤ دو سیر کے ہمراہ آگ پر پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ جذام (کوڑھ) میں یہ تیل نہایت مفید ہے۔ اس کے علاوہ امراض جلد یعنی خارش وغیرہ کے لئے عمدہ دوا ہے۔ بطور مالش اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔ فوراً اثر کرتا ہے۔

الامراض والعلاج

التہاب بطانۃ القلب شدید

*

از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور

اسماء:- التہاب بطانۃ القلب شدید۔ التہاب الغشاء المبطن للقلب (دل کے اندر استر کرنے والی جھلی کا شدید ورم)
(Acute Ecudocarditis)

تعریف:- اس مرض میں صمامات قلب اور غشاء المبطن القلب جداری میں شدید ورم پایا جاتا ہے۔ اور قلب کے عضو رقبہ کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ اس کے ساتھ التہاب عضلہ قلب اور تضخم قلب بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر ورم غلاف القلب یا وجع مفاصل کے بعد پیدا ہوتا ہے۔

اقسام مرض:- ماہرین نے اس مرض کی دو قسمیں بیان کی ہیں:-

(۱) التہاب بطانۃ القلب سازج
(۲) التہاب بطانۃ القلب خبیث یا متقرح۔

کیفیت مرض:- اس مرض میں غشاء مبطن للقلب کی سطح پر باریک حبیبات یا ثالیل پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو ایک نازک سی جنق کے ساتھ سطح غشاء پر ابھرے رہتے ہیں۔ چنانچہ ان حبیبات کی وجہ سے اس غشاء کی صورت گوبھی کے پھول کی طرح ہو جاتی ہے اور ان ازدیوں کے گرد خون کی فیبرن جمع ہونے لگتی ہے۔ جس کے اندر بعض قسم کے جراثیم بھی محتبس پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ صمامات قلب وغیرہ اور چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ جب صمامات قلب کے فعل میں نقص آ جاتا ہے۔ تو یہ حبیبات غشاء قلب سے ٹوٹ کر علیحدہ ہو جاتے اور سدہ دموی کا باعث ہوتے ہیں۔ اس مرض میں قلب کا بایاں حصہ بہ نسبت دائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ اور صمام تاجی بہ نسبت صمام اوعلی کے زیادہ مبتلا مرض پایا جاتا ہے۔

جب یہ مرض سازج ہو۔ تو قلب کی نوک پر ایک خاص قسم کی مرمر سنائی دیتی ہے۔ اختلاج قلب کی شکایت ہوتی ہے۔ لیکن مقام قلب پر درد یا اضطراب پیدا نہیں ہوتا اس مرض کے ساتھ حرارت بھی ۱۰۰ اور ۱۰۲ کے درمیان رہتی ہے۔ شدید صورتوں میں قلب کے بطون میں سدہ دموی پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی دماغ کی شریانوں میں اس سدہ کے پہنچنے سے ادھرنگ ہو جاتا ہے۔ اگر خون کا کوئی تھکا گردے میں پہنچ جائے۔ تو قارورہ میں خون اور البومن آنے لگتا ہے۔ اسی طرح اگر آنکھ کے پردہ شبکیہ میں یہ سدہ پیدا ہو جائے۔ تو مریض یکایک اندھا ہو جاتا ہے۔ اگر یہ سدہ بازو یا ٹانگوں کی شریان میں پیدا ہو جائے۔ تو ان اعضا میں یکلخت درد شدید ہونے لگتا۔ ہے اگر ماساریقا میں سدہ پیدا ہو تو سخت قے اور غثیان شروع ہو جاتے ہیں۔

اسباب مرض:- اس مرض کے اسباب ہیں وجع المفاصل اور نقرس کی سمیت۔ حمی نقرسی۔ سردی کا لگنا رعشہ۔ حمی قرمزی ٹائیفائیڈ اور دیگر جراثیمی امراض کی سمیت ہتھلک اور سرطان کا زہر۔ ایسے بخاروں کی سمیت جو ایک مدت تک قایم رہیں۔ امراض گردہ اور شراب خوری کی عادت

وغیرہ امور شامل ہیں۔ یہ مرض عموماً جوانوں اور بچوں پر حملہ کرتا ہے۔ اور ۲۵ سے ۴۰ سال کی عمر میں زیادہ پایا جاتا ہے ؛

علامات :۔ مریض کو شدید کپکپی ہوتی اور پھر پسینہ آتا ہے۔ بخار رہتا ہے۔ کمزوری اور نقاہت بتدریج بڑھتی رہتی ہے۔ اور اکثر سدہ دموی پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً کئی کئی ماہ تک قایم رہتا ہے ؛

علاج :۔ اصل سبب کا ازالہ کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ سوڈا سیلی سلیٹ کا استعمال ایسی حالت میں بہت مفید ہے۔ جب کہ مرض کا سبب نقرس یا وجع المفاصل ہو ؛ مریض کو کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ اور اسے کروٹ بدلنے کی بھی اجازت نہ دیں۔ اس کامل سکون سے یہ ورم فرو ہونے لگتا ہے۔ اور مریض سدہ دموی کی صعوبت سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ اس مرض میں ٹنکچر ایکونائیٹ ایک ایک منم کی مقدار میں دینا بہت مفید ہے۔ اگر مقام قلب پر درد بھی ہوتا ہو۔ تو ڈووس پاوڈر ۱۲ سے ۱۵ گرین رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ اگر حرکت قلب بہت ضعیف ہو جائے۔ تو ڈیجی ٹیلس کا استعمال کریں۔ لیکن اس کا استعمال بہت حزم و احتیاط سے کرنا چاہیے۔ مبادا قلب کی قوی حرکات میں سدہ دموی پیدا ہو جائے۔ ایسے مریض کو غذا سیال دیں۔ اور گوشت۔ انڈا۔ مچھلی وغیرہ سے پرہیز کرائیں صحتیابی کے بعد بھی مریض کو ۳ ماہ تک کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ تاکہ مرض عود نہ کرے ؛

اس کے علاوہ اس حالت میں پوٹاسیم آئیوڈائیڈ اور ڈیجی ٹیلس ملا کر استعمال کرائیں ؛

۲ التہاب بطانۃ القلب مقرح} یہ مرض عموماً شدید التہاب کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کا سبب عموماً کوئی مرکز تعدیہ ہوا کرتا ہے۔ مثلاً پائی اوریا ناسور و بھگندر۔ چیچک۔ حمی نفاسی۔ نمونیہ۔ سرسام۔ انفلوئنزا خناق۔ سرخباد۔ دق و سل اور سوزاک و آتشک کی سمیت چنانچہ اس مرض میں تسمم خون کی علامات بھی پائی جاتی ہیں یہ مرض عموماً رعشہ۔ سوزاک اور وجع المفاصل کے بعد ظاہر ہوتا ہے

علامات :۔ مریض کو کپکپی ہوتی ہے۔ پسینہ آتا ہے۔ اور غیر منتظم بخار رہتا ہے۔ کمزوری بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔ تلی۔ گردے۔ پھیپھڑوں اور احشاء کے دیگر اعضاء میں وبیلے پیدا ہو جاتے ہیں۔ کبھی صمامات قلب میں سوراخ پیدا ہو جاتے ہیں۔ یا یہ صمامات گل سڑ کر مفقود ہو جاتے ہیں۔ مریض جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اسے نقرالدم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور شدید نقاہت کی وجہ سے بےحس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ رات کو عموماً ہذیان ہو جاتا ہے۔ اور سوتے میں مریض بڑبڑاتا رہتا ہے۔ تلی بھی بڑھ جاتی ہے۔ اور جسم پر سرخ دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض مریضوں کو یرقان۔ اسہال اور کن پیڑ عارض ہو جاتے ہیں۔ پسینہ بکثرت آتا ہے۔ اور بخار متواتر رہتا ہے نبض بہت سریع ہوتی ہے۔ اور تھوڑی حرکت سے بھی مریض کا دم پھولنے لگتا ہے ؛

علاج :۔ خون کو سمیت مرض سے پاک و صاف کرنے کی کوشش کریں۔ اصل سبب کا ازالہ مقدم جانیں غذا بہت ہلکی اور زود ہضم دیں ؛

ماہرین کا خیال ہے کہ اگر مریض کو فارمالین (۱ : ۵۰۰۰) کا محلول نارمل سیلائن میں تیار کر کے اگر بقدر ۵۰ سی سی ورید میں ٹیکہ کیا جائے۔ تو اس سے بہت فایدہ ہوتا ہے۔ اور سمیت مرض کے لئے فادہے ؛

اسی طرح ۵ فی صدی نکلین Naclein کا محلول بقدر ۱۵ منم زیر جلد ٹیکہ کرنا بھی مفید ہے۔ شدید صورتوں میں (Anti Streptococcic Serum) کا ٹیکہ بہت مفید ہوتا ہے ؛

دوائی علاج :۔ التہاب بطانۃ القلب شدید و مقرح کا دوائی علاج تقریباً ایک جیسا ہی ہے۔ اس مرض میں مندرجہ ذیل نسخہ جات مفید ثابت ہوتے ہیں :۔

(۱) (الف) سیلے سین ایک ڈرام
پوٹاسیم بائیکارب ۴ ڈرام سوڈا بائیکارب ۲ ڈرام

ایکوا ۱۲ اونس مکسچر بنالیں اور محفوظ رکھیں ؀

(ب) کونین سلفیٹ ۲۴ گرین ایسڈ سٹرک ۲ ڈرام
ٹنکچر لیمن ۱ ڈرام ایکوا ۱۲ اونس

مکسچر بنالیں۔ عندالضرورت مکسچر الف اور مکسچر ب میں سے ایک ایک اونس لے کر ملائیں۔ جب دوائیں میں جوش پیدا ہو۔ تو فی الفور پلائیں۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ دیں ؀

اگر مرض کا سبب وجع المفاصل ہو اور مریض کو درد اور اضطراب بھی شامل حال ہو۔ تو رات کو سوتے وقت ڈورس پاؤڈر ۱۰ گرین کھلائیں۔ یا مارفیا اور اٹروپین کی جلدی پچکاری کرانا مفید ہے ؀

شدت درد میں اگر ملیشس پر لاڈنیم چھڑک کر گرم گرم مقام قلب پر باندھیں۔ تو اس تدبیر سے بھی سکون ہو جاتا ہے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے۔ کہ اگر مقام قلب پر شدید درد ہو۔ تو اس پر برف کی تھیلی لگائیں۔ اگر یہ تھیلی چند گھنٹے تک متواتر لگائی جائے۔ تو اس سے مریض کو بہت آرام پہنچتا ہے

اگر درد کی شدت سے مریض کا رنگ متغیر ہونے لگے تو اسے فی الفور آکسیجن سونگھائیں ؀

جب مریض صحتیاب ہونے لگے۔ تو اسے ایک مدت تک مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں :۔

پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۲۴ گرین پوٹاسیم بائی کارب ۸۰ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۴ ڈرام ٹنکچر سنکونا کمپونڈ ایک اونس
ایکوا ۸ اونس مکسچر بنالیں۔ اور بقدر نصف اونس دن میں ۳ دفعہ پلائیں ؀

ذیل میں چند مفید نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں جن کو اگر موقع و محل کی رعایت سے استعمال کریں۔ تو بہت مفید ثابت ہوتے ہیں :۔

(۱) پلوڈیجی ٹیلس ۳ گرین کونین سلفیٹ ۸ گرین
پلو ریباک ۸ گرین سوڈا بائیکارب ۱۲ گرین

اجزاء کو خوب ملا کر اس کی ۱۵ پڑیہ بنالیں۔ ایک ایک پڑیہ صبح و شام دیں ؀

جبکہ قلب زیادہ پھیلا ہوا ہو۔ تو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے :۔

(۲) امونیا کارب ۱ ڈرام ٹنکچر ہائیوسائمس ۴ ڈرام
پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۱ ڈرام ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۱ ڈرام
انفیوژن کولمبا ۶ اونس

ان اجزاء کو ملا کر ایک ایک ٹیبل سپون ہر چوتھے گھنٹہ پلائیں۔ یہ بھی ورم کو نرم کرنے اور قلب کو قوی رکھنے کے لئے از حد مفید ہے ؀

معالجات یونانی

عرق گاؤزبان عنبری۔ جملہ امراض قلب کے لئے بہت مفید شے ہے۔ گاؤزبان ۱۰ تولہ گل گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۵ ۳ ماشہ اسطوخودوس ۵ ۳ ماشہ بادرنجبویہ ۵ ۳ ماشہ بسفائج فستقی ۵ ۳ ماشہ۔ گلاب ایک سیر بید مشک ایک سیر عنبر اشہب ۱/۲ ماشہ عنبر کو نیچے کے منہ پر لٹکائیں۔ اور بدستور دو سیر عرق نکال لیں۔ خوراک ۵ تولہ صبح شام دیں ؀

عرق تنبول۔ مشک ۲ ماشہ صندل سفید ۷ ماشہ۔ ابریشم مقرض۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۴ تولہ۔ گل سرخ۔ لونگ۔ گاؤزبان ہر ایک ایک پاؤ۔ پان ۱۰۰ عدد۔ عرق گلاب ۱/۲ سیر پانی بقدر ضرورت بدستور عرق کشید کریں ؀

عرق گذر۔ گاجر چھلکا اور گٹھلی سے پاک کی ہوئی ۱ سیر بہمن سفید بہمن سرخ۔ صندل سفید۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان، زرنباد۔ شقاقل۔ تاقلین۔ پودینہ سبز ہر ایک ۵ تولہ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔ بدستور عرق نکال لیں۔ مقدار خوراک ۱ فنجان ؀

حب حیات :۔ مروارید ناسفتہ۔ زہر مہرہ۔ صندل سفید ہر ایک ۴ ماشہ اگر۔ جدوار خطائی ہر ایک ۵ ماشہ مشک ۹ رتی۔ کافور ۴ رتی۔ گوند ناگوری ۲ ماشہ ورق نقرہ ۱ ماشہ تمام اجزاء کو باریک پیس کر عرق گلاب میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ گلاب و بید مشک دیں ؀

علاوہ ازیں خمیرہ گاؤزبان عنبری۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا خمیرہ مروارید۔ دواء المسک معتدل یا بجواہر وغیرہ بھی ضرور نہایت مفید و نافع ہوتی ہیں ؀

متفرقات

حکایات اطباء

از حکیم عبد الباسط خاں صاحب گورداوری

ابو منصور حسن ابن نوح بخارا میں چوتھی صدی ہجری پیدا ہوئے۔ فن طبابت میں یہ ایک نامور حکیم گذرے ہیں۔ جس زمانہ میں یہ پیدا ہوئے۔ وہ زمانہ سلاطین سامانیہ کا تھا۔ سن شعور کو پہنچنے کے بعد ذاتی شوق سے تحصیل علم کی طرف توجہ کی اور نہایت عزت کے ساتھ ناموری و شہرت حاصل کی۔ شیخ الرئیس کو انہی کی شاگردی کا فخر حاصل ہے۔ ابو منصور شیخ کو مطب میں تعلیم دینے کے علاوہ خود جہاں کہیں کسی مریض کو دیکھنے جاتے ساتھ لے جاتے۔ غرضیکہ ایک زمانہ تک اسی طریقہ پر تعلیم کا سلسلہ جاری رہا۔ شاگرد نے بھی خداداد طبیعت پائی تھی۔ تھوڑی ہی مدت میں ایک قابل طبیب ہوگیا +

ابو منصور بخاری نہ صرف علم و عمل کے لحاظ سے مشہور تھے۔ بلکہ کلیات طب کے موجد و ماہر بھی تھے۔ اور اسی وجہ سے ملوک سامانیہ کے دربار میں ان کی بڑی عزت تھی۔ امیر منصور سامانی کے عہد میں ابو منصور کی طبابت کا ہر طرف چرچا تھا۔ امیر مذکور نے ابو منصور کے کمال حذاقت پر خوش ہوکر اپنے حرم سرا کا طبیب خاص مقرر کر دیا تھا۔ علاوہ ازیں بے حد وثوق و اعتبار کی وجہ سے حرم سرا میں آنے کی عموماً اجازت بھی تھی۔ کہ جب جی چاہے۔ آئیں۔ کسی قسم کی روک ٹوک نہ تھی۔ رفتہ رفتہ بادشاہ سے یہاں تک ارتباط بڑھ گیا۔ کہ یہ بلا تکلف کبھی کبھی شاہی دسترخوان پر بیٹھ کر خاصہ تناول کرتے۔ ایک روز کا واقعہ ہے۔ کہ ابو منصور بھی حسب معمول حاضر تھے۔ خاصہ کا وقت آگیا شاہی خدام نے دسترخوان بچھایا۔ ایک خواص خاصہ لے کر آئی اور جھک کر خاصہ دسترخوان پر چن دیا۔ لیکن جب کھڑی ہونے لگی تو سیدھی نہ ہوسکی اور اسی طرح خمیدہ ہوکر رہ گئی۔ بادشاہ اس اچانک حادثہ سے حیرت زدہ ہوگیا اور ابو منصور کی جانب دیکھ کر کہنے لگا۔ ایسی تدبیر کرو کہ خاصہ کا وقت ختم ہونے سے پہلے اسے صحت ہوجائے۔ ابو منصور کو نہایت تشویش ہوئی کہ اس کا فوری علاج کیا کیا جائے۔ بالآخر یہ بات ذہن میں آئی۔ کہ اس کی تدبیر علاج نفسانیہ سے کرنا چاہیے۔ اس خیال کے آتے ہی صاحب اس کنیز کے سر سے چادر کھینچ لی اور خدام کو حکم دیا کہ اس کی ازار کھول ڈالیں۔ عورت کا نفس کب اس بات کو قبول کرسکتا تھا کہ وہ تمام لوگوں کے سامنے ننگی ہوجائے۔ چنانچہ اس نے کوشش کی کہ کسی طرح اٹھ کر چلی جاؤں۔ اور خدام کو جو اس کی تعمیل کے لئے حکم دیا گیا تھا کہ سیدھی ہوکر ان کو ہٹا دے۔ چنانچہ اس کوشش میں وہ کامیاب ہوگئی اور جس طرح اس سے ہوسکا۔ سیدھی ہوکر کھڑی ہوگئی۔ بادشاہ اس تدبیر سے نہایت خوش ہوکر ابو منصور سے اس مرض کے دفعتہً پیدا ہوجانے کی وجہ پوچھی۔ ابو منصور نے جواب دیا۔ کہ اس کے فقرات میں ریاح غلیظ محتبس ہوگئی تھی اور اس کے لئے قوی محللات کی ضرورت تھی۔ چنانچہ مجبوری حرارت غریزیہ کو متحرک کرنا پڑا اور اس کام کے لئے اس کے سوا کوئی تدبیر نہ تھی کہ میں اسے غیرت دلاؤں +

بادشاہ نے یہ سن کر ابو منصور کی ذہانت کی داد دی اور بہت کچھ انعام و اکرام دیگر عہدہ کے اعزاز سے سرفراز کیا +

ابو منصور کی تصانیف میں سے غنی و منی۔ مجموعہ [illegible]

مجربات

از حکیم چودھری فضل حسین صاحب راجپوت محلہ دارالسلام لاہور

(۱۰۲) برائے ملیریا (صفت) مغز تخم کرنجوہ۔ فنستین ر.می۔ سوڈا سیلی سلاس ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک پیس لیں۔ اور حفاظت سے رکھیں خوراک ایک رتی سے چار رتی ہمراہ آب تازہ کھلائیں ؛

فوائد :۔ تپ دق اور میعادی بخاروں کے سوا ہر قسم کے بخار کو دور کرنے میں بے مثل ہے۔ اگر بخار چڑھا ہوا ہو تو اسے کم کر کے بلکہ اتار دیتی ہے۔ اور اگر نوبت سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے اسے استعمال کرایا جائے۔ تو بخار کو روک دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی ؛

(۱۰۳) برائے جریان (صفت) پوست بیضہ مرغ ۵ تولہ لے کر اس کے اندر کی باریک جھلی جو پیاز کی جھلی کی طرح پوست بیضہ کے اندرونی جانب ہوتی ہے۔ اس کو دور کر کے قشر البیضہ کو کوٹ کر کے اس میں کسی قدر نمک خوردنی ملا کر پانی ڈال ڈال کر اچھی طرح سحق کریں۔ بعدہٗ بہت سا پانی ڈال کر مقطر کر لیں۔ تاکہ نمک علیحدہ ہو جائے۔ پھر خشک کر کے رکھ لیں۔ پھر قلمی ایک چھٹانک لے کر کڑاہی آہنی میں رکھ کر اس کے نیچے آنچ جلائیں۔ جب دیکھیں کہ قلمی گل گئی ہے۔ تو اس میں درخت بڑ کی ایک یا دو انچ موٹی لکڑی پھیرتے جائیں۔ اور قشر بیضہ مسحوق مذکورہ کی ایک ایک ماشہ بھر کی چٹکی اس میں ڈالتے رہیں۔ اور لکڑی سے بدستور چلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ قلمی خاک ہو جائے۔ اور قشر بیضہ ختم ہو جائے۔ اس وقت دوا کی رنگت سیاہی مائل ہوگی۔ اس کو کھرل میں داخل کر کے گاؤ دہی لسی شامل کر کے اچھی طرح سحق کر کے قرص بنا کر دو سکوروں میں رکھ کر پانچ سیر پختہ اوپلوں کی آنچ دیں۔ دوا سفید ہو جائے گی۔ پھر کھرل میں ڈال کر شیر برگد ڈال کر ایک روز یعنی چار پہر کھرل کر کے [illegible] اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں نکال کر شیشی میں بند کر لیں۔ بالائی یا منقہ میں ایک ماشہ بھر یہ دوا کھلانے سے بفضلہ تعالیٰ بیس یوم تک صحت ہو جائیگی۔ دوا کھلا کر اوپر سے شیر تازہ گاؤ پی لینا چاہیے ؛

فوائد۔ جریان کے لئے عجیب دوا ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے ؛

(۱۰۴) اطریفل مفید :۔ (صفت) ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کشنیز خشک۔ بادیان۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں گل سرخ۔ گاؤزبان۔ صمغ عربی۔ تخم خطمی۔ طباشیر نقرہ اسطوخودوس۔ بہمن سفید۔ گل منڈی ہر ایک ایک تولہ۔ لے کر باریک کریں۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں مغز تربوز۔ مغز خیار۔ خشخاش سفید ہر ایک ۲ تولہ۔ ورق نقرہ کلاں ایک دفتری۔ کشتہ مرجان ۶ ماشہ۔ کشتہ صدف ۱ تولہ شہد خالص یک چند قند سفید دو چند میں حسب دستور اطریفل تیار کریں۔ اور کسی شیشے کے برتن یا بیام میں لگا کر رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ تا تولہ ہمراہ دودھ نیمگرم ؛

فوائد۔ اس کے استعمال سے ضعف دماغ نزلہ و زکام۔ دردسر۔ نسیان وغیرہ عوارضات دور ہو جاتے ہیں۔ جن لوگوں کو دماغی محنت زیادہ کرنا پڑتی ہو۔ وہ اسے ضرور تیار کر رکھیں۔ بہترین شے ہے ؛

(۱۰۵) حبوب شافی (صفت) پوست ہلیلہ ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ پوست آملہ ۲ تولہ تمام اجزاء کو روغن گاؤ سے چرب کر کے اور مقل ازرق ۴ تولہ کو آب گندنا میں حل کر کے سب کو ملا کر حبوب نخودی بنائیں۔ اور ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام ہمراہ آب کھا کر اوپر سے مسکہ گاؤ دہی ۲ تولہ کھلائیں اور مقل کو مسکہ کے ساتھ ملا کر مسوں پر لگائیں ؛

فوائد :۔ بواسیر ہر دو اقسام کے لئے مفید ہے ؛

از حکیم شاہ سید محمد جلال الدین صاحب قدوسی

(۱۰۶) سفوف اسہال اطفال (مجرب الشافی)

انار دانہ ... بلدچینی سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ گل سرخ مصطگی ... حب الآس زیرہ سفید بیان گل ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ تمام چیزوں کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک شربت بہ یا شربت انار کے ساتھ دیں ؛

فوائد: بچوں کے دست بند کرنے میں اکسیر اور بے عدیل ہے ؛

(۱۰۷) سفوف ریحانی (مجرب الشافی) صمغ عربی

بریان۔ نشاستہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ تخم ریحان۔ شاہ بلوط۔ حب الآس طباشیر سفید۔ گل ارمنی ... تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ دانہ پوست ۹ ماشہ۔ اسبغول مسلم۔ تخم بارتنگ ہر ایک ۱ تولہ جملہ اشیا کو ... پیس کر اسبغول و بارتنگ مسلم ملاکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ کے ساتھ (عرق کاسنی ۱۰ تولہ میں نکالے ہوں) دیں ؛

فوائد: سحج الامعاء۔ پیچش اور اسہال کے لئے بے حد مفید ہے ؛

(۱۰۸) معجون دارچینی (مجرب الشافی) زرآوند طویل

اسارون۔ زنجبیل۔ گل سرخ۔ دارچینی ہر ایک ۱۴ ماشہ فلفل سیاہ مصطگی۔ زرنباد۔ پودینہ خشک۔ زیرہ سفید۔ انیسون۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ شہد خالص دو چند بطریق معروف معجون تیار کرلیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۵ ماشہ تک پانی کے ساتھ دیں ؛

فوائد: سردی معدہ۔ وجع الفواد۔ ریاح کے لئے ... مقوی معدہ و جگر ہے ؛

(۱۰۹) حب جدوار مروارید والی (مجرب الشافی)

زعفران اصلی ۳ ماشہ ... مروارید ناسفتہ ۵ تولہ قدرے ... گلاب میں محلول کردہ۔ یاقوت محلول ۵ ماشہ۔ ... ۵ ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ عنبر اشہب ... ورق نقرہ ۱۰ عدد ورق طلا ۷ عدد جملہ چیزوں کو سحق کرکے عرق بید مشک ... میں گوندھ کر حب باندازہ ... تیار کرلیں۔ خوراک ۲ عدد سے ۵ عدد تک

گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ یا کسی مناسب عرق کے ساتھ استعمال کرائیں ؛

فوائد: نہایت مفرح و مقوی معدہ۔ دل اور دماغ ہیں۔ باہ کے لئے بھی بہت بہتر چیز ہے ؛

از حکیم پیارا سنگھ صاحب سود مانوچاہل

(۱۱۰) نسوار عجیب الصفت

جنگلی اپلوں کی راکھ حسب ضرورت لے کر اس کو شیر مدار سے تر کریں جب دودھ خشک ہو جائے۔ تو اسی طرح پھر تر کریں۔ علیٰ ہذالقیاس تین مرتبہ تر و خشک کرکے باریک پیس کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑی سی سنگھائیں ؛

نوٹ: بعض امیر طبع اس کو حسب قاعدہ سپٹ کرکے پانچ سیر اپلوں کی آگ دے کر باریک پیس کر کام میں لاتے ہیں۔ مگر اس طرح سے ذرا زیادہ مقدار میں نسوار لینی پڑتی ہے۔ فواید کے لحاظ سے یکساں ہے ؛

فوائد: سردرد۔ نزلہ۔ بندشدہ زکام۔ داڑھ درد کی طلسماتی دوا ہے ؛

(۱۱۱) روغن برائے زخم ہر قسم (صنعتہ الرؤف)

سرسوں خالص ۲½ تولہ میں سرخ مرچ ۴ عدد سالم ہی جلاکر مرچوں کو باہر پھینک دیں۔ اور تیل کو سرد ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس ولایتی ٹنکچر آئیوڈین کے مقابلے میں دیسی روغن تیار ہے۔ اس کو پھریری سے زخم پر لگایا کریں ؛

فوائد: ختنہ کا زخم۔ چاقو اور گنڈاسے وغیرہ کا زخم اس سے بہت جلد درست ہو جاتے ہیں ؛

از حکیم سلطان محمود صاحب خاشع

(۱۱۲) حب طلا مشکی (صنعتہ) زعفران۔ شنگرف۔ مدبر

سم الفار سفید۔ بسباسہ۔ افیون ہر ایک ایک تولہ۔ جائفل ۲ عدد ورق طلا ۲۰ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔ مشک اصلی ۱ ماشہ ان سب کو روح کیوڑہ ... میں ... کرکے نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی روزانہ ہمراہ بالائی۔ غذا مرغن کھائیں۔ امساک اور قوت باہ ...

مکتوبات

پنجاب کے اطباء کا نمائندہ اجتماع!

۲۳ اگست کو جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کے زیر اہتمام پنجاب کے اطبا۔ کا اہم اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں صوبہ کے طول وعرض سے نمائندوں نے شرکت فرمائی :-

یہ اجلاس ۳ بجے سے ۵ بجے شام اور ۸ بجے شب سے ۱۰ بجے رات تک جاری رہا۔ حکیم سید اکبر حسین شاہ صاحب رئیس الاطبا پہلے جلسے کے صدر تھے۔ حکیم مجید احمد صاحب تاثیر کامل طب و جراحت نے دوسرے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ کافی بحث وتمحیص کے بعد حسب ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں :-

پہلی قرارداد میں جعلی اسناد فروشوں اداروں کے خریداروں کو متنبہ کیا گیا +

دوسرے ریزولیوشن میں انبالہ میونسپل کمیٹی سے خیراتی شفاخانہ کے قیام کی درخواست کی گئی +

تیسری قرارداد میں شملہ میونسپل کمیٹی سے کہا گیا کہ لوئر بازار کے شفاخانہ کے لیے کسی قابل طبیب کی خدمات حاصل کرے

چوتھی قرارداد میں میونسپل کمیٹی لاہور سے پرزور درخواست کی گئی۔ کہ وہ دیسی خیراتی شفاخانے شہر میں جاری کر کے عوام کو تکلیف سے بچائے +

پانچویں قرارداد میں اطبائے پنجاب کو متنبہ کیا گیا کہ بعض لوگ اطباء میں منافرت پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں ان سے محترز رہیں +

ایک قرارداد میں سٹی مجسٹریٹ لاہور سے ارکان جمعیت [illegible]نی کے حصول میں جو مشکلات پیش آرہی ہیں۔ ان کی طرف [illegible] دلائی گئی +

ایک ریزولیوشن میں حکومت پنجاب سے کہا گیا۔ کہ ایک نام نہاد ادارہ محض حکومت کی خوشنودی کے لئے اسے غلط مشہور کرکے رجسٹریشن کے فلانا پر زور دینا چاہتا ہے۔ حالانکہ ان مفادیات کو اطبائے پنجاب کی پوری حمایت حاصل نہیں +

ایک ریزولیوشن میں اطباء کو جمعیت کے متحدہ محاذ میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی +

آخری ریزولیوشن میں حکیم امجد حسین خاں صاحب انبالہ۔ حکیم فضل حکیم صاحب انبالہ۔ حکیم محمد رفیق صاحب انبالہ۔ حکیم مرزا گوہر بیگ صاحب جالندھر۔ حکیم امیر علی خاں صاحب راولپنڈی۔ حکیم شمشیر علی خاں صاحب جہلم۔ حکیم خادم علی صاحب سیالکوٹ۔ حکیم سید اکبر حسین شاہ صاحب لاہور کا شکریہ ادا کیا گیا۔ جنہوں نے جمعیت کی ڈویژنل وار تنظیم میں حصہ لیا اور ان حضرات سے درخواست کی گئی۔ کہ وہ جمعیت کی سرگرمیوں میں پہلے کی طرح دلچسپی سے حصہ لیں +

(حکیم عبدالمجید عتیقی آنریری جنرل سکرٹری)

جریان اور قبض جاتے رہے

مکرمی جناب مینیجر صاحب دام عنایتکم۔ بعد سلام کے گذارش ہے۔ کہ کمترین کو اور میرے ملنے والے دوستوں کو قبض اور جریان کی شکایت عرصہ دو سال سے تھی۔ میں نے آپکے یہاں سے رفیق بدن منگا کر خود بھی استعمال کی۔ اور ان کو بھی استعمال کرائی۔ اللہ نے فضل وکرم سے جریان اور قبض کی شکایت جاتی رہی۔ چنانچہ چار ڈبے معجون رفیق بدن بہت جلد ذیل کے پتہ پر روانہ فرمائیے۔ بس اور کیا تاکید کروں۔ آپ دوا بہت جلد بھجوا دیجئے۔ مہربانی ہوگی +

(قاضی عبدالغنی خریدار ۲۶۳۹۱)

۱۶۲۔ نسخہ مانع نبات شعر۔ آپ ایسی دوا یا نسخہ نہ استعمال کریں جس سے بالوں کا اگنا بند ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی شے ہے جس سے صحت قائم رہتی ہے۔ اگر اس مادہ کو نکلنے سے روک دیا جائے گا۔ تو جسم میں فساد پیدا ہو جائے گا۔ لہٰذا ایسی باتوں سے پرہیز کیجئے۔ (حکیم اکبر حسین)

ایضاً (۱) نسخہ مانع نبات شعر۔ افیون ۲ گرام … ۵۰۰ گرام۔ … ۲۰ گرام … مرہم کی شکل … جہاں سے بال اٹھانے ہوں۔ دن میں ایک دو مرتبہ تین چار روز تک لگائیں۔ بال ہمیشہ کے لئے دور ہوں گے۔ (حکیم عبدالصمد جراح)

ایضاً نسخہ مانع نبات شعر۔ چمگادڑ کو نمک … میں آلودہ کر کے خشک کریں۔ پھر باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔ پھر اس … کے جس مقام پر بال اکھیڑ کر لگائیں۔ اس جگہ بال نہیں پیدا ہوں گے۔

(۲) کف دریا افیون۔ ہم وزن سرکہ کے ہمراہ پیس کر بالوں کو اکھیڑ کر لگائیں۔

(۳) یہ روغن مانع نبات شعر کے لئے حکیم علوی خاں صاحب مرحوم مغفور کا معمول ہے (صفت) چونا … ۱۰ تولہ۔ زرنیخ … ۱۰ تولہ۔ روغن کنجد ۲۰ تولہ سب کو ملا کر تین دن دھوپ میں رکھ کر ملاتے رہیں۔ اس کے بعد تانبے کے تھال میں ڈال دیں۔ جب روغن جدا ہو جائے۔ محفوظ رکھیں۔ … سے تھوڑے عمل میں لائیں۔

(۴) آب برگ انجیر۔ بیضہ مرغ۔ کف دریا آب ترنج ہم وزن ملائیں۔ بالوں کو اکھیڑ کر دو تین مرتبہ لگائیں۔ بال ہرگز پیدا نہ ہوں گے۔ (حکیم چوہدری فضل حسین)

۱۶۳۔ دودھیا سانپ۔ ہمارے ہاں ایک جوگی رہتے ہیں ان سے ذکر کیا گیا ہے۔ اگر آپ ان کی محنت وغیرہ کے طور پر مبلغ … روپے ارسال فرما دیں۔ تو یہ سانپ آپ کو بھجوا دیا جائیگا اگر آپ پسند فرمائیں تو اطلاع دیں۔ (حکیم سلطان محمود)

۱۶۴۔ گولڈن آئی ڈراپ۔ لیجئے کلکتہ ہاسپٹل کا صحیح اور مجرب نسخہ حاضر خدمت ہے۔ تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ایڈرینالین … گرین زنک سلفیٹ … گرین

آب مقطر ۲۰۰ قطرہ اگریل فلاوین … گرین

پانی ایک اونس محلول کریں۔ نہایت خوشنما رنگ کا لوشن تیار ہوگا۔ (حکیم سلطان محمود)

۱۶۵۔ مفتاح الخزائن وغیرہ۔ فن عطاری کی کتاب اور … اور تریاق … آپ ہم سے طلب فرمائیں۔ قیمت کا بذریعہ خط و کتابت تصفیہ کریں۔ (حکیم سلطان محمود)

۱۶۶۔ رموز الاطبا۔ جلد اول و دوم۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۱۶۷۔ گندھک مومی۔ گندھک صاف زرد ایک چھٹانک سالم ڈلی لے کر ایک آہنی توے پر رکھ کر تیزاب فاروقی … تیزاب نمک … ملا کر ایک پاؤ پانی میں محلول کر کے اوپر پچکاری کے ذریعہ چوبہ دیتے رہیں۔ اور نیچے متوسط درجہ کی دائم بیری کی آگ جلاتے رہیں۔ جب آب محلول شدہ ختم ہو جائے۔ بالکل موم کی طرح نرم ہو جائے گا۔ بقدر ضرورت گولیاں بنا کر اگر قرع انبیق کے ذریعہ اس کا روغن نکالا جائے۔ تو … ایک خط کافی ہے۔ مجرب بارہا۔ (حکیم سلطان محمود)

۱۶۸۔ ٹنکچر آرسنیک۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ نہایت صاف اور خوشخط تحریر ہونا چاہئے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنے (۲) فی سوال مقرر ہے اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے۔ وہ تلف کر دیا جائیگا (۳) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۴) سوالات فحش و طویل اور مادہ امراض کے متعلق نہ ہوں (۵) کوئی غیر طبی سوال ایڈیٹر صاحب کی منظوری کے بغیر شائع نہیں کیا جائے گا۔ لہذا غیر طبی سوال ارسال نہ کئے جائیں (۶) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ درج نہیں ہوں گے (۷) یہ ضروری نہیں کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی مہینے میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں مگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں۔ کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ۔ (مینجر)

۱۶۹۔ مریضہ عمر ۱۴ سال۔ شادی کو ایک سال ہو چکا ہے۔ شادی کے قبل سے اس کو تنفس کا عارضہ ہے۔ سانس اتنی زور سے چلتی ہے کہ دس بارہ فٹ سے سنائی دیتا ہے۔ دن میں دو تین مرتبہ یہ کیفیت ہوتی ہے۔ جسم لاغر ہے۔ کھانسی اور بخار کچھ نہیں ہے۔ لہذا حذاق توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار ۲۶۷۹۸)

۱۷۰۔ مریض عمر ۲۶ سال۔ عرصہ ایک سال سے شادی شدہ ہے۔ ۴ اگست ۱۹۴۲ء کو ملیریا بخار آیا۔ علاج سے صحت ہوئی ایک ماہ بعد پھر آیا۔ علاج سے صحت ہوئی اور یہ سلسلہ دس ماہ جاری رہا۔ اب روزانہ بعد دوپہر کے کبھی مغرب سے پہلے معمولی پھریری سے کر آ جاتا ہے اور دو تین گھنٹے میں قبل مغرب کے اتر جاتا ہے۔ بخار آنے سے قبل اور دوران بخار میں جسم اور سر میں درد ہو جاتا ہے۔ اور قبض بھی رہتا ہے۔ مریض توانا ہے۔ مگر بالکل سست ہو گیا ہے۔ قبل شادی مریض کو سوزاک بھی ہو گیا تھا۔ بائیں جانب کا فوطہ قریباً آدھ پاؤ کے ہو گیا ہے۔ امید کہ حذاق کرام اور دیگر حضرات خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور مجرب علاج جو سہل الحصول بھی ہو۔ درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار ۲۶۷۹۸)

۱۷۱۔ مریض عمر قریباً ۳۰ سال غیر شادی شدہ آغاز جوانی میں عادت میں ایک سال مبتلا رہا۔ اس فعل بد سے اسے جریان شروع ہو گیا ۱۰ برس متواتر جریان کا مریض شامل حال رہا۔ اب حالت نامردی کے قریب پہنچی۔ تو مریض صاحب علاج کی طرف مائل ہوتے۔ جریان جو خرابیاں پیدا کر سکتا تھا۔ وہ اس نے پیدا کر دی ہیں۔ ضعف اعضائے رئیسہ۔ منی پانی کی طرح ہے۔ احتلام۔ سرعت۔ رقت وغیرہ وغیرہ۔ عضو مخصوص میں کجی۔ کوتاہی۔ لاغری وغیرہ وغیرہ۔ مریض دیکھنے میں اچھا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ ہاضمہ درست ہے۔ قبض نہیں ہے۔ لیکن قوت مردمی نہ ہونے کے برابر ہو چکی ہے۔ مریض نے ابھی تک کوئی مکمل علاج نہیں کرایا۔ لہذا حذاق کرام تشخیص مرض نیز صحیح اور سہل علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ صحت ہونے پر صاحب نسخہ کو مناسب نذرانہ پیش کروں گا ۔

(خریدار ۲۷۱۴۷)

۱۷۲۔ مریضہ عمر ۲۲ سال۔ شادی کو چار سال ہوئے۔ دو سال کا ایک لڑکا ہے۔ ہمیشہ سے زکام کی شکایت ہے۔ صبح کے وقت بہت زور ہوتا ہے۔ آنکھوں سے پانی جاتا ہے۔ آنکھیں نہیں کھلتیں۔ ناک سے بھی گاڑھا بلغم خارج ہوتا ہے۔ قبض کی بھی شکایت ہے۔ دانت بہت کمزور ہو گیا ہے۔ جب سے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ صبح نہانے سے ہوتی ہے۔ جس میں بلغم اور زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا ہے اکثر چھینکیں آتی ہیں۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار ۲۲۹۵۷)

۱۷۳۔ مریض عمر ۱۸ سال۔ ایک ہفتہ زبردست بخار رہا کسی حکیم نے نمونیہ سمجھ کر بارہ سنگھا کھلا دیا۔ جس سے مریض کو تمام جسم میں آگ بھڑک اٹھی۔ پیاس اس قدر تھی۔ کہ پانی پانی کرتا تھا۔ اس دوران میں کسی ناسمجھ نے اسے لسی یعنی چھاچھ پینے کے لئے دی۔ چند یوم کے بعد بخار اتر گیا۔ لیکن مریض بہرہ ہو گیا۔ عرصہ ڈیڑھ سال گزر چکا ہے۔ معمولی علاج جو کچھ کسی نے بتلایا وہ کیا۔ لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ لہذا حذاق کرام سے التجا ہے۔ کہ مریض کے تمام حالات پڑھ کر فرما کر مکمل علاج تجویز فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار [illegible])

الحکیم
لاہور
حکیم محمد فیروزالدین ایچ پی ایل ایل

قواعد

(۱) تجربہ شاہد ہے کہ اکثر منت خورے راستے ہی میں اڑا لیتے ہیں پس ہر خریدار کو چاہیے کہ ڈاکخانہ اور پوسٹ مین کو خاص تاکید کر دے۔ اگر اس پر بھی کسی صاحب کو مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے تو وہ فوراً دفتر میں اطلاع فرمائیں۔ جن احباب کے شکایتی خطوط ... تک دفتر میں پہنچ جائینگے۔ ان کو رسالہ مفت مکرر بھجوا دیا جائیگا۔ بعد ازاں مفت دینے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۲) جو صاحب رسالہ ... خرید ہو جائیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کے خریدار تصور ہوں گے۔ تاوقتیکہ گذشتہ حساب بیباق کر کے آئندہ کے لئے رسالہ بند کرنے ... دفتر میں ... بھجوا دیں محض ہلالانہ وی۔ پی کا واپس کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ رسالہ برابر ان کے نام جاری رہیگا اور وہ ادا کرنیکے ذمہ دار ہونگے (۳) عارضی طور پر تبدیل مقام کے لئے مقامی ڈاکخانہ کو اطلاع کر دینی چاہیئے۔ اگر ہمیشہ کے لئے یا کم از کم چھ ماہ کے لئے جگہ تبدیل کرنی ہو تو دفتر کو مطلع فرمائیں تاکہ آپ کا پتہ بدل دیا جائے۔ ورنہ رسالہ نہ پہنچنے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۴) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہیئے

الحکیم بابت ماہ جنوری ۱۹۴۴ء

جلد ۲۹ — فہرست — نمبر ۳

حکیم غلام محی الدین پرنٹر و پبلشر نے ٹائٹل کیپٹل پریس اور مضامین برانچ کو اپریٹو پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم اندرون موچی دروازہ لاہور سے شائع کیا

جمعیت مجالس اطبائے پنجاب لاہور

اور

مسئلہ رجسٹریشن

اگر بغور اسکون نظر سے دیکھا جائے۔ تو معلوم ہو جائیگا کہ جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کے اساس ظہور کو پانچ برس سے زیادہ نہیں گذرے اور اس قلیل عرصہ میں اس ایثار پسند اور خادم خلق جماعت نے جس سرعت اور کوشش کے ساتھ اپنے فرائض سر انجام دیے ہیں۔ ان پر سرسری نظر سے تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ اگر یہ جماعت ظہور میں نہ آتی۔ تو یقینی طور پر پنجاب میں طب یونانی کا حشر افسوسناک ہوتا۔ اس جماعت کی تشکیل کسی ذاتی مقصد کے ماتحت نہ تھی۔ بلکہ رجسٹریشن کے مجوزہ قانون نے چند حساس اور فرض شناس اطباء کو محض یونانی طب کی بقا کے لئے باہمی اجتماع و عمل پر مجبور کر دیا تھا۔ چنانچہ جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کے کئی اجلاس منعقد کئے گئے۔ اور ان میں اراکین نے حکومت کو انڈین میڈیسن بورڈ اور رجسٹریشن کے قانون کی ان خامیوں پر توجہ دلائی۔ جو اطباء کے حقوق کے سراسر منافی تھیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ قانون کی عملی حرکت فی الحال ملتوی کر دی گئی۔ اور حکومت نے رجسٹریشن کے مسئلہ کو زیر غور رکھ لیا۔

اس پانچ برس کے عرصہ میں اراکین کی دماغی کاوشوں اور شب و روز کوششوں سے جمعیت نے ایسی غیر معمولی اور حیران کن ترقی کی۔ کہ رفتہ رفتہ صوبہ کے بہت سے طبی اداروں۔ انجمنوں اور جماعتوں نے اس کے الحاق کو طرۂ امتیاز گردانا۔ اور ان ملحقہ جماعتوں میں انجمن طبیہ پنجاب

عدم کاغذ کی قلت کے باعث ہم اس پروگرام کو جاری نہ رکھ سکے۔ مگر اب قارئین الحکیم کے مسلسل اصرار اور ماحول کے تقاضے نے ہمیں مجبور کر دیا ہے۔ کہ اس مفید سلسلہ کو پھر شروع کیا جائے۔ چنانچہ اس ارادے کی تکمیل کے لئے ہم اطباء۔ اور طب سے تعلق رکھنے والے حضرات کی خدمت میں معروض ہیں۔ کہ وہ براہ کرم الحکیم و ادارہ الحکیم کی کتب کے ان نسخہ جات کو جو صحیح طور پر ان کے تجربے میں آئیں۔ یا آچکے ہوں۔ نہایت فراخدلی کا ثبوت دیتے ہوئے دفتر میں بھیج دیا کریں۔ تاکہ انہیں رسالہ میں درج کر کے بنی نوع انسان کے لئے ایک مفید کام سرانجام دیا جائے۔

بیاض الاطباء

قارئین محترم نے بیاض الاطباء کا مطالعہ فرما لیا ہوگا۔ چنانچہ بعض مستعد حضرات نے اس کی تعریف و تائید میں اپنی آراء بھی ارسال فرما دی ہیں۔ جو قلت گنجائش کے باعث محض جزواً مکتوبات میں شایع ہو رہی ہیں۔ انشاء اللہ العزیز آئندہ اشاعتوں میں اس نوع کی آراء بالاقساط شایع ہوتی رہینگی قارئین کرام مطمئن رہیں ؁

معذرت

دسمبر ۱۹۶۰ء کا رسالہ الحکیم جیسے ہی پریس میں چھپ رہا تھا اچانک بجلی کی قلت کے باعث پریس بند ہو گیا اس وجہ سے رسالہ کی اشاعت میں مجبوراً غیر معمولی تاخیر ہو گئی۔ اور ہمارے معاونین کرام اور خریدار حضرات کو ناحق زحمت انتظار اٹھانا پڑی۔ چنانچہ ہم اس کے لئے معذرت خواہ ہیں ؁

معاونین کرام کا شکریہ

ہمیں اس بات کا بے حد افسوس ہے۔ کہ ہم ایک عرصے سے اپنے معاونین کرام کا شکریہ ادا نہیں کر سکے۔ سال گذشتہ میں بھی الحکیم کے دیرینہ کرمفرماؤں نے خریداروں کی تعداد میں جس قدر اضافہ کیا۔ وہ مستحق تشکر و امتنان ہے۔ اور سال جدید میں بھی بے شمار حضرات نے اپنے سالانہ چندے کے ساتھ متعدد جدید خریداروں کی فہرست۔ اور نقد چندے ارسال فرما کر کارکنان الحکیم کے ساتھ جس ہمدردی اور حسن اخلاق کا ثبوت دیا ہے۔ اس کے بار گراں سے ہماری گردن خم ہے۔ ہم ان حضرات کے تہ دل سے ممنون و مشکور ہیں اور بارگاہ رب العزت میں ہماری یہ مخلصانہ دعا ہے۔ کہ خدائے بزرگ و برتر ان ایثار پیشہ اور دردمند احباب کو ہمیشہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ و مصئون رکھے۔ آمین ثم آمین ؁

کاغذ کی غیر معمولی گرانی کے باعث چونکہ اخراجات طباعت و اشاعت میں ناقابل برداشت اضافہ ہو چکا ہے اس لئے ہم اپنے ہمدردوں اور محسنوں کی خدمت میں عرض کرنے پر مجبور ہیں۔ کہ وہ خریداروں کی تعداد بڑھانے کے لئے ہر ممکن ذرایع سے کام لیں۔ اور حلقہ معاونین کو زیادہ سے زیادہ وسیع کر کے عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہوں ؁

ہم اپنے کرمفرماؤں کی فہرست بالاقساط شایع کرتے رہیں گے چنانچہ عدم اشاعت کی صورت میں براہ کرم یہ تصور نہ کیا جائے۔ کہ ہم ان حضرات کی نگاہ لطف و کرم سے بے نیاز ہیں یا ہمیں ان کے احسانات کا احساس نہیں ؁

ان حضرات کے اسمائے گرامی کی مختصر فہرست درج ذیل ہے:-

(۱) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۲
(۲) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۱
(۳) از جناب حکیم شیخ محمد [illegible] صاحب ۲
(۴) از جناب حکیم محمد عبد الحکیم صاحب ۴
(۵) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۲
(۶) از جناب حکیم عبد الہدایت صاحب ۱
(۷) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۲
(۸) از جناب حکیم سید [illegible] صاحب ۲
(۹) از جناب حکیم حمید حسن صاحب ۱
(۱۰) از جناب حکیم جمال الدین صاحب ۲
(۱۱) از جناب حکیم نور محمد صاحب ۲
(۱۲) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۲
(۱۳) از جناب حکیم حشمت علی صاحب ۳
(۱۴) از جناب حکیم [illegible] خان صاحب ۲
(۱۵) از جناب حکیم [illegible] الدین صاحب ۱
(۱۶) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۲
(۱۷) از جناب حاجی عبد الشکور صاحب ۱
(۱۸) از جناب حکیم سید محمد علی شاہ صاحب ۱
(۱۹) از جناب حکیم محمد [illegible] صاحب ۲
(۲۰) از جناب حکیم [illegible] صاحب ۲
(۲۱) از جناب مستری محبوب علی صاحب ۴
(۲۲) از جناب حکیم سید [illegible] شاہ صاحب ۱
(۲۳) از جناب حکیم محمد [illegible] صاحب ۲
(۲۴) از جناب حکیم امیر علی صاحب ۲
(۲۵) از جناب حکیم محبوب [illegible] صاحب ۴
(۲۶) از جناب ڈی بی [illegible] صاحب ۴
(۲۷) از منیجر [illegible] فارمیسی ۲
(۲۸) از حکیم [illegible] صاحب ۲

(باقی)

حفظ صحت

پوشاک

سردی اور گرمی کا بچاؤ

از جناب حکیم محمد حسین صاحب بی اے بی ٹی۔ باغبان پورہ

انسان پوشاک کا اتنا محتاج نہیں۔ جتنا کہ ماکولات و مشروبات یا ہوا کا ہے۔ اب بھی بنی نوع انسان کی بعض قومیں حفظ صحت کی بنا پر برہنہ یا نیم برہنہ رہتی ہیں۔ بلکہ بعض حفظ صحت کی بنا پر [illegible] کپڑوں سے دست کش رہتی ہیں۔ پوشاک حفظ صحت کی خاطر استعمال کی ہی جاتی ہے مگر اس کے ساتھ ہی انسان پوشاک سے زیبائش کا کام بھی لیتا ہے۔ اور یہ خیال وحشی سے وحشی اقوام میں بھی پایا جاتا ہے۔

بعض کمزور طبائع لباس کے معاملے میں زیب و زینت کو اتنا اونچا درجہ دیتی ہیں۔ کہ حفظ صحت کی ضرورت کو پس پشت ڈال دیا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں یہ بات نہ تھی۔ متقدمین پوشاک سے اول ستر پوشی کا کام لیتے تھے۔ پھر تدریجاً زیبائش کی رعایت بھی رکھ لیتے تھے مگر سب سے زیادہ [illegible] حفظ صحت کا ہوا کرتی تھی یہی وجہ تھی کہ زمانہ قدیم کی پوشاک عموماً ڈھیلی ڈھالی اور کھلی ہوتی تھی۔ کہ اعضائے بدن کی آزادانہ نقل و حرکت میں مزاحم نہ ہو۔ مشرق کی اکثر اقوام اب بھی اسی ٹھیٹھ اصول پر عامل ہیں۔ مگر ان میں بھی جو لوگ کورانہ تقلید کی پابندی میں اپنی قومی پوشاک سے منہ موڑتے جاتے ہیں۔ وہ "فیشن پرستی" کا خمیازہ بھگتتے ہیں۔

حفظ صحت کے اعتبار سے پوشاک کی دو بڑی غرضیں ہیں۔ اول جسم کو موسم کی سختی نرمی سے محفوظ رکھیں۔ دوم اعضائے بدن کو بیرونی صدمہ یا چوٹ سے بچائیں۔

موسم کی زد سے بچنے کے لئے ہمیں زیادہ تر سردی گرمی وغیرہ سے بچاؤ کرنا ضروری ہے۔ گرمی میں سر کو بالخصوص دھوپ سے بچانا اور صدمہ یا چوٹ سے پاؤں کو محفوظ رکھنا پڑتا ہے۔

سردی سے بچاؤ: ایک بالغ شخص کے جسم میں بالاوسط ۲۸ لاکھ کلوریز یا گرام ڈگریوں کی حرارت روزانہ پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اس حرارت کا بیشتر حصہ یعنی ۸۰ فی صدی تو جلد سے شعاعوں اور بخارات کی صورت میں خارج ہو جاتا ہے۔ ۵ فی صدی حرارت تنفس کی ہوا کو گرم کرنے میں خرچ ہو جاتی ہے۔ اور تنفس کے عمل میں جو پانی پیدا ہوتا ہے۔ اسے بخارات بن کر اڑانے میں ۱۴ فی صدی حرارت خرچ ہوتی ہے۔ پھر ماکولات و مشروبات کو گرم کرنے میں ۲.۶ فیصدی حرارت خرچ ہو جاتی ہے۔ ان حالات میں اگر خارجی موسم گرم یا سرد ہو۔ تو ظاہر ہے۔ کہ اس کے لحاظ سے جلد سے گرمی کی شعاعیں یا بخارات اڑیں گے۔ یعنی وہ کسی وقت زیادہ اڑیں گے۔ اور کسی وقت بہت کم۔ پس ضرورت ہے۔

کہ اس تبخیر کو ایک معیار پر رکھنے کی تدابیر عمل میں لائی جائیں جلد بجائے خود اس توازن کو قایم رکھتی ہے۔ جب موسم گرم ہوتا ہے۔ تو جلد کی عروق پھیل جاتی ہیں۔ جس سے خون رگوں میں زیادہ پھرتا ہے۔ اور اس سے زیادہ تبخیر وقوع میں آتی ہے۔ اس کے مقابلے میں جب موسم سرد ہو۔ تو جلدی عروق سکڑ جاتی ہیں۔ اور خون زیادہ تر اندرونی حصص بدن کو گرم رکھنے میں کارآمد ہوتا رہتا ہے۔ اور اندرونی حرارت زیادہ اٹھنے نہیں پاتی۔ اخراج حرارت کے اس توازن کو قایم رکھنے کے لئے بعض حیوانوں میں سردیوں کے اندر اُن کے بال زیادہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو اندرونی حرارت کو باہر نکلنے نہیں دیتے۔ انسان یہی مقصد پوشاک سے حاصل کرتا ہے۔ کہ لباس حرارت جسمانی کو خواہ مخواہ ضائع نہ ہونے دے۔ اس اعتبار سے گرم پوشاک ایک حد تک خوراک کی قایم مقام بن جاتی ہے۔ خوراک کا کام حرارت بدنی پیدا کرنا ہے۔ گرم پوشاک کا کام جسم میں حرارت بدنی کو قایم رکھنا ہے۔ سردیوں میں حرارت جسم اُڑ جائیگی۔ اتنا ہی زیادہ خوراک کھانے کی ضرورت ہوگی۔ اگر ہم مناسب و موزون پوشاک سے اس اخراج حرارت کو روک سکیں۔ تو اسی نسبت سے ہم خوراک میں کمی کر سکیں گے ؛

سبھی جانتے ہیں۔ کہ دبیز لباس مہین لباس سے زیادہ گرم ہوتا ہے۔ اسی طرح اونی پوشاک سوتی اور کتانی پوشاک سے گرم تر ہوتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جس کپڑے کے مسامات میں ہوا کی موٹی تہ زیادہ رکی رہیگی۔ وہ زیادہ گرم ہوگا۔ کیونکہ ہوا حرارت کے لئے غیر موصل ہے وہ ہوا جو ہمارے بدن کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے اگر ساکن ہوتی۔ تو ہمیں پوشاک کی حاجت نہ تھی۔ لیکن چونکہ یہ متحرک ہے اور حرارت بدنی کی شعاعیں متصلہ ہوا کو خود حرکت دے دیتی ہیں۔ اس لئے ہمیں پوشاک کی ضرورت پڑجاتی ہے۔ پوشاک ہوا کی اس حرکت کو بہت حد تک روکتی ہے جس سے جسم گرم رہتا ہے۔ اسی وجہ سے اون اور سمور وغیرہ کی پوشاک بہت گرم ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کے بالوں یا مساموں میں ہوا بجنبہ رکی رہتی ہے۔ اگر ہم کسی کپڑے کی دو تہیں اوپر نیچے پہن لیں۔ تو یہ اس کپڑے کی ایک تہ سے زیادہ گرم ہو جائیں گی۔ اور جسم کو سردی سے محفوظ رکھیں گی۔ بہت ڈھیلی ڈھالی پوشاک سردیوں میں چست پوشاک کی نسبت گرم نہیں ہوتی۔ کیونکہ ڈھیلے ڈھالے کپڑوں میں ہوا زیادہ متحرک رہتی ہے۔ جو چست کپڑوں میں ممکن نہیں ؛

گرمی سے بچاؤ :- سردی سے بچاؤ کے لئے وہ کپڑا اچھا سمجھا جاتا ہے۔ جس میں مسامات زیادہ ہوں جن کے اندر ہوا پھنس کر رہ جائے۔ اسی طرح گرمی سے بچاؤ کے لئے بھی وہی کپڑا موزون ہے۔ جس میں مسامات کھلے کھلے ہوں۔ تاکہ بیرونی ہوا جسم تک پہنچ سکے۔ گر یہ کپڑا سوتی ہو۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ تاکہ اس کے مسامات سے جسم کی خارج شدہ حرارت جلد جلد باہر نکلتی رہے۔ اگر یہ ہوا رک جائے۔ تو انسان کو بے حد گرمی محسوس ہوگی۔ گرمیوں میں اگر کوئی برساتی یا موم جامہ پہن لے۔ تو جسم کی حرارت یا ہوا باہر نہ نکلنے پائے گی۔ اور ایسا کپڑا بدن پر زیادہ دیر تک رکھنا وبال جان ہو جائے گا۔ پھر گرمیوں کا لباس جتنا ڈھیلا ڈھالا ہوگا۔ اتنا ہی چست لباس کے مقابلے میں آرام دہ ہوگا۔ گرمیوں میں سر کو دھوپ سے بچانا ازحد ضروری ہوتا ہے۔ اور بہترین سر کی پوشش وہی ہے جو ایک طرف تو تمازت آفتاب سے سر کو محفوظ رکھے اور دوم دھوپ اور سر کے درمیان ہوا کی ایک تہ حائل کردے۔ جس سے ہوا ادلتی بدلتی بھی رہے۔ چھجے والی فرنگی ٹوپیاں یا دیسی وضع کے صافے سر کی کارآمد پوشش میں داخل ہیں ؛

کلاہ جس میں ہوا داری کا کوئی انتظام نہ ہو۔ سر کے لئے بہت مضر ہے ؛

ہلکے رنگ کی یا سفید پوشش سر کے لئے گہرے رنگ کی نسبت سورج کی شعاعیں کم جذب کرتی ہے۔ اس لئے نسبتاً آرام دہ بھی جاتی ہے ؛

مرکبات کرنجوہ:- کرنجوہ کے تخم کے مغز سے متعدد مرکبات بنائے جاتے ہیں۔ بعض مرکبات حسب ذیل ہیں

حب کرنجوہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ مرچ سیاہ ہموزن پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں ۔

فوائد:- تپ موسمی کے واسطے ایک یا دو گولیاں قبل نوبت پانی کے ساتھ کھائیں ۔

حب کرنجوہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ۔ برگ نیل درساتہ خشک شدہ ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۹ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر گلوئے سبز ۵ تولہ۔ چرائتہ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ نیمکوب کرکے آدھ سیر پانی میں پکائیں جب تھوڑا سا پانی رہ جائے۔ چھان کر اس پانی سے سفوف مذکور کھرل کرکے گولیاں مرچ سیاہ بنائیں ۔

فوائد:- ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر بخار پرانا ہو تو تین وقت دیں ۔

حب کرنجوہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سفید۔ برگ نیل ہر ایک ۶ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ گولیاں بقدر نخود بنائیں ۔

فوائد:- تپ موسمی کے واسطے ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کھلائیں۔ تین روز کے استعمال سے ہر قسم کا تپ دور ہوتا ہے۔ خصوصاً شطر الغب غب غیر خالص میں بہت مفید ہیں ۔

حب کرنجوہ:- مغز تخم کرنجوہ۔ پلاس پاپڑہ مقشر ہموزن ہر دو ادویہ کو باریک پیس کر جوشاندہ کنگی خورد سے کھرل کرکے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں ۔

فوائد:- تپ بلغمی و صفراوی کے لئے مجرب ہے۔ تپ صفراوی کے واسطے ایک گولی سرد پانی سے یا شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ وغیرہ سے اور بلغمی میں گرم پانی یا عرق بادیان اور عرق گاؤزبان وغیرہ سے کھلانا بہتر و انفع ہے ۔

حب کرنجوہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ مغز حب الملوک مدبر فلفل گرد۔ زنجبیل ہموزن پیس کر گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں ۔

فوائد:- قولنج درد شکم و تشنج کے واسطے مجرب ہیں خوراک ۲ گولی سے چھ گولی تک حسب برداشت طبع ہمراہ روغن بادام یا یخنی استعمال کریں ۔

حب کرنجوہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ پوست بلیلہ کابلی بلیلہ سیاہ۔ سہاگہ بریان فلفل گرد۔ تسط۔ افسنتین رومی حب النیل مدبر ہر ایک ۹ ماشہ۔ برگ [illegible] کابلی۔ تخم کشنیز تر بد سفید۔ برگ سنا۔ [illegible] ہر ایک ۱۲ ماشہ سیماب۔ گبریت۔ زرنیخ [illegible] زنجبیل ہر ایک ۲۸ ماشہ۔ حب الملوک مدبر [illegible] ادویہ کو آب برگ تنبول [illegible] کے گولیاں بقدر نخود کے تیار کریں ۔

فوائد۔ اخراج کرم [illegible] کے واسطے تین گولیوں سے پانچ گولیوں تک ہمراہ آب لیموں کھائیں

حب کرنجوہ:- مغز تخم کرنجوہ [illegible] تولہ۔ بابڑنگ۔ کمیلہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ بذر البنج ۳ ماشہ سب ادویہ کو قند سیاہ کے ہمراہ گولیاں بقدر کنار بنالیں ۔

فوائد:- یہ گولیاں کرم شکم کو دفع کرنے کے واسطے مجرب ہیں۔ خوراک ایک گولی ۔

حب کرنجوہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ ہینگ۔ مغز تخم سیدا نجیر۔ زنجبیل۔ نمک چھکنی ہموزن سب ادویہ کو پیس کر گولیاں بقدر کنار دشتی بنالیں ۔

فوائد:- قولنج کے لئے بہت زود اثر ہیں، ایک گولی ہمراہ نیم گرم پانی کے کھائیں۔ شدت درد کے لئے بہت مفید ہیں۔ درد معدہ کے لئے بھی نافع ہیں ۔

حب کرنجوہ:- مغز کرنجوہ۔ [illegible]۔ پان۔ پیپلامول فلفل گرد۔ بابڑنگ۔ صبر سقوطری۔ نمک سیاہ ہموزن کوٹ چھان کر ادرک کے رس سے گولیاں بقدر کنار دشتی تیار کریں اور محفوظ رکھیں ۔

فوائد۔ درد معدہ درد شکم اور قولنج کے لئے ایک گولی کھائیں ۔

الامراض والعلاج

تپ مخی نخاعی یا گردن توڑ بخار

از حکیم و ڈاکٹر لطافت حسین صاحب راشد میونسپل طبیب بھوپال

(۲)

برابر [illegible] اور روغن بادام بمنزلہ ملاکر بعض کی [illegible] دان کے [illegible] لے کر ریڑھ کے آخری مہرہ تک دن میں تین یا [illegible] دوپہر [illegible] شام کو مالش کرنا بھی سود مند ہے۔ یا صابون [illegible] تولہ [illegible] ۴ تولہ خوب باریک پیس کر روغن بید انجیر ولایتی یا دیسی ۴ تولہ میں خوب مخلوط کرکے ایک مالش [illegible] اور بوقت ضرورت پانی میں حل کرکے نیم گرم ضماد کریں۔

حبوب ویدک۔ کرنجہ آملہ سا ساتولہ۔ حب السلاطین مدبر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ خشک۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ رس سیندور ہر ایک ایک تولہ۔ پہلے گندھک اور جمالگوٹہ کو خوب کھرل کرکے کجلی بنالیں۔ بعد ازاں تمام ادویہ علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان کر وزن کرکے ملالیں اور برگ تنبول تازہ کے عرق میں آٹھ گھنٹے کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور ذیل کا مرکب تیار کرکے پیاس کے وقت تھوڑا تھوڑا مریض کو پلاتے رہیں۔ اگر مندرجہ بالا گولی بھی اس مرکب کے ساتھ کھلائی جائے۔ تو زیادہ بہتر ہوگا۔

مرکب ویدک:۔ گل بنفشہ ۶ تولہ۔ عناب ولایتی ۶ تولہ۔ گل گاؤزبان ۶ تولہ۔ انجیر زرد ۶ تولہ۔ اصل السوس مقشر نیکوفتہ ۶ تولہ۔ مویز منقیٰ ۶ تولہ۔ فلفل سیاہ ۳ تولہ

تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر رکھ لیں۔ روزانہ صبح دو سیر کھولتے ہوئے پانی میں تمام دوائیں ایک ایک تولہ اور فلفل سیاہ سفوف ۶ ماشہ ڈال کر منہ بند کرکے بیس یا تیس منٹ تک رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد چھان کر استعمال کرایا کریں۔

حبوب دیگر:۔ یہ بھی ویدک طب کا نسخہ ہے جو بطور حفظ ماتقدم استعمال کرنے سے کافی حد تک مرض سے حفاظت کرتا ہے۔ کچلہ مدبر ۴ تولہ۔ رال چندا دوسے ۴ تولہ۔ زعفران کشمیری ۴ تولہ۔ کشتہ قرن الایل ۴ تولہ۔ مشک نیپالی ۱ تولہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر آب برگ تنبول سبز میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ اصل دواؤں کے وزن سے تین حصہ زیادہ پانی کا عرق افشردہ جذب ہو جائے تب ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کرکے رکھ لیں۔ خوراک بطور حفظ ماتقدم دو گولی روزانہ بعد دوپہر تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ بحالت مرض بھی ایک سے تین گولی تک باعتبار عمر دن میں ایک سے تین بار تک گرم دودھ کے ساتھ دینا مفید بتایا جاتا ہے۔

اگر بحالت غشی مریض کا پاخانہ خطا ہو جائے۔ تو بھی عمل دے دینا بہتر ہوتا ہے جس کا نسخہ اوپر لکھا جا چکا ہے۔ اس مرض میں کبھی تو استرخاء اعصاب کے باعث مسک بول کی قوت جاتی رہتی ہے۔ اور پیشاب بے ساختہ نکلتا

رہتا ہے اور کبھی تشنج اعصاب مثانہ کے سبب سے احتباس بول ہو جاتا ہے۔ پہلی صورت تو اتنی خطرناک نہیں جتنی کہ دوسری صورت ہوتی ہے۔ اس لئے اس مرض کے مریض کو دیکھتے وقت پیشاب کے بارہ میں ضرور دریافت حال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ احتباس بول کی صورت میں مریض "یوریمیا" (Uremia) یا تسمم بولی کے شروع ہو جانے کا خطرہ لاحق رہتا ہے اگر احتباس بول ہو اور مثانہ ٹٹولنے سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہو۔ تو قاثاطیر سے فوراً پیشاب خارج کر دینا چاہیئے۔ اور اگر بحالت بیہوشی پیشاب خارج ہوتا رہتا ہو۔ تو وہ باعث تشویش نہیں ہوتا۔ اور اصل مرض کی تخفیف کے ساتھ اس میں خود بخود تخفیف ہو جاتی ہے اگر نمونیائی حالت پائی جائے۔ تو سینہ اور پشت پر قیروطی محلل یا قیروطی آرد کرسنہ روغن تارپین در چند ملا کر گرم کر کے مالش کریں۔ اور اوپر سے السی کی پلٹس نیم گرم چار چار گھنٹہ سے باندھیں۔ یا انٹی فلوجسٹین کا پلاسٹر چڑھائیں۔ اور نسخہ نمبر ۲ بدستور صبح شام پلاتے رہیں۔ حبس بول کی حالت میں قاثاطیر پاس کرنے میں اکثر اطبا غلطی کر جاتے ہیں۔ اس لئے اس کا طریقہ بھی احتیاطاً لکھا جا رہا ہے۔

طریقہ عمل قاثاطیری (قاثاطیر دیکھتے ہیں)

بالکل صاف۔ چکنا اور مطہر ہو۔ اور اس کا کوئی حصہ کمزور خراب یا ناقص نہ ہو۔ پہلے اس کو گرم پانی میں خوب ابالنا چاہیئے۔ پھر سرد کر کے روغن زیتون یا روغن بید انجیر ولایتی (جو خوب گرم کر کے سرد کر لیا جائے) یا ویسلین سے اس کو چرب کر کے مریض کو چت لٹائیں۔ اور خود معالج مریض کے بائیں جانب کھڑا ہو کر اس کے عضو تناسل کو کسی دافع تعفن سیال سے دھو کر اس کو بائیں کنج ران کی طرف بائیں ہاتھ سے کھینچے۔ اور پھر قاثاطیر کو داہنے ہاتھ میں پکڑ کر اس کا دستہ رباط الاربیہ (پو پارٹس لگی منٹ) کی وضع کے متوازی رکھے پیشاب کے سوراخ میں آہستگی داخل کر دے۔ اور سلائی کو اس کے ذاتی وزن سے قولی سہارے کے ساتھ پیشاب کی نالی میں جانے دے۔ اگر ضرورت محسوس ہو۔ تو ہلکا دباؤ ڈال سکتے ہیں۔ پھر کچھ دور جانے کے بعد سلائی کا سر اٹھا کر آہستہ آہستہ خط مستقیم پر لایا جائے۔ اور بتدریج برابر اس کو اونچا کرتے ہوئے متوازی شکل سے بالکل عمودی صورت میں لے آئیں۔ اس وقت سلائی کی نوک کو پیشاب کی نالی کی چھت سے الگ رکھا جائے۔ اور اوزار کو اندر کی طرف اس کے وزن پر پھیلنے دیا جائے حتیٰ کہ وہ رباط مثلث (ٹرینگیولر لگیمنٹ) تک پہنچ جائے۔ تب سرا آہستہ سے دبایا جائے۔ اگر درمیان میں کوئی خاص رکاوٹ حایل نہ ہوگی۔ تو اس کی نوک مجری البول کے حد غشائی ملوتی سے گذرتی ہوئی مثانہ میں پہنچ جائیگی۔ اور ادرار شروع ہو جائیگا۔

اگر سلائی بآسانی پیشاب کی نالی میں نہ بڑھے تو اس کے ساتھ زور آزمائی سخت خطرات کا موجب ہوگی۔ اس لئے مناسب یہ ہوگا کہ اس کو ذرا پیچھے ہٹا کر آہستہ سے پہلا راستہ قدرے بدل کر دوبارہ داخل کریں یہ صورت اس وقت کرنا پڑتی ہے۔ جب قاثاطیر معدنی ہو۔ ربڑ کے قاثاطیر استعمال کرنے میں بشرطیکہ ان کی ربڑ پرانی اور خستہ نہ ہو۔ کوئی دشواری نہیں ہوتی۔ اور عمل نہایت آسانی سے پورا ہو جاتا ہے۔

غذا اور پرہیز:۔ کم سے کم تین روز مریض کو فاقہ دیں۔ پیاس کی حالت میں عرق گاؤزبان۔ عرق کو نیم گرم پلاتے رہیں۔ تین روز کے بعد آش جو یا مونگ کی دال کا پانی جو پالک کا ساگ ڈال کر اور روغن بادام سے بگھار کر تیار کیا جائے۔ دیں۔ اور جوں جوں صحت و قوت بحال ہوتی جائے۔ غذا میں مناسب و معتدل اضافہ کرتے جائیں۔ دوران فاقہ میں اگر کمزوری کا زیادہ احساس ہو تو گلوکوز نیم گرم پانی کے ساتھ دی جا سکتی ہے۔

علاج ڈاکٹری:۔ مریض کو صاف ہوادار جگہ

مذکورہ بالکل صاف نہ ہو جائے۔ اگر امتحان خوردبینی سے
صرف تکاثر کریات ہی پایا جائے۔ اور رطوبت میں تکدر
موجود ہو۔ جراثیم نہ ہوں۔ تو عمل احتقان کو بند کر دیں۔
اور اس کے ردِ عمل سے غافل نہ رہیں ۔
جن مقامات میں امتحان خوردبینی ناممکن ہو۔ وہاں
علاج بالمصل اس وقت تک جاری رکھا جائے جب
تک مریض کو کافی افاقہ نہ ہو جائے۔ اس مرض میں عموماً
دو تین انجکشن ہی سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ شاذ و نادر صورت
میں زیادہ احتقانات کی نوبت آتی ہے ۔
شدید درد اور تشنج کو کم کرنے کے لئے ایپومارفین
کا انجکشن دیا جا سکتا ہے۔ ورم مفاصل کی حالت میں
سیلی سلک کے مرکبات۔ اسپرین۔ جناسپرین یا ہیومین
کلورال ہائیڈریٹ وغیرہ وہ انہیں مناسب طریقہ سے
استعمال کرائیں ۔

ورم غلاف القلب شدید

از جناب ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی لاہور

اس مرض میں اول غلاف قلب میں ورم پیدا ہوتا
ہے۔ پھر اس میں پانی جمع ہو کر استسقاء قلب پیدا ہو جاتا ہے

اسباب۔ اس مرض کے اسباب میں سمیت
وجع المفاصل۔ سمیت نقرس۔ حمی نقرس اور امراض کلیہ
وغیرہ شامل ہیں

علامات :۔ مریض کا چہرہ متفکر اور ہراساں
معلوم ہوتا ہے۔ رخسار یا تو سرخ ہوتے ہیں۔ یا بالکل
زرد اور بے رونق ہو جاتے ہیں۔ مقام قلب پر شدید
درد ہوتا ہے۔ جو دبانے سے بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح
یہ درد حرکت کرنے اور عمل تنفس سے بھی زیادہ ہوتا ہے
شکم کی دیواریں سخت اور تنی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ اگر
سینہ بین سے امتحان کریں۔ تو مقام قلب پر آرے کے
چلنے جیسی دوہری آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ جب غلاف
قلب کی تھیلی میں آبی مواد کی ترشح ہو رہی ہو۔ تو یہ درد
کم ہو جاتا ہے۔ لیکن جب یہ پانی خشک ہونے لگتا ہے
تو درد کی کیفیت عود کر آتی ہے۔ استسقاء قلب کی
حالت میں درد اور بخار کی علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے
لیکن مریض کا دم پھولتا رہتا ہے۔ اور دیگر علامات بھی موجود
رہتی ہیں۔ مثلاً خشک اور تکلیف دہ کھانسی اٹھتی ہے
کبھی قے ہونے لگتی ہے۔ اور بعض کو گفتگو کرنی مشکل
ہو جاتی ہے۔ عسر تکلم عارض ہوتا ہے۔ مقام قلب
کا محدود رقبہ بڑھ جاتا ہے۔ اور قلب کی آواز مدہم
پڑ جاتی ہے۔ جب غلاف قلب کے اندر پانی کی مقدار
زیادہ ہو۔ تو سینہ پر بھی ابھار سا پیدا ہو جاتا ہے ۔

اسباب مرض :۔ یہ مرض خود بخود تو
شاذ و نادر ہی پیدا ہوتا ہے۔ ہاں کسی شدید مرض کے
بعد اس کی علامات کا ظہور ہوتا ہے۔ یہ مرض عمر کے
ہر حصے اور ہر صنف میں پایا جاتا ہے۔ اس کے
اسباب میں مندرجہ ذیل امور شامل ہیں۔ سینہ پر ضرب یا چوٹ
بعض شدید متعدی امراض مثلاً وجع المفاصل شدید
تعفن الدم - حمی سدیدیہ - حمی قرمزی خسرہ و چیچک - حمی
محرقہ بطنی - حمی محرقہ سرسامی - انفلوئنزا - ورم گردہ مزمن
سکربوط اور نقرس وغیرہ - کبھی یہ مرض بوجہ سمیت دق یا
سرطان عارض ہو جاتا ہے ۔
جب حوالی قلب کے اعضاء میں کوئی آفت یا
مرض موجود ہو۔ تو بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے مثلاً پلوریسی

ذات الجنب) اور موہ وغیرہ سینے کے اورام یا سلعات نیز دمی کا پھیلنا۔ علاوہ بریں یا کبھی دیلا فی وغیرہ بھی اس کے اسباب ہیں +

نتائج مرض :- ورم غلاف القلب سے جس کے ساتھ استسقا وقلب بھی شامل حال ہو عموماً ۱۵ سے ۲۵ روز تک قائم رہتا ہے کبھی تو اس میں غلاف قلب کا پانی خشک ہو کر تکلیف دور ہو جاتی ہے کبھی پانی کے خشک ہونے سے غلاف القلب میں التصاق پیدا ہو جاتا ہے لیکن مزمن صورتوں میں استسقا قلب HYDRO PERICARDIUM یا تقیح القلب PYO PERICARDIUM عارض ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ استسقا قلب ایک مثیلی اور قابل علاج مرض ہے اور اس کے ساتھ عسر التنفس اور زلہ بھی موجود ہو نبض کمزور سریع اور غیر منتظم ہو جائے۔ تو نتیجہ اچھا نہیں ہوتا ورم غلاف القلب کا باعث اگر سببِ نقرس یا وجع المفاصل ہو۔ تو مرض بار بار عود کرتا رہتا ہے جس سے قلب کمزور ہو جاتا یا پھیل جاتا ہے +

اگر یہ مرض بوجہ نقص کلیہ عارض ہو یا کمزور و نحیف آدمی یا کسی کمسن بچے کو عارض ہو جائے۔ تو نتیجہ ہمیشہ خطرناک ہوا کرتا ہے +

تشخیص .... ورم غلاف القلب میں جبکہ استسقا قلب بھی شامل حال ہو۔ تو قلب کا ٹھوس رقبہ ڈھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور عمل تنفس سے قلب کا دھلی بالائی حصہ حرکت نہیں کرتا۔ اگر ایکس رے سے تصویر قلب لی جائے تو تشخیص میں بڑی مدد ملتی ہے +

علاج :- ورم غلاف القلب میں مریض کو کامل آرام و سکون کے ساتھ لٹائے رکھیں۔ اسے حرکت سے منع کریں۔ غذا میں صرف ہلکی سیال غذا دیں۔ اور مقام قلب پر گرم روئی یا پلٹس لگائیں۔ اگر درد زیادہ ہو۔ تو مقام قلب پر پسلیوں کے کنارے تین چار جونکیں لگوائیں۔ اگر مریض کا چہرہ نیلا پیلا ہونے لگے۔ تنفس میں عسر پیدا ہو۔ نبض سریع اور معتبر ہو جائے۔ تو ایسی حالت میں ۴-۵ اونس خون بذریعہ فصد نکال دیں۔ اس سے مریض کو بہت راحت ہو جاتی ہے۔ اور دوائے افیون ۱/۲ گرین ہر گھنٹہ کھلائیں یا ڈیجی ٹیلس کا ٹنکچر ... گرین ڈیجی ٹیلس۔ انہیں ہر دوسرے یا تیسرے گھنٹے دیں۔ اگر قلب زیادہ کمزور ہو۔ تو برانڈی اور ایتھر بھی اس کے ساتھ شامل کرلیں لیکن احتیاط رہے کہ ڈیجی ٹیلس کے استعمال سے مریض کو زیادہ ہراسانی اور تکلیف پیدا نہ ہو۔ اگر مریض کو بخار زیادہ تیز ہو۔ تو نیم گرم پانی کے ساتھ اس کا بدن پونچھ دیں۔ اگر مرض کا سبب سمیت نقرس ہو۔ تو یہ نسخہ مفید ہے :-

سوڈا اسیلی سلیٹ ۱۰ گرین سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم سیرپ ۱ ڈرام
ایکوا ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں +

اگر کلیہ کے امراض سبب مرض ہوں۔ تو مدرات بول اور گرم ہوا کا حمام کرائیں۔ اگر بخار موجود ہو۔ تو مناسب ڈیجیسین اور کونین کا استعمال کرائیں۔ اگر غلاف قلب میں پانی زیادہ ہو جائے۔ تو سینہ پر پلستر لگائیں۔ اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۵ گرین دن میں تین دفعہ دیں اور مدرات بول استعمال کریں۔ سینہ پر ٹنکچر آئیوڈین لگائیں اگر استسقاء قلب کی وجہ سے غلاف قلب میں پانی کی مقدار زیادہ ہو جائے۔ تو کامل تطہیر کے ساتھ عمل بازل سے پانی نکال دیں۔ یہ کام کوئی ہوشیار اور ماہر سرجن ہی کرسکتا ہے۔ اور اس عمل کو اصطلاح میں PARACENTESIS کہتے ہیں۔

(غلاف قلب کا عمل بزل)

تقیح غلاف القلب

کمزور و منحنی بچوں کو جب حمی قرمزی خسرہ یا گردن توڑ بخار وغیرہ کا حملہ ہو جائے۔ یا سل و دق اور جوف پلورا میں پیپ کی موجودگی (EMPYEMA) وغیرہ ہو۔ تو غلاف قلب میں صدیدی مواد جمع ہو جاتا

مجربات

از جناب حکیم شاہ سید محمد جلال الدین صاحب قدوسی بنارس

(۴۰) معجون (مجوزہ پدر حکیم شاہ سید مولود شریف صاحب (صفت)، ناگرموتھا۔ ہندی سنبل الطیب۔ سالنج ہندی۔ تک مغسول۔ ریوند چینی۔ جنطیانا رومی ہر ایک ۶ ماشہ۔ سلیخہ۔ زعفران خالص۔ مصطگی۔ تخم کرفس ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ عود ہندی قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ۔ شہد کف گرفتہ سہ چند جملہ ادویہ کو کوٹ پیس کر بدستور معروف معجون بنالیں۔ خوراک ۳۔ ماشہ پانی قدرے حاجت کے ساتھ ؂

فوائد:۔ ضعف معدہ ودرد جگر وریاح غلیظ اور قبض کے لئے بے حد مفید ہیں ؂

(۴۱) معجون مقوی باہ (صفت) خولنجان۔ دار فلفل بسباسہ۔ دارچینی ہر ایک ۹ ماشہ۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ خصیۃ الثعلب۔ اندر جو شیریں ہر ایک ۱۰ ماشہ زعفران ۷ ماشہ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ ہر ایک ۲ تولہ۔ کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۲ عدد۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ شہد کف گرفتہ ۲ حصہ جملہ ادویہ کوٹ پیس کر بطریق معروف معجون بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ دودھ گاؤ تازہ ۶ ماشہ کے ساتھ کھائیں ؂

فوائد:۔ ضعف اعصاب واسترخاء وسستی آلہ تناسل وضعف باہ کے لئے اکسیر بے بدیل ہے ؂

(۴۲) حب جلالی (صفت) مشک خالص عنبر اشہب۔ جند بیدستر۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ طلا ہر ایک ۹ رتی۔ زعفران کشمیری ۳ ماشہ۔ سلاجیت مدبر ۳ ماشہ۔ شقاقل مصری ۱۴ ماشہ۔ ایہ خستر اعرابی ۳ ماشہ۔ عرق گلاب عرق بید مشک قدرے حاجت میں سحق کر کے بدستور معروف نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک نصف گولی سے ایک گولی تک ؂

فوائد:۔ مردہ اعضائے مخصوص کو زندہ کرنے

(بقیہ صفحہ ۱۵)

ہے کبھی استسقاء حجاب القلب کے مرض میں پانی کے اندر پیپ دار مواد پیدا ہونے لگتا ہے۔ غرض جب غلاف القلب میں پیپ موجود ہو تو شدید ہچکی ہونے لگتی ہے۔ اور بکثرت پسینہ آتا ہے۔ اور چند گھنٹوں کی حرارت میں بھی بہت بڑا فرق ظاہر ہوتا ہے۔ یہ مرض کم سنی اور بچپن میں کثیر الوقوع ہے۔ اس کے عوارض میں بائیں پھیپھڑے کا دیوار سینے سے التصاق ایک عام پیچیدگی ہے۔ اس کے علاوہ بچہ بہت جلد مضمحل اور نڈھال ہو جاتا ہے۔ اور اس کی کمزوری بتدریج بڑھتی جاتی ہے ؂

علاج:۔ کونین کھلائیں۔ اگر بخار تیز ہو تو کرائی اور جینین دیں۔ اور کسی ہوشیار اور ماہر سرجن سے بذریعہ عمل بازلہ پیپ کو خارج کرادیں ؂

نفخۃ القلب

یہ مرض اگرچہ بہت کمیاب ہے۔ لیکن امراض قلب میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس مرض میں پھیپھڑوں یا معدہ سے ریاح اٹھ کر غلاف قلب میں آجاتی ہیں اور سخت تکالیف کا باعث ہوا کرتی ہیں۔ اگر اس ہوا کا دباؤ دیوار قلب پر زیادہ ہو۔ تو حرکت قلب بند ہو جاتی ہے۔ اور مریض مر جاتا ہے۔ لیکن اگر یہ دباؤ زیادہ نہ ہو۔ تو مریض کے سینے اور قلب میں جکڑن معلوم ہوتی ہو۔ سخت اضطراب پیدا ہوتا ہے۔ اس کا علاج بھی عمل جراحی سے ہی ممکن ہے ؂

اور نعوظ پیدا کرتے ہیں۔ عجیب الاثر و سریع الاثر چیز ہے۔
کافی شہوت انگیز و مقوی باہ ہے ؛

(۳۲) سینک بیر بہوٹی (صفت) بیر بہوٹی
۱ تولہ - بالچھڑ - زنجبیل ۱۱ کلونجی - ترکس - دارچینی ہر ایک
۱۱ ماشہ - عزالشیون ۱ تولہ باریک کرکے کپڑے میں تین پوٹلیاں
بنالیں - اور پانی سے تر کرکے توا پر رکھ کر گرم کرکے حشفہ
اور سیون چھوڑ کر اعضائے مخصوص پر سینک کریں ؛

فوائد :- سستی و سردی و استرخائے آلتناسل
کو دور کرنے میں اکسیر الاثر ہے - نیز مقوی باہ و اعصاب ہے۔

از جناب حکیم محمد عبد الحبیب صاحب

(۳۳) حبوب امراض معدہ (صفت) پوست
بلیلہ زرد ۱۰ ماشہ - مصطگی رومی ۳ ماشہ - زنجبیل ۱۰ ماشہ - دانہ
الائچی کلاں ۴ ماشہ - دانہ الائچی خورد ۱۰ ماشہ - زیرہ سیاہ خوشبودار
۳ ماشہ - فلفل سیاہ ۳ ماشہ - دارچینی ۲ ماشہ - پودینہ خشک ۶ ماشہ
نوشادر ۲ ماشہ - نمک سیاہ ۲ ماشہ باریک کرکے ہمراہ آب
لیموں کاغذی گولیاں بقدر مٹر اندھ کر سایہ میں خشک کرکے
رکھیں خوراک ایک - یا دو حب دونوں وقت کھانے کے
بعد دیں ؛

فوائد :- تقویت معدہ دردِ پیچش - ہضم طعام
درد معدہ وغیرہ امراض معدہ کے لئے لاثانی دوا ہے ؛

(۳۴) ٹکور (صفت) زرنباد - زنجبیل - مصطگی رومی
عنب الثعلب خشک پودینہ خشک - خاکسی - نمک سیاہ
بادیان - سبوس گندم - سازج ہندی ہر ایک ۲ ماشہ ان تمام
اجزا کو باریک کرکے دو پوٹلیاں بنا کر نیم گرم کرکے مقام
درد اور ورم پر ٹکور کریں ؛

فوائد :- ہر قسم کا ورم اور درد احشا ان کے
استعمال سے رفع ہو جاتا ہے ؛

(۳۵) سفوف اکسیر الاثر (صفت) گل دھاوا
گل پتہ - گل نونل - پھلی ببول - مازو سبز - تخم تالمکھانہ
تخم گندر - لودھ پٹھانی - خرمائے خشک ہموزن باریک کرکے
مکرر سفید سب دواؤں کے برابر ملا کر رکھ لیں - اور بقدر ۶ ماشہ
ہمراہ دودھ کھلایا کریں ؛

فوائد :- سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے
آزمایش کرکے اثر دیکھیں ؛

(۳۶) شربت دافع احتباس الطمث (صفت) خارخسک خرد - تخم زیا رین - تخم کاسنی - ابہل مجیٹھ
مشاطر امشیع - تخم گندر - تخم کرفس ہر ایک ۲ تولہ بدستور معروف
نبات سفید ایک سیر کے ساتھ شربت تیار کریں - صبح و
شام ایک ایک تولہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں ؛

فوائد - بند حیض کو جاری کرنے میں مجرب ہے

(۳۷) سفوف سرخ پیچش (صفت) تخم
ریحان بریان - صمغ عربی بریان ۵ - ۵ تولہ - گل ارمنی ۲ تولہ
سنگ جراحت ۲ تولہ سفوف کرکے رکھ لیں - خوراک ۲ یا
۳ ماشہ دو بار یا تین بار ہمراہ آب تازہ ؛

فوائد :- خونی پیچش اور زخم امعا (آنت)
کے لئے نہایت مفید ہے ؛

(۳۸) عرق برائے ورم جگر و معدہ و سوء القنیہ
و استسقا (صفت) تخم کاسنی - پوست بیخ کاسنی - افسنتین
رومی - گل غافث - سنبل الطیب - سازج ہندی - برگ سداب
بادیان - تخم بھتوا - تخم کشوث در صرہ بستہ ہر ایک ۵ تولہ
بدستور معروف عرق کشید کریں - اور ۲ - ۲ تولہ صبح شام مریض
کو پلاتے رہیں - اس کا شربت تیار کرکے بھی دوسرے
اوقات میں نیم گرم پانی کے ہمراہ یا مناسب عرق کے
ہمراہ پلائیں - ایک ہفتہ میں انشاء اللہ صحت ہوگی ؛

فوائد :- امراض مذکورہ بالا کے لئے نہایت
مفید ہے ؛

(۳۹) برائے ورم طحال و عظم طحال (صفت)
نوشادر - سہاگہ چوکیہ بریان - شورہ قلمی - لونڈ بیجی - صبر زرد -
اشق - ریوند چینی - سب دواؤں کو باریک کرکے آب کھیکوار
میں ملا کر رکھ دیں - اور ایک کپڑے میں ڈال کر نیچے کوئی
پیالہ رکھیں - جو عرق ٹپکے - اسے محفوظ رکھیں - اور ۵ قطرے

سے ملکر، قطرہ تک عرق جھاؤ کے ہمراہ صبح شام پلائیں ۔

(۴۰) ضماد برائے عظم طحال و ورم طحال (صفت) اشق۔ فوہ۔ سکبینج۔ تخم ترب۔ تخم سنبھالو۔ سبوس گندم۔ چوب زرد۔ شبہ۔ مصطگی رومی ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس کر سرکہ خالص ملا کر نیم گرم کسی پارچہ پر لگا کر موضع ورم پر چپکا دیں ۔

فوائد :۔ صرف ان دونوں نسخوں کے استعمال سے ہی خواہ کیسا ہی مزمن مرض ہو دور ہو جاتا ہے ۔

(۴۱) منجن برائے پائریا (صفت) چوب زرد، شبہ، مصطگی رومی۔ عاقر قرحا۔ فلفل سیاہ۔ کباب چینی۔ کبابہ خنداں۔ مازو تے سبز۔ گل ارمنی۔ سنگ متقاطیس ہر ایک ۲ ماشہ قشر انار تولہ۔ کافور خالص ۳ ماشہ باریک پیس کر رکھ لیں اور ست پودینہ ۴ رتی ست اجوائن ۴ رتی اضافہ کرکے بطور دانتوں پر مل لیا کریں ۔

از جناب ڈاکٹر ہری سنگھ صاحب چاولہ

(۴۲) ضعف بصارت (صفت) بادیان ۲ تولہ کو جوکوب کرکے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو بنفشہ ایک تولہ ڈال کر پکائیں۔ کہ ایک پاؤ رہے۔ مل چھان کر روغن بادام ۶ ماشہ و مصری ۴ تولہ شامل کرکے روزانہ صبح نوش فرمائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ شام کو آدھ سیر دودھ مصری سے شیریں کرکے پلائیں۔ چالیس دن استعمال کرنے سے عینک کی ضرورت بھی نہیں رہتی جماع۔ گرم اور تیل والی اشیاء سے قطعی پرہیز کریں۔ غذا دال مونگ و سبزی وغیرہ ۔

(۴۳) سندھوری سرمہ (صفت) سندور بیکانیری مصری ۱ تولہ نیلا تھوتھا بریاں ۱ ماشہ فلفل سفید ۱ تولہ کھرل کرکے پارچہ بیز کریں۔ سوتے وقت ایک سلائی روزانہ استعمال کریں ۔

فوائد :۔ ککروں کے لئے لاجواب چیز ہے ۔

(۴۴) چونڈی چاکسو۔ چاکسو نصف پاؤ کسی کھدّے کے کپڑے میں لپیٹ کر نئی ہانڈی میں رکھ کر اوپر شیر گاؤ چار سیر ڈال کر چولہے پر چڑھائیں۔ چولہے میں لکڑی جنگلی جلائی جائے۔ ہانڈی میں بار سنگا اور ایک تولہ اور افیون ایک رتی بھی ڈال دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے۔ ہانڈی اتار کر پوٹلی اتار لیں۔ چاکسو کے چھلکے کو دور کرکے خشک کریں اور ہموزن رسوت ڈال کر سرمہ کی طرح باریک کر لیں۔ رات کو سوتے وقت ایک چٹکی آنکھوں میں ڈالیں اور بباسی روٹی کی چپڑی گھی سے چرب کرکے باندھیں۔ چند دنوں کے استعمال سے جالا۔ رتوندہ۔ پانی آنا۔ ککرے۔ ضعف بصر وغیرہ جملہ امراض چشم کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے ۔

(۴۵) اکسیر دمہ (صفت) اجوائن ۲ تولہ ... کی پیالی میں ڈال کر دو مرتبہ شیر مدار سے تر و خشک کریں بعد ازاں دیسی کے دو ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑے کے دانے نکال کر اس میں اجوائن بھر کر اوپر دوسرے ٹکڑے کو رکھ کر ملتانی مٹی سے گل حکمت کرکے پیلہ مداد پیل کی آگ دیں۔ بعدہ مٹی اتار کر انار کو سفوف بنا کر حفاظت سے رکھیں۔ روزانہ نصف رتی مکھن گاؤ میں رکھ کر روزانہ دن دورہ کے وقت استعمال کرنے سے دورہ رک جائیگا ۔

(۴۶) حب ہاضم (صفت) فلفل دراز۔ نمک سانبھر ہر ۲ چھٹانک۔ لونگ۔ انار دانہ ۲ چھٹانک۔ برگ تلسی آٹھ عدد کے لعاب میں حبوب بقدر نخود تیار کرلیں ۔ خوراک ۲ گولی ۔

فوائد :۔ جملہ امراض معدہ میں اکسیر کا کام دیتی اور بارہا کی مجرب ہیں ۔

(۴۷) روغن نیم (صفت) پوست ریٹھا ۲ تولہ اجوائن ۱ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ برگ نیم ۱ ماشہ مرچ سرخ ڈنڈی ۲ عدد دانہ گندم ۴ عدد سب کو جوکوب کرکے نصف پاؤ تیل (روغن سیاہ جس میں پکوڑے نکالے گئے ہوں) میں ڈال کر پکائیں۔ جب مرچیں سیاہ ہو جائیں۔ اتار کر کپڑ چھان کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت قدرے نیم گرم کان میں ڈالیں ۔

مکتوبات

پُر از معلومات ہے

مکرمی ایڈیٹر صاحب! دام عنایتکم سلام علیکم۔ "الحکیم" خاص نمبر "بیاض الاطبا" سال ہذا کا ملا۔ کیا گیا۔ پرچہ از حد دلچسپ اور پُر از معلومات ہے۔ مضامین مضمون نگاروں کی تبحر علمی اور پختہ کاری کا ثبوت دیتے ہیں۔ ناظرین کے لیئے ہر مضمون گویا جواہر پاروں کا دریا لیئے ہوئے ہے۔ یوں تو اور بھی پرچے دنیائے ہندوستان میں شایع ہوتے ہیں۔ لیکن میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ الحکیم فی نفسہٖ اسم بامسمیٰ ہے۔ اور عقل و خرد کو حیران کر دیتا ہے اور دنیائے طب کے لئے ایک کیمیا ہے جس کا اثر ابدی ہے۔

ڈاکٹر سید حسین حاجی سید ابراہیم حکیم

آپکی ہمت قابل ستایش ہے

جناب حکیم صاحب مدظلہٗ۔ ہدیہ نیاز قبول فرمائیں آپ کی ادارت میں رسالہ الحکیم روز افزوں ترقی پکڑ رہا ہے۔ آپ کی محنت و جانفشانی قابل ستایش ہے۔ جس کا اندازہ خاص نمبر سے ہو سکتا ہے۔ خداوند کریم رسالہ کے دور جدید کو کامیاب بنائے۔ رسالہ الحکیم کا دلدادہ و شیدا ہوں۔ اس لیئے اس کی ترقی پر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

حکیم کاکل سیالکوٹ

خاص نمبر عدیم المثال ہوتے ہیں

مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب الحکیم زاد لطفہٗ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ واقعی آپ کے خاص نمبر عدیم المثال ہوتے ہیں آیندہ سال کا خاص نمبر جنسیات یا امراض مخصوصہ مردانہ پر ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ہر دو کی آج کل اشد ضرورت ہے۔

(حافظ نور محمد خریدار نمبر ۲۷۵۰۲)

بیش بہا انمول رتن

واجب العزت گرامی منزلت پیارے عزیز حکیم غلام محی الدین صاحب۔ مالک حقیقی جناب کو بیش از بیش خدمت فن و خدمت برادران وطن کی ہمت و توفیق عطا فرمائے۔ بیاض الاطباء کی تیاری میں جس ایثار و قربانی اور ہمت سے جناب نے موجودہ دور میں یہ بیش بہا انمول رتن مہیا فرمائے ہیں۔ یہ صرف آپ ہی کا حصہ ہے اور باہمت جناب ایسے اولوالعزم مردان خدا ہی کر سکتے ہیں۔ واقعی پیارے عزیز محترم بانی طب مرحوم و مغفور حکیم محمد فیروز الدین صاحب مرحوم کے اصولوں کو آپ ہی کی ذات مبارک ہے۔ جس نے اس کام کو اس طویل عرصہ میں انجام فرمایا ہے۔ ایسے دور میں جبکہ کئی ہیجو قسم اخبارات صفحہ ہستی سے ہی معدوم ہو رہے ہیں۔ جناب کا یہ حوصلہ و ہمت قابل صد تعریف و ہزار داد ہے۔ میری ہر دم دلی دعا ہے مالک حقیقی جناب کو ہر قسم کی برکت عطا فرمائے۔ اور طویل العمری عزت و اقبال بخشے۔ تاکہ اس سے بھی زیادہ خدمت فن و خدمت برادران وطن انجام فرماتے رہیں برادران فن کا فرض ہے۔ کہ رسالہ الحکیم کی بہتری و بہبودی کا دل و جان سے خیال رکھیں۔ اور اپنے اپنے حلقہ اثر میں نئے خریدار پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

(حکیم وزیر چند نندہ)

عمدہ معلومات سے پُر ہے

مکرمی جناب [illegible] موجودہ پریشان کن دور میں [illegible] "بیاض الاطبا" نکالنے پر تمام طبی [illegible] آپ کا زبردست [illegible] بیاض الاطبا عمدہ معلومات [illegible] ہے۔ (حکیم [illegible])

جمعیت مجالس اطبا راولپنڈی ڈویژن

مورخہ [illegible] بروز [illegible] بوقت ۴ بجے شام [illegible] جمعیت کا [illegible] اجلاس مطب حکیم محمد عبدالخالق صاحب [illegible] زیر صدارت علامہ حکیم شیخ غلام محمد صاحب منعقد ہوا جس میں [illegible] ذیل قراردادیں پیش ہو کر بالاتفاق [illegible] ہوئیں:-

(۱) یہ جلسہ [illegible] اطبائے راولپنڈی حکومت پنجاب سے درخواست کرتا ہے۔ کہ اطبا کی رجسٹریشن کو ایسے طریق پر [illegible] کیا جائے۔ کہ اس سے یونانی طب کے خط و خال مسخ نہ ہو جائیں۔ نیز اسے اطبائے پنجاب کے لئے مفاد انگیز اور وقار افزا بنایا جا سکے۔ اور اگر حکومت اپنی جنگی مصروفیتوں کی بنا پر ہمارے اس مطالبہ کو جامۂ عمل نہ پہنا سکے تو مسئلہ رجسٹریشن کو جنگ کے اختتام تک ملتوی کر دے۔

(۲) یہ جلسہ گورنمنٹ پنجاب سے استدعا کرتا ہے کہ پنجاب طبی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات میں صدری مجربات کے استعمال پر جو پابندی عاید کی گئی ہے۔ وہ فن اور اطبا کے احیاء و بقا کے منافی ہے۔ ایسا کرنے سے عوام کو ان مجربات خصوصی سے مستفیض و مستفید ہونے کا موقع نہیں مل سکتا لہٰذا صدری مجربات کے استعمال پر جو پابندی عاید کی گئی ہے۔ اسے ہٹا دیا جائے۔

(۳) قراردادوں کی نقول وزیر اعظم پنجاب۔ وزیر تعلیم طب۔ حکومت پنجاب۔ جمعیت مجالس اطبائے پنجاب طبی رسائل و اخبارات میں بغرض اشاعت بھیجی جائیں۔ اور صاحب کمشنر بہادر و ڈپٹی کمشنر بہادر راولپنڈی کی خدمات میں بھی ارسال کی جائیں۔

(حکیم مبارک عبداللہ ڈی۔ آئی۔ ایم ایس آنریری جنرل سکرٹری جمعیت مجالس اطباء راولپنڈی ڈویژن راولپنڈی)

مسئلہ رجسٹریشن

پنجاب ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے ایک اہم اجلاس اور جمعیت مجالس اطبائے پنجاب کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۴۳ء کرٹا ون ہال امرتسر میں مندرجہ ذیل تجاویز حکومت پنجاب کے غور کے لئے منظور ہوئیں:-

(۱) یہ اجلاس درخواست کرتا ہے۔ کہ اطبا اور ویدوں کو ڈاکٹروں کے مساوی حقوق دیے جائیں۔

(۲) یہ اجلاس درخواست کرتا ہے۔ کہ جو ترامیم جمعیت مجالس اطبائے پنجاب نے حکومت پنجاب کے پیش کی ہیں ان کو پورا کرنے کے بعد رجسٹریشن کے مسئلہ پر غور کیا جائے۔ اور اختتام جنگ تک اس کے نفاذ کو ملتوی کر دیا جائے۔

(سکرٹری ویدک طبیہ کانفرنس امرتسر)

مجربات کا خزانہ ہے

جناب مینجر صاحب الحکیم تسلیم۔ احوال آنکہ آپ کا سالنامہ بیاض الاطبا بذریعہ وی۔ پی وصول ہوا۔ آپکی از حد نوازش ہوئی۔ واقعی مجربات کا خزانہ ہے۔ ایشور آپ کی ترقی دن بدن دگنی کرے۔ اور [illegible] سے بھی زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ کئی رسالے تو موجودہ دور میں ہمیشہ کے لئے رٹ گئے۔ مگر الحکیم ترقی کا سہرا لے گیا ہے۔

(لالہ سوہن لعل جالندھر)

کھالیں۔ اور تھوڑے سے گھی میں بریان کرکے کپڑے سے صاف اور شکر میں ملاکر تمام پر سے آئیں ؂ (برس رام وشد)

۱۵۔ نمونیہ کا نسخہ۔ ہلدی کی گرہ لے کر اس کو جلائیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے۔ اور رنگ بھی آگ کی طرح ہو جائے۔ تو شہد میں کھالیں۔ خوراک ۱ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ ماء الجبن دیں اکسیر ہے ؂ (مرزا محمد افضل)

۱۶۔ برائے نمونیہ۔ بارہ سنگھا کا ایک عمدہ ٹکڑا لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تیار کرکے شیر مدار سے تر کرکے کسی کوزہ میں گل حکمت کرکے محفوظ مقام پر ۳۰۔۲۵ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سفید نکلے۔ تو بہتر ورنہ دوبارہ عمل کریں۔ خوراک ایک رتی بدرقہ مناسبہ کے ساتھ دیں ؂ (حکیم فضل حسین راجپوت)

۱۷۔ روغن موم وغیرہ۔ کوئی جواب نہیں آیا ؂ (ایڈیٹر)

۱۸۔ خاص سرمہ۔ بہت مفید ہے۔ بیشک استعمال کیجیئے ؂ (حکیم فضل حسین راجپوت۔ حکیم در یر چند نندہ)

۱۹۔۲۰ کوئی جواب نہیں آیا ؂ (ایڈیٹر)

۲۱۔ معلم دواسازی:۔ آپ طبی کتبخانہ شمس الاطبا۔ اندرون بھاٹی گیٹ لاہور سے مخزن المرکبات۔ منگوا کر مطالعہ کریں ؂ (حکیم فضل حسین راجپوت)

۲۲۔ حل معمہ (الف) جونک کو مار کر خشک کرکے سفوف بنائیں ایک ہی دفعہ ہاتھ کی ہتیلی پر رکھ کر پانی سے پھانک لیں۔ خون جاری ہوگا۔ سبز تمباکو کے پتوں کا پانی نکال کر پلانے سے بند ہوگا۔ یہ نسخہ استقاط حمل کے لئے ہے ؂

(ب) خراطین (کینچوے) خشک کرکے کام میں لائیں۔ نہایت مقوی باہ شے ہے ؂

نوٹ :۔ نسخہ ضمن الف سخت اور غلط ہے۔ دوسرا (ب) درست اور صحیح ہے ؂

(حکیم محبوب الرحمن۔ حکیم فضل حسین راجپوت۔ مرزا محمد افضل)

۲۳۔ کلام شریف والا اردو مترجم۔ نہایت بابرکت ہے۔ اسے اپنے پاس نہایت ادب اور عزت سے رکھیں۔ ہر قسم کے فوائد ظہور میں آئینگے (حکیم فضل حسین راجپوت)

۲۴۔ الحکیم گذشتہ ۱۹۲۳ء۔ آپ مجھ سے طلب فرما لیجئے ؂ (حکیم سلطان محمود خاشع)

۲۵۔ ذایل الحکیم میرے پاس موجود ہیں۔ آپ طلب فرا سکتے ہیں ؂ (حکیم سلطان محمود)

۲۶۔ سیلان الرحم وغیرہ وصفتہ گل نوفل۔ گل پستہ۔ موچرس۔ صمغ مولسری۔ گل دھاوا۔ دانہ الائچی کلاں۔ گل سرخ۔ گل سپاری ہموزن لے کر نبات سفید ملا سب کے برابر وزن ملاکر نگاہ رکھیں۔ اور بقدر ۳ ماشہ ہمراہ عرق گلاب دیں۔ مصبر۔ مصطگی۔ عصارہ ریوند ہموزن لے کر حبوب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ۳ یا ۴ گولی۔ کافور بھیم سینی اور سہاگہ خالص ہموزن کی گولیاں بناکر بقدر ۲ رتی کھلائیں۔ اقسام الرحم کے لئے مفید ہیں۔ مصفی خون عرق کا نسخہ طلب فرمائیں ؂

(حکیم فضل حسین راجپوت محلہ دار السلام لاہور)

۲۷۔۲۸۔ کوئی جواب نہیں آیا ؂ (ایڈیٹر)

سوالات

۲۹۔ مریض عمر ۳۶ سال۔ شادی شدہ۔ آتشک۔ سوزاک کبھی نہیں ہوا۔ عرصہ چار سال کا ہوا۔ کہ ہتیلی میں خارش شروع ہوئی۔ پھر تمام بدن میں خارش کا حملہ ہوا۔ گردن پر گلٹیاں نکلنی شروع ہوئیں۔ اب خارش کا تمام بدن میں زور ہے۔ شکم اور زیر ناف میں زیادہ خارش ہوتی ہے۔ کھجلانے سے سیاہ دھبے پڑجاتے ہیں۔ گردن پر گلٹیاں ہیں۔ گذشتہ گرما میں گردن اور زیر گوش کی گلٹیاں پھٹ گئی تھیں۔ اب گلٹیاں ہیں۔ زخم نہیں ہیں۔ رات کو خارش ہوتی ہے۔ لہذا اطبائے کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب شافی علاج درج الحکیم فرماکر عند اللہ ماجور ہوں ؂

(خریدار ۲۲۹ ۲۷)

۳۰۔ مریضہ عمر ۲۵ سال۔ مزاج بلغمی۔ بچپن میں چیچک نکلی۔ اسی سبب سے ناک میں اور وجع سے اکثر شدید درد سر کا عارضہ رہا۔ مگر اب ۵۔۶ سال سے آواز آہستہ آہستہ بیٹھتی جاتی ہے حتیٰ کہ اب بالکل بند ہوگئی ہے۔ بہت قریب سے بمشکل سنائی دیتی ہے۔ بخار اور کھانسی وغیرہ نہیں۔ نہ ہی اب درد سر ہوتا ہے۔ ضعف مثانہ اور قبض کی شکایت ہے۔ لہذا جملہ حذاق خاص توجہ فرماکر سہل الحصول اور زود اثر علاج تحریر فرماکر مشکور فرمائیں ؂ (خریدار ۲۰۵ ۲۰)

۳۱۔ مریض عمر ۳۲ سال۔ مزاج سوداوی۔ ۱۸ سال کی عمر میں شادی ہوئی۔ کثرت جماع کا عادی۔ ۷ بچوں کا باپ۔ اب یہ حال ہے۔ کہ بات بات پر غصہ آتا ہے۔ گر باہر کہیں لڑائی جھگڑا دیکھا جائے۔ تو دل دھڑکنے لگ جاتا ہے۔ خود مریض کسی سے لڑتا ہے۔ تو بدن میں رعشہ آجاتا ہے۔ غرض تکلیف اور مرض بڑی آسانی سے مریض کو دبالیتے ہیں ۔۔۔ معادہ کا

رفیق بدن

رجسٹرڈ

موٹا تازہ۔ قوی بارعب۔ ذی وجاہت خوبصورت اور سرخ و سفید

بنانیوالا ایک خاص مرکب

مردوں اور عورتوں کیلیے یکساں مفید

مردوں اور عورتوں کی خاص پوشیدہ بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دُور کرنیوالا اکسیر

اس مرکب میں یہ خاصیت ہے کہ سیروں دُودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کرلیتا ہے۔ سینکڑوں لاغر کمزور نحیف مردہ صورت اسے کھاکر موٹے تازے سرخ و سفید اور قوی الجسم بن چکے ہیں اسے کھاؤ اور اسکے ساتھ دُودھ اور مکھن خوب ہضم کرو

آج اپنا وزن کرلو اور اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو دیکھو کہ کتنا وزن بڑھتا ہے

یہ دوا معدہ اور انتوں کو خاص قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض کی عادت کو بھی دُور کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل۔ دماغ اور جگر کو بھی قوت دیتی ہے۔ اس لئے یہ ایک لاثانی شے ہے۔ مردوں اور عورتوں کے خاص اور پوشیدہ اعضا اور مادہ مولدہ پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ نطفہ کو قابل اولاد بناتی ہے۔ جریان احتلام کو دور کرتی ہے۔ بیقاعدہ رطوبتوں کے اخراج کو روکتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو خرابیاں اندرون بدن میں پیدا ہوچکی ہیں انکے دور کرنے میں کیمیائی اثر رکھتی ہے۔ سینکڑوں اس قسم کے بگڑے ہوئے مریض اسکے استعمال سے صحتیاب ہوچکے ہیں۔ جو لوگ آئے دن بیمار رہتے ہوں اور کوئی دوا انہیں پوری صحت بخش سکتی ہو وہ اسے ضرور برتیں۔ اس سا سچا رفیق انہیں کہیں نہیں ملنے کا۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اسے جریان احتلام یا اور کسی بیماری کے مبتلا ہونے کی صورت میں ہی کھائیں نہیں بلکہ اگر آپ کو اپنی حالت درست کرنی مطلوب ہے۔ اگر آپ تندرست صحیح و سالم موٹا تازہ بننا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ قابل رشک صحت حاصل کریں اور آئندہ بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں تو کم از کم ایک ڈبیہ ضرور استعمال کریں۔ ہر سال کئی من تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے ●

دہوکہ سے بچو چشمہ صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالوں کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے حیلے کرتے ہیں اسلئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔ **قیمت** فی ڈبیہ پاؤ بھر دو روپے آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک

ملنے کا پتہ مینیجر چشمہ صحت رفیق منزل لاہور ‖ دفتر رفیق منزل بازار سادہ کاراں موچی دروازہ لاہور

بفیضان

حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل

قواعد

(۱) تجربہ شاہد ہے کہ اکثر مفت خورے راستے میں ہی اڑا لیتے ہیں پس ہر خریدار کو چاہیے کہ ڈاکخانہ اور پوسٹ مین کو تاکید کر دے۔ اگر اس پر بھی کسی صاحب کو ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے تو وہ فوراً دفتر میں اطلاع فرمائیں۔ جن احباب کے شکایتی خطوط ۲۰ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جائینگے۔ ان کو رسالہ مفت دوبارہ بھجوا دیا جائیگا۔ بعد ازاں مفت دینے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۲) جو صاحب کسی سال سے خریدار ہو جائیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کے خریدار تصور ہوں گے تاوقتیکہ گذشتہ حساب بیباق کر کے آئندہ کے لئے رسالہ بند کر نیکا اطلاع دفتر میں نہ بھجوائیں محض رسالہ نہ لینے یا وی پی کا واپس کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ رسالہ برابر ان کے نام جاری رہیگا اور وہ ادا کرنیکے ذمہ دار ہونگے (۳) عارضی طور پر تبدیل مقام کے لئے مقامی ڈاکخانہ کو اطلاع کر دینی چاہیے۔ اگر ہمیشہ کے لئے یا کم از کم چھ ماہ کے لئے جگہ تبدیل کرنی ہو تو دفتر کو آگاہ فرمائیں تاکہ آپ کا پتہ بدل دیا جائے۔ ورنہ رسالہ پہنچنے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۴) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہیے

اکسیر الامراض اکسیر

بچوں۔ جوانوں۔ بوڑھوں۔ مردوں اور عورتوں کی تمام نئی اور پرانی بیماریوں کیلئے حکیمی دوا۔ گھر میں اچانک ہونیوالی تمام شکایتوں کیلئے جادو اثر جس نے ہندوستان کے ہر گوشہ میں عدیم النظیر شہرت حاصل کر لی ہے اور اس سے فی الحقیقت دفتر

روزمرہ کی عام شکایات معمولی سی بیماریاں ہی دور ہوتی ہیں بلکہ سخت سے سخت اور کہنہ سے کہنہ مایوس امراض بھی زائل ہو سکتے ہیں۔ ہندوستان میں یہ فخر اسی کو حاصل ہے کہ مختلف شہروں کے معزز افراد نے اس کی تصدیق کے لیے جلسے کئے ہر مرض میں اسے برتا گیا۔ اپنے مفید اثرات سے اس نے حیران کر دیا ہے۔ اس وقت تک ایکسو سے زیادہ بیماریوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ ہر جگہ جادو اثر پائی گئی ہے۔ طاعون۔ ہیضہ۔ ملیریا اور دیگر وبائی امراض کے بیشمار لب گور مریضوں نے اس کی وساطت سے دوبارہ زندگی حاصل کر لی ہے +

خاص مشورہ۔ آپ یہ جانتے ہیں کہ گھر میں روزانہ ہونیوالی معمولی شکایتوں میں خرچ اور پریشانی نے کہیں مایوس اور کہنہ بیماریوں میں سیکڑوں آپکی جیب سے نکلیں اور کسی کی خوشامد نہ کرنی پڑے۔ اگر آپکی آرزو ہے کہ محلہ کے چھوٹے بڑے تک آپکے ممنون احسان رہیں تو آپکی ایک شیشی ہمیشہ جیب میں رکھیے ضرورت کے وقت خود برتیئے اور اہل محلہ کی اس کے ذریعہ خوشنودی حاصل کیجیے۔ اگر آپ ہمیشہ تندرست۔ توانا اور سرخ سفید بنا چاہتے ہیں۔ موسم کے تغیرات اور سفر میں مخالف آب و ہوا اور سمندر کے فوری نقصان دہ اثرات سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو کھانے کے بعد اسکے ۲-۴ چار قطرے استعمال کیجیے وباء کی اور بھڑ بچھو۔ سانپ وغیرہ زہریلے جانوروں کے زہروں کی تریاق ہے نیز تمام امراض کو دور کرنے میں جادو اثر اور بدن کے ہر قسم کے درد۔ ورم۔ پھوڑا پھنسی۔ خارش۔ داد اور تمام جلدی بیماریوں میں فوری اور حیرت انگیز فائدہ دکھاتی ہے

قیمت فی شیشی ½ اونس جس میں سوا تولہ اکسیر ہوتی ہے اور جو سیکڑوں مریضوں کے لئے کافی ہے دو روپے چار آنے تین شیشی سے چھ شیشی ۱۲ ایک درجن ۲۲ خوراک آدھا قطرہ +

اگر تجربہ میں تحریر بالا کے خلاف ثابت ہو تو ہم قیمت واپس کر دینے کیلئے تیار ہیں!

ملنے کا پتہ } مینیجر چشمۂ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل بازار سادہ کاران اندرون موچی دروازہ لاہور

تنبیہ

[illegible]

تمام شکایات کو دور کر کے [illegible]

[illegible] اعلان [illegible]

[illegible] ۱۰-۱۵ [illegible]

"الحکیم" بابت ماہ فروری ۱۹۴۴ء ربیع الاول ۱۳۶۵ھ

جلد ۲۹ فہرست نمبر ۴

مقالہ افتتاحیہ

شذرات

مذاکرۂ طبیہ

الامراض والعلاج

مجربات

مکتوبات

جوابات

سوالات

حکیم غلام محی الدین پرنٹر و پبلشر نے اسٹیل کیپٹل پریس اور مضامین برانچ کو ایر ٹیو پرنٹنگ پریس خان بلڈنگس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم اندرون موچی دروازہ

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

آج کل بازار میں [illegible] زعفران جیسی قیمتی ادویات میں جس طرح کا ہو رہا ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں ہم نے [illegible] کے خریداروں کے پرزور اصرار پر اصلی ادویہ کی فراہمی کا نہایت معقول انتظام کیا ہے

دوا	قیمت	دوا	قیمت	دوا	قیمت
مشک نیپالی درجہ خاص	[illegible] تولہ	زعفران مونگرہ کشتواری	/8/ تولہ	عاقرقرحا	0/2/0 تولہ
مشک کشمیری	36/	زعفران کچھا ایرانی	3/8	قلب العجرب درجہ خاص	5/
عنبر اشہب درجہ خاص	35/	زعفران کشمیری	3/4/0	زہر مہرہ خطائی درجہ خاص	1/0/0
مروارید بصری درجہ خاص آبدار	[illegible]	زعفران چورہ	1/8/0	زہر مہرہ خطائی درجہ اول	12/0
مروارید بصری درجہ اول کچے [illegible]	[illegible]	عقیق یمنی	32/	سلاجیت مصفا	2/
مروارید بصری درجہ دوم کچے	20/	کہربائے شمعی	6/0 تولہ	جند بیدستر اصلی	12/
زمرد زبرجدی درجہ خاص	6/	مایہ شتر اعرابی	3/0	چربی شیر	0/12/
یاقوت سرخ درجہ خاص	6/	عود صلیب	3/0	چربی ریچھ	0/8/

نوٹ:۔ ادویات کی قیمتوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے + (مینجر)

ملنے کا پتہ: مینجر رسالہ الحکیم رفیق منزل بازار سادہ کاران اندرون موچی دروازہ لاہور

مفتاح الخزائن در بیان اکسیر سازی

زیر طبع

علم کشتہ جات کے متعلق اس وقت تک بیشمار کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ مگر ان میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں۔ جسے اس فن میں مکمل کتاب کہا جا سکے۔ اس ضروری مطلوب عام فن کا اس طرح انتہائی اور باضابطہ کتاب سے محروم ہونا سخت قابل افسوس امر تھا۔ جسے ہم نے محسوس کیا اور اس فن میں ایک علمی و انتہائی کتاب اردو زبان میں تیار کرائی ہے جس کا نام زیب عنوان ہے۔ یہ کتاب فی الواقعہ خزائن اکسیر کی کنجی ہے۔ اس کتاب میں گندھک۔ سیماب۔ شنگرف۔ سم الفار۔ سنکھیا۔ دارچکنہ۔ ہڑتال۔ نوشادر۔ شورہ۔ پھٹکری۔ کافور۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ لوہا۔ سونا مکھی۔ توتیا۔ سنگ بصری۔ مردار سنگ۔ خبث الحدید۔ الماس۔ یاقوت۔ عقیق۔ یشب۔ ہڑتال گئودنتی۔ سنگ یہود۔ سنگ جراحت۔ ابرک۔ سرمہ۔ شیشہ وغیرہ وغیرہ کے کشتہ جات کے علاوہ مروارید۔ مرجان۔ صدف۔ حلزون۔ خرمہرہ۔ قرن۔ شاخ گوزن۔ سنگ پشت۔ خراطین۔ بیر بہوٹی۔ جونک۔ مرغ۔ مار۔ عقرب۔ خرگوش۔ کبوتر۔ قنفذ۔ مینڈک۔ کچلہ۔ بلادر۔ جمالگوٹہ۔ حب الملوک۔ تمباکو۔ بندق۔ ہلیلہ۔ برگد۔ قنب۔ نیم وغیرہ اشیاء کی تدابیر اور احراق وغیرہ کی تراکیب بھی اس میں اضافہ کی گئی ہیں۔ ہر معادت۔ اور معادت اور پتھر کے احراق، تکلیس۔ مدبر شگفت۔ روغن اور جوہر وغیرہ کی بیمنی جس قدر کسی شے پر عمل ہو سکتے ہیں۔ سب کی متعدد تراکیب درج کی گئی ہیں۔ اس کا حجم ۰۰ صفحات ہے کتاب کا چھٹا ایڈیشن مع مزید و مفید اضافوں کے چھاپنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ جو عنقریب چھپ جائے گا۔ اپنی فرمائش جلد بھجوائیے +

رعایت — جو اصحاب اپنی فرمائشیں ارسال فرما چکے ہیں۔ وہ محفوظ ہیں۔ ان کو اور جن اصحاب کی فرمائشیں کتاب کی طباعت سے پیشتر موصول ہو جائیں گی۔ وہ بھی اس کتاب کی قیمت میں سے ایک روپے کی مزید رعایت کے مستحق ہونگے +

ملنے کا پتہ: مینجر الحکیم موچی دروازہ لاہور

الحکیم لاہور

طب یونانی کا احیاء و بقا

دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

مبدائے عالم سرور کائنات فخر موجودات روحی فداہٗ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول گرامی کہ "العلم علمان علم الابدان والادیان" لوح روزگار کی پیشانی پر تا قیام قیامت زریں حروف میں نکھار رہے گا اور تمام اقوام عالم بلا اختلاف نسل و رنگ اور عقاید و مذاہب اس پیغمبرانہ ارشاد کی تائید و صداقت میں رہتی دنیا تک مصروف رہیں گی۔ یہ ارشاد اس امر کا بین ثبوت ہے۔ کہ تمام علوم و فنون کا مبداء و منبع در اصل یہی دو علوم ہیں۔ جن کو علم الابدان اور علم الادیان کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ یہ فلسفیانہ تقسیم علوم دنیا کے تمام علوم و فنون پر حاوی ہے۔ اس لئے کہ اگر انسان علم البدن یا بقائے صحت کے لوازمات میں تساہل سے کام لے یا علم دین کے حصول سے بے نیاز ہو جائے۔ تو اول الذکر لا پروائی جسم انسانی کو فنا کر دیگی اور یہی وہ چیز ہے۔ جس پر زندگی کی بقاء موقوف ہے اور اگر انسان علم دین سے بے بہرہ ہو جاتا ہے۔ تو یہ سمجھ لینا چاہیے۔ کہ اس کی روحانی زندگی ختم ہو گئی۔ بقائے حیات جسم انسانی کی حفاظت و سلامتی پر موقوف ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے۔ کہ تقسیم علوم میں ابھی پیغمبرانہ بصیرت اور ہادیانہ فراست نے علم البدن یا بالفاظ صحیح تر علم طب کو تقدم اور سبقت عطا فرمائی ہے۔ اس امتیاز خصوصی سے علم طب کی اہمیت کا آسانی اندازہ ہو سکتا ہے۔

علم طب کی فضیلت اس لحاظ سے بھی ظاہر ہے کہ قدرت نے انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کی تمام ابتدائی ضروریات کا بندوبست کر دیا تھا۔ اگرچہ تاریخ طب کے متعلق آج تک صحیح طور پر یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس کا آغاز کب اور کس طرح ہوا۔ البتہ اس چیز سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ جس طرح کسی مشین کے معرض وجود میں آنے کے ساتھ ہی وقتاً فوقتاً اس کے کل پرزوں کو آراستہ اور درست کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ بعینہٖ قدرت نے جسم انسانی کے مختلف اعضاء

جوارح کی آراستگی اور حسن ترتیب کو ایک خاص معیار پر قائم رکھنے کا کامل انتظام کر رہا تھا۔ چنانچہ مرور زمانہ کے دوش بدوش انسان کی ان ضروریات میں بھی اضافہ ہوتا چلا گیا اور انجام کار رفتار زمانہ کی ضرورت اور اس کے مختلف النوع طریقوں نے باقاعدہ ایک علم کی حیثیت اختیار کر لی۔ اور اس علم کو آج کل علم طب کے نام سے یاد کیا جا رہا ہے یہ علم اپنی ابتدائی منازل طے کرنے کے بعد مختلف شعبوں اور شاخوں میں تقسیم ہو گیا۔ چنانچہ آج علم تشریح الاعضا علم افعال الاعضا۔ علم ترکیب الاعضاء۔ علم الامراض علم تشخیص الامراض۔ علم الادویہ۔ علم تشخیص الادویہ۔ علم خواص و افعال الادویہ۔ علم ترکیب نسخوجات۔ علم الفصد۔ علم الجراحت۔ علم الامتحان۔ علم طبیعیات اور علم کیمیا بجائے خود ایک مستقل علم کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ کہ اس پر کامل عبور حاصل کرنے کے لئے ایک عمر درکار ہے ۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مندرجہ صدر علوم کی ترتیب و ترقی بیان کئے ہوئے اصول پر ہمارے اطبا نے کہاں تک کوشش کی ہے۔ اگر ہم طب یونانی کی تصنیفات پر ایک سرسری نظر ڈال کر دیکھیں۔ تو ہمیں فوراً معلوم ہو جائے گا۔ کہ اس باب میں ہماری کوششیں بمنزلہ صفر ہیں۔ اور چند شرحوں کے علاوہ ہم اطبا نے [illegible] کے طویل عرصہ میں ایک نام بھی ایسا نہیں دکھا سکتے۔ جس نے ایجاد و اختراع اور تفحص و تحقیقات کے بعد کوئی نئی چیز یا جدید نظریہ پیدا کیا ہو۔ اس کے مقابلے میں طب جدید یا ڈاکٹری کی حالت ملاحظہ ہو۔ آئے دن جدید تجربات و نظریات کی تائید۔ ترمیم اور تنسیخ کا سلسلہ جاری ہے صحیح ہے۔ کہ طب جدید کو سرکاری امداد اور حاکمانہ سرپرستی حاصل ہے۔ لیکن یہ اس بات کی دلیل نہیں۔ کہ اس بنا پر ہماری خاموشی یا تعطل حق بجانب ہے یہ ممکن ہے۔ کہ ایک بے دست و پا انسان کسی تیز رو گھوڑا یا برق رفتار گاڑی کے دوش بدوش نہ چل سکے۔ لیکن قدرت نے اس کو رینگنے کی قوت اور بتدریج آگے بڑھنے کی صلاحیت سے محروم نہیں کیا۔ یہ بالکل صحیح ہے۔ کہ ہمارے پاس وہ وسائل موجود نہ تھے۔ جو طب جدید کے مقابلہ کے لئے ضروری ہیں۔ لیکن عدم اور وجود میں بہرحال بعد المشرقین ہے۔ جس شخص کو رہوار کی سواری نصیب نہیں۔ اس کو گاڑی میں بیٹھنا چاہیے۔ اور جو گاڑی سے محروم ہے۔ اس کو دوڑنا چاہیے۔ جو دوڑ نہ سکتا ہو۔ اس کو چلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اور جو چلنے کی قوت سے محروم ہو۔ اس کو رینگنے سے کون روک سکتا ہے۔ اس لئے طب کے ذخائر دیرینہ پر فخر و قناعت کر کے خاموش رہنے کا جرم ناقابل عفو ہے۔ اطبائے محترم یہ شکایت کر سکتے ہیں کہ ہمارے پاس وسائل کی فراوانی اور ذرائع کی سہولت موجود نہ تھی۔ لیکن یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ خدانخواستہ ہم بالکل مٹ یا فنا ہو گئے تھے۔ پھر بتایا جائے کہ ہم نے اس تمام عرصہ میں عمل کے اعتبار سے اپنی زندگی کا ثبوت کیا دیا ہے۔ اگر زندگی مرثیہ خوانی اور شکوہ و شکایت کا نام ہے۔ تو ہمیں اس بات کا اعتراف ہے۔ کہ ہم نے اس فرض کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کی۔ اور اگر زندگی کا مظاہرہ یہ ہے۔ کہ ہم مختلف شعبہ جات طب پر کسی جدت کا اضافہ کرتے۔ تو اس لحاظ سے ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑیگا۔ کہ ہمارا عدم و وجود بالکل برابر رہا ہے۔ اگر اطبائے ہند کی حالت وہی رہی جو اس وقت موجود ہے۔ تو انجام کار یہ زبانی شور و غوغا بھی ختم ہو جائے گا۔ اور ہماری طبی فتوحات کی سرگذشت ایک داستان پارینہ بن کر رہ جائیگی ۔

اس وقت ہندوستان میں صوبجاتی خود مختاری آئین حکومت کے ماتحت ہمارے ملکی وزرا برسر اقتدار ہیں اس لئے وزرا کی طرف سے ملکی علوم و فنون کو ترقی دینے کی کوششیں بدرجہ غایت بارآور ہو سکتی ہیں۔ لیکن اس کوشش کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ پہلے ہم اپنے آپ کو منظم کریں اور ہمارے سامنے کام کا ایک پروگرام موجود ہو خود کام کریں۔ اور حکومت کو اپنی امداد پر آمادہ کریں۔ ہم اپنے علم و عمل سے طب یونانی کی برتری اور فوقیت کو ثابت

کردیں۔ تاکہ حکومت کو ہماری سرپرستی اور حمایت میں تامل نہ ہو۔ ہم علم طب کی اہمیت کو بخوبی واضح کر چکے ہیں۔ اب امر صرف یہ رہ جاتا ہے۔ کہ ترقی یافتہ۔ زود اثر۔ کم قیمت اور سہل الحصول ذریعہ علاج کونسا ہے۔ اگر گردش ایام کے باعث خدانخواستہ طب یونانی ان خصوصیات امتیازی سے محروم ہو چکی ہے۔ تو ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اپنی جدوجہد سے ان خوبیوں کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کریں۔ اور جدید تحقیقات سے تغافل و نفرت کے متعلق ہمارے خلاف جو الزامات عاید کئے جا رہے ہیں۔ ہم ان کو عملاً غلط ثابت کردیں۔ یہ کام بے حد مشکل ہے۔ اس لئے کہ ہمارے اطباء کا ایک طبقہ قدامت پسندی میں اس قدر راسخ اور پختہ ہو چکا ہے۔ کہ وہ طب یونانی کو کسی ترمیم و اصلاح کا محتاج نہیں سمجھتا۔ بلکہ اس کے نزدیک جدید تحقیقات گناہ کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ ہمارے نزدیک اس نوع کا تعصب نہایت افسوسناک لاعلمی اور جہالت کا نتیجہ ہے۔ اور یہی وہ تنگ نظرانہ کوتاہی ہے جس کے متعلق ہمارے پاس کوئی جواب نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہم اپنے فکر و فہم میں اعتدال پیدا کریں اور طب یونانی کی تمام معلومات کو جدید تحقیقات اور تجربہ کی روشنی میں دیکھ کر اس پر عمل پیرا ہوں۔ حالات کی ناسازگاری اور حکومت کی بے توجہی اور ڈاکٹروں کی ستم آرائی کا شکوہ فضول ہے۔ یہ سب کچھ درست ہے لیکن ان تمام باتوں سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے۔ کہ ہمیں ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا چاہیے۔ خدا را اٹھئے اور علم و عمل کی مشعل لے کر دنیا کو اپنے وجود کا ثبوت دیجئے ایسا نہ ہو کہ اس تاریخ زریں کے وہ نقوش بھی مٹ جائیں۔ جو اب تک ہماری رہنمائی کا ذریعہ

شذرات

قلمی معاونین توجہ فرمائیں

معاونین کرام کو معلوم ہے۔ کہ کاغذ کی نایابی کی وجہ سے ہم اس امر پر مجبور ہیں کہ الحکیم کے حجم کو کم کردیا جائے۔ تاکہ اطباء حضرات کا یہ محبوب ترین طبی جریدہ ان کی خدمت میں ہر ماہ باقاعدہ طور پر پہنچتا رہے اس سلسلے میں ہم اپنے قلمی معاونین کی توجہ مندرجہ ذیل چند امور کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ اگرچہ یہ بعید معمولی اور آسان باتیں ہیں۔ لیکن اگر احباب کرام نے انہیں ملحوظ رکھا تو اس سے ہمیں بے حد مدد پہنچ سکتی ہے اور بہت زیادہ تک کی وجہ سے الحکیم کے حجم میں جو کمی ہو گئی ہے۔ اس کی ایک حد تک تلافی ہو سکتی ہے۔ وہ امور یہ ہیں :-

(۱) مضامین کو بلا ضرورت طویل نہ دیا جائے۔ اور ایسے غیر متعلق مسائل نہ ہوں۔ جو دور از کار ہوں (۲) کتابی مضامین نقل کرکے بھیجنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر کوئی کتابی مضمون لینا ضروری ہو۔ تو اس پر اپنی تحقیقات سے اس طرح جرح و قدح کی جائے کہ اس مضمون میں جدت پیدا ہو جائے۔ تاکہ ناظرین کرام کے لئے وہ مزید واقفیت کا باعث ہو (۳) مضامین [illegible] تاکہ اس امر کی کوشش کی جائے کہ ایک مضمون ایک سال میں بار بار طور پر شائع کردیا جائے (۴) غیر معروف ادویہ [illegible] جائیں اگر کسی نسخہ میں کوئی ایسی دوا یا ایسا مرکب درج ہو جس کی ترکیب معروف نہ ہو تو اس کی ترکیب بھی ساتھ لکھ دیں۔ امید ہے کہ اطباء حضرات اس پر عمل درآمد کرنے کی ضرور کوشش فرمائیں گے۔

انتقال پر ملال

دنیا ناپائدار کی بے ثباتی سے کون واقف نہیں۔ زندگی کے ساتھ موت کا دامن اٹکا ہوا ہے۔ سال کا کوئی مہینہ ایسا نہیں ہوتا کہ دست اجل کی چیرہ دستیاں ہمیں کسی قابل قدر علمی و فنی ہستی سے محروم نہ کر دیتی ہوں۔ چنانچہ گذشتہ ماہ دسمبر میں جناب ابوالمحمود حکیم محمد عمر صاحب نصیح دہلوی ثم الوری ہمیں ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ الحکیم کے دیرینہ کرمفرما اور قلمی معاون تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور [illegible] کو صدمہ کیا اعطا فرمائے [illegible] مرحوم کے جملہ متعلقین سے دلی ہمدردی ہے +

مذاکرہ طبیہ

بحث مسئلہ غذا اور دہنی رطوبات

از جناب حکیم فضل حسین صاحب

جریدہ الحکیم کی کسی گزشتہ اشاعت میں غذا چبانے کا فلسفہ درج کیا تھا۔ جس میں دہنی رطوبتوں اور لعاب کا تذکرہ بھی آیا تھا۔ چونکہ طب قدیم کے نقطہ نگاہ سے، یہ مسئلہ روز روشن کی طرح ہمارے سامنے ہے۔ لیکن اب تحقیقات جدیدہ اس قدیم نظریہ کو غلط ثابت کرنے کی کوشش کی ہے جسے ہم مختصر طور پر ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ توقع ہے کہ معزز و مؤقر اہل قلم حضرات مجھ ایسے ہیچمیرز کے عیوب پر پردہ پوشی کرتے ہوئے اس مسئلہ پر اجمالاً روشنی ڈال کر اپنے خیالات و مزید اقوال سے مستفید فرمائیں گے :-

منہ کی رطوبتوں میں مخاط اور لعاب دہن بھی داخل ہیں لیکن انکے صحیح وظائف سے اکثر اصحاب ناواقف ہیں۔ یہ دہنی غدود میں سے نکلتے اور غذا کے چبانے کے وقت اپنا فعل بجالاتے ہیں چھپی ہوتی ہے۔ منافع الاعضاء دان عام طور پر یہی سمجھتے ہیں کہ مخاطی رطوبت کا مقصد اسی قدر ہے۔ کہ لقمہ جب دانتوں میں پس جائے۔ تو اس کی گولی کو نرم اور چکنا کردے۔ تاکہ وہ مری کے راستے بآسانی گذر جائے۔ مگر یہ نظریہ اب صحیح نہیں رہا۔ یورپ میں بعض محقق اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ دانت ہی لقمہ کو پیس کر نرم کر دیتے ہیں۔ اور لعاب دہن اسے نیم رقیق بناتا رہتا ہے۔ چنانچہ لقمہ اسی حالت میں حلق سے نیچے اترتا رہتا ہے۔ اس کی کوئی گولی نہیں بنتی۔ جس کے گذارنے کے لئے اسے چکنا کرنے کی ضرورت ہو۔ جس طرح سانس کی نالیوں میں مخاطی رطوبت کا کام نالیوں کو صاف رکھنا ہے اسی طرح منہ کی مخاطی رطوبت بھی دہنی و سنی صفائی کے لئے مخصوص سمجھنی چاہیئے ۔

مخاطی رطوبت ایک رقیق مادہ ہے۔ جس میں چپچپا پن ہوتا ہے۔ اور اس کی تار بھی اٹھتی ہے۔ یہ بعض حالتوں میں سخت چیزوں کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ چمٹ جاتا ہے لیکن کوئی تیزاب اس سے ملے تو یہ پھٹکیاں پھٹکیاں ہو کے نشین ہو جاتا ہے۔ دانتوں پر بھی اس کی جھلی جمی رہتی ہے۔ جس وقت کوئی الکلی یا اس کا نمک مخاطی رطوبت کے ساتھ ملتا ہے۔ تو مخاطی رطوبت اور پتلی اور زیادہ چکنی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ دانتوں کے لئے جو منجن بنائے جاتے ہیں ان میں زیادہ تر الکلی کے اجزاء ہوتے ہیں۔ اور انہیں دانتوں پر زور زور سے ملتے ہیں۔ کہ مخاطی رطوبت کی جھلی اتر جائے۔ کیونکہ رگڑ کے بغیر یہ آسانی سے نہیں اترتی بر خلاف اس کے جب منہ میں کوئی تیزابیت مخاطی رطوبت سے ملتی ہے۔ تو مخاطی رطوبت پھٹ جاتی ہے اور خود بخود ترکر لعاب دہن کے ساتھ بہ جاتی ہے ۔

مخاطی رطوبت اپنی ان خاصیتوں کے باعث منہ اور دانتوں کی صفائی کے لئے عین موزون ہے۔ غذا چبانے کے وقت لعاب دہن کی خاصیت کھاری ہوتی ہے اور دوسرے اوقات میں تیزابی۔ اس لئے مخاطی رطوبت کی جو تہ دانتوں پر ایک وقت میں جمتی ہے۔ وہ دوسرے

وقت میں اتر کے انہیں صاف کر دیتی ہے +

بعض اوقات خوراک میں زیادہ تیزابیت موجود ہوتی ہے اور لعاب دہن کا کھاری پن اس تیزابیت کو دور کرنے سے عاجز رہتا ہے۔ تو مخاطی رطوبت کی جھلی چمٹ کر اتر جاتی ہے۔ اور اپنے ساتھ غذا کے ذرے یا ریزے تک جو دانتوں میں اٹکے ہوئے ہوں۔ بہالے جاتی ہے +

لیکن جب کوئی شخص کھاری غذائیں کھانے کا زیادہ عادی ہوتا ہے۔ یا کوئی غذا اتنی نرم ہوتی ہے۔ جسے چبانے کی ضرورت نہیں۔ اور پھر اس پر مدت تک عمل کیا جاتا ہے تو مخاطی رطوبت دانتوں پر مدت تک جمی رہتی ہے۔ جس میں سے لعاب دہن کے ٹھوس نمکیات چھن چھن کے دانتوں کی سطح پر جم سکتے ہیں۔ اور عفر او سنان بن جاتے ہیں۔ یا اگر غذا کی نشاستہ دار یا گوند والی ہے۔ تو اس کے ریزے دانتوں میں اٹک کے فاسد ہو جاتے ہیں۔ اور دو؟ کے ایک تیزابی مادہ کی صورت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جس سے ایک تو مینائے دندان کو نقصان پہنچتا ہے۔ دوسرے دانتوں کو کیڑا لگنے کا اندیشہ ہوتا ہے +

اگر مخاطی رطوبت نشاستہ کے ایسے اجزا کے ساتھ بھی ملے۔ جن میں آسانی سے تخمیر پیدا ہو سکتی ہے۔ تو بھی جراثیم ہیں رفتہ رفتہ مخاطی جھلی کو دانتوں کے ان حصوں سے اتار دیتے جہاں رگڑ نہیں پہنچ سکتی +

ان سب باتوں سے نتیجہ یہ نکل سکتا ہے کہ مخاطی رطوبت کے متعلق قدیم نظریے صحیح نہیں۔ یعنی اس کا فعل یہ نہیں کہ کسی لقمے کی گولی کو چکنا کر کے مری میں دھکیل دے نہ اس کا یہ فعل ہے۔ جیسا کہ اب تک تصور کیا جاتا رہا ہے کہ لقمہ کے ساتھ اس کی ملاوٹ سے معدے کا تیزاب غذا پر جلد اثر نہیں کرنے پاتا۔ اور اس وقفہ میں لعاب دہن کو موقع مل جاتا ہے۔ کہ نشاستہ کو شکر میں تبدیل کر دے +

بجائے اس کے یہ صحیح سمجھنا چاہیے۔ کہ لقمہ کے ساتھ مخاطی رطوبت جس قدر زیادہ شامل ہو گی۔ اسی قدر آسانی سے معدے کے تیزابی مادے غذا میں داخل ہو سکیں گے

یہی وجہ ہے۔ کہ جو غذا دیر تک منہ میں چبائی جاتی ہے۔ وہ نرم غذا کی بہ نسبت جسے چبانے کا موقعہ نہ ملا ہو آسانی سے ہضم ہو سکتی ہے +

لعاب دہن۔ یہ بھی منہ کی ایک خاص رطوبت ہے۔ جو دہن کی بعض گلٹیوں سے نکلتی رہتی ہے۔ منافع اطبا اس کو سمجھتے رہے ہیں۔ کہ لعاب دہن کا مخصوص کام ہضم میں مدد دینا ہے۔ مگر حال کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ لعاب دہن کا مقدم کام منہ اور دانتوں کی صفائی ہے۔ اور اسے ہاضم رطوبات میں سے نہ سمجھنا چاہیئے +

لعاب دہن میں ایک قسم کا خاص جوہر تخمیر پایا جاتا ہے جسے عربی میں لعابین اور ڈاکٹری میں "ٹائلین" کہتے ہیں۔ اس کی خاصیت یہ ہے۔ کہ غذا کے اجزائے نشاستہ کو جو آگ پر پختہ ہو چکے ہوں۔ شکر میں تبدیل کر دے۔ مگر یہ اجزائے نشاستہ ابلے ہوئے نہ ہوں۔ تو پھر لعابین کا ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اگر یہ صحیح ہے۔ تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ حیوانات کے منہ میں قدرت نے لعابین کو کیوں پیدا کیا

دوسرے یہ بات بھی پایہ ثبوت کو نہیں پہنچی۔ کہ لعابین شکر کو ہضم کرتا ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے۔ کہ شکر کھانے سے منہ میں لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ جس میں لعابین کا جز بھی زیادہ پایا جاتا ہے +

اگر لعابین اسی لئے ہو کہ ہضم غذا میں مدد دے تو فرمائیے۔ شیر خوار بچوں کے منہ میں اس کی کیا ضرورت ہے حالانکہ یہ پیدائش کے وقت سے ہی ان میں موجود ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ لعابین کا مقصد اولین ہضم غذا نہیں۔ بلکہ صفائی دہن ضروری ہے۔ جس کی شیر خوار بچوں کو بھی ضرورت ہے +

قطع نظر اس کے اگر ہم یہ بھی فرض کر لیں۔ کہ لعاب دہن ہضم غذا کی رطوبت ہے۔ تو معدے میں اس کے پہنچنے کا فائدہ کیا ہے۔ کیونکہ جونہی لعاب دہن سے ملی ہوئی غذا معدے میں پہنچتی ہے۔ تو معدے کی تیزابیت سے اس کا تمام اثر فوراً زائل ہو جاتا ہے۔ مگر یہی تیزابیت غذا میں موجود ہو۔ جیسا کہ ترش پھلوں اور سرکہ چٹنی۔ اچار وغیرہ میں ہوتی ہے۔ تو پھر چبانے والی غذا کا پا کام

تذکرۂ عقاقیر

کرنجوہ

(۳)

حب کرنجوہ:۔ مغز تخم کرنجوہ میں تھوڑا سا لعاب ملاکر گولیاں بقدر چنے بنائیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں بخار کو پانچ دن سے اکیس دن تک ہیں ایک گولی سے پانچ گولی تک موافق طاقت وقوت اور شدت مرض کے دیں خوب عمل کرتی ہیں۔

سفوف کرنجوہ:۔ مغز تخم کرنجوہ ۳ تولہ، فلفل دراز ۱ تولہ، تباشیر ۱ تولہ، زیرہ سفید ۱ تولہ، کافور ۶ ماشہ، بغیر کافور کے دیگر ادویہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ اخیر میں کافور ملائیں۔

فوائد:۔ بخار موسم کے بخار کے واسطے نافع ہے۔ سفوف بقدر ۴ رتی کھانڈ ۶ ماشہ میں ملاکر پانی سے کھلائیں اسی طرح دن میں تین دفعہ دیں۔

سفوف کرنجوہ:۔ مغز کرنجوہ، نمک سیندھا ہموزن ملاکر سفوف بنالیں۔

فوائد:۔ کرم شکم کے واسطے یہ سفوف بقدر ۲ ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف کرنجوہ:۔ مغز تخم کرنجوہ، صبر، فلفل سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ، برنج کابلی، کبیلہ، افسنتین، درمنہ ترکی، افتیمون، سعد، برگ رواسن، ترمس ہر ایک ۹ ماشہ، حب النیل مدبر ۱ تولہ، تربد سفید، برگ شاہترہ ہر ایک ۲ تولہ، شحم حنظل ۵ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔

فوائد:۔ کرم شکم کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ۱۰ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔

عرق کرنجوہ:۔ مغز کرنجوہ نیم کوفتہ ۵ تولہ، دارفلفل، ریوند عصارہ، برگ ببول ہر ایک ۲۰ تولہ، گوکھرو سبز ۱۰ تولہ، کشنیز ۲۰ تولہ، گل بنفشہ ۱۰ تولہ، الائچی دانہ ۲۰ تولہ سب ادویہ کو کوٹ کر اس میں چھ گنا پانی ڈال کر عرق کشید کرلیں۔

فوائد:۔ تپ لرزہ، تپ موسمی کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔

کرنجوہ سے تیار ہونے والے کشتہ جات

مغز کرنجوہ اور اس کے پتوں سے مختلف قسم کے کشتہ جات تیار ہوتے ہیں بعض حسب ذیل ہیں:۔

کشتہ جست:۔ جست شگفتہ کو کرنجوہ کے نرم کونپلوں کے پانی سے ایک ہفتہ کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں اور بوتہ میں گل حکمت کرکے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں اس کے بعد نکال لیں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ تپ دق صفراوی اور دیگر صفراوی بخاروں کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی بتاشہ میں کھائیں۔

کشتہ سنگ یہود:۔ سنگ یہود ایک تولہ لے کر آب برگ کرنجوہ کے ساتھ ایک دن کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں جب ٹکیہ خشک ہو تو اس کو برگ کرنجوہ نیم کوفتہ کے نغدہ میں گل حکمت کرکے بیس سیر اپلوں دشتی میں آگ دیں کشتہ ہوگا۔

(ملاحظہ ہو بقیہ بر صفحہ ۱۱)

الامراض والعلاج

استسقاء زقی یا جلندھر

از جناب حکیم ڈاکٹر لطافت حسین صاحب ارشد طبیب ریاستی بھوپال

(۱)

استسقاء کی ایک بڑی اور اہم قسم استسقاء زقی بھی ہے جس کو عام طور پر جلندھر یا جلودھر اور انگریزی میں اسائٹیز (Ascites) اور ابڈامنل ڈراپسی (Abdominal Dropsy) بھی کہتا ہے۔ اس مرض میں عموماً جگر کی خرابی کے باعث آب خون سیرم (Serum) کی قسم کی ایک رطوبت تجویف صفاق یعنی (Deep Abdominal Fascia) میں جمع ہو کر پیٹ کو مشک کی طرح پھلا دیتی ہے۔ یہ آب خون یا تو کیسہ بارنطون (Peritoneum) اور ثرب (Omentum) کے درمیان جمع ہوتا ہے یا ثرب اور امعاء کے مابین مجتمع ہو کر مرض کا باعث بنتا ہے۔ مرض سوء القنیہ .... تحجر (Obsolescence of the liver) التہاب الکلیہ (Nephritis) یا بعض امراض قلب کی وجہ سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

صاحب اسباب و علامات اس کی یہ وجہ لکھتے ہیں۔ کہ جب انسان بحالت جنین شکم مادر میں ہوتا ہے تو ناف اور جگر کے مقعر حصہ کے درمیان ایک راستہ ہوتا ہے۔ کہ جس کی راہ خون بچہ کے جگر میں پہنچ کر اس کا تغذیہ کرتا ہے۔ اور تاوقتیکہ بچہ پیدا ہو کر اس کی ناف نہ قطع کر دی جائے۔ پیشاب بھی اسی راستہ سے خارج ہوتا ہے۔ پھر کچھ مدت کے بعد وہ خشک ہو کر بالکل باریک دھاگہ کے مانند اور بے کار یا معدوم ولاشہ سا ہو جاتا ہے۔ جب جگر کے محدب حصہ میں کسی ورم سختی یا خلط غلیظ وغیرہ کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جگر کا پیدا شدہ خون بحالت برودت جگر پانی یا بحالت حرارت کبد۔ صدیدی (زرد آبی) ہو جاتا ہے۔ تو طبیعت مدبر بدن اس مذکورہ بالا راستہ کو کھول کر اس غیر طبعی رطوبت کو اس میں دھکیل دیتی ہے۔ چنانچہ جب یہ رطوبت اس میں سے گذر کر ناف

[illegible] ۱۲ ۔۔۔ کے واسطے ایک ۔۔۔ ہمراہ تخم [illegible] کھلائیں۔
[illegible] ۔۔۔ تولہ [illegible] تخم [illegible] تولہ
[illegible]

گل میں گل حکمت کریں۔ اور ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں جلا کر ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ اگر چکنا ہی رہے تو دوبارہ عمل کریں۔

فوائد: یہ سوزاک، تپ دائمی اور دیا بیطس کے لئے نہایت مفید ہے۔ بقدر ایک رتی ہمراہ شربت [illegible] [illegible]

تک پہنچتی ہے۔ تو یہاں راستہ بند ہو کر تنگ اور بند ہو جاتی ہے۔ اور اسی راستہ پر ناف کے قریب سوراخ کھلے رہتے ہیں جن میں اپنا مخزن یا نیچے اور اسی راستہ کا بالکل معدوم ہو گیا تو طبیعت بجائے جگر کے اس سوراخ کو کھولتی ہے۔ تو پانی پردہ شکم کے نیچے گر کر وہاں جمع ہونے لگتا ہے۔ حتیٰ کہ آنتیں تک اس پانی میں تیرنے لگتی ہیں ؛

اطبائے متاخرین نے استسقائے زقی کے اور بھی اسباب بیان کئے ہیں۔ جن کو اس موقع پر بیان کرنا نامناسب نہ ہوگا :-

(۱) جب رطوبت جگر کے محدب حصہ سے گردوں کی طرف اور گردوں سے حالبین (ureters) اور مثانہ کی طرف بہنے والی نالیاں ہیں تو جوف شکم میں جمع ہونے لگتی ہے۔ جس طرح کہ خلاصہ غذا معدہ اور آنتوں سے رس کر ماساریقا (mesenteric) میں چلا جاتا ہے۔ یا جس طرح سینہ کی رُکی ہوئی پیپ سینہ کی جھلیوں میں سے نفوذ کر جاتی ہے ؛

(۲) جب بعض وہ راستے کہ جن کے ذریعے غذا معدہ اور آنتوں سے جگر تک جاتی ہے پھٹ جاتے ہیں۔ تو وہ غذا جگر تک پہنچنے سے پہلے جوف شکم میں گر جاتی ہے۔ یہ بھی ایک استدلال ہے جو نہایت بودا ہے ؛

(۳) جب خام غذا جگر سے تمام اعضاء کی رگوں میں نفوذ کر جاتی ہے۔ اور اعضاء کے لئے نامناسب ہونے کے باعث ان کے تغذیہ اور پرورش میں صرف نہیں ہوتی۔ تو رگوں (عروق) میں اس کی مقدار غیر معمولی طور پر بڑھنے لگتی ہے۔ اور چونکہ اس کی واپسی کا امکان تو ہوتا نہیں ہے۔ اس لئے وہ فاسد غذا ان عروق اور ان کی شاخوں کے ذریعہ سے اندرونی اعضاء میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہاں سے جوف صفاق میں جمع ہونا شروع کر دیتی ہے۔ اور پھر یہ سلسلہ ایک غیر معین

مدت تک جاری رہتا ہے۔ یہ تعلیل بھی ناقابل اعتنا ہے ؛

علامات و تشخیص۔ تمام پیٹ بڑھ جاتا ہے ناف باہر نکل آتی ہے۔ بلکہ کبھی اس میں آنت کا بھی کوئی حصہ داخل ہو جاتا ہے۔ اور جب مریض کو پشت کے بل لٹایا جائے۔ تو اس کے دونوں پہلو نکل آتے ہیں۔ ٹھونکنے سے بھاری اور ٹھوس آواز سنائی دیتی ہے اگر پیٹ کو کسی قدر آہستہ سے دبایا جائے۔ تو پانی سے بھری ہوئی مشک کی طرح سے معلوم ہوتا ہے۔ ہاتھ کے نیچے پانی کی ایسی لہر محسوس ہوتی ہے ؛

اس کے معلوم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ شکم کے ایک طرف بائیں ہاتھ کی انگلیاں رکھ کر دوسرے ہاتھ سے شکم کی دوسری جانب ٹھونکیں۔ اگر مریض کو کھڑا کر کے دیکھا جائے۔ تو مقام زیر ناف نمایاں طور پر باہر کی جانب نکلا ہوا معلوم ہوگا۔ پسلیاں تک پانی کے بوجھ سے بیرونی جانب ابھر آتی ہیں۔ شکم کی وریدیں نمایاں جلد شکم چمکدار اور تنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اگرچہ صرف انہی علامات سے مرض جلد مرض تشخیص ہو جاتا ہے لیکن چونکہ ٹھوس آواز کی دوسری حالتوں میں بھی سنائی دیتی ہے اس لئے اس کی مزید تصریح فائدہ سے خالی نہ ہوگی ؛

چنانچہ اس کا بہتر طریقہ یہ ہے۔ کہ اول مریض کو سیدھا کھڑا کریں۔ اگر پانی ہوگا۔ تو شکم کے زیریں حصہ میں آ جائیگا۔ اور اس مقام پر ٹھونکنے سے ٹھوس آواز سنائی دیگی۔ اس کے بعد مریض کو پشت کے بل لٹایا جائے تو پانی پیٹھ اور دونوں پہلوؤں کی جانب مائل ہو جائیگا۔ دونوں پہلو باہر نکلے ہوئے نظر آئیں گے۔ نیز پہلو اور مقام زیر ناف پر ٹھونکنے سے ٹھوس آواز سنائی دیگی لیکن اگر اس صورت میں شکم کے درمیانی حصہ کو ٹھونکا جائے گا۔ تو امعاء (آنتوں) کی صاف آواز سنائی دیگی بعد ازاں مریض کو یکے بعد دیگرے دونوں پہلوؤں پر لٹایا جائے۔ اس صورت میں پانی ایک طرف سے دوسری سمت منتقل ہو جائے گا۔ اور بالائی پہلو کی طرف

صرف اُنہیں آجائینگی۔ اور وہاں آواز صاف سنائی دیگی جب پانی کا وجود تحقیق ہو جائے۔ تب اس کے اجتماع کا سبب معلوم کرنا چاہیے۔ چنانچہ اس امر کا سبب بیشتر یا تو امراض جگر ہوتے ہیں۔ مثلاً ہزال الکبد . . . . . (Cirrhosis of the Liver) سرطان الکبد (Cancer of the Liver) وغیرہ یا امراض قلب کہ جن کی وجہ سے دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ یا اس کی وجہ ورم گردہ وغیرہ ہوتے ہیں۔ نیز اس وقت بھی شکم میں پانی جمع ہو جاتا ہے کہ جب سلعات شکم . . . . (Abdominal tumours) کا دباؤ وریدِ باب الکبد (پورٹل وین Portal vein) یا وریدِ اجوف نازل (Infrior vana cava) پر پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں ورم باریطون یا سرطانِ صفاق بھی اس مرض کا سبب ہو سکتے ہیں +

اگر اس مرض کا سبب ہزال الکبد (لاغری جگر) ہوگا۔ تو حالات مرض سے معلوم ہوگا۔ کہ مریض حمیات اجامیہ (ملیریل فیورس) میں مبتلا رہ چکا ہے۔ یا اس نے عرصہ تک شراب نوشی کی ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوگا۔ کہ ابتداءً شکم کی کلانی اور پھر پیروں کا ورم ظاہر ہوا ہے جلد شکم کی وریدوں کا نمایاں ہونا عظم طحال۔ جلد کا پیلا ہونا بھی اس کی مخصوص علامات ہیں۔ اگر پیٹ سے بذریعہ بزل[1] پانی نکال کر دیکھا جائے۔ تو اس کی رنگت زرد اور وزن تناسبہ (۱۰۰۸) ہوگا۔ اور اس میں کسی قدر رطوبت زلالیہ (Albumin) بھی پائی جائیگی

اگر امراض قلب سبب مرض ہوں گے۔ تو پیروں اور ٹانگوں پر ورم سب سے پہلے آئیگا۔ شکم کے بڑھنے سے قبل مریض کو کھانسی اور ضیق النفس (دمہ) کی بھی شکایت ہوگی۔ خفقان القلب بھی ہوگا +

اگر امراض گردہ کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہوا ہوگا۔ تو مریض کا چہرہ اور تمام جسم اور خصوصاً آنکھوں کے پوٹے (غلفہ صفن دکیس الجفتین) وغیرہ بہت زیادہ متورم ہونگے شدید حالات میں تو پپوٹے اس قدر متہبج ہو جاتے ہیں۔ کہ آنکھیں ہی بند ہو جاتی ہیں۔ غشاء الریہ . . . . (Pleura) اور غلاف القلب . . . . (Pericardium) کے جوف میں پانی یا زرد آب کے موجود و جمع ہونے کی علامات پائی جائیں گی۔ قارورہ میں رطوبت زلالیہ . . . . (albumin) اور مجری البول (پیشاب کی نالی Urethra) کی باریک باریک نالیوں کے چھلکے پائے جائیں گے۔ جن کو اصطلاح طب میں "رسوب قشوری" یا "رسوب خراطی" کہا جاتا ہے غرضکہ معمولی سی کوشش و توجہ سے گردہ کا مرض تشخیص ہو سکتا ہے۔ سلعات البطن کے سبب مرض ہونے کی حالت میں علاوہ دیگر خصوصی علامات کے پیٹ کے پانی کے اندر رطوبت زلالیہ کا بمقدار کثیر پایا جانا اور اس کا وزن تناسبہ (۱۰۱۲) یا اس سے بھی کچھ زیادہ ہونا مخصوص علامت ہے

اگر اس مرض کا سبب ورم صفاق ہوگا۔ تو بعض شکم کے کسی خاص مقام پر ہلکا ہلکا درد محسوس کرے گا کبھی قبض ہوگا۔ اور کبھی دست آئیں گے۔ مریض بہت جلد ضعیف و لاغر ہو جائیگا۔ علاوہ ازیں ناف کے ارد گرد پھیلی ہوئی وریدوں کا ایک حلقہ سا پڑ جائے گا۔ شام کے وقت بخار اور پھیپھڑوں میں مرض سل کی علامات پائی جائیں گی۔ اگر پانی نکال کر دیکھا جائے۔ تو اس کا وزن مخصوص (۱۰۱۸) ہوگا۔ اور اس میں رطوبت زلالیہ (البیومن) زیادہ مقدار میں پائی جائے گی۔ بعض اوقات اس پانی میں خون کی بھی کچھ مقدار دیکھی جاتی ہے +

(باقی)

[1] بزل۔ شکم میں مخصوص آلہ (جس کو انگریزی میں ٹروکار کہتے ہیں) "ٹروکار" کے ذریعہ سے سوراخ کرکے پانی خارج کرنا +

عدم نطق

APHASIA

از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی۔ لاہور

عدم نطق کا مریض جب طبیب کے سامنے آتا ہے تو اس کا اصل سبب معلوم کرنا کچھ آسان کام نہیں ہوتا دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ دماغ کا کونسا مرکز ماؤف ہے۔ اور کونسا سبب کی وجہ سے عدم نطق پیدا ہوا ہے۔ چنانچہ اس سے پیشتر کہ اصل مضمون کو شروع کیا جائے۔ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ قوت گویائی اور اس کے متعلقہ اعضا کے افعال کو اجمال کے ساتھ بیان کر دیں۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ آواز کس راستے خارج ہوتی ہے۔ کیا اثرات پیدا کرتی ہے۔ اور کلام کا تسلسل کس طرح قائم رہتا ہے۔

عدم نطق عموماً تین طرح پیدا ہوتا ہے:۔ جیسے
اول:۔ دماغ کے قشری مراکز میں نقص آجانے سے
دوم:۔ تکلمی اعضا و اعصاب کی خرابی سے
سوم:۔ دماغ کی مخیخ اور دماغ مستطیل کے نقائص سے۔

عدم نطق میں مریض یا تو کلی طور پر کلام کرنے سے عاجز ہوتا ہے۔ یا جزوی طور پر اور یا تو وہ اپنا مافی الضمیر بالکل ادا ہی نہیں کر سکتا۔ یا گفتگو کو سمجھنے کے ناقابل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ یہ مرض کبھی حسی ہوتا ہے۔ اور کبھی اعصاب حرکت سے متعلق اول الذکر کو آخذ اور موخر الذکر کو عدم نطق مخارجی کہتے ہیں۔

عدم نطق کی اقسام کو اس طرح سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ (الف) عدم نطق متعلق اعصاب حرکت ....

	Motor aphasia
اکتاب	aphemia
اختلاج کلام	articular ataxia
استرخاء کلام	Paresis
فقدان قوت کتابت	agraphia
فقدان الایماء بالکلام	amimia
(ب) عدم نطق حسی	Sensory aphasia
عدم نطق سمعی	auditory aphasia
" " بصری	visual
" ادراک الالفاظ	apraxia
(ج) عدم نطق ادراکی	Conceptual aphasia
نسیان الفاظ	Verbal amnesia
نسیان الفاظ تحریری	Literal "
نسیان اشکالی	Symbolic "
(د) عدم نطق ایصالی	Conductive aphasia
عدم ارتباط کلام	Para aphasia
فقد التحریر	Para graphia
فقد النقل	Para mimia
عدم قرأت	Para lexia
عسر قرأت	Dyslexia

اب اس اجمال کی تشریح یہ ہے کہ کیفیت اکتاب میں جو عدم نطق پیدا ہوتا ہے۔ وہ دماغ کی مقدم تلفیف ثلاثی کے نقص سے عارض ہوا کرتا ہے۔ دماغ کا یہ وہ مرکز ہے۔ جہاں سے خیالات الفاظ کی شکل اختیار کرتے ہیں۔

جو مریض کلام کرنے پر قادر نہیں ہوتے۔ ان کے یہ مراکز بالکل ناکارہ اور معطل ہوتے ہیں۔ لیکن نوعمر بچوں میں ان مراکز کے تمام خلیات مردہ نہیں ہوتے۔ اس لئے مناسب تربیت سے وہ کلام پر قادر ہو سکتے ہیں۔

مدت مستقل ہو جائے گا

بیاض

از جناب حکیم شاہ سید محمد جلال الدین صاحب قدیری طبیب قیمی

(۵۷) **قرص حلتیت** (مجوزہ پدر بزرگ حکیم شاہ سید مولود شریف صاحب (ابوالشانی) ہینگ خالص ۲ تولہ (گھی میں بریان کی ہوئی) ہلیلہ سیاہ (گھی میں بریان کیا ہوا) ۴ تولہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ۔ زرنباد ۱۰ ماشہ۔ زنجبیل سرخ ۱۱ ماشہ زیرہ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ پودینہ ۱۰ ماشہ۔ جملہ ادویہ کوٹ پیس کر آب لیموں قدر حاجت میں گوندھ کر قرص بقدر ۲۔۲ ماشہ بنالیں۔ خوراک ایک یا دو قرص ہمراہ نیم گرم پانی کے دیں ؛

فوائد :- درد معدہ و جگر و گردہ ریحی و ضعف ہضم کے لئے بے حد مفید ہے ؛

(۵۸) **حب بواسیر** (صفت) سنگ ارزق ۲ تولہ رسوت زرد ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ تولہ گل ارمنی ۵ ماشہ گلنار فارسی ۵ ماشہ بادیان ۱۰۔۱۰ ماشہ۔ شیرہ گلقند آفتابی ۲ تولہ (عرق کوہ عرق بادیان قدرے حاجت میں نکالے ہوئے) میں گوندھ کر حبوب بقدر مٹر باندھ لیں۔ خوراک ۲ عدد سے ۴ عدد تک حسب عمر پانی کے ساتھ دیں ؛

فوائد :- خونی۔ بادی بواسیر و قبض و ریاح کے لئے بیحد مفید ہے ؛

(۵۹) **حب گکروندہ** (صفت) گل ارمنی گلنار فارسی۔ تخم حماض۔ غنچہ سیاہ۔ حب الآس ہر ایک ۷ ماشہ رسوت زرد ۱۴ ماشہ۔ جملہ ادویہ باریک کر کے آب برگ گکروندہ سبز قدرے حاجت میں گوندھ کر نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ عدد سے ۴ عدد تک پانی کے ساتھ دیں ؛

فوائد :- خونی بواسیر کے لئے بیحد مفید ہے نیز استحاضہ و کثرت طمث کے لئے تجربۃً فائدہ مند ہے ؛

(۶۰) **معجون دارچینی** (صفت) زعفران ۶ ماشہ سنبل الطیب شیریں۔ دارچینی ہر ایک ۱ تولہ۔ قسط شیریں ۱۴ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۱۴ ماشہ۔ بادیان ۱۴ ماشہ۔ مصطگی رومی ۹ ماشہ جملہ ادویہ باریک کر کے شہد اصلی کف گرفتہ ۳ حصہ میں ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ کسی عرق مناسب یا پانی کے ساتھ دیں ؛

فوائد :- درد پشت و کمر و درد جوڑ و ریاح کے لئے بے حد مفید ہے۔ و نیز مقوی و مسخن معدہ جگر ہے ؛

از جناب حکیم محمد خاں صاحب تنمو

(۶۱) **سفوف** :- مازو سبز۔ لودھ پٹھانی ہر ایک ایک تولہ۔ ملکر پیس کر سفوف بنالیں۔ اور بقدر ۶ ماشہ کے استعمال کریں ؛

فوائد ۔ سیلان الرحم کے آزمودہ ہے ؛

(۶۲) **حبوب** (صفت) زعفران فرحا اصلی ۲ رتی۔ بھنگ ۳ رتی۔ روی ۵ رتی۔ لونگ کلاہ دار ۲ رتی مشک خالص ۲ رتی سب کو پیس کر تیار کریں۔ اور ایک گولی قبل از مباشرت کے کھایا کریں ؛

فوائد :- اعلیٰ درجہ کی گولیاں ہیں ؛

(۶۳) **ضماد**۔ تخم خشخاش سفید۔ نوشادر سب ہموزن لے کر بار کے پانی میں شیاف بنالیں۔ اور حیول کر دار کے مقام پر صبح و شام بطور ضماد

(بادری) ۵ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ کرفتہ بیختہ باسہ چند عسل کف گرفتہ کے معجون بنالیں۔ مقدار خوراک ۴ رتی

(۷۲) ڈبہ اطفال۔ مغز جاگوشہ ۵ ۱/۲ تولہ مغز کرنجوہ ۲ تولہ۔ گیرو ۲ تولہ سب اجزاء کو یکجان کرکے ہمراہ آب تازہ گولیاں بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ شیر خوار بچے کو ایک تا دو گولیاں یا حسب ضرورت کم وبیش کرکے دیں۔ جب ایک مرتبہ قے ہو جائے۔ تو شربت اعجاز ۲ ماشہ عرق بادیان ایک تولہ پلائیں +

فوائد۔ یہ نسخہ ڈبہ اطفال کے لئے بارہا کا آزمودہ اور مجرب ہے +

از جناب ڈاکٹر سید حسین صاحب

(۷۳) حبوب (صفت) خولنجان۔ بیخ ملیٹھی۔ جدوار۔ زراوند مدحرج۔ عود صلیب ہر ایک تولہ تولہ سفوف بنا کر برانڈی ۲۰ تولہ میں خوب حل کرکے بقدر دانہ مونگ کے گولیاں بنالیں۔ اور ایک سے دو گولی تک ہمراہ آب گرم کے استعمال کریں +

فوائد۔ نمونیہ۔ کھانسی۔ ام الصبیان اور دمہ کے لئے بہت مفید ہیں +

(۷۴) حبوب بخار (صفت) شاہترہ ۵ تولہ چرائتہ ۵ تولہ۔ پوست نیم ۵ تولہ۔ تلسی ۵ تولہ۔ آلو بخارا ۵ تولہ۔ سنا مکی ۵ تولہ ان کا جوشاندہ بنا کر ذیل کے سفوف میں حل کرکے نخود کے برابر گولیاں تیار کرلیں:۔

(صفت) سیاہ مرچ۔ اتیس۔ پلاس پاپڑہ۔ مغز کرنجوہ کونین ہر ایک تولہ تولہ۔ خوراک ایک سے ۲ گولیاں +

فوائد:۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے مجرب ہے +

(۷۵) جوشاندہ (صفت) بیخ انجبار۔ تخم بارتنگ ہر ایک ۳ ماشہ۔ پانی (۵ اونس) پاؤ سیر میں جوشاندہ بنا کر نصف صبح و نصف شام کو پلائیں +

فوائد:۔ خون خواہ کسی مقام سے آتا ہو مثلاً بواسیر۔ نکسیر۔ حیض و نفاس وغیرہ کے لئے جادو کا اثر رکھتا ہے +

از جناب حکیم و ڈاکٹر گل محمد صاحب

(۷۶) مرہم۔ مردار سنگ۔ رال۔ کافور۔ سیندور۔ موم۔ روغن کنجد پہلے روغن کنجد میں سیندور ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب سیاہ ہونے لگے۔ تب مردار سنگ اور رال سفوف شدہ ڈال کر گھمائیں۔ اس کے بعد موم اور کافور ملا کر اتار لیں۔ سرد ہونے کے بعد کام میں لائیں +

فوائد:۔ تلوار یا کلہاڑی وغیرہ کا زخم یا عام زخم صرف چھ یا سات دن میں صاف ہو جاتا ہے۔ پہلے دن زخم کو بھر دیتا ہے +

(۷۷) شیاف عشار۔ ککرے یعنی ٹرنڈ کے لئے مفید اور مجرب ہے: صفت سنگ بصری مدبر۔ پھٹکری بریان ہر ایک ایک تولہ۔ مصری سفید ۲ تولہ کاغذی لیموں کے رس میں دو دن کھرل کرکے شیاف بنالیں اور روزانہ رات کو دونوں آنکھوں میں لگا کر سو رہیں۔ اور دن کو باری سے ایک دن ایک آنکھ میں اور دوسرے دن دوسری آنکھ میں ڈال کر پٹی باندھیں۔ صرف ایک آنکھ سے دن کو کام لیا کریں۔ لیکن استعمال سے پہلے دو چار دن اطریفل زمانی ضرور استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالٰے فائدہ ہو جائے گا +

(۷۸) مسی سفید۔ نیلہ تھوتھا بریان۔ کتھ سفید ہر ایک ۳ ۱/۲ ماشہ نمک لاہوری۔ کشنیز خشک بریان ہر ایک ۶ ماشہ زیرہ سفید بریان ۳ ماشہ۔ زنجبیل۔ مصطگی رومی۔ کیسس کپچھ کبابہ چینی۔ قسط شیریں ہر ایک ۲ ماشہ فلفل سیاہ ۱/۲ ماشہ لے کر ہر ایک اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر تمام مسوڑھوں اور دانتوں پر نرم ہاتھ سے ملیں۔ اور دو گھنٹے تک پانی سے پرہیز کریں +

فوائد۔ دانتوں کے درد۔ مسوڑھوں کا پھول جانا اور خراب ہو جانا وغیرہ تمام امراض کے لئے اکسیر ہے +

مکتوبات

جواہرات دل کا خزینہ

محترمی جناب حکیم صاحب دام ظلکم العالی۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مزاج مبارک۔ خاص نمبر بیاض الاطبا آیا دیکھا۔ پرچہ از حد پسند آیا۔ بلاشبہ یہ جواہرات دل کا خزینہ ہے۔ خداوند عالم آپ کو اور زیادہ ہمت عطا فرمائے۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ (حکیم قاضی ابو سعید محمد یعقوب [illegible])

لفظ لفظ قابل تعریف ہے

جناب مدیر صاحب الحکیم دام ظلکم۔ السلام علیکم کے بعد معلوم ہو کہ آپ کا خزینہ گوہر بار المعروف بیاض الاطبا [illegible] لفظ لفظ قابل تعریف ہے۔ اس [illegible] اطبائے کرام کا مشیر زندگی بن کر بھی دنیا [illegible] ہیں۔ دست بدعا ہوں۔ کہ پروردگار [illegible] مرحوم و مغفور کو غریق رحمت کرے۔ جنہوں نے [illegible] دنیا میں ایسا شجر لگایا۔ جس کے ذریعہ اطبائے کرام کی رہبری ہوتی رہیگی۔ اور محترم حکیم غلام محی الدین صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (سید تصدق حسین [illegible])

صدری مجربات کا نایاب ذخیرہ

جناب ایڈیٹر صاحب صاحب تسلیم و تعظیم۔ خدمت میں گذارش ہے۔ کہ بیاض الاطبا کا وی۔پی موصول ہوا۔ الحمدللہ۔ [illegible] آزمایا گیا۔ بالکل مجرب نکلے۔ [illegible] از حد خوشی حاصل ہوئی۔ اس مہربانی کا آپ کا دلی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ بیاض الاطبا شروع سے آخر تک غور سے دیکھا۔ ہر ایک نسخہ موتیوں کے ساتھ تولنے کے قابل ہے۔ ہر طبیب کو گھر بیٹھے مجربات صدریہ کا ایک ذخیرہ اور معمولات غریبہ کا خزانہ ہاتھ آ گیا۔ نسخہ جات نادرہ مجربہ کا فراہم ہونا آپ کا فیض اعظم اور الحکیم طبیبوں کا ثمرہ اور ہمدردی کا نتیجہ ہے۔ گویا کہ طب یونانی کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ مجیب الدعوات بطفیل سرور کائنات و مفخر موجودات علیہ الصلوٰۃ و التحیات مؤلف کتاب ہذا کو اپنے فیض سے درجات عالیہ عطا فرمائے۔ اور دن دگنی ترقی دے۔ اور پبلک کا غنچہ مراد ابر نسیم رحمت سے کھلا رہے۔ (حکیم مشتاق خاں)

بیش بہا جواہرات بکھیرے ہوئے ہیں

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الحکیم لاہور۔ بعد آداب کے عرض ہو۔ کہ سالانہ نمبر بیاض الاطباء ملا۔ میں سالانہ نمبر کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جبکہ اتنی تباہ کن مصائب موجود ہیں۔ آپ نے پھر بھی کافی ضخامت شایع فرمائی۔ علاوہ ازیں رسالہ کو غور سے دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ ہر جگہ ایسے بیش بہا جواہرات بکھرے ہوئے ہیں۔ جو الحکیم ہی کا حصہ ہے۔ کہ بعض حضرات نے الحکیم کی خاطر اپنے اکسیر اور کلیجہ کے ٹکڑے "صدری نسخہ جات" بے بخل پیش کر دیئے ہیں۔ کہ امیر و غریب عجیب طریق سے کثیر فایدہ حاصل اٹھا سکتے ہیں۔ مبارک صد مبارک۔ (جے سی داس صاحب)

حقیقت میں مفرح مراد آباد و رفیق بدن

زمانہ حاضرہ کی نایاب طبی آب حیات ہیں۔ کمترین نے

اس سے قبل چند احباب کے لئے منگا کر استعمال کرایا۔ ایسے عجائب مشاہدے میں آئے۔ کہ جن کی امید نہیں کی جا سکتی تھی۔ دماغی کمزوری کا تو مفرح مرد۔ یہ بیشک واحد علاج دستیاب ہوا۔ رفیق بدن نے مستورات کے عام امراض کا خاتمہ کر دیا۔ اکثر عورتیں گویا دوبارہ زندہ ہو کر دواخانہ اور موجد مرحوم کو بے حد دعائیں دیتی ہیں۔ اسی طرح زرد رنگ مریض پھر دنیائے شباب میں رنگ رلیاں منا رہے ہیں۔ اور یونانی طب کے اعجاز کے سامنے ان کی گردنیں ہمیشہ کے لئے خم ہو چکی ہیں ۔ (بی ڈی کے عبد الوہاب ناگپور)

رفیق بدن جادو اثر مرکب ہے

جناب مینجر صاحب چشمہ صحت رفیق منزل لاہور۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ فی الحقیقت معجون رفیق بدن جادو اثر مرکب ہے۔ اس کی جس قدر بھی تعریف کی جائے۔ کم ہے۔ میں نے چند بار اسے منگوا کر اپنے مایوس اور ناکارہ مریضوں کو استعمال کرایا۔ الحمد للہ ہر ایک کی شکایت جاتی رہی۔ ابھی گذشتہ مہینوں میں تین ڈبہ کا وی۔ پی منگوا کر ایک ایسے مریض پر تجربہ کیا۔ جس کو ہر ایک صورت سے تقریباً مایوسی ہو چکی تھی۔ لیکن دو ہی ہفتہ میں اس کو کافی تسکین ہوئی۔ جس کا ہرگز اسے گمان نہ تھا۔ کہ میں صحت یاب ہونگا ہر قسم کی دواؤں کو استعمال کر چکا تھا۔ مگر شفا نہ ہوتی تھی جس سے وہ دواؤں سے بدظن ہو گیا تھا۔ لیکن اس دوا کے استعمال سے اب وہ پھر یونانی ادویات پر اعتماد کرنے لگا ہے ۔ (حکیم ظفر امام صاحب بہ پرگنہ)

بے نظیر تحفہ

مکرمی جناب حکیم غلام محی الدین صاحب۔ آداب و تسلیم آپ کی کتاب مصباح الحکمت بندہ نے پڑھی۔ بہت ہی پسند آئی۔ طب قدیم اور جدید کے لحاظ سے ایک بے نظیر تحفہ پبلک کو آپ نے پیش فرمایا۔ جس کی تعریف سے زبان قاصر ہے میرا تو یہ خیال ہے کہ گورنمنٹ اگر اس کتاب کو طبی کالج میں کورس کی صورت میں رکھے تو بچوں کو بہت ہی فائدہ ہوگا ۔ (ڈاکٹر نانک چند آنند)

نسخہ حمی نفاسیہ [illegible]

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب۔ دام اقبالہ۔ رسالہ [illegible] نفاسیہ بر صفحہ ۹۳ میں درج ہے۔ تین مریضوں پر تجربہ کیا گیا۔ نہایت عمدہ اور تسلی بخش نسخہ ہے۔ میں محض مخلوق کے فائدہ کی خاطر اپنے ایمان سے تحریر کر رہا ہوں۔ یہ نسخہ صدہا اکسیروں سے بہتر ہے۔ نسخہ [illegible] ورتلت [illegible] درج نہیں کیا گیا ۔ (حکیم بدر الدین [illegible])

موتیوں کا خزانہ

مکرم جناب مینجر صاحب الحکیم دواخانہ چشمہ صحت [illegible] موچی دروازہ لاہور۔ السلام علیکم۔ آپ کا ماہنامہ سالنامہ بابت ماہ نومبر موصول ہوا۔ کتاب کیا ہے۔ موتیوں کا خزانہ ہے اس میں ایسے گراں قدر تجربات ہیں۔ جن کی مثال [illegible] [illegible] ملتی۔ اس قحط الرجال کے زمانہ میں آپ ہی کا حوصلہ ہے۔ خدا آپ کو دیر تک زندہ رکھے۔ آمین ثم آمین ۔ (چودھری خورشید حسین)

آہ حکیم محمد عمر فصیح لودی

الحکیم کے دیرینہ قلمی معاون و مددگار حکیم محمد عمر صاحب فصیح (ممتاز خاص) معافی دار ریاست الور ۱۴ دسمبر ۱۹۴۳ء بروز سہ شنبہ (منگل) داغ مفارقت دے کر اعلیٰ علیین کو سدھار گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ (حکیم محمد محمود علی ابن عم)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔ (ایڈیٹر)

دو دو میں شیر بنی کے عدد پر شربت عناب ملا لیا کریں ۔ (حکیم ...)

ایضاً - قبض، ضعف شانہ وغیرہ - آپ اسی نسخہ کو رفیق بدن کا استعمال کرائیں - نہایت مفید ہوگا - اور ... کا ایک یا دو ملوس لے کر اس کو منہ میں رکھیں - اور لب کو حلق سے اتار دیا کریں - انشاء اللہ آرام ہوگا - پرہیز مناسب کرائیں ۔ (حکیم فضل حسین)

۴۱- خفقان - حقہ اور تمباکو وغیرہ سے پرہیز کرائیں - دوا المسک معتدل جواہر والی ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ روزانہ ایک مدت تک کھلائیں - گلے میں سنگ یشب کی ہولی تعویذاً استعمال کرائیں - ہاتھ میں اصلی پکھراج کی انگشتری پہنائیں ۔ (ڈاکٹر ...)

ایضاً - اختلاج قلب - آپ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ ورق نقرہ ایک عدد ملا کر کشتہ مرجان جواہر والا ۲ برنج شامل کر کے ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ شربت ابریشم ۲ تولہ صبح کو اور شام کو دوا المسک معتدل جواہر والی ۳ ماشہ ورق نقرہ ایک عدد ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ پلایا کریں - اگر اول الذکر نسخہ کے استعمال میں کوئی امر مانع ہو - تو خمیرہ گاؤزبان اور کشتہ مرجان سادہ استعمال کرائیں ۔ (حکیم فضل حسین)

۴۲- اوجاع عضلی - آپ مریضہ کو (Berin(gort) بی رین ذورث) کے ٹیکے ہفتہ میں دو بار کرائیں - کم از کم بیس ٹیکے کرانے چاہئیں - یہ درد کافور ہو جائیگا ۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

ایضاً - شانے کا درد - آپ کشتہ بارہ سنگھا شیر مدار والا تیار کر کے بقدر ایک ماشہ ہمراہ عرق بادیان دیں ۔ (حکیم فضل حسین)

ایضاً - اگر مریضہ کو رسولی نہ ہو تو جواب ۴۰ پر عمل کریں ۔ (حکیم ... سرانی)

۴۳- کمزوری ٹانگ - کاڈلیور آئل ایک اونس - یوکلپٹس آئل ۳۰ منم ملا کر مالش کیا کریں - اور اوسٹے لین ..... (Ostalin) ۳-۳ قطرے صبح و شام بعد غذا ہمراہ دودھ دیا کریں - انشاء اللہ فائدہ ہوگا ۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

ایضاً - ٹانگ کی کمزوری - آب دھتورہ - آب آک - آب سہانجنہ - آب ارنڈ - آب اسپند - آب اسپند حاصل کر کے اس کے مساوی وزن روغن کنجد ملا کر آگ پر پکائیں - جب صرف تیل رہ جائے - تو اس میں جائفل بقدر ضرورت پیس کر ملائیں اور روزانہ ٹانگ پر صبح و شام مالش کریں - اور ایک تولہ شہد خالص صبح شام تازہ پانی میں ملا کر پلاتے رہیں ۔ (حکیم محمد اکرم)

۴۴- عادت بد - آپ اندرونی طور پر کشتہ تلسی برگ بھنگ والا ایک رتی رفیق بدن میں ملا کر کچھ عرصہ تک دودھ کے ساتھ کھائیں - اور بیرونی طور پر قیر وطی بنگو اور شاہ لیپ ۲ کا استعمال کریں - صحت ہوگی ۔ (حکیم فضل حسین)

۴۵- نزول الماء - اس کا شافی علاج سوائے اپریشن کے اور کوئی نہیں ۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

۴۶- ذیابیطس - یہ بہت موذی مرض ہے - آپ کسی ڈاکٹر کے مشورہ سے انسولین (Insulin) کے ٹیکے کرائیں ۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

ایضاً - ذیابیطس - بہت مفید نسخہ ہے - بنا کر استعمال کریں (نسخہ) گلو خشک - برگ نورستہ جامن - کشتہ قلعی - خاکستر مرجان - صدف دریائی سوختہ - اصل السوس مقشر - صمغ عربی - کتیرا - گل نیلوفر - برگ گاؤزبان - مروارید ناسفتہ - گل سرخ - تخم خرفہ - کشنیز خشک - صندل سفید - کافور - گلنار فارسی - مغز چلغوزہ - موصلی سیاہ - تخم سرداں ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں - اور بقدر ۶ ماشہ ہمراہ آب کدو یا دہی کے توڑ کے دیں ۔ (حکیم فضل حسین)

ایضاً - ذیابیطس - مغز خستہ جامن ۵ تولہ - افیون ۶ ماشہ خوب باریک پیس کر رکھیں - خوراک ایک ایک ماشہ صبح دوپہر عشا ہمراہ آب تازہ ۔ (حکیم محمد اکرم سرانی)

۴۷- فالج - آپ مریضہ کو کسی قریبی ہسپتال میں داخل کرا دیں آج کل فالج کا علاج آئیوڈین - وٹے مین اور مساج (مالش) وغیرہ سے بڑی کامیابی سے کیا جاتا ہے ۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

ایضاً - فالج - مغز پستہ - مغز بادام مقشر - جائفل - جاوتری - بوجلی - سنگ ہرناگوری - قرنفل - خولنجان - موصلی سنبھل - جلوزی گھاں - موصلی سیاہ - موصلی سفید - خشخاش سیاہ - خشخاش سفید - عاقر قرحا - کباب چینی ہر ایک ۶ ماشہ باریک کر کے بذریعہ شہد حبوب بقدر دانہ نخود کے تیار کریں - خوراک ایک سے دو گولی روزانہ ہمراہ نیم گرم پانی جس میں ۲ تولہ شہد ملا گیا ہو - مالش کے لئے روغن کنجد میں جائفل نہایت باریک پیس کر ملا کر ذرا گرم کر کے مالش کیا کریں ۔ (حکیم محمد اکرم سرانی)

ایضاً - فالج - آپ اس عزیزہ کو شورہ قلمی - جدوار خطائی - مصطگی رومی - جند بید ستر - عود صلیب - عاقر قرحا ہر ایک ۳ ماشہ - نیا دز حیوانی ۱۰ ماشہ - مشک خالص ۱ ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ موید مبتی میں گھوٹ کر بقدر دانہ مونگ بنالیں - اور ایک گولی صبح شام ہمراہ ماء العسل کے دیں - تخم جوز ماثل - اجوائن خراسانی ہر ایک ۹ ماشہ - میٹھا تیلیہ - مال کنگنی ہر ایک ۶ ماشہ - جند بدا - زنجبیل - قسط - عاقر قرحا - کرنس انیسون ہر ایک ایک تولہ - سب کو نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں - جب نصف سیر پانی رہ جائے - صاف کر کے روغن بابونہ - روغن گل - روغن بید انجیر - روغن کنجد ہر ایک ۴ تولہ شامل کر کے دوبارہ آگ پر رکھ کر پانی خشک کریں - پھر تیل کو اتار کر جند بید ستر ایک تولہ شامل کر کے محفوظ رکھیں - اور روزانہ اس کی مالش کریں - اور سردی سے بچائیں - انشاء اللہ صحت ہو جائے گی ۔ (حکیم فضل حسین)

۳۸ - ادرک سے سونٹھ بنانا - ادرک کو تیز دھوپ میں خشک کریں۔ سونٹھ بن جائے گی ۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۳۹ - بدن کا کھجانا - کونین سالٹ ۵ گرین فیرائی سلفیٹ ۳ گرین ۔ کنیشیا سلفیٹ ۲ گرین ۔ ایسڈ سلفیورک ڈائلیوٹ ۱۰ منم ۔ ٹنکچر ۔۔۔ ۲ منم ایکوا منتھا پپ ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو ۔ بعد غذا دیں ۔

(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

ایضاً - کھجال - مصبر زرد ۔ نوشادر ہر ایک ایک تولہ دونوں کو لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے حب نخودی تیار کریں ایک سے ۲ گولی تک صبح شام ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

(حکیم محمد اکرم سرانی)

ایضاً - کھجال کا نسخہ - انجیر ۳۰ عدد سرکہ ایک بوتل ان دونوں کو ۔۔۔ کے مرتبان میں ڈال دیں ۔ اس کے ساتھ ہی نوشادر ۱ تولہ ۔ کالا نمک ۱ تولہ ۔ رائی ۱ تولہ ۔ زیرہ سیاہ ۱ تولہ پیس کر اس میں ڈال دیں ۔ اور اس میں سے روزانہ دو انجیر مریض کو کھلایا کریں ۔ جب یہ ختم ہو جائیں ۔ اسی سرکہ میں اور ڈال دیں اور جب آرام ہو جائے ۔ بند کر دیں ۔ نہایت مفید نسخہ ہے ۔

(حکیم پرس رام وشن)

ایضاً - کھجال - شورہ قلمی ۲ تولہ ۔ تیزاب گندھک ۲ تولہ ۔ بیر اکسیس انگریزی ۴ ماشہ ۔ کونین سلفاس ۴ ماشہ تیزاب نمک ۱ تولہ ۔ سالٹ ۲ تولہ پہلے تمام ادویات کو کوٹ کر نصف بوتل میں بھر دیں ۔ اس کے بعد ہر دو تیزاب کو آہستہ آہستہ بوتل میں ڈال دیں ۔ پھر ڈاٹ لگا کر خوب ہلائیں ۔ بعد ازاں بوتل کو پانی سے بھر دیں ۔ بس دوا تیار ہے ۔ ترکیب استعمال یہ ہے ۔ کہ صبح مریض کو پہلے ایک تولہ بھنے ہوئے چنے چبانے کو دیں ۔ کہ وہ انہیں خوب چبا کر تھوک دے ۔ پھر عرق مذکور میں سے ۲ تولہ پلا دیں ۔ روزمرہ ۔ گوشت سے پرہیز کریں ۔ خوراک روغن زرد ۔ نان گندم اور دال مونگ دیں ۔

نوٹ :- ایک سال کی تلی ایک بوتل سے دو سال کی دو بوتلوں سے جاتی رہتی ہے ۔ (حکیم سلطان محمد ناشق)

۴۰ - رموز الحکم - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۴۱ - ادرک سے نکلا ہوا سیماب - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۴۲ - روغن احمر کو خوشبودار بنانا - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۴۳ - چہرہ کی سیاہی دور کرنا - مغز بادام مقشر ایک تولہ عرق گلاب خالص ڈیڑھ چھٹانک ۔ صندل سفید ۶ ماشہ رسکپور ۱ رتی ۔ پہلے مغز بادام کو عرق میں پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان لیں ۔ پھر رسکپور پیس کر ملائیں ۔ پھر صندل کو پیس کر اس میں شامل کریں ۔ اور خوشبودار بنانے کے لئے اس میں ۔۔۔ بقدر ضرورت ملا کر بحفاظت تمام رکھیں ۔ چہرہ پر مالش روزانہ لگاتے رہیں ۔ چہرہ صاف ہو جائیگا ۔

(حکیم محمد اکرم سرانی)

ایضاً - چہرہ کی سیاہی - ممکن ہے ۔ غلیظ بلیڈ نے آپکو ۔۔۔ چہرہ کا انفیکشن کر دیا ہو ۔ اسی طرح خیال ہے ۔ کہ ممکن ہے دوران میں آپ کو یرقان سیاہ ہو گیا ہو ۔ آنکھیں اور دوسری علامات اگر اس پر شاہد نہ ہوں ۔ تو ان دونوں امور کو چھوڑ کر آپ روزانہ سنگترہ کے تازے چھلکے کوٹ کر ہر روز چہرے پر مل دیا کریں ۔ اور شیونگ روزانہ کرنے کی بجائے چوتھے روز کیا کریں ۔ روزانہ اس طرح جلد کو خراش ہو جانے سے چہرہ کی ترو تازگی اور رنگ و رونق زائل ہو جاتی ہے ۔

(حکیم پرس رام وشن)

۴۴ - الحکیم کے فایل - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۴۵ - مخزن الکیمیا ذخیرہ - کوئی جواب نہیں آیا ۔ (")

۴۶ - اٹھرا - اس نسخہ کا استعمال مفید ہوگا ۔ فلفل گرد فلفل دراز مرچ سفید ہر ایک ۳ ماشہ ۔ عنبر ۔ چوب چینی نکد ۲ ماشہ ۔ جوانسہ زعفران ۔ ریوند چینی ۔ چاکسو ۔ رسوت ۔ برگ حنا ۔ گل بکاین ۔ برگ بکاین ۔ تخم بکاین ۔ گل نیم ۔ برگ نیم ۔ تخم نیم ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر ہمراہ شہد خالص حبوب بقدر فلفل سیاہ تیار کریں ۔ جب حمل کو دو ماہ ہو جائیں ۔ حاملہ کو ایک گولی روزانہ ہمراہ آب تازہ کھلائیں ۔ جب بچہ پیدا ہو ۔ اس کو بھی گولی کا بارھواں حصہ کھلانا شروع کر کے ایک گولی تک کھلاتے رہیں ۔

(حکیم محمد اکرم سرانی)

ایضاً - اٹھرا - مروارید ناسفتہ ۔ کہربائے شمعی ۔ بسد محلول ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ۔ مازوئے سبز ۔ طباشیر درونج عقربی ۔ عود صلیب ۔ ابریشم مقرض ۔ عود خام ۔ بیخ انجبار گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ ۔ مغز تخم ہندوانہ ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۲۲ ماشہ ۔ ورق طلا ۔ ورق نقرہ ہر ایک ۲۰ عدد ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ ۔ شربت عود ۲۸ تولہ ۔ شہد سفید ۳۹ تولہ ۔ شربت ۔۔۔ ۹ تولہ بدستور معجون بنالیں ۔ اور ابتدائے حمل سے ہر روز ۴ ماشہ ہمراہ عرق گلاب ۴ تولہ روزانہ استعمال کراتے رہیں ۔ بچہ تندرست و توانا پیدا ہوتا ہے ۔ اور آفات سے محفوظ رہ کر عمر طبعی پاتا ہے ۔ اس کے علاوہ ہر مذہب و ملت کے فقرا اور خدا رسیدہ لوگوں کی توجہ بھی ضرور کرائیں خدا کے فضل سے امید بر آئیگی ۔ حاملہ غلیظ بادی اور ریاح کے پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں ۔ نہایت مفید تدبیر ہے ۔

(حکیم پرس رام وشن)

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ نہایت صاف۔ اور خوشخط تحریر ہونا چاہیئے (۲) سوالات کے فی جواب کی اجرت ۲ ؍ فی سوال مقرر ہے۔ اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہونگے۔ وہ تلف کر دیا جائیگا (۳) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں (۴) سوالات ہر مہینے کی ۱۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۵) سوالات فحش۔ طویل اور حادا امراض کے متعلق نہ ہوں (۶) کوئی غیر طبی سوال درج نہیں کیا جاسے گا (۷) یہ ضروری نہیں۔ کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجایش کے مطابق بالسلسلہ وار درج ہوتے ہیں (۹) اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں۔ تو ضروری نہیں۔ کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ؀ (مینیجر)

۴۷۔ مریض عمر ۲۷ سال۔ ظاہرہ تندرستی نہایت ہی بہتر تھی درد گردہ۔ درد کمر وغیرہ کی شکایت رہ چکی ہے۔ لیکن اب کبھی برسوں سے نہیں ہے۔ عرصہ پانچ سال کا ہوا۔ کہ سر میں چوٹ آجانے کے باعث کافی مقدار میں خون نکل گیا ہے۔ چوٹ کے ڈیڑھ دو برس کے بعد سے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے چکر کی شدید شکایت پیدا ہوگئی ہے۔ اور یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ دماغ پھٹ جائے گا۔ طبیبوں اور ڈاکٹروں کی کوئی صحیح تشخیص نہیں ہوئی کوئی کہتا ہے۔ کہ بلڈ پریشر ہے۔ تو کوئی جگر خراب بتاتا ہے۔ کسی کے علاج سے اب تک افاقہ نہیں ہوا۔ کسی دست آور دوا سے اگر دو تین اجابتیں ہو جائیں۔ تو چکر میں کمی ہو جاتی ہے لیکن نقص یہ ہے۔ کہ گویا معلوم ہوتا ہے۔ کہ دماغ خالی ہو گیا ہے۔ اور جسم میں سنسناہٹ اور نقاہت پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؀ (محمد فاروق حسن)

۴۸۔ مریض عمر ۲ سال۔ عرصہ سات سال کا ہوا ہے رات کو نیند میں گھبراہٹ شروع ہو کر بیہوش ہو جاتا ہے دورہ پندرہ یوم کے بعد اور کبھی ایک دو ماہ میں ہو جاتا ہے۔ مریض دورہ کے بعد دوسرے یا تیسرے روز تندرست ہو جاتا ہے۔ دورہ کے تحت کسی قسم کی کوئی ہوش نہیں رہتی۔ اور اس وقت مریض کو اتنا دورہ ہوتا ہے۔ کہ مریض چارپائی پر الٹ پلٹ ہو جاتا ہے اور بہت زور مارتا ہے۔ بلکہ قابو سے باہر ہو جاتا ہے۔ ایک دفعہ سر پر چوٹ بھی لگی۔ ہر طرح علاج کرنے سے فائدہ نہیں ہوا۔ دورہ کے بعد منہ سے پانی آتا ہے۔ . . . . پیاس بہت

لگتی ہے۔ شربت اور لسی پینے سے گھبراہٹ کو آرام ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جملہ حذاق کرام کوئی مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں ؀ (سید نواب شاہ)

۴۹۔ مریضہ عمر ۲ سال۔ شادی شدہ۔ عرصہ چار سال سے پستان کے اوپر کے حصہ میں بائیں طرف زخم ہے۔ جو کہ بہت گہرا ہے۔ چار دفعہ اس کا اپریشن کیا۔ مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب اس زخم سے پیپ آتی ہے۔ اور زخم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔ مگر پھر دوبارہ چار پانچ روز کے بعد پیپ آنی شروع ہو جاتی ہے۔ اور یہ زخم ناصور کی طرح کا ہو گیا ہے۔ مریضہ بالکل غریب ہے۔ لہٰذا عرض ہے۔ کہ ماہرین فن طب توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور بہترین علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؀ (ایک خریدار)

۵۰۔ ایک بچہ ایک سال تک تندرست اور ہوشیار رہا۔ اس کی والدہ حاملہ ہو گئی۔ اور وہ بدستور بچہ کو پلاتی رہی پھر دن کو نہ پلائے۔ اور رات کو پلاوے۔ بچہ بیمار ہو گیا۔ اور دست آنے شروع ہو گئے۔ علاج کرائے گئے۔ دو تین دو ماہ کے بعد چھڑایا گیا۔ اب بچہ ۲½ سال کا ہو گیا ہے بخار سے آرام ہے۔ مگر دن رات میں ۵-۶ دفعہ پاخانہ اور کبھی دست آجاتے ہیں۔ پیٹ میں اپھارا بھی بہت رہتا ہے پانی بہت پیتا ہے۔ ضد بھی بہت ہے۔ روٹی بہت کھاتا ہے۔ بوٹا بھی بہت کم ہے۔ لہٰذا حکمائے کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ مناسب اور غریبانہ علاج سے مستفید فرمائیں ؀ (خاکسار محمد عاشق)

۵۱۔ مریضہ عمر ۲۵ سال۔ شادی شدہ۔ ابتدائے بلوغ سے

آسیب زدہ ہے۔ اسی دوران میں استقرار حمل ہوا۔ جو تقریباً چھ ماہ کا ہو کر اسقاط ہو گیا۔ اس کے بعد دوسرا استقرار بھی تین چار ماہ کا ہو کر ساقط ہو گیا۔ بعدہ اس تیسرا استقرار ہوا۔ اور مدت معینہ پر ایک لڑکی تولد ہوئی۔ جو اب تک حیات ہے۔ جس کی عمر چھ سات برس ہے۔ پھر اب تک کوئی حمل نہیں ہوا۔ آسیب کا اثر رات کو دوران خواب میں ہوا کرتا ہے۔ اگر دروازہ بند اور زنجیر لگا ہوا ہو تو نہیں آتا۔ لیکن جب حوائج ضروریہ کے لئے دروازہ کھولا جاتا ہے۔ تو موجود ہوتا ہے۔ یا دروازہ لگانے سے قبل ہی سرشام موجود ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔ اکثر اس کی آمد کے وقت تیز روشنی مثل نارنج کے نظر آتی ہے۔ اور وقت آمد اختناق کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ قرآنی آیات کے پڑھنے سے بھاگتا ہے۔ لیکن تبدیل کر دینے پر بھی اذیت پہنچاتا ہے بلکہ کہتا ہے۔ کہ تم یہاں سے چلی جاؤ۔ اور یہاں رہنا چھوڑ دو آسیب۔ اختناق کی بہتیری دوائیں دعائیں اور تعویذات عملیات کا استعمال بے سود ثابت ہوا۔ لہٰذا نہایت عاجز آکر اطباء کرام اور عامل حضرات کی خدمت میں التجا ہے کہ مہربانی فرما کر اس کے دفعیہ وغیرہ کی مجرب ترکیب درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۲۲۳۲ ۱۵)

۵۲۔ مریضہ عمر ۳۵ سال۔ عرصہ ۱۵ سال سے شادی شدہ ہے۔ مگر کوئی بچہ زندہ نہیں رہتا۔ سات بچے پیدا ہوئے۔ جو ایک ماہ سے پہلے ہی فوت ہو جاتے ہیں۔ ہر قسم کے علاج کرائے گئے۔ مرض اٹھرا تشخیص کیا گیا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لہٰذا ماہرین فن طب خاص توجہ فرما کر اٹھرا کے لئے کوئی مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۵۳۔ ایک مریضہ جو دو بچوں کی ماں ہے۔ بیس سال کی عمر میں خارش کی شکایت ہوئی۔ کسی حکیم نے اس کو ایک کشتہ دیا جس سے خارش کو آرام ہو گیا۔ لیکن اختلاج قلب پیدا ہوا۔ جس کے ساتھ غشی ہے۔ دو گھنٹہ کے بعد ہوش میں آ جاتی ہے۔ کافی علاج کئے گئے۔ لیکن اگر ایک مرض جاتا ہے۔ تو دوسرا ضرور ہو جاتا ہے لہٰذا حذاق کرام کوئی ایسا مجرب علاج درج الحکیم فرمائیں۔ جس سے مریضہ کو صحت ہو جائے ۔ (خریدار ۲۵۸۹۱)

۵۴۔ مریض عمر ۳۰ سال۔ شادی کو ۱۳ سال ہوئے ہیں۔ اس عرصہ میں کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ شادی سے چھ ماہ قبل مریض کو سوزاک کا عارضہ ہوا۔ جو اب تک معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ گرم یا میٹھی اشیاء کے استعمال کے بعد سپاری (حشفہ)، کا منہ گاہے گاہے بند یا لیپ ہوا ہوا معلوم ہوتا ہے (۱) دل۔ دماغ، انتڑیاں۔ معدہ۔ جگر بے حد کمزور ہو گئے ہیں۔ دماغ شروع گرمیوں سے لے کر اخیر تک کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اور بایاں کن بھی ہلنا شروع ہو جاتا ہے۔ موسم گرما میں لگاتار ۵ منٹ بات نہیں کر سکتا ہے۔ دماغ تھک جاتا ہے۔ یہ سب سے ضروری بات ہے۔ جس کی طرف توجہ چاہیئے۔ ذرا سی بیماری کا احساس یا تکلیف کے ہونے پر مریض گھبرا جاتا ہے۔ انسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ابھی موت آئی۔ ۵ منٹ بھی اصول سے نشست کا کام نہیں آتا۔ جسم میں زیادہ ٹھنڈک یا گرمی ہو جانے سے فوراً گھبرا جاتا ہے۔ اور زیادہ پینے سے ہاتھ پاؤں سن ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور دل بیٹھنا شروع ہو جاتا ہے۔ سوزاک کا علاج اسی لئے نہیں کیا گیا۔ موسم گرما میں دودھ بھی ہضم نہیں کر سکتا۔ الائچی سبز اور ہریلہ ہضم میں بہت مدد دیتا ہے۔ لگا ہے گاہے جبکہ ذرا گرم چیز مثلاً گوشت وغیرہ کا استعمال کیا جائے۔ تو سیر کے وقت بایاں بازو جکڑا ہوا ہوتا ہے پھر اس کی حرکت (یعنی ہاتھ کو) سیر میں تھام لیا جائے یا دبا دیا جائے۔ تو آرام ہو جاتا ہے۔ موسم گرما میں پیاس بہت لگتی ہے۔ گردے اور مثانہ ہے بھی کمزور ہو گئے ہیں۔ قوت باہ بھی بہت کم ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۵۵۔ ایک حکیم صاحب نے دمہ کے ایک مریض کو یہ نسخہ بتا دیا جس سے اسے آرام ہو گیا۔ نسخہ یہ ہے۔ کہ چار سیر بھینس کے دودھ میں ایک مرغی کا انڈا اور سم الفار سیاہ ۲ تولہ شامل کر کے پکائیں۔ جب دودھ کا کھویا بن جائے۔ تو انڈے کو نکال کر سفیدی میں سے زردی کو علیحدہ کر لیں۔ اس میں سے بقدر ایک رتی ہمراہ مکھن تازہ کھلائیں۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ آیا سم الفار کا اثر انڈے میں آ جاتا ہے یا نہ۔ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۵۸۹۱)

۵۶۔ مجھے نومبر ۱۹۳۴ء جنوری دسمبر ۱۹۳۹ء فروری ۱۹۴۰ء اور اگست ۱۹۴۱ء کے رسالہ جات الحکیم درکار ہیں۔ جو اصحاب مہیا فرما سکیں۔ وہ براہ کرم مناسب قیمت پر ایسے رسالے تبادلہ کر لیں۔ جو ان کے کار آمد ہوں ۔ (ایک خریدار)

۵۷۔ مریض عرصہ ڈیڑھ ماہ سے سوزاک مزمن یعنی جریان سوزاک میں مبتلا ہے۔ ڈاکٹری دیسی دواؤں سے کئی بار ظاہری علامات مرض یعنی مواد آنا تقریباً بند ہو گیا لیکن بدپرہیزی غذا سے پھر عود کر آیا۔ لہٰذا حذاق کرام کوئی خاص اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۵۸۔ سیاہ سانپ کی سالم کینچلی اگر کوئی صاحب مہیا کر سکیں۔ تو مناسب قیمت سے اطلاع دیں ۔ (ایک خریدار)

۵۹۔ مریضہ عمر ۵۰ سال۔ اخراج ریح کے مرض میں مبتلا ہے۔ ایک منٹ کے لئے وضو نہیں ٹھیر سکتا۔ لہٰذا حذاق کرام کوئی ایسا مجرب علاج تحریر فرمائیں۔ کہ اس تکلیف سے آرام ہو جائے اور نہ ہی کوئی مرض پیدا ہو جائے ۔ (ایک خریدار)

رفیق بدن

رجسٹرڈ

موٹا تازہ۔ قوی بارعب۔ ذی وجاہت خوبصورت اور سرخ و سفید

بنانیوالا ایک خاص مرکب

مردوں اور عورتوں کیلیے یکساں مفید

مردوں اور عورتوں کی خاص پوشیدہ بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دُور کرنیوالا اکسیر

اس مرکب میں یہ خاصیت ہے کہ سیروں دُودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کر لیتا ہے۔ سینکڑوں لاغر کمزور نیم مردہ صورت اسے کھا کر موٹے تازے سرخ و سفید اور قوی الجسم بن چکے ہیں اسے کھاؤ اور اسکے ساتھ دُودھ اور مکھن خوب ہضم

آج اپنا وزن کرلو اور اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو دیکھو کہ کتنا وزن بڑھتا ہے

یہ دوا معدہ اور انتوں کو خاص قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض کی عادت کو بھی دُور کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل۔ دماغ اور جگر کو ہے۔ اس لئے یہ ایک لاثانی شے ہے۔ مردوں اور عورتوں کے خاص اور پوشیدہ اعضاء اور مادہ مولدہ پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ نطفہ کو قابل اولاد ہے۔ جریان احتلام کو دور کرتی ہے۔ بیقاعدہ رطوبتوں کے اخراج کو روکتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو خرابیاں اندرون بدن میں پیدا ہو چکی ہیں انکے دور میں مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ سینکڑوں اس قسم کے بگڑے ہوئے مریض اسکے استعمال سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ جو لوگ آئے دن بیمار رہتے ہوں اور کوئی دوا انہیں صحت بخش سکتی ہو وہ اسے ضرور برتیں۔ اس سا سچا رفیق نہیں کہیں نہیں ملنے کا۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اسے جریان احتلام یا اور کسی بیماری کے مبتلا ہونے کی صورت میں ہی کریں نہیں بلکہ اگر آپ کو اپنی حالت درست کرنی مطلوب ہے۔ اگر آپ تندرست صحیح و سالم موٹا تازہ بننا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ قابل رشک صحت حاصل کریں کیلئے آئیندہ بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں تو کم از کم ایک ڈبیہ ضرور استعمال کریں۔ ہر سال کئی من تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے ◆

دھوکہ سے بچو! چشمہ صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالوں کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے حیلے کر رہے ہیں اسلئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔ قیمت فی ڈبیہ پاؤ سیر دو روپے آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ خوراک ۲ ماشے سے ۵ ماشے تک

خط و کتابت کا پتہ: مینیجر چشمہ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل لاہور | دفتر کا پتہ: رفیق منزل بازار سادہ کاران موچی دروازہ

printed at the Co-op, Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-Din.

الحکیم
NATIONAL MUSLIM UNIV

الحکیم بابت ماہ مارچ ۱۹۴۴ء م ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ

جلد ۲۹ فہرس نمبر ۵

حکیم غلام محی الدین پرنٹر و پبلشر نے ڈائمنڈ کیپٹل پریس امرتسر (مضامین برانچ) کو اپریٹو پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم امرتسر موچی دروازہ و ہیں سے شائع کیا

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

آج کل بازار میں مشک، عنبر، مروارید اور زعفران جیسی قیمتی مفردات میں جس طرح دھوکا ہو رہا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ ہم نے باوجود اپنی کوتاہیوں اور دقتوں کے خریداروں کے پرزور اصرار پر اصلی ادویہ کی فراہمی کا نہایت معقول انتظام کیا ہے

مشک نیپالی درجہ خاص	51 فی تولہ	زعفران موگرہ کشتواری	4/ تولہ	عاقرقرحا	2/ تولہ
مشک کشمیری	36/	زعفران لچھا ایرانی	3/8/	قلب الجحر درجہ خاص	5/
عنبر اشہب درجہ خاص	36/	زعفران کشمیری	3/4/0	زہر مہرہ خطائی درجہ خاص	1/
مروارید بصری درجہ خاص ایک پیالہ	65/	زعفران چورہ	1/8/	زہر مہرہ خطائی درجہ اول	12/
مروارید بصری درجہ اول ایک پیالہ	[illegible]	عقیق یمنی	40/0	سلاجیت مصفا درجہ اول	2/
مروارید بصری درجہ دوم ایک پیالہ	30/	اہربا شمعی	6/0 تولہ	جند بیدستر اصلی	12/0
زمرد روحی درجہ خاص	6/	مایہ ستر اعرابی	3/0	چربی شیر	12/
یاقوت سرخ درجہ خاص	6/	عود صلیب	3/0	چربی ریچھ	8/

نوٹ: ادویات کی قیمتوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ (مینیجر)

ملنے کا پتہ: مینیجر رسالہ الحکیم رفیق منزل اندرون موچی دروازہ لاہور

طبع ششم مفتاح الخزائن مدینہ العلوم اکسیر رسایُن طبع ششم

علم کشتہ جات کے متعلق اس وقت تک بے شمار کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر ان میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں جسے اس فن میں مکمل کتاب کہا جا سکے اس ضروری مطلوب عام و خاص فن کا اس طرح انتہائی اور باضابطہ کتاب سے محروم ہونا سخت قابل افسوس امر تھا۔ جسے ہم نے محسوس کیا اور اس فن میں ایک علمی و انتہائی کتاب اردو زبان میں تیار کرائی ہے جس کا نام زیب عنوان ہے۔ یہ کتاب فی الواقع فن کی اکسیر ہی ہے۔ اس کتاب میں گندھک۔ سیماب۔ شنگرف۔ رسکپور۔ دار چکنہ۔ ہڑتال۔ نوشادر۔ شورہ۔ پھٹکری۔ کافور۔ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ رانگ۔ سونا مکھی۔ ترتیا۔ سنگ بصری۔ مردار سنگ۔ خبث الحدید۔ الماس۔ یاقوت۔ عقیق۔ یشب۔ ہڑتال گئودنتی۔ سنگ یہود۔ سنگ جراحت۔ ابرک۔ سرمہ۔ شیشہ وغیرہ وغیرہ کے کشتہ جات کے علاوہ مروارید۔ مرجان۔ صدف۔ حلزون۔ خرمہرہ۔ قشر بیضہ۔ شاخ گوزن۔ سنگ پشت۔ خراطین۔ بیر بہوٹی۔ خوک۔ مرغ۔ مار۔ عقرب۔ خرگوش۔ کبوتر۔ قنفذ۔ میش۔ کچلہ۔ بلادر۔ جوزماثل۔ حب الملوک۔ تمباکو۔ بندق۔ بلیلہ۔ برگد۔ قنب۔ نیم وغیرہ اشیاء کی تدابیر اور احراق وغیرہ کی تراکیب بھی اس میں اضافہ کی گئی ہیں۔ ہر جات اور جواہرات اور پتھر کے احراق۔ تکلیس۔ مدبر کرنا، گداخت۔ روغن اور جوہر وغیرہ کی یعنی جس قدر کسی شے پر عمل ہو سکتے ہیں۔ سب کی متعدد ترکیب درج کی گئی ہیں۔ اس کا حجم ۱۰۰ صفحات ہے۔ کتاب کا چھٹا اڈیشن مع مزید مفید اضافوں کے چھاپنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ جو عنقریب چھپ جائیگا۔ اپنی فرمائشیں جلد بھجوائیے +

ضروری التماس جو صاحب اپنی فرمائشیں ارسال فرما چکے ہیں۔ وہ محفوظ ہیں۔ ان کو اور جن اصحاب کی فرمائشیں کتاب کی طباعت سے پیشتر موصول ہونگی [illegible] ایک روپے کی مندرجات کے مستحق ہونگے ۔ [illegible]

تعلیم

حکومت ہند کیلئے ایک سبق

ایرانی و انگریزی اطبا کی مشترکہ انجمن

ہمیں پنجاب کے محکمہ معلومات عامہ کی طرف سے ایک مراسلہ بعنوان "انگریزی ایرانی اطباء کی مشترکہ انجمن" موصول ہوا ہے۔ جو جگہ کی کمی کی وجہ سے انشاء اللہ العزیز آیندہ اشاعت میں ہدیہ ناظرین کیا جائے گا۔ اس انجمن کا مقصد یہ ہے۔ کہ ایرانی و انگریزی اطباء کے درمیان فنی و طبی اشتراک عمل کی ایک ایسی بنیاد استوار کی جائے۔ جو دونوں ممالک کے درمیان معالجاتی و حفظان صحت کے باہمی تعلقات کو اس قدر مضبوط و پختہ اور مستحکم کر دے۔ کہ زمانہ مستقبل میں فریقین ایک دوسرے کی فنی استعداد و علمی قابلیت سے مشترکاً بہرہ اندوز ہو سکیں۔ تاریخ جنگ سے واقف کار حضرات کو معلوم ہے۔ کہ ایران پر ۱۹۴۱ء کے اواخر میں انگریزی و روسی اقتدار کو مسلط کیا گیا تھا۔ اور اس تسلط کا ایک خوشگوار باب یہ ہے۔ کہ حکومت انگریزی نے اس ضرورت کو محسوس کیا ہے۔ کہ مفتوحہ یا مقبوضہ ملک کے ساتھ معالجاتی و طبی زنجیر کے ذریعہ سے اپنے تعلقات کو مضبوط و پایدار بنایا جائے۔ ہماری نظر میں حکومت انگریزی کا یہ اقدام اگرچہ سیاسیانہ دور اندیشی اور تدبیر کا نتیجہ ہے۔ تاہم اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ قوموں کے درمیان رشتہ مودت و اخوت کو استحکام بخشنے کے لئے یہ ناگزیر ہے۔ کہ ان کو روزمرہ زندگی کے کسی ایسے میدان میں بغلگیر اور ہم آغوش ہونے کا موقع دیا جائے۔ جس پر عوام کی حیات عامہ کا دارو مدار ہو۔ صاف ظاہر ہے۔ کہ اگر ایرانی

عوام کو انگریزی اطباء کے ساتھ زیادہ اختلاط و ارتباط اور میل ملاپ کے مواقع حاصل ہو گئے۔ تو یقیناً یہ نہیں ہو سکتا کہ فطرت ایرانی زندگی کے مختلف دوائر اور حیثیات انسانی کے گوناگوں حلقوں میں انگریزی اثرات سے متاثر ہوئے بغیر رہ سکے۔ اور اس کے ساتھ ہی فطرت انگریزی بھی ایرانی اثرات کو قبول کئے بغیر نہ رہ سکے گی۔ تاریخ شاہد ہے۔ کہ مختلف النوع اقوام عالم کے درمیان اس قسم کے باہمی روابط سے اسی نوع کے نتائج کا پیدا ہونا ضروری ہے ✦

سرزمین ایران کی تاریخ اس حقیقت ناطقہ کی ایک منہ بولتی تصویر ہے۔ کہ اس کا تمام تمدن۔ تمام کلچر تمام علم تمام تہذیب اور مختلف النوع علوم و فنون اس کے عروج اقتدار کی یادگار ہیں۔ جن سے تاریخ ایران کے صفحات اب تک لبریز ہیں۔ ہندوستان کے اندر طب یونانی کے جو نقوش و آثار اس وقت موجود ہیں۔ وہ زیادہ تر یونان و عرب سے چل کر ایران کے راستے سے ہوتے ہوئے یہاں پہنچے ہیں۔ حیرت اس بات پر ہے۔ کہ حکومت انگریزی نے ایران کے اندر کم و بیش اپنے سہ سالہ قیام کے دوران میں اس ضرورت کو فوراً محسوس کر لیا ہے۔ لیکن وہ ہندوستان جس کے ساتھ انگریزی تعلقات کی تاریخ کئی صدیوں تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس کو اس بات کا اہل تصور نہیں کیا گیا کہ اس غریب کی طرف بھی اسی نوع کی دوستی اور اخوت کا ہاتھ بڑھایا جائے۔ جو اہل ایران کی طرف بڑھایا جا رہا ہے ✦

ہم بارہا اس حقیقت پر زور دے چکے ہیں۔ کہ طب یورپ کی تمام بنیاد انہی اصول و قواعد پر مبنی ہے۔ جو ہندوستان اور ممالک مشرق کے اندر طب یونانی کے لئے بمنزلہ حقیقت حیات ہیں۔ اس میں شک نہیں۔ کہ اسی طب یونانی نے جس پر ہندوستان کو فخر و ناز ہے یورپ کی معارف پرور اور آزاد سرزمین میں غیر معمولی نشوونما اور ترقی کے کرشمے دکھائے ہیں۔ ارباب یورپ بالخصوص اور اہل انگلستان کو بالخصوص۔ یہ ترقی مبارک ہو۔ اور اگر ہندوستان کے اندر طب یونانی ترقی نہیں کر سکی۔ یا اپنی حالت اولی پر ثابت و قایم رہی ہے۔ تو اس کے اسباب و وجوہ کسی تشریح کے محتاج نہیں۔ اگر آج یورپ کے اندر وہی حالات و کوائف پیدا ہو جائیں جو اس وقت تک ہندوستان کے اندر موجود ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ یورپ کی موجودہ طبی ترقی تنزل و ادبار کے اس مقام پر نہ پہنچ جائے۔ جو افراد و اقوام کے لئے ہمیشہ سے باعث عبرت چلا آیا ہے ✦

بہرکیف ہم اس متعلق یا غیر متعلق بحث کا دروازہ کھول کر اپنے زخم جگر کے کھرنڈ کو اتارنا نہیں چاہتے بلکہ اصلی مقصد یہ ہے۔ کہ ہم ہندوستان کی انگریزی حکومت کو اس بات پر متوجہ کریں۔ کہ کیا وجہ ہے۔ کہ اس نے اب تک ہندوستان کے اندر دیسی اور بدیشی ڈاکٹروں کے درمیان کوئی مشترکہ انجمن قایم کرنے کی کوشش نہیں کی؟ کیا اہل ہند یا اس ملک کے اطباء اس حسن سلوک اور مساوات کے مستحق نہیں۔ جو ایران کے ساتھ ایک سراسر عارضی قیام کے بعد روا رکھا گیا ہے۔ اگر ہندوستان نے طب مغربی سے فایدہ اٹھایا ہے۔ تو اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکے گا۔ کہ بعض سعادت مند ارباب مغرب نے بھی طب یونانی کے اعجاز اثر معالجات سے اپنی زندگیوں کو پیوند لگایا ہے۔ یہ وہ واقعات و حقایق ہیں۔ جو محتاج تشریح و تردید نہیں۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ ہندوستان کے اندر بھی ایک ایسی مشترکہ طبی انجمن قایم نہ کی جائے۔ جس کا نمونہ ایران میں قایم کیا جا چکا ہے ہم توقع کرتے ہیں۔ کہ ہندوستان و انگلستان کے اطباء اس باہمی اشتراک کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ایک مشترکہ طبی انجمن کے قیام میں انتہائی مستعدی سے کام لیں گے۔ اور ارباب حکومت کی طرف سے ان کی نہ صرف ہر نوع حوصلہ افزائی کی جائیگی۔ بلکہ وہ اس مبارک تحریک کا آغاز کر کے دونوں ممالک کے ارباب فکر سے خراج تحسین وصول کریگی۔ کیا ہم کسی عملی اقدام کی توقع کریں ✦

معلوماتِ مفیدہ

غدد بدن

از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی لاہور

ہمارا جسم بھی ایک پیچیدہ معمل کیمیا ہی ہے۔ جس میں غذا سے تازہ خون اور فضلات تیار ہوتے ہیں۔ پھر یہ خون جسم کے مختلف اعضاء میں پہنچ کر عجیب و غریب کام انجام دیتا ہے۔ مثلاً یہی خون آنکھ کے پردہ شبکیہ میں قوت بصر کان کے پردے میں قوت سمع ناک کے اعصاب میں قوت شم زبان و تالو میں قوت ذائقہ دماغ میں قوت ادراک وغیرہ پیدا کرتا ہے۔ پھر یہی خون جب معدہ۔ لبلبہ اور امعا میں پہنچتا ہے۔ تو اس سے ایسے کیمیاوی مرکبات تیار ہوتے ہیں۔ جو انہضام غذا کا کام دیتے ہیں۔ جگر اور مرارہ میں پہنچ کر صفرا پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح جب یہ خون غدد بدن میں دورہ کرتا ہے۔ تو ان سے وہ مخصوص رطوبات ترشح ہونے لگتی ہیں۔ جن کے لئے قدرت نے انہیں وضع کیا ہے۔

ہم اس جگہ غدد بدن اور ان کے افرازات کا بیان کچھ تفصیل سے کریں گے۔

غدد بدن کی تقسیم | غدد بدن کو ہم چار جماعتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:-

(۱) غدد ابراز یا GLANDS OF ELIMINATION

ان کے افرازات بدن کو موذی مواد سے پاک و صاف رکھتے ہیں۔

(۲) غدد انہضام GLANDS OF ASSIMILATION

ان کے افرازات سے غذا جزو بدن ہوتی ہے۔

(۳) غدد لمفاویہ یا LYMPHALIO GLANDS

ان کے افرازات بدن کی ساختوں کو تر اور نرم رکھتے ہیں۔

(۴) غدد غیر قناتی یا DUCTLESS OR ENDOC

ان کے افرازات بدن کے توازن کو قائم رکھتے اور قیام صحت و زندگی میں مدد دیتے ہیں۔

غدد کا یہ نظام ایک معین انداز کے ساتھ اپنی اپنی استعداد کے مطابق خون سے اپنے افرازات کو تیار کرتا رہتا ہے۔ اب ہم ہر جماعت کا علیحدہ علیحدہ مختصر سا حال لکھتے ہیں۔

غدد ابراز

GLANDS OF ELIMINATION

غدد ابراز بدن کے موذی مواد اور سمیات کو خارج کرتے رہتے ہیں۔ اگر ان کے فعل میں نقص آکر سمیات بدن کا اخراج رک جائے۔ تو صحت خراب ہو جاتی ہے، اور کبھی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ اس جماعت میں گردے۔ غدد عرقیہ۔ غدد مخاطیہ۔ غدد ریقیہ۔ غدد دہنیہ اور غدد صلوخ شامل ہیں۔

۱۔ گردے۔ گردوں کو بدن کا دارو غہ صفائی سمجھنا چاہیئے۔ یہ خون کے ردی مواد اور سمیات کو بصورت پیشاب خارج کرتے رہتے ہیں۔ اگر یہ اپنا کام پورے طور پر نہ کریں تو سمی مواد بڑھ جاتے ہیں۔ جس سے علامات تسمم ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

۲۔ غدد عرقیہ SWEAT GLANDS

جن حیوانات کا خون گرم ہے۔ ان کے بدن میں ان غدد کا

ایک عجیب و غریب جال بچھا رہتا ہے۔ یہ غدد مسامات جلد کی راہ سے سمیات بدن کو بصورت پسینہ خارج کرتے رہتے ہیں گویا اخراج سمیات میں یہ گردوں کے معاون ہیں علاوہ بریں پسینہ کے اخراج کے ساتھ ہماری جلد بھی ٹھنڈی رہتی ہے۔ جس سے بیرونی اور اندرونی حرارت کا توازن قائم رہتا ہے۔ ان کے فعل میں اگر قصور آ جائے۔ تو جلد پر پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں۔ اور ان میں حدت بڑھ جاتی ہے۔

۳۔ غدد مخاطیہ[۱]۔ یہ غدد جن سے رطوبت مخاطیہ پائے جاتے ہیں۔ اور منہ، معدہ، امعاء، آنکھ، ناک حلق اور پھیپھڑوں میں بکثرت موجود ہیں۔ یہ غدد اپنے افرازات سے بدن کی ساختوں کو تر اور نرم رکھتے ہیں اور ان کے نقص سے اعضاء میں خشکی اور سختی پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۔ غدد لعابیہ[۲]۔ یہ تھوک پیدا کرنے والے غدد ہیں اور غدد مخاطیہ ہی میں شامل ہیں۔ اگر ان غدد کے فعل میں نقص آ جائے۔ تو بدہضمی پیدا ہو جاتا ہے۔

۵۔ غدد دہنیہ[۳]۔ یہ غدد ایک قسم کا روغنی مادہ تیار کر کے مسامات جلد کی راہ خارج کرتے رہتے ہیں جس سے جلد کی نرمی اور ملائمت اور بالوں کی نکھار اور چمک قائم رہتی ہے۔ ان غدد کے نقص سے جلد خشک اور بے رونق ہو جاتی ہے اور بالوں میں خشکی بڑھ کر ٹوٹنے لگتے ہیں۔

۶۔ غدد شمعیہ[۴]۔ یہ غدد بدن کی تمام ساختوں میں پائے جاتے ہیں۔ اور چرک و صملوخ پیدا کر کے ان ساختوں کی کئی طرح سے حفاظت کرتے ہیں۔ مثلاً کان کے اندر یہ غدد صملوخ گوش پیدا کر کے طبل اذن کو تر رکھتے ہیں۔ اسی طرح آنکھ کے یہ غدد کیسہ دمعی میں چرک و اشک پیدا کرتے رہتے ہیں۔ جس سے آنکھ کی ساخت تیز

اور جراثیمی سمیت سے محفوظ رہتی ہے۔

غدد لمفادیہ

LYMPHATIC GLANDS

غدد لمفادیہ حقیقت میں چھوٹے چھوٹے گول اجسام ہیں جو بغل، کنج ران اور گردن کے سامنے پہلوی جانب عروق ماساریقا، پھیپھڑوں کی جڑوں اور جسم کے دیگر مخصوص مقامات میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ان غدد میں بھی مواد زلالیہ اور نمک موجود ہے۔ جو مائیت دمویہ میں پایا جاتا ہے۔ مگر ان کی رطوبت میں خون کے سرخ دانے کم اور سفید دانے زیادہ ہوتے ہیں۔ غدد لمفادیہ کی یہ رطوبت اپنی قربتی ساختوں کو نرم و تر رکھتی ہے۔ اور اگر کسی ضرب صدمہ یا اندر سے بدن کو کوئی صدمہ پہنچے۔ تو رطوبت لمفادیہ نہایت تیزی کے ساتھ اس مقام پر جمع ہو جاتی ہے اور وہاں پر ورم یا آبلہ پیدا کرتی ہے۔ اس طرح اگر کسی سبب سے خون کی مائیت کم ہو کر وہ گاڑھا ہو جائے تو ان غدد کی رطوبت خون میں مل کر اس کے قوام کو معتدل کر دیتی ہے۔ علاوہ بریں ان غدد کی رطوبات کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ بدن میں داخل شدہ جراثیم اور گرد و غبار کو جمع کر کے انہیں غدد لمفادیہ میں قید کر دیتے ہیں مثلاً کوئلہ کے کارخانوں میں جو مزدور کام کرتے ہیں۔ ان کے پھیپھڑوں کی جڑ کے غدد کوئلے کی گرد کے جمع ہو جانے کی وجہ سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔

موذی جراثیم جب غدد لمفادیہ میں محتبس ہو جاتے ہیں۔ تو یہ غدد ان کو آہستہ آہستہ ہضم کر جاتے ہیں لیکن اگر بدقسمتی سے ان جراثیم کی سمیت ان کی طاقت سے زیادہ ہو۔ تو یہ غدد لمفادیہ مردہ ہو جاتے اور وہاں پر دنبل پیدا ہو جاتا ہے۔ غرض غدد لمفادیہ بدن کو بیرونی جراثیم کے حملے اور مضر مواد سے پاک و صاف رکھتے ہیں اور مرض کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔ گویا یہ جراثیم کش غدد ہیں

[۱] MUCOUS GLANDS [۲] SALIVARY GLANDS [۳] (SEBACEOUS GLANDS) [۴] (CEREMINOUS GLANDS)

علم الادویہ

منڈی

خلیفہ محمد حسین صاحب

منڈی مشہور بوٹی ہے۔ ہندی میں اس کو بوڑ نرم کہتے ہیں سنسکرت میں اس کی چھوٹی قسم کو تیر بھنگا یعنے پتے اس کے نکلتے ہیں۔ اور جھڑ جاتے ہیں۔ ہشیا ار وپشا یعنی لاغر کو فربہ کرنے والی اور دوسرا دانع یاغری۔ بڑ بچھکا یعنی اس کے پتے اور پھل کھانے سے عقل زیادہ ہوتی ہے شراوتی سانت یعنی ساون میں پیدا ہونے والی۔ کول کھل یعنی طبیعت کو نرم کرنے والی اور چرک شکم دور کرنے والی اور ورتھالسب یعنی گردن دراز۔ تاپسیا نہ تاپس یعنی عقل بڑھانے اور اسرار الٰہی روشن کرنے والی اور بلغم و باد دور کرنے والی کہتے ہیں ؛

اس کی بڑی قسم کو مہامنڈی کہتے ہیں۔ اور سنسکرت میں تیردھنی یعنی جو شخص اس کے کھانے کی مداومت رکھے اور عبادت الٰہی اور ریاضت میں مشغول رہے۔ جہاشراونیکا یعنی بدن سے خراب اثرات نکال کر اچھے فواید بخشنے والی بھناگر ندھی یعنی صلابت شکم و دمامیل اور بدن کی گرہوں کو دور کرنے والی کہتے ہیں ؛

الغرض یہ ایک ہندی بوٹی ہے۔ اور جنگلوں میں پانی کے قریب اور اکثر کشت زاروں میں اُگتی ہے اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک بڑی دوسری چھوٹی۔ چھوٹی قسم کے پتے پودینہ کے پتوں کی طرح مگر اس سے بڑے ہوا کرتے ہیں۔ اس کی شاخیں باریک اور پھول سرخ مایل بہ کبود اور مدور ہوتے ہیں۔ اس کے پھولوں سے گلاب جیسی خوشبو آیا کرتی ہے۔ قدرے تلخ مزہ ہے ؛

بڑی قسم کے پتے چھوٹے گول کنگرہ دار اور صحیح ہوتے ہیں۔ اور پھول چھوٹی قسم کے پھولوں سے بڑے۔ اس پودے کے تمام اجزاء سے خوشبو انبہ خام یا دونا مروا کی سی آیا کرتی ہے۔ ان ہر دو اقسام میں قسم خورد عمدہ اور بہتر ہوتی ہے۔ اور اس کے مزاج میں بہت اختلاف ہے۔ ایک گروہ ہر دو اقسام کو گرم و تر لکھتا ہے اور بعض نے معتدل الحرارت اور تر بیان کیا ہے۔ اور ایک جماعت نے سرد و خشک درجہ اول میں سمجھا ہے ؛

صاحب مخزن قسم خورد کو گرم و تر درجہ دوم میں تا قوت قابضہ کے خیال کرتا ہے اور کہتا ہے۔ کہ یہ مقوی اعضائے رئیسہ اور قویٰ اور ارواح و معدہ ہے اور محلل و ملطف۔ مفتح۔ تلطیف و تفتیح میں قریب چوب چینی کے ہے۔ یہاں تک کہ پسینہ اور پیشاب سے بھی اس کی بو آتی ہے۔ اور رفع خفقان اور توحش و یرقان اور امراض سوداوی و صفراوی و رحم و حرقت البول اور اورام و بثور مانند خنازیر و دمامیل اور جمیع اورام کے لئے نافع ہے ؛

حکیم شریف خاں صاحب لکھتے ہیں۔ کہ منڈی عظیم النفع دوا ہے۔ اور اس میں قدرے شیرینی و تلخی پائی جاتی ہے۔ گرم و سبک اور خرد افزا ہے۔ دافع خنازیر و کرم شکم و دمامیل ہے۔ اور وہ بثور جو جلد رفع نہ ہوں۔ اور درد اندام نہانی و زردی بدن و سوزاک کے لئے نافع اور دافع فساد صفرا ہے۔ بعضوں نے لکھا ہے۔ کہ رافع فساد خون اور مقوی باہ از حد ہے۔ اور درد مفاصل لقوہ اور بواسیر کو نہایت نافع اور مانع قے و ہاضم طعام و مقوی

قوت باہ کو مقوی قلب و خفقان، رطوبت جگر، مصلح نسیان
کیموس ردی مسہل [illegible] پشت۔ دموی مسہل و منفذ
طرفین ہے۔ اور اس کا [illegible] استعمال کرنا دافع بدبوئے
اندام نہانی و ضیق ہے۔

کتب ویدک میں لکھا ہے۔ کہ اس کا ساگ پکا کر
کھانا بادی اور لاغری اور قے کو جو کھانا کھانے کے بعد عارض
ہوتی ہو اور [illegible] ہونے [illegible] کو دور کرنے والا ہے
اور اشتہا اور صفرا کو بڑھاتا اور [illegible] پیدا کرتا ہے اور اہل ہند
اس بوٹی کو جب تک کہ اس پر پھل نہ آئے ہوں۔ بمنزلہ
آب حیات سمجھتے ہیں۔ اور ان کا خیال ہے۔ کہ اگر اس کا
ایک پھول بغیر پانی کے حلق سے اتار لیں۔ تو ایک سال
تک آزار چشم نہیں ہوتا۔

حکیم شریف خاں صاحب مرحوم اپنے تجربات میں
لکھتے ہیں۔ کہ میں نے اس عمل کا تجربہ کیا۔ تو واقعی ایک مدت
مدید تک مجھے آزار چشم سے مخلصی رہی۔ اور صاحب محیط نے
بھی اس کی تصدیق کی ہے۔

تجربات [illegible] اشکوہی میں لکھا ہے۔ کہ بیخ منڈی کو
ظرف مسی میں نیب کے دستہ سے پیسیں۔ یہاں تک کہ سیاہ
ہو کر مثل مرہم ہو جائے۔ اس میں پنبہ آلودہ کر کے محفوظ تمام
پر رکھ دیں۔ کہ پڑا رہے۔ جس وقت آنکھیں دکھیں۔ قدرے
پانی میں تر کر کے آنکھ پر رکھیں۔ فوراً درد کو تسکین ہو کر شفا ہوگی
عرق گل منڈی بینائی کو نافع امراض چشم ہے۔ اور دافع خفقان
و مقوی دل ہے۔ خصوصاً اگر ہموزن منڈی کے گاؤزبان
ملا کر عرق کشید کرایا جائے۔

نیز حکیم شریف خاں صاحب مرحوم لکھتے ہیں۔ کہ میرے
عم مرحوم نے عرق منڈی کو خفقان اور تقویت قلب میں اور
مراق کے مریضوں پر استعمال فرمایا۔ کبھی تنہا دیا اور کبھی ہموزن
منڈی اور گاؤزبان ملا کر عرق کشید کرا کر استعمال فرمایا اور اس
کی بہت تعریف فرمایا کرتے تھے۔

صاحب مخزن لکھتے ہیں۔ کہ اس کے عرق کو گلاب
کے عرق کی طرح کشید کرا کر استعمال کرایا خفقان اور وسواس
سوداوی و صفراوی اور تحلیل مواد بلغمی اور تقویت قوی دماغ
و جملہ امراض مذکورہ اور کھجلی اور داد و امراض جلد کے لئے
نافع ہے۔ بشرطیکہ اس کی مداومت رکھی جائے۔ اور ایام
استعمال میں ترشی۔ بادی۔ بقولات و اغذیہ غلیظ اور شراب
اور بہت گرم پانی پینے اور جماع و حمام اور ریاضت سے
پرہیز کرائی جائے۔

بعض اطبا نے لکھا ہے۔ کہ اس کا عرق ۲ تولہ روزانہ نہار منہ
پینا مقوی ہاضمہ و دل و معدہ اور [illegible] در جاول کا ہے
غرض منڈی حفظ قوائے حیوانی اور بدنی کے لئے لاجواب شے ہے
اس کے پھول بھی چالیس روز تک کھانے سے یہی فوائد حاصل
ہوتے ہیں۔ اس کی جڑوں کو پھول آنے سے پہلے چوب بھنگرہ
کے ساتھ پیس کر اور شہد اور روغن زرد ملا کر چالیس یوم تک
استعمال کرنا سفید بالوں کے لئے از حد نافع ہے۔ اگر اس کی
جڑ کو ایک [illegible] سال تک متواتر کھائیں۔ تو بال سفید نہ ہوں گے۔

حکیم شریف خاں صاحب نے لکھا ہے۔ کہ تخم
منڈی برابر شکر سفید کے روزانہ کف دست کھاتے رہیں
تو [illegible] حاصل ہو۔ تجربہ کار لوگ لکھتے ہیں۔ کہ اس میں
آب حیات ہے۔ جب تک کہ اس میں پھل نہ آئیں پیس کر
اور شہد و روغن زرد ملا کر چالیس روز استعمال کریں۔ قوت
جوانی از سر نو پیدا ہو جائے۔ غرض یہ بوٹی اسرار حکما سے ہے
اگر بیخ و برگ خشک کر کے پیس لیں۔ اور گائے کے
دودھ کے ساتھ شکر ملا کر تین روز متواتر کھائیں۔ تو قوت جماع
از حد ہو۔ برگ منڈی کے ضماد سے عرق مدنی (نارو) دفع
ہوتا ہے۔ اور شربت منڈی رافع رطوبت دماغ اور نافع
اشتہا ہے۔ یہ بخارات صاعدہ کو روکتا اور تقویت دماغ کرتا ہے

ترکیب شربت منڈی۔ پاؤ سیر منڈی کو ڈیڑھ
سیر پانی میں تر کریں۔ بعدہ اس کو جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ
رہ جائے اور دو حصہ پانی جل جائے۔ صاف کر کے شکر
سفید ڈال کر شربت کا قوام بنالیں۔ خوراک ۲ تولہ۔

تالیف شریفی میں مرقوم ہے۔ کہ اگر چہ منڈی کو بقدر
آدھ ماشے کے پانی میں ملا کر (ملاحظہ ہو بقیہ بر صفحہ ۱۱)

الامراض والعلاج

استسقاء زقی یا جلندھر

از جناب حکیم ڈاکٹر لطافت حسین صاحب آشفتہ طبیب بہتی بھوپال

(۲)

اگر سرطان صفاق کی وجہ سے استسقاء ہو جائے تو پیٹ میں ہر وقت درد رہے گا۔ دیگر اعضائے جسم میں بھی کہیں نہ کہیں سرطان پایا جائے گا۔ پیٹ کا پانی نکال کر اگر معائنہ کیا جائے گا۔ تو اس کا وزن متناسب ۱۰۱۸ سے ۱۰۲۷ تک ہوگا۔ اور اس میں خون کی بھی کسی قدر آمیزش ہوگی۔ خوردبینی امتحان سے علامات مرض سرطان جلد تشخیص میں آ جاتی ہیں۔ مریض کا انتہائی ضعف و نزار اور اس کی رنگت جسم بالکل زرد ہو جاتی ہے۔ یہ مرض چونکہ اور بھی کئی بیماریوں سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس لئے ان پر بھی ایک سرسری نظر ڈال لینا نامناسب نہ ہوگا۔

خصیۃ الرحم کی تھیلی کے مرض میں حالات مرض سے معلوم ہوگا۔ کہ ورم کی ابتداء شکم کے زیرین دائیں یا بائیں حصہ سے ہوئی ہے۔ اور شکم تدریجاً نیچے سے اوپر کی طرف پھیلا ہے۔ چت لٹا کر دیکھنے اور ٹھوکنے سے شکم کے وسطی حصہ میں ٹھوس آواز مسموع ہوگی۔ اور پہلو کی طرف ٹھوکنے سے صاف آواز سنائی دیگی۔ پہلو بدلنے سے ٹھوس آواز کی حدود میں کوئی فرق نہ معلوم ہوگا۔ مزید بغور معائنہ کرنے پر دل۔ جگر اور گردوں کا کوئی خاص مرض معائنہ و تشخیص میں نہ آئیگا۔

انتفاخ المثانہ کی حالت میں (یعنی جبکہ مثانہ پیشاب سے بھر کر پھول جائے) اور مرض استسقاء کا یقین نہ ہو تو قاثاطیر (کیتھیٹر) کے ذریعہ پیشاب نکال کر تمیز کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ اول الذکر حالت میں پیشاب کے خارج ہو جانے سے پیٹ یقیناً ہلکا اور چھوٹا ہو جاتا ہے۔

گردہ کی تھیلی کی وجہ سے جب شکم کی کلانی ہو تو

(**بقیہ صفحہ ۱۰**) موسم سرما میں کھائیں۔ تو امراض باردہ اور تقویت باہ کے لئے مفید ہے۔ اس کے چوہ لینے کا طریق یہ ہے۔ کہ منڈی کو نیم کوفتہ کرکے اس قدر پانی میں تر کریں کہ نرم آ جائے۔ پھر روغن چنبیلی کے ساتھ منڈی کو ہاتھ سے اتنا ملیں کہ خوب چرب ہو جائے۔ بعدہ بطریق پاتال جنتر کے چوہ حاصل کریں۔ اگر ۲ ماشہ روغن منڈی چالیس روز تک استعمال کریں۔ تو قوت باہ اس قدر ہو کہ ضبط مشکل ہو جائے۔ طریق روغن بنانے کا یہ ہے۔ کہ تازہ منڈی مع برگ و بیخ و گل لے کر تھوڑے پانی میں تر کریں۔ اور اس کو کوٹ کر بیس سیر شیرہ نکال لیں۔ اور پانچ سیر روغن کنجد میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ شیرہ جل جائے اور روغن باقی رہ جائے۔ مقدار خوراک ۱ ماشہ تک ہے۔

منڈی کی قسم کلاں یعنی مہا منڈی تبدیلی خلط کے لئے نافع ہے اور باقی افعال و خواص میں قریب قریب یکساں ہے۔

میں آتی ہے [illegible] کی یہ صورت ہوتی ہے کہ پیٹ
ایک [illegible] طرف محسوس آواز سنائی
دیتی ہے [illegible] حالت [illegible] پر ٹھیرا کر معائنہ
[illegible] پانی [illegible] جائے گی۔ اور اس
[illegible] کوئی فرق نہ آئے گا ؛

انتفاخ البطن کی حالت میں ٹھونکنے سے ڈھول
[illegible] تمام شکم پر صاف آواز
سنائی دے گی ؛

علاج: سب سے پہلے سبب مرض کا ازالہ کرنا چاہیئے
اس کے بعد [illegible] مرض کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اس کا اصول
علاج [illegible] کا اخراج کیا جائے۔ اور مریض کی
قوت [illegible] رکھا جائے چنانچہ اس غرض کے
لئے مسہلات [illegible] ادویہ، مدرات و پیشاب آور ادویہ)
[illegible] تدابیر [illegible] ضرورت
[illegible] کے لئے منضج دینے کی
ضرورت نہیں ہوتی [illegible] دیئے جاتے ہیں
جن سے [illegible] ہو مسہلات سے فارغ
ہو کر مناسب [illegible] کرائیں۔ بشرطیکہ امراض گزشتہ
سبب مرض نہ ہوں [illegible] کی موجودگی میں استعمال
مدرات میں سخت احتیاط برتنی چاہیئے۔ مسہل و تنقیہ کے
بعد جگر کی تقویت کی طرف متوجہ ہوں۔ ابتدائی حالت میں
غذا و پانی بالکل ہی کم کر دیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو
غذا میں صرف [illegible] شیر شتر اور پانی کی بجائے
عرق بادیان مکرر پر مریض کو اکتفا کرائیں۔ جوں جوں مرض
میں افاقہ ہوتا جائے۔ غذا بتدریج بڑھاتے جائیں
نمک کا استعمال قطعی بند کرا دیا جائے۔ گندر اور زیرہ سفید
کو ہر وقت تھوڑا تھوڑا چباتے اور اس کا عرق چوستے
و نگلتے رہنے کی ہدایت کی جائے ؛

معجون ماذریون ۵ ماشہ ہمراہ عرق کسنی سبز ۱۲ تولہ
شربت دینار ۲ تولہ ملا کر صبح استعمال کرائیں۔ برگ کسنی
سبز ایک تولہ۔ فلفل سیاہ ۱۲ عدد پانی ۲ تولہ میں پیس کر چھان

کہ وقت سے پہر پلایا جائے ؛

اکرلیہ تازہ کوٹ کر پانی نچوڑ کر اس میں سے [illegible]
سات تولہ پانی لے کر شہد خالص یا شربت بزوری حار
دو تولہ ملا کر صبح پلایا کریں ؛

شیر شتر (اونٹنی کا دودھ) ایک چھٹانک میں سکنجبین
ڈیڑھ ماشہ پیس کر ملا کر ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام
کو پلانا بھی بہت زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے ؛

زیادتی برودت جگر کی حالت میں معجون کلکلانج حار اور
دواء الکرکم دی جائے۔ دواء المسک صغیر۔ دواء المسک کبیر
وغیرہ مرکبات بھی حسب ضرورت استعمال کرائے جاتے ہیں

اگر بخار و حرارت نہ ہو تو ذیل کا سفوف تیار کر کے
بمقدار سات ماشہ صبح کھلا کر اوپر سے شیر شتر ایک چھٹانک
سے آدھ پاؤ تک پلایا کریں۔ پھر اس میں سکنجبین شامل کرنے
کی ضرورت نہیں ؛

نسخہ سفوف: ریوند چینی۔ تربد سفید
ہر ایک ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ غاریقون ۲ ماشہ
زنجبیل ۲ ماشہ کوٹ پیس کر شکر سفید ہم وزن ادویہ مسفوفہ
ملا کر سفوف تیار کریں ؛

نسخہ معجون ماذریون: برگ ماذریون
۱۷ ماشہ کو سرکہ میں سات روز بھگا کر سایہ میں خشک کر کے
پوست ہلیلہ زرد ۱۷ ماشہ۔ عصارہ افسنتین ۱۰ ماشہ ایلوا
۷ ماشہ۔ گل سرخ نصلی ۷ ماشہ تخم کاسنی ۷ ماشہ تخم خیارین
رب السوس ولایتی ۷ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر علیحدہ رکھیں
پھر ترنجبین خراسانی ۱۷ ماشہ۔ مغز املتاس ۱۷ ماشہ شکر
سفید ۱۷ ماشہ کو گرم پانی میں حل کر کے صاف کر لیں اور
پھر اس قدر جوش دیں۔ کہ گاڑھا ہو جائے۔ تب ادویہ مسفوفہ
ملا کر معجون تیار کریں ؛

نسخہ معجون کلکلانج حار: ہلیلہ سیاہ
بلیلہ۔ آملہ۔ باڑنگ۔ پیپلا مول۔ تخم کرنس۔ چیتہ ہندی۔
فلفل سیاہ۔ اندر جو شیریں۔ زیرہ کرمانی۔ ریوند چینی۔ نمک
لاہوری۔ نمک سرخ۔ نمک طعام۔ نمک ہندی [illegible]

ڈیجیٹالیس ۱۰ ماشہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۱۰ ماشہ۔ آملہ خشک دور کردہ ۱۰ ماشہ کو پہلے بارہ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں۔ کہ چار سیر باقی رہ جائے۔ تب اس کو چھان کر قند سفید ۲ سیر ڈال کر پکائیں۔ جب وہ مثل شہد کے گاڑھا ہو جائے۔ تب اس میں نئے تل ڈیڑھ سیر ڈال کر خوب گھوٹا جائے۔ پھر بقیہ ادویہ سفوف ملا کر خوب مخلوط کر لیں شدید ضرورت کے وقت یعنی جب مریض کو سانس لینے میں بھی دشواری محسوس ہونے لگے۔ تناؤ اور دباؤ زیادہ بڑھ جائے۔ تب اس وقت کینولا ٹروکار" (آلہ بازلہ) کے ذریعہ سے پانی کا بیشتر حصہ خارج کر دیں۔ اور بقیہ پانی کو بتدریج جذب ہونے کے لئے چھوڑ دیں۔ پیٹ کا تمام پانی ایک دم خارج نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس صورت میں پیٹ کی تمام وہ رگیں جن پر ایک طویل مدت تک دباؤ قائم رہا ہے۔ دباؤ ہٹ جانے سے دفعتہً پھیل جائیں گی اور خطرناک صورت حالات پیدا ہو جائیں گی۔ عمل اخراج کرنے سے قبل اس امر کا کافی اطمینان کر لینا چاہیئے۔ کہ مریض کے پیٹ میں پانی ہی بھرا ہے۔ جب یہ عمل کرنا مقصود ہو۔ تو اس کام کے لئے چھوٹے سائز کا ٹروکار انتخاب کریں۔ بڑے سائز کا ٹروکار انتخاب کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہوتا ہے ٭

پہلے مریض کا پیشاب خارج کرا دیں۔ بستر پر ایک بڑا موم جامہ بچھا دیں۔ اور ایک بڑا برتن پانی جمع کرنے کے لئے پاس ہی رکھ دیں۔ پھر مریض کو بستر کے کنارہ پر اس طرح بٹھا دیں۔ کہ اس کا سینہ اور پیٹ سامنے کی طرف ابھرا ہوا رہے۔ آلہ ازلہ کو خوب مطہر و صاف کر لیں۔ جب یہ تمام امور پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیں۔ تب اس وقت عمل "بزل" کے مندرجہ ذیل دونوں طریقوں میں سے کوئی سا طریقہ حسب پسند و ضرورت عمل میں لائیں ٭

۔ اس کے لئے عموماً

[illegible] پر عمل کیا جاتا ہے۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ پہلے [illegible]

پر۔ عانہ و ناف کے درمیان۔ بلکہ سفیدہ خط سے ذرا اوپر ہٹ کر (تاکہ مثانہ کی چوٹی کے مجروح ہونے کا احتمال نہ رہے) جلد شکم کو صاف و مطہر کر کے ٹروکار کینولا کو جوف صفاق میں داخل کر دیں۔ پانی حسب ضرورت خارج ہو جانے کے بعد آلہ کو باہر نکال کر سوراخ کو کلوڈین یا ٹنکچر بنزوئن سے بند کر دیا جائے۔ اور پیٹ پر ایک چوڑی پٹی ذرا کس کر باندھ دی جائے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلے جلد اور زیر جلد ساختوں کو دو فی صدی نووکین سولیوشن سے بے حس کر دیا جائے۔ پھر لیمپ انچ لانبا شگاف جلد اور زیر جلد ساختوں میں لگا کر کینولا کار" اس شگاف زدہ حصہ سے گذار کر جوف صفاق میں داخل کر دیا جائے۔ پھر ٹروکار کو باہر نکال لیں عمل ختم ہو جانے پر زخم کو پاک و صاف گھوڑے کی دم کے بالوں سے سی دیا جائے۔ اور پاک و صاف ڈریسنگ کر دیا جائے۔ چونکہ یہ طریقہ طوالت اور دشواری سے خالی نہیں ہے۔ اس لئے اس پر بہت کم عمل کیا جاتا ہے۔ عموماً اول الذکر طریقہ ہی برتا جاتا ہے

علاج بالاحتقان۔ تجویف صفاق کا پانی دو راستے والے "کینولا" کے ذریعہ سے نکال کر جوف صفاق کو خالی کر دیں۔ بعد ازاں لمبی سوئی والی سرنج سے تین ماشہ "ایڈرینالین کلورائیڈ سولیوشن" نصف اوقیہ ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے داخل جوف کر دیں اور "کینولا" کو باہر نکال کر سوراخ کو کلوڈین وغیرہ سے بند کر دیا جائے ٭

اگر پانی دوبارہ جمع ہو جائے۔ تو پھر یہی عمل کیا جائے۔ ایڈرینالین سولیوشن . . . .

(Adrenalin chloride soleution)

کے انجکشن سے اکثر پیٹ میں تیز درد ہونے لگتا ہے۔ اور ٹمپریچر بھی کسی قدر بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا اس سے مشوش نہ ہونا چاہئے۔ بعض اوقات استسقا کے پانی کے بار بار اجتماع کو روکنے کے لئے استسقا کے پانی کا ہی انجکشن کرتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ استسقاء کا پانی دس سی سی

[illegible]

سکی ہی تک پہنچ گئیں۔ [illegible] کسی قدر پیچھے کی طرف
بالا کر [illegible] جلد ساخت میں داخل کر لیا
[illegible] زیادہ پانی کسی حالت میں بھی انجکٹ
نہ کرنا چاہئے۔ اس قسم کے عملیات عموماً بارہ کئے جاتے
ہیں۔ ان عملیات سے نہ کوئی کسی قسم کا درد ہوتا ہے۔
اور نہ [illegible] ظاہر ہوتا ہے۔ بلکہ اس سے پیشاب
خوب کھل کر اور بافراغت کثیر مقدار میں خارج ہونے
لگتا ہے۔ اور مریض کو بہت جلد نمایاں آثار صحت محسوس
ہونے لگتے ہیں۔ اس طریق علاج کو علاج المصل ذاتی
(آٹو سیرو تھیراپی) کہا جاتا ہے۔ اور آج کل زیادہ مقبول
ہے۔ [illegible] نے اس قسم کے مریضوں میں کہ جن کو

ضمور الکبد (Obsolescence of the Liver)
کی ہی شکایت تھی۔ کہ پانی کے اجتماع کو روکنے کے لئے
ائیت استسقاء (اسائٹک فلوئڈ) بذریعہ احتقان مستقیم
انٹراوینس انجکشن) استعمال کرکے مفید نتائج بیان کئے
ہیں۔ لیکن اس طریق علاج سے صحت یاب ہونے والے
مریضوں کی تعداد بہت ہی محدود اور ناقابل اعتنا ہے
اور ویسے بھی اس عملیہ کے نتائج اکثر مدید ظاہر ہوتے ہیں
اس عمل احتقان کا طریقہ یہ ہے کہ ہر دس روز یا دو ہفتہ
کے بعد تین سو سے پانچ سو گرام (دس سے سولہ اوقیہ)
تک مائیت استسقاء حاصل کرکے فوراً ہی بازو کی ورید
میں انجکٹ کر دی جاتی ہے۔

خسرہ یا کھسرہ

از محترمہ لیڈی ڈاکٹر آر۔ بی صاحبہ خاندانی یونانی طبیبہ

آج کل مرض حصبہ۔ خصبہ۔ سرخچہ۔ خسرہ۔ کھسرہ
کی عالمگیر شکایت ہے۔ اس مرض میں عموماً بچے گھر گھر
مبتلا نظر آ رہے ہیں۔
اس موذی مرض کا دورہ وبائی صورت و شکل میں
ایک سال اگر کسی تدرکی کے ساتھ ہوتا ہے۔ تو دوسرے
تیسرے سال زیادتی کے ساتھ۔
ہندوستان میں اس بیماری کا حملہ تقریباً موسم
ربیع میں ماہ چیت کے لگ بھگ ہوا کرتا ہے۔ یہ بیماری
خصوصیت کے ساتھ بچوں کی سخت دشمن ہے۔ اور اگر مناسب
تدابیر سے کام نہ لیا جائے۔ تو بچے ضائع بھی ہو جاتے ہیں
ظاہر ہے۔ کہ ایک پھانس بدن میں لگ جائے تو بے چین
کر دیتی ہے۔ ایک پھنسی جسم پر نکل آتی ہے۔ تو اس کا
کرب ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ چہ جائیکہ ایک ننھے
سے چھوٹے جسم پر ہزارہا سی پھنسیوں۔ دانوں کا نکل آنا
تو کیسی مصیبت کا سامنا ہے۔

آہ معصوم و خوردسال بے زبان بچے تو اپنی ناقابل برداشت
تکلیف کا رو رو کر کچھ اظہار کرتے ہیں۔ حقیقتاً خدا جانے ان
کی جان زار پر کیا گزرتی ہے۔ مگر جس ذی ہوش بچے یا جس
جوان العمر سمجھدار انسان پر اس کا حملہ ہوتا ہے۔ اس کی
بے چینی۔ تکلیف۔ کراہت۔ وگداز شکایات تو تیمارداروں
کو رلا کر ہی چھوڑتی ہیں۔
خسرہ۔ کھسرہ ایک متعدی۔ چھوت والا اور وبائی
مرض ہے۔ جس کی ظاہرا ابتدا زکام و بخار سے ہو کر آخر الامر
جسم پر سرخ پھنسیاں۔ دانے نمودار کر دیتی ہے۔ جن کا رنگ
بعض اوقات گلابی۔ سرخ زردی مائل یا سرخ سیاہی مائل
ہوتا ہے۔
حکمائے متقدمین نے حصبہ۔ جدری (خسرہ چیچک)
کا سبب حرارت خون حیض بیان کیا ہے۔ جو ایام حمل میں جنین
(بچہ) کی غذا ہوتا ہے۔
تحقیقات جدیدہ کو ممکن ہے۔ کچھ اختلاف ہو مگر

اس میں شک نہیں۔ کہ اس مرض کا سبب کلی غلبۂ خون ہے خواہ خون کا غلیان (جوش مارنا) بر سبیل تصرف طبیعت خام خون کی پختگی وپز کی صورت میں ہو یا غیر طبعی طور پر خون یا صفرائے سوختہ کی آمیزش سے نیز چھوت چھات سے بھی اس مرض کی پیدائش یقینی ہے ؛

خسرہ۔ کھسرہ کا مادہ خون صفراوی حاد مائل بہ حدت ہے۔ نو اس کا بخار بھی تپ محرقہ صفراوی۔ زردی چشم۔ درد سر۔ آنکھ۔ ناک سے پانی بہنا۔ ثقل بدن۔ خارش کھجلی۔ کثرت خمیازہ (انگڑائی جمائی) اعضاء شکنی خشونت حلق خواب میں چونکنا ڈرنا تلخی دہن چھینکوں کی کثرت ہونٹوں کی خشکی۔ ہذیان وبیہوشی۔ کھڑے ہونے میں پیر وکھنا۔ کانپنا۔ قلق واضطراب۔ سوزش والتہاب۔ بے رونقی غذا سے نفرت۔ گا سے کھانسی اور تنگی تنفس الا ماشاء اللہ صرع (مرگی) جیسے عوارضات کے ساتھ اس کا آغاز ہوتا ہے

خسرہ۔ کھسرہ کی کئی قسمیں ہیں۔ علامات بھی علیحدہ علیحدہ پس میرے ذہن میں اس وقت جو تفصیل اقسام وعلامات ہے۔ وہ فرداً فرداً دوسری زبانوں کے ناموں کے ساتھ بیان کرتی ہوں :-

(۱) روبی اولا ولگیرس . . . . . . (*Rubeola vulgaris*) خسرہ کی وہ قسم ہے جس میں کم وبیش مذکورہ بالا عوارضات کے ساتھ نبض میں عسر (تیزی) پیدا ہو کر بخار ہو جاتا ہے اور بخار کے تیسرے چوتھے روز اول چہرہ پر پھر جسم زرین پر سرخ دانے تین تین چار چار ملے جلے ہلالی شکل وصورت میں نمودار ہوتے ہیں۔ جو جلد سے اتنے ابھرے ہوئے ہوتے ہیں کہ ہاتھ رکھنے سے ان کی بلندی۔ اونچائی معلوم ہو سکتی ہے۔ ان میں سوزش۔ جلن بے حد ہوتی ہے۔ آغاز دانوں سے پانچویں۔ چھٹے یا لغایت ساتویں روز ان کی سرخی بھورے رنگ میں تبدیل ہو کر جلد کی بالائی کھال خشک ریشہ دار پوست جو ریشوں پر پیدا ہو جاتا ہے) بھوسی کی طرح اٹھنے لگتا ہے ؛

(۲) دوسری قسم روبی اولا ملگنا . . . . . . (*Rubeola Maligna*) ہے اس میں بھی مذکورالصدر عوارضات کی کمی وبیشی کے ساتھ زکام وبخار بشدت ہو کر بخار کی کیفیت متبدل بتخریب ہو۔ دانے بے ترتیبی سے سیاہ یا سرخی مائل حلق کے اندر تک نکل آتے ہیں۔ کالے بدبودار دست لگ جاتے ہیں۔ اکثر وبیشتر سرسام۔ بیہوشی۔ تشنج۔ ذات الریہ لاحق ہو کر مریض کو موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ یہ خسرہ کی بدترین اور مہلک قسم ہے ؛

(۳) تیسری قسم جرمن میزلس . . . . . . (*German Measles*) ہے۔ یہ انگریزی نام ہے۔ اس کو لیٹن میں روبی اولا نوتھا . . . . . . (*Rubeola notha*) اور روبی اولا راتھلن (*Rubeola Rothelm*) اردو میں خسرہ جرمنی یا خسرہ کاذب کہتے ہیں۔ اس میں خفیف حرارت بخار ہو کر ۲۴ گھنٹے بعد ایکدم تمام جسم پر چھیروں کی طرح غیر ملحق علیحدہ علیحدہ سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ اس کے بعد بخار اور دیگر عوارضات میں تخفیف ہوتی جاتی ہے اس میں نبض اور سانس کی رفتار ٹھیک ہوش وحواس بجا رغبت آب وخورش برقرار رہتی ہے ؛

دانوں کا نکلتے نکلتے دفعتہً غائب ہو جانا یا دانوں کا ایام مقررہ میں خاطر خواہ نہ نکلنا رخساروں پر ورم کا ہونا۔ خونی یا غسالی (مثل آب گوشت) یا سیاہ دستوں کا آنا۔ پیچش کا ہونا۔ سیاہ یا خونی پیشاب آنا۔ پیاس کی کثرت۔ پسینہ کی زیادتی۔ زوال عقل سے قے۔ تہوع (ابکائی) نفخ شکم۔ قے الدم۔ نکسیر وغیرہ وغیرہ علامات ردیہ ومہلکہ ہیں ؛

اس مرض میں معالج پر جہاں چشم ومعدہ اور امعا کی دیکھ بھال ضروری ہے۔ وہاں دل۔ دماغ۔ جگر اور اعضاء تنفس (سینہ۔ شش۔ حنجرہ۔ حلقوم وغیرہ) کی محافظت بھی ضروری ولازمی ہے ؛

۴۰ سال کے بعد شاذونادر ہی ظاہر ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے۔ کہ ۳۰ سے ۵۰ سال کی عمر ہی زندگی کا وہ حصہ ہے جس میں انسان کو محنت و مشقت سے روزی پیدا کرنی پڑتی ہے۔ اور وہ مختلف کاموں میں منہمک رہتا ہے۔ دماغ پر کام کا زیادہ بوجھ پڑتا ہے۔ اور مشقت بدنی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ بعض ماہرین کا قول ہے۔ کہ اس مرض کا حملہ مردوں کو بہ نسبت عورتوں کے زیادہ ہوا کرتا ہے۔ اور اس کی وجہ ظاہر ہے۔ اسی طرح یہ مرض دیہاتی لوگوں کی نسبت شہریوں کو زیادہ عارض ہوا کرتا ہے۔ اور متمول طبقہ میں بہ نسبت غربا کے زیادہ پایا جاتا ہے۔ عورتوں میں ایام یاس کی ابتداء اس مرض کے حملہ کے لئے زیادہ موزون ہے۔ اسی طرح بعض عورتیں ایام حمل میں بھی اس مرض میں عارضی طور پر مبتلا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ ماہرین کا خیال ہے۔ کہ بار بار کا حمل اور وضع حمل کی صعوبتیں بھی عورتوں کو اس مرض کی خاص استعداد بخشتی ہیں ؛

اسباب واصلہ۔ اس مرض کے اسباب واصلہ میں دماغی یا بدنی کاموں کی زیادتی۔ محنت شاقہ۔ فکر و تشویش۔ کاروبار میں ناکامی۔ نفسیاتی مایوسیاں۔ بدقسمتی اور حرمان نصیبی۔ ناقابل تلافی نقصانات اور ہر وہ امور جن کا مضر اثر دماغ یا جذبات نفسانیہ پر پڑے۔ اس مرض کے اسباب واصلہ میں شامل ہیں ؛

اس کے علاوہ کبھی مریض کے یکا یک بہت زیادہ ڈر جانے یا عصبی صدمات پہنچنے سے بھی یہ مرض عارض ہو جاتا ہے۔ بہر حال دماغی اور ذہنی مشقت اور عصبی صدمات اور ایسے کاموں میں انہماک جن کی شدت صحت بدنی و دماغی پر برا اثر کرے۔ اس مرض کو پیدا کرنے کا خاص سبب ہیں۔ بعض مریضوں کو خانگی بے آرامی۔ جذباتی ناکامی غم و فکر سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے ؛

امور متذکرہ کے علاوہ کثرت شراب خوری خاص کر ایسے اشخاص میں جن کو دماغی کام بکثرت کرنا پڑتا ہو اور کثرت مباشرت نیز سر اور دماغ کی چوٹ۔ سر کے بل گرنا ضربہ شمسی۔ آگ کے سامنے مدت تک کام کرنا۔ سمیت آتشک کثرت تمباکو نوشی۔ سمیت رصاص اور حاد امراض کے حملے مثلاً شدید بخار۔ نمونیا۔ نقرس وغیرہ بھی اس کے اسباب واصلہ میں شامل ہیں۔ بعض مریضوں میں اسباب کا تعین آسان کام نہیں ہوتا۔ اور اسباب غیر معلوم رہتے ہیں ؛

اس مرض کی علامات اور مدت تمام مریضوں میں یکساں نہیں ہوتی۔ لیکن ان مریضوں میں جو بات مشترک ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ان کی دماغی اور ذہنی قوتیں بتدریج زوال پذیر ہوتی رہتی ہیں۔ ابتداء مرض میں یہ علامات اس قدر خفیف ہوا کرتی ہیں۔ کہ طبیب ان کو پہچان نہیں سکتا۔ لیکن آہستہ آہستہ ان علامات میں اشتداد پیدا ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک معمولی آدمی بھی ان غیر طبعی علامات کو تاڑ جاتا ہے ؛

مرض کی ابتدائی حالت میں طبیب کو مریض کے لواحقین اور دوستوں کے بیان پر اعتماد کرنا پڑتا ہے۔ ان بیانات سے یہ بات محقق ہو جاتی ہے۔ کہ مریض کے دماغی اور ذہنی افعال میں نقص پیدا ہو رہا ہے۔ چنانچہ اس کے رشتہ دار اور دوست عموماً یہ بتلایا کرتے ہیں۔ کہ مریض کے عادات اور اخلاق میں ایک گونہ فرق آگیا ہے۔ اور وہ اپنے کام کاج کو ایسی اچھی طرح اور عمدگی سے نہیں کرتا۔ جیسا کہ پہلے کیا کرتا تھا۔ اس کا چہرہ پہلے کی نسبت زیادہ زرد اور بے رونق ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا وہ تھکا ماندہ اور بے خوابی کی حالت میں ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات مریض کے چہرے سے ابلہ پن ظاہر ہوتا ہے طبیب بھی مریض کے امتحان سے معلوم کرتا ہے کہ اس کی چال ڈھال حرکات و سکنات اور اس کی طرز گفتگو سے ایک گونہ نقاہت اور کمزوری کی علامت ظاہر ہو رہی ہے۔ مریض بیان کرتا ہے۔ کہ اس کے سر میں بوجھ اور دباؤ معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ ایسا محسوس کرتا ہے۔ گویا سر کو کسی نے زور سے باندھا ہوا ہے۔ اس کی ٹانگوں اور بازوؤں میں نیز ریڑھ کی ہڈی اور کمر میں درد رہتا ہے۔ عموماً یہ درد عصبی

کھرل کرکے حبوب نخودی بناکر خشک کریں۔ ایک گولی پوست املپاس آم میں لپیٹ کر روزانہ ۷ دن تک کھائیں۔ تیل و ترش اشیاء سے پرہیز +

(۸۶) سفوف بخار (صفت) نوشادر اصلی ۱ تولہ قلمی شورہ ۳ ماشہ گل ارمنی نصف ماشہ سفوف تیار کریں خوراک ۳ رتی ہمراہ آب گرم یا چائے دیں +

فوائد:۔ پسینہ آکر حرارت کم ہو جائے گی۔ دوسری خوراک سے یقیناً بخار اتر جائے گا +

(۸۷) ایضاً (صفت) ست گلو۔ طباشیر اصلی۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ۔ فیناسٹین ۳ ماشہ سفوفاً ایک ماشہ ہمراہ گرم دودھ۔ بچوں کو حسب عمر خوراک میں کمی کرکے دیں +

فوائد:۔ بخار صفراوی میں مفید ہے۔ بخار کی حالت میں دینے سے حرارت زائل ہو جاتی ہے +

(۸۸) جوشاندہ بخار (صفت) چرایتہ۔ کٹکی سفید۔ اجوائن۔ گلو۔ خشک ہموزن جوکوب کرکے رکھیں۔ سردی کے موسم میں ایک تولہ اس میں سے لے کر ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر جب پانی نصف رہ جائے۔ چھانکر قدرے نمک ملا کر پلائیں +

اگر موسم گرما ہو۔ تو اس دوا میں سے ایک تولہ لیکر پانی میں گھوٹ کر چھان کر پلائیں +

فوائد:۔ پرانے بخار کو دور کرنے میں اکسیر ہے +

(۸۹) تجاری بخار۔ برگ گاؤزبان۔ بہدانہ تخم خطمی ہر ایک ۴ ماشہ۔ تخم خبازی ۶ ماشہ۔ سپستان ۹ عدد عناب ولایتی ۵ عدد جوکوب کرکے سب کو ایک پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ کہ تین چھٹانک رہے۔ نبات سفید ڈال کر خاکشی ۴ ماشہ چھڑک کر بخار سے پہلے پلائیں یہ ایک خوراک ہے +

فوائد:۔ علاوہ تجاری بخار کے کھانسی اور پیچش میں بھی مفید ہے +

(۹۰) بخار پرسوت (صفت) ندشک۔ شیشم

ندشک ترش۔ پودینہ خشک۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ بادیان گجرہ ہر ایک ۳ ماشہ جوکوب کرکے دو سیر پانی میں جوش دیں کہ ڈیڑھ سیر رہ جائے۔ سرد کرکے ایک ایک گھنٹہ بعد تھوڑا تھوڑا پلائیں +

(۹۱) حب سرفہ (صفت) مرل۔ سمندر سوکھ ہر ایک ۲ تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان رگڑ کر حبوب بقدر دانہ مونگ تیار کرلیں۔ تین گولیاں ہمراہ دودھ دیں۔ بچوں کو ایک گولی ہمراہ شیر مادر دیں +

فوائد۔ بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہیں +

(۹۲) آواز بیٹھ جانا (صفت) الائچی خورد۔ مغز بادام مقشر۔ نیج۔ خولنجان ہر ایک تولہ۔ مصری کوزہ ۲ تولہ۔ منقیٰ ۵ تولہ میں کوٹ کر حبوب بقدر نخود بنائیں +

فوائد:۔ منہ میں رکھ کر چوسنے سے آواز صاف ہو جاتی ہے +

(۹۳) چٹکی اطفال (صفت) نوشادر ٹھیکری تولہ آٹے کے پیڑہ میں رکھ کر آگ میں رکھیں۔ کہ آٹا سرخ ہو جائے بعدہ نوشادر نکال کر الائچی کلاں۔ سونف ہر ایک تولہ ہموزن کھانڈ شامل کرکے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ جملہ امراض ہاضمہ و بدہضمی کے لئے مفید ہے +

(۹۴) کیل و مہاسے (صفت) منڈی۔ چوب چینی کتھہ۔ گندھک آملہ سار ہر ایک ۲ تولہ کوٹ چھان کر شہد دو چند میں حسب دستور معجون بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیر گرم۔ تیل والی چیزوں سے پرہیز +

فوائد:۔ چند دنوں کے استعمال سے کیل و مہاسے جو بوجہ خرابی خون ہو گئے ہوں۔ دور ہو جاتے ہیں +

(۹۵) اکسیری چورن (صفت) ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ زنجبیل۔ انار دانہ۔ پودینہ خشک۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۵ تولہ گل سرخ۔ زیرہ سفید۔ دھنیا خشک ہر ایک ۱۰ تولہ۔ سونف ایک پاؤ۔ ٹاٹری ۱ تولہ سفوف بنالیں۔ شکر سفید چہار چند شامل کرکے چورن بنالیں خوراک ۳ ماشہ۔ جملہ امراض شکم کے لئے ازحد مفید ہے +

مکتوبات

مرحبا جزاک اللہ

مکرم و محترم جناب ایڈیٹر صاحب دام عنایتہ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ بعد از تسلیم بصد تعظیم کے نتیجہ رائے عالی یاد۔ خاص نمبر بیاض الاطبا ملا۔ دیکھتے ہی غنچہ دل کھل گیا۔ اور بے ساختہ منہ سے نکل گیا۔ مرحبا جزاک اللہ۔ سچ تو یہ ہے۔ کہ الحکیم کے خاص نمبر ہمیشہ ہی نرالی شان کے ہوا کرتے ہیں۔ فجزاک اللہ خیر الجزا۔ ایسی گرانی کے زمانہ میں جبکہ اکثر جرائد کی شمع حیات گل ہو رہی ہے یا چراغ سحری ہو رہی ہے ایک ضخیم اشاعت خاص کے شائع کرنے سے آپ کے خلوص اور ہمت کا پتہ چلتا ہے اور علما ہر و باہر ہے۔ کہ آپ کو خدمت فن کا دلی شوق ہے۔ دعا ہے۔ کہ خداوند عالم آپ کو اس سے زیادہ ہمت اور توفیق بخشے۔ کہ آپ بیش از بیش خدمت کر سکیں۔ اور وطن والوں کو بھی توفیق بخشے۔ کہ آپ کی معاونت سے گریز نہ کریں۔ آمین ثم آمین ۔

(سید گل حسن شاہ)

دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب رسالہ الحکیم السلام علیکم۔ الحکیم کی اشاعت خاص "بیاض الاطبا" موصول ہوئی۔ گرانی و نایابی کاغذ کے زمانہ میں بھی آپ نے اپنی وضعداری کو نبھایا۔ آفرین باد بریں ہمت مردانہ تو۔ الحکیم کا جو خاص نمبر نکلتا ہے۔ وہ واقعی خاص ہی ہوتا ہے۔ جتنی کی تعریف کی جائے۔ کم ہے۔ بیاض الاطبا کا مطالعہ ہر خواندہ شخص کو ڈاکٹروں طبیبوں سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ مردوں۔ عورتوں۔ بچوں اور بوڑھوں کی بیماریوں کا اس میں سر سے پاؤں تک علاج بیان کیا گیا ہے۔ گویا دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ خدائے تعالیٰ اس کے ایڈیٹر کو جزائے خیر دے۔ کہ مخلوق خدا کی ہر سال خاص نمبر نکال کر کیسی کیسی خدمات انجام دیتے ہیں۔ آخر میں یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ اس کی ایک ایک جلد ہر خواندہ شخص کے گھر میں موجود رہنی چاہئے۔ جس کا رکھنا فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ اور تکالیف جسمانی کو راحتوں سے بدل دیگی ۔

(حکیم محمد شریف الزمان شریف)

بیاض الاطبا قابل تعریف ہے

کرم و محترم جناب حکیم صاحب زاد لطفہٗ۔ آپ کا خاص نمبر بیاض الاطبا موصول ہوا۔ نہایت قابل تعریف ہے میں نے چند ایک نسخے تجربہ کئے۔ جو تیر بہدف ثابت ہوئے۔ آپ نے اس قحط القرطاس دور میں بہت بڑے ایثار اور خدمت فن کا ثبوت دیا۔ دعا ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ آپ کو اس سے بھی زیادہ توفیق عطا فرمائے ۔

(حکیم علی احمد ۳۲۵ ۲۷)

جلیل القدر اطبا کا شاندار اجتماع جمعیت کی مجلس

انجمن اطبائے پنجاب کا سالانہ اجلاس اس سال ۷۔ ۸۔ ۹ اپریل کو راولپنڈی میں ہو رہا ہے مجلس استقبالیہ کے عہدیداران و ممبران کا انتخاب عمل میں آچکا ہے اور مختلف کمیٹیاں اپنے اپنے مفوضہ عہدہ کی انجام دہی میں پوری توجہ اور انہماک سے مصروف ہیں۔ اس اجلاس میں دہلی اور دیگر صوبوں کے نامور اور مشہور منتخب اطبا شرکت فرمائیں گے [illegible]

جمعیت مجالس اطباء کا سالانہ اجلاس

اس سال جمعیت مجالس اطباء کا سالانہ اجلاس ۸ اور ۹ اپریل کو راولپنڈی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس اجلاس میں مسئلہ رجسٹریشن - اطباء کی فلاح - باہمی اتحاد - دیسی ادویہ کی بہم رسانی اور جدید تحقیقات و نظریات فن پر مشورہ و اظہار خیال کے علاوہ نوادر طبیہ کا بھی انتظام کیا گیا ہے ۔

پانچ سال کی مختصر زندگی میں اس محترم جماعت نے جو ٹھوس - پائدار - مؤثر اور نتیجہ خیز خدمات انجام دی ہیں - وہ حضرات اطباء کی نظر سے اوجھل نہیں۔ اور پھر اس جمعیت مخلصین کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی تمام زندگی اور کارگزاری کا تمام دائرہ نمود و نمایش نظر فریبی اور سامعہ نوازی کے رائج الوقت حیلوں - بہانوں سے سراسر پاک رہا ہے۔ پنجاب کی طبی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ - مسئلہ رجسٹریشن اور سیڈیسن بورڈ کے قیام کی تجاویز پر جس اسلوب و انداز کے ساتھ اس جماعت نے رہنمائی کی ہے۔ اگر صوبے کی باقی جماعتیں بھی اس جماعت میں اس کے ساتھ تعاون کرتیں - تو لازمی طور پر ایسے نتائج پیدا ہو جاتے - کہ صوبے کے اندر طب یونانی کو بھی شان و شوکت نصیب ہو جاتی - جو اس وقت ڈاکٹری کو حاصل ہے - بہر حال پنجاب کے دردمند و مخلصوں سے سر فروشوں اور نام و نمود سے احتراز کرنے والوں کی یہ جماعت نہایت خاموشی کے ساتھ مصروف عمل ہے - اور اگر خدائے بزرگ و برتر کو منظور ہے - تو انشاء اللہ نہایت نتیجہ خیز اور شاندار کام ہو رہے گا ۔

اندریں حالات اطبائے پنجاب کی خدمت میں التماس ہے - کہ وہ جمعیت کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے راولپنڈی کے اجلاس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اپنی علم نوازی - فن پروری - فرض شناسی اور طب دوستی کا عملی اور بین ثبوت فراہم کریں - امید ہے کہ اس اجلاس کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی کوشش کی جائے گی ۔

(مدیر)

حضرت حکمتمآب کے والد علام کا سانحہ ارتحال

حلقہ گلستان طب قدیم میں یہ خبر انتہائی سنسنی خیز ہوگی - کہ بتاریخ ۱۹ دسمبر ۱۹۴۲ء کو ٹھیک ۱۲ بجے شب کے دیسی طبوں کے مربی اعظم امروہہ کے کہنہ مشق طبیب حضرت حذاقت مآب حکیم سید صفدر صاحب تقوی بانی طبی لائبریری امروہہ نے بعمر ۸۹ سال اپنی پیرانہ سالی و انحطاط قوی کے باعث حضرت حکمت مآب حکیم محمد مہدی صاحب تقوی بانی آیوروید یک اینڈ یونانی طبی کلب امروہہ کو تقریباً ۱۹ سال متواتر بیت الشفا - یادگار حضرت فخر الحکما مرحوم کے غیر مستطیع مریضوں کے بے لوث خدمات اپنے زیر سایہ انجام دلاتے ہوئے انتہائی اطمینان کے ساتھ داعیٔ اجل کو لبیک کہی - موصوف کی علمی بلندی و عملی برتری طبی دنیا کے لئے محتاج تعارف نہیں - کہ مرحوم غالباً اپنے قدیم طریقہ علاج کے اصولوں کی مراعات میں شاید خود آپ ہی نظیر تھے - ۱۹۳۲ء میں اولاً طبی دنیا کے موقت الشیوع رسائل نے جب مرحوم کے مختصر سوانح حیات سے طبی برادری کو روشناس کرایا - تو موصوف نے اپنی طبی لائبریری کے اجرائی سکیم سے انتہائی تشدد سے بےخبر رکھنا چاہا اور فرمایا کہ یہ میرا اقدام ابھی امروہہ کی طبی برادری میں قابل عمل نہیں سمجھا جا رہا - پھر کیسے ممکن ہے کہ اس کو طبی صحافت تک پہنچایا جائے امید کہ طبی دنیا مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیگی اور اللہ تعالیٰ مرحوم کے متوسلین کو مرحوم کی پاکیزہ زندگی کی توفیق کرامت فرمائیگا ۔

(رہین غم) سید حسن بن ذہین تقوی (رئیس آف) آنریری جوائنٹ سکرٹری طبی لائبریری امروہہ

نوٹ :- ادارہ الحکیم کو اس صدمہ میں حکیم سید حسن صاحب کے ساتھ دلی ہمدردی ہے اور ہماری دعا ہے - کہ اللہ پاک مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے - آمین ثم آمین ۔

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیئے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت ۲ روپے فی سوال مقرر ہے اور جس سوال کے ساتھ فیس نہیں ہوں گے۔ وہ تلف کر دیا جائیگا (۳) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں ورنہ درج نہیں ہوں گے (۴) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۵) سوالات محض طبی ہوں اور مواد اس کے متعلق نہ ہو (۶) کوئی غیر طبی سوال درج نہیں کیا جائے گا (۷) یہ ضروری نہیں کہ کوئی طبی سوال جس ماہ میں موصول ہو۔ اسی ماہ میں درج کر دیا جائے (۸) سوالات گنجائش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں (۹) اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں ۔ (مینیجر)

۶۰ ۔ مریض عمر ۳۰ سال شادی کو ۱۲ سال ہوئے ہیں۔ مگر کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ شادی سے قبل مریض کو سوزاک ہوا تھا۔ جس کا اثر ہے ... کبھی کبھی زیادہ بیٹھا ... کے استعمال سے بیماری کا ... ہو جاتا ہے۔ زیادہ گرم چیزوں کے کھانے سے جلن نہیں ہوتی۔ دماغ بے حد کمزور ہو گیا ہے۔ سوزاک کی تکلیف نہیں ہے۔ دماغ گرمیوں میں کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے اور آخر موسم گرما تک اس قدر کمزور ہوتا جاتا ہے کہ مریض ۵ منٹ بھی گفتگو نہیں کر سکتا۔ زیادہ گفتگو کرنے سے دل پر بہت برا اثر ہوتا ہے۔ دو سال ہوئے۔ تبخیر معدہ ہوا۔ ایک سال سے آرام ہے۔ جگر۔ معدہ اور آنتیں کمزور ہیں۔ دودھ دہی سردیوں میں قدرے ہضم کر لیتا ہے۔ گرما میں بالکل نہیں۔ مریض ہاتھوں سے ۵ منٹ کام نہیں کر سکتا۔ گرم اشیا کے استعمال سے دوران سر۔ ترش اشیاء سے احتلام اور پیشاب لانے والی ادویہ سے دل پر اثر ہوتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام مریض کے حالات پر خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۶۱ ۔ مریض عمر ۳۴ سال مزاج گرم۔ عرصہ چار سال کا ہوا سوزاک میں مبتلا ہوا۔ علاج کرنے سے سوزاک کو آرام ہو گیا۔ لیکن معمولی جلن باقی رہی۔ پیشاب کی دھار باریک آتی ہے علاج کرنے سے آرام نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر صاحبان نے فرمایا ہے۔ کہ عضو تناسل کی جڑ میں گانٹھیں پھول گئی ہیں۔ یہ بوگی (؟) ایک قسم کی سلائی ڈالنے سے ٹھیک ہو سکتا ہے۔ پاخانہ کے وقت آنتوں پر زور پڑتا ہے۔ یعنی کھچاوٹ سی معلوم ہوتی ہے۔ بوجہ کمزوری کمر میں درد رہتا ہے۔ بہت سے علاج کئے مگر آرام نہیں ہوا۔ لہٰذا جملہ اطباء کی خدمت میں التماس ہے کہ مجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار ۲۳۰۲۳)

۶۲ ۔ مریض نومبر ۱۹۴۳ء سے سوزاک مزمن میں مبتلا ہے۔ مواد میں جراثیم پائے جاتے ہیں۔ پیشاب میں سوزش درد یا کسی قسم کی تکلیف وغیرہ نہیں ہے۔ سو کر اٹھنے پر صبح کو سفید رنگ کا مواد نکلتا ہے۔ دبانے سے تین چار قطرے رائی یا مرچوں کے برابر۔ دن بھر قریب قریب بند رہتا ہے کپڑے پر زردی مائل دھبے ملتے ہیں۔ کبھی کبھی صبح کو پیشاب دو قسم دھار کا اور دہانہ نالی پیشاب میں (Meatus) بہت معمولی چپک سا جاتا ہے لیکن پیشاب کرنے سے خود ہی آسانی سے کھل جاتا ہے۔ پیشاب صبح کو پیلے رنگ کا جس میں ۲ یا ۳ بہت چھوٹے سفید دھاگے سے نظر آتے ہیں ہر قسم کا علاج بیکار ثابت ہوا۔ دوران علاج میں مواد کئی دفعہ کم ہو کر پھر زیادہ ہو گیا۔ شروع میں مواد کچھ گاڑھا تھا لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۶۳ ۔ ایک جوان مریض کو عرصہ دو سال سے بیخوابی و نسیان کی شکایت ہے۔ رات کے ایک بجے نیند کھل جاتی ہے۔ اور دن کو درد سر رہتا ہے۔ سُنی اور دیکھی بات یاد نہیں رہتی۔ لہٰذا حذاق کرام کوئی مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۲۵۲۴۰)

۶۴ ۔ مریض عمر ۵۰ سال۔ عرصہ ۲۰ سال سے کانچ نکلنے کی

شکایت ہے۔ روزانہ اجابت کے وقت نکلتی اور ہاتھ سے چڑھائی جاتی ہے۔ جون ۱۹۴۲ء کو کانچ باہر آئی اور چڑھا دی گئی۔ اس بعد مریض کو معلوم ہوا کہ بے موقع کانچ اوپر ہوئی۔ جب حاجت پیشاب ہوئی۔ تو پیشاب بند ہو گیا۔ ڈاکٹر سے مدد لی گئی۔ مگر باوجود سلائی سے کوشش کرنے پر پیشاب نہ آیا۔ ہسپتال گئے وہاں پیشاب آیا۔ مگر وہاں کے ڈاکٹر نے ہسپتال میں ناف میں سوراخ کر کے ایک ربڑ کی نالی مثانہ میں اتار دیا۔ اب چند ماہ تک مرض اس نئے رستہ سے پیشاب آتا رہا۔ چھ سات ماہ کے بعد سے اب نصف پیشاب صحیح راستہ سے آتا ہے اور نصف نئے راستہ ٹیوب سے۔ اس وقت سے آج تک مریض کو ہر پیشاب کے وقت درد ہوتا ہے۔ یہ درد عضو میں ہے۔ اور خانہ کے مقام پر ہر وقت درد ہے۔ لہٰذا حذاق کرام مرض کی تشخیص اور مجرب علاج تحریر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں + (عبد المجبور)

۶۵۔ مریض عمر ۱۶ سال۔ جسم پتلا۔ تقریباً ڈیڑھ سال سے نزلہ زکام کی شکایت ہے۔ اور نزلہ ہمیشہ گرتا رہتا ہے۔ ہر قسم کے جوشاندے کافی استعمال کرنے کے علاوہ معجون لشنیز اور فلاسفہ بھی استعمال کرتا رہا۔ مگر اسے کچھ فایدہ نہ ہوا۔ پاخانہ اچھی طرح نہیں آتا۔ بھوک کم لگتی ہے۔ اور کبھی کبھی سر درد بھی ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اطبائے کرام سے گذارش ہے۔ کہ وہ ایک اچھا اور مجرب نسخہ مرحمت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں + (۲۷۹۹۲)

۶۶۔ ایک مریض مدت تک عادت بد کا شکار رہا۔ علاج کرنے سے فایدہ ہو گیا۔ مگر سرعت کی شکایت نہیں جاتی۔ علاج سے کوئی فایدہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب علاج تحریر فرمائیں + (خریدار الحکیم)

۶۷۔ میری اہلیہ عمر ۲۲ سال۔ پہلا لڑکا پورے سات ماہ کے حمل سے پیدا ہوا۔ اور صرف چار گھنٹہ زندہ رہ کر فوت ہو گیا۔ پھر ایک سال کے اندر ساڑھے سات ماہ کا حمل وضع ہو گیا۔ وہ بھی دو روز زندہ رہ کر فوت ہو گیا۔ جسے اب فوت ہوئے ۲۵ دن ہوئے ہیں۔ میری اپنی عمر اس وقت ۵۰ سال ہے۔ اولاد نرینہ نہ ہونے کی وجہ سے دوسری شادی کی گئی ہے۔ دوران حمل میں معجون علوی خاں والی دی گئی۔ مگر بے سود ثابت ہوئی۔ لہٰذا حذاق کرام مجرب اور مفید نسخہ جات حوالہ قلم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں +

(خریدار ۲۲۶۱۹)

۶۷۔ مریضہ عمر ۱۹ سال۔ جس کی اس بہن کو تیرہ برس کی عمر میں ایام ماہواری شروع ہو گئے تھے۔ لیکن اس لڑکی کو بجائے ماہواری کے مونچھیں نکلنی شروع ہو گئی ہیں۔ ابھی تو ذرا ذرا بال ہیں۔ لیکن ان کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔ پستان بھی ہیں۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں +

(خریدار ۲۶۳۱۶)

۶۸۔ مریض عمر ۴۳ سال۔ مزاج گرم۔ ۶ سال سے نزلہ کی شکایت ہے۔ نزلہ کا اثر دانتوں پر ہوتا ہے۔ جب نزلہ زور کا ہوتا ہے۔ تو دانت بے کار ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں درد اور ٹیس ہونے لگتی ہے۔ مسوڑے ورم کر جاتے ہیں۔ اور پیپ جمع ہو جاتی ہے۔ مجبوراً اس دانت کو نکلوانا پڑتا ہے۔ اب تک گیارہ دانت نکلوا چکا ہوں۔ ہر دوسرے یا تیسرے روز یکایک۔ نزلاوی کیفیت ہو جاتی ہے۔ آنکھ ناک سے پانی کا اخراج ہوتا ہے۔ پتلا بلغم نکلنے لگتا ہے اور کچھ کھانسی ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیت نصف سے ایک گھنٹہ تک رہتی ہے۔ پھر جاتی رہتی ہے۔ روزانہ ہر وقت تھوڑا تھوڑا پتلا اور نمکین بلغم نکلتا رہتا ہے۔ ڈیڑھ سال سے ریاح کی تولید بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ ریاح خارج ہونے پر کوئی افاقہ نہیں ہوتا ہے۔ ناف کے پاس بائیں طرف دبانے سے درد ہوتا ہے۔ چند سال سے ریحی بواسیر کی بھی شکایت ہے۔ منہ کا مزہ ترش رہتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی ہے۔ معدہ اور جگر کا فعل خراب ہو گیا ہے۔ ہر قسم کے بہت علاج گئے۔ مگر بے سود۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر کوئی ایسی دوا تجویز کریں۔ کہ جملہ شکایات جاتی رہیں + (خریدار ۲۳۷۰۱)

۶۹۔ مریض عمر ۲۲ سال۔ عرصہ سات سال کا ہوا۔ ایک شرارتی لڑکے نے کیچڑ مارا۔ جو کان پر پڑا۔ اور پردے میں زخم کر دیا۔ کئی حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کرایا۔ اور دو دفعہ اپریشن بھی کرایا۔ مگر کوئی فایدہ نہیں ہوا۔ اس زخم سے پیپ آتی ہے۔ اور زخم ناسور کی حالت اختیار کر گیا ہے۔ پردے میں شگاف ہو گیا ہے۔ دو ماہ کے بعد کان بہنے لگتا ہے اور چار دس دن کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی سوزش بھی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ماہرین فن طب مرض کی تشخیص اور بہترین علاج درج الحکیم فرما کر عند اللہ ماجور ہوں +

(تیرتھ سنگھ)

۷۰۔ مریض عمر ۲۰ سال۔ عرصہ چار سال کا ہوا۔ کہ جلق میں مبتلا ہو گیا۔ اس کے ڈیڑھ سال کے بعد کمزوری محسوس ہوئی اس کا علاج کیا۔ مگر کوئی فایدہ نہ ہوا۔ حالت یہ ہے۔ کہ جب سے عضو مخصوص کا بڑھنا بند ہو گیا ہے۔ ٹیڑھا پن اور شہوت میں کمی ہے۔ کثرت احتلام اور بے حد سرعت ہے۔ قبض کی شکایت بھی ہے۔ جسم لاغر اور دماغ کمزور ہے۔ حذاق کرام

خاص توجہ فرماکر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (محمد سلطان خان)

۷۱۔ مریض عمر ۲۲ سال۔ غیر شادی شدہ۔ علت سے جسم لاغر۔ قوت باہ مفقود۔ عضو تناسل کی جڑ باریک۔ ہر قسم کے علاج ہوتے رہے۔ ڈاکٹر بھی عاجز آگئے۔ لیکن اب مریض مایوس۔ غریب اور قابل رحم ہے۔ لہذا حذاق کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ نہایت مجرب اکسیر اور سہل الحصول علاج تحریر فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۷۲۵۰)

۷۲۔ مجھے جوڑوں کے درد کے لئے ایک ایسا نسخہ درکار ہے جس میں تیل سرسوں کی بجائے کوئی گھی شامل ہو سکے اور اس سے خواہ کسی قسم کا پرانا درد ہو۔ ایک دو مرتبہ کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔ حذاق کرام خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۵۰۳۴)

۷۳۔ مریضہ عمر ۵۰ سال۔ دس سال کی عمر سے جوڑوں کا درد ہے۔ درد پہلے ٹخنوں میں پھر گھٹنوں میں اور اب کلائی اور بازو کے جوڑوں میں آگیا ہے۔ ہر قسم کے علاج کرائے مگر آرام نہیں ہوا۔ درد ہر ماہ میں چار پانچ دفعہ ہوتا ہے۔ لہذا حذاق کرام خاص توجہ فرماکر مرض کی تشخیص اور مجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۲۲۵۶)

۷۴۔ آریو سنز کس چیز کا نام ہے۔ وہ کہاں سے ملتی ہے اور کہاں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے فوائد کیا ہیں۔ حذاق کرام خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (حکیم حاجی حقیر)

۷۵۔ مریض عمر ۲۵ سال۔ عرصہ چھ سال سے بعارضہ چنبل (داد) میں مبتلا ہے۔ کئی علاج دیسی و ڈاکٹری کئے گئے مگر فائدہ نہ ہوا۔ ہر دو چوتڑوں کہنیوں اور گھٹنوں پر ایسے نشان نکلتے ہیں۔ جس طرح مچھلی پر فلوس ہوتے ہیں۔ اور خارش شدید ہے۔ اور ہر دو رخسار پر سیاہ چھائیں ہیں۔ خارش بہت ہے جس طرح چوتڑوں پر فلوس نکلتے ہیں اسی طرح تمام سر میں ہیں۔ لہذا اطبائے کرام خاص توجہ فرماکر مجرب علاج درج الحکیم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۳۳۲۹)

۷۶۔ سونے کا محلول کسی پچھلی اشاعت میں درج ہو چکا ہے۔ جو شورہ اور نمک کے تیزاب سے ہوتا ہے۔ ان دونوں کا مرکب طلاء کو حل کرتا ہے۔ جو تمام زہریلے اثر سے پاک ہے اور تپ دق وغیرہ کے کام آتا ہے۔ اب گذارش یہ ہے۔ کہ کیا اس محلول سے تپ دق کے مریض کو انجکشن کیا جاسکتا ہے۔ اگر ہو سکتا ہے۔ تو خاص محلول ہی ہو یا کوئی اور دوا بھی شامل کرنا چاہیے۔ اور مقدار کیا ہونا چاہئے ایک انجکشن سے دوسرے انجکشن میں کتنے دن کا وقفہ ہونا چاہئے۔ انجکشن دینے کے بعد بخار۔ درد یا سوجن وغیرہ تو نہ ہو۔ کیا کسی صاحب نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ حکما و ڈاکٹر صاحبان خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۷۴۱۹)

۷۷۔ مجھے ایک ایسا نسخہ درکار ہے۔ جس کے کھانے سے ہر قسم کے پرانے زخم جن سے پیپ بہتی ہو۔ خشک ہو جائیں مثلاً ناسور۔ گھمبیر۔ بھگندر اور خنازیر وغیرہ۔ نیز نسوڑیہ سنجا کی نسی جو کہ ایک ساتھ ہوتے ہیں۔ ان کے لئے کوئی ایسی دوا درکار ہے۔ جو چند خوراکوں سے فائدہ پہنچا دے۔ لہذا حذاق کرام خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(خریدار ۲۷۱۶۳)

۷۸۔ مجھے طلاء سلمانے قلب ہار (جو حکیم نیر ضیاءالدین صاحب کے نسخہ میں داخل ہے) کی ضرورت ہے۔ اگر کسی صاحب کے پاس یہ طلاء موجود ہو۔ تو بذریعہ الحکیم مطلع کریں۔ صرف وہی صاحب خط و کتابت کریں۔ جو بناکر دے سکتے ہوں ۔ (۲۸۰۷۹)

۷۹۔ میری ہمشیرہ کا خاوند ۲ ماہ سے ایک طوائف کے پنجے میں پھنس گیا ہے۔ وہ بیکس بہت پریشان ہے۔ براہ کرم عامل حضرات کوئی ایسا عمل یا تعویذ عنایت فرمائیں جس سے وہ میاں بیوی محبت سے رہیں۔ اور اپنے بال بچوں کا خیال رکھیں۔ عامل حضرات خاص طور پر توجہ فرمائیں ۔

(ایک خریدار)

۸۰۔ مجھے غرباء میں مفت تقسیم کرنے کو مندرجہ ذیل مجرب المجرب نسخہ جات درکار ہیں :-

(۱) مرض ۔ لاعلاج سوزاک۔ چنبل۔ داد۔ قروح خبیثہ و اورام صلبیہ کو بٹھانے کے لئے زود اثر مراہم ۔ (خریدار ۲۶۲۸۹)

۸۱۔ مجھے بھنگرہ سیاہ درکار ہے۔ جو اصحاب مہیا کر سکیں۔ مناسب قیمت سے مطلع کریں ۔ (خریدار ۲۵۴۳۳)

۸۲۔ مجھے رنگریزی اور رنگسازی کی کتاب درکار ہے۔ جس سے یہ مقصد پورا ہو۔ واقف کار حضرات خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (جی۔ ایس۔ پی ایلا)

۸۳۔ مجھے الحکیم کے ۲۳ء و ۳۴ء اور نومبر ۳۵ء کے کل تین فائل درکار ہیں۔ اگر کوئی صاحب فروخت کرنا پسند فرمائیں۔ تو مناسب قیمت سے مطلع کریں ۔ (۲۵۸۲۲)

۸۴۔ مجھے نومبر ۳۲ء و ۳۵ء مع ضمیمہ و ستمبر ۱۹۳۹ء فروری ۴۰ء اور اگست ۴۱ء کے رسالہ جات الحکیم درکار ہیں۔ جو اصحاب مہیا فرمائیں۔ وہ براہ کرم مناسب قیمت سے اطلاع کریں۔ تبادلہ کر لیا جائیگا ۔ (ایک خریدار)

۸۵۔ مجھے الحکیم اکتوبر ۲۶ء و مئی۔ جون۔ ستمبر و اکتوبر ۳۳ء کے رسالہ جات درکار ہیں۔ جو اصحاب مہیا کر سکیں۔ مناسب قیمت

الحکیم بابت ماہ اپریل ۱۹۳۲ء مطابق جمادی الاول ۱۳۵۱ھ

جلد ۲۹ — فہرست — نمبر ۶

مقالہ افتتاحیہ

شذرات

معلومات جدیدہ

تذکرۂ عقاقیر

الامراض والعلاج

مجربات

مکتوبات

جوابات

سوالات

[illegible]

اَلحَکِیم

تنقید و نکتہ چینی کی اہمیت

کیا اسلاف پرستی مفید ہے

طب یونانی کی ترقی میں ایک چیز یہ بھی حایل ہے کہ ہم اطبائے متقدمین کے خلاف کسی معمولی سے معمولی اعتراض کو بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ اور اسلاف پرستی و شاعرانہ تفاخر و تعلی کی رو میں اس قدر بہ چکے ہیں۔ کہ ہماری قوت برداشت و تحمل بالکل کرزور ہو چکی ہے اور ہم طب یونانی کا نام سنتے ہی اس کے یونانی پیشواؤں اور ائمہ کو علم و فن طب کا پیغمبر تصور کرتے ہوئے ان کی مدح و ثنا میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اطبائے متقدمین نے طب کی جو خدمت کی ہے۔ عہد حاضرہ میں اس کی کوئی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔ لیکن ہمیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ انہوں نے اس کمال و عروج کو حاصل کیونکر کیا؟ اگر اطبائے عرب جغرافیائی حدود اور نسلی و نسبی امتیازات سے متاثر ہو کر طب یونانی کو عربی لباس میں پیش کرنے کی جرأت نہ کرتے۔ تو یقیناً آج ہمارے اذہان و قلوب اس طب کی مدح سرائی اور ستایش سے آشنا نہ ہوتے۔ جو بحالات موجودہ اطبائے ہند کا وظیفہ حیات بنی ہوئی ہے۔ ہمارے سامنے اس وقت طب یونانی کا جو خاکہ موجود ہے۔ وہ در اصل عربی زبان کے سانچے میں ڈھل کر ہندوستان میں پہنچا ہے۔ اس لئے جس طب پر ہم فخر کر رہے ہیں۔ اور جو ہمارا سرمایۂ ناز و امتیاز بنا ہوا ہے۔ وہ در اصل طب عربی ہے۔ نہ کہ طب یونانی۔ ہاں اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ اس کا اصل ماخذ و منبع طب یونانی کے سوا اور کچھ نہیں۔

ہمارا مقصد صرف یہ ہے۔ کہ عہد حاضرہ میں ہماری تمام کوششوں اور سعی و جہد کا مرکز بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ ہم تنقید مسایل سے کنارہ کش ہو کر جاوبے جا ہر اعتراض کے جواب میں طب مغرب کو مطعون کرنا شروع کر دیں۔ اور ہر قدم پر اس بلند بانگ دعویٰ کو اپنا لائحہ عمل بنائیں۔ کہ طب مغرب نے صدیوں تک طب یونانی کی آغوش میں پرورش پا کر موجودہ قابل فخر و ناز امتیاز حاصل کیا ہے۔ یہ سب کچھ سچ ہے۔ اور اس دعوے کا ایک ایک حرف شائبہ ریب سے بالکل پاک ہے لیکن سوال یہ ہے۔ کہ کیا ہمارا یہ ایمان ہے۔ کہ طب یونانی ہر قسم کی ترمیم و اصلاح سے بے نیاز ہے۔ اور قیامت تک اس میں کیسی ہی کسی اضافہ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کیا یہ ظاہر نہیں

معلوماتِ جدیدہ

خون اور لمف

از جناب حکیم فصیح الدین صاحب چغتائی لاہور

جسم کے اندر سیال خون شرائین اور اوردہ کے خول کے اندر چکر کاٹتا رہتا ہے۔ اور یہ دوران خون حرکت قلب کی وجہ سے تمام حیات جاری و ساری رہتا ہے۔

خون کے افعال حیات | خون ایک ایسا سیال ہے۔ جو جسم کی تمام ساختوں کی پرورش کرتا ہے۔ چنانچہ جو غذا ہم کھاتے ہیں۔ وہ ہضم ہونے کے بعد خون میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ پھر یہ خون ہمارے بدن کی تمام قریب و بعید ساختوں اور بافتوں کی پرورش کرتا ہے۔

(۲) خون ہی پھیپھڑوں سے اوکسیجن (تازہ نسیم) کو لے کر اسے بدن کی تمام انسجہ تک پہنچاتا ہے۔

(۳) خون ہی بدن کی ساختوں کے فضلات غذائی کو جمع کر کے انہیں ابرازی راستوں پر لا ڈالتا ہے۔

(۴) یہی خون ہمارے غیر قناتی غدد کے متعلق افرازات کو لے کر تمام بدن میں پھیلاتا ہے۔

(۵) یہی خون بدن میں حرارت اور آبی اجزاء کے تناسب کو قائم رکھتا ہے۔

ہمہ متذکرہ بالا سے ظاہر ہے۔ کہ خون کی کیفیت اور اس کے افعال حیات کو سمجھنا کس قدر اہمیت رکھتا ہے۔

خون کی ساخت ترکیبی | خون ایک سیال مادے پر مشتمل ہے۔ جسے جبلہ یا مائل دموی (PLASMA) کہتے ہیں۔ اس سیال میں لا تعداد خوردبینی اجسام تیرتے رہتے ہیں۔ جنہیں کریات دموی . . . (BLOOD CORPUSCLES) کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ان کریات کی تین بڑی قسمیں ہیں۔

(۱) سرخ کریات خون۔

(۲) سفید کریات خون۔

(۳) اقراص خون۔

انسان کے سیال دموی PLASMA کو ان کریات سے علیحدہ کر کے اگر خوردبین کے نیچے دیکھیں۔ تو وہ ایک یکساں۔ بے رنگ سیال طبقہ کی صورت میں دکھائی دیتا ہے۔ لیکن اگر اسے امتحان نلی TEST TUBE میں ڈال کر ملاحظہ کریں تو اس کا رنگ زردی مائل یا سبزی مائل نظر آتا ہے۔ یہ خصوصیت صرف انسانی خون کی ہے کیونکہ دوسرے حیوانات مثلاً بلی اور کتے کے سیال دموی کا رنگ بالکل بے رنگ اور پانی کی طرح شفاف ہوتا ہے۔ خون کے رنگ کی سرخی سیال خون کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ بلکہ سرخ کریات خون کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ جو اس سیال میں معلق موجود رہتے ہیں۔ سیال خون اور کریات خون کی نسبت تقریباً دو میں ایک کی ہوا کرتی ہے۔

سیال دموی | خون جب رگوں یا شریانوں سے خارج ہو کر باہر آتا ہے۔ تو جم جاتا ہے۔ اور خون کا یہ جب منجمد ہو کر سکڑتا ہے۔ تو اس سے ایک صاف

علیحدہ ہو جاتا ہے۔ جسے مصل BLOOD SERUM کہتے ہیں۔ مصل (SERUM) اور سیال دموی PLASMA اگرچہ بظاہر ہم شکل اور یکساں معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن اپنی ساخت اور ترکیب کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ یا یوں سمجھ لیں۔ کہ مصل تو خون کا وہ حصہ ہے۔ جو انجماد خون کے بعد علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور سیال دموی خون کا وہ آبی حصہ ہے۔ جو خون کے انجماد کے بغیر رگوں یا شریانوں میں پایا جاتا ہے۔ اور جس کے بغیر دوران خون ممکن ہی نہیں۔ چنانچہ اگر تازہ خون کو لے کر فی الفور ہی زوردار ہاتھوں سے بلوئیں۔ تو اس کی فائبرین باریک باریک ریشوں کی صورت میں مدھانی پر جم جائے گی۔ اور باقی سیال کو ہم سیال دموی کہیں گے گویا ایسا خون جس میں انجماد کی طاقت باقی نہیں۔

خون کا ردعمل | خون اور خون کے مصل و سیرم کا ردعمل قلوی ہوتا ہے۔ لیکن زیادہ صحیح اور عمیق تحقیقات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بدن کے تمام سیال متعادل NEUTRAL ہوتے ہیں۔ لیکن اس قدر مسلم ہے کہ خون ترشی کو فنا کر دیتا ہے۔

استحالہ غذائی میں اسی بدن کے اندر کئی قسم کے حموضات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جو ممکن تھا کہ خون کو ترش بنا دیتے۔ لیکن قدرت کاملہ نے یہ انتظام فرما رکھا ہے۔ کہ سیال خون میں کاربونیٹ اور فاسفیٹ کی موجودگی فوراً ہی اس حموضت کو قلوی اجزا میں تبدیل کر دیتی ہے اس کے علاوہ اس حموضت کو دور کرنے میں ہمارے پھیپھڑے اور گردے بھی بہت مدد کرتے ہیں چنانچہ پھیپھڑے عمل تنفس کے ذریعہ کاربن ڈائی اوکسائیڈ گیس کو خارج کرتے رہتے ہیں۔ اور خون میں حموضت کو جمع نہیں ہونے دیتے۔

گردے بھی خون کے تیزابی اور حموضت آمیز مواد کو چھان کر براہ بول خارج کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح سے خون میں نہ حموضت پیدا ہوتی ہے اور نہ ہم حموضت الدم کے قسم کا شکار ہوتے ہیں۔

وزن مخصوص | ایک جوان آدمی کے خون کا وزن مخصوص 1.041 سے 1.067 ہوا کرتا ہے یا یوں سمجھا جائے کہ حالت صحت میں خون کا وزن مخصوص 1.055 ہوتا ہے چنانچہ اس امر کو معلوم کرنے کے لئے خون کی معینہ مقدار کے وزن کا مقابلہ اسی قدر مقدار آب سے کیا جاتا ہے۔

خون کے وزن مخصوص کو معلوم کرنے کا دوسرا طریق HAMMERSCHLDG کا وضع کردہ بھی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ کلوروفارم اور بنزول کا ایسا آمیزہ بنایا جاتا ہے جس کا وزن مخصوص 1.055 ہو پھر اس میں ایک قطرہ خون ڈالتے ہیں۔ اگر خون تیرنے لگے تو وزن مخصوص اس سے ہلکا اور اگر تہ میں بیٹھ جائے تو زیادہ ہے۔ بحالت عمر اور جنس کے لحاظ سے بھی خون کا وزن مخصوص متغیر رہتا ہے۔ اس کے کھانا کھانے کے بعد خون کا وزن مخصوص کم ہو جاتا ہے۔ اور ورزش کرنے سے بڑھ جاتا ہے۔ پھر یہ دن کے وقت آہستہ آہستہ کم ہوتا رہتا ہے اور رات کے وقت آہستہ آہستہ بڑھتا رہتا ہے اس کے علاوہ افراد و اقوام میں بھی اس کا کم و بیش تغیر پایا جاتا ہے۔

خون کے سرخ کریات کا وزن مخصوص سیال دموی سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جب خون بدن سے باہر آتا ہے۔ تو خون کے سرخ کریات فوراً تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ اور سیال دموی (آب خون) اوپر تیرنے لگتا ہے۔

خون کے سرخ کریات

انسان اور دیگر پستانی جانوروں میں سوائے اونٹ کے سرخ کریات خون مقعر الوجہین مدور اقراص ہوتے ہیں۔ جن میں کوئی نواۃ نہیں پائی جاتی۔

"اونٹ کے سرخ کریات شکل میں بیضوی ہوتے ہیں"

انسان کے خون میں ان کریات کا قطر ۰۰۷۵ ملی میٹر ہوتا ہے۔ اور بحالت صحت ان کی تعداد فی کیوبک ملی میٹر مردوں میں 5000000 اور عورتوں میں 4500000 ہوا کرتی ہے۔ ان کریات خون میں سرخی کی وجہ حمرت الدم HEMOGLOBIN کی

تذکرۂ عقاقیر

سہدیوی

اسے سہدیوی بھی کہتے ہیں۔ سنسکرت میں ڈنڈوتپلا مشہور ہے ؛

صفات۔ ہندوستان کا مخصوص پودا ہے قد آدھ گز کے قریب۔ پتے تلسی کے پتوں کی طرح نوکدار اور کسی قدر موٹے۔ پتوں کی رنگت سرخ و سفید۔ شاخیں پتلی ہوتی ہیں۔ موسم برسات کے شروع میں پیدا ہوتی ہے اور جوں جوں بڑی ہوتی جاتی ہے۔ پتے چھوٹے ہوتے جاتے ہیں۔ جو بوٹی چاولوں کے کھیت میں ہوتی ہے۔ اس کے پھول اندر سے سفید۔ نوک پر نیلگی مائل جو عام طور پر جنگلوں میں ہوتی ہے۔ اس کا پھول رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ پھول چھوٹا ہوتا ہے جب بیج آتے ہیں۔ شگوفہ گرہ کی مانند ہو جاتا ہے۔ اس میں بیشمار چھوٹے چھوٹے بیج کاہو کے بیج کی طرح مگر اس سے باریک ہوتے ہیں۔ ہر بیج کے سرے پر روئی کی مانند ریشہ ہوتا ہے۔ اس کی جڑ ریشہ خطمی کی طرح ہوتی ہے۔ بعض بوٹیوں کے پھول بھی زرد ہوتے ہیں بعض زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے ؛

افعال و خواص۔ یہ ایک کثیر الفوائد بوٹی ہے۔ مختلف اعضائے بدن پر اس کے اثرات حسب ذیل ہیں۔

عام جسمانی صحت۔ اہل ہند اسے رسائن جانتے ہیں۔ یہ قوت جسمانی کی محافظ اور صحت کو برقرار رکھنے والی ہے۔ اس سے بدن قوی ہوتا ہے ؛

امراض دماغ۔ درد سر کے واسطے اس کے پتوں کو پیس کر ماتھے اور سر پر لیپ کرنے سے درد کو آرام ہو جاتا ہے ؛

اگر اس کی جڑ کو گھی کے ساتھ کھائیں۔ تو غدود رفع ہوتا ہے ؛

امراض چشم۔ اگر اس کے پھول پیس کر آنکھوں پر باندھیں۔ تو آنکھوں کی سرخی دور ہوتی ہے ؛

امراض حلق۔ اس بوٹی کو جوش دے کر صاف کریں۔ اور اس سے غرغرہ کرائیں۔ تو ورم حلق اور خناق رفع ہوتا ہے ؛

امراض سینہ۔ اس کی جڑ بقدر دو تین ماشہ پیس کر مصری ملا کر پینے سے نزف الدم اور نفث الدم کو آرام آجاتا ہے ؛

امراض جگر۔ اس کو گھوٹ کر پینے سے ورم جگر اور ہاتھ پاؤں کا آماس دور ہوتا ہے ؛

امراض امعاء۔ اس کے بیج پیس کر اگر بقدر دو تین ماشہ شہد کے ساتھ کھائیں۔ تو کرم شکم ہلاک ہو جاتے ہیں ؛

امراض اعضائے بول۔ اس بوٹی کو پیس کر سکنجبین کے ہمراہ پینے سے پیشاب کھل کر آتا ہے مثانہ کا تشنج رفع ہوتا ہے۔ سوزاک کو بھی مفید ہے ؛

امراض مخصوصہ مردانہ۔ اس کو بطور سفوف استعمال کرنے سے جریان جاتا رہتا ہے ؛

اس کے تمام اجزاء مقوی باہ ہیں۔ منی کو زیادہ کرتے ہیں۔ اس کی جڑ کے استعمال سے امساک منی ہوتا ہے

اس کی جڑ کو پیس کر عضو تناسل پر لیپ کریں، تو لذت اعلیٰ ہے۔ اس سے فریق ثانی فریفتہ ہو جاتا ہے ؛

امراض مخصوصہ زنان۔ اسے گھوٹ کر ایام حیض میں پلانے سے بانجھ پن دفع ہوتا ہے۔ اور عورت حاملہ ہو جاتی ہے ۔

اگر بعد نزول حیض اس کا سفوف کالی گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ تو یقین حمل ہے ۔

امراض مفاصل۔ اس کی جڑ کا جوشاندہ پلانے سے وجع مفاصل۔ عرق النساء اور نقرس دور ہوتے ہیں۔

حمیات۔ اس کے استعمال سے تپ دموی صفراوی شطرالغب اور حمی تمحیہ دفع ہو جاتے ہیں ۔

یہ تپ دق کے لئے بھی مفید ہے۔ صاحب خزائن الادویہ لکھتے ہیں۔ کہ ایک معزز آدمی کی بیٹی تپ دق میں مبتلا تھی ڈاکٹر جواب دے چکے تھے۔ چند کالی مرچوں کے ساتھ اس کو گھوٹ کر پلانے سے چند دنوں میں بالکل صحت ہو گئی

طاعون والے بخار میں سہدیوی ۳ ماشے عدد دے سے پانی میں پیس کر پلائیں۔ اور اسی قدر دو دو گھنٹے بعد دیتے رہیں۔ گلٹی پر بھی اس کا بھرتہ نیم گرم باندھیں۔ تھوڑی دیر بعد گرم ہو جائے گا پھر اس کی تجدید کریں ابتداء میں اکثر گلٹی دب جاتی ہے۔ ورنہ پھوٹ کر صاف ہو جاتی ہے۔ اندرونی استعمال سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

امراض فساد خون۔ یہ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون اور عشبہ مغربیہ سے بدرجہا بہتر ہے۔ پرانے آتشک حقیقی میں اس کی جڑ بقدر چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ کے ساتھ پانی میں گھوٹ کر پلانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ۔

امراض جلد۔ اس کی جڑ گلے میں باندھنے سے خنازیر کی گلٹیاں تحلیل ہو جاتی ہیں ۔

گھاس کی جڑ کو باریک پیس کر آدمی کے پیشاب میں ملا کر ناسور کے منہ پر لیپ کریں۔ تو بالکل نکل جاتا ہے ۔

سہدیوی کے مرکبات

سہدیوی کے بعض مرکبات بطور دوا استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں :-

سفوف سہدیوی۔ سہدیوی خشک شدہ مع برگ و بیخ وغیرہ۔ مغز بادام ہر ایک پانچ تولہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ سفوف بنا کر برابر کھانڈ ملائیں

فوائد۔ قوت باہ، امساک اور تولید منی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ خوراک ۶ ماشہ صبح شام ہمراہ دودھ ۔

شربت سہدیوی۔ سہدیوی با جزائہ نیم پاؤ لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کر کے تین پاؤ مصری کے ساتھ قوام دیں ۔

فوائد۔ مصفی خون ہے۔ اقسام بخار کو دفع کرتا ہے۔ جریان خون کو بند کرتا ہے۔ سوء القنیہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک تولہ صبح شام ۔

رب سہدیوی۔ سہدیوی کو مع تمام اجزاء کوٹ کر سو گنا پانی میں پکائیں۔ جب پانی دو چند رہ جائے چھان لیں اور رکھ دیں۔ اوپر کا صاف پانی نتھار کر نرم آنچ پر پکائیں۔ افیون کی مانند رب تیار ہوگا ۔

فوائد۔ مقوی باہ ممسک ہے۔ اقسام بخار کو دفع کرتا ہے۔ امراض نساء خون کے لئے بہت مفید ہے ورم جگر کو نافع ہے۔ اس کے استعمال سے جریان دور ہو کر منی غلیظ پیدا ہوتی ہے۔ خوراک ۲ رتی سے چار رتی تک ہمراہ دودھ صبح و شام استعمال کریں ۔

نمک سہدیوی۔ سہدیوی مع جڑ اکھاڑ کر مٹی سے صاف کریں اور دھوپ میں خشک کریں۔ اسے آگ لگا کر خاکستر تیار کریں۔ خاکستر کو آٹھ گنا پانی میں تر کر کے تین دن رکھ دیں اور دن میں دو تین مرتبہ کسی لکڑی سے ہلا دیا کریں تین دن کے بعد صاف پانی نتھاریں۔ اور کڑاہی میں آگ پر پکائیں۔ نمک منعقد ہو جائیگا۔ اسے سہدیوی کا کھار بھی کہتے ہیں ۔

فوائد۔ بخاروں کو روکنے اور معدہ و جگر کو طاقت دینے میں کونین سے بہتر ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ۔

(باقی)

الامراض والعلاج

عدم نطق

از ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی لاہور

(۳)

مسلوب العقل بالشلل (علامات)

کبھی کبھی ان کے بدن میں برق آسا درد کی کیفیت پیدا ہو کر فوراً فرو ہو جاتی ہے۔ یہ مریض درد سر کی شکایت بیان کرتے ہیں۔ اور عموماً یہ دردیں دوری اور نہایت شدید ہوا کرتی ہیں۔ درد کی کیفیت عموماً منتشر ہوتی ہے اور آنکھ کے چشمخانہ نیز سر کے اگلے حصہ میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مریض کے کان بجتے اور آنکھوں کے سامنے شعلے دکھائی دیتے ہیں۔ اعصاب میں تشنج ہوتا ہے ایسے مریضوں کو سدر و دوار کی بھی شکایت رہتی ہے دماغی کام کرنا مریض کے لئے دشوار ہو جاتا ہے۔ اور وہ یکسوئی سے اپنے خیالات کو جمع نہیں کر سکتا۔ گفتگو کرتے وقت وہ ایک ہی فقرے کو بار بار دہراتا ہے۔ اور وہ کسی بات کو بھی نہ اچھی طرح سمجھتا ہے۔ اور نہ اسے یاد رکھتا ہے۔ اسے نسیان کا مرض عارض ہو جاتا ہے۔ جو بتدریج ترقی کرتا رہتا ہے۔ مثلاً ایسا مریض اپنی گھڑی کو چابی دینا یا اپنے خطوط پوسٹ کرنا بھول جاتا ہے۔ کبھی وہ لباس پہنے ہوئے اپنے لباس اور کپڑوں کو بھول جاتا ہے۔ اور کبھی نہ کسی چیز کے بغیر ہی چل پڑتا ہے۔ مثلاً کبھی بغیر قمیض یا واسکٹ کے نکل کھڑا ہوتا ہے۔ کبھی ٹوپی بھول جاتا ہے۔ اور کبھی کوئی واقعہ مثلاً وہ یہ بھی بھول جاتا ہے۔ کہ اس کا کوئی عزیز مر گیا ہے کبھی وہ اسی بے خبری میں کچھ بڑبڑانے لگتا ہے۔ اسی طرح بتدریج اس کی دماغی اور ذہنی احساسات میں گندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جن باتوں میں وہ پہلے پورا انہماک رکھتا تھا۔ وہی باتیں اب اسے بے مزہ اور غیر دلچسپ معلوم ہوتی ہیں۔ اسی طرح وہ اپنی بیوی بچوں سے بھی بے رخی برتنے لگتا ہے۔ اور اکثر خانگی امور سے بے پروا رہتا ہے۔ بچوں اور بیوی کی محبت سے مستغنی ہو جاتا ہے۔ اپنے فرائض کو بھی خواہ وہ کس قدر اہم اور ضروری کیوں نہ ہوں۔ کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ غرض اس کی قوت فیصلہ بالکل کمزور اور نہایت درجہ ناقص ہو جاتی ہے وہ اپنے حساب کتاب میں غلطیاں کرنے لگتا ہے دوسروں سے جو وعدہ کرتا ہے۔ اس کی ایفا نہیں کرتا اور اپنے مطلب کے کاموں میں بھی سست و کاہل نظر آتا ہے ؛

جب مرض اور ترقی کرتا ہے۔ تو اس میں حیوانی خصائل پیدا ہونے لگتے ہیں۔ چنانچہ اگر وہ پہلے کھانے پینے میں محتاط تھا۔ تو اب وحشیوں کی طرح بہت زیادہ کھانا پینا شروع کر دیتا ہے۔ پھر وہ اپنے بیگانوں کے سامنے کچھ ناشائستہ حرکات کرنے لگتا ہے۔ وہ ننگا دھڑنگا لوگوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ اس کی گفتگو میں لیاقت اور اخلاقی رمق مفقود ہو جاتی ہے۔ اور وہ گالی گلوچ کرنے

لگتا ہے۔ اپنی حالت میں یہ مریض کبھی گھر کی خادماؤں سے
فعل خبیثہ کے مرتکب ہوتے ہیں ۔

ان مریضوں کا نسیان روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ اور
وہ کبھی باتوں کو بالکل فراموش کر دیتے ہیں۔ چنانچہ وہ اپنے
کاروبار سے معذور ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض
مریض سست، کاہل اور بے پرواہ ہوتے ہیں
اور بعض بہت بے تاب، تند و رنج اور غصہ ور۔ یہ بعض
معمولی باتوں پر بھی بہت زیادہ خفگی کا اظہار کرتے ہیں
بعض مریض یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ وہ بہت شاہزور اور
پہلوان ہیں۔ اور اپنے آپ کو نہایت قابل، ذی علم خیال
کرنے لگتے ہیں۔ اور اپنے متعلق بہت کچھ لایعنی باتیں سنایا
کرتے ہیں۔ چنانچہ اگر مثلاً کسی بڑے کام کو شروع
کرکے اپنا روپیہ بے دریغ لٹانے لگتے ہیں ۔

ان مریضوں کی عادتوں اور اخلاق میں خلل ہو جاتا ہے
بعض مریض چوری کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اور اکثر ایسی
اشیاء چراتے ہیں۔ جو ان کے کسی مصرف کی شے نہیں
ہوتی۔ ان مریضوں کی نیند کی حالت بھی عجیب ہوتی ہے
چنانچہ شروع تو ان کو بے خوابی عارض ہوتی ہے۔ لیکن جب
وہ سوتے ہیں۔ تو انہیں متوحش خواب آنے لگتے ہیں
ایسے مریض اکثر بے وقت اور بے موقعہ بھی سو جایا کرتے
ہیں۔ اور خاص کر کھانا کھانے کے بعد انہیں زیادہ نیند
آتی ہے۔ ان میں سے بعض مریضوں کی شہوانی خواہشات
بڑھ جاتی ہیں۔ اور وہ کثرت جماع کے عادی ہو جاتے
ہیں۔ کبھی انہیں اس قدر شہوت عارض ہو جاتی ہے
کہ وہ تمام اخلاقی قیود کو توڑ دیتے ہیں۔ اور اپنی بیٹیوں
سے بھی فعل بد کر بیٹھتے ہیں۔ ایسے مریضوں کی چال بھی
خاص طرح کی ہوتی ہے۔ اور وہ چلتے وقت لڑکھڑاتے
ہیں۔ اور چلنے میں سست قدم ہوتے ہیں۔ اور اپنا
قدم درست طور پر زمین پر نہیں رکھتے۔ جو کام مریض
بڑی عمدگی سے کر سکتے تھے۔ اب اسی کام کو
بگاڑ دیتے ہیں ۔

ان مریضوں کے کلام میں تسلسل نہیں رہتا۔ اور کبھی
فقدِ تکلم عارض ہو جاتا ہے۔ ان مریضوں کی زبان میں
ارتعاش پایا جاتا ہے۔ اور ہاتھوں میں رعشہ ہوتا ہے
جو ان کی تحریر سے ظاہر ہوتا ہے ۔

ایسے مریض اپنی تحریروں میں ہجوں اور لفظوں کی
غلطیاں کرتے ہیں۔ اور کبھی کئی کئی الفاظ کو حذف کر جاتے
ہیں۔ جب مرض اس سے بھی زیادہ ترقی کر جاتا ہے۔
تو مریض عقل و شعور سے بیگانہ ہو جاتا ہے۔ کبھی اس کا
نصف بدن مفلوج ہو جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو مرگی
کے دورے ہونے لگتے ہیں۔ ان مریضوں کی حالت صبح
کے وقت بہتر ہوتی ہے۔ اور جوں جوں دن چڑھتا ہے
ان کی حالت بگڑتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ عصر یا
شام کے وقت ان کی حالت نہایت ناگفتہ بہ ہوتی
ہے۔ چنانچہ یہ مریض شام کے وقت بہکی بہکی باتیں
کرتے ہیں۔ گفتگو میں بہت زیادہ لکنت ہوتی ہے۔ ان
کے لب اور ہاتھ کانپتے ہیں۔ اور نہایت درجہ نسیان
کی علامات کا ظہور ہوتا ہے۔ غرض ابتدا میں تو مراق اور
مالیخولیا کی کیفیت زیادہ ہوتی ہے۔ اور دماغ میں اوہام
باطلہ و توہمات کا ذخیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب مرض
ترقی کر جاتا ہے۔ تو دیوانگی کی تمام علامات ظاہر ہو جاتی
ہیں۔ ایسے مریضوں کے کانوں میں آوازیں آتی ہیں۔ منہ میں
عجیب و غریب ذائقے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ وہ عجیب و
غریب خوشبوئیں سونگھتا ہے۔ اور ان میں سے کسی شے
کا بھی خارج میں وجود نہیں ہوتا۔ یہ مریض کبھی کئی کئی دن
خاموش بھی رہتے ہیں۔ اور گفتگو میں بہت آہستہ آہستہ
بات کرتے ہیں۔ اور ہر جملہ کے بعد رک جاتے ہیں
ان کے جملوں میں ربط نہیں ہوتا۔ یہ مریض چلتے ہوئے
ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ ان کی جلد میلی، روغنی اور چپچپی ہو جاتی
ہے۔ ایسے مریض عموماً سل و دق، اسہال، ورم مثانہ
یا امراض گردہ میں ماؤف ہو کر مرتے ہیں ۔

نفسیاتی کیفیت ۔ ان مریضوں کی نفسیاتی کیفیت

میں بھی تمیز رہنا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب مریض کی قوت
حافظہ قوت ارادی۔ قوت فیصلہ اور قوت تمیز میں نقص
پیدا ہو جاتا ہے۔ تو اس کے اخلاق و اطوار میں بھی فتور
پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان کی اخلاقی حالت نہایت
خراب ہو جاتی ہے۔ اور یہ مریض کبھی جھوٹ بولنے لگتے
ہیں۔ کبھی چوری۔ دھوکا دہی اور غیر اخلاقی کاموں کے
مرتکب ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح کبھی وہ کسی کے مال کو آگ
لگا دیتے ہیں۔ کبھی کسی کو قتل کر ڈالتے ہیں۔ لیکن ان
جرائم کو وہ چھپا نہیں سکتے۔ اسی طرح کبھی وہ زنا بالجبر
لواطت اور رنڈی بازی کے مرتکب ہوتے ہیں ☆

علامات حس و حرکت ۔ مریض کی حرکات
میں ارتعاش پایا جاتا ہے۔ اور اس کے چہرے کے
عضلات میں تمدد اور تشنج پایا جاتا ہے۔ وہ گفتگو
آسانی سے نہیں کر سکتے۔ الفاظ کی شکلوں کو بھول جاتے
ہیں۔ اور کچھ لکھ پڑھ نہیں سکتے ☆

عموماً بے خوابی۔ بے چینی اور توحش عارض رہتا
ہے۔ یہ علامات کبھی خفیف اور کبھی شدید ہوتی ہیں۔ بعض
مریضوں کو ادھرنگ بھی ہو جاتا ہے۔ اور ہوش و حواس
میں فرق آ جاتا ہے ☆

علامات اعصاب حس ۔ ابتداء مرض میں
اعصاب حس میں کوئی فتور ظاہر نہیں ہوتا۔ لیکن جب
مرض ترقی کر جاتا ہے۔ تو جلد کے احساسات کند ہو جاتے
ہیں۔ چنانچہ ایسے مریض کو اگر چٹکی سے کاٹیں یا سوئی
چبھوئیں۔ یا ان کے بدن پر کوئی چوٹ یا ضرب آ جائے
تو وہ اسے زیادہ محسوس نہیں کرتے۔ یہ کیفیت خاص
طور پر ٹانگوں اور پاؤں کے اعصاب حس میں پائی جاتی
ان مریضوں کی قوت ذائقہ میں بھی فرق آ جاتا ہے
چنانچہ جب قوت ذائقہ بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔ تو
مریض گندگی اور پاخانہ کو بھی کھا جاتا ہے ☆

ان مریضوں کی قوت شنوائی اور قوت شامہ بھی
باطل ہو جاتی ہے۔ قوت بینائی سے رنگ کی تمیز جاتی
رہتی ہے۔ اور مریض کو ضعف بصر عارض ہو جاتا ہے
آنکھ کی پتلیوں میں طاقت توفیق مفقود ہو جاتی ہے ☆

اختشار بدن کی کیفیت ۔ ان مریضوں کا
خون کا دباؤ بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ قوت ہاضمہ خراب ہو
جاتی ہے۔ اور عموماً دست آنے لگتے ہیں۔ مریض کے
بول میں یوریا اور کلورائیڈز کی مقدار زیادہ ہو جاتی
ہے۔ ان مریضوں کے ہاتھ کبھی خشک اور کبھی پسینہ
سے تر پائے جاتے ہیں۔ جلد کا رنگ سیاہی مائل
ہو جاتا ہے۔ تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور مریض
کا وزن کم ہو جاتا ہے ☆

بعض مریضوں کو نکسیر۔ نفث الدم۔ کثرت طمث
اور انتڑیوں سے جریان خون بھی ہونے لگتا ہے
مریض کی لمبی ہڈیوں میں ٹوٹنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے

وقفہ ۔ بعض مریضوں میں مرض دوری ہوتا
ہے۔ اور دو دوروں کے درمیانی زمانہ میں مریض کی
حالت بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ لیکن ان وقفوں میں
بھی مریض کے لب اور ہاتھوں میں ارتعاش پایا جاتا ہے
آنکھوں کی پتلیاں بھی یکساں نہیں ہوتیں۔ گفتگو میں تسلسل
اور لطافت مفقود ہو جاتی ہے ☆

نتیجہ مرض ۔ مرد عموماً ۲ سے ۳ سال کے اندر
اور عورتیں ۴ سے ۵ سال کے اندر مر جاتی ہیں۔ اگر
مرض زیادہ شدید ہو۔ تو مریض چند ماہ میں ہی فوت
ہو جاتا ہے ☆

امتحان بعد الموت :۔ امتحان بعد الموت سے
معلوم ہوا ہے۔ کہ دماغ کی اغشیہ متورم ہو کر دماغ
کے قشری حصہ کے ساتھ جم جاتی ہیں۔ اور یہ کیفیت دماغ
کے مقدم حصوں میں زیادہ پائی جاتی ہے ☆

بعض مریضوں کے دماغ میں جریان خون کے
نشان پائے جاتے ہیں۔ ان مریضوں کی کھوپڑی کی ہڈی زیادہ
سخت اور مضبوط ہو جاتی ہے ☆

دماغ کی تلفیفوں میں سکیڑ اور درمیانی نشیمن

میں پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے ۔

تمام بھیجہ نرم اور پلپلا ہو جاتا ہے۔ بطون دماغ اور اس کی اغشیہ میں مزمن التہاب موجود ہوتا ہے بطون دماغ کی سطح نرم کھردری اور حشوی ہوتی ہے اور ان میں سیال نخاعی زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے ۔

جن مریضوں کو ادھرنگ بھی شامل حال ہو ان کے حرام مغز میں نرمی اور لینت موجود ہوتی ہے۔ یا ان کے دماغ میں رسولیاں بھی ملتی ہیں ۔

اکثر مریضوں میں آتشک کا زہر موجود ہوتا ہے ۔

علاج ۔ جوں ہی کہ مرض کی علامات کا ظہور ہو۔ مریض کو کاروبار سے علیحدہ کرکے کامل آرام وسکون بہم پہنچائیں۔ اور اسے ہر قسم کی بدنی و ذہنی مشقت سے باز رکھیں۔ اس کا ماحول تبدیل کر دیں تاکہ وہ ہر قسم فکر۔ غم وغصہ۔ رنج و الم سے یکسر آزاد رہے اور اسے کسی قسم کا ذہنی یا نفسیاتی صدمہ نہ ہو ۔

اگر مریض کا بدن گھٹ رہا ہو۔ تو اسے کامل آرام و سکون میں رکھیں ۔

اگر اسے بے خوابی یا بدخوابی عارض ہو۔ تو سوتے وقت کوئی منوم دوا استعمال کرائیں۔ یا بدن پر سپنج کریں اگر فقر الدم موجود ہو۔ تو مقویات اور فولاد کا استعمال کرائیں

سیال دماغی کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے سر۔ گدی اور پشت پر آبلہ انگیز پلستر لگائیں ۔

مریض کو پاک وصاف رکھنے کی کوشش کریں اور غذا پرورش کنندہ۔ جید الکیموس اور مرغوب طبع دیں دودھ زیادہ پلائیں ۔

ایسے مریضوں کو مالش کرنے یا برقی علاج سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ان مریضوں کا پیشاب چونکہ بند ہو جایا کرتا ہے اس لئے اس طرف خاص خیال رکھیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ مریض تسمم بول سے مرجائے ۔

باقی علاج علامات مرض کے مطابق کرنا چاہیئے ۔

امراض مفاصل

(جوڑوں کے امراض)

از جناب حکیم خلیفہ محمد حسین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ باغبان پورہ

عرف میں جوڑوں کا لفظ ان مقامات پر صادق آتا ہے۔ جہاں پر دو ہڈیاں۔ رباطات اور دیگر بندھنوں کے ذریعہ ملتی ہیں۔ جسم انسان میں چھوٹے بڑے جوڑ تقریباً ۱۸۰ ہیں۔ رباطات یا بند ایک مضبوط سفید اور ریشہ دار ساخت ہے۔ جو ہڈیوں کے سروں پر چپاں رہتے ہیں۔ اور بوجہ لچکدار ہونے کے ہڈیوں کی حرکات میں مزاحم نہیں ہوتے۔ اور جوڑوں کو بیرونی صدمات اور اکھڑنے سے محفوظ رکھتے ہیں ۔

بدن کے جوڑ تین قسم کے ہوتے ہیں :۔

(۱) غیر متحرک جوڑ مثلاً کھوپری کی ہڈی کے جوڑ دانت اور جبڑے کے جوڑ ۔

(۲) کم متحرک جوڑ مثلاً ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ۔ پاؤں اور ہاتھوں کی ہڈی کے جوڑ ۔

(۳) متحرک جوڑ مثلاً شانے سر گردن اور ٹانگوں و بازوؤں کے جوڑ ۔

متحرک جوڑوں کی پھر چار قسمیں ہیں :۔

(۱) ایسے جوڑ جن میں پھیلنے کی حرکت ہوتی ہے۔ جیسے پہنچے اور ٹخنے کے جوڑ۔

(۲) گولی اور پیالہ دار جوڑ جن میں ایک ہڈی کا گول سرا دوسری ہڈی کے پیالے نما حصہ میں جڑتا ہے۔

(۳) ایسے جوڑ جن میں پھیلنے اور سکڑنے کی حرکت ہے۔ جیسے کہنی اور گھٹنے کے جوڑ۔

(۴) ایسے جوڑ جن میں ایک ہڈی دوسری ہڈی پر گھومتی ہے۔ جیسے گردن کے مہروں کے جوڑ۔

نکات تشخیص۔ مفاصل کی اکثر بیماریاں جراحی سے تعلق رکھتی ہیں۔ معائنہ کرتے وقت ماؤف جوڑ کے ورم ابھار اور اعوجاج اور حرکات کا تندرست جوڑ سے مقابلہ کر کے مرض کی کیفیت معلوم کرنی چاہیئے۔

وجع المفاصل (گٹھیا)، وجع الورک، وجع الرکبہ، نقرس

جوڑوں، سرین، گھٹنے، ٹخنے اور پاؤں کے انگوٹھے کا درد ہر جوڑ اور مفاصل کا درد مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اگر جسم کے تمام جوڑوں میں درد ہو تو وجع المفاصل یا گٹھیا کے نام سے موسوم کرتے ہیں سرین کے درد کو وجع الورک۔ گھٹنے کے جوڑ کے درد کو وجع الرکبہ اور ٹخنے اور گھٹنے کے درد کو نقرس کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

وجع المفاصل

یہ ایک شدید مرض ہے۔ جس میں تیز بخار ہوتا ہے۔ جوڑ متورم ہو جاتے ہیں۔ جن میں شدید درد ہوتا ہے۔ اگر مرض ایک مدت تک قائم رہے یا اس کی حالتیں بار بار عود کرتی رہیں۔ تو تسمم مرض کی وجہ سے غلاف القلب میں ورم رونما ہو جاتا ہے۔

اسباب سابقہ۔ شراب خوری۔ بے فکر رہنے کی عادت۔ زیادہ نشست۔ ترک ریاضت۔ موروثی استعداد۔ گوشت خوری کی زیادتی۔ مرض سوزاک کی سمیت وغیرہ اس کے اسباب سابقہ ہیں۔

اسباب واصلہ۔ بارش میں بھیگنا۔ نمدار مقام پر سونا۔ بھیگے کپڑے پہننا۔ سردی لگ جانا۔ فساد ہضم۔ تغیرات موسم۔ ضرب و چوٹ۔ متعدی امراض کا حملہ امراض مزمنہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ عورتوں میں احتباس حیض عرصہ تک دودھ پلانا اور وضع حمل کی تکالیف سے بھی یہ مرض عارض ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ جسم کے تمام جوڑوں خصوصاً کہنی ٹخنہ اور گھٹنہ میں ورم اور درد ہو جاتا ہے۔ کبھی مذکورہ بالا جوڑوں میں سے کسی ایک مقام پر درد ہوتا ہے۔ پھر ماؤف جوڑ میں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ سردی اور بارش کے موسم میں مرض کی شدت ہو جاتی ہے۔ اگر تکلیف کا علاج درست اور جلد نہ کیا جائے۔ تو ماؤف جوڑ میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔ تو جوڑ پھول کر متورم اور بد وضع ہو جاتا ہے۔ شدید صورتوں میں جوڑ باہم جڑ کر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔

نقرس کا درد اکثر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں اور کبھی دونوں پاؤں کے انگوٹھوں میں اور کبھی ایڑی یا ٹخنہ کے جوڑ میں اس شدت سے ہوتا ہے۔ کہ مریض درد کی تاب نہیں لا سکتا۔ کبھی اس درد کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ بھی خراب رہتا اور دل دھڑکتا ہے۔ سر میں شدید درد رہتا اور چکر آتے ہیں شدت درد کی وجہ سے رات کو نیند نہیں آتی۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں پھڑکتی اور ران میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب سرخ رنگ اور کم مقدار خارج ہوتا ہے۔ ہاضمہ خراب اور بھوک مفقود ہو جاتی ہے کثرت سے بدبودار پسینہ آتا ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے۔

اس مرض میں سوزش ایک جوڑ سے دوسرے میں منتقل ہوتی رہتی ہے۔ اور بالآخر قلب اور حجاب القلب ماؤف ہو جاتے ہیں۔ وجع الرکبہ میں گھٹنوں میں درد ہوتا ہے۔ جو اٹھتے بیٹھتے زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ ہاتھ لگانے سے جگہ گرم معلوم ہوتی ہے۔ وجع الورک کا درد سرین

اور پیٹھ میں درد رہتا ہے۔ اور چلنے پھرنے اور کام کرنے
سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس کا سبب عموماً کثرت جماع
شراب نوشی۔ اتلاف و تغیر ہوتا ہے ۔

تدابیر علاج۔ مریض کو کامل آرام و سکون میں رکھیں
سرد ہوا سے بچائیں۔ قبض ہو تو دور کریں۔ اصل سبب
کا ازالہ کریں۔ معتدل الحرارت کمرے میں ہوا کے رخ سے
بچا کر ایک نرم بستر پر آرام سے لٹائیں۔ اس کو فلالین کا
کرتہ پہنائیں۔ تاکہ اس کو پسینہ آتا رہے۔ اگر قلب مرض
میں مبتلا ہو۔ تو مریض کا اٹھنا بیٹھنا اور سیڑھی پر چڑھنا بھی خطرناک
ہوتا ہے ۔

(۱) ابتدا میں جب [illegible]
خارخسک ۵ ماشہ تخم خربزہ ۳ ماشہ تخم [illegible] ۳ ماشہ پانی
میں پیس کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور درد کے
مقام پر روغن سناتر جاپت یا گرم کر کے مالش کریں۔
اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو [illegible]
(۲) سورنجان شیریں [illegible]
۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ [illegible]
بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ شاہترہ [illegible]
بسفائج [illegible] ۵ ماشہ۔ مویز منقی [illegible]
رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ [illegible]
۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ دوسرے روز [illegible] ۵ ماشہ
سنائی ۵ ماشہ اضافہ کر کے [illegible]
مغز فلوس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۳ تولہ [illegible] تولہ [illegible]
۴ تولہ اضافہ کر کے ستہ مغز بادام ۵ دانہ شامل کر کے پلائیں
مسہل سے فراغت کے بعد معجون عشبہ یا معجون
اذاراقی ۳ ماشہ ہمراہ عرق عشبہ ۱۰ تولہ مصری ۲ تولہ [illegible]

(۳) صبر سقوطری۔ سقمونیا مشوی۔ تربد سفید۔
سورنجان شیریں۔ غاریقون سفید۔ سنائی۔ زنجبیل۔
ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر گلاب قدر حاجت
میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ہر روز ۵ گولیاں رات کو سوتے
وقت کھلائیں ۔

اگر وجع المفاصل یا نقرس بوجہ سوزاک یا آتشک ہو۔
تو (۴) شاہترہ ۷ ماشہ۔ چرائتہ ۷ ماشہ۔ سرپھوکہ ۷ ماشہ
منڈی ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ۔ عشبہ مغربی
۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح چھان کر شربت عناب
۴ تولہ ملا کر چند روز تک پلائیں۔ پھر مسہل دے کر تنقیہ
بدن کریں ۔

تقویت کے لئے دوا المسک معتدل جواہر والی
۵ ماشہ یا معجون چوب چینی ۵ ماشہ چند روز صبح کو دیں ۔

(۵) ازالہ درد کے لئے فرفیون ۲ ماشہ جند بیدستر
۲ ماشہ۔ سورنجان تلخ ۵ ماشہ۔ بادشیر ۳ ماشہ گلاب قدر
ضرورت میں پیس کر نیم گرم درد کے مقام پر ضماد کریں ۔

(۶) دیگر۔ رسوت ۳ ماشہ۔ صندل سرخ ۲ ماشہ
سورنجان ایک ماشہ۔ روغن گل اصلی ۲ تولہ میں ملا کر لگائیں

(۷) حب لوجانی برائے وجع المفاصل
[illegible] پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجان
[illegible] ہر ایک ۱۰ ماشہ [illegible] ۹ ماشہ۔ بادیان ۳
[illegible] ماشہ۔ دار فلفل ۸ ماشہ۔ فلفل گرد ۷ ماشہ۔ زنجبیل
۳ ماشہ۔ زیرہ سفید ۵ ماشہ۔ نمک طعام ۴ ماشہ۔ بابڑنگ
۳ ماشہ۔ [illegible] ۶ ماشہ۔ [illegible] ۱ ماشہ سب ادویہ کو پیس کر
[illegible] سیاہ کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ
صبح اور بوقت ظہر ۔

(۸) حب سورنجان۔ مسہل اخلاط از مفاصل
انیسون۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بزریدان۔
ہر ایک ۹ ماشہ۔ صبر سقوطری۔ تربد سفید مدبر ہر ایک ۳ تولہ
سقمونیا مشوی ۴ ماشہ۔ نمک ازرق ۴ ماشہ۔ مقل کو آب گندنا
میں حل کریں اور باقی ادویہ کوفتہ بیختہ اس کے ساتھ گوندھ کر
گولیاں بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ ۔

پرہیز۔ بادی اور ٹھنڈی چیزوں کا استعمال [illegible]
بھنڈی۔ اروی آلو اور دودھ چاول کی کثرت مضر ہے ۔

غذا۔ حلوان کا بھنا ہوا گوشت۔ تیتر بٹیر کا بھنا ہوا
گوشت۔ گرم مصالحہ شامل کر کے کھلائیں ۔

مجربات

از حکیم ملک کرم الٰہی صاحب۔ چکری

(۹۶) روغن اکسیر ضیق النفس۔ ایک مربع بالشت چمڑا گو کا رنگ دار لے کر شیر مدار سے تر و خشک کر کے ایک سیر پختہ روغن زرد گاوی لوہے کی کڑھائی میں ڈال کر اس میں چمڑا ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ چمڑا جل جائے روغن صاف کر کے رکھ لیں۔ خوراک ۵ قطرہ حلوا نشاستہ میں کھلائیں۔ اسی طرح صبح و شام اکیس روز استعمال کریں دمہ کے دور کرنے میں اکسیر ہے۔ اور پانی کی بجائے کلّر جو دہو لی استعمال کرتے رہیں۔ اس کا زلال استعمال کریں۔

(۹۷) اکسیر سوء القنیہ۔ ہیرا کسیس سبز ایک رتی صبح شام ہمراہ دودھ بکری استعمال کریں۔ اور بدن پر روغن نکوہ کی مالش کریں۔

ترکیب روغن نکو یہ ہے۔ آب نکوہ سبز پاؤ پختہ اور روغن کنجد پاؤ پختہ ہر دو کو ملا کر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ صرف روغن رہ جائے۔ اور آب نکو جل جائے اس کی مالش صبح شام۔

از جناب حکیم دلبر خاں صاحب۔ بلی ٹنگ

(۹۸) اکسیر سل و دق (صفت) بیخ اڑوسہ نصف سیر۔ گاؤزبان ایک پاؤ۔ نیلوفر ایک پاؤ۔ بنفشہ ایک پاؤ۔ ملٹھی مقشر نصف سیر۔ گل گلاب ایک پاؤ۔ الائچی موٹی نصف پاؤ۔ مغز کدو نصف پاؤ۔ مغز کھیرہ نصف پاؤ۔ ریشہ خطمی ایک چھٹانک۔ پرسیاؤشان نصف پاؤ۔ زوفا خشک نصف پاؤ۔ بہدانہ بیریں ایک چھٹانک۔ انجیر ولایتی ایک پاؤ۔ کاسنی نصف پاؤ۔ تمام اشیا کو کوٹ کر مٹی وغیرہ سے مصفا کر کے قلعی شدہ برتن میں بارہ سیر پانی میں بھگو کر قریباً آٹھ گھنٹہ تک پڑا رہے۔ پھر آگ پر پکائیں۔ جب نصف باقی رہے۔ تو کپڑے میں چھان کر تین سیر کھانڈ شامل کریں۔ اور پکائیں۔ جب شربت کا قوام درست ہو جائے۔ تو اتار کر سرد کریں۔ اب اس تیار شدہ شربت میں ہڑتال گئو دنتی کا کشتہ عمدہ قسم جو بیریم سلفاس کی بو دے۔ فی بوتل ایک تولہ شامل کر کے گھول کریں۔ یا اس قدر حرکت دیں۔ کہ شربت میں کشتہ بالکل حل ہو جائے بس اکسیر سل تیار ہے۔ خوراک بوتل پر ۱۶ نشان کاغذ کے لگائیں۔ تین مرتبہ دن میں عرق گاؤزبان یا عرق سونف ایک چھٹانک شامل کر کے . . . . پلایا کریں۔ اکیس روز میں نمایاں فرق محسوس ہوگا۔ کئی دفعہ کا مجرب اور معمول مطب نسخہ ہے۔

ترکیب ہڑتال گئودنتی یہ ہے۔ ہڑتال گئودنتی ایک چھٹانک (۵ تولہ) پوست بیخ کیکر ایک پاؤ۔ برگ کیکر ایک پاؤ۔ پہلے پوست کیکر کو خوب کوٹ کر دو سیر پانی میں پکائیں۔ جب تین پاؤ پانی رہے۔ تو ڈلی ہڑتال کو اس کاڑھے میں شامل کر کے مٹی کے برتن میں آگ پر پکائیں۔ جب نصف پاؤ کاڑھا رہے۔ تو بجائے ہڑتال کو کھرل کر کے جب ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو ٹکیہ بنا لیں۔ اور خشک کریں۔ اور کوزہ گلی میں برگ کیکر کے درمیان یہ ٹکیہ بند و گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد کھولیں۔ برنگ سفید کشتہ اکسیری صفت اور بیریم سلفاس کی بو والا تیار ہوگا۔

از جناب حکیم شاہ سید محمد جلال الدین صاحب قدوسی طیفوری

(۹۹) سفوف بدیعی۔ مجربہ پیر بزرگ حکیم شاہ سید مولود شریف صاحب (صفت) برگ سداب۔ بادیان۔ الائچی کلاں۔ پیپلا مول۔ دار چینی۔ زرنباد۔ سونٹھ۔ پودینہ۔ زیرہ

سفید۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ مصطگی رومی۔ نمک سیاہ نمک ہندی ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ تمام چیزوں کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد۔ درد جگر۔ نفخ شکم و ریاح کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۱۰۰) حب نمکین (صفت) زنجبیل۔ دارچینی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پودینہ۔ کچھ زیرہ سفید۔ انجود۔ اجوائن دیسی۔ نمک سیاہ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ ہینگ اصلی (گھی میں بھونی ہوئی) ۱۰ ماشہ۔ جملہ چیزوں کو کوٹ پیس کر آب سہانجنہ۔ آب لیموں قدر حاجت میں گوندھ کر بقدر مٹر گولیاں باندھ لیں خوراک ۲ گولی سے ۴ گولی تک نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔ نہایت مفید ہے۔

فوائد۔ درد جگر و درد معدہ و ہر اقسام ریاح کے لئے بیحد مفید ہے۔

(۱۰۱) حب السعال (صفت) کاکڑا سنگی۔ شکر تیغال۔ رب السوس سیاہ۔ صمغ عربی۔ رب السوس سرخ ہر ایک ۷ ماشہ۔ ملیٹھی ۱۰ ماشہ۔ زعفران خالص ۲ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۷ عدد۔ جملہ اشیاء باریک کر کے شہد خالص قدر حاجت میں گوندھ کر بقدر دو دو ماشہ گولیاں بنائیں۔ خوراک دن رات میں تین چار گولیاں چوسیں۔

فوائد۔ بلغمی کھانسی و ضعف پھیپھڑہ و سینہ کے لئے بیحد مفید ہے۔

(۱۰۲) سفوف سیلان الرحم (صفت) ثعلب مصری پنجہ دار ۱ تولہ۔ طباشیر سفید۔ ست گلو۔ دانہ بیل سفید۔ دودھ برگد۔ گل نوفل۔ موچرس۔ ستاور بکنی ڈلی۔ شقاقل مصری۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ اندر جو شیریں۔ مصطگی رومی۔ مغز کدوئے شیریں۔ خرفہ سیاہ گل پتہ۔ مذیہ۔ کزمازج ہر ایک ۶ ماشہ صدف مروارید محلول ۴ ماشہ یاقوت محلول ۴ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی محلول ۳ ماشہ کہربا شمعی ۴ ماشہ۔ شاخ مرجان ۴ ماشہ بسد احمر ۴ ماشہ ورق نقرہ ۴ ماشہ نبات سفید ۴ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ تا ۴ ماشہ دودھ گائے کے ساتھ دیں۔

فوائد۔ سیلان الرحم دموی و آبی و رکت پرمیہ و سیلان منی کے لئے اکسیر بے عدیل ہے۔

از جناب حکیم و ڈاکٹر ہری سنگھ صاحب

(۱۰۳) قرص ملین۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ مغز کدو۔ مغز بادام مقشر۔ گل بنفشہ۔ تخم سوئے ملکہ ۱ تولہ۔ سنائے مکی ۴ تولہ کوٹ چھان کر ترنجبین ایک تولہ کو پانی میں حل کر کے صاف کر کے اس میں سفوف ملا کر قرص بقدر ۳ ماشہ تیار کریں۔ دو قرص رات کو ہمراہ دودھ بچے کو نصف قرص دیں۔

فوائد۔ نہایت عمدہ دافع قبض ہے۔

(۱۰۴) برائے خفقان۔ بادیان۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان ۴ تولہ جوکوب کر کے شب کو ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی ایک پاؤ رہ جائے چھان کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے ہر صبح پلائیں۔ ہفتہ میں مرض رفع ہو جائیگا۔

فوائد۔ خفقان کے دل دھڑکن میں بالخاصہ مفید ہے۔

(۱۰۵) کثرت حیض (صفت) صندل سفید۔ دھنیا خشک۔ نسپال۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ مائیں۔ مازو۔ گل سرخ گل دھاوا۔ لودھ پٹھانی۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی کہربا۔ سنگ جراحت ۱ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ سفوف بنا کر رکھیں۔ اور بقدر ۳ ماشہ ہمراہ شربت انجبار دیں۔

از جناب حکیم نند رام صاحب کنول

(۱۰۶) کشتہ شنگرف (صفت) لیموں کاغذی لے کر اس کے چاقو کے ساتھ دو ٹکڑے کریں۔ اور شنگرف رومی کی ایک تولہ کی ڈلی لیکر اس میں رکھ کر مضبوطی سے

سے باندھ دیں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر شیشی میں رکھیں۔ اور وقت ضرورت ایک رتی مکھن کے ساتھ کھلائیں۔ قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔ پرہیز ترشی اور بادی اشیاء سے ضروری ہے ؛

(۱۰۷) **برائے آتشک**۔ رسکپور ۴ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ایک ماشہ۔ اجوائن دیسی ایک ماشہ الائچی خورد ۲ تولہ سب کو کوٹ کر نازبو کے پانی میں کھرل کریں بعد ازاں گولیاں بقدر کنار کے بنائیں۔ اور ایک گولی مرغ کے شوربے کے ساتھ دیں۔ ایک ہفتہ میں مکمل آرام ہوگا ؛

(۱۰۸) **برائے سوزاک**۔ اصل السوس ۱۰ ماشہ بہیدانہ ایک ماشہ۔ شورہ قلمی ۱۰ ماشہ۔ شکر تری (کھانڈ) ۹ ماشہ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر خوراک ۵ ماشہ ہمراہ لسی گائے یا لسی خام استعمال کریں ؛

فوائد۔ سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے ؛

(۱۰۹) **برائے سنگرہنی**۔ اندر جو ایک تولہ۔ موچرس ایک تولہ۔ گل دھاوا ایک تولہ۔ زنجبیل ایک تولہ۔ بھنگ بریاں ۸ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک ۲ ماشہ ہمراہ آب تازہ سات روز استعمال کرنے سے آرام ہو جائے گا ؛

فوائد۔ اسہال اور سنگرہنی کے لئے مفید ہے ؛

(۱۱۰) **اکسیر جگر**۔ ریوند خطائی۔ نوشادر ہر دو ایک جز۔ شورہ قلمی ۲ جزو۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں خوراک ۴ رتی ہمراہ آب تازہ۔ مجرب ہے ؛

فوائد۔ جگر کے ہر مرض کے لئے اکسیر ہے ؛

(۱۱۱) **برائے سوکھا مسان**۔ عود صلیب ۴ ماشہ زعفران ایک ماشہ۔ اندر جو شیریں ۴ ماشہ۔ پوست سنگدانہ مرغ ۴ ماشہ۔ صندل سفید و سرخ ۴ ماشہ۔ زہر مہرہ ۴ ماشہ۔ زرورد ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۴ ماشہ۔ جدوار خطائی ۴ ماشہ۔ ریش برگد ۴ ماشہ۔ ریش چیپل ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ تولہ۔ عرق گلاب دکیوڑہ۔ عرق برنج کیلہ ہر ایک ۳ تولہ میں کھرل کریں۔ اور گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ پانی یا عرق گاؤزبان یا عرق بید مشک جو میسر ہو۔ مریض کو دیں۔ ایک سالہ بچے کو ایک گولی دو سال کے بچہ کو دو گولیاں دیں۔ اس دوا کا اثر آٹھ نو سال تک رہتا ہے ؛

از جناب حکیم گوہر الدین صاحب گورمانی۔

(۱۱۲) **کشتہ شنگرف**۔ شنگرف رومی ایک تولہ کی سالم ڈلی کو ایک حنظل سبز میں کا دو اک لگا کر شنگرف کو رکھ دیں۔ پھر اسے نکلے ہوئے اجزا سے بند کر کے گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ایک سو حنظل میں مدبر کریں۔ پھر ایک پاؤ اجوائن خراسانی کو نہایت باریک پیس لیں۔ آہنی تابہ یا کڑاہی کے اندر شنگرف کو فرش و لحاف دے کر انگلی یا چمچے سے خوب دبادیں۔ نیچے چار سیر بیری کی آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر باریک پیس کر ۱۰ تولہ شربت بزوری میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے نصف رتی تک مسکہ۔ بالائی۔ حلوا یا منقیٰ وغیرہ میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور ممسک ہے۔ جریان اور کثرت احتلام کو مفید ہے۔ رعشہ لقوہ اور فالج کا خاص علاج ہے ؛

(۱۱۳) **کشتہ سم الفار**۔ سم الفار سفید۔ افیون۔ برادہ نقرہ۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان ہر ایک ایک تولہ لے کر پہلے تینوں اجزا کو ایک بوتل رس دھتورہ میں کھرل کر کے باقی اجزا کو شامل کر کے ۴۸ گھنٹے متواتر خشک کھرل کر کے شہد کی امداد سے ایک غلولہ بنائیں۔ اور کوزہ گلی میں نیم سیر نارمشک کا فرش و لحاف دے کر گل حکمت کریں۔ پھر اسے نصف من ریت میں دبادیں۔ نیچے ایک من بیری کی لکڑی کی آگ جلا کر سم الفار وغیرہ نکال کر باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے چار چاول تک بالائی مسکہ یا حلوا میں استعمال کرائیں۔ لیکن پہلے کوئی مرغن غذا کھالیا کریں۔ غذا چرب و مرغن ؛

فوائد۔ دافع جریان و احتلام۔ آتشک و جذام۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ نافع اختلاج القلب۔ مقوی باہ اور ممسک ہے ؛

مکتوبات

بیاض الاطبا طبی دنیا کا طبی آفتاب ہے

مخدومی و مکرمی جناب حکیم غلام محی الدین صاحب چغتائی ایڈیٹر رسالہ حکیم لاہور۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ آپ کا مرتبہ رسالہ بیاض الاطبا [illegible] آفتاب بن کر طلوع ہوا [illegible] نہایت مفید ہونے کے علاوہ [illegible] کی دوال زعفران زار ہیں۔ وہ اہل نظر [illegible] ماہران طب سے پوشیدہ نہیں بیاض مذکور کے جواہری صفحات جن عدیم النظیر خوبیوں کے آئینہ دار ہیں۔ وہ طبی جوہریوں کے لئے حرز جان اور جاذب نظر ہیں۔ ایسے نازک ترین دور [illegible] زمانہ میں جس میں اکثر معاصر عالم وجود میں آنے سے قبل ہی ارادہ کی دنیا میں معدوم ہو کر رہ گئے اکثر باد [illegible] کے تند و تیز جھونکوں کی تاب نہ لا کر مرجھا کر رہ گئے۔ اور اکثر طبی جرائد محض خدمت طب کے دعوٰی کے ساتھ میدان عمل میں آئے مگر اس وادی پُر خار میں اپنے دامن کو حوادث کی [illegible] محفوظ نہ رکھ سکے۔ اور منزل مقصود تک پہنچنے [illegible] گئے۔ آپ کا اپنی وضعداری پر قائم رہتے ہوئے [illegible] شائع کر دینا ہی انوکھا کوئی [illegible] کام ہے [illegible] اس میں کلام نہیں۔ کہ یہ خوبی اللہ تعالیٰ بانی مرحوم کے [illegible] صادقہ کے روحانی اثر اور آپ کی ذات گرامی کے اوج سراج علم و عمل اور غائر تجسس و جوہر شناسی کی شرمندہ احسان ہے۔ خدا کرے کہ آپ کے پائے استقلال کو کبھی لغزش نہ ہو۔ اور آپ کا آئندہ اٹھنے والا قدم ایک کامیاب ترین قدم ہو۔ میری دلی دعا ہے۔ کہ آپ کی ترقی و نیکنامی اور آپ کے بیش بہا رسالہ مذکور کی شہرت وہاں تک جائے۔ جہاں تک کہ ہوا جا سکتی ہو۔ آمین۔

(ڈاکٹر خالق رضا خاں)

منبع الطب کالج لکھنؤ کا سالانہ امتحان

منبع الطب کالج لکھنؤ کا سالانہ امتحان از یکم مئی ۱۹۴۲ء یوم دوشنبہ لغایت ۲۴ مئی ۱۹۴۲ء منبع الطب کالج ہال میں لیا جائے گا۔

حسب دفعات دستور العمل جدید ۲۸ و ۲۹ بطریق پرائیویٹ شریک ہونے والے طلبا کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مع ایسی نقول اسناد قابلیت مصدقہ مقامی مجسٹریٹ جس میں صحیح معیار قابلیت واضح ہو سکے مطبوعہ فارم مع فیس امتحان و داخلہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء تک سکرٹری کالج کے پتہ پر بھیج دیں۔ بعد میعاد معینہ کوئی درخواست قابل توجہ نہ ہو گی۔

دستور العمل فارم درخواست داخلہ نصاب تعلیم اطبۃ عربی اور دیگر کاغذات ۲ کا ٹکٹ بھیج کر دفتر سے طلب کئے جا سکتے ہیں۔

(سکرٹری منبع الطب کالج لکھنؤ)

اجمل طبیہ کالج امرتسر کے امتحانات

اجمل طبیہ کالج امرتسر کے سالانہ امتحانات ۲۰ جون سے ۳۰ جون تک ہوں گے۔ اور ساتھ ہی عمدۃ الاطبا کلاس کے پرائیویٹ امتحانات بھی لئے جائیں گے۔ غیر مستند اطبا اور طلبا اس موقع سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ کالج کا پراسپکٹس اور دیگر ضروری کاغذات ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائے جا سکتے ہیں۔

(خادم طب جنرل سکرٹری اجمل طبیہ کالج امرتسر)

بھوپندرا طبیہ کالج پٹیالہ کے امتحانات کالج کے سالانہ امتحان

مئی کے آخری ہفتہ میں شروع ہوگا۔ پرائیویٹ طور پر امتحان دینے والے حضرات اپریل کے اخیر تک فیس داخلہ درخواست بھیج دیں۔ طبی سیاسیات کا تقاضا ہے۔ کہ ہر غیر مستند طبیب کسی باقاعدہ اور مستند کالج سے سند حاصل کرے ؛ (پرنسپل)

آفریں باد بریں ہمت مردانہ تو

معززو محترم۔ جناب ایڈیٹر حکیم غلام محی الدین صاحب السلام علیکم۔ گزارش ہے۔ کہ بیاض الاطبا۔ موصول ہوئی مطالعہ کرکے نہایت خوشی ہوئی ع

آفریں باد بریں ہمت مردانہ تو

فی الحقیقت زمانہ پر آشوب و دور انقلاب فی قحط القرطاس ہے۔ لیکن جناب نے اپنی صداقت و ہمدردی کا ثبوت اہل وطن و اہل فن حضرات کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ وہ مبتدیان طب و اطبائے کرام کی دلچسپی کے لئے بے بہا نسخہ جات و صدری مجربات کا ایک نادر تحفہ ہے۔ اگر اسے مطب کا خاص بیاض یا رہنمائے اطبا کہا جائے۔ تو بیجا نہ ہوگا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکو عمر دراز عطا فرمائے ؛ (مولوی عبدالمجید قریشی)

تیر بہدف ثابت ہوئے!

کرمی جناب مینیجر صاحب جی۔ السلام علیکم۔ آپ کے سالنامہ بیاض الاطبا کا ملاحظہ کیا۔ اور چند نسخہ جات بھی آزمائے گئے۔ تیر بہدف ثابت ہوئے۔ آپ کی اس جانفشانی اور قربانی کا اجر اللہ تعالیٰ دیگا۔ ہم آپ کا احسان تحریر کرنے سے قاصر ہیں ؛ (مولوی محمد انور)

بیاض الاطبا مجرب نسخوں کا ذخیرہ ہے

جناب ایڈیٹر صاحب الحکیم دام ظلکم۔ السلام علیکم۔ فراق عالی خاص نمبر بیاض الاطبا مجھے عین انتظار میں ملا۔ اس پریشانی کے زمانے میں بلکہ اس کاغذ کی ہوش ربا گرانی اور نایابی کے وقت اس قسم کے سالنامہ کا اشاعت پذیر ہونا اور اس پر طرہ یہ کہ اپنی پرانی شان کو قائم رکھتے ہوئے شائع ہونا ایک بہت بڑا محیر العقول کارنامہ ہے۔ یہ سب آپ کے ایثار اور ادارہ الحکیم کی کاوشوں اور کوششوں کا نتیجہ ہے۔ جو دنیائے طب کے آسمان پر ہمیشہ مہر منیر کی طرح تاباں و درخشاں رہیگا۔ جسے طبی دنیا کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ میری طرف سے اس [illegible] کی اشاعت پر ہدیہ تبریک و مبارکباد قبول فرمائیے ؛

(حکیم ماسٹر نادر صدیقی از فتح پور)

آہ حکیم غلام حسین

بصد رنج و ملال اطلاع دی جاتی ہے کہ میرے والد جناب حکیم غلام حسین صاحب قبلہ نے کل ۲ مارچ کو بوقت صبح اس دار فانی سے رحلت فرمایا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

(محمد حسین)

ہمیں مرحوم کے ورثاء سے دلی ہمدردی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس اور پسماندگان کو صبر عطا فرمائے ؛ (ادارہ)

سانحہ ارتحال

یہ خبر نہایت حزن و ملال کے ساتھ سنی جائیگی کہ ۲ فروری کو بوقت چار بجے شب فاضل اجل حضرت حکیم ممتاز علی صاحب اروہی نے ۷۸ سال کی عمر میں رحلت فرمائی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

(حکیم اویس احمد)

ہمیں مرحوم کے پسماندگان سے بالعموم اور آپکے فرزند ارجمند سے بالخصوص دلی ہمدردی ہے۔ خداوند تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے ؛ آمین (مدیر الحکیم)

جوابات

۶۰ - سوزاک ۔ [illegible] اعضائے رئیسہ ۔ سنگ جراحت
دم الاخوین ۔ [illegible] ۔ برگ گل سرخ ۔ زیرہ ۔ گل کیوڑہ
[illegible] سیاہ ۔ طباشیر ۔ [illegible] ۔ تخم کدو ۔ مغز تخم خیارین بمقدار
تخم خرفہ ہر ایک ۶ ماشہ ۔ نبات سفید [illegible] ۶ تولہ سب ادویہ
کو کوٹ پیس کر سفوف بنا لیں ۔ مقدار صبح و شام ایک ایک تولہ
ہمراہ شیرہ خار خسک ۷ تولہ شیر بز ۲۰ تولہ شربت خاص ۲ تولہ
میں ملا کر استعمال کریں ۔ اور [illegible] خمیرہ گاؤزبان
عنبری جواہر والا ۶ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ کے نگل لیا
کریں ۔ اور سوتے وقت اطریفل کشنیزی لیں ایک تولہ ہمراہ
عرق گاؤزبان ۷ تولہ عرق کیوڑہ ۳ تولہ عرق بادیان ۲ تولہ کے
استعمال فرمایا کریں ۔ انشاء اللہ آرام ہوگا ۔ (حکیم محمد حسین)

ایضاً ۔ سوزاک ۔ [illegible] میں حدت پیدا ہو کر زکاوت حس
ہو چکی ہے ۔ دیگر شکایات اس کا نتیجہ ہیں ۔ ست [illegible] ست
سلاجیت ۔ کشتہ مرجان کشتہ قلعی ۔ بہروزہ مصفیٰ ۔ روغن موم ۔
روغن صندل ہر ایک چھ ماشہ سب کو یک جان کر کے ۲ ماشہ
صبح و شام ہمراہ شربت بزوری یا فالسہ کے پلائیں ۔ اور معجون
سنگدانہ مرغ ۳ ماشہ بعد از غذا ہمراہ عرق برنجاسف ۳ تولہ
عرق پودینہ ۳ تولہ کے روزانہ کھایا کریں ۔ دو ماہ اس پر عمل
کرنے سے کلی صحت ہوگی ۔ (حکیم شمس الحق خان)

۶۱ - سوزاک مزمن ۔ سوزش بول ۔ سنگ جراحت ۔ ست
سفید ۔ دم الاخوین ۔ تخم خربزہ ۔ تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ ۔
بہروزہ مصفیٰ ۲ تولہ ۔ [illegible] ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ
کافور ۳ ماشہ ۔ نبات سفید ۱۲ تولہ ۔ تمام ادویہ کا سفوف بنا
لیں ۔ خشخاش سفید ۔ تخم خبازی ۔ تخم خرفہ ۔ تخم کاہو ہر ایک ۶ ماشہ
کا شیرہ نکال کر نبات سفید ۲ تولہ ملا کر ۶ ماشہ سفوف پھانک
کر اوپر سے شیرہ نوش کریں ۔ (حکیم محمد حسین)

ایضاً ۔ بقیہ سوزاک ۔ آپ جواب نمبر ۶۰ پر عمل کریں ۔
(حکیم شمس الحق)

۶۲ - سوزاک و سیلان ۔ قلعی ۲ تولہ ۔ سیماب ۲ تولہ ۔ قلعی کو
گداز میں سیماب ملا کر چلپلی کریں ۔ اور پھر اس کے ٹکڑے
بنا لیں ۔ برگ بھنگ ۔ برگ حنا ہر ایک ۵ تولہ ۔ اکاس بیل خشک
۵ تولہ ۔ صدف جلایا ہوا ۲ تولہ ۔ سب کو گھوٹ کر دو ٹکیہ بنا لیں ۔
ان کے درمیان قلعی ٹکڑے رکھ دیں ۔ اور پرانے ٹاٹ میں لپیٹ
کر [illegible] گل حکمت کریں ۔ خشک ہونے پر ۵ سیر اوپلوں کی آگ
دیں ۔ قلعی کشتہ ہوگی ۔ اس کشتہ اور خاکستر کو ملا کر باریک پیس کر
شیشی میں محفوظ رکھیں ۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ
پوست نخود ۵ تولہ کو رات کو ۱۵ تولہ پانی میں بھگو کر صبح اس
کا زلال لے کر شربت بزوری سے شیریں کر کے پیا کریں ۔
(حکیم محمد حسین)

ایضاً ۔ سوزاک ۔ آپ جواب نمبر ۶۰ پر عمل کریں ۔ اور ساتھ
ہی ڈیگامالی کی پچکاری کریں ۔ (حکیم شمس الحق)

۶۳ - بیخوابی و نسیان ۔ تخم بانلا ۔ تخم کاہو ۔ تخم خشخاش
سفید ۔ برگ تنب ہر ایک ایک تولہ ۔ گل حنا ۔ حب الآس ۔ صبر
[illegible] ہر ایک ۶ ماشہ ۔ زعفران ۲ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ کر
پانی میں ڈالیں ۔ اور خوب جوش دیں ۔ پھر اس کو کپڑے میں چھان کر
اس پانی میں روغن کدو ۔ روغن گل ہر ایک ۳ تولہ شامل کر کے
جوش دیں ۔ جب پانی جل جائے ۔ اور صرف روغن رہ جائے
صاف کر کے سر اور کنپٹیوں پر اس روغن کو مل کر سویا کریں ۔
نسیان کے لئے مندرجہ ذیل معجون تیار کر کے استعمال فرمائیں
فائدہ ہوگا ۔ عنبر اشہب ۔ ورق طلا ہر ایک ایک ماشہ ۔ ابریشم
مقرض ۔ اذخر ۔ بادرنجبویہ ۔ عود ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ دارچینی ۔
کندر ۔ انیسون ہر ایک ۶ ماشہ ۔ مغز پستہ ۔ مغز نارجیل ۔ مغز بادام
مغز حبۃ الخضرا ۔ مغز فندق ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۹ ماشہ سب
ادویہ اور مغزیات کو کوٹ چھان کر شہد مصفیٰ ۳۰ تولہ میں معجون
بنا لیں ۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان یا دودھ
کے استعمال کریں ۔ (حکیم محمد حسین)

ایضاً ۔ نسیان ۔ مغز کدو ۔ مغز خیارین ۔ مغز پیٹھہ ۔ مغز
بادام ہر ایک ایک ماشہ ۔ الائچی دانہ ۳ ماشہ ۔ اسطوخودوس ۔ برہمی
ہر ایک ۴ ماشہ ۔ سب کو گھوٹ کر روغن بادام ایک تولہ شیر گاؤ
ایک پاؤ کا اضافہ کر کے حریرہ بنا کر پکائیں ۔ اور خشخاش کو گھوٹ
کر سر پر مالش کریں ۔ اور روغن کاہو ۔ روغن کدو سر پر لگایا کریں ۔
(حکیم شمس الحق)

۶۴ - خروج مقعد ۔ آپ کسی مقامی طبیب کے مشورہ سے علاج
کرائیں ۔ (حکیم سلطان محمود)

۶۵ - نزلہ و زکام مزمن ۔ مغز بادام شیریں ۔ خشخاش سفید ہر ایک
۵ تولہ ۔ مغز کدو ۔ مغز خیارین ہر ایک ۲ تولہ ۔ تخم کاہو ۔ اجوائن خراسانی
کوکنار ہر ایک ۲ تولہ ۔ گل سرخ ۲ تولہ ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ ۔ ورق نقرہ
۲ ماشہ مغزیات کو کوٹ کر شیرہ نکالیں ۔ باقی ادویہ کو [illegible]

میں تر کر کے صبح جوش دے کر مل چھان لیں ۔ آدھ سیر کھانڈ میں قوام بنا کر کے الائچی خورد دو ورق نقرہ شامل کر کے معجون تیار کر لیں ۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ صبح شام ۔ رات کو سوتے وقت مربی ہلیلہ کلاں ۲ عدد ۔ مغز بادام مقشر ۷ عدد کھا کر اوپر سے پاؤ بھر دودھ پی لیا کریں ۔ ہفتہ دو ہفتہ کے استعمال سے فائدہ ہوگا ۔ (حکیم محمد حسین)

ایضاً ۔ نزلہ و زکام ۔ ترپھلہ ۔ ۱۰ عدد خود دوس ۔ برہمی ۔ مغز کشنیز ۔ مغز بادیان ۔ شکر تیغال ۔ گل بنفشہ ہر ایک ایک تولہ برگ سنا ۱۰ تولہ ۔ گل سرخ ۲ تولہ سب کو کوٹ کر سفوف بنا کر روغن بادام ۳ تولہ سے چرب کر کے حفاظت سے رکھیں ۔ اس میں سے ۳ ماشہ صبح شام ہمراہ شربت بنفشہ و عرق بادیان کے پلائیں ۔ (حکیم شمس الحق)

۶۶ ۔ سرعت ۔ اراقیا ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ ثعلب مصری ۔ موصلیین ۔ تودری ۔ شقاقل مصری ۔ طباشیر ۔ لاجونتی ۔ کشتہ مرجان ۔ کشتہ قلعی ۔ کشتہ ابرک ہر ایک مساوی الوزن کا سفوف بنا کر ۴ ماشہ صبح و شام لے کر ہمراہ شیر گاؤ کے پلائیں ۔ ایک ماہ اس پر عمل کرنے سے صحت ہوگی ۔ (حکیم شمس الحق)

۶۷ ۔ اموات طفل ۔ آپ نقش ذیل کو بساعت شرف کمال پر قران مشتری و شمس میں کسی بزرگ زاہد سے تحریر کرا کر بوقت ولادت بچہ کے گلے میں ڈالیں ۔ انشاء اللہ بچہ اپنی عمر طبعی کو پہنچے گا ۔

نقش معظم یہ ہے :

۷۸۶

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۳	۲۵	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

(حکیم سلطان محمود)

۶۸ ۔ مونچھوں کے بال ۔ آپ ان بالوں کو اکھاڑ کر کافور قیصوری ۔ پھٹکری بریاں ہر دو ادویہ کو گھس کر سرکہ تند تیز میں ملا کر ضماد کر دیں ۔ ایک ہفتہ تک نابود ہو جائے گا ۔ (حکیم سلطان محمود)

۶۹ ۔ ناسور الاذن ۔ آپ کان کو پچکاری سے صاف کرا کر کینچلی سانپ سوختہ ۔ گوشت خورہ ہر ایک ۶ ماشہ ۔ عسل ۱ تولہ ۔ سب کو یکجان کر کے شافہ بنا کر کان میں روزانہ رکھیں ۔ اور اطریفل کشنیزی ایک تولہ روزانہ رات کو کھا لیا کریں ۔ (حکیم شمس الحق)

۷۰ ۔ عادت بد ۔ کشتہ قلعی (بھنگ میں بنا ہوا) ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ ایک تولہ صبح کو ۔ حب کبد نوشادری ۲ عدد بعد غذا دوپہر و شب اور افیون ۳ ماشہ برانڈی ۵ تولہ میں حل کر کے محفوظ رکھیں ۔ پھریری سے عضو تناسل پر رات کو سوتے وقت ملیں ۔ چالیس روز کا استعمال کافی ہے ۔ (حکیم محمد خان)

ایضاً ۔ عادت بد ۔ آپ جواب نمبر ۲۶ پر عمل کریں ۔ کامیابی ہوگی ۔ (حکیم شمس الحق)

۷۱ ۔ عادت بد ۔ آپ جواب نمبر ۷۰ پر عمل کریں ۔ کامیابی ہوگی ۔ (آزاد بے خاں ۔ حکیم شمس الحق)

۷۲ ۔ اوجاع مفاصل ۔ آپ ذیل کا روغن تیار کر کے استعمال کریں ۔ سورنجان تلخ ۔ جدوار ۔ کٹھیلا ہر ایک ۲ تولہ ۔ روغن ۱۰ تولہ میں خوب جلائیں ۔ سرد ہونے پر اس کو حفاظت سے رکھیں اور کام میں لائیں ۔ (حکیم شمس الحق خاں)

۷۳ ۔ اوجاع مفاصل ۔ جواب نمبر ۷۲ پر عمل کریں ۔ (حکیم شمس الحق)

۷۴ ۔ وجع نمبر ۔ کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۷۵ ۔ چنبل ۔ ۱ مصدر ۔ آپ تشتہ (فلوس) کے مقام پر یہ روغن لگائیں (صفت) پوست بادام ۔ پوست ناریل (اگر ناریل کا کھوپرا نہ مل سکے ۔ تو صرف پوست بادام لے لیں) لے کر ایک دیگچہ میں ڈال کر ایک پیالی دیگچہ کے اندر رکھ کر ایک اور برتن جو اس دیگچہ پر پورا آ جائے ۔ رکھ دیں ۔ دونوں کے لبوں پر بھیگا کپڑا رکھ دیں ۔ تاکہ بھاپ باہر نہ جا سکے ۔ اوپر والے برتن کو سرد پانی سے بھر دیں ۔ اور چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں ۔ نیچے کے پانی کو گرم ہونے پر بدل دیں ۔ نصف گھنٹہ کے بعد پیالی کو نکال کر روغن حاصل کریں ۔ اور صبح و شام روئی کے پھوئے سے لگایا کریں ۔ اور بوقت دوپہر روغن کی مالش کر دیا کریں ۔ (سید محمد اعظم)

ایضاً ۔ چنبل ۔ کسی حاذق طبیب سے بلغم اور سودا کا نضج کرا کر مسہل کرائیں ۔ پھر ایک چلہ ماء الجبن کرائیں ۔ یا عرق شیر ۱۰ تولہ ہمراہ معجون شاہترہ ۶ ماشہ استعمال کرائیں ۔ ترپھلہ کو گائے کے پیشاب میں پیس کر ضماد کیا کریں ۔ (حکیم موہن کشور)

ایضاً ۔ ۲ مصدر ۔ روغن دیودار ۵ تولہ ۔ روغن گندم ۲ تولہ ۔ سیماب ۔ گندھک ہر ایک ایک تولہ ۔ سب کو خوب یکجان کر لیں اور مقام ماؤف پر روزانہ لگایا کریں ۔ اور عرق عشبہ ۔ شربت عناب روزانہ پیا کریں ۔ (حکیم شمس الحق)

۷۶ ۔ سونے کا محلول ۔ تیزاب نمک اور تیزاب شورہ سے ٹھیک تیار ہو جاتا ہے ۔ جو انگریزی گولڈ کلورائیڈ ہی ہوتا ہے ۔ دق کے مریضوں کے لئے ۲ تا ۱۰ قطرہ بعد از غذا دینا چاہیئے ۔ ابتدائی حالت میں مفید ہوتا ہے ۔ لیکن جب مریض کے پھیپھڑے میں نقص زیادہ پیدا ہو جائے ۔ اور غشاء الریہ میں رطوبت مائی کا اجتماع ہو کر تپ شدت پکڑ جائے ۔ تو اس کا استعمال خطرناک ہے ۔ اور اگر قارورہ میں رطوبت بیضیہ (البومن) کا اخراج ہو ۔ تو ہرگز نہ دینا ۔ (حکیم موہن کشور)

۷۷ ۔ زخم وغیرہ ۔ آپ صرف منڈی بوٹی کا سفوف شکر سفید آمیز شدہ بکف کر نہ چند ہفتہ استعمال کرائیں ۔ (حکیم جے سی دہلوی)

۷۸ ۔ طلاسمہ ہائے قلب ۔ مار ۔ کوئی جواب نہیں آیا ۔ (ایڈیٹر)

۷۹ - محبت زوجین۔ ان اسمائے عظام کو ہر نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھ کر دعا مانگی جائے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ وہ اسمائے مبارک یہ ہیں۔ **یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ یَا عَزِیْزُ** دعا اس طرح پڑھیں۔ یا الٰہی میرے خاوند (نام خاوند کا لیا جائے) بن فلاں (خاوند کی والدہ کا نام لیا جائے) کو مجھ پر مہربان فرما دے اور فلانی عورت جس کے ساتھ اس کا نام لے کر قطع تعلق کرا دے خدمیں رہ ست۔ دعا آگے جاری ہے اگر دعائے عقد محبت مستجاب ہو جائے تو اسے ہر روز ایک دفعہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ بہت بابرکت دعا ہے۔ (سید عبدالحکیم حسن شاہ)

الیضاً۔ محبت زوجین۔ آپ ہر دو فریقین کے نام مع ان کے والدین کے ناموں کے تحریر کر دیں۔ کامیاب عمل ارسال کر دیا جائے گا۔ (حکیم شمس الحق)

۸۰۔ نسخہ جات برص رعشہ وغیرہ۔ پارہ۔ گندھک دو دو ایک ایک تولہ لے کر ان کی کجلی تیار کر لیں۔ توتیا۔ نوشادر۔ سندور۔ تم لنگی۔ ایک ایک تولہ۔ مرکرنجوہ ۴ تولہ پارچہ بیز سفوف کر کے ویسلین ۴ پاؤ میں مرہم تیار کر لیں۔ جملہ امراض خبیثہ کے لئے اکسیر ہے۔ (حکیم جے سی داس ساجد)

الیضاً۔ مرہم۔ برگ نیم تازہ ۵ تولہ۔ روغن سرسوں ۲۰ تولہ۔ موم سفید ۵ تولہ۔ زنگار ۶ تولہ۔ سندور ۵ تولہ۔ پہلے نیم کو تیل کے روغن میں جلائیں۔ جب روغن سیاہ ہو جائے۔ تو چھان کر آگ پر رکھ کر اس میں موم شامل کریں۔ جب موم گداز ہو جائے۔ تو اتار کر باقی دوائیں باریک شدہ ملا کر مرہم تیار کریں۔ اس مرہم کے استعمال سے پرانے سے پرانے زخم جو کسی دوا سے اچھے نہیں ہوتے۔ بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں بند وقتی کے زخم۔ داد۔ چنبل اور آگ سے جلا۔ آتشک۔ چوٹ اور نامعلوم زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ (حکیم فضل حسین)

الیضاً۔ نسخہ مرہم۔ رال۔ مردار سنگ۔ کتھ سفید۔ روغن سرسوں ہر ایک ۵ تولہ۔ نیلا تھوتھہ ۲ ماشہ۔ روغن واز وارہ ۳ ماشہ۔ سب کو خوب یک جان کر کے استعمال کریں۔ (حکیم شمس الحق)

۸۱۔ بھنگرہ سیاہ۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۸۲۔ رنگ سازی۔ اقبال ہند بک ڈپو۔ پارسن روڈ راما اسٹریٹ لاہور سے کتاب بنام "مکمل جرمن رنگ سازی" طلب کریں۔ بہت حد تک مطلب پورا ہو جائے گا۔ اور اگر رنگ ہی تیار کرنے ہوں۔ تو ہم سے خط و کتابت کریں۔

(جے سی داس ساجد)

۸۳۔ فائل الحکیم۔ الحکیم کے فائل ۱۹۳۴ تا ۱۹۳۵ء اچھی حالت میں میرے پاس موجود ہیں۔ قیمت فی فائل تین روپے علاوہ محصول ہوگی۔ اگر پسند ہو تو طلب فرمالیں۔ (گیان سنگھ پال)

۸۴۔ رسائل الحکیم۔ میرے پاس اگست ۱۹۳۱ء کا پرچہ موجود ہے۔ قیمت علاوہ محصول چار آنے ہوگی۔ اگر چاہیں۔ تو طلب فرمالیں۔ (گیان سنگھ پال)

الیضاً۔ رسائل الحکیم۔ آپ حکیم وزیر چند صاحب ننہ سے دریافت فرمائیں۔ شاید مل جائے۔ (حکیم فضل حسین راجپوت)

۸۵۔ رسائل الحکیم۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

نقد و نظر

"روشنیاں"

نہایت خوبصورت سائز کی ایک کتاب ہمیں برائے تنقید پہنچی ہے۔ اسے ہم نے اول سے آخر تک مطالعہ کیا۔ یہ کتاب مشہور فطرت حضرت احسان دانش کے سحر طراز قلم سے لکھی گئی ہے۔ جو نثر پاروں کا مجموعہ ہے۔ اس میں فاضل مصنف نے زندگی کے بہت سے شعبوں پر اپنے تجربہ، مشاہدہ اور مطالعہ کی روشنی میں ایک ایسی نظر ڈالی ہے۔ کہ سمندر کو قطروں اور صحراؤں کو ذروں میں سمو کر رکھ دیا ہے۔ جو اہل علم حضرات کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگی۔

اس کتاب کے ہر فقرہ سے احسان دانش کی ان فطری صلاحیت کا پتہ چلتا ہے۔ جو تحصیل کا نتیجہ نہیں ہوا کرتی۔ اور جو وجہ ہے اس کی شہرت کی۔ اس کتاب میں نقص یہ ہے۔ کہ یہ ۱۱۲ صفحات ۲۰×۲۶ پر لکھی گئی ہے۔ اور خوبی یہ کہ اس کا مطالعہ لائبریری کا ماحول ہے۔ الغرض اس لائبریری کا جس میں بچوں سے لے کر بوڑھوں تک کے لئے مفید ہے۔ اس کتاب کو اپنے ہاں منگا کر دیکھیں۔ پھر اندازہ ہوگا کہ ہمارے الفاظ میں کتنی صداقت ہے۔ جو لوگ اسے خریدنا پسند فرمائیں۔ وہ مکتبہ دانش مزنگ لاہور کے پتہ سے بقیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک طلب فرما سکتے ہیں۔

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات کے

اس دفعہ بوجہ قلت گنجائش شرائط درج نہیں کی گئیں۔ اس لئے شرائط کسی گذشتہ رسالہ سے ملاحظہ فرمائیں ؛

۸۶۔ مریض عمر ۳۰ سال۔ ۱۲ سال سے افیون کھانے کا عادی ہے اور افیون دو وقت کھاتا ہے۔ صبح ناشتہ کے بعد اور شام کو چار بجے۔ مریض کو پہلے اکثر نزلہ زکام ہوا کرتا تھا۔ اور بعض اوقات جریان کی شکایت بھی ہو جایا کرتی تھی۔ جس کی وجہ سے مریض کا ہے گاہے افیون کھا لیا کرتا تھا۔ تو یہ شکایتیں دور ہو جایا کرتی تھیں۔ اخیر نتیجہ یہ ہوا کہ مریض افیون کو باقاعدہ استعمال کرنے لگا۔ اور رفتہ رفتہ ایک ماشہ تک روزانہ کھانے لگا۔ مریض شادی شدہ ہے۔ چار لڑکوں کا باپ ہے۔ مریض افیون کھانے سے بہت لاغر ہے۔ اور اس سے نجات کا خواہشمند ہے۔ اب دو رتی صبح اور دو رتی شام کو کھاتا ہے۔ اگر اسے چھوڑ دیا جائے۔ تو اعضا شکنی۔ پنڈلیوں اور ہاتھوں میں اس قدر درد اور بے چینی ہوتی ہے۔ کہ مریض پلنگ کی چیزوں میں ہاتھ اور پاؤں دے دے مارتا ہے۔ کسی طرح چین نہیں پڑتا۔ خفقانی کیفیت شروع ہو کر بعض وقت جنون کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ چہرہ بے رونق اور مرجھایا ہوا ہو جاتا ہے۔ مزاج میں از حد چڑچڑا پن ہو جاتا ہے۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ پنڈلیوں اور اعضائے تناسل میں درد سے حالت تباہ رہتی ہے۔ بھوک بالکل بند ہو جاتی ہے۔ اجابت بار بار ہوتی ہے۔ پیشاب کم آتا ہے۔ احتلام ہونے لگتا ہے پیٹ میں درد۔ بعض اوقات دم گھٹتا معلوم ہوتا ہے۔ دن رات چھینکیں آتی رہتی ہیں۔ مریض بہت عاجز ہے۔ لہٰذا حذاق براہ کرم کوئی سہل الحصول اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؛

(خریدار ۲۰۶۳۰)

۸۷۔ میرا ایک بچہ جس کی عمر چھ سال ہے۔ ایک روز رات کے وقت ۱۱ بجے سوتے وقت ایک دم جاگ اٹھا اور قے کرنے لگا۔ اس کے چند منٹ بعد دوسری مرتبہ قے بڑے زور کے ساتھ ہوئی۔ جس میں غذا غیر منہضم خارج ہوئی۔ آنکھوں کی دونوں پتلیاں اوپر کو چڑھ گئیں۔ دانت اور جبڑے ایسے بیٹھ گئے۔ کہ انگلیاں دم لینے پر بھی نہ کھلتے تھے۔ بے ہوشی طاری ہو گئی۔ ہاتھ۔ پیر اور گردن ڈھیلی ہو کر ایک طرف کو جھک گئی تھی۔ وقفہ کے بعد بخار ہو گیا۔ چار گھنٹہ کے بعد ہوش آیا۔ دورہ کے کچھ دن بعد ۲۰ ... سنہ ۱۹۲۶ء میں بچہ کو کچھ بخار چڑھتا معلوم ہوا۔ اور دو مرتبہ قے ہوئی۔ اور پہلے کی طرح بیہوش ہو گیا۔ ڈاکٹر نے شاید چونے اور نوشادر کا مرکب سنگھایا۔ جس سے بچہ چونک اٹھا۔ اور آنکھیں کھول دیں۔ پھر بیہوشی کی کیفیت طاری ہو گئی۔ شب کو حکیم صاحب نے زلال آلو بخارا عرق سونف میں نکال کر پلانے کی ہدایت کی۔ اس کے پلانے کے بعد دو تین پاخانے خوب کھل کر ہوئے۔ جسم میں مثل چیچک کے دانے باریک سرخ رنگ کے نمودار ہوئے تھے۔ جنوری سنہ ۱۹۲۷ء میں تیسرا دورہ ہوا۔ بیہوشی کی حالت میں کسی قدر تشنجی کیفیت بھی تھی۔ ہر قسم کے علاج کئے گئے۔ مگر بے سود۔ بچہ کے کان کئی برس سے بہتے رہتے ہیں۔ کبھی بند ہو جاتے ہیں۔ مگر پھر جاری ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

(مہابیر)

۸۸۔ بچہ عمر سوا سال۔ جسے ۶ فروری سنہ ۱۹۲۷ء کی رات کو بخار چڑھا۔ صبح جب اٹھا۔ تو بایاں ہاتھ بیکار پایا۔ حکیم و ڈاکٹر نے فالج تشخیص کیا۔ بچے کے دانت اور ڈاڑھیں بھی نکل رہے تھے۔ جو اب نکل چکے ہیں۔ علاج ہو رہا ہے۔ لیکن بائیں ہاتھ میں قطعی حرکت نہیں آتی۔ حس موجود ہے۔ ڈاکٹری تیل کی مالش جاری ہے۔ ہاتھ میں قدرے پسینہ بھی آتا ہے۔ لہٰذا حذاق کرام نہایت مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؛

(خریدار ۷۵۲۷۲)

۸۹۔ مریض عمر ۴۵ سال۔ چھ سال ہوئے۔ جب ایک دفعہ قے شدید ہوئی تھی۔ تب سے یہ شکایت ہے۔ اور کوئی تکلیف معلوم نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی منہ سے بدبو آتی ہے۔ جب غذا زود کا کام کرتا ہے۔ تو جسم میں کھٹ کھٹ کی آواز آنے لگتی ہے۔ ہاضمہ کبھی اچھا اور کبھی بگڑ جاتا ہے۔ کئی قسم کے علاج کئے۔ مگر آرام نہیں ہوا۔ لہٰذا اطبائے کرام کوئی مجرب اور آسان علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؛

(حکیم رنجیت سنگھ)

۹۰۔ مریض عمر ۲۴ سال۔ جسم لاغر و نحیف۔ بچپن سے جریان اور کثرت احتلام کی شکایت ہے۔ جو بچپن کی بے اعتدالی کا

رفیق بدن

رجسٹرڈ

موٹا تازہ۔ قوی بارعب۔ ذی وجاہت خوبصورت اور سرخ و سفید

بنانیوالا ایک خاص مرکب

مردوں اور عورتوں کیلئے یکساں مفید

مردوں اور عورتوں کی خاص پوشیدہ بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دور کرنیوالا اکسیر

اس مرکب میں یہ خاصیت ہے کہ سیروں دودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کرلیتا ہے۔ سینکڑوں لاغر، کمزور، نحیف مردصورت اسے کھاکر موٹے تازے سرخ و سفید اور قوی الجسم بن چکے ہیں۔ اسے کھاؤ اور اسکے ساتھ دودھ اور مکھن خوب ہضم کرو

آج اپنا وزن کرلو اور اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو دیکھو کہ کتنا وزن بڑھتا ہے

یہ معدہ اور انتوں کو خاص قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض کی عادت کو بھی دور کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل۔ دماغ اور جگر کو بھی قوت [illegible] ہے اس لئے یہ ایک شافی شے ہے۔ مردوں اور عورتوں کے خاص اور پوشیدہ اعضاء اور مادہ مولدہ پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ نطفہ کو قابل اولاد بناتی ہے۔ جریان احتلام کو دور کرتی ہے۔ بے قاعدہ رطوبتوں کے اخراج کو روکتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو خرابیاں اندرون بدن میں پیدا ہوچکی ہیں انکے دور کرنے میں بے نظیر اثر رکھتی ہے۔ سینکڑوں اس قسم کے بگڑے ہوئے مریض اسکے استعمال سے صحتیاب ہوچکے ہیں۔ جو لوگ آئے دن بیمار رہتے ہیں اور کوئی دوا انہیں بھی صحت بخشی نہیں ہوئی وہ اسے ضرور برتیں۔ اس سا رفیق انہیں کہیں نہیں ملے گا۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ جریان احتلام یا کسی بیماری کے مبتلا ہونے کی صورت میں ہی نہیں بلکہ اگر آپ کو اپنی حالت درست کرنی مطلوب ہے۔ اگر آپ تندرست صحیح و سالم موٹا تازہ بننا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ قابل رشک صحت حاصل کریں [illegible] بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں تو کم از کم ایک ڈبیہ ضرور استعمال کریں۔ ہر سال کئی من تیار ہوکر فروخت ہوتا ہے ◆

[illegible] رفیق صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالی کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے حیلے [illegible] اس لئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔ قیمت فی ڈبیہ پاؤ بھر دو روپیہ آٹھ آنے (۲/۸) علاوہ محصول ڈاک۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۹ ماشہ تک

ملنے کا پتہ: منیجر رفیق صحت بھنڈار رفیق منزل لاہور ‖ دفتر کا پتہ: رفیق منزل بازار سادہ کاران موچی دروازہ لاہور

الحکیم
لاہور
حکیم محمد فیروز الدین
MUSLIM UNIVERSITY
کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ
DELHI

فوائد

(۱) تجربہ شاہد ہے کہ اکثر مفت خورے اس میں بدنام ہوتے ہیں پس ہر خریدار کو چاہیے کہ ڈاکخانہ اور پوسٹ مین کو تاکید کر دے۔ اگر اس پر بھی کسی صاحب کو مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے تو وہ فوراً دفتر میں اطلاع فرمائیں۔ جن احباب کے شکایتی خطوط ۲۰ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جائینگے۔ ان کو رسالہ مفت مکرر بھجوا دیا جائیگا۔ بعد ازاں مفت دینے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۲) جو صاحب ایکبار رسالہ کے خریدار بن جائیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کے خریدار تصور ہوں گے۔ تاوقتیکہ گذشتہ حساب بیباق کر کے آیندہ کے لئے رسالہ بند کرنیکا دفتر میں نہ بھجوا دیں۔ محض ہمارا وی۔ پی کا واپس کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ رسالہ برابر ان کے نام جاری رہیگا اور وہ ادا کرنیکے ذمہ دار ہونگے (۳) عارضی طور پر تبدیل مقام کے لئے مقامی ڈاکخانہ کو اطلاع کر دینی چاہیئے۔ اگر ہمیشہ کے لئے یا کم از کم چھ ماہ کے لئے جگہ تبدیل کرنی ہو تو دفتر کو اطلاع فرمائیں تاکہ آپ کا پتہ بدل دیا جائے۔ ورنہ رسالہ پہنچنے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۴) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہیے

اکسیر ۔ اکسیر الامراض ۔ اکسیر

بچوں۔ جوانوں۔ بوڑھوں۔ مردوں اور عورتوں کی تمام نئی اور پرانی بیماریوں کیلئے حکمی دوا۔ گھر میں اچانک ہونیوالی تمام شکایتوں کیلئے جادو اثر جس نے ہندوستان کے ہر گوشہ میں عدیم النظیر شہرت حاصل کر لی ہے اور اس سے فی الحقیقت صرف روزمرہ کی عام شکایات معمولی سی بیماریاں ہی دور ہوتی ہیں بلکہ سخت سے سخت اور کہنہ سے کہنہ مایوس امراض بھی زائل ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں یہ فخر اسی کو حاصل ہے کہ مختلف شہروں کے معزز افراد نے اس کی تصدیق کیلئے جلسے کئے جس مرض میں اسے برتا گیا۔ اپنے مفید اثرات سے اس نے حیران کر دیا ہے۔ اس وقت تک ایکسو سے زیادہ بیماریوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ ہر جگہ جادو اثر پائی گئی ہے۔ طاعون۔ ہیضہ۔ ملیریا اور دیگر وبائی امراض کے بیشمار بے گور مریضوں نے اس کی وساطت سے دوبارہ زندگی حاصل کر لی ہے ❖

خاص مشورہ۔ آپ یہ جانتے ہیں کہ گھر میں روزانہ ہونیوالی معمولی شکایتوں میں خرچ اور پریشانی سے بچیں اور کہنہ بیماریوں میں سیکڑوں آپکی جیب سے نکلیں اور کسی کی خوشامد نہ کرنی پڑے۔ اگر آپکی آرزو ہے کہ محلہ کے چھوٹے بڑے لوگ آپکے ممنون احسان رہیں تو اسکی ایک شیشی ہمیشہ جیب میں رکھیئے ضرورت کے وقت خود برتئے اور اہل محلہ کی اس کے ذریعہ خوشنودی حاصل کیجئے۔ اگر آپ ہمیشہ تندرست۔ توانا اور سرخ سفید بنا چاہتے ہیں۔ موسم کے تغیرات اور سفر میں مخالف آب و ہوا اور سمندر کے فوری نقصان دہ اثرات سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو کھانے کے بعد اسکے ۲-۴ چار قطرے استعمال کیجئے یہ واحد دوا ہے جو بچھو۔ سانپ وغیرہ زہریلے جانوروں کے زہروں کی تریاق ہے کیونکہ تمام امراض کو دور کرنے میں جادو اثر اور بدن کے ہر حصہ کے درد۔ ورم پھوڑا پھنسی۔ خارش۔ داد وغیرہ تمام جلدی بیماریوں میں فوری اور حیرت انگیز فائدہ دکھاتی ہے قیمت فی شیشی ½ اونس جس میں سوا تولہ اکسیر ہوتی ہے اور جو سیکڑوں مریضوں کے لئے کافی ہے دو روپے آٹھ آنے تین شیشی ۵ے۔ چھ شیشی ۹ے۔ ایک درجن ۱۶ے۔ خوراک ۱ تا ۲ قطرہ ❖

اگر تجربہ میں تحریر بالا کے خلاف ثابت ہو تو ہم قیمت واپس کر دینے کیلئے تیار ہیں!

ہر قسم کی ترسیل زر و خط و کتابت کا پتہ | مینیجر چشمۂ صحت رجسٹرڈ رفیق منزل بازار ساده کاران اندرون موچی دروازہ لاہور

نسخۂ تپ دق

[illegible]

ضعف باہ اور [illegible] کا [illegible]

کی مردانہ قوت [illegible]

[illegible] علاج [illegible]

ان تمام شکایات کو دور کر کے [illegible]

کا [illegible] اعصاب [illegible]

جان [illegible] حالت [illegible]

اور [illegible]

دور کرنے [illegible]

بعض [illegible] عجیب طرح [illegible]

اس [illegible] اعلان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الحکیم بابت ماہ مئی ۱۹۴۴ء م جمادی الثانی ۱۳۶۳ھ

جلد ۲۹ فہرست نمبر ۵

الحکیم

"الحکیم" کے مایۂ ناز مصور کا انتقال

آہ! ماسٹر میراں بخش رح

قارئین "الحکیم" نے پنجاب کے متعدد اخبارات میں اس جگردوز و سینہ سوز خبر کا مطالعہ فرمالیا ہوگا کہ ۸ اپریل کو قبلہ محترم ماسٹر میراں بخش الحکیم کے مصور خصوصی اس جہان فانی سے عالم جاوید کو سدھار گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آہ! اس فانی انسان کی زندگی کیا ہے۔ سانس کا ایک سلسلہ اور حباب بر آب کی ایک نمائش! سانس کا سلسلہ رک گیا۔ تو زندگی کا قصر ثریا ووش زمین پر آگیا۔ ہوا میں ایک لہر پیدا ہوئی اور حباب بر آب کا نام و نمود سب غائب۔ اس وقت اگر ہم قبلہ مرحوم کے سفر حیات کی پیمانۂ عمل سے پیمایش کا خیال کرتے ہیں۔ تو آپ کا دور زندگی ۶۰ سالوں پر پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہماری نگاہ انجام پر پڑتی ہے۔ تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی زندگی ایک خواب تھا یا عالم سراب۔ ہمارے دل و دماغ پر مرحوم کے بیشمار محاسن و کمالات کے غیر فانی نقوش تو موجود ہیں۔ لیکن وہ خود ہماری نظروں سے اوجھل ہوچکے ہیں۔ یہ رب ذوالجلال کا خاص احسان ہے کہ آپ کی رحلت کے باوجود آپ کے کارنامے صدیوں تک علوم و فنون کے بیشمار دلدادہ شیدائیوں اور دلدادوں سے خراج تحسین وصول کرتے رہینگے۔

مرحوم نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ میو سکول آف آرٹس لاہور میں بحیثیت وائس پرنسپل صرف کیا۔ اس عہد میں آپ نے مصوری کے جو فنی کمالات دکھائے ان کا خلاصہ یہ ہے:-

(۱) آپنے ہز ایکسیلنسی سر لوئس ڈین گورنر پنجاب کے عہد میں بارنس کورٹ شملہ میں ہیر ای ایم جے ہوبی کس ڈی۔ ایس۔ او (جنہیں حضور ملک معظم کو فن مصوری سکھانے کا شرف حاصل ہے) کی معیت میں اس حسن و خوبی سے کام کو سرانجام دیا کہ میجر موصوف نے خوش ہوکر "سول اینڈ ملٹری گزٹ" لاہور میں آپکی بیحد تعریف کی۔

(۲) ۱۹۱۱ء میں ملک معظم کے جشن تاجپوشی کی تقریب پر میو سکول آف آرٹس لاہور کی طرف سے آپ کو منتخب کرکے شاہی دربار کے ڈیزاینوں کی تیاری کے لئے دہلی بھیجا گیا۔ چنانچہ ایمفی تھیٹر آپ کے زیر نگرانی تیار ہوا۔

(۳) مرکزی حکومت کے سکرٹریٹ کی زیب و زینت بھی آپ کے کمال فن کا ثبوت ہے۔ آپ کو اس عدیم المثال مظاہرۂ فن پر خاص انعام دیا گیا تھا۔ اس باب میں کلکتہ گزٹ

تاریخ طب و اطبا

دمشق کا بیمارستان نوری

از جناب سید عبدالقادر صاحب ایم اے پروفیسر اسلامیہ کالج ۔ لاہور

نورالدین زنگی شام اور فلسطین کا حکمران تھا وہ ۵۴۱ھ[1] مطابق ۱۱۴۶ عیسوی میں مسند نشین ہوا اور ۵۶۹ھ مطابق ۱۱۷۴ء میں اس نے انتقال کیا۔ حروب صلیبی کے سلسلے میں بہت مشہور ہے۔ اس نے ایک دفعہ یورپ کے ایک نصرانی شہزادے کو شکست دے کر گرفتار کر لیا لیکن بعد میں اس زمانے کے دستور کے مطابق ایک گرانبہا رقم لے کر اسے چھوڑ دیا۔ جان بچی لاکھوں پائے۔ اس کے بعد شہزادے نے جنگ سے کنارہ کشی اختیار کی۔ اور یورپ کو واپس چلا گیا۔ لیکن بدقسمتی نے یہاں بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑا اور ابھی وہ اپنے گھر پہنچنے نہ پایا تھا کہ ناگہاں اجل نے دبوچ لیا۔

نوری شفاخانہ کی تعمیر

خداترس نورالدین کو شہزادے کی بے وقت موت کا علم ہوا۔ تو اس کے دل میں خیال آیا کہ میں نے ایک خطیر رقم لے کر شہزادے کی جان بخشی کرائی تھی۔ تاکہ وہ اپنے گھر جاکر اپنے بچوں میں اپنی زندگی کے بقیہ ایام بسر کرے لیکن موت نے اسے مہلت نہ دی۔ خونبہا جو اس نے مجھے ادا کیا تھا۔ وہ اس کے کسی کام نہ آیا۔ اور شرعاً اور اخلاقاً بھی اس رقم کا حقدار معلوم نہیں ہوتا۔ چنانچہ اس نے اس روپیہ کو دمشق میں ایک عالیشان بیمارستان کی تعمیر پر صرف کر دیا۔ جس کو بیمارستان نوری کہتے تھے۔ حسب طبقات الاطبا[2] کا بیان ہے۔ کہ اس کے خوبصورت اور بلند دروازے موید[illegible] نے تیار کیے تھے۔ جو نجاری میں کمال رکھتا تھا۔ اور جس نے جامع دمشق کی [illegible] کی تھی۔ اس سے اس شفاخانے کی عمارت کی شکل و گنجائش کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ شفاخانہ ۵۶۱ھ مطابق ۱۱۶۵ء

---

[1] دیکھو طبقات الاطبا مصنفہ ابن ابی اصیبعہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۱۔ غالباً مولانا حالی نے "حیات جاوید" میں لکھا ہے۔ کہ جس زمانے میں سر سید محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کی تعمیر کے لئے روپیہ جمع کر رہے تھے۔ تو ایک طوائف نے بھی انہیں چندہ دینا چاہا۔ سر سید احمد خاں نے علما کے اعتراض سے بچنے کے لئے اس روپیہ سے کالج کے ہوسٹل میں پاخانے تعمیر کرا دیئے۔

[2] دیکھو طبقات الاطبا صفحہ ۱۰۰۔

پایۂ تکمیل کو پہنچا تھا۔ اس بیمارستان کی تعمیر سے تقریباً تیس سال بعد عالم اسلام کا مشہور سیاح ابن جبیر اس شہر میں وارد ہوا۔ تو اس وقت یہاں دو بڑے بیمارستان تھے ان میں سے ایک بیمارستان نوری تھا۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے۔ کہ اس شہر میں بیس مدرسے اور دو شفاخانے ہیں۔ ایک شفاخانہ پرانا اور ایک نیا (یعنی نوری شفاخانہ) نیا ہوا ہے۔ نیا شفاخانہ پرانے سے بڑا اور خوش قطع اس شفاخانے کے مصارف کے واسطے مبلغ یکصد روپیہ روزانہ مقرر ہیں۔ [illegible] مقرر ہیں جن کے پاس مریضوں کے نام اور ان کی دوا اور غذا کے [illegible] رہتے ہیں۔ طبیب ہر صبح [illegible] حسب حال دوا اور غذا تجویز کرتے ہیں اور شفاخانے کے منتظم کو حکم دیتے ہیں کہ ان [illegible] کے مطابق عمل کیا جائے۔ پرانے شفاخانے [illegible] لیکن جدید شفاخانہ نوری کا انتظام بہتر ہے۔

گو ابن جبیر نے ان شفاخانوں کے حالات تفصیل کے ساتھ بیان نہیں کئے لیکن اس مجمل بیان سے بھی یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آج سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے اسلامی شفاخانوں میں بالکل اسی طرح علاج ہوتا تھا جیسے کہ آج کل یورپی شفاخانوں میں ہوتا ہے۔ علاج معالجے کے لئے طبیب مقرر تھے۔ مریضوں کی رہائش کا شفاخانوں میں انتظام ہوتا تھا۔

ان کے مرض کی پوری کیفیت رجسٹر میں درج کی جاتی تھی۔ اور انہیں دوا اور غذا بھی مفت دی جاتی تھی۔ اس جگہ اس امر کی وضاحت کر دینا بے جا نہ ہوگا۔ کہ یک صد روپیہ روزانہ محض ادویہ کا خرچ تھا۔ اس میں عملے کی تنخواہ اور دوسرے اخراجات شامل نہیں تھے۔ اور یہ رقم اس زمانے کے سستے نرخوں کے پیش نظر کافی سمجھنی چاہیئے۔

کامل ابن اثیر کا بیان

مشہور مورخ کامل ابن اثیر لکھتا ہے۔ کہ ایک دفعہ مجھے نوری ہسپتال میں علاج کرانے کا اتفاق ہوا۔ اور اس شفاخانے کے دستور کے مطابق مجھے بھی ادویہ مفت پیش کی گئیں لیکن میں نے بلا قیمت ادویہ لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں صاحب حیثیت شخص ہوں۔ اور ادویہ کی قیمت ادا کر سکتا ہوں۔ اس پر دواخانہ کے مہتمم نے کہا۔ بلاشبہ آپ صاحب حیثیت شخص ہیں۔ اور ادویہ اپنی گرہ سے خرید سکتے ہیں، لیکن شفاخانہ کے بانی نور الدین زنگی کی وصیت کے مطابق مریض خواہ امیر ہو یا غریب۔ سب کو ادویہ مفت دی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ سلطان صلاح الدین ایوبی کے بیٹے اور اس کے خاندان کے تمام لوگ یہاں سے ادویہ منگواتے ہیں۔ اور ان سے بھی قیمت نہیں لی جاتی۔

مصر کے مشہور مورخ المقریزی نے بھی اپنی شہرۂ آفاق تاریخی کتاب الخطاط ذلاثار۔ میں قاہرہ کے مشہور بیمارستان منصوری کے ضمن میں اس شفاخانہ کا ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ایک دفعہ امیر منصور قلاؤن۔ جو اس وقت ایک فوجی افسر تھا۔ ایک مہم پر جا رہا تھا۔ کہ دمشق کے شہر میں وہ معدہ کے درد قولنج میں مبتلا ہو گیا۔ مگر بیمارستان نوری کے اطبا کے علاج سے اسے جلد صحت ہو گئی۔ غسل صحت کے بعد وہ اس بیمارستان کے معائنے کے لئے گیا۔ اور اس کی عمارت کی رفعت اور اس کے نظم ونسق کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اس نے اسی وقت عہد کیا۔ کہ اگر خدا نے مصر کی سلطنت کا مجھے وارث کر دیا۔ تو میں قاہرہ میں اسی قسم کا ایک بیمارستان تعمیر کراؤں گا۔ چنانچہ اس واقعہ کے سات سال بعد یعنی ۱۲۸۴ء عیسوی میں اسے اپنے عہد کو پورا کرنے کا موقع مل گیا اور اس نے بے اندازہ روپیہ کے صرف سے ایک بیمارستان تعمیر کیا۔ جو بیمارستان نوری کے نام سے مشہور ہوا۔ اس بیمارستان کے حالات مصر کے عرب مورخوں نے بہت تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ بیمارستان بعض خصوصیتوں کے اعتبار سے بغداد کے بیمارستان عضدی سے بھی بڑھ چڑھ کر تھا۔

تذکرۂ عقاقیر

سہدیوی

(۲)

سہدیوی کے ذریعہ تیار ہونیوالے کشتہ جات

اس بوٹی کے ذریعہ کئی قسم کے کشتہ جات تیار کیے جاتے ہیں۔ بعض یہ ہیں:-

کشتہ سیماب۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ کو سفید پھول والی سہدیوی کے رس سے کھرل کریں۔ سیماب مرا ہو جائے گا۔ اس کا قرص بنالیں اور سہدیوی کے نیم پاؤ نغدہ میں گل حکمت کرکے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا ؎

فوائد۔ مقوی باہ مولد منی ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسب ؎

کشتہ سم الفار۔ سہدیوی کو جلا کر راکھ کرلیں یہ خاکستر ایک پاؤ پختہ رات کو دو سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کپڑے میں چھان کر دوسرے برتن میں ڈال دیں۔ دو گھنٹے بعد اس کا نتھرا ہوا پانی جدا کرلیں۔ سم الفار کی ڈلی کو مٹی کے برتن میں نرم آگ پر رکھیں۔ اوپر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے رہیں۔ جب سارا پانی جذب ہو جائے سم الفار موم ہو جائے گا ؎

فوائد۔ آتشک۔ ضیق النفس کا دافع اور مقوی ہے۔ خوراک ایک چاول مکھن میں۔ ضیق النفس کے لئے پان میں رکھ کر کھائیں ؎

کشتہ مس۔ مس مصفا کا پترہ لے کر آگ میں سرخ کرکے سہدیوی کے پانی میں سرد کریں۔ اسی طرح ایک سو ایک دفعہ بجھاویں پھر برگ سہدیوی ڈیڑھ پاؤ کے نغدہ میں گل حکمت کرکے ایک من اوپلہ صحرائی کی آگ دیں اگرچہ پہلی آگ میں کشتہ ہوکر ٹوٹ جاتا ہے۔ لیکن تین دفعہ آگ دینے سے نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوتا ہے ؎

فوائد۔ یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ وجہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔ بدن کو طاقت دیتا ہے خوراک ایک چاول ؎

کشتہ نقرہ۔ سہدیوی کا نمک ایک یا چار تولہ لے کر اسے پیس لیں۔ نقرہ خالص ایک تولہ کا پترہ بناکر اس نمک کے درمیان کلیا میں منہ بند کرکے کپرمٹی کریں۔ اور ایک من اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ سفید پھولا ہوا نکلتا ہے ؎

فوائد۔ یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی بدن ہے۔ خوراک دو چاول سے نصف رتی تک مسکہ میں استعمال کریں ؎

کشتہ گئودنتی۔ گئودنتی پانچ تولہ کو سہدیوی ایک پاؤ کے نغدہ کے درمیان رکھ کر اوپر سے کپرمٹی کریں اور پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ گئودنتی شگفتہ برآمد ہوگا۔ پیس کر رکھ دیں ؎

فوائد۔ موسمی بخاروں کے واسطے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ یہ بخار کی نوبت کو روکتا ہے۔ اور چڑھے ہوئے بخار کو اتارتا ہے۔ خوراک رتی دو رتی ؎

الامراض والعلاج

امراض مفاصل

از خلیفہ محمد حسین صاحب بی اے باغبانپورہ

تحجر مفاصل (جوڑوں کا پتھر جانا)

اس مرض میں وجع مفاصل مزمن کی وجہ سے جوڑ دال کی کڑیاں اور جھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی کڑیاں تحلیل ہو کر ان کی جگہ ہڈیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جوڑ سخت اور بدوضع بن جاتے ہیں۔ یہ مرض عموماً غریب اشخاص کو عارض ہوتا ہے۔ اور زیادہ تر مستورات میں پایا جاتا ہے۔ جن خاندانوں میں وجع المفاصل یا نقرس کا مرض ہوتا ہے۔ ان ہی میں یہ مرض بھی دیکھا جاتا ہے ؎

اسباب واصلہ۔ سردی لگنا۔ بارش میں بھیگنا۔ پریشانی۔ تھکان۔ ناکافی غذا۔ کثرت شراب خوری وغیرہ

علامات۔ شدت مرض کی صورت میں بہت سے جوڑ مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ بخار بھی ہوتا ہے۔ سینہ پوری کھل کر نہیں آتا۔ ماؤف جوڑ معطل ہو جاتا ہے۔ شدید صورتوں میں گردن کے مہرے اور جبڑے کی ہڈی بھی سخت ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض اپنا سر نہیں ہلا سکتا نہ منہ کھول سکتا ہے ؎

علاج۔ اصل سبب کا ازالہ کریں۔ قواعد حفظان صحت پر پابند رہیں۔ مریض کو سرد ہوا اور نمناک مقام سے پرہیز کرائیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔ ماؤف جوڑوں کو آہستگی سے حرکت دیتے رہیں ؎

۱۔ سورنجان شیریں۔ گل بنفشہ۔ گل گاؤزبان۔ بسفائج۔ افتیمون۔ بادرنجبویہ۔ کوہ خشک۔ برگ شاہترہ۔ گل سرخ۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ بوزیدان۔ افسنتین۔ درونج عقربی ہر ایک ۴ ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کریں صبح جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ پندرہ روز کے بعد مسہل دیا

۲۔ برادہ چوب چینی۔ سورنجان شیریں۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد تربد سفید۔ ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے ساتھ معجون بنا لیں۔ خوراک چھ ماشہ سوتے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان دیں ؎

۳۔ افیون کو سرکہ میں حل کر کے ماؤف جوڑ پر لیپ کریں ؎

غذا و پرہیز۔ مریض کو زود ہضم اور جید الکیموس غذا دیں۔ چاول سے پرہیز کرائیں۔ سرد اور مرطوب ہوا بھی مضر ہے۔ مریض کو ایسے مقام پر رکھیں۔ جو معتدل اور خشک ہو

عرق النساء (لنگڑی کا درد)

یہ ایک مشہور درد ہے۔ جو سرین کے جوڑ سے شروع ہو کر پاؤں تک اترتا ہے۔ اور بعض اوقات انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے ؎

اسباب۔ اس مرض کے اسباب اور وجع المفاصل کے اسباب تقریباً ایک ہی ہیں۔ کبھی یہ درد سمیت آتشک کی وجہ سے اور کبھی سرد جگہ پر بیٹھنے اور سونے سے عارض ہو جاتا ہے۔ قبض شدید اور فساد خون سے درد میں شدت

ہو جاتی ہے ⁂

یہ درد سرین سے شروع ہو کر ٹانگ میں اترتا ہے اور بسا اوقات نہایت شدت سے رونما ہوتا ہے ⁂

علاج۔ سورنجان شیریں ۱ ماشہ۔ بوزیدان ۱ ماشہ دونو کو باریک پیس کر جوارش زرعونی ۲ ماشہ میں ملا کر اوپر سے کھلائیں اوپر سے شیرہ خارخسک۔ شیرہ تخم خربوزہ۔ شیرہ تخم خیارین ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں ⁂

۲۔ زنجبیل کالی زیری۔ قسط تلخ۔ گل آکھ۔ کوہ تنک برگ حنا ہر ایک ۶ ماشہ۔ سرکہ خالص ۵ تولہ میں پیس کر روغن گل ایک تولہ اضافہ کرکے نیمگرم لیپ کریں ⁂

۳۔ گل آکھ۔ برگ قنب۔ سورنجان تلخ۔ زنجبیل ہر ایک ایک تولہ نیکوفتہ کرکے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر صاف کرلیں۔ اور روغن سرشف ۱ تولہ ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر نیمگرم درد کے مقام پر مالش کریں ⁂

۴۔ چوب چینی نیمکوفتہ ۱ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح زوال نتھار کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے

اگر درد عرق النساء کا سبب ریاح ہوں۔ تو بادیان انیسون۔ تخم کشوث۔ پودینہ خشک ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت دینار ۲ تولہ ملا کر پلائیں ⁂

سفوف عرق النساء۔ سورنجان شیریں ۱ تولہ برگ سنا مکی ۱۰ ماشہ ترید سفید۔ زیرہ سیاہ۔ پودینہ خشک ہر ایک ۴ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۵ ماشہ ⁂

۲۔ سورنجان تولہ۔ صابون دیسی تولہ۔ برگ حنا خشک تولہ ہری مکوہ کے عرق قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ شدت درد میں اسی نسخہ میں ہینگ ۱ ماشہ افیون ۱ ماشہ اضافہ کرکے سرکہ میں پیس کر نیمگرم ضماد کریں ⁂

۳۔ جائفل۔ افیون۔ ہینگ۔ کافور ہر ایک ۲ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے ⁂

(نسخہ منضج) عناب ۱۰ دانہ۔ شاہترہ۔ گل بنفشہ۔ تخم کاسنی بیخ کاسنی۔ خیارین کوفتہ۔ پرسیاوشان۔ گل سرخ ہر ایک چھ ماشہ۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ گاؤزبان۔ تخم خطمی ہر ایک ۴ ماشہ مویز منقی ۲ تولہ جوش دے کر گلقند ۴ تولہ ملا کر صاف کرکے پلائیں۔ ۵ روز بعد مسہل دیں ⁂

(دیگر) سورنجان شیریں ۵ ماشہ۔ برگ شاہترہ چرائتہ۔ بادیان۔ بیخ بادیان ہر ایک ۲ ماشہ۔ افتیمون ولایتی بسفائج ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر صاف کرکے گلقند ۲ تولہ داخل کرکے نو روز تک پلائیں۔ بعد ازاں مسہل دیں ⁂

حب سورنجان۔ سورنجان شیریں۔ صبر زرد۔ پوست ہلیلہ زرد برگ سنائکی ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر لعاب گھیکوار میں ملا کر حبوب نخودی بنائیں۔ اور بقدر ۳ ماشہ رات کو دیں۔ نہایت مفید ہیں ⁂

روغن عرق النساء۔ تمباکو خشک دو ماشہ تخم جبند کچلہ۔ برگ دھتورہ۔ برگ کنیر . . . . لہسن یک پوتھیہ۔ انخواہ ہر ایک ۴ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے روغن کنجد ۲۰ تولہ داخل کرکے آگ پر رکھیں جب پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو صاف کرکے افیون ۴ ماشہ۔ ہینگ ۴ ماشہ کافور ۴ ماشہ حل کرکے رکھ لیں اور مقام درد پر اس کی مالش کریں ⁂

پرھیز۔ ٹھنڈی اور تر چیزوں سے پرہیز کریں۔ جن سے ریاح اور بلغم زیادہ پیدا ہو۔ چاول۔ دودھ۔ دہی کدو۔ بھنڈی۔ خربوزہ۔ تربوز اور پالک وغیرہ بھی مضر ہیں برف کا استعمال اور سرد پانی کا غسل بھی نقصان دیتا ہے

غذا۔ بکری کا شوربہ۔ تیتر اور مرغ کا بھنا ہوا گوشت مونگ یا ارہر کی دال۔ انڈوں کی زردی وغیرہ حسب عادت کھلائیں ⁂

درد پشت و خاصرہ (پیٹھ اور تہیگاہ کا درد)

یہ درد عموماً مزاج کی سردی اور غلبہ بلغم سے ہوا کرتا ہے۔ اور کبھی کثرت جماع۔ ریاح۔ اور مشارکت گردہ سے

عارض ہوتا ہے۔

علامات۔ پشت اور تہیگاہ کے درد کی وجہ سے [illegible] بستر سے [illegible] بلکہ لیٹنے بیٹھنے میں تکلیف محسوس کرتا ہے اور اس کے علاوہ سردی اور رات کے وقت درد بڑھ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض بے آرام رہتا ہے۔

علاج۔ اگر سردی کی وجہ سے ہو تو معجون فلاسفہ ۶ ماشہ [illegible] عسل کھلائیں۔ اور گرم کردہ روغن بابونہ یا روغن قسط کی مالش کریں۔

درد پشت بوجہ کثرت جماع ہو۔ معجون سوب کبیر ۹ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۶ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۶ ماشہ شربت بزوری ۲ تولہ پلائیں۔ اور روغن سرخ کی مالش کریں۔

اگر درد ریاح اور بلغم ہو تو معجون فلاسفہ ۶ ماشہ کھلا کر اوپر سے اسگندھ ناگوری ۶ ماشہ تخم خرفہ ۶ ماشہ بادیان ۶ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری ملا کر پلائیں۔

مفید مجربات

۱۔ اسگندھ ناگوری ۱ تولہ زنجبیل ۲ تولہ شکر سفید ۳ تولہ سفوف بنائیں ۶ ماشہ کھلائیں۔

۲۔ سورنجان ۱ ماشہ۔ برادہ [illegible] ۱ ماشہ پیس کر گلقند ۲ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

۳۔ سورنجان تلخ ۱ ماشہ۔ قسط تلخ ۱ ماشہ عاقرقرحا ایک ماشہ۔ اسگندھ ناگوری ۱ ماشہ۔ دارچینی قلمی ۱ ماشہ۔ بھنگ ۱ ماشہ۔ لونگ ۱ ماشہ۔ جائفل ۱ ماشہ۔ کائپھل ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ پیس کر روغن کنجد ۳ تولہ میں ملا کر مالش کریں۔

۴۔ سورنجان شیریں ۴ ماشہ۔ ترپد سفید ۴ ماشہ صبر سقوطری ۳ ماشہ۔ حب النیل۔ غاریقون۔ افیون۔ کمیلہ [illegible] مقل ازرق ۲ سرخ مصطگی ۲ سرخ کوٹ چھان کر کرفس کے پانی میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ اور بقدر ۳ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

۵۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ خشک ہر ایک ۳ تولہ۔ کشنیز خشک تولہ سرمکوہ۔ افتیمون ولایتی برگ شاہترہ ہر ایک ۱ تولہ۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ کوٹ چھان کر اس پانی میں جس میں گوگل ۲ تولہ حل کیا ہو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ۔

۶۔ جائفل۔ بذر البنج۔ بھنگ۔ افیون۔ کافور۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ سورنجان تلخ ہر ایک یکجا پیس کر روغن تارپین ۲ تولہ میں ملا کر مالش کریں۔

۷۔ کچلہ مدبر۔ فلفل سیاہ۔ مغز ناریل ہر ایک ۲ تولہ پیس کر ادرک کے پانی میں ملا کر گولیاں بنالیں۔

۸۔ کچلہ مدبر ۴ تولہ۔ افیون ۲ تولہ۔ نانخواہ ۴ تولہ فلفل سیاہ ۴ تولہ سب کو پیس کر عرق ادرک ۸ تولہ میں کھرل کر کے نخودی حبوب بنالیں۔

۹۔ جوکھار۔ نوشادر۔ سفوف پھٹکری ہر ایک ۵ سرخ باریک کر کے ایک پڑیہ بنالیں۔ اور ایسی ایک پڑیہ صبح و شام دیں۔

۱۰۔ ہیرا ہینگ ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ سونف کے عرق میں ملا کر حبوب نخودی بنالیں۔ اور صبح و شام کھلائیں۔

غذا اور پرہیز۔ پرہیز و غذا وہی ہے جو اوپر مذکور ہوئی۔

درد سر

ازجناب ایم ایس شفیق صاحب صمدانی

عربی میں اس کو صداع اور انگریزی میں ہیڈیک کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اگرچہ یہ مرض مشہور ہے۔ اور عام طور پر اس کا علاج بھی معمولی طریقہ پر کیا جاتا ہے۔ لیکن غائر نظر سے دیکھا جائے۔ تو یہ بہت سی بیماریوں کا باعث بن جاتا ہے فی زمانہ عام طور پر اس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ ایک عرصہ کی محنت اور تجربہ کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ اگر درد سر کی تشخیص اچھی طرح کر لی جائے۔ تو ایک بڑی مصیبت سے مریض کو نجات مل جاتی ہے ؛

یہ مرض درحقیقت کوئی مرض شمار نہیں کیا جاتا بلکہ دوسرے امراض میں بطور عرض پیدا ہوا کرتا ہے چند مثالیں آپ کے سامنے پیش ہیں۔ مثلاً ضربہ سقطہ کی وجہ سے درد سر کا ہونا۔ اعصاب کی کمزوری سے درد سر کا ہونا۔ بدہضمی، کرم پیٹ۔ اور ضعف دماغ کی وجہ سے درد سر کا ہونا۔ نزلہ بند ہو جانے کی وجہ سے درد سر کا ہونا۔ قبض کی حالت میں درد سر کا ہونا۔ عورتوں میں ایام حیض کی بے ترتیبی کی وجہ یا مرض اختناق الرحم کی وجہ سے یا رحم پر کسی خاص صدمہ کے پہنچنے سے نیز بعض اقسام کے بخاروں میں جو حادہ ہیں درد سر ہونے لگتا ہے۔ اور بعض اوقات آتشک اور سوزاک کے مریضوں کو بھی اس کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز کمزور اشخاص کو کبھی گرم اور کبھی سرد ہوا لگنے سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ یا عرصہ تک دماغی محنت کرنے یا خلاف عادت کسی وزنی چیز کے سر پر رکھنے سے بھی درد سر ہونے لگتا ہے۔ عموماً جوانوں کو درد سر زیادہ اور بچوں اور سن رسیدہ اشخاص کو بہت کم ہوتا ہے یا نازک مزاج والے اور شہری زندگی بسر کرنے والوں کو درد سر بہت ستاتا ہے۔ ان اسباب کی موجودگی میں درد سر کی بہت سی قسمیں ہو سکتی ہیں۔ لیکن سبب کا لحاظ رکھتے ہوئے سب سے بڑی قسمیں دو ہیں۔ اول درد سر اصلی۔ دوسرا درد سر شرکی۔ مذکورہ بالا اسباب مدنظر رکھتے ہوئے جن اسباب کی وجہ سے درد سر پیدا ہوگا۔ اس کو اسی نام سے موسوم کریں گے۔ مثلاً ضعف دماغ کی وجہ سے درد سر ہو تو اس کو اردو میں درد سر ضعف دماغی کہیں گے۔ اور عربی میں اس کو درد سر عصبی۔ صداع عصبی۔ صداع ضعفی اور انگریزی میں اس کو نروس ہیڈیک (NERVOUS Headache) کہتے ہیں۔

اور اگر درد سر نزلہ کی وجہ سے ہو۔ تو اس کو درد سر نزلی کہیں گے۔ لیکن حقیقت میں یہ درد سر نزلی ضعف دماغی کی ایک قسم ہے۔ اور درد سر ضعف دماغی حقیقت میں درد سر اصلی ہے۔ اس لئے کہ اس کا سبب خاص دماغ میں ہے۔ اب درد سر شرکی کو لیجئے۔ اس کا سبب میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ یہ بطور عرض کے پیدا ہوا کرتا ہے مثلاً معدہ اور آنتوں میں سوء ہضمی کی شکایت پیدا ہو جائے یا دائمی قبض رہتا ہے۔ یا کسی وجہ سے گردے متورم ہو جائیں۔ یا پائیریا کی شکایت میں کوئی دانت بوسیدہ و زخمی ہو گیا ہو۔ یا عورتوں میں امراض رحم کی مشارکت یا حادہ بخار وغیرہ میں سے ہو۔ ان سب صورتوں میں جو درد سر ہوگا۔ اس کو درد سر شرکی کے نام سے موسوم کریں گے ؛

کیفیت مرض۔ جب کسی وجہ سے دماغ میں تعدد خون کی کمی ہو جاتی ہے۔ اور دماغ میں خون کم پہنچتا ہے تو اس کی پرورش میں ایک قسم کا خلل واقع ہو جاتا ہے۔ اس کی قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ اور وہ جسامت میں کم ہو جاتا ہے آپ نے دیکھا ہوگا۔ کہ معمولی شور و غل یا چیخ پکار یا معمولی دماغی محنت یا معمولی دماغی کام یا کسی ادنیٰ سی تحریک کو بھی دماغ برداشت نہیں کر سکتا اور فوراً درد سر ہونے لگتا ہے۔ اسی لئے اس کو درد سر ضعف دماغی کہتے ہیں ؛

کمزوری اعصاب کی وجہ سے ہو۔ تو اسے درد سر عصبی کے نام سے پکارتے ہیں۔ اگرچہ ہر ایک [illegible] اعصاب کرہی کے ذریعہ ہوتا ہے۔ لیکن جب [illegible] ہوگا تو لازمی طور پر اعصاب بھی اس سے متاثر ہوں اور معمولی حرکت سے اعصاب کو تکلیف ہونے [illegible] ہونے لگے گا۔ درد سر نزلی بھی ضعف دماغ کی [illegible] ہے۔ اس لئے کہ ضعف دماغ اور ضعف اعصاب [illegible] میں حلق اور ناک کے اعصاب حسیہ کی شاخیں [illegible] ہو کر

ان میں قوت حس بند ہو جاتی ہے۔ اور ان مقامات کی جھلیوں میں سرد یا گرم ہوا کے اثر کرنے یا گرد و غبار یا دھواں کے چلے جانے سے یا کھلے سر سردی میں چلنے سے نزلہ زکام کا باعث ہو جاتی ہیں۔ خوراک میں بے اعتدالی یا طبیب کی غلط تشخیص یا رطوبت کی ریزش وقت سے پہلے بند ہو جانے سے درد سر ہونے لگتا ہے۔ اس کو درد سر نزلی کہتے ہیں۔ اس کے اور بھی بہت سے اسباب ہو سکتے ہیں جیسے کثرت جماع۔ جریان۔ احتلام کا زیادہ ہونا۔ حمق رعاف۔ یا کسی دیگر ذریعہ بہت خون کا زاید نکل جانا یا بواسیر کی شکایت کا ہونا۔ عرصہ دراز تک بیمار کا پڑا رہنا تمام جسمانی کمزوری یا شدید بخاروں میں مبتلا رہنا یا کسی قسم دماغی امراض کی شکایت سے دماغ کی پرورش میں نقصان واقع ہو جاتا ہے۔ یا رنج، غم، غصہ اور تفکرات میں بھی اس قسم کا درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر درد سر مزمن ہو جائے تو اس کو درد سر بیضہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

علامات۔ سب سے پہلے نزلہ زکام ہوگا بعد جب کسی وجہ سے مریض کی بد پرہیزی سے نزلی رطوبتیں جو خارج ہونے والی ہیں۔ بند ہو جائیں۔ تو درد سر پیدا ہو جائے گا۔ اب کبھی کبھی یہ درد سر ایسی جڑ پکڑتا ہے کہ عرصہ دراز تک قایم رہتا ہے اور منہ کا مزا بالعموم پھیکا ہو جاتا ہے۔ بھوک پیاس بہت کم معلوم ہوتی ہے اور کھانے کے بعد درد سر میں زیادتی ہو جاتی ہے، جب مریض کھانا نہیں کھاتا۔ تو درد سر میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ مریض کو جتنی بھوک لگتی ہے۔ اسی قدر درد سر میں کمی معلوم ہوتی ہے۔ ناک اور منہ سے بار بار ریزش نکلتی ہے قارورہ عموماً غلیظ اور پاخانہ قبض کے ساتھ ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا قسموں میں سے ایک قسم درد سر صفراوی کی بھی پائی گئی ہے۔ اس کو عربی میں صداع صفراوی اور انگریزی میں بلیئس ہیڈک . . . . (Bilious Headache) کہتے ہیں۔ اور یہ معدہ میں جمع ہو جائے۔ تو صفرا پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا عام سبب تو یہ ہے۔ کہ موسم گرما میں جب گرمی شدت کے ساتھ ہو۔ تو درد سر ہونے لگتا ہے۔ لیکن اصل سبب اس کا یہ ہے۔ کہ میٹھی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا۔ جگر کے افعال کی خرابی۔ قبض کا ہونا۔ گرم چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا اور دھوپ میں کثرت سے کام کرنا یا دھوپ میں پھر کر پسینہ نکلنے کی صورت میں فوراً نہانا یا نہانے میں پسینہ کا نکلنا اور فوراً پانی پی لینا۔ اس کے اسباب میں یہ بھی ایک قسم کا درد سر۔ شرکی ہے ؎

اس قسم کا درد سر شدت کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور منہ کا مزا عموماً کڑوا رہتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ اور درد کی حالت میں کنپٹی کی رگیں تڑپتی اور کودتی ہیں اور مریض کے ہوش و حواس بجا نہیں رہتے۔ چکر آتے ہیں۔ اور اگر دو تین مرتبہ قے ہو جائے۔ تو مریض کو تسکین ہو جاتی ہے۔ کیونکہ قے کے ذریعہ صفرا خارج ہو کر درد ساکن ہو جاتا ہے۔ اور مریض کا جی قیام پر آ جاتا ہے۔ اسی طرح آدھا سیسی کا درد ہے۔ جس کو فارسی میں شقیقہ اور عربی میں صداع نصفی اور انگریزی میں . . . . . (Migrine) یا ہیمی کرینیا (Hemicrania) کہتے ہیں۔

شقیقہ ایک خاص قسم کا درد ہے۔ جو دوروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن یہ قسم بھی درد سر نزلہ کی ہے۔ کیونکہ سبب اس کا یہ ہے۔ کہ نزلی رطوبتیں علاج کی بے ترتیبی سے ایک جانب جمع ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے درد ہو جاتا ہے۔ یہ درد اکثر آدھے سر میں اور کبھی پورے سر میں ہوا کرتا ہے۔ چونکہ یہ درد نہایت شدید ہوتا ہے اس لئے جب پورے سر میں ہوگا۔ تو یقیناً ایک طرف کم اور دوسری طرف زیادہ ہوگا۔ لیکن اکثر مریضوں میں اس کا دورہ طلوع آفتاب سے شروع ہو کر آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ اور جب ٹھیک بارہ بجتے ہیں۔ تو مریض بے چین اور حیران پریشان ہو جاتا ہے۔ اور زوال آفتاب پر مریض کو آرام محسوس ہوتا ہے۔ جہاں تک کہ غروب آفتاب تک بالکل

(ملاحظہ ہو بقیہ پر صفحہ ۱۵)

متفرقات

آفتاب

از حکیم کریم بخش صاحب

اجرام سماوی میں آفتاب ایک نمایاں اور روشن حیثیت رکھتا ہے۔ بلکہ تمام کائنات میں جب ہم ہر ایک چیز کو غور کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب ہی ایک زبردست اور عظیم الشان چیز ہے۔ جو سارے کائنات کے واسطے روح اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے اعظم سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے سورج کو ہی دیکھ کر بطریق استدلال ہذا ربی ہذا اکبر کا حکم لگایا تھا اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ بہت عرصہ دراز پہلے سے ہی عام نظرت انسانی سورج کو سب سے بڑا دیوتا مان کر اس کی پرستش کرتی تھی۔ اور لوگ سورج کے بت بنا کر ان کو اپنا معبود سمجھتے تھے ؂

سچ پوچھو۔ تو سورج حیوانات ہوں۔ یا نباتات اور جمادات۔ سب کے واسطے زندگی کی روح اور روح کی زندگی ہے۔ اور اسی کے فیضان سے موالید ثلاثہ میں نشو و نما اہتزاز اور ارتقا کی طاقت آتی ہے۔ سورج کے نفع عام اور اس کی بوقلموں تاثیرات کو دیکھ کر بے اختیار منہ سے نکل جاتا ہے۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین ؂

سورج کی نسبت بعض لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حیات...

(بقیہ صفحہ ۱۴) غائب ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر موروثی ہوا کرتا ہے۔ اور عورتوں کی نسبت مردوں کو کم ہوتا ہے جب نزلہ و زکام ہوتا ہے۔ تو اس کی طرف پوری توجہ نہ کرنے یا طبیب کی غلطی سے یا مریض کی بدپرہیزی سے نزلی رطوبتیں سرک کر ایک جانب جا کر رک جاتی ہیں۔ یا یوں کہئے۔ کہ دماغ کی باریک جھلیوں اور اعصاب میں رطوبت نزلی محتبس ہو جاتی ہے۔ جو درد سر نصفی کا باعث ہوتی ہیں۔ عام جسمانی کمزوری۔ فساد خون۔ بدہضمی بیخوابی کسی تیز بو کا سونگھنا یا تیز روشنی کا بغور دیکھنا یا عورتوں میں اختناق الرحم اور دیگر امراض رحم اس کا سبب ہوتے ہیں اور مردوں میں کثرت جماع۔ عام پابندی اصول حفظ صحت اس کے اسباب ہیں ؂

یہ مرض مردوں کی نسبت عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے اگر اس کا جلد مناسب علاج نہ کیا جائے۔ تو یہ مرض مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ اور اگر جلد علاج کی طرف توجہ فرمائی جائے۔ تو فوراً دفع ہو جاتا ہے۔ ورنہ عرصہ دراز تک قائم رہتا ہے۔ اور قائم رہنے کی وجہ سے یقینی طور پر آنکھوں کی بینائی کو کمزور کر دیتا ہے اور نزول الماء (موتیا بند) ہو جاتا ہے ؂

ابتدائے نزول الماء میں یہی درد ہوا کرتا ہے بعض اوقات درد کی شدت کی وجہ سے بینائی جاتی رہتی ہے۔ اور کبھی آنکھ کا ڈھیلا بھی بیٹھ جاتا ہے ؂

(باقی)

مستقر

ممالک اسی کے قبضۂ اختیار میں ہے۔ اور بعد موت ان کا اسی میں ہوتا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ سورج کی روشنی سے محروم رہ کر کوئی پودا سرسبز نہیں ہو سکتا۔ اور انسان و حیوان کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے۔

یہ حقیقت ہم چند مثالوں سے ظاہر ہوتی ہے کہ سورج کی بعض غیر مرئی شعاعیں انسان کی صحت کے قیام کے واسطے بہت ضروری ہیں۔ روشنی کی شعاعوں کے ذریعہ بالخصوص ان غیر مرئی شعاعوں کے ذریعہ جو کہ افق انبفشی حدود سے خارج ہوتی ہیں بہت سے امراض کا علاج کیا جا رہا ہے۔ اس علاج نے عام قبولیت کی سند حاصل کر لی ہے حیاتین "د" جس کی انسانوں کو سخت ضرورت ہے ان کا اصلی منبع سورج ہی ہے دیہاتوں اور میدانوں میں رہنے والے انسانوں نے ہمیشہ اس سے فائدہ اٹھایا اور ان کو اس حیاتین کی کافی مقدار اپنی ضرورت کے مطابق سورج سے ملتی رہی لیکن تہذیب نے انسان کو اس کے پیدائشی حق سے محروم کر دیا ہے۔ تہذیب نے ہمیں نیچر کی مخالفت کے عذر پر کپڑے پہننا سکھا دیا جو سورج کی حیات بخش شعاعوں کو جسم میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ نتیجہ اس کا یہ ہے کہ ایک میدانوں میں رہنے والے انسان کو اگر کپڑے پہنائے جائیں۔ تو وہ بآسانی امراض کا آماجگاہ بن جاتا ہے۔

شہر کے باشندے ایک بہت بڑی حد تک سورج کی شعاعوں سے جو زندگی کی طاقت سے لبریز ہیں محروم ہو جاتے ہیں۔ تنگ تاریک اور چھوٹے چھوٹے کرایہ کے مکانوں میں رہنے والے ہوں یا عالیشان محلوں کے مکین دونوں اس نعمت سے یکساں محروم ہیں۔ شہروں کی آبادی کے سروں پر ہر وقت خاک مٹی دھوئیں اور دیگر کثیف ذرات کے بادل چھائے رہتے ہیں اور لطیف شعاعیں جن کی ہمیں اپنی صحت کیلئے ضرورت ہے ان بادلوں کے پار نہیں آ سکتیں۔

اکثر لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اگر چھتوں اور دیواروں میں شیشے لگا کر کمروں میں روشنی کے آنے کا انتظام کر دیا جائے۔ تو نور آفتاب کے تمام فوائد ہمیں حاصل ہو جائیں گے۔ سورج کی جو شعاعیں ہمیں نظر آتی ہیں ان کے لئے تو یہ خیال کسی حد تک صحیح ہے۔ لیکن اصلی غیر مرئی شعاعیں جس طرح اینٹ اور پتھر کی دیوار سے نہیں گذر سکتیں اسی طرح کھڑکیوں کے شیشوں سے بھی ان کا گذرنا ناممکن ہے۔ مخصوص ہسپتالوں میں اس قسم کے انتظامات کئے گئے ہیں لیکن ان پر خرچ اس قدر آتا ہے کہ اچھے خاصے امیر آدمی بھی اسے برداشت نہیں کر سکتے۔

مختصر طور پر یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ قدرت نے انسان کو اس کے پیدائشی حق کے طور پر جو نعمت ایسی افراط کے ساتھ عطا کی ہے وہ موجودہ تہذیب نے اس سے ایک حد تک چھین لی ہے۔

طلباء اور دیگر دماغی کام کرنے والے اصحاب مقوی دواؤں کے ہمیشہ طلبگار رہتے ہیں۔ مگر اکثر دیکھا گیا ہے کہ معمولی دواؤں سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اس لئے بعض لوگ تو غربت اور افلاس کے باعث کوئی قیمتی اور مفید دوا استعمال نہیں کر سکتے اور بعض کو یہ شکایت رہتی ہے۔ کہ ایسی مفید دوا جس پر کامل اطمینان ہو ملتی ہی نہیں۔ لیکن حال میں ایک مشہور اور قابل ڈاکٹر سیکریزی کا لڈن نے اپنی تقریر میں بیان کیا ہے کہ روزانہ صبح کی گرمی بقدر برداشت سر پر پہنچانے سے دماغی کام کرنے کی قابلیت بدرجہا بڑھ جاتی ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے ایک عرصہ تک اپنی نگرانی میں بچوں پر اس کا تجربہ کیا جس سے یہ ثابت ہو گیا کہ جو بچے باہر بیٹھ کر سورج کی روشنی میں کام کرتے تھے وہ ان بچوں سے زیادہ کام کرنے کے باوجود نہیں تھکتے تھے جو کمروں کے اندر بیٹھ کر کام کرتے تھے۔

سورج کی شعاعوں میں بجلی اور مقناطیس کا اثر ہے۔ ان لہروں میں خاص طاقت بھری ہوتی ہے۔ اس لئے جہاں یہ شعاعیں پڑتی ہیں۔ وہاں طاقت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کو روزانہ صبح کے وقت برہنہ سر ہو کر سورج کی شعاعیں دس پندرہ منٹ تک اپنے سر پر ڈالنا چاہئیں۔ اور آنکھیں بند کر کے یہ خیال قائم کرنا چاہیئے۔ کہ دماغ میں طاقت اور روشنی آ رہی ہے اور آنکھیں کھولنے کے بعد یہ ذہن نشین کرنا چاہیئے۔ کہ دماغ میں بجلی اور روشنی بھر گئی ہے۔ جو دن بھر خوب کام دے گی۔ متواتر تجربات سے یہ تدبیر نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے اور بہت لوگ اس پر عمل کرنے سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

تجربات

از جناب حکیم کندن لال صاحب نوشہرہ

(۱۱۴) برائے سستی عضو خاص - پیاز ایک عدد - بیج نرگس ایکماشہ - عاقرقرحا ایکماشہ - گھونگھی سفید ایکماشہ لے کر باریک کرکے چربی کاؤ میں ملاکر حبوب بقدر مٹر بناکر محفوظ لیں - اور دو ساعت رجالت سے پہلے اول روغن چنبیلی تضیب پر مالش کریں - بعدازاں اس کا طلا کریں - اور قدرت کا مشاہدہ کریں ۔

(۱۱۵) کیمیائے عشرت - ایک چھٹانک - زعفران ایرانی ہر ایک ایک سرخ - کائپھل ۲ سرخ - قرنفل ۲ سرخ شنگرف رومی ۴ سرخ - دارچینی ۱ ماشہ - سفوف مازو ۴ سرخ - ریگ ماہی ۱ ماشہ - افیون مصفی ۴ سرخ - ورق طلا ۴ سرخ - ورق نقرہ ۲ سرخ - مشک خالص ۱ ماشہ تمام ادویہ کا سفوف بنالیں - اور ایک پیالہ دودھ کے ساتھ کھالیں - اور تھوڑے وقفہ کے بعد . . . . . . ہوں - نہایت . . . . اور جب سوزش پیدا ہو - تو ایک پیالہ دودھ اور پی لیں - دودھ ہضم ہو جائیگا - اور رجالت میں مشغول رہیگا

(۱۱۶) برائے آتشک - رسکپور تولہ - بیخ دودھی زرد گل ۴ ماشہ میں ملاکر آٹھ گولیاں بنالیں - اور ہاتھ کی ہتھیلی میں دو تولہ دہی کے درمیان ایک گولی رکھ کر اس طرح نگل لیں - کہ دانتوں کو نہ لگے - آٹھ روز تک استعمال کریں - غذا چنے کی روٹی بے نمک ہمراہ روغن زرد کھائیں - دسویں روز کدو بزپکا کر روٹی کے ساتھ کھائیں - شفا ہوگی - مجرب ہے

(۱۱۷) کحل الجواہر - ممیران چینی ۲ ماشہ - مرجان تولہ ورق طلا ۴ ماشہ - سنگ بصری تولہ - مروارید ناسفتہ ۲ تولہ - سرمہ مصفیٰ ۴ تولہ مدآب سرس - سوائے ورقوں کے باقی اجزا کو باریک پیس کر آب بلیلہ میں چار روز تک سماق کے کھرل میں سحق کریں - چار روز کے بعد عرق گلاب میں کھرل کرکے نویں دن اوراق اضافہ کرکے گلاب سے خوب سحق کریں - اور کسی شیشی یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں اور سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں ۔

از جناب حکیم احمد علی صاحب قریشی

(۱۱۸) تریاق مارگزیدہ - سنکھ کا درمیانی ستونی حصہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے اکیس روز تک شیر مدار میں تر کرکے کسی سکورے میں ڈالیں، جس قدر دودھ خشک ہو جاوے اسی قدر اور ملاتے جائیں - بائیسویں روز مع شیر مدار سکورہ کو گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں - کشتہ سفید قدرے مٹیالا تیار ہوگا - ایک تا دو ماشہ ہمراہ آب تازہ یا عرق شاہترہ عرق بادیان کھلاکر کمبل اوڑھا دیں - پسینہ خوب آئے گا - انشاء اللہ ایک خوراک سے صحت ہوگی ورنہ چند گھنٹہ کے بعد دوسری خوراک دیں ۔

(۱۱۹) اکسیر درد جع الفواد (درد فم معدہ) عرق بادیان ۵ ا تولہ - عرق گلاب ۷ تولہ عرق عنب الثعلب ۵ تولہ - ایسڈ سلفیورک پیور ۲ ڈرام - میگنیشیا سلفاس ۴ اونس - نوشادر ۲ رتی - روغن شفا (جس کا نسخہ آگے لکھا جائے گا) ۳ بوند ۔

ترکیب :- پہلے عرق بادیان میں ایسڈ سلفیورک کو ڈال کر علیحدہ رکھیں - میگنیشیا کو عرق گلاب وغیرہ میں حل کریں - پھر نوشادر ملا دیں - پھر ہر دو عرق بادیان و گلاب محلول و مخلوط کو آپس میں ملا دیں - بعد ازاں روغن شفا کی بوند ملاکر ہلا دیں - اور تین تین گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں اس کی تین خوراک کریں - غذا دلیہ - دال مونگ - توری - پالک

خرفہ وغیرہ دیں ۔

(۱۲۰) اکسیر اعظم طحال۔ عرق بادیان انگریزی عرق کاسنی ۱۰ تولہ ۔ عرق کوہ ۵ تولہ ۔ میگنیشیا سلفاس ۵ اونس فیرائی سلفاس ۲ گرین ۔ روغن شفا ۵ بوند ۔ سہاگہ بریاں ۱۰ گرین ۔ نوشادر ۵ گرین ۔ سالفیورک ایسڈ ڈل ۱½ ڈرام ۔ تین خوراکیں بنالیں ۔ خوراک دلیہ یکی ۔

روغن شفا ست پودینہ ۔ ست اجوائن ۔ ست سونف ۔ ہر ایک ۲ ماشہ ۔ روغن دارچینی ۳ ماشہ ۔ روغن الائچی کلاں تولہ ۔ کافور ایک ماشہ ۔

(۱۲۱) پیچش شدید ۔ ریشہ خطمی ۶ ماشہ عناب ۲ عدد ۔ بزر شیرہ ۴ ماشہ ۔ اسبغول ۶ ماشہ ۔ تخم کنوچہ ۶ ماشہ حب الآس ۶ ماشہ تخم ریحان تولہ ۔ بادیان ۱۰ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی ڈالیں ۔ دو گھنٹہ بعد اس قدر جوش دیں کہ پانی تہائی باقی رہے ۔ مل چھان کر رکھیں ۔

(ب) عرق بادیان ۵ تولہ عرق کوہ ۔ عرق گاؤزبان ہر ایک ۱۰ تولہ کلوروڈین ۱۲ بوند (ا ۔ ب) ملائیں ۔ اور تین خوراک کریں ۔ مفید ہے ۔

(ج) افیون ۱ ماشہ ۔ پوست بیخ مدار ۲ ماشہ ۔ آب آب نار سیدہ شگفتہ ۴ ماشہ ملا کر حبوب بقدر ماش بنائیں اور مندرجہ بالا (ا ۔ ب) مکسچر کے ہمراہ ایک ایک گولی استعمال کریں ۔

~~~

از جناب حکیم محمد حنیف صاحب لاڈونوی

(۱۲۲) کشتہ بارہ سنگھا ۔ بارہ سنگھا کے سینگ کو برادہ کرکے شیر مدار میں تین بار تر و خشک کریں ۔ اور گل حکمت کرکے دس سیر کی آگ دیں ۔ اسی طرح سات بار آگ دینے سے لاجواب کشتہ ہوگا ۔ خوراک ۲ چاول سے نصف رتی تک ۔

فوائد ۔ کھانسی ۔ دمہ ۔ تپ دق اور سل کے لئے مجرب ہے ۔ جریان اور احتلام وغیرہ کو بھی مجرب ہے ۔

(۱۲۳) ایضاً ۔ بارہ سنگھا ۵ تولہ لعاب گھیکوار ۱۰ تولہ میں تر کرکے گجپٹ کی آگ دیں ۔ تین بار کی آگ میں کشتہ سفید ہوگا ۔

فوائد ۔ ذات الجنب و ذات الریہ ۔ بواسیر خنازیر وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے ۔ خوراک نصف رتی

(۱۲۴) ہڑتال گئوودنتی ۔ گئوودنتی کو جو کوب کرکے (اگر گئوودنتی ۵ تولہ ہو) ۱۰ تولہ شیر مدار میں تر کرکے گل حکمت کریں ۔ اور گجپٹ کی آگ دیں ۔ نہایت عمدہ کشتہ ہوگا ۔ خوراک ۲ چاول سے نصف رتی تک ۔

فوائد ۔ بخار اور تپ دق کے لئے مجرب ہے ۔

(۱۲۵) برائے جریان ۔ کشتہ نقرہ ۳ ماشہ کشتہ قلعی ۳ ماشہ ۔ مرجان ۳ ماشہ ۔ کہربائے شمعی ۳ ماشہ ۔ مہرہ ازرق سبز ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ موصلی سیاہ ۔ موصلی سفید ۔ ہر ایک چھ ماشہ ۔ شقاقل مصری ۔ ثعلب مصری ۔ ستاور ۔ گوند کیکر ۔ گوند ڈھاک ہر ایک ایک تولہ ۔ پہلے اول الذکر چار اجزاء کو تین روز تک عرق گلاب میں کھرل کرکے باقی ادویہ کا سفوف بنائیں ۔ اور برابر مصری ملا کر رکھیں ۔ خوراک ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ آدھ سیر ۔

فوائد ۔ مقوی باہ ۔ دافع جریان اور سرعت انزال ہے ۔

(۱۲۶) سفوف بخار (صنعتہ) مغز کرنجوہ ۔ گلو طباشیر کبود ۔ ست گلو ہر ایک ۶ ماشہ ۔ برگ ببول ۔ زیرہ سفید ۔ بادیان عمدہ ۔ گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ ۔ تمام اجزاء کو باریک پیس کر سفوف بنائیں ۔ خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک ۔ صبح دوپہر شام کو ہمراہ آب دیں ۔

فوائد ۔ بخار خواہ کیسا ہی پرانا ہو ۔ تین سات روز میں بشرطیکہ آرام ہوگا ۔

(۱۲۷) دیگر (صنعتہ) طباشیر کبود ۔ ست گلو عمدہ الائچی خورد ۔ سپستان ۔ نشاستہ ہر ایک ۶ ماشہ ۔ صمغ عربی ۔ کتیرا ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں کشتہ بارہ سنگھا ۳ ماشہ ۔ کشتہ گئوودنتی ۳ ماشہ مصری ہموزن ملا کر رکھیں ۔ خوراک نصف ماشہ سے ۱ ماشہ تک ۔
~~~

(۲۸) **جوارش** (صفت) تیزپات ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ باریک پیس کر شہد سہ چند میں جوارش تیار کریں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح اور شام ۔

فوائد :۔ مقوی دل و دماغ۔ دافع خفقان غشی۔ لاغری جسم۔ بدبوئے دہن وغیرہ کے لئے ۔۔ ہے۔

(۲۹) سورنجان شیریں ۶ ماشہ ۔۔۔ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شہد

فوائد ۔ گنٹھیا۔ فساد خون وغیرہ کے لئے مجرب اور مفید ہے۔

(۳۰) سنا مکی ۶ ماشہ ہمراہ شہد جوشاندہ بنا کر چالیس روز استعمال کرنے سے برص فساد خون۔ ضعف معدہ ضعف اعضائے رئیسہ کے لئے بارہا کا مجرب ہے ۔

(۳۱) برگ سنا مکی۔ زنجبیل۔ ہلیلہ زرد۔ نمک سیاہ ہر ایک باریک سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ آب ۔

فوائد :۔ درد شکم کو نافع ہونے کے علاوہ قبض کو دفع کرتا ہے۔ ہر قسم کے کیڑوں کو مار دیتا ہے ۔

(۳۲) **سفوف اکسیر البدن** ۔ برگ جھاؤ زیر سایہ خشک کردہ ۲ تولہ۔ برگ دودھی خورد۔ برگ ببول۔ گل منڈی ہر ایک ایک تولہ سفوف بنائیں کشتہ قلعی ۱ تولہ ملا کر مصری ہم وزن ملا کر رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک شیر گاؤ یا حلوا بیضہ مرغ یا حلوائے بادام ۔

فوائد ۔ مقوی باہ دافع جریان۔ سرعت انزال سیلان الرحم۔ نرمی پستان و تقضیب کے لئے مجرب ہے۔

(۳۳) **سفوف جریان** (صفت) تخم کونچ ۲ تولہ۔ موچرس۔ بہیدانہ۔ گوند ببول۔ گوند ڈھاک۔ ستاور۔ موصلی سفید۔ بہمن سرخ ہر ایک ایک تولہ ۔۔۔ ۹ تولہ۔ مصری ۱۸ تولہ ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ ۲۱ روز کھانے سے دافع جریان ہے ۔

فوائد ۔ علاوہ جریان کے سوزاک۔ ضعف باہ ۔۔۔ ضعف ۔۔۔ باہ کے لئے مجرب ہے ۔

اور سیلان الرحم کے لئے مجرب ہے۔ جسم کو قوی بناتا ہے ۔

(۳۴) **برائے احتلام** (صفت) مغز بادام شیریں ۵ عدد۔ تخم خشخاش سفید۔ بادیان۔ گل سرخ۔ تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ تخم کاسنی۔ گلکرو ہر ایک ۴ ماشہ۔ شکر تری کے پیس کر مصری بقدر سب ملا کر صبح و شام پئیں ۔

(۳۵) **روغن مقوی** ۔ سم الفار سفید۔ شنگرف رومی۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر شیر گاؤ پانچ سیر میں ملا کر جوش دیں۔ اور دہی جما کر مکھن نکالیں۔ آگ میں تپا کر روغن کو شیشی میں رکھیں۔ خوراک ۲۔۳ بوند مکھن یا بالائی میں ملا کر دیں ۔

فوائد :۔ مقوی باہ و جسم ہے ۔

(۳۶) **روغن مرکب** (صفت) سم الفار سفید شنگرف رومی ۔ ہڑتال ورقی۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ مردار سنگ زنگار ہر ایک ایک تولہ۔ طوطیا سبز۔ نوشادر۔ سونا مکھی ہر ایک ۶ ماشہ۔ مغز تخم ارنڈ ۵ تولہ مغز بادام شیریں ۵ تولہ روغن گاؤ ۱ تولہ خوب کھرل کر کے بذریعہ آتشی شیشی تیل نکالیں۔ خوراک ایک بوند ہمراہ حلوائے مرغن ۔

فوائد :۔ آتشک۔ جذام۔ بھگندر۔ بواسیر اور ناسور وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ مجلوق کے لئے ایک رتی حشفہ سیون پر سجا کر مالش کریں۔ نامرد کو مرد بناتا ہے ۔

(۳۶) **سفوف دمہ** (صفت) کاکڑا سنگی۔ فلفل دراز۔ گوند ببول ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ ابرک کشتہ بارہ سنگھا۔ اجوائن خراسانی۔ ستہ لوبان۔ افیون ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک نصف ماشہ ہمراہ شہد خالص ۔

فوائد ۔ کھانسی اور دمہ کے لئے اکسیر ہے ۔

(۳۷) **معجون اذاراقی** ۔ عاقرقرحا۔ فلفل سیاہ۔ دارچینی۔ خولنجان۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ لونگ۔ بالچھڑ ہر ایک ۲ تولہ۔ کچلہ مدبر ۴ تولہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد ملا کر رکھیں۔ خوراک ۱ تا ۳ ماشہ۔ مگر یہ معجون تیار کرنے کے تین مہینے بعد استعمال کریں

فوائد ۔ لقوہ۔ فالج۔ مرگی اور رعشہ۔ ضعف معدہ

سہ پہر کو مشن اسکول کے وسیع ہال میں بصدارت عالیجناب مولوی اقتدار الدین حسین صاحب ایم۔ ایل۔ اے۔ ایم اے (کنٹب) بیرسٹر ایٹ لا عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں اکابرین و عمایدین شہر اطباء و دید صاحبان کثیر تعداد میں شامل تھے۔ حکیم فضل الرحمٰن صاحب صدر اجمل ڈے کمیٹی کی تحریک پر صدر جلسہ کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے حسب ذیل تین قرار دادیں پاس ہوئیں :- اول یہ کہ دیگر کے اطبا ء اس اتحاد و اتفاق و یکجہتی پیدا کرنے اور طب کی ترقی کے پیش نظر ایک طبی بورڈ قایم کیا جائے جس کا اعلان آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی سے کیا جائے

دوم یہ کہ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب بانی حضرت مسیح الملک و دیگر ذمہ دار حضرات کو توجہ دلائی جائے کہ حکیم صاحب مرحوم کی منشا کے مطابق طبی کالج دہلی کو جلد از جلد طبی یونیورسٹی کے درجہ تک پہنچایا جائے ؛

سوم یہ کہ حضرت مسیح الملک بہادر مرحوم کی مستقل یادگار کے قایم رکھنے کے لئے بدایوں میں ایک اجمل طبی لائبریری قایم کی جائے۔ حکیم فضل احمد صاحب منتہی طبیہ کالج دہلی نے لائبریری کے لئے اپنے مکان قصر الشفا کا ایک حصہ اور چالیس عربی فارسی و اردو کی بیش قیمت کتب دینے کا اعلان فرمایا۔ حکیم سراج الدین احمد صاحب نے جلسگاہ کے قریب سہ پہر کو ختم قرآن پاک کرایا۔ اور غربا کو اناج و پیسے تقسیم کئے۔ شب کو ڈاکٹر اول محمد صاحب تقوی کے دولتکدہ پر محلہ سید بارہ میں بصدارت مولوی مسعود علیخاں صاحب وکیل باہتمام مولوی ظفریاب حسین صاحب جام فدائی شاندار مشاعرہ ہوا جس کے لئے حکیم صاحب مرحوم کے دیوان شیدا مطبوعہ جرمنی سے مصرعہ طرح منتخب کیا گیا ؛ (حکیم فضل احمد سکرٹری اجمل ڈے کمیٹی)

ڈیرہ اسمٰعیل خان

۲۶ مارچ ۱۹۴۲ء کو آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کمیٹی ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا خاص اجلاس یوم اجمل کے سلسلہ میں منعقد ہوا۔ جس میں ریزولیشن پاس کیا گیا۔ اور مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی ملکی۔ طبی اور سیاسی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ نیز دیگر اطباء سے ان کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی گئی۔ اور آخر میں ایشور سے ان کی روح کو شانتی بخشنے کی پرارتھنا کی گئی ؛ (سکرٹری حکیم آتما پرکاش)

امروہہ

۲۶ مارچ ۱۹۴۲ء کو بوقت شام طبی لائبریری امروہہ کے زیر اہتمام بہوا خواہان و مبلغین طب کا غیر معمولی اجتماع زیر صدارت عالیجناب سید محمد حسین صاحب بالقابہ نقوی کارئیس و سابق آنریری مجسٹریٹ امروہہ منعقد کیا گیا۔ جس میں حضرت حکمت مآب امروہوی حامی طبی لائبریری امروہہ و دیگر متعدد حضرات شریک ہوئے۔ جس میں حضرت مسیح الملک مرحوم کی نجی سیرت و عملی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی اور حضرت مسیح الملک مرحوم اور حکیم غلام محمد ندر صاحب کی مغفرت کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔ اختتام جلسہ پر حضرت حکمت مآب بانی آیورویدک اینڈ یونانی طبی کلب امروہہ نے شرکائے جلسہ کی چائے۔ پان۔ سگریٹ سے ضیافت فرمائی ؛

(سید حسن بن ذہین تقوی رئیس محمد اپورہ)

رفیق بدن سے دو مریض تندرست ہو گئے

مکرمی جناب جعفر صاحب رام الملکم ۔ میں نے آپ کے دواخانہ سے رفیق بدن دو ڈبیاں منگا کر دو مختلف مریضوں کو استعمال کرائی گئیں۔ جن میں سے ایک جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال ذکاوت حس اور قبض دائمی میں مبتلا تھا۔ اور دوسرا ضعف باہ کا شاکی تھا۔ ہر دو مریض تندرست ہو گئے۔ اب کوئی شکایت باقی نہیں رہی ؛ (رفیق احمد شملہ)

عمدہ پایا

آپ کی دوا رفیق بدن کو ایک مریض پر جس کو ضعف باہ کی شکایت تھی۔ عمدہ پایا۔ تمام شکایات کا ازالہ ہو گیا ؛

(نانک چند سکھا رام ...)

طباشیر۔ شنگرف رومی۔ سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقی ہر ایک ا تولہ بچھناگ۔ عاقرقرحا۔ ژنگار۔ جاوتری۔ جائفل ہر ایک ۶ ماشہ۔ اندر جو۔ مغز جمالہ ہر ایک ۲ تولہ سب کو عرق پان میں ایک روز کھرل کریں۔ پھر ایک روز بھیڑ کے دودھ میں پھر ۱۰ عدد زردی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے بذریعہ پاتال جنتر روغن نکالیں۔ حشفہ اور سیون کو بچا کر مالش کیا کریں +

(حکیم محمد حنیف)

ایضاً۔ ضعف باہ۔ آپ جواب نمبر ۹۱ والا سفوف کھائیں اور حسب ذیل طلا لگائیں۔ گھونگچی سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ مال کنگنی۔ تخم دھتورہ۔ کلونجی۔ کچلہ ہر ایک ۱ تولہ۔ بھیڑ کے دودھ میں سحق کرکے کسی چکنے برتن میں رکھ کر اس کے پیندے میں سوراخ کرکے پاتال جنتر کی طرح تیل نکالیں۔ اور لگایا کریں +

(حکیم کامل)

۹۲۔ بخار اور کھانسی وغیرہ۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۹۳۔ بطلان سمع بوجہ ضعف دماغ۔ صندل مروارید ایک تولہ۔ جواہر مہرہ ۳ ماشہ۔ شاخ مرجان۔ عقیق محلول۔ یشب۔ ابریشم مقرض۔ گل گاؤزبان۔ تخم بالنگو۔ تخم فرنجمشک۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ بادرنجبویہ۔ کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ مربی سیب۔ مربی آملہ۔ مربی ہڑ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ مصری ۲۰ تولہ۔ عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ۔ بدستور معروف خمیرہ تیار کریں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح اور شام دو ماہ تک استعمال کریں۔ تیل۔ گڑ اور ترش چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ انشاءاللہ نفع ہوگا +

(حکیم محمد حنیف)

ایضاً۔ بطلان سماعت۔ میرے خیال میں اس کا باعث ضعف دماغ ہے۔ آپ صبح کو خمیرہ گاؤزبان عنبری ۳ ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ میں کشتہ مرجان جواہر والا ۲ برنج یا کشتہ مرجان سادہ ایک رتی ملاکر ورق نقرہ میں ملفوف کرکے ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کھایا کریں۔ سر پر روغن بوب سبعہ کی مالش کرائیں۔ رات کو اطریفل کشنیزی ۶ ماشہ اطریفل اسطوخودوس ۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کھایا کریں۔ اور کان میں روغن بادام تلخ نیم گرم روزانہ ڈالا کریں۔ انشاءاللہ صحت ہوگی + (حکیم فضل حسین راجپوت)

۹۴۔ استقاط حمل بوجہ فساد خون۔ عشبہ مغربی ۲ تولہ۔ برادہ شیشم۔ گل منڈی ہر ایک ۵ تولہ۔ آملہ ۳ تولہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ عناب ۲۰ دانہ۔ چرائتہ۔ شاہترہ۔ گل سرخ۔ صندل سرخ۔ افتیمون۔ گل نیلوفر ہر ایک ایک تولہ سب تین سیر پانی میں ایک رات دن بھگو کر خفیف جوش دیں۔ اور چھان کر شکر سفید ملاکر قوام شربت کا بنائیں۔ مریض ماہ برابر استعمال کرنے سے شکایت رفع ہوگی۔ گڑ۔ تیل۔ ترشی اور دھوپ میں پھرنے سے پرہیز کریں +

(حکیم محمد حنیف)

ایضاً۔ استقاط بوجہ خرابی خون۔ آپ مریضہ کو زیرہ سفید ایک تولہ۔ کھانڈ اعلیٰ قسم ۲ تولہ خوب باریک پیس کر ملائیں اور صبح کو ہمراہ شیر گاؤ جسے کھانڈ سے میٹھا کیا گیا ہو۔ پلایا کریں۔ اگر اس سے طبیعت میں گرانی ہو۔ تو اسی پر اکتفا کریں۔ اور کوئی اور غذا نہ کھائیں۔ صرف شام کو دودھ پئیں۔ دوسرے روز ایک رتی زیرہ کم کر دیں۔ اور یہی عمل کو جاری رکھیں۔ اگر بھوک بہت ستائے۔ تو گیہوں کی چپاتیاں پالک کے ساگ کے ساتھ دو بجے دن کے وقت کھائیں۔ شام کو صرف دودھ پئیں۔ ہمبستری سے دو ماہ پرہیز رکھیں۔ دو ماہ تک یہی نسخہ پئیں اور ایک رتی زیرہ کم کرتے جائیں۔ باقی چیزوں کی مقدار بدستور رکھیں۔ مونگ کی دال اور چاول قطعاً ترک کر دیں +

(حکیم شادی رام)

۹۵۔ برائے بڑھ جگری۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ست گلو۔ جسارچی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ لوہا جو بذریعہ نیم کیا گیا ہو ۶ ماشہ باریک کرکے سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح۔ ۳ ماشہ شام کو ہمراہ شہد۔ تمام شکایتیں اور بخار ایک ہفتہ میں دفع ہو جائیں گے +

(حکیم محمد حنیف)

ایضاً۔ بخار تجاری وغیرہ۔ آپ بعد مسہل ان گولیوں کا استعمال کرائیں (صفت) مغز کرنجوہ۔ دارفلفل ہر ایک ایک تولہ زیرہ سفید۔ برگ ببول ہر ایک ۶ ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر ہمراہ آب تازہ حب بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح دو گولی شام کو ہمراہ آب تازہ دیں۔ چوتھیا بخار کے لئے یہ نسخہ تریاق کا کام دیگا۔ مغز ملاس یا پوست ۔۔۔ ۲ تولہ مغز کرنجوہ ۱ تولہ باریک کرکے پانی میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ باری کے دن دو گولیاں صبح تازہ پانی سے نگل لیں اور جب تک بخار دور نہ ہو جائے۔ اس وقت تک غذا نہ دیں + (حکیم کامل)

ایضاً۔ جاڑے کا بخار۔ مندرجہ ذیل گولیاں بخار شروع ہونے پر آدھ آدھ گھنٹے کے فاصلہ سے کھلائیں۔ اگر بخار چڑھ آئے۔ تو گولیاں بند کر دیں (صفت) ایک تولہ شنگرف رومی کو تین دن آب لیموں میں کھرل کریں۔ پھر میٹھا تیلیہ ۶ ماشہ لے کر بھینس (جو ابھی بیاہی ہوئی نہ ہو) کے گوبر میں تین دن تک دباکر گرم پانی سے دھو کر اس میں ڈال کر کھرل کریں۔ جب خوب مل جائے۔ تو ایک ایک چاول کی گولیاں بنائیں۔ ایک سال کے بچہ کو نصف گولی۔ پانچ سال کے بچہ کو ایک گولی۔ اور ۹ سے ۱۲ سال کی عمر والے کو دو گولیاں ۱۲ سے اوپر کی عمر والے کو تین گولیاں ۔۔۔ میں ملاکر گرم کرکے پلائیں۔ جس دن بخار کی باری ہو مریض کو دوپہر کے سوا اور کچھ نہ دیں۔ جب بخار رفع ہو جائے۔ روٹی ساگ پالک کے ساتھ کھائیں۔ ۔۔۔ (بقیہ وقت)

فرمائیں کہ مریض کو صحت ہو جائے ۔ (خریدار ۲۵۲۱۸)

۱۰۳ ۔ مریض عمر ۳۰ سال ۔ سولہ سال کی عمر سے جلق اور کثرت جماع کا عادی ہے ۔ اب ۔۔ ۸ سال سے تائب ہے ۔ عام جسمانی حالت کمزور ہے ۔ دل و دماغ بہت کمزور ہیں ۔ ذرا سا کھٹکا ہونے پر دل بہت زور سے دھڑکنے لگتا ہے ۔ عضو خاص میں کجی اور لاغری کے عوارضات ہو گئے ہیں ۔ سرعت اور رقت منی کی بھی شکایت ہے ۔ جس کی وجہ سے سخت کوفت اور شرمندگی ہوتی ہے ۔ قوت باہ کمزور ہے ۔ ہر قسم کے علاج کرائے ۔ کوئی فائدہ نہیں ہوا ۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۱۰۴ ۔ مریض عمر ۲۰ سال ۔ شادی شدہ ۔ عورت کے انتقال کو چھ ماہ ہوئے ۔ معمولی زرائی تھا ۔ بدن قوی ۔ ہاضمہ بالکل ٹھیک ہے ۔ پانچ سال سے قبض ہے ۔ تارو (؟) سرخ و زرد رنگ ہے دن کو ایک مرتبہ پاخانہ بالکل سخت ہوتا ہے ۔ گوشت گھی دودھ بادام ۔ انڈے زیادہ استعمال کرتا ہے ۔ پنڈلیوں پر باریک باریک سفید پیپ دار پھنسیاں بے شمار بالوں کی جڑوں میں ہوا کرتی ہیں ۔ دو دو دن رہ کر غائب ہو جاتی ہیں بعد پھر دوبارہ ہو جاتی ہیں ۔ کھجلی بھی ہوتی ہے ۔ کئی قسم کے مرہم لگائے اور علاج کئے گئے ۔ مگر بے سود ۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر سہل الحصول مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(حکیم ذی ستان خان)

۱۰۵ ۔ مریض نوجوان اسکول کی زندگی میں عادت بد کا شکار تھا ۔ جس کی وجہ سے عضو تناسل میں تھوڑا خم پیدا ہو گیا تھا ۔ اب شادی کو ۳ ½ سال ہو چکے ہیں ۔ کوئی اولاد نہیں ہوئی ۔ عضو تناسل میں اب زیادہ کجی ہو گئی ہے ۔ رات نیند نہیں جب تک بلا ناغہ مجامعت نہ کرے ۔ کمر میں درد ۔ دماغ کمزور ۔ دل کی حرکت کمزور ۔ شہوت حد سے زیادہ ۔ دھات بہت ہی رقیق ہے ۔ بدن میں سستی اور نسیان ۔ کوئی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا حذاق کرام براہ کرم مجرب المجرب سہل الحصول علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۲۸۱۲۵)

۱۰۶ ۔ مریض عمر ۲۶ سال ۔ مزاج سوداوی ۔ صغر سنی بچپن کی غلط کاریوں اور کثرت جماع سے ذیل کے عوارضات میں مبتلا ہے کمزوری جسم ۔ کجی عضو ۔ سرعت ۔ پیٹ میں زیادہ تر ریاح معدہ سے دماغ میں براہ راست کبھی ثقیل چیز کے کھانے سے نزلہ احساس اور ۔ اعضائے رئیسہ کمزور ۔ بزدلی ۔ معمولی سے مخالفت غایت گہرا اثر ہوتا ہے ۔ غصہ بہت ۔ گرم اشیاء سے سودا میں تیزی ۔ سرد اشیاء سے ریح کا زیادہ ہو جانا ۔ پیشاب سردیوں میں زیادہ اور گرمیوں میں کم ۔ دماغ بہت کمزور ۔ نسیان ۔ اینٹھن

کے بعد ضعف بصارت ۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب اور آسان علاج درج فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۸۰۱۷)

۱۰۷ ۔ مریضہ عمر ۲۰ سال ۔ اسے سرسام ہوا تھا ۔ علاج سے آرام ہو گیا ۔ مگر اس سے کان بند ہو گئے ۔ اب وہ کوئی بات سن نہیں سکتی ۔ اور ماہواری بھی بند ہو گئے ہوئے ہیں ۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۱۰۸ ۔ ریاست بہاولپور میں اکثر بچے جن کی عمر دس سال سے پندرہ سال تک ہو ۔ پیٹ کی بیماریوں میں اکثر مبتلا رہتے ہیں ۔ اور جگر کی خرابی ہوتی ہے ۔ چہرہ زرد ۔ بدن کا ٹوٹنا ۔ سستی ۔ سخت قبض کی شکایت ۔ ہلکے جلاب سے بھی پیچش کا ہو جانا وغیرہ وغیرہ ۔ برائے نوازش حذاق کرام بالتفصیل علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۱۰۹ ۔ مریض عمر ۲۶ سال ۔ ۲۴ سال کی عمر میں کم سماعت کا عارضہ لاحق ہو گیا ۔ جواب تک ہے ۔ زکام و نزلہ ۔ کثرت جماع کی وجہ سے پیدا شدہ ۔ ورزش کے بعد چند گھنٹوں تک بالکل سنائی نہیں دیتا تھا ۔ کان میں کوئی درد ۔ بھاری پن ۔ آوازیں یا بہنے وغیرہ کی کوئی شکایت نہیں ہے ۔ البتہ خشک میل کی پپڑی ضرور ہوتی رہتی ہے ۔ جب زکام ہو جاتا ہے ۔ مرض زیادہ محسوس ہوتا ہے سوتے وقت منہ سے تھوک زیادہ آتا ہے ۔ لہٰذا حذاق کی خدمت میں التجا ہے ۔ کہ کوئی مجرب المجرب ۔ سہل الحصول اور ارزاں علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۸۱۸۰)

۱۱۰ ۔ مریض عمر ۳۰ سال ۔ عرصہ چار سال سے پیشاب میں شکر کی شکایت ہے ۔ علاج ہر قسم کا برابر ہوتا رہا ۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا ۔ مریض کی طبیعت سست رہتی ہے اور جوڑوں میں درد بھی ہوتا ہے ۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا ۔ کمزوری بہت ہے رفع حاجت درست ہے ۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۱۷۰۰۹)

۱۱۱ ۔ مریض عمر ستائیس سال ۔ کمی باہ اور سرعت کی شکایت ہے ۔ مریض کو کبھی کوئی عادت بد نہیں رہی ۔ عرصے تک تجرد کی زندگی اور نزلہ و زکام کی شکایت ہے ۔ کچھ عرصے قبل دائمی قبض رہا ۔ لہٰذا حذاق کرام خاص طور سے توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(ایک خریدار)

۱۱۲ ۔ مریض عمر ۲۲ سال ۔ عرصہ آٹھ سال کا ہوا کہ بائیں پاؤں کے گھٹنے میں ورم آ گیا ۔ ڈاکٹروں نے تشخیص کیا ۔ کہ گھٹنے پر ہڈی جم گئی ہے ۔ علاج سے ورم وغیرہ تو اتر گئی ۔ مگر گھٹنے کے نیچے پیدا ہوا ۔ اور کئی ماہ تک بہتا رہا ۔ اس میں سے کچھ ٹکڑے ہڈیوں کے مواد کے ہمراہ نکلے ۔ جو کہ تیل کے موافق چکنا بسٹ تیرتی ہوئی معلوم ہوتی درد نہیں ۔ پاؤں بالکل چھوٹا ہو گیا ہے بیس گز گئیں ۔ لہٰذا حذاق مجرب علاج درج الحکیم فرمائیں ۔ (خریدار ۲۸۰۹۱)

REGD. L. No. 971

الحکیم
لاہور

حکیم محمد فیروز الدین

حکیم غلام محی الدین

دہلی | الحکیم بابت ماہ جولائی سنہ ۱۹۴۴ء مطابق رجب المرجب سنہ ۱۳۶۳ھ

جلد ۲۹ — فہرست — نمبر ۹

مقالہ افتتاحیہ

شذرات

معلومات جدیدہ

تذکرہ عقاقیر

الامراض والعلاج

متفرقات

مجربات

مکتوبات

جوابات

سوالات

حکیم غلام محی الدین پرنٹر و پبلشر نے نانشنل کیپٹل پریس اور مضامین برانچ کو اپر نیو پرنٹنگ پریس ہوٹل بلڈنگس پریس ویکلی بلڈنگس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم اندرون موری دروازہ - بازار رسادہ کاراں - لاہور سے شائع کیا۔

الحکیم

آئندہ اشاعت خاص

"الحکیم" کا اخباری سال اکتوبر میں ختم ہوا کرتا ہے۔ موجودہ پرچہ جولائی کا پرچہ ہے۔ اس حساب سے تین ماہ باقی ہیں۔ جن میں ہمیں "الحکیم" کی آئندہ اشاعت خاص کا موضوع تجویز کرنا اس کے متعلق مناسب تیاریاں کرنا اور مضامین کی ترتیب درست کرکے شائع کرنا ہے۔ یہ تین ماہ کسی ایسے شخص کے نزدیک جو کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنے کی تکلیف گوارا نہیں کرنا چاہتا ایک طویل زمانہ کہلائیں گے۔ لیکن کسی علمی یا عملی مسئلہ طلب کے متعلق دماغ سوزی کرانے کے لئے یہ کافی مدت نہیں ہے۔

اشاعت خاص کی اہمیت اور ضرورت اس قدر مسلم ہو چکی ہے۔ کہ اصلی حیثیت کا کوئی علمی جریدہ ایسا نہیں۔ جو اس کلیہ سے مستثنےٰ نظر آتا ہو۔ اس کا بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ کسی ایک موضوع کا مالہ و ماعلیہ بیک وقت سامنے آجاتا ہے۔ اور مختلف خیالات اور مختلف نظریے مجلہ واحدہ کی صورت میں مجتمع ہو جاتے ہیں۔ کسی موضوع کے دریا کو محدود صنعت کے ساتھ کوزے میں بند کرنے کا کام اگرچہ بیحد وقت طلب اور مشکل ہے۔ مگر حکیم مطلق کے فضل و کرم سے "الحکیم" کو ایسے [illegible] ہیں۔ اس کے قلمی معاونین کا حلقہ ماشاء اللہ اتنا اعلیٰ اور اتنا وسیع ہے۔ کہ طب کا اور کوئی رسالہ اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔

اشاعت خاص الحکیم کے لئے سالانہ سنت ہو گئی ہے۔ جس کے ادا کرنے میں خدا شاہد ہے۔ اسے بہت کچھ دماغی کاوشیں بیحد جسمانی تکلیفیں اور بے شمار صرف زر کرنا پڑتا ہے۔ جنگ کی ناگہانی آفت نے کاغذ کے نرخ کو اس قدر بالا کر دیا ہے کہ عام کاروباری مصالح کے پیش نظر ضخیم کتاب کی اشاعت جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ کاغذ کی گرانی اور نایابی اگرچہ اخبارات کی زندگی کے آخری دنوں کو قریب تر لے آئی ہے۔ تاہم جب تک زندگی باقی ہے فضل الٰہی پر بھروسہ کرتے ہوئے ہم نے اپنے معمول پر کاربند رہنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے۔ تکمیل عزایم کا کام کارساز عالم کے سپرد ہے۔ انشاء اللہ العزیز حل عقدہ کی کوئی نہ کوئی صورت پیدا ہوتی رہیگی۔ راستہ وہ دکھائے گا۔ چلنے کا کام ہم نے کر لیا ہے۔ تو یقینی طور پر وہ طاقت بھی عطا فرمائیگا چنانچہ ہم نے رب العزت کی تائید اور حمایت پر بھروسہ کرکے

معلومات طبیہ

اقراص خون

از جناب حکیم فصیح الدین صاحب چغتائی - لاہور

(سلسلہ کے لئے دیکھو الحکیم بابت ماہ جون ۱۹۴۴ء)

یہ گول یا بیضوی شکل کے قرص ہیں۔ جو خون میں پائے جاتے ہیں جب خون جسم سے باہر آتا ہے۔ تو یہ اقراص ٹوٹ کر حل ہو جاتے ہیں۔ گویا خون کے انجماد میں مدد دیتے ہیں۔ ان کی تعداد فی کیوبک ملی میٹر ۳۰۰۰۰۰ ۲۰۰۰۰۰ ہوا کرتی ہے لیکن فقر الدم کے مرض میں ان کی تعداد گھٹ جاتی ہے اسی طرح بخاروں میں بھی ان کی طبعی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

پلازما اور کریات خون کی ساخت ترکیبی

ہمارے خون کا پلازما اور کریات کی ترکیبی ساخت نہایت پیچیدہ ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ خون بدن کے لئے دو اہم کام کرتا ہے۔ ایک تو یہ تمام انسجہ بدن کو خوراک بہم پہنچاتا اور ان کی پرورش کرتا ہے اور دوسرے ان تمام ساختوں کے فضلات کو جمع کر کے ابرازی راستوں پر لا ڈالتا ہے۔ چنانچہ ان متعدد مختلف اور مرکب اعمال حیات کے لئے قدرت نے اس کی ترکیب بھی نہایت پیچیدہ اور مرکب بنائی ہے۔

خون کے پلازما کے اجزائے ترکیبی ہیں:-

۱۔ پروٹین
۲۔ فضلات مثلاً یورک ایسڈ۔ یوریا۔ جیسے نمکین اجزا
۳۔ نمکیات مثلاً سوڈیم کلورائیڈ۔ پوٹاسیم بائی کاربونیٹ کیلشیم فاسفیٹ وغیرہ
۴۔ غدد غیر قنائی کے افرازات

۵۔ انزائیم (ENZYME) یعنی خمیر پائے جاتے ہیں

کریات خون میں ان اجزا کے علاوہ حمرت الدم بھی موجود ہوتی ہے۔ لیکن کریات خون میں شکری اور شحمی اجزا بالکل نہیں ہوتے۔

خون کی قوت انجماد:- خون کی ایک خاص خاصیت اس کی قوت انجماد ہے۔ چنانچہ جب خون شریانوں اور وریدوں سے خارج ہو کر بدن سے باہر آتا ہے۔ تو فوراً جم جاتا ہے۔ گویا جو خون رگوں کے اندر سیال صورت میں موجود تھا۔ وہ باہر آ کر ٹھوس تھکا بن جاتا ہے۔

خون جم کر اول ایک نرم سی جیلی کی صورت اختیار کرتا ہے۔ اور آخر میں تھکا بن کر سخت ہو جاتا ہے۔ یہ تھکا آہستہ آہستہ خشک ہو کر حجم میں بھی سکڑ جاتا ہے۔

چنانچہ خون کے جمنے سے اس کا سیرم آہستہ آہستہ تھوڑی یا بہت مقدار میں بصورت مصل خون صاف و شفاف یا کچھ زردی مائل سیال کی صورت میں علیحدہ ہو جاتا ہے اور جمے ہوئے خون کے تھکے میں فائبرین کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ خون جب تک کہ طبعی حالت میں وریدوں اور شریانوں کے اندر دورہ کرتا ہے۔ تو اس میں فائبرین پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن جونہی یہ جسم سے باہر آتا ہے۔ تو خون کی (FIBRINOGEN) فائبرینوجن فائبرین میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جو خون کے اندر باریک دھاگوں کی

صورت میں جال کی طرح پھیل جاتی ہے ۔ جس سے خون منجمد ہو جاتا ہے ۔

خون کے سرخ کریات تو فائبرین کے ان جالدار ریشوں میں محتبس ہو جاتے ہیں ۔ لیکن اس کے سفید کریات بوجہ حرکت دوریہ کے خون کے سیرم کے ساتھ جدا ہو کر مصل خون میں آ جاتے ہیں ۔

خون کی قوت انجماد کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ جریان خون کے وقت خون جم کر جریان خون کو روک دیتا ہے ۔ چنانچہ جن لوگوں کے خون میں قوت انجماد کم ہوتی ہے انہیں نزیفی مزاج اشخاص (HEMOPHILIA) کہتے ہیں ۔ ایسے لوگوں کو معمولی زخم سے بھی شدید جریان خون ہونے لگتا ہے ۔ اور اکثر یہ جریان خون ہی ان کی موت کا باعث ہوتا ہے ۔ یہ مزاج عموماً موروثی ہوا کرتا ہے ۔ اور ایک ہی خاندان کے کئی افراد میں پایا جاتا ہے غرض ماہر

VONDOLDRIPGEONWNOFF نظریہ ہے کہ خون جب بدن سے باہر خارج ہوتا ہے ۔ تو خون کی ... اس کی فائبرینوجن پر اثر انداز ہو کر فائبرین پیدا کر دیتی ہے اور یہ فائبرین خون کو منجمد بنا دیتی ہے ۔

لیکن سوال یہ ہے ۔ کہ بدن کے اندر خون کیوں نہیں جم جاتا ۔ اس کا جواب یہ ہے ۔ کہ خون میں ایک جزو (ANTITHROMBIN) بھی ہے ۔ جو خون کو جمنے نہیں دیتا ۔ لیکن جب خون بدن سے باہر بہنے لگتا ہے ، تو خون کے خلیات سے ایک شے (KEPHOLANBROTEIN) فی الفور پیدا ہو جاتی ہے ۔ جو انٹی تھرومبین کے فعل کو زائل کر دیتی ہے ۔ اس لئے خون جم جاتا ہے ۔

خون کا (ANTITHROMBIN) جزو جگر میں پیدا ہوتا ہے ۔ یا عورتوں کے رحم میں ایام ماہواری میں بہنے لگتا ہے ۔

تذکرۂ عقاقیر

بانسہ

از حکیم کرم بخش صاحب

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو الحکیم بابت ماہ جون ۱۹۴۴ء)

(۴) زرد بانسہ گرم کڑوا اور گیلا ہے۔ ضعف ہاضمہ بادی بلغم کھجلی ورم۔ فساد خون کو مٹاتا ہے ٭

تمام اقسام کے پتوں کا رس کڑوا ہوتا ہے۔ لیکن مزے میں برا نہیں ہوتا۔ بچوں کے زکام میں جس کے ساتھ بخار بھی ہو۔ اور بلغم بہت بڑھ گیا ہو۔ اس کے سوا تولہ رس میں شہد یا کھانڈ اور پانی ملا کر دن میں دو بار پلانا چاہیئے ٭

اس کے پتوں کا خالص رس موسم برسات میں پیروں کے تلووں پر لگانے سے برسات کے پانی سے تلوے نہیں پھٹتے

اس کے پتوں کا رس بعض آتشک کی ٹانکیوں پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اور بہت جلد آرام آجاتا ہے ٭

اس کے پتوں کے پانی میں مرچ سیاہ پیس چھان کر پینے سے آتشک دفع ہوتا ہے۔ عرصہ تک استعمال کریں ٭

اس کے پتوں کا جوشاندہ پلانے سے بخار دفع ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ یا خیساندہ میں شہد ملا کر پینے سے سوکھی کھانسی دفع ہوتی ہے ٭

اس کے جوشاندہ میں اینٹ بجھا کر بھپارہ دینے سے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ اور پھر عود نہیں کرتا ٭

اس کے جوشاندہ پر زنجبیل کا سفوف چھڑک کر پلانے سے بچوں کے دست بند ہو جاتے ہیں ٭

پینے کا پانی صاف کرنے کے لئے اگر اس میں برگ بانسہ [illegible] جائیں۔ تو وہ قاتل جراثیم کی تاثیر رکھتے ہیں ٭

بانسہ کے پتے اور اس کی جڑ۔ دونوں بلغم اور تھوک کے نکالنے کی تحریک کرتے ہیں۔ اور تشنج دفع کرتے ہیں اسی لئے زیادہ تر اس کی جڑ کو سینگا کی جگہ پرانی کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں ٭

ہندوستان میں یہ کہاوت مشہور ہے۔ کہ جب تک بانسہ موجود ہے۔ تب تک کسی مریض سل کو مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ چنانچہ اس دوا کو سل میں نہایت مفید خیال کرتے ہیں بچوں کی کھانسی۔ کرکر کھانسی اور خفیف بخاروں میں اس کا جوشاندہ اکثر مفید ہوتا ہے۔ اور۔ چونکہ اس کے پتوں میں کسی قدر ایمونیا بھی ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے چرٹے بنا کر پلانے سے مرض دمہ کے دوروں میں تخفیف ہوتی ہے

بانسہ کے عام استعمالات

چونکہ بلغم کو خارج کرتا ہے۔ اس لئے دمہ ضیق النفس میں بہت مفید ہے۔ ہوائی نالیوں کو بلغم سے صاف کرتا ہے۔ کھانسی میں بہت نافع ہے۔ کھانسی کے نسخوں میں اور موسم سرما کے امراض بلغمیہ میں کثیر الاستعمال ہے ٭

چونکہ بانسہ قصبۃ الریہ سے بلغم کو صاف کر کے اس کی خشونت کو دور کرتا ہے۔ اس لئے یہ صفائی آواز بھی ہے بوجہ اخراج بلغم۔ دافع تشنج اور قاتل جراثیم ہونے کے بچوں کی کالی کھانسی کو دور کرتا ہے۔ اس غرض کے لئے پوست بیخ بانسہ چار ماشہ کا جوشاندہ دس تولہ پانی میں

پکا چھان کر اور اس میں برگ بانسہ کی راکھ چار رتی ملا کر صبح شام پلائیں ۔

سل و تپ دق کے لئے بانسہ ایک بہترین اور آزمودہ دوائی ہے۔ اس غرض کے لئے برگ بانسہ ۹ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کریں۔ اور شربت اعجاز ۳ تولہ ملا کر صبح شام دو دو دفعہ اور بعض حالتوں میں تین دفعہ پلائیں ۔

چونکہ بانسہ حابس خون ہے۔ اس لئے رعاف۔ نزف الدم اور نفث الدم میں نافع ہے۔ اس غرض کے لئے بانسہ کے پتوں کا رس نکال کر شہد ملا کر پینا چاہئیے یا خشک پتوں کا سفوف ۳ ماشہ شہد خالص ۲ تولہ ملا کر چٹانا چاہیئے۔ بانسہ کے پھولوں کا گلقند بھی مرض رعاف و نفث الدم میں کھلا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

چونکہ بانسہ قاتل جراثیم ہے۔ اس لئے اس کے پتے پانی میں ڈال کر پانی کو جراثیم سمیہ سے صاف کرتے ہیں۔ قیمتی اونی اور پشمینہ کے کپڑوں کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے بانسہ کے پتے کپڑوں میں تہ بہ تہ رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

بانسہ کے اجزا کے فوائد

بانسہ کے پھول دافع دق مسکن صفرا۔ اور حدت خون ہیں۔ اگر پھول رات کو پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح اس کا زلال پئیں۔ تو پیشاب کی جلن اور سرخی دور ہوتی ہے ۔

اگر اس کے خشک پھول کوٹ کر پارچہ بیز کریں اور ان کا نصف وزن کشتہ قلعی ملا کر بقدر چار رتی شیرہ کاہو۔ تخم خرفہ۔ تخم خیارین ہر ایک ۳ ماشہ کے ساتھ استعمال کریں۔ تو جریان کا قلع قمع ہو جاتا ہے ۔

اگر اس کے خشک پھولوں کے سفوف کے ساتھ چوتھا حصہ جوہر نوشادر شامل کر کے دو دو رتی بتاشہ میں کھلائیں تو سرفہ رطب یا دمہ ضیق النفس دور ہوتا ہے ۔

اگر اس کے پاؤ پختہ پھولوں کا ایک بوتل شربت بطریق معروف تیار کریں۔ اور چار تولہ شربت ہمراہ روح کیوڑہ ۶ ماشہ پانی ملا کر استعمال کریں۔ تو دل کی دھڑکن۔ سانس پھولنا گھبراہٹ اور گرمی دور ہوتی ہے ۔

اس کی جڑ پرانی کھانسی۔ برص۔ جذام اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔ اگر پوست بیخ بانسہ کو نیم کوب کر کے جوشاندہ چوب چینی میں ایک ہفتہ تک بھگو رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کر کے پیس کر ایک ماشہ روزانہ کھائیں۔ تو آتشک کہنہ سے نجات ہوتی ہے ۔

اس کی جڑ اور منڈی بوٹی دونوں کو گھوٹ چھان کر شہد ملا کر ہمیشہ پینا جذام کو دور کر دیتا ہے ۔

اگر پاؤ بھر بیخ کا حسب دستور ایک بوتل شربت تیار کر کے مناسب مقدار میں روزانہ استعمال کیا جائے تو ضیق النفس کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور پرانی کھانسی جڑ سے اکھڑ جاتی ہے ۔

اس کی جڑ موصلی اور تالمکھانہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر بقدر تین ماشہ ہر روز ہمراہ شیر گاؤ کھانے سے جریان بند ہو جاتا ہے ۔

اس کی جڑ کے پوست کو جو کوب کر کے پانی میں بھگو کر زلال لے کر جدید جریہ پلانے سے قے اور متلی کو حکماً فائدہ ہوتا ہے ۔

برگ بانسہ ایک کثیر الاستعمال اور مفید ترین چیز ہے۔ مشہور شربت اعجاز کا بھی جزو اعظم ہے۔ میرے تجربہ میں برگ بانسہ پرانی کھانسی۔ نزلہ۔ ضیق۔ سانس پھولنا اور پرانے بخار حتیٰ کہ دق کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔

اگر اس درخت کے سبز پتے کوٹ کر قرص تیار کر کے سرخ اور دکھتی ہوئی آنکھ پر باندھیں۔ تو تین چار رات ایسا کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ اگر دو تولہ بانسہ کے پتے کوٹ کر پارچہ بیز کر کے شہد خالص میں ملا کر لعوقاً استعمال کریں۔ تو کھانسی دور ہو جاتی ہے اور حلق صاف ہو کر آواز درست ہو جاتی ہے ۔

اگر ایک تولہ برگ بانسہ اور ۹ ماشہ تخم ترب اور ۶ ماشہ تخم گندر جوش دے کر صاف کر کے شکر سرخ تین تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔ تو خون حیض کی رکاوٹ دور ہو جاتی ہے ۔

الامراض والعلاج

حمیٰ یوم حریہ

(گرمی سے پیدا ہونیوالا ایک روزہ بخار)

(از حکیم جلیل احمد صاحب انصاری پروفیسر طبیہ کالج لاہور)

یہ امر ارباب فن سے پوشیدہ نہیں۔ کہ حمیات یوم (ایک روزہ بخار) علاج کے اعتبار سے تو چنداں اہم نہیں ہوتے۔ البتہ تشخیص کے اعتبار سے اچھی خاصی اہمیت رکھتے ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ غیر مادی بخار ہوتے ہیں۔ اور مادی بخاروں کی طرح غلبۂ اخلاط کی سی ظاہر باہر علامات ان میں رونما نہیں ہوتیں۔ علاوہ بریں مادی بخاروں کی بہ نسبت یہ بخار بہت کم لاحق ہوتے ہیں۔ اس لئے طبیب کا ذہن ان کی طرف منتقل نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے ان بخاروں کے علاج میں طبیب سے اکثر غلطی واقع ہوتی ہے۔ اور یہ بخار کسی دوسرے بخار کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں ॥

حمیٰ یوم حریہ یعنی گرمی سے پیدا ہونے والا یک روزہ بخار بھی حمیات یوم کی ایک قسم ہے۔ جو آج کل موسم گرما میں ہوا اور آفتاب وغیرہ کی گرمی سے اکثر و بیشتر لاحق ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں۔ کہ تذکرۃ للاطباء اس کے اسباب۔ علامات اور معالجات وغیرہ طب کی مستند کتابوں سے اخذ کر کے ناظرین کی خدمت میں پیش کریں۔ تاکہ یہ اور اس کی علامات ذہن میں محفوظ رہیں۔ اور بوقتِ ضرورت اس کو آسانی کے ساتھ تشخیص کیا جا سکے ॥

یوں تو یہ بخار ہوا کی گرمی۔ حمام کی گرمی۔ آفتاب کی گرمی ان سب سے پیدا ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے لیکن زیادہ تر اس کی پیدائش آفتاب کی گرمی کی شدت سے ہوتی ہے۔ اور اگر کھلے سر دھوپ میں چلنے پھرنے کا اتفاق ہوا ہے۔ تو اس کا پہلا تعلق روح نفسانی کے ساتھ ہوتا ہے اور پھر قلب کی طرف جا کر بدن میں پھیل کر بخار پیدا کر دیتی ہے۔ اور اگر سر کو محفوظ رکھا گیا۔ تو حرارت ہوا کے ذریعہ سے اس کا پہلا تعلق قلب ہی سے قایم ہو جاتا ہے اور بدن میں منتشر ہو کر بخار پیدا کر دیتی ہے لیکن اکثر آفتاب کی گرمی دماغ اور سر ہی میں اثر کرتی ہے اور قلب تک بلاواسطہ بہت کم اثر انداز ہوتی ہے برخلاف اس کے غیر آفتابی گرمی مثلاً حرارت تنطیہ یعنی لوہ اور حرارت حمامیہ یعنی حمام کی گرمی یہ بلاواسطہ قلب پر اثر کرتی ہیں۔ اور پھر تمام بدن میں پھیل کر بخار پیدا کر دیتی ہیں +

علامات:- اس کی سب سے بڑی علامت تو اس کا سبب واقع ہے۔ مثلاً دھوپ میں چلنے پھرنے کا اتفاق ہوا ہوگا۔ لو لگی ہوگی یا حمام وغیرہ میں زیادہ مدت تک ٹھہرنا پڑا ہوگا۔ اس کے علاوہ قسم دماغی میں جس میں آفتاب کی گرمی کا پہلا تعلق روح نفسانی کے ساتھ ہوتا ہے

متفرقات

تقدمۃ المعرفۃ و احکام البحران

از جناب حکیم محمد جلیل احمد صاحب نعمانی پروفیسر طبیہ کالج لاہور

قدیم طریقہ علاج میں بحران کے مسئلہ کو جس قدر اہمیت حاصل ہے۔ وہ محتاج تشریح نہیں ہے۔ جب تک ایک طبیب بحران۔ اس کے اقسام و احکام۔ نیز ایام بحران ایام وقت و انواع۔ ایام انذار اور ایام سے اچھی طرح واقف نہ ہو اس وقت تک وہ ایک کامیاب معالج کی طرح نہ مریض یا اس کے تیمار داروں کو آئندہ رونما ہونے والے اہم حالات اور ان کے مطابق مناسب تدابیر سے مطلع اور باخبر کر سکتا ہے۔ نہ وقت پر مسہل دے سکتا ہے۔ نہ بروقت دیگر مناسب علاج عمل میں لا سکتا ہے۔ اور نہ طبیعت کی مناسب امداد ہی کر سکتا ہے۔ حالانکہ یہ امور مریض کو موت سے چھڑانے کے لیے نہایت ضروری اور لابدی ہیں۔ مگر آج کل صورت حال یہ ہے کہ یہ مسئلہ جس قدر اہم ہے۔ ہم اسی قدر اس کی طرف سے غافل اور بے پرواہ ہیں عام طور پر تو ہندوستان میں طبیب بننے یا بنانے کے لئے اس زمانہ میں اس کا پڑھنا یا پڑھانا ضروری ہی نہیں سمجھا جاتا۔ صرف کلیات۔ علم الادویہ اور معالجات وغیرہ شعبہائے طب پڑھ پڑھا کر تعلیم طب ختم کر دی جاتی ہے۔ اور اگر بعض درسگاہوں میں پڑھایا بھی جاتا ہے۔ تو اس کو کسی آخری اختیاری درجہ میں رکھ دیا جاتا ہے۔ جس سے شاید کہ دو چار ہی طالب علم مستفید ہوتے ہیں۔ باقی سب اس کے پڑھے بغیر ہی طبیب بن جاتے ہیں۔ مزید براں جو حضرات پڑھتے بھی ہیں۔ وہ بھی عملی طور پر اس سے کوئی کام لیتے ہوئے نہیں دیکھے جاتے۔ ایسے اطباء کی تعداد بہت ہی کم ہے۔ جو مسہل یا دیگر تدابیر میں بحران کی رعایت رکھتے ہوں +

اسی طرح تقدمۃ المعرفۃ بھی طب قدیم میں ایک شاندار و منفعت بخش اسباب ہے۔ جس کی مدد سے ہم دلائل حاضرہ سے وہ حالات معلوم کر سکتے ہیں۔ جو مریض کو باعتبار شدت و خفت مرض یا باعتبار صحت و ہلاکت آئندہ پیش آنے والے ہیں۔ یہ چیز مریض اور طبیب دونوں کے لیے جس قدر ضروری مفید اور کارآمد ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ لیکن اس کو بھی ہم نے اسی شدت کے ساتھ نظر انداز کر رکھا ہے جس شدت کے ساتھ یہ پیش نظر رکھنے کا مستحق تھا +

بنا بریں ہمارا ارادہ ہے۔ کہ اس کے متعلق الحکیم میں سلسلہ مضامین شروع کریں۔ اور بشرط فرصت و حسب گنجائش ہر ماہ اس سلسلہ میں کچھ مواد طب قدیم کی معتبر کتابوں سے اخذ کر کے عام فہم اور سلیس اردو میں ناظرین الحکیم کی خدمت میں پیش کیا کریں۔ تاکہ ہمارے اردو دان اطباء اس سے بیش از بیش متمتع ہو سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ دیگر اہل علم حضرات بھی اس سلسلہ میں ہماری اعانت فرمائیں گے +

بحران

بحران کی تعریف۔ بحران یونانی اور بقول بعض

سریانی لفظ ہے۔ جس کے معنی (فصل فی الخطاب) حاکم کا
وہ حکم ہے۔ جس کے ذریعہ سے وہ دو لڑنے والے اشخاص
کے مابین امر متنازعہ فیہ کے متعلق فیصلہ دیتا ہے۔ اصطلاحی
طور پر بحران جس حالت کا نام ہے۔ وہ بھی چونکہ اس امر کا
فیصلہ کر دیتی ہے۔ کہ مریض تندرست ہو جائے گا یا ہلاک
اس لئے اصطلاحی طور پر اس حالت کا نام بحران رکھ دیا
گیا۔ چنانچہ اصطلاحی طور پر اس کی جامع اور مانع تعریف یہ
ہے۔ کہ بحران مریض کے حالات میں ایک ایسے تغیر عظیم
کا نام ہے۔ جو ایک دم صحت یا ہلاکت کی جانب واقع
ہوتا ہے ؛

اس لفظ کو سب سے پہلے استعمال کرنے والا عوام الناس
میں سے ایک یونانی شخص تھا جسے ایک مرتبہ ایک ایسے
مریض کے پاس جانے کا اتفاق ہوا۔ جس کی حالت خراب
تھی۔ اور وہ شدید عوارض میں مبتلا تھا۔ اس نے اس مریض
کو دیکھ کر کہا۔ کہ یہ بحران کی حالت میں ہے۔ یعنی اپنے حاکم
کے سامنے حاضر ہے۔ جو عنقریب اس کی صحت یا ہلاکت
کا فیصلہ دینے والا ہے ؛

بحران کی قسمیں :- جیسا کہ اوپر معلوم ہو چکا ہے
بحران ایک بدنی تغیر کا نام ہے۔ جو طبیعت اور مرض کے
مقابلہ کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس مجادلہ اور مقابلہ میں
طبیعت یا قوت اس امر کی کوشش کرتی ہے۔ کہ مرض
پر غلبہ حاصل کر کے مادہ مرض کو دفع کر دے اور بدن سے
باہر نکال دے۔ اسی طرح دوسری طرف مرض اس
کوشش میں مصروف رہتا ہے۔ کہ طبیعت کو مغلوب کر
لے۔ اور خود غالب رہے۔ پس اگر اس لڑائی میں قوت مرض
پر فتحمند ہو جاتی ہے۔ تو اس کو بحران جید کہتے ہیں
جس کے نتیجہ میں صحیح و سالم رہتا ہے۔ اور اگر مرض قوت
پر مظفر و منصور ہو جاتا ہے۔ تو اس کو بحران ردی
کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جس کے بعد مریض ہلاک
ہو جاتا ہے ؛

بحران کی مندرجہ بالا دونوں قسموں کی پھر دو دو
قسمیں ہیں :- (الف) تام (ب) ناقص۔ اس طرح
بحران کی چار قسمیں ہو جاتی ہیں (۱) بحران جید تام (۲)
بحران جید ناقص (۳) بحران ردی تام (۴) بحران ردی
ناقص۔ ذیل میں ہم ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ تعریف درج
کرتے ہیں :-

۱۔ بحران جید تام اس بحران کا نام ہے جس میں
طبیعت غالب آ کر مادہ مرض کو یکبارگی تمام بدن سے
خارج کر دیتی ہے۔ اور مریض دفعتہً صحت حاصل کر لیتا ہے؛

۲۔ بحران جید ناقص اس بحران کو کہتے ہیں جس میں
طبیعت اگرچہ مرض پر غالب آ جاتی ہے۔ لیکن مادہ مرض
کو یکبارگی بدن سے خارج نہیں کر سکتی۔ بلکہ مادہ کے باقیماندہ
حصہ کو آہستہ آہستہ بدفعات خارج کرتی ہے ؛

۳۔ بحران ردی تام میں مرض طبیعت پر غالب آ کر
فوراً مریض کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اور ۴۔ بحران ردی ناقص
میں گو مرض طبیعت پر غالب آ جاتا ہے لیکن فوراً مریض
کو ہلاک نہیں کر سکتا۔ بلکہ اس کے بعد آہستہ آہستہ طبیعت
کو کمزور کر کے ہلاک کرتا ہے ؛

بحران جید تام کی پھر دو قسمیں ہیں (۱) بحران استفراغی
اس میں طبیعت غالب آ کر اسہال۔ قے۔ ادرار۔ نکسیر
اور پسینہ وغیرہ کے ذریعہ سے تمام اجزاء بدن سے باہر
نکال دیتی ہے (۲) بحران انتقالی۔ اس میں طبیعت مادہ
مرض کو تمام اعضائے بدن سے باہر نہیں نکالتی۔ البتہ
اعضائے رئیسہ و شریفہ جیسے قلب۔ دماغ۔ جگر اور معدہ
وغیرہ سے دیگر اعضائے خسیسہ اور اطراف وغیرہ کی طرف
منتقل کر دیتی ہے۔ جس سے ان اعضا میں ورم یا خراج
وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے ؛

بحران جید تام اور بحران ردی تام :- دونوں قسمیں
امراض حارہ میں واقع ہوتی ہیں۔ جن کی مدت چار، سات،
یا چودہ دن ہوتی ہے اور بحران جید ناقص اور بحران ردی
ناقص :- دونوں اقسام امراض غیر حادہ میں واقع ہوتے ہیں
جن کی مدت چالیس دن کے اندر اندر ہوتی ہے ؛

مجربات

ازجناب حکیم الٰہی بخش صاحب۔ آڑھہ اکبر شاہ

(۱۶۳) برائے مالیخولیا۔ جدوار خطائی چوب چینی ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ سفوف بنا کر روغن بادام سے چرب کرلیں۔ اور بقدر نصف ماشہ صبح نصف ماشہ شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

(۱۶۴) ایضاً۔ افیون ایک حصہ۔ اجوائن خراسانی دو حصہ گولیاں بنالیں۔ اور چھ رتی سے بارہ رتی تک آش جو کے ساتھ استعمال کریں۔ اس سے نیند آجاتی ہے۔ اور مریض کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

(۱۶۴) ایضاً۔ چھوٹی چندن سایہ میں خشک کرکے پیس لیں۔ اور ایک ماشہ صبح شام کھائیں۔

(۱۶۵) مالیخولیا سے مراق۔ کشمش ۷ ماشہ رات کو گلاب ۲ تولہ میں تر کریں۔ صبح ایک ایک دانہ سوئی کی نوک سے اٹھا کر کھائیں۔ اوپر سے گلاب نوش کریں۔ اگر سوئی سونے کی ہو۔ تو زیادہ نفع ہوگا۔

(۱۶۶) ایضاً۔ برادہ صندل سفید ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک مقشر نیکوفتہ ۷ ماشہ رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح صاف کرکے مصری ڈال کر پی لیں۔

(۱۶۷) تمدد و کزاز کے لئے۔ ہینگ۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۱/۲ ماشہ شہد کے ساتھ کھائیں۔

(۱۶۸) ایضاً۔ زعفران ایک ماشہ۔ مشک دو رتی پیس کر روغن گل ۲ ماشہ ملا کر نیم گرم مالش کریں۔

(۱۶۹) برائے زکام و نزلہ۔ قسم گرم کے واسطے بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ عدد گرم پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ پھر اسے صاف کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر نوش کریں۔

(۱۷۰) ایضاً۔ قسم سرد کے واسطے ملٹھی ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ انجیر ۱ عدد جوش دے کر صاف کرکے مصری ایک تولہ ملا کر پی لیں۔

(۱۷۱) برائے نزلہ دائمی۔ اجوائن ۳ تولہ۔ افیون نصف ایک تولہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھائیں۔

(۱۷۲) برائے رمد۔ رسوت ایک ماشہ رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح اس کا زلال لے کر ایک پاؤ گدھی کے دودھ کے ہمراہ پکائیں۔ جب گاڑھا ہو۔ پھٹکری سفید ۲ تولہ پیس کر ملائیں۔ اور گولیاں بنالیں۔ ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔

(۱۷۳) ایضاً۔ ریوند چینی باریک پیس کر پانی میں حل کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس کا صاف پانی علیحدہ کرکے رکھ دیں۔ یہ پانی آنکھوں میں ڈالیں۔ دیسی گورڈن لوشن اسی کو کہتے ہیں۔

(۱۷۴) ضعف بصر۔ گل نیم تین تولہ۔ شورہ قلمی ۹ ماشہ پیس کر رکھیں۔ اور آنکھوں میں لگائیں۔

(۱۷۵) ایضاً۔ سونے کی سلائی آنکھوں میں پھیرتے رہیں۔

(۱۷۶) بیاض چشم۔ نوشادر کا جوہر تانبے کی سلائی سے پھولے کے مقام پر لگائیں۔

(۱۷۷) برائے نزول الماء۔ صابن ۵ تولہ ۱۰ ماشہ ریزہ ریزہ کرکے لوہے کے برتن میں آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے۔ تو نیلا تھوتھا ۳ ماشہ پیس کر ملائیں۔ جب پانی کی طرح ہو۔ تو رال ۳ ماشہ ڈال کر آنچ تیز کریں اور لوہے کے دستہ سے ہلائیں۔ جب سیاہ ہو جائے اتار لیں۔ اور بقدر دانہ خشخاش پانی سے گھس کر آنکھوں پر لگایا کریں۔

(۱۷۸) براۓ ککرے۔ طوطیا۔ سبز ۳ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ بورک ایسڈ ۲ تولہ سب کو ملا کر باریک کرکے سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں +

(۱۷۹) ایضاً۔ پھلجست۔ پھٹکری بریان۔ سمندر کف ہموزن سرمہ سا کرکے سلائی سے رات کو لگائیں +

(۱۸۰) پڑوال۔ غلہ گندم نصف سیر تندرست مرغ کو کھلائیں۔ اس کی بیٹ میں سے سالم دانے نکال کر رکھ دیں بال اکھیڑنے کے بعد ایک دانہ گھس کر آنکھوں میں لگائیں +

(۱۸۱) براۓ سلاق۔ توتیا سبز ایک تولہ بریاں کرکے آب برگ سرس ایک تولہ۔ آب لیموں سات عدد کے ساتھ کھرل کرکے شیشی میں رکھ دیں۔ اور سلائی سے لگائیں +

(۱۸۲) ایضاً۔ چراغ کا کاجل جست کے برتن میں قدرے روغن چراغ کے ہمراہ سپاری چھالیہ سے گھس کر آنکھوں میں لگائیں +

(۱۸۳) براۓ شبکوری۔ نمک سنگ تولہ زرد چوب ۳ ماشہ پیس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں +

(۱۸۴) براۓ بہرا پن۔ بول شتر نیم گرم کرکے کان میں ڈالیں +

(۱۸۵) ایضاً۔ روغن تارپین چار حصہ۔ روغن بادام ایک حصہ ملائیں۔ اور رات کے وقت اس روغن میں روئی کا پھایہ تر کرکے کان میں رکھیں +

(۱۸۶) ایضاً۔ روغن بادام تلخ کان میں ڈالیں +

از جناب حکیم محمد حنیف صاحب۔ لاڈزی

(۱۸۷) معجون ازاراقی۔ دارچینی۔ جاوتری۔ لونگ جائفل ۳ تولہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ خولنجان۔ تگر۔ بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ بہمن سفید۔ مرچ سفید۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ زعفران۔ عود بلسان۔ حب بلسان۔ حب الآس۔ مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ مروارید ناسفتہ۔ مشک خالص۔ کشتہ طلا۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ زمرد۔ عنبر اشہب ہر ایک ۳ ماشہ۔ سم الفار سفید ایک ماشہ۔ کچلہ مدبر ... شہد خالص سے حسب معجون بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک +

فوائد۔ مقوی باہ دافع نقوہ نادانی اور رعشہ وغیرہ ہے +

(۱۸۸) حب ازاراقی۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ دارچینی لونگ۔ جاوتری۔ جائفل۔ عود صلیب۔ عاقرقرحا۔ جندبیدستر ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران۔ افیون۔ سلاجیت ہر ایک ۹ ماشہ اول افیون کو شکر کے قوام میں ملا کر تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حبوب بقدر نخود بنالیں۔ ایک حب صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ دیں +

فوائد۔ مقوی باہ و مقوی اعصاب مانع سرعت انزال مجرب ہے +

(۱۸۹) خمیرہ مربی والا۔ گاؤزبان ۳ تولہ۔ ابریشم خام مقرض ۲ تولہ۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ بہمن سفید۔ کشنیز خشک۔ بادیان۔ درونج عقربی۔ تخم بالنگو۔ تخم فرنجمشک۔ برگ فرنجمشک۔ برگ بادرنجبویہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ۔ تمام ادویات کو نیم کوب کرکے ایک رات دو سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر صاف کریں۔ شکر سفید ایک سیر شہد خالص ۲۰ تولہ ملا کر خمیرے کا قوام کریں۔ اور مربی آملہ۔ مربی سیب۔ مربی ہلیلہ ہر ایک ۱۰ تولہ باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر ملائیں۔ الائچی خورد ۶ ماشہ طباشیر کبود ۶ ماشہ باریک کرکے ملائیں۔ عرق گلاب ۵ تولہ عرق کیوڑہ ۵ تولہ ملا کر پلائیں۔ ورق نقرہ ۴۰ عدد ملا کر خمیرہ کا قوام کریں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک +

فوائد۔ مقوی دل و دماغ ضعف معدہ۔ کمزوری جو بخاروں کے بعد ہوا کرتی ہے۔ اس کے لئے بھی اکسیر ہے۔ اگر اس کے ہمراہ حب جواہر مہرہ ایک ایک عدد کھائیں۔ تو عجیب و غریب ہے +

(۱۹۰) براۓ اختلاج القلب۔ حب جواہر مہرہ ایک عدد۔ خمیرہ مربی والا چھ ماشہ صبح اور شام ہمراہ شربت صندل ۲ تولہ دیں + ٦

مکتوبات

داخلہ آصفیہ طبیہ کالج بھوپال

یکم اگست سنہ ۱۹۴۳ء میں شروع ہوگا۔ جملہ درخواستیں اخیر جولائی سنہ ۱۹۴۳ء تک مطبوعہ فارم پر مہتمم طبیہ کالج کے نام آنی چاہئیں۔ دیگر معلومات اور پراسپکٹس نیز فارم داخلہ کیلئے مہتمم طبیہ کالج کو لکھئے۔ جواب کے لئے ڈیڑھ آنہ کا ٹکٹ آنا لازمی ہے ؎ (پرنسپل آصفیہ طبیہ کالج گورنمنٹ بھوپال)

اجمل طبیہ کالج امرتسر کا داخلہ شروع ہے

کالج ہذا کا داخلہ یکم جولائی سے شروع ہے۔ اور ۳۱۔ جولائی تک جاری رہیگا۔ داخل ہونے والے طلبا ایک کارڈ لکھکر کالج کے پراسپکٹس اور فارم داخلہ بالکل مفت منگوالیں ؎

خادم فن :۔ پرنسپل طبیہ کالج امرتسر

نتیجہ امتحانات سالانہ ویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج امرتسر

کامیاب طلبا حاذق الاطبا۔ سال اول ۱۲ طلبا کامیاب ہوئے کاہن چند آنند۔ عبدالسبحان۔ محمد یونس۔ محمد مقبول۔ سراج الدین۔ بشیر احمد۔ عبدالرشید۔ وشنو داس۔ محمد اسمٰعیل۔ تاج الدین۔ محمد ادریس۔ کشن چند ؎

سال دوم سندی میں بیس طلباء کامیاب ہوئے۔ کلاس زبدۃ الاطبا۔ حکیم محمد رفیق۔ حکیم محمد عبدالخالق۔ حکیم غیاث الدین ؎

کلاس وید شاستری پنڈت مرلی دھر ؎

نئے سال کا داخلہ شروع ہے۔ نوجوان جلد داخل ہوں۔ پراسپکٹس ذیل کے پتہ سے طلب کریں ؎

(پرنسپل ویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج امرتسر)

سانپ کے کاٹے کا مجرب منتر

اگر خدانخواستہ کسی کے سانپ ڈس جائے (خواہ وہ کیسا ہی خطرناک ناگ کیوں نہ ہو) تو مارگزیدہ کو چاہیئے کہ وہ خود اپنی زبان سے فوراً یہ جملہ باآواز بلند ادا کرے۔ "خبردار میں نے پاسوالا نرسیا کو اطلاع دے دی ہے" (مذکرہ بالا عامل کا ارشاد ہے کہ سانپ کے کاٹتے ہی اس جملہ کے اظہار سے سانپ کا زہر ہرگز ہرگز اثر نہ کرے گا) اس کے بعد فوراً مقامی ریلوے اسٹیشن ماسٹر کے ذریعہ عامل کو بذریعہ تار اس کی اطلاع دے دینی چاہیئے (خواہ مارگزیدہ خود اطلاع دے۔ یا اگر وہ بے ہوش ہو جائے۔ تو اس کے دوست احباب جو اس حادثے سے واقف ہوں ؎ (خیرخواہ قوم محمد [illegible] خاں)

مصباح الحکمت تعریف سے باہر ہے

جناب قبلہ و کعبہ حکیم غلام محی الدین صاحب چغتائی ایڈیٹر رسالہ الحکیم لاہور۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' آپ کی مرسلہ کتاب مصباح الحکمت موصول ہوئی۔ جس کو اول سے آخر تک نہایت شوق سے مطالعہ کیا۔ جس کی تعریف زبان قلم سے باہر ہے۔ واہ سبحان اللہ کس طرح امراض اور ان کے اسباب و علامات اور علاج کا بیان فرمایا ہے۔ کہ خواہ کیسا کم علم آدمی ہو۔ زبان کی آسانی کے باعث مطلب کو سمجھ لیتا ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے ؎

کوئی کہاں تک لکھ جائے کتنے دریا کہاں سماتے
مگر آپ نے فی الحقیقت سمندر کو کوزہ میں بند کر دکھایا ہے۔

خدا آپ کو اس کی جزا عطا فرمائے ؎ (محمد یوسف)

بھوپندرا طبیہ کالج پٹیالہ کا داخلہ

کالج ہذا یونانی طریقہ کی بہترین [illegible]

۱۵۶۔ بچوں کے رنگ۔ یہ جاذبیت جو ادویات کی جانب ہے۔ اور طبائع میں علیہ خلط کے مطابق پسندیدگی ہوا کرتی ہے۔ اور نباتات اپنی طبائع کے مطابق انسان مرغوب کا طالب ہوتا ہے۔

(حکیم شمس الحق خان)

۱۵۷۔ مقوی و ممسک نسخہ۔ کشتہ قلعی ہڑتال والا۔ کشتہ چاندی ورق پان والا ہر ایک ۲ ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ جدوار کچلہ ۲ رتی۔ جوہر بھنگ ۳ رتی۔ افیون مصری ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ باریک کرکے شہد کی امداد سے ایک سو بیس گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روزانہ بعد از غذا استعمال کریں۔ گھی اور دودھ خوب کھائیں۔ ممسک و مقوی اکسیر سے کم نہیں ہے۔

(حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ ممسک۔ بچھو کی دم میں چکے سے ہوتے ہیں۔ دم میں کانٹا زہر کا ہوتا ہے۔ دو یا تین چکے جو کانٹے کے کاٹے ہیں۔ بچھو مارے دو یا تین لے کر دو چند شیر برگد سے کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں ٹکیہ کے اوپر افیون ۲ ماشہ۔ سو چڑیں ایک زرد بچھو کی دم کے چکے رکھ کر گولہ بنا کر آرد گندم کا ضماد کرکے آگ میں یہاں تک رکھیں۔ کہ آٹے کے سامنے نیچے کوئی چیز جل نہ جائے۔ نکال کر موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک یا دو گولیاں دو گھنٹے پیشتر کھلائیں۔ تاثیر کا مصداق ہے۔ اگر مقوی بنانا ہو۔ تو اس میں شنگرف ۳ ماشہ۔ دارفلفل ۲ ماشہ۔ زعفران ۱۰ ماشہ کو تین یوم متواتر کھرل کرکے شامل کریں۔ اور گولیاں تیار کرلیں۔ (حکیم عبدالمجید جراح)

۱۵۸۔ تمباکو کی نسوار۔ کوئی جواب نہیں آیا۔ (ایڈیٹر)

۱۵۹۔ قبض۔ ترنجبین ایک تولہ۔ شیرخشت ایک تولہ۔ برگ سنائی ایک تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ برگ گلاب ۵ تولہ باریک کرکے شہد کی امداد سے گولیاں بقدر کنار تیار کریں۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ (حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ **قبض۔** آپ نے مکمل حالات تحریر نہیں فرمائے۔ اس لئے مکمل علاج نہیں لکھ سکتا۔ البتہ قبض کشا نسخہ حاضر ہے۔ سقمونیا انگلینڈ کا ۱۲ ماشہ گلقند ۵ تولہ ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ رات کو کھائیں۔ صبح کھل کر اجابت ہو جائیگی۔ نہ تو مسہلائے گا اور نہ گھبراہٹ ہوگی۔ (حکیم محمد حنیف)

ایضاً۔ **قبض۔** آپ عصارہ ریوند چینی۔ مصطگی رومی۔ صبر ان ہر سہ اجزاء کو ہموزن لے کر عرق گلاب کی امداد سے گولیاں نخودی بنالیں اور ان میں سے چار گولیاں ہمراہ شیر گاؤ روغن بادام ۳ ماشہ میٹھا مصری یا کھانڈ سے شیریں کرکے پیا کریں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

(حکیم فضل حسین)

۱۶۰۔ درازی مو۔ درازی بال کے لئے سلفون ہیئر ٹانک [illegible] دوا لگائیں۔ جو انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔

[illegible]

ایضاً۔ نزلہ وغیرہ۔ آپ جواب نمبر ۱۱۰ پر عمل کریں۔

(حکیم فضل حسین)

۱۶۱۔ سوزاک عورت۔ سوزاک سے بچنے کے لئے عورت کے گل نائکین کو ٹھوک کر پکڑ کر انگلی پر مسل کر دیکھیں۔ اگر اس کے ذرات برعکس نمودار ہوں۔ تو یقینی سوزاک ہے۔ ورنہ نہیں۔

(حکیم سلطان محمد ناشیخ)

ایضاً۔ **عورت کا سوزاک۔** ست سلاجیت۔ لوبان کوڑیہ۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ صدف۔ سوڈا خوردنی۔ سرو چینی۔ کف دریا۔ ساوی الوزن کا سفوف بنا کر ۳ ماشہ صبح شام ہمراہ شربت بزوری کے پلائیں۔ اعلیٰ درجہ کا حکمی دافع سوزاک ہے۔ (حکیم شمس الحق خان)

۱۶۲۔ پرچہ جات الحکیم۔ دو چار پرچے ارسال کر سکتا ہوں۔ قیمت ۸ آنہ فی پرچہ ہوگی۔ محصول ڈاک کرایہ نہ ہوگا۔

(حکیم گوہر الدین)

ایضاً۔ پرچہ جات الحکیم۔ جنوری تا اپریل ۱۹۴۲ء کے رسالہ جات الحکیم بحساب ۴ آنہ فی پرچہ اگر آپ پسند فرمائیں۔ تو طلب فرما سکتے ہیں۔ محصول ڈاک آپ کے ذمہ ہوگا۔

(۲۸۰۶۹ و ۲۵۹۰۱)

۱۶۳۔ الحکیم کے پرچے۔ آپ ہم سے طلب فرمائیں۔

(حکیم شمس الحق خان)

۱۶۴۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ بیضہ مرغ جن میں سے مرغی نے بچے نکالے ہوں۔ لیکر اندرونی جھلی صاف کرکے ادرک میں کی کے دودھ سے تر کرکے خشک کرلیں۔ اور تیز سے تیز آگ دیں (اگر شیر مدار سے سات مرتبہ تر و خشک کرکے تیز سے تیز آگ دیں تو یہ مفلسوں کی جان۔ نامردوں کے لئے اکسیر اعظم۔ ورنہ بخار کا تیل بنانے کے لئے اکسیر الاثر بن جاتا ہے۔

کشتہ ابرک۔ ابرک کے ٹکڑوں پر دو چند قلمی شورہ کا ضماد بذریعہ دہی لگانے کے کرکے ۱۵ سیر کی آگ دیں۔ بس تیار ہے۔ اگر زیادہ اکسیر بنانا ہو۔ تو آب برگ ارنڈ سرخ ۱۰ تولہ آب گلو سبز ۱۰ تولہ میں کھرل کرکے آگ دیں۔ بخار۔ کھانسی۔ سیلان جریان کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ۔ نیز اکا آگ دینے کے بعد پانی کے ذریعہ شورہ کا نکالنا ضروری ہے۔ (عبدالمجید جراح)

ایضاً۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ پوست بیضہ اندرونی جھلی سے صاف کیا ہوا ۵ تولہ عرق لیموں ۱۰ تولہ تین مرتبہ تر و خشک کرکے ایک سیر کی آگ دیں۔ کشتہ سفید ہوگا۔ اگر اس کو قوی کرنا ہو تو کشتہ ایک تولہ شنگرف رومی ۲ ماشہ لعاب گھیکوار سے کھرل کرکے قرص بنائیں اور مضبوط گل حکمت کرکے ۴ سیر کی شعلہ برادہ دو آگ دیں۔ ۱۰ [illegible] ہر بار شنگرف ایک تولہ لعاب گھیکوار سے کھرل کرکے آگ دیں۔ سات بار میں [illegible] خوراک نصف رتی۔ (حکیم ظفر حنیف)

مؤثر ہے۔ ایسا نسخہ تجویز فرمایا جائے۔ جس کی گولیاں پر مالش کی جائے اور تمام رگ اور پٹھے قائم ہوں۔ ورم بالکل تحلیل ہو جائے۔ اور تمام جسم سب طرف بجلی دوڑنے لگے۔ نیز ایک ایسی مقوی دوا کی ضرورت ہے۔ جسے آج کل کے موسم میں استعمال کرنے سے اعضائے رئیسہ میں طاقت پیدا ہو جائے۔ اور بیماری کے باعث جو اعضا کمزور ہو گئے ہوں۔ وہ قوی ہو جائیں ✦ (پرنم ارائیں امرتسر)

۱۷۱۔ مریض عمر ۲۱ سال غیر شادی شدہ۔ مزاج صفراوی۔ عرصہ پانچ سال کا ہوا۔ زیادہ انڈے اور چائے استعمال کرنے سے رات کو احتلام ہو جایا کرتا تھا۔ اب ہفتہ میں دو تین مرتبہ خواب یا بلا خواب کے ہو جاتا ہے۔ اور رقیق اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ جس رات احتلام ہوتا ہے۔ اس دن صبح طبیعت سست اور دماغ میں کمزوری معلوم ہوتی ہے۔ دماغ کمزور ہو چکا ہے اس کی وجہ سے عضو کی رگیں ابھر گئی ہیں۔ اور کجی بھی ہو گئی ہے ویسے کسی بری مرض کا مرتکب نہیں ہوں۔ بچپن میں پیشاب روکنے کی بھی عادت تھی۔ کافی علاج کرا چکا ہوں۔ مگر خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا۔ لہٰذا حاذق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ✦ (ایک خریدار)

۱۷۲۔ مریضہ عمر ۲۶ سال۔ پانچ بچوں کی ماں۔ ۱۹۴۰ء میں ایک بچہ کی پیدائش کے بعد مریضہ کا جسم سوج گیا تھا۔ ورم زیادہ تر آخری حصہ پر تھا۔ اور دست بھی جاری تھے علاج سے شکایت تو جاتی رہی۔ اب موسم برسات و سردیوں میں ہاتھوں میں قدرے ورم آکر سوزش ہو جاتی ہے۔ مریضہ کسی موسم میں سر غسل نہیں کرسکتی۔ ہاتھوں میں سوزش ہونے لگتی ہے۔ کبھی کبھی دورہ کی صورت میں درد جگر بھی ہوتا ہے۔ جو عموماً چوبیس گھنٹہ رہ کر رفع ہو جاتا ہے۔ مریضہ بہت کمزور و لاغر ہے۔ ناک سے کبھی کبھی چھیچھڑا آجاتا ہے۔ قوت شامہ مفقود ہو گئی ہے۔ بینائی کمزور ہو گئی ہے۔ حذاق کرام کم خرچ غریبانہ علاج تحریر فرما کر مشکور فرمائیں ✦ (خریدار ۱۹۴۰۱)

۱۷۳۔ مریضہ عمر ۵۰ سال۔ ۳۰ سال قبل کبھی کبھی دل دھڑکتا تھا۔ جو مربہ آملہ کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا تھا۔ اب عرصہ تین سال سے دورہ پڑا۔ اور دل و دماغ میں لرزش پیدا ہو گئی۔ دورہ کے وقت دل پر بہت چھا گئی۔ کانوں میں سائیں سائیں ہوتی ہے۔ دماغ میں گھٹن سی ہوتی ہے۔ جسم لرزتا ہے۔ پیٹ میں معمولی درد ہوتا ہے۔ دورہ ختم ہونے کے بعد اختلاج قلب میں کچھ کمی ہو جاتی ہے۔ دھوپ میں بیٹھنے سے دماغ کو دھوپ محسوس نہیں ہوتی گرم و سرد کسی قسم کی اشیاء سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ کھانے پینے کو دل نہیں چاہتا کروٹ سے ہرگز نہیں سو سکتی۔ قبض رہتی ہے۔ زیادہ تکلیف دل و دماغ کو ہے۔ جس سے بڑی پریشانی ہے۔ سر کو حرکت دینے سے آرام ملتا ہے۔ رنج و غم سے دو دن تک دل کی دھڑکن رہتی ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ✦ (ایک خریدار)

۱۷۴۔ مریض عمر ۲ سال۔ عرصہ چار سال سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح سوجا ہوا ہے۔ خواب کی حالت میں سوج اتر جاتی ہے۔ دن کو پھر ہو جاتی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام کوئی مجرب نسخہ مع تشخیص مرض درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ✦ (۲۵۲۴۸)

۱۷۵۔ مجھے دسمبر ۱۹۴۳ء کا رسالہ الحکیم درکار ہے۔ جو صاحب مہیا فرمائیں۔ مناسب قیمت سے مطلع کریں ✦ (حکیم سید محمد اشرف)

۱۷۶۔ کشتہ ابرک سفید اور کشتہ فولاد بنانے کی ضرورت ہے جو جامن میں بنتا ہے۔ اور جریان و احتلام کے نسخہ جات میں استعمال ہوتا ہے۔ اگر فولاد دستیاب نہ ہو۔ تو اس کی جگہ سوہان کام کر سکتا ہے۔ نیز ایسے کشتہ زہر مہرہ کی ضرورت ہے۔ جو دل و دماغ کو بہت طاقت دے۔ اس کی ترکیب تیاری آسان ہو۔ کشتہ ابرک ایسا ہو۔ جو بالکل سفید چونہ کی طرح ہو جائے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ✦ (ایک خریدار)

۱۷۷۔ گھیکوار (گھیگوار) کے لئے کوئی ایسا نسخہ درکار ہے جس کے اندرونی اور بیرونی استعمال سے گلہڑ کا نام و نشان نہ رہے۔ نیز گلہڑ پتر اگر مفید ہو۔ تو اس کے ملنے کا پتہ۔ اصلی ہونے کی شناخت اور اس کی ترکیب استعمال درج کی جائے۔ جملہ حذاق خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ✦ (ایک خریدار)

۱۷۸۔ سنون مسی جو دانتوں کو جلا کرے۔ اور دھڑی جمادے قلیل الاجزا اور سہل الحصول و کم خرچ نسخہ درج الحکیم فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ حذاق کرام خاص توجہ فرمائیں ✦ (۱۹۴۰۱)

۱۷۹۔ بوقت مجامعت قریب جاتے ہی فوراً انتشار ہو کر انزال ہوا اور اگر دو تین منٹ تک .... نہ کیا جائے۔ تو رفع ہو جانا نیز دخول کے باوجود حرکت متواتر کے عضو کا ڈھیلا ہو جانا۔ اور ایستادگی کا رفع ہو جانا۔ کیا مرض ہے۔ اور اس کے کیا اسباب ہیں۔ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر تجربہ شدہ نسخہ جات تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ✦ (ڈاکٹر ٹرخاں)

۱۸۰۔ مجھے سیلان و جریان و خرابی عضو و ضعف اعضائے رئیسہ کے لئے مجرب المجرب نسخہ جات مطلوب ہیں۔ حذاق کرام سہل کھول کر نسخہ جات تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ✦ (۲۹۴۳۷)

۱۸۱۔ میرا ایک دوست اپنے ماموں صاحب کی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ لڑکی اور اس کی والدہ خوش ہیں۔ لیکن

مفرح مرارید

(رجسٹرڈ)

موتی مشک عنبر ـ یاقوت اور زمرد وغیرہ قیمتی اجزاء کا ایک عجیب الاثر مجموعہ

وکیلوں ـ ایڈیٹروں مصنفوں اور رئیسوں کیلئے نادر تحفہ

باہ اور امساک کی خاص شئے

مفرح مرارید وہ شئے ہے جس کو جناب حکیم مولوی محمد فیروز الدین ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایل مؤلف رموز الاطبا۔ قرابادین ڈاکٹری و دیک المرمان وغیرہ وغیرہ نے ۱۵-۱۶ سال کی پے در پے کوششوں کے بعد درجہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ بیسیوں دفعہ اسے بنایا گیا۔ اسکے اجزا میں تغیر و تبدل کیا گیا اور تجربے کئے معاونت کیلئے۔ تب کہیں جا کے یہ انکی منشا کے مطابق تیار ہوئی اور تب سے اس کا اشتہار شروع ہوا ہے۔ ہر روز اسکی تصدیق میں کئی خطوط موصول ہوتے رہتے ہیں اسکی خصوصیات نے ایک بڑے حلقہ میں شور مچا دیا۔ دل۔ دماغ۔ معدہ اور قوت باہ کو بالخصوص حقیقی طاقت بخشنے والی اگر کوئی شئے ہو سکتی ہے تو یہی مفرح مرارید ہے۔ [illegible] دن بھر کی محنت سے سخت دماغی [illegible] دماغی ہر قسم کی تکان منٹوں میں دور ہو جاتی ہے اور آدمی کو از سر نو پہلے سے بھی زیادہ مستعدی سے کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ مفرح مرارید کے استعمال ہونے کے چند منٹ بعد سب سے پہلے اس کا دماغ پر اثر ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دماغ کو نکھار دیا گیا ہے۔ پھر دل پر اثر ہوتا ہے اور طبیعت میں فرحت و خوشی کے آثار پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں [illegible] بدن کے تمام عضلات (مچھلیاں) اور اعصاب (پٹھے) پوری طاقت پکڑ جاتے ہیں اور کسی قسم کی بھی تکان ہو بالکل دور ہو جاتی ہے۔ بدن میں خون کی حرکت کافی تیز ہو جاتی ہے اور دل یہی چاہتا ہے کہ کوئی دماغی کام کیا جائے

بھوک اس قدر پیدا ہوتی ہے

کہ اگر تھوڑا عرصہ کو کھانا [illegible] تو بھوک برداشت نہیں ہو سکتی گویا فوراً ہی قلب۔ دماغ۔ معدہ۔ اعصاب اور عضلات کو پوری حرکت دیتی ہے [illegible] فرحت [illegible] ہے اور اس کیساتھ مردانہ خاص قوتوں سے تعلق رکھنے والے اندرونی اعضاء کے نقائص کو دور کرکے قوت باہ کو کافی حرکت دیتی ہے اور ضرورت [illegible] غیر معمولی رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ وکیلوں ایڈیٹروں مصنفوں طالبعلموں کلرکوں اور تمام دماغی اور غیر دماغی محنت کرنے والے کام کرنے والوں کے لئے عجیب و غریب شئے ہے۔ [illegible] اس کی قدر پوری طرح جانتے ہیں جس شخص نے اسے ایکبار استعمال کر لیا ہے وہ اس کا والہ و شیدا ہو گیا ہے۔ مشک عنبر مرارید۔ یاقوت وغیرہ قیمتی اشیاء کا عجیب و غریب مجموعہ ہے۔ مزہ اور بو نہایت خوشگوار خوراک ۲ سے ۴ رتی [illegible]

قیمت فی ڈبیہ تین تولہ چار روپے چار آنہ (عہ) نمونہ کی ایک تولہ کی ڈبیہ ایک روپیہ چھ آنے (عہر) محصولڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔

دھوکے سے بچو! [illegible] صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر [illegible] دہن آز میں پانی بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں طرح طرح کے چکمے دے رہے ہیں۔ اس لئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔

ترسیل زر و خط و کتابت کا پتہ | منیجر ضمیمہ صحت جنرل رفیق منزل لاہور

دفتر کا پتہ | رفیق منزل بالمقابل سادہ کاران محی [illegible] دروازہ ـ لاہور

[illegible] printed at the [illegible] Capital Prg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-Din.

لاہور
حکیم محمد فیروزالدین ایچ-پی-ایل-ایل
حکیم منصور محی الدین چغتائی

قواعد

(۱) تجربہ شاہد ہے کہ اکثر مفت خورے دستی ہی اٹھا لیتے ہیں پس ہر خریدار کو چاہیے کہ ڈاکخانہ اور پوسٹ مین کو خاص تاکید کر دے۔ اگر اس پر بھی کسی صاحب کو ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے تو وہ فوراً دفتر میں اطلاع فرمائیں۔ جن احباب کے شکایتی خطوط ۲۰ تاریخ تک دفتر میں پہنچ جائینگے۔ ان کو رسالہ مفت مکرر بھیجا جائیگا۔ بعد ازاں مفت دینے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۲) جو صاحب ابھی رسالہ کے خریدار ہو جائیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کے خریدار تصور ہوں گے۔ تاوقتیکہ گذشتہ حساب بیباق کر کے آیندہ کے لئے رسالہ بند کرنے کا خط دفتر میں نہ بھیجا جائے۔ محض رسالہ وی۔ پی کا واپس کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ رسالہ برابر ان کے نام جاری رہیگا اور وہ ادا کرنیکے ذمہ دار ہونگے (۳) عارضی طور پر تبدیلی نام کے لئے مقامی ڈاکخانہ کو اطلاع کر دینی چاہیئے۔ اگر ہمیشہ کے لئے یا کم از کم چھ ماہ کے لئے جگہ تبدیل کرنی ہو تو دفتر کو کارڈ فرمائیں تاکہ آپ کا پتہ بدل دیا جائے۔ ورنہ رسالہ نہ پہنچنے کا دفتر ذمہ دار نہ ہوگا (۴) جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہیئے

الحکیم

اشاعت خاص کا موضوع
فیصلے کا اعلان

چونکہ الحکیم کی سالانہ اشاعت خاص کو جمہوری اصول پر مرتب کرنا ہمارا معمول ہو چکا ہے۔ اس لئے گذشتہ اشاعت میں ہماری طرف سے انتخاب موضوع کے لیئے یاران نکتہ داں کو آزادانہ رائے کی جو دعوت دی گئی تھی۔ اس کے جواب میں ہمیں بے شمار خطوط موصول ہوئے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ موجودہ دور میں جبکہ کاغذ گراں ہی نہیں بلکہ نایاب ہو گیا ہے۔ ان تمام خطوط کا شائع کرنا قطعاً ناممکن ہے۔ تاہم تمام حضرات کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے ہم ذیل میں چند خطوط کا خلاصہ پیش کرتے ہیں۔

(۱) میری رائے میں اگر موجودہ حالات کے پیش نظر اشاعت خاص کا موضوع علم الجراحت قرار دے کر ایک بلند پایہ کتاب جراحت مرتب کی جائے۔ تو ہم میں ایک ایسی نفع بخش کتاب کا اضافہ ہو جائے گا۔ جس کی ضرورت دور حاضرہ میں اطبائے کرام کے بہبود اور خدمت خلق کے لئے خاص طور پر محسوس کی جا رہی ہے۔

(حکیم ظہیر حمید نعمانی جونپوری)

(۲) اس سال اشاعت خاص کے لئے علم الجراحت سب سے اچھا موضوع ہے۔ اس کی موجودہ دور میں خاص ضرورت ہے۔

(ہری چند چوپڑا خریدار ۴۲۲۲۳)

(۳) میرے خیال میں رسالہ جیسا کہ آپ نے لکھا ہے۔ علم الجراحت پر بہت مفید رہیگا۔ مہربانی کے ضمن میں اگر آپ فرمائیں گے۔ تو چند مجرب نسخے میں بھی ارسال کر دوں گا۔

(حکیم ڈاکٹر چودھری جان محمد بہاولپور)

(۴) میری رائے میں آپ آیندہ اشاعت خاص کا موضوع جراحی منتخب کریں۔ مفید رہیگا۔

(گنگا رام رشید ۲۴۹۰۰)

(۵) آیندہ اشاعت خاص کا موضوع علم الجراحت یا علم

پٹی ہر فرد بشر کے لئے از حد مفید اور کارآمد ثابت ہوگا۔ پرماتما آپ کو اس نیک ارادے میں کامیابی عطا کرے ۔

(حکیم لالہ سری رام دوسانجھ)

(۶) امسال اشاعت خاص کا موضوع علم الجراحت یا مرہم پٹی نہایت مناسب ہے ۔ (مرزا فتح اللہ بیگ ۱۸۰۹۰)

(۷) تپ دق ایسا مہلک مرض دن بدن اس ملک میں زور پکڑ رہا ہے ۔ اگر آئندہ اشاعت اس موضوع کے لئے وقف کر دی جائے ۔ تو یہ ایک بیش بہا نعمت ہوگی ۔ (چیف سی نیاز ساگر)

(۸) رہنمائے عقاقیر خاص طور پر مفید اور معلوم ہو پایا گیا ہے چنانچہ اس مشکلات کے دور میں آپ جدید موضوع کی بجائے اس سال رہنمائے عقاقیر کا ضمیمہ ہی اشاعت خاص کے طور پر شائع کر دیں ۔ (عبدالغفور)

(۹) آئندہ اشاعت خاص میری رائے میں امراض دندان پر ہونی چاہیے ۔ عبدالحفیظ حکیم پور (کھیری)

(۱۰) گذشتہ اشاعات خاص مثلاً معمولات مطب جلیل اکبر جامع الاطبا وغیرہ کے بعد ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اس مرتبہ اشاعت خاص کا موضوع باب و علامات امراض قرار دیا جائے ۔ (سید معصوم علی خریدار ۲۶۱۳۲)

مندرجہ دس آراء میں سے چار آراء مختلف النوع موضوعات کی موید ہیں۔ جن میں سے ... کے متعلق یہ بتادینا بہتر رہیگا کہ الحکیم کی گذشتہ اشاعات خاص میں سل و دق اور امراض دندان کے موضوعات آ چکے ہیں ۔ باقی چھ آراء میں نہایت شدت کے ساتھ اس بات پر زور دیا گیا ہے ۔ کہ حالات گرد و پیش اور موجودہ جنگ کے پیش نظر علم الجراحت یا مرہم پٹی کے موضوع کو اشاعت خاص کے لئے منتخب کیا جائے ۔ اس موضوع کے حق میں مندرجہ ذیل حضرات نے ہمیں خطوط ارسال کئے ہیں ۔ جو قلت گنجائش کی وجہ سے مکمل طور پر بھی شائع نہیں کئے جا سکے ۔

(۱) شمرالفضل (۲) نیاز حسین (۳) مدن لال (۴) عبدالمجید (۵) حکم الدین (۶) کرتار سنگھ (۷) خلیل الرحمن (۸) رام نرائن (۹) محمد حسین ۔

چنانچہ حسب قدیم کے مطابق ہم کثرت آراء کے روبرو سر تسلیم خم کرتے ہوئے یہ اعلان کرتے ہیں ۔ کہ اس سال اشاعت خاص کا موضوع "علم الجراحت یا مرہم پٹی" ہوگا ۔ اگر ہمیں کسی دوسرے موضوع کے متعلق کثرت کے ساتھ آراء موصول ہوتیں ۔ تو ہم بغیر کسی تامل کے اس کا اعلان کر دیتے ۔

یہ امر واضح ہے ۔ کہ ایک اشاعت کو کسی ایک خاص موضوع کے لئے وقف کرنے کا مقصد بجز اس کے کچھ نہیں ہوتا کہ متعلقہ موضوع پر زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم ہو جائیں ۔ لہٰذا اطبائے کرام اور جراح حضرات سے درخواست ہے کہ علم الجراحت یا مرہم پٹی کے متعلق ایسی معلومات فراہم کریں ۔ جن کی قبل ازیں کہیں مثال نہ مل سکے اور صرف وہ مجربات ارسال کریں ۔ جو کئی بار آزمائے جا چکے ہوں ۔ علاوہ ازیں مضامین نہایت مختصر ہوں ۔ اور جلد ہی ارسال کئے جائیں ۔ تاکہ ان کے مرتب کرنے میں سہولت رہے ۔

شذرات

معلومات جدیدہ

غیر قناتی غدد

از جناب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی - لاہور

(۱)

بدن کے غیر قناتی غدد کے افرازات نے علم طب میں بہت زیادہ اہمیت حاصل کر لی ہے اور ۱۹۱۳ء کے بعد ان غدود کے افعال حیات کے لئے جو تحقیق و تدقیق ہوئی ہے۔ وہ نہایت ہی عظیم الشان ہے۔ اور اس سے علم طب میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ غدود بدن ایک دیگر کے ساتھ ایسا گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ کہ ایک کا فعل دوسرے پر اثر انداز ہوتا رہتا ہے۔ اور اگرچہ یہ غدود علیحدہ علیحدہ واقع ہیں۔ لیکن اپنے افعال حیات کے لئے ایک دوسرے کے محتاج اور ایک دوسرے کے ممد و معاون ہیں۔ چنانچہ بعض غدود کے افرازات دوسرے غدود کے افرازات کی پیدائش اور ان کی ترشح میں مدد دیتے ہیں۔ اور بعض کے افرازات کی پیدائش دوسرے غدود کے افراز کی پیدائش کو روکتی ہے۔ اور اس طرح سے ان کے مختلف افرازات کا ایک توازن بدن کے اندر قائم رہتا ہے۔ اور کوئی غدہ بھی ضرورت سے زیادہ حالت صحت میں اپنے افرازات پیدا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کا مخالف غدہ اس کی کڑی نگرانی کرتا ہے۔ اسی طرح اگر ایک غدہ کے فعل میں غیر طبعی نقص واقع ہو جائے۔ تو اس کے معاون غدد اپنے افرازات کو زیادہ مقدار میں پیدا کر کے اس کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ غرض جس قدر ہم ان غدود کے عجیب و غریب افعال پر غور کرتے جائیں۔ اسی قدر ان کا باہمی ربط و ضبط بھی آشکار ہوتا جاتا ہے۔ اور ہر سال علم طب میں اس جہت میں کوئی نہ کوئی عجیب و غریب اور حیرت میں ڈالنے والا انکشاف ہوتا رہتا ہے۔ جس سے دنیائے طب محو حیرت ہو جاتی ہے۔ لیکن ان کے افعال حیات کا صحیح اور پورا پورا علم ابھی تک حاصل نہیں ہوا ان عجیب و غریب غدد کے متعلق جس قدر انکشاف ہوئے ہیں۔ ان کی مثال ایک ایسے شہاب ثاقب کی طرح ہے جو آسمان پر ایک زبردست چمک اور روشنی پیدا کرنے کے بعد فضا کو پھر تاریک و تار چھوڑ جاتے ہیں۔ چنانچہ ان غدد کے متعلق جب بھی کوئی محقق بہت تجسس اور تحقیق کے بعد ایک بات کو ظاہر کرتا ہے۔ جس سے طبی دنیا میں ایک چمک اور امید کی کرن پیدا ہوتی ہے۔ تو ساتھ ہی اس کے مدبر اسلوبات کی گھٹاٹوپ تاریکی بھی ہمارا تعاقب کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ابھی تک غدد غیر قناتی کے افرازات نے علم طب میں زیادہ جگہ حاصل نہیں کی۔ اور ان کے افعال حیات کے متعلق تحقیق و تدقیق ابھی تک جاری ہے۔ امید ہے کہ مستقبل قریب میں ان میں سے ہر غدہ اپنے افعال و خواص میں شہاب ثاقب کی بجائے ایک ضیاء بار سورج ثابت ہوگا۔ آج ان غدد کے افرازات کو صحت بدن قیام جوانی۔ آمد پیری۔ عقل و دانش اور فہم و فراست کی تیزی خوبصورتی و بدصورتی تمام میں قبیل سینکڑوں امور کا واحد

تذکرۂ عقاقیر

بانسہ

(۴)

از حکیم کریم بخش صاحب آگرہ اکبر شاہ

سابقہ سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو الحکیم بابت ماہ جولائی ۱۹۴۲ء

اگر اس کے پتوں کے سفوف کو ... پر زیرہ ملتے رہیں۔ تو دانت مضبوط ہو جاتے اور درد رفع ہو جاتا ہے دانتوں کے اکثر امراض دفع ہوتے ہیں +

اگر کسی مریض کو دمہ نے بہت تنگ کیا ہو تو اس کے خشک پتے حقہ کی چلم میں رکھ کر پلانے سے دمہ رک جاتا ہے۔ اور مریض کی جان میں جان آ جاتی ہے

اس کے پتوں کا سفوف اور صندل سفید ہموزن باریک پیس چھان کر ۴ ماشہ روزانہ کھلانے سے بواسیر خونی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور خون کا بہنا بھی بند ہو جاتا ہے +

جس عضو میں ورم اور آماس وغیرہ ہو۔ تو اس کے پتوں کے جوشاندہ کا جس میں تھوڑا نمک بھی ڈالا گیا ہو۔ بپارہ دینے سے صحت ہو جاتی ہے +

[illegible] ایک تولہ برگ بانسہ ایک تولہ دانہ الائچی خورد ایک تولہ کوٹ چھان کر ۳ ماشہ ہر روز صبح عورت کو کھلائیں تو جریان رحم کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے +

اسی طرح سفوف برگ بانسہ ۶ ماشہ۔ آرد پوست ببول ۶ ماشہ کے جوشاندہ سے ایک ہفتہ حمول کرنا مفید ہے

اس کے پتوں کو روغن بابونہ میں گھوٹ کر لیپ کریں تو ذات الصدر و ذات الجنب کو مفید ہے +

اس کے پتے برابر وزن تخم خربزہ کے ساتھ گھوٹ چھان کر پینے سے پیشاب خوب کھل کر آنے لگتا ہے اور پیشاب کی بیماریوں میں نمایاں تخفیف ہو جاتی ہے

اگر برگ بانسہ ایک تولہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ تخم کاسنی ۶ ماشہ گھوٹ چھان کر پلائیں۔ تو پیشاب بکثرت جاری ہوتا ہے۔ اور یرقان اصفر دور ہو جاتا ہے +

اس کے پتوں کے زلال کے پینے سے بخار کی پیاس اور گھبراہٹ اور کرب دور ہو جاتی ہے +

بانسہ کے پتے پانی سے پیس کر ابتدائی حالت میں دمل پر لیپ کرنے سے ورم بلا تکلیف تحلیل ہو جاتا ہے

اس کے پتوں کے جوشاندہ سے کلی کرنا دانتوں کے درد کو مفید ہے۔ مسوڑوں کے خون کو بند کرتا ہے

گل بانسہ نیم گرم کر کے آنکھوں پر باندھنے سے آنکھوں کی سرخی۔ درد اور ورم وغیرہ سے نجات ہو جاتی ہے

پوست بانسہ خشک کر کے چلم میں رکھ کر بطور تمباکو حقہ میں پینے سے دمہ کو بحالت دورہ فوری آرام ملتا ہے مریض کو فرحت و راحت معلوم ہوتی ہے۔ اور وہ مرض کے مہلک اثر سے بفضل خدا محفوظ رہتا ہے +

برگ بانسہ ۵ تولہ۔ برگ ارنڈ ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر ورم کے مقام پر باندھیں یا بپارہ دیں۔ نہایت مفید عجیب الاثر اور آزمودہ نسخہ ہے +

امراض چشم

درد چشم کے واسطے برگ بانسہ سبز کوٹ کر ٹکیہ

بنائیں۔ اور ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر قرص بنا کر آنکھوں پر باندھیں۔ اس سے آشوب چشم۔ درد اور جلن وغیرہ دفع ہو جاتے ہیں۔

امراض دندان

برگ بانسہ جلا کر اس کی خاکستر روزانہ دانتوں پر ملنے سے درد۔ خون کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا موقوف ہو جاتا ہے اس کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غرغرہ کرنا درد دندان کو مفید ہے۔ اور شہد ملا کر چٹنا بنا کر کھانسی کو دفع کرتا ہے۔

امراض حلق

بحۃ الصوت اور ورم گلو کے واسطے برگ بانسہ سبز کا پانی چار تولہ نکال کر سفوف تالیس پتر ۲ ماشہ اور شہد مصفیٰ بقدر ضرورت ملا کر پینے سے گلا صاف ہو جاتا ہے اس کا غرغرہ بھی جاری رکھیں۔

امراض سینہ

برگ بانسہ جو زرد ہو گئے ہوں۔ اور گر پڑے ہوں کسی برتن میں پُر کر کے اوپر پیالہ اوندھا رکھ کر نیچے نرم آنچ جلائیں۔ تاکہ پتے جل کر خاکستر ہو جائیں۔ اس خاکستر کو پیس کر چھان لیں۔ اور ہموزن شکر تری ملا رکھیں۔ دن میں تین چار دفعہ چٹانے سے بچوں کی کھانسی کو از حد مفید اور مجرب ہے۔

ذات الصدر اور ذات الجنب کے واسطے
بانسہ کے تازہ پتوں کو روغن بابونہ یا روغن بنفشہ مرکب میں ملا کر ضماد کرنے سے درد پہلو درد پسلی وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

امراض معدہ

قے الدم کے واسطے برگ بانسہ سبز کا پانی ۲ تولہ میں سادہ پانی اور مصری ملا کر پینے سے خونی قے بند ہو جاتی ہے۔

امراض زنان

برائے سیلان الرحم۔ برگ بانسہ ۲ تولہ۔ برگ نیم ۱ تولہ برگ گلو ایک تولہ ہر سہ ادویہ کو پیس کر رس نکالیں۔ اور ہر روز مصری ۲ تولہ ملا کر استعمال کریں۔ چند روز کے استعمال سے سفید رطوبت کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

برائے عسر ولادت۔ آب برگ بانسہ سبز کی تکمید اور پتوں کا ضماد زیر ناف اور پیڑو پر کریں۔ نیز اس کے گرم جوشاندہ کی تکمید کرنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

احتباس الطمث۔ برگ بانسہ خشک ۷ ماشہ۔ تخم [illegible] ۵ ماشہ۔ تخم زردک ۵ ماشہ۔ تخم شبت ۵ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ گاؤزبان ۷ ماشہ پانی میں پکا کر چھان کر صاف کر کے اس میں شکر سرخ ۳ تولہ ملا کر روزانہ پلانے سے چند روز میں خون حیض کھل جاتا ہے۔

امراض جلد

جرب و حکہ۔ برگ بانسہ سبز ایک تولہ۔ ہلدی ایک تولہ باریک پیس کر کھجلی اور داد کی جگہ پر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

بغل گند۔ اگر جسم کے کسی حصہ سے بدبو دار پسینہ آتا ہو۔ تو برگ بانسہ کو جوش دے کر صاف کریں۔ اور اس میں تھوڑا سا سوڈا ملا کر اس مقام کو دھوئیں۔ اگر مرض پرانا ہو۔ تو برگ بانسہ پیس کر اس کے اوپر بھی باندھیں۔

آتشک۔ سوزاک۔ پوست بیخ بانسہ سایہ میں خشک شدہ ایک ماشہ سفوف بنائیں۔ اور عناب ۹ عدد۔ چوب چینی نیکوفتہ ۵ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر چھان کر اس کے ساتھ استعمال کریں۔

جذام برص۔ بیخ بانسہ ۵ ماشہ۔ گل منڈی تازہ ۵ ماشہ۔ چوب چینی نیکوفتہ ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شہد ملا کر چالیس روز استعمال کریں۔

بھگندر۔ برگ بانسہ ۵ تولہ نمک طعام ۴ ماشہ نمک کو علیحدہ باریک کریں۔ بانسہ کے سبز پتوں کو علیحدہ گھوٹ کر دونوں ادویہ ملا کر قرص بنائیں۔ اور بھگندر کے مقام پر باندھیں۔

جل نیم یا جل نم

از حکیم پرس رام صاحب وتس آنریری مجسٹریٹ موگہ

یہ ایک بوٹی ہے۔ جو دریاؤں۔ تالابوں اور مرطوب جگہوں میں پائی جاتی ہے۔ موسم برسات میں زیادہ اور عام ہوتی ہے۔ ذائقہ سخت تلخ حتیٰ کہ کھانے پینے سے تے ہو جاتی ہے۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ مقدار خوراک ایک تولہ تک +

افعال و خواص۔ مصفیٰ خون حتیٰ کہ عشبہ اور چوپ چینی سے بھی بعض حالتوں میں زیادہ مؤثر اور مفید۔ جذام آتشک اور خارش کھجلی۔ داد اور چنبل کو مفید ہے +

میرے پاس ایک دیہاتی آیا۔ جس کی عمر ساٹھ برس کی تھی۔ اس کے ہاتھوں کی ہتیلیاں اور پاؤں کے تلوے شدت احتراق خون سے اس درجہ کرخت اور سیاہ ہو گئے تھے۔ کہ وہ بجائے جلد کے درخت کیکر کی بیرونی چھال نظر آتے تھے۔ اس کا میں نے مختلف طریقوں سے علاج کیا۔ مگر کوئی بین فائدہ نظر نہ آیا۔ پھر انجکشن شروع کیا۔ اور قسم قسم کے ضماد کرائے گئے۔ مرض میں تیس فی صدی کمی واقع ہوئی۔ مگر جونہی علاج چھوڑ دیا۔ حالت بدستور خراب ہو گئی۔ مریض نے تنگ آکر میرا علاج چھوڑ دیا۔ اور توکل بخدا گھر میں جا بیٹھا۔ ایک برس کے بعد وہی مریض بڑی خوشی سے میرے پاس آیا۔ اور اس نے دونوں ہتیلیاں مجھے دکھلائیں۔ جو اس کے جسم کے ہمرنگ نرم اور عام جلد جیسی تھیں۔ سیاہی اور کرختگی دونوں کا نشان تک نہ تھا۔ میں نے دریافت کیا۔ کہ کس علاج سے تمہیں شفا حاصل ہوئی ؟

اس نے جواب دیا۔ کہ راجباہ نہر کے کنارے پر ہر صبح جل نیم ایک تولہ لاکر گھوٹ چھان کر پیا کرتا تھا۔ پینا بڑی مشکل تھی۔ پھر اسی سے قے اور دست خوب آیا کرتے تھے۔ اس کے بعد دو گھونٹ گائے کے گھی کے پی لیتا تھا۔ ایک مہینہ تک برابر اسے استعمال کرنے کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ آپ مشاہدہ کر رہے ہیں +

دوسرا تجربہ یہ ہے۔ کہ اکثر مستورات کے بچے چھوٹی عمر میں مرض اٹھرا۔ سرخبادہ اور دوسرے خونی امراض سے یکے بعد دیگرے مر جایا کرتے ہیں۔ جن کے لئے میں نے یہ گولیوں کا نسخہ بے حد مفید پایا ہے +

(صنعت) گل نیم یا مغز نمولی نیم۔ سرپھوکا۔ گند ھک آملہ سار۔ نرکچور۔ بابچی۔ چاکسو الائچی خورد۔ ہلدی مجیٹھ ہر ایک ۲ تولہ۔ کالی مرچ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ایک تولہ۔ رسوت شدہ ۵ تولہ۔ کوٹ چھان کر جل نم کے پتوں کے پانی میں کامل ایک ہفتہ بھر خوب کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر اور کچھ مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ جس عورت کے بچوں کو اٹھرا کا عارضہ ہو جاتا ہو۔ اسے یہ گولیاں جو چنے کے برابر ہیں۔ روزانہ ایک صبح اور ایک شام پانی کے ساتھ نگلوا دیا کیجئے۔ پھر جب بچہ پیدا ہو۔ اس کی شیرخواری کے زمانے میں بھی بدستور جاری رکھیں۔ بلکہ باجرہ کے دانہ کے برابر چھوٹی گولی ہر روز بچے کو بھی اس کی ماں کے دودھ کے ساتھ نگلوا دیا کیجئے +

الامراض والعلاج

صداع احتراقی

(درد سر بوجہ سوء مزاجی گرم سادہ)

از حکیم نبیل احمد صاحب انصاری پروفیسر طبیہ کالج لاہور

[illegible] درد سر کو صداع احتراقی کے نام سے موسوم [illegible] سوء مزاجی گرم سادہ وہ درد سر کی ایک [illegible] پر کسی حرارت (گرمی) [illegible] سے یا تیز دھوپ میں زیادہ [illegible] پھرنے سے یا آگ وغیرہ کے قریب زیادہ [illegible] لاحق ہوتی ہے۔ چونکہ ہندوستان [illegible] گرم ملک ہے [illegible] موسم گرما میں اکثر و بیشتر پیدا ہوتا [illegible] اس لیے ہم صحت [illegible] میں اس کی علامات اور علاج ناظرین الحکیم کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

علامات۔ اس درد سر کی سب سے پہلی علامت تو اس کا سبب یعنی حرارت خارجیہ (بیرونی گرمی) ہے جو سر پر اثر کر رہی ہوگی یا کر چکی ہوگی۔ اگر سر کی جلد کو چھو کر دیکھا جائے گا۔ تو گرم معلوم ہوگی۔ پیشاب اور پاخانہ دونوں معتدل ہوں گے۔ یعنی پیشاب اترجی ہوگا۔ نیز قوام۔ بو۔ رسوب (تلچھٹ) اور مقدار کے لحاظ سے معتدل ہوگا۔ اور اس میں جھاگ نہ ہونگے اور پاخانہ (کی) نارنجیت لیے ہوئے ہوگا۔ قوام۔ مقدار اور رنگت کے لحاظ سے معتدل ہوگا۔ اور بغیر جھاگ کے ہوگا۔ مریض کا منہ اور نتھنے خشک ہوں گے۔ پیاس کا غلبہ ہوگا۔ سر میں گرانی اور تناؤ نہ ہوگا۔ البتہ مریض کانوں میں شائیں شائیں کی آواز محسوس کرے گا۔ سرد اشیاء کے استعمال سے مریض کو درد میں سکون محسوس ہوگا۔

علاج۔ مریض کو سرد ہوا میں رکھیں اور ایسے مقام پر ٹھہرنے کی ہدایت کریں۔ جو سرد اور تر ہو۔ نیز سرد خوشبو اشیاء سے اس کو معطر کر دیا گیا ہو۔ مثلاً صندل اور کافور کو گلاب خالص میں پیس کر اس کے کمرے میں چھڑک دیا گیا ہو۔ اس طرح بہت جلد سر میں ٹھنڈک پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ خوشبو سے طبیعت کو مناسبت ہے۔ اور دماغ اور روح کے مزاج میں اس سے تقویت حاصل ہوتی ہے۔ مریض کے سر کو ٹھنڈک پہنچائیں۔ اس کے لیے سونگھنے کی سرد چیزیں استعمال کرائیں۔ مثلاً بنفشہ۔ کافور اور سیب وغیرہ سنگھائیں۔ سر پر سرد بالفعل اور سرد بالقوہ اشیاء کا نطول کریں۔ مثلاً روغن گل سرد پانی میں ملا کر مریض کے سر پر ڈالیں تاکہ وہ ردی بخارات جو حرارت کی وجہ سے سر کی جانب صعود کر رہے ہیں بجھ جائیں۔ اور نیچے کی طرف لوٹ جائیں۔ لیکن اگر بخارات کی کثرت ہو۔ تو اس حالت میں سخت سرد اشیاء خواہ بالفعل ہوں۔ یا بالقوہ نہ استعمال کرنی چاہئیں۔ کیونکہ ان سے مسامات بند ہو کر تمام بخارات سر میں محتقن ہو جائیں گے۔ اور تحلیل نہ ہو سکیں گے۔ اس لیے ایسی صورت میں اگر تھوڑا سا روغن بابونہ شامل کر دیا جائے تو بہت مناسب رہتا ہے۔ علیٰ ہذا عورتوں اور مخنث لوگوں

لیکن ابھی سخت سردی نہ پہنچانی چاہیے۔ اور جب کبھی ان
میں سرد نطول کی ضرورت پیش آئے۔ تو روغن بابونہ ضرور
شامل کر لینا چاہیے۔ سرد تیل جن میں قوت قبض نہ ہو مریض
کے سر پر لگائیں۔ مثلاً روغن بنفشہ۔ روغن نیلوفر۔ روغن
کدو وغیرہ ان کو برف میں سرد کرکے استعمال کریں۔
روغن گل خالص اس دردِ سر کے لئے بہت ہی مفید ہے
برف میں سرد کرکے سر پر ڈالیں۔ اور بہتر یہ ہے۔ کہ
تالو کے اردگرد آٹے کی دیوار بنا کر اس میں تیل بھر دیں
اگر خالص روغن گل سے فائدہ نہ ہو۔ تو اس کے ساتھ آب
کاسنی سبز اور آب خرفہ سبز وغیرہ ملالیں۔ سرکہ خالص، روغن گل
اور گلاب خالص تینوں کو باہم ملا کر برف سے سرد کرکے
سر کے تالو پر لگائیں۔ یا ان میں کپڑا بھگو کر تالو پر رکھیں۔
اور ساعت بہ ساعت بدلتے رہیں۔ تازہ دودھ میں روغن
بنفشہ یا روغن گل ملا کر برف سے سرد کریں۔ اور مریض کی
ناک میں ٹپکائیں۔ بقول شیخ علیہ الرحمۃ دردِ سر گرم سادہ کے
لئے اس سے زیادہ نفع مند کوئی دوا نہیں ہے۔ اور بقول
اطبا ہر مریض کا سر ہوادار تاریک مقام میں بیٹھنا اور کچھ دیر کے
بعد سرد پانی سے غسل کرنا اس قسم کے دردِ سر میں فوراً سکون پیدا
کرتا ہے۔ جو سورج کی گرمی سے پیدا ہوتا ہے ؛

اطبائے کرام کا قول ہے کہ [illegible] اگر [illegible]
نوعیت کی تدابیر سے [illegible] نہ ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیے
کہ قوت حرارت اور شدت الم کی وجہ سے بدن سے کوئی
غالب خلط منجذب ہو کر دماغ میں [illegible] ہوئی ہے۔ ایسی
حالت میں تمر ہندی۔ شیر خشت اور شربت نیلوفر وغیرہ سے
اس کا استفراغ ضروری ہے۔ اور [illegible] مناسب
یہ ہے۔ کہ سر [illegible]
کرنے والی کوئی دوا بھی ضرور [illegible] تاکہ دماغ سے
فضول نیچے کی طرف کھنچ آئیں۔ مثلاً آب [illegible] میں شربت
بنفشہ یا شربت نیلوفر ملا کر [illegible] شامل
کر دیں۔ تو اکثر نافع ثابت ہوتا ہے ؛

غذا میں مریض کو سرد و تر چیزیں کھلائیں۔ مثلاً [illegible]
اور جو سے کدو۔ پالک۔ [illegible] اور شیرہ مغز بادام وغیرہ
کے ساتھ تیار کی گئی ہو۔ یا [illegible] سرکہ شکر اور بادام سے بنائی گئی ہو

عطاش

از جناب حکیم محمد فصیح الدین صاحب چغتائی۔ لاہور

یہ ایک کثیر الوقوع مرض ہے۔ خصوصاً موسم گرما
میں بچوں کو بہت زیادہ عارض ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ
بچہ کو اسہال (دست) کی بھی شکایت ہو۔ تو اکثر مہلک ثابت
ہوتا ہے۔ اس کو فارسی میں تشنگ بھی کہتے ہیں ؛

اس میں بچہ کے دماغ میں ایک ہلکا گرم ورم پیدا
ہو جاتا ہے۔ علامات مندرجہ ذیل ہیں :-

علامات :- بچہ کے سر کا تالو نیچے کی طرف بیٹھ
جاتا ہے۔ آنکھیں چھوٹی اور مندر ہو جاتی ہیں۔ اور اندر
کو دھنس جاتی ہیں۔ بدن خشک ہو جاتا ہے۔ پیاس کی
بے حد شکایت ہو جاتی ہے۔ اور بچہ اس قدر بےقرار
ہوتا ہے۔ کہ اپنے سر کو کبھی دائیں جانب اور کبھی بائیں
جانب ٹپکتا رہتا ہے ؛

علاج :- دماغ میں سردی اور تری پہنچانے کے
لئے لعاب بہدانہ ۱ ماشہ شیرہ مغز تخم کدو ۵ دانے شیریں ۳ ماشہ
شیرہ تخم خیارین ۱ ماشہ شیرہ تخم کاہو ۱ ماشہ پانی میں نکال کر
شربت نیلوفر ۲ ماشہ ملا کر پلائیں۔ یا لعاب گاؤزبان ۱ ماشہ
اور شیرہ عناب اور عرق گاؤزبان ۳ تولہ میں نکال کر شربت
نیلوفر ۲ ماشہ شامل کرکے دیں۔ اور ان بچہ کی عمر کے مطابق

تحجر مفاصل

(جوڑوں کا پتھرا جانا)

از جناب حکیم خلیفہ محمد حسین صاحب بی اے ۔ بی ٹی

اس مرض میں وجع مفاصل مزمن کی وجہ سے جوڑوں کی کریاں اور جھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی کریاں تحلیل ہو کر ان کی جگہ ہڈیاں پیدا ہو جاتی ہیں جوڑ سخت اور بد وضع بن جاتے ہیں۔ یہ مرض عموماً غریب اشخاص کو عارض ہوتا ہے۔ اور زیادہ تر مستورات میں پایا جاتا ہے۔ جن خاندانوں میں وجع المفاصل یا نقرس کا مرض ہوتا ہے۔ ان ہی میں یہ مرض بھی دیکھا جاتا ہے۔

اسباب واصلہ۔ سردی لگنا۔ بارش میں بھیگنا پریشانی و تکان۔ ناکافی غذا۔ کثرت شراب خوری وغیرہ۔

علامات:۔ شدت مرض کی صورت میں بہت سے جوڑ مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ بخار بھی ہوتا ہے پسینہ کھل کر نہیں آتا۔ ماؤف جوڑ معطل ہو جاتا ہے۔ شدید صورتوں میں گردن کے مہرے اور جبڑے کی ہڈی بھی سخت ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض اپنا سر نہیں ہلا سکتا۔ نہ منہ کھول سکتا ہے۔

علاج:۔ اصل سبب کا ازالہ کریں۔ قواعد حفظان صحت پر پابند رہیں۔ مریض کو سرد ہوا اور نمناک مقام سے پرہیز کرائیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔ ماؤف جوڑ کو آہستگی سے حرکت دیتے رہیں۔

(۱) سورنجان شیریں۔ گل بنفشہ۔ گل گاؤزبان۔ بسفائج۔ افتیمون۔ بادرنجبویہ۔ کوہ خشک۔ برگ شاہترہ گل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ۔ بذر یان۔ انیسون۔ مویز منقی ہر ایک ۴ ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ پندرہ روز کے بعد مسہل دیں۔

۲۔ برادہ چوب چینی۔ سورنجان شیریں۔ گل سرخ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے ساتھ معجون بنا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ سوتے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

۳۔ اس کو سرکہ میں حل کر کے ماؤف جوڑ پر لیپ کرتے رہیں۔

غذا و پرہیز۔ مریض کو زود ہضم اور حسب الحکیم غذا دیں۔ چاول۔ سرد اور مرطوب ہوا بھی مضر ہے۔ مریض کو معتدل ...

مجربات

از جناب حکیم کریم بخش صاحب اڑہ اکبرپا

(۲۰۴) درد و قرحہ گوش۔ کافور کو روغن گل میں حل کریں۔ یہ تیل نیم گرم کان میں ڈالیں ✤

(۲۰۵) ایضاً۔ برگ نیم پیس کر ٹکیہ بنائیں اور روغن کنجد میں جلا کر نکال ڈالیں۔ یہ روغن کان میں ڈالیں ✤

(۲۰۶) رعاف۔ کافور کو افشردہ سرگین خر۔ الایچی کے ساتھ ناک میں ڈالیں ✤

(۲۰۷) ایضاً۔ آملہ خشک کو پانی سے پیسکر سر پر ضماد کریں ✤

(۲۰۸) قلاع۔ کاغذ بادان سوختہ منہ میں چھڑکیں یا شیر خشت لگائیں ✤

(۲۰۹) ایضاً۔ صندل سفید گلاب میں پیسکر لگانا نہایت مفید ہے ✤

(۲۱۰) بخر الفم۔ خولنجان زرنباد ہموزن پیس کر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر چوستے رہیں ✤

(۲۱۱) ایضاً۔ ترنفل۔ کباب چینی ہموزن پیس کر گولیاں بنائیں اور چوسیں ✤

(۲۱۲) درد دندان۔ عاقرقرحا۔ شب یمانی بریان ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ دو تولہ سفوف بنائیں اور دانتوں پر ملیں۔ لعاب دہن باہر گرائیں ✤

(۲۱۳) ایضاً۔ کافور تولہ۔ تیزاب گندھک ۲ تولہ شیشی میں دھوپ کے اندر رکھیں۔ حل ہو جائیگا۔ اس میں پھریری تر کر کے دانت کے سوراخ میں رکھیں ✤

(۲۱۴) تحرک دندان۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ نمک سنگ ایکماشہ سفوف بنائیں۔ اور دانتوں پر ملیں ✤

(۲۱۵) قروح لثہ (پائیوریا) سپاری۔ توتیا ہموزن کوزہ گلی میں بند کر کے تنور میں رکھ دیں۔ پھر اسے نکال کر باریک پیس کر دانتوں پر ملیں ✤

(۲۱۶) ایضاً۔ مازو۔ گلنار۔ اقاقیا۔ سپاری سوختہ ہموزن ملا کر بطور سنون یا منجن استعمال کرائیں ✤

(۲۱۷) اخناق۔ پوست ریٹھا ۲ ماشہ باریک پیس کر پانی میں ملائیں۔ اور اس سے غرغرہ کرائیں۔ اگر مریض غرغرہ نہ کر سکتا ہو۔ تو اس کے منہ میں ڈال کر دوسرا آدمی اس کے سر کو ہلائے ✤

(۲۱۸) ایضاً۔ خوک کالا یا چھراتی کا پیٹ چاک کر کے گرم گرم گلے پر باندھیں ✤

(۲۱۹) کھانسی۔ افیون۔ صبر۔ مرچ سیاہ ہموزن پیس کر لعاب بہدانہ سے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ اور ایک یا دو گولیاں پانی کے ساتھ کھلائیں ✤

(۲۲۰) ایضاً۔ رب بانسہ ایک ماشہ۔ جوہر لوبان چار رتی۔ شہد مصفٰی ۲ تولہ ملا کر صبح و شام چٹائیں ✤

(۲۲۱) دمہ۔ تخم دھتورہ۔ فلفل دراز ہموزن باریک پیس لیں۔ اور بوقت دورہ نصف رتی کھلائیں ✤

(۲۲۲) ایضاً۔ لوبان۔ کاکڑا سینگی ہر ایک ۴ ماشہ پیس کر شہد دو تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا چاٹیں ✤

(۲۲۳) ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ خون خرگوش خشک شدہ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ دیں ✤

(۲۲۴) ایضاً۔ گفتہ بارہ سنگھا بقدر نصف تولہ ہمراہ منقیٰ کھلائیں ✤

(۲۲۵) برائے نفث الدم۔ طباشیر بانسہ ایک تولہ کو ایک پاؤ پانی سے پیس کر نکالا ہوا پلائیں ✤

(۲۲۶) ایضاً۔ برگ بہل ....

ثمار۔ آملہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ کشنیز ۲ ماشہ۔ رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح پیس کر صاف کریں۔ اور شربت انجبار ملا کر پلائیں ۔

(۲۲۷) ایضاً۔ خاکستر برگ کیلا ایک ماشہ پان کے ساتھ کھائیں ۔

(۲۲۸) برائے سل۔ مسلول کو گلقند تازہ کثرت سے کھلائیں۔ اگر حدت زیادہ ہو۔ تو شیرہ تخم خرفہ پلائیں ۔

(۲۲۹) ایضاً۔ سرطان سوختہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم کدو۔ کافور۔ ہموزن سفوف بنا کر بقدر چاندی ہمراہ شربت دیاقوزا ملا کر کھائیں ۔

(۲۳۰) ایضاً۔ بانس کو جلا کر اس کا نمک نکالیں۔ یہ نمک ۳۰ ماشہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ملٹھی ہر ایک ۱۰ ماشہ باریک پیس کر رکھ دیں۔ اور ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام کو کھلاتے رہیں ۔

(۲۳۱) ضعف دل (خفقان)۔ گاجر کو بریاں کرکے اس کا ایک پوست اور گٹھلی نکال کر رات کو آسمان کے نیچے رکھیں۔ صبح قدرے گلاب اور کھانڈ ملا کر کھائیں ۔

(۲۳۲) ایضاً۔ گل چنبہ تازہ نصف سیر آب باران دو سیر میں آٹھ پہر تر کریں۔ پھر جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ صاف کرکے مصری ایک سیر کے ساتھ قوام دیں۔ اور زعفران ۲ ماشہ پیس کر اضافہ کریں۔ خوراک چھ تولہ ہمراہ عرق گلاب ۔

(۲۳۳) ایضاً۔ نرمہو۔ تباشیر ہر ایک ۲ ماشہ صدف مروارید ۳ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک چار رتی ہمراہ مربائے سیب استعمال کریں

(۲۳۴) ایضاً۔ ورق نقرہ ایک عدد شہد تولہ ملا کر کھائیں۔ ایک ایک ورق چالیس روز تک بڑھائیں پھر ایک ایک گھٹاتے ہوئے ایک پر لائیں ۔

از جناب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی

(۲۳۵) معجون مانع اسقاط حمل:- مرمکی۔ عاقرقرحا۔ مرچ ہر ایک ایک ماشہ۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ کرفس۔ شیطرج۔ قاقلہ۔ جدوار۔ کبابہ۔ ترفہ ہر ایک ۲ ماشہ بہمنین۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل ہر ایک ۴ ماشہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ مصطگی ۴ ماشہ۔ دارچینی ۱۰ ماشہ۔ شکر سفید سہ چند معجون بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ۔

(۲۳۶) مانع اسقاط حمل۔ اصل السوس لودھ پٹھانی۔ آملہ۔ ہموزن کوفتہ بیختہ بقدر نصف درم ہمراہ شہد چٹائیں ۔

(۲۳۷) بواسیر رحم۔ جائفل۔ پھٹکری۔ مازو۔ چک ہر ایک ایک تولہ۔ اجزا کو برگ گاؤزبان کے پانی میں کھرل کرکے نو انگل لانبی شیاف بنالیں۔ روغن گل یا گھی میں آلودہ کرکے رحم میں رکھیں ۔

(۲۳۸) محافظ جنین۔ کدو کند خشک ۳۰ ماشہ۔ زیرہ سفید ۳۰ ماشہ۔ شکر خام سفید برابر تمام ادویہ ایک خوراک ہر دو وقت شیر گاؤ سیاہ رنگ یا بکری کے ہمراہ دیں ۔

(۲۳۹) مرہم برائے ورم و صلابت رحم۔ موم سفید تولہ۔ روغن گل تولہ۔ مغز ساق گاؤ تولہ۔ پیہ گردہ بز تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ زعفران۔ بابونہ۔ سنبل ہر ایک ۳ ماشہ بدستور مرہم بنالیں۔ اور آب کدو کے ساتھ استعمال کریں ۔

(۲۴۰) برائے ہسٹیریا (اختناق الرحم) نسخہ معجون مجرب جو اس مرض کے لئے اکسیر ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ، آملہ ہر ایک ۳ تولہ۔ بسفائج۔ افتیمون۔ اسطوخودوس۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ غاریقون مغربی ۹ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام ۵ تولہ سے چرب کرکے سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنالیں۔ خوراک ایک تولہ ۔

(۲۴۱) برائے ہسٹیریا (اختناق الرحم) سنبل الطیب۔ اسارون۔ سلیخہ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ بادرنجبویہ۔ عود بلساں۔ حب بلساں۔ زعفران۔ جندبیدستر ہر ایک ایک حصہ۔ گلقند برابر ہمہ خوراک ۶ ماشہ ۔

(۲۴۲) مدر حیض۔ تخم کرفس۔ بادیان۔

افیون - مرکی ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تباشیر۔ شکر طبرزد تخم
پیچی۔ اسارون۔ حماما۔ حرل۔ جدوار ہر ایک ۱۰ ماشہ۔
نوشادر ۱۰ ماشہ۔ شہد سہ چند معجون بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ

(۲۴۳) برائے استقرار الرحم
اجوائن ۴ ماشہ۔ باؤبڑنگ ۴ ماشہ۔ تخم سویہ ۲ ماشہ۔ نمک
لاہوری ۲ ماشہ شہد میں ملا کر حمل کریں ۔

(۲۴۴) برائے ادرار نفاس۔ برگ گاؤزبان
کوہ خشک۔ ابریشم خام مقرض ہر ایک ۵ ماشہ۔ ریوند
چینی نیکوفتہ ۹ ماشہ۔ تخم کشوث۔ بصرو بستہ ۵ ماشہ تخم
کاسنی نیکوفتہ ۵ ماشہ بادیان ۵ ماشہ تخم خرپزہ نیکوفتہ ۵ ماشہ۔
پانی نصف سیر میں جوش دے کر استعمال کریں ۔

(۲۴۵) حب معین حمل۔ مشک ۱/۲ ماشہ۔
قرنفل ۳۰ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ جوزبوا ۷ ماشہ بسباسہ ۴ ماشہ
قند سیاہ میں حبوب نخودی بنالیں۔ ایک حب بعد فراغ حیض
ایک بعد غسل اور ایک بعد جماع دیں ۔

(۲۴۶) خفقان حار۔ گل سرخ۔ طباشیر
صندل سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کشنیز خشک ۴ ماشہ۔ مرجان
۳ ماشہ مروارید ۱/۲ ماشہ کہربا ۱/۲ ماشہ۔ کافور ۷ سرخ سفوف
بنالیں۔ اور بقدر ۴ ماشہ استعمال کریں ۔

(۲۴۷) خفقان بارد۔ درونج عقربی۔ زرنباد
مروارید۔ کہربا۔ مرجان ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۹ ماشہ
بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔
الائچی کلاں۔ قرنفل ہر ایک ۵ ماشہ۔ دارچینی۔ دار فلفل۔ زنجبیل
ہر ایک ۴ ماشہ۔ مشک خالص ۴ رتی۔ شہد خالص ۲۶ تولہ
معجون بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ۔

(۲۴۸) برائے آتشک۔ ونہ مقشر گوگل
ریکہم۔ ہموزن سمق بلیغ کرکے حبوب بقدر یک سرخ بنالیں۔
ایک گولی روزانہ ایک ہفتہ ہمراہ روغن زرد کھلائیں ۔

(۲۴۹) برائے طاعون۔ جدوار خطائی
زہر مہرہ خطائی۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ یاقوت
سرخ۔ درونج عقربی۔ بیخ وتیلہ۔ گل ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ۔

زعفران ۳ ماشہ۔ سب دواؤں کو عرق برگ کسونجی میں پیس کر
ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ دو دو گولیاں صبح۔ دوپہر
اور شام کو دیں ۔

ازجناب حکیم گوہرالدین صاحب

(۲۵۰) حبوب شنگرفی۔ شنگرف رومی۔
افیون مصری ہر ایک ایک تولہ۔ لوبان کوڑیہ ۹ ماشہ مشک
۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ علیحدہ علیحدہ یا یک کھرل کرکے مویز
منقیٰ ۵ تولہ کے ہمراہ کھرل کرکے حب نخودی بناکر ورق نقرہ چڑھا
دیں۔ خوراک ایک ایک گولی رات کو نیم سیر گرم اور میٹھے دودھ
کے ساتھ استعمال کریں ۔

فوائد۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی اور ممسک ہے
نزلہ دائمی کو اکسیر ہے ۔

(۲۵۱) سحیقہ سم الفار۔ سم الفار سفید
ایک تولہ۔ افیون مصری ایک تولہ کو رس برگ دھتورہ ایک
بوتل میں کھرل کرکے غبار بنالیں۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ
کوزہ مصری ۵ تولہ کو علیحدہ کھرل کرکے غبار کی طرح بنالیں
پھر تمام رس برگ پان ایک پاؤ میں کھرل کرکے غبار بنالیں
اور محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول سے ۲ چاول تک
بالائی۔ حلوا وغیرہ میں پہلے گھی کا حلوا خوب سیر ہو کر
کھائیں۔ اوپر دوا استعمال کریں ۔

فوائد۔ مقوی باہ۔ ممسک ہے۔ آتشک
بلغمی میں مفید ہے۔ مصفی خون ہے ۔

(۲۵۲) صداع حار۔ کافور۔ صندل سفید
افیون مساوی وزن عرق گلاب میں گھس کر ماتھے پر لیپ
کریں۔ اور چند قطرے ناک میں ٹپکائیں ۔

(۲۵۳) ایضاً۔ لعاب اسبغول سرکہ کے
اندر نکال کر ایک دو گھونٹ پلائیں۔ اور کچھ ماتھے پر لیپ
کریں۔ درد سر حار کے لئے مجرب ہے ۔

(۲۵۴) ایضاً۔ تخم خشخاش ایک تولہ
سرکہ میں گھوٹ کر ماتھے پر لیپ کریں۔ درد سر حار [illegible]

مکتوبات

تجربے کی کسوٹی

جناب ایڈیٹر صاحب السلام عرض خدمت ہے۔ کہ جو خزانہ مفتاح الخزائن میں درج ہے۔ وہ میں نے کسی دوسری کتاب میں نہیں دیکھا۔ اس کے بہت سے نسخے تجربے میں آئے۔ جو نہایت کامیاب ہوئے صفحہ ۲۴ نسخہ نمبر ۲ تیار کیا۔ وہ واقعی بہت مفید ہے ؛

(داسنگھ موٹے زئی۔ پشاور)

بیاض الاطبا کے نسخہ جات بیحد تیر بہدف ہیں

مکرمی جناب مینجر صاحب رسالہ الحکیم۔ السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ بیاض الاطبا صفحہ ۷۶ پر نسخہ ۳۷ کو اپنے ایک عزیز پر آزمایا سبحان اللہ تیر بہدف پایا۔ یہ نسخہ مایوس مریضوں کے لئے آب حیات ہے۔ اس کے علاوہ ذیل کے نسخہ جات کا بھی تجربہ کیا گیا ہے۔ صفحہ ۷۷ نسخہ ۱۲ صفحہ ۹۲ نسخہ ۱۰۱ یہ نسخہ جات بھی مجرب اور لاثانی ہیں۔ جو آسان ہونے کے علاوہ عام فہم بھی ہیں۔ ان کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے ؛ محمد ابراہیم ۲۷۶۳۹

تکمیل الطب کالج لکھنؤ

کالج ہذا کا داخلہ ۱۵۔ جولائی ۱۹۴۲ء سے شروع ہو چکا ہے۔ لکھنؤ کی قدیم اور مشہور درسگاہ ہے۔ جہاں طلبا کو بلا فیس تعلیم دی جاتی ہے۔ بیرونی طلبا کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا بہت اعلیٰ انتظام ہے۔ پراسپکٹس طلب کرنے پر بھیجا جا سکتا ہے ؛ (پرنسپل تکمیل الطب کالج لکھنؤ)

بھوپندرا طبیہ کالج پٹیالہ

میں ایک عربی دان تمام مضامین پڑھانے کی ضرورت ہے جو طلبا کو تمام کتب اچھی طرح پڑھا سکے اور کالج کے شفاخانہ میں عملی تعلیم بھی دے سکے سارٹیفکیٹ اور درخواست بنام پرنسپل صاحب بھیج دیں ؛

(پرنسپل)

مردہ دلوں کی جان ہے!

کرم و معظم بندہ دام لطفکم۔ السلام علیکم۔ برادر کرم ایک ڈبہ رفیق بدن روانی پاؤ بعد خط ہذا کو دیکھتے ہی میرے نام روانہ فرمائیں۔ واقعی مردہ دلوں کی جان ہے۔ زیادہ تاکید کی جائے ؛

(حکیم محمد فیروز الدین و محمد الدین اورنگ آباد دکن)

انتقال پُر ملال

جناب ایڈیٹر صاحب الحکیم لاہور۔ السلام علیکم۔ ۰۰ جولائی ۱۹۴۲ء بوقت ڈیڑھ بجے رات کو استاد معظم حکیم منیر کیانی صاحب تھہ کی اہلیہ محترمہ صرف ایک گھنٹہ بیمار رہ کر انتقال فرما گئیں۔ ناظرین رسالہ سے التماس ہے کہ مرحومہ کے لئے دعائے خیر فرمائیں۔ مرحومہ کی یادگار دو پسر اور ایک دختر ہے ؛ (غمزدہ حکیم عبدالمجید کابرہ)

سوالات

شرائط متعلق اندراج سوالات

(۱) ہر سوال کے ساتھ مستفسر کا نمبر خریداری اور پورا پتہ خوشخط اور صاف تحریر ہونا چاہیئے (۲) سوالات کے اندراج کی اجرت دو آنے فی سوال مقرر ہے - اور جس سوال کے ساتھ ٹکٹ نہیں ہوں گے - وہ تلف کر دیا جائے گا (۳) سوالات الگ کاغذ پر لکھ کر بھیجنے چاہئیں (۴) سوالات ہر مہینے کی ۲۰ - تاریخ سے پہلے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں (۵) سوالات مختصر - طویل اور عام امراض کے متعلق نہ ہوں (۶) کوئی غیر طبی سوال درج نہیں کیا جائے گا (۷) یہ ضروری نہیں کہ کوئی سوال جس ماہ میں موصول ہو اسی مہینہ میں درج کر دیا جائے (۷) سوالات گنجایش کے مطابق سلسلہ وار درج ہوتے ہیں (۸) اگر کسی خریدار کے ایک سے زیادہ سوالات ہوں - تو ضروری نہیں کہ وہ ایک ہی اشاعت میں درج ہو جائیں +

(منیجر)

۱۸۹ - مریضہ عمر ۱۳ سال - پیدایش سے تین سال کے بعد کا ۂ عفنا شروع ہوئی - جو ڈھائی سال تک نکلتی رہی - علاج وغیرہ سے صحت ہوئی - تو اس وقت سے جسم کا نشو و نما بند ہو گیا قد ۳ فٹ ہے - زبان میں لکنت ہو گئی ہے - جسم بھاری ہو پشت و سینہ میں ابھار ہوتا جاتا ہے - دانت کل بیس ہیں اب ایک داڑھ نکلی ہے - طبیعت میں غصہ بھرا رہتا ہے فہم کمزور - قبض بھی رہتا ہے - آج کل موسم برسات (ساون بھادوں) میں پھنسیاں مثل باجرہ سفید رطوبت دار جن کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے - نکل پڑتی ہیں (یہ پھنسیاں کا ۂ بند ہونے کے وقت سے ہمیشہ سال بسال نکلتی رہتی ہیں) علاج سے کوئی فایدہ نہیں ہوتا - لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب علاج درج فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(خریدار ۱۲۸ ۲۷)

۱۹۰ - مریض عمر ۲۵ برس - معتدل مزاج - باوجود عمدہ غذا کھانے کے جزو بدن نہیں ہوتی - اور نہ بدن میں طاقت پیدا ہوتی ہے - ظاہرا کوئی بیماری نہیں - جہاں تک خیال ہے یہ شکایت معدہ اور جگر کی کمزوری کی وجہ سے ہے - کوئی ایسی دوا تجویز فرمائیں - جس کے استعمال سے بھوک بڑھے کھایا پیا جزو بدن ہو - بدن میں خون پیدا ہو - اور جسمانی و دماغی طاقت بھی بڑھے - حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(خریدار ۲۷۹ ۲۸)

۱۹۱ - مریض عمر پچاس برس - بواسیر خونی کی شکایت ہے - کبھی کبھی خون آ جاتا ہے - مگر سے بہت پھولے رہتے ہیں - جلن اور درد بھی رہتا ہے - حذاق کرام خاص طور پر توجہ فرما کر کوئی نہایت مجرب بالمجرب علاج تجویز فرمائیں - جس کے استعمال سے معدہ اور جگر قوی ہو جائیں - دافع ریاح اور بواسیر کو خارجی استعمال کے واسطے مرہم یا تیل کا نسخہ تجویز فرمائیں جس سے بواسیر کے مسے دور ہو جائیں - حذاق خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(ایک خریدار)

۱۹۲ - مریضہ عمر ۲۵ سال - عرصہ ۱۵ سال سے عارضہ ہچکی میں مبتلا ہے - ہر قسم کا یونانی اور ڈاکٹری علاج کرایا گیا ہے مگر کوئی فایدہ نہیں ہوا - سو کے قریب انجکشن بھی ہو چکے ہیں - فایدہ صرف اتنا ہوا ہے - کہ اب خواب بند ہو گیا ہے - لیکن پاخانہ تھوڑا تھوڑا مروڑ کے ساتھ آتا ہے - پاخانہ کے بعد دو گھنٹہ تک بدن ٹوٹتا رہتا ہے - ٹانگیں گھستی رہتی ہیں - چار ماہ سے پیٹ کے بائیں طرف ایک گولہ سا معلوم ہوتا ہے - جس کی وجہ سے درد ہوتا ہے - اور کروٹ نہیں بدلا جاتی - ایک لیڈی ڈاکٹر نے بچہ دانی کے اپنی جگہ سے ہٹ جانا تشخیص کیا - اور پھلہ چڑھانے کا مشورہ دیا - مگر سیلان الرحم کی شکایت ہو گئی ہے - مریضہ اب تک تین بچوں کی ماں ہے لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں +

(خریدار ۱۱۹۱ ۲۷)

۱۹۳ - مریض عمر ۱۹ سال - عرصہ اڑھائی سال سے کثرت احتلام میں مبتلا ہے - کسی فعل بد کا مرتکب نہیں رہا - اب ہفتہ میں دو دفعہ احتلام ہو جاتا ہے - چہرہ کا رنگ زرد ہے - عام صحت اچھی ہے - عضو میں نمایاں کمزوری اور کوتاہی ہے کسی قسم کی سستی اور کمزوری واقع نہیں - کبھی کبھی پیشاب کے ساتھ سفید رطوبت بھی آتی ہے - اگر ورزش کی جائے تو رنگت زرد پڑ جاتا ہے - لہٰذا حکما سے بہت خاص توجہ فرما کر تشخیص مرض اور مجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں + (ایک خریدار)

دواخانہ چشمہ صحت لاہور کی چند اکسیری دوائیں

حیات جاوید نمبر ۵ (اکسیر الاعصاب)

اکسیر الاعصاب ان زندہ درگور مریضوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتا ہے۔ جو خود اپنی خداداد قوت کو ضائع کرکے صحت سے جواب پا چکے ہیں۔ اس کے استعمال سے دماغی وذہنی اعصابی غرض ہر ایک کمزوری کا خاطر خواہ ازالہ ہوکر بدن میں طاقت آجاتی ہے۔ اگر آپ معمولی کام سے بھی تھک جاتے ہیں۔ تو اس کے استعمال سے دس گھنٹے متواتر کام کرنے سے بھی نہ تھکینگے۔ جو لوگ مادہ تولید کو تباہ وبرباد کر چکے ہوں۔ جس کی وجہ سے دل ودماغ کے علاوہ مثانہ معدہ اور جگر بھی درست نہ رہے ہوں۔ تھوڑے کام سے سر درد اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہو۔ اٹھتے بیٹھتے چکر آتے ہوں۔ چہرہ پر زردی چھاگئی ہو۔ طبیعت ہمیشہ پژمردہ رہے۔ تو اس کے استعمال سے جملہ امراض کا دفعیہ ہوکر طبیعت شگفتہ ہو جاتی ہے۔ اور طبعی طاقت دوبارہ عود کر آتی ہے۔ جس سے چستی وچالاکی اور افعال و خواہشات طبعی کی ترغیب پیدا ہوتی ہے۔ دماغ سے تخیلات بیہودہ دور ہوتے ہیں۔ اور دل اچھے کاموں کی طرف مستعدی سے مائل ہوتا ہے اس کے متواتر استعمال سے مایوس الاولاد لوگ اپنی دلی مراد حاصل کر چکے ہیں۔ جو شکایتیں اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں۔ ان کے دور کرنے کے لئے خاص اثر رکھتی ہے

قیمت فی شیشی تین روپے آٹھ آنے (۳؎ ۸) تین شیشی (دلعہ) ایک شیشی میں پندرہ بیس روز کی خوراک ہے

حیات جاوید نمبر ۱ اکسیر البدن

جو لوگ جوانی کی عمر میں بوڑھے ہو گئے ہوں۔ اور پھر اپنی اصلی حالت پر آنا چاہتے ہوں۔ تو اسے استعمال کریں اکسیر البدن نہ صرف حکیم صاحب کے خاندان کی صدیوں سے مجرب ہے۔ بلکہ ہندوستان کے اکثر حکماء اپنے مریضوں کو استعمال کرواتے ہیں یہ جس طرح مقوی ہے۔ ایسے ہی فساد خون کے امراض اور اعصابی بیماریوں میں بھی موثر ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ خواہ وہ کس قدر پرانے ہی کیوں نہ ہو گئے ہوں۔ کو فائدہ بخشتا ہے۔ پرانے سے پرانے آتشک میں جبکہ خون میں سخت فساد پیدا ہو چکا ہو اور مختلف صورتوں میں اس کا اثر نمودار ہو۔ اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ سوزاک وآتشک سے پیدا شدہ ضعف باہ کے لئے بے مثال شے ہے۔ نیز جسمانی کمزوری اور درد دل۔ تلخی تکلم۔ کند ذہنی۔ کمزوری دماغ۔ دائمی نزلہ وزکام۔ نسیان کی شکایت دور کرتی ہے۔ تمام طبی سوداوی امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔ بوڑھے آدمیوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ قیمت پانچ تولہ کی ڈبیہ چار روپے آٹھ آنے (۴؎ ۸)

حیات جاوید نمبر ۳ مقوی گردہ مثانہ

کثرت جماع یا دیگر بد عنوانیوں سے اکثر لوگوں کے گردوں اور مثانہ پر خاص اثر پڑتا ہے۔ ان کی قوت میں خاص کمی لاحق ہو جاتی ہے۔ پس جن کے اعضائے رئیسہ خصوصاً گردہ و مثانہ کے طاقتور ہوں۔ انہیں اس دوا کا استعمال ضروری ہے اگر اعضائے رئیسہ شریفہ بھی کمزور ہوں۔ تو اس کے ہمراہ حیات جاوید نمبر ۲ استعمال کریں۔ ورنہ صرف اس کا استعمال کافی ہے۔ اس کے استعمال سے گردے اور مثانہ پوری طاقت حاصل کر لیتے ہیں۔ قوت برجستی اور عرق ... کی شکایت دور ہو جاتی ہے قیمت فی ڈبیہ پانچ روپے (دوا ...) خوراک ایک تولہ

اکسیر جریان واحتلام

ذیل میں جو دوائیں پیش کی جاتی ہیں۔ وہ جریان واحتلام کے لئے مسلمہ مفید ہیں۔ ہزار ہا لوگ ان سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ میری رائے میں وہ شخص سخت بدقسمت ہے۔ جو ان سے فائدہ نہ اٹھائے۔ جن کو احتلام کی شکایت بہت زیادہ نہ ہو۔ ان کے لئے تو محض اکسیر جریان ہی کافی ہو سکتا ہے۔ اور اگر احتلام کی زیادہ ہو۔ تو اکسیر احتلام بھی ساتھ ہی استعمال میں لائیں ۔

اکسیر جریان خاص حیات جاوید نمبر ۱۹

مادہ تولید درست کرنا مثانہ کو طاقت دینا۔ جریان۔ سرعت اور دیگر نقائص کو دور کرنا معدہ کو درست حالت پر لانا اس کے افعال ہیں۔ مادہ تولید کی تمام شکایات کو دور کرنے کے لئے لاثانی دوا ہے۔ جب آتشک اور سوزاک سے مادہ تولید رقیق اور غیر قابل اولاد ہوگیا ہو۔ اس کو درست کرنا اس کا خاص کام ہے۔ مجربہ ومعمولہ جناب حکیم صاحب قبلہ قیمت فی شیشی ایک تولہ پانچ روپے آٹھ آنے (۵؎ ۸)

اکسیر احتلام حیات جاوید نمبر ۲

معجون احتلام کو دور کرکے مادہ تولید کو گاڑھا کرنے اور اعضائے محافظ کو پوری تقویت دینے میں باکمال ہے۔ عجیب الاثر اور قابل قدر شے ہے۔ سالہا سال کے مریض اس کے ذریعہ صحت یاب ہو چکے ہیں۔ خوراک ۶ ماشہ ایک تولہ۔ قیمت فی ڈبیہ ایک پاؤ تین روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک ۔

رجسٹرڈ

رفیق بدن

چشمۂ صحت لاہور کی ایجاد کردہ دوا

لاہور کی [illegible] ایجاد کردہ دوا

موٹا تازہ - قوی بارعب - ذی وجاہت خوبصورت اور سرخ و سفید

بنانیوالا ایک خاص مرکب

مردوں اور عورتوں کیلئے یکساں مفید

مردوں اور عورتوں کی خاص پوشیدہ بیماریوں اور بدنی کمزوریوں کو دور کرنیوالا اکسیر

اس مرکب میں یہ خاصیت ہے کہ سیروں دودھ اور کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم کر لیتا ہے۔ سینکڑوں لاغر کمزور نحیف مردہ صورت اسے کھا کر موٹے تازے سرخ و سفید اور قوی الجسم بن چکے ہیں اسے کھاؤ اور اسکے ساتھ دودھ اور مکھن خوب ہضم کرو

آج اپنا وزن کرواؤ اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو دیکھو کہ کتنا وزن بڑھتا ہے

معدہ اور انتوں کو خاص قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور قبض کی عادت کو بھی دور کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل۔ دماغ اور جگر کو بھی قوت دیتی ہے۔ اس لئے یہ ایک شافی شے ہے۔ مردوں اور عورتوں کے خاص اور پوشیدہ اعضا اور مادہ مولدہ پر بھی اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ نطفہ کو قابل اولاد بناتی ہے۔ جریان احتلام کو دور کرتی ہے۔ بیقاعدہ رطوبتوں کے اخراج کو روکتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں سے جو خرابیاں اندرون بدن میں پیدا ہو چکی ہیں انکے دور کرنے میں مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ سینکڑوں اس قسم کے بگڑے ہوئے مریض اسکے استعمال سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ جو لوگ آئے دن بیمار رہتے ہوں اور کوئی دوا انہیں پوری صحت نہیں بخشتی ہو وہ اسے ضرور برتیں۔ اس سا سچا رفیق انہیں کہیں نہیں ملنے گا۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ سے جریان احتلام یا اور کسی بیماری کے مبتلا ہونے کی صورت میں ہی اسکو برتیں بلکہ اگر آپ کو اپنی حالت درست کرنی مطلوب ہے۔ اگر آپ تندرست صحیح و سالم موٹا تازہ بننا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ تمام عمر صحت حاصل کریں۔ بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں تو کم از کم ایک ڈبیہ ضرور استعمال کریں۔ ہر سال کئی من تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے۔

دھوکہ سے بچو چشمہ صحت کی کامیابی و کامرانی کو دیکھ کر نقالی کے دہن آز میں پانی بھر بھر آتا ہے اور بعض نقال نقلی دواؤں کو اصلی ظاہر کرنے میں ہر طرح کے حیلے کرتے ہیں اسلئے ناظرین ہوشیار اور خبردار رہیں۔ قیمت فی ڈبیہ پاؤ بھر دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ خوراک ۴ ماشے و ماشہ تک

دفتر کا پتہ	رفیق منزل بازار ساده کاران موچی دروازہ لاہور	تمام مراسلات کا پتہ	مینیجر چشمہ صحت معرفت رفیق منزل لاہور

Only title printed at the Crown Capital Ptg. Press, Ltd., Lahore by H. Ghulam Mohy-ud-Din.

September 1944 رجسٹرڈ ایل نمبر Regd. No.

ماء اللحم انگوری عنبری وطیوری دوآتشہ

اطبائے ملف نے خون کے بہترین اجزا کو روح کے نام سے موسوم کیا ہے اور چونکہ ماء اللحم خون میں بہترین اجزا شامل کرتا ہے۔ اس لئے اسے روح کی اصلی غذا قرار دیا ہے۔ لہذا جن لوگوں کے بدن میں خون اور اس کے ساتھ ہی حرارت غریزی کی کمی ہے اور بات بات پر کوئی نہ کوئی تکلیف انہیں دبا لیتی ہے۔ وہ ہندوستان کے قدیم مشہور دواخانہ چشمہ صحت رجسٹرڈ کا تیار کردہ ماء اللحم انگوری عنبری وطیوری دوآتشہ استعمال کرکے نئی زندگی حاصل کریں +

یہ ماء اللحم کمزور کو توانا۔ زرد کو سرخ۔ لاغر کو فربہ اور نحیف کو قوی بنانے میں عجیب الاثر ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے خون بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ معمولی غذا سے طاقت آجاتی ہے اور باہ کو خاص قوت حاصل ہوتی ہے۔ یہ ماء اللحم دل دماغ جگر معدہ اور اعضائے رئیسہ کے لئے بے نظیر اور مردانہ و زنانہ پوشیدہ امراض کے دور کرنے میں نہایت اکسیر ہے۔ فالج۔ لقوہ گنٹھیا۔ رعشہ وغیرہ میں بھی مفید ثابت ہو چکا ہے۔

جو لوگ موسم سرما میں زندگی کا صحیح لطف اٹھانا چاہیں۔ اسے ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل چار روپے آٹھ آنے (۴ ؍۸) تین بوتل تیرہ روپے۔ چھ بوتل پچیس روپے اور بارہ بوتل اڑتالیس روپے۔ آرڈر کے ہمراہ نصف رقم پیشگی اور ریلوے اسٹیشن ضرور تحریر کریں۔

اکسیر النساء (کلید تولید)

عورتوں کے رحم سے سفید یا زرد رطوبت کا اخراج سیلان الرحم لیکوریا کہلاتا ہے۔ یہ اخراج رطوبت عورت کو کسی قابل نہیں چھوڑتا دل۔ دماغ۔ معدہ۔ جگر اور دیگر اعضائے رئیسہ و شریفہ کو کمزور کر دیتا ہے۔ مریضہ کی حالت سخت ناتواں ہو جاتی ہے۔ طبیعت ہمیشہ اداس رہتی ہے۔ اٹھتے بیٹھتے چکر آتے ہیں۔ چہرے کی سرخی زردی میں تبدیل ہو جاتی اور جوانی کی تمام دلکشی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ درحقیقت یہ مرض عورتوں کے لئے اتنا ہی خطرناک ہے جتنا کہ مردوں کے لئے جریان۔ اس موذی مرض سے بے پروائی رفتہ رفتہ صحت کو بالکل برباد کر دیتی ہے۔ لہذا جن عورتوں کو جریان رطوبات لیکوریا کا مرض ہے۔ وہ گذشتہ پچاس سال کی تجربہ شدہ دوا اکسیر النساء (جس کے استعمال سے سینکڑوں مایوس عورتیں نئی زندگی حاصل کر چکی ہیں) کا استعمال کریں۔ اس سے جملہ تکالیف مکمل طور پر رفع ہو جاتی ہیں اور عورت از سر نو زندگی حاصل کرکے اولاد کے قابل بھی ہو جاتی ہے +

اگر آپکے گھر میں یہ مرض ہو تو بلا سوچے سمجھے اکسیر النساء کا استعمال کرائیں +

قیمت فی شیشی پانچ روپے (۵)

اکسیر الاعصاب

اکسیر الاعصاب ان زندہ درگور مریضوں کے لئے آبحیات کا حکم رکھتا ہے۔ جو خود اپنی خداداد قوت کو ضائع کرکے صحت سے جواب پا چکے ہیں۔ اس کے استعمال سے دماغی۔ ذہنی اعصابی غرض ہر ایک کمزوری کا ازالہ ہو کر بدن میں طاقت آجاتی ہے جو لوگ مادہ تولید کو خود تباہ و برباد کر چکے ہوں اور اس وجہ سے ان کے دل۔ دماغ۔ معدہ کے علاوہ مثانہ اور جگر بھی درست نہ رہے ہوں۔ معمولی کام سے سر میں درد اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا ہو۔ اٹھتے بیٹھتے چکر آتے ہوں۔ چہرے پر بے رونقی چھا گئی ہو۔ طبیعت ہمیشہ پژمردہ رہے تو اس کے استعمال سے جملہ امراض کا دفعیہ ہو کر طبیعت شگفتہ ہو جاتی ہے اور طبعی طاقت دوبارہ عود کر آتی ہے۔ دماغ سے بیہودہ تخیلات دور ہوتے ہیں اور اچھے کاموں کی طرف طبیعت مستعدی سے مائل ہوتا ہے +

جو شکایات اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں انکے دور کرنے میں خاص اثر رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی پانچ روپے

ملنے کا پتہ :- دواخانہ چشمہ صحت رجسٹرڈ اندرون موچی دروازہ لاہور

امراض غیر مدوّنہ

طب یونانی اور طب مغرب

ہم نے الحکیم بابت ماہ جون ۱۹۴۳ء میں "امراض غیر مدونہ" کے عنوان سے ایک ایڈیٹوریل شائع کیا تھا۔ جس میں اطبائے کرام سے گذارش کی تھی۔ کہ چونکہ طب رائج الوقت جو درسگاہوں کے فارغ التحصیل طلباء اس غلط فہمی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ کہ ان کو دوران تعلیم میں شرح اسباب اور حیات قانون کے مطالعہ نے ہر قسم کی رہنمائی اور حصول معلومات کی احتیاج سے بے نیاز بنا دیا ہے کیونکہ مذکورہ بالا کتب کے ذریعہ سے ان کو تمام امراض انسانی پر کامل عبور حاصل ہو چکا ہے۔ اور اگر خدانخواستہ یہ منزل پہنچ کر اسباب اور حیات کی معلومات کا دائرہ تنگ بھی ہو جائے تو اکسیر اعظم، تفسیری اور کلیات شیخ کی امداد سے عقدہ کشائی ہو سکے گی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ بعض اوقات طبی کالجوں کا نصاب امراض و اسقام سے قطعاً خالی ہوتا ہے۔ جو گردش زمانہ اور انقلاب روزگار سے حال ہی کی پیداوار ہوتے ہیں۔ چنانچہ بعض اوقات مریض ایسی علامات بتاتا ہے۔ کہ ان کا نام نہ شرح اسباب جیسی مدلل کتاب میں ملتا ہے۔ اور نہ حیات قانون اور اکسیر اعظم جیسی مسلمہ کتابوں میں [illegible] اس امر کی بے حد ضرورت ہے۔ کہ امراض غیر مدونہ کی تشخیص و علاج کے متعلق ہم پر حامیان طب مغرب کی طرف سے جو اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ ان کو میزان فلسفہ و حکمت میں رکھ کر وزن کریں۔ اگر ان امراض کی کوئی ایسی فہرست موجود ہے۔ جو ہمارے حلقہ نصاب سے خارج ہے۔ تو ہمیں تعصب اور تنگ نظری سے کام نہ لینا چاہیے۔ بلکہ اس پر توجہ کرنی چاہیے۔ اور اچھی طرح غور و فکر کرنے کے بعد طب مغرب کے تمام اعتراضات کا ازالہ کرنا چاہیے۔

اس کے متعلق ہمارے محترم دوست جناب حکیم ڈاکٹر محمد محفوظ عالم صاحب قریشی طوق نے بعنوان "کسی غیر مدون مرض کے متعلق ہمارا رویہ کیا ہونا چاہیے" ایک مختصر سا مضمون تحریر فرما کر ہمیں بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے۔ جو اسی نمبر میں کسی دوسری جگہ درج ہے۔ اس میں حکیم صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ اس سے ہمارا مقصود کسی کے اعتقا

شذرات

کتاب "جراحت یا مرہم پٹی"

اعلان سابقہ کے مطابق بفضل تعالیٰ اشاعت موجودہ کے ٹھیک دو ماہ بعد ہم کتاب "الجراحت" قارئین کرام کی خدمت میں پیش کر سکیں گے مگر کاغذ کی کمیابی اور گرانی کے علاوہ بے شمار کاروباری مشکلات ہماری راہ میں حائل ہیں۔ لیکن خدائے ذوالجلال کے فضل و کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے ہم نے اپنے محدود وسائل ذرائع کے مطابق اشاعت خاص کی تیاری شروع [illegible] ۔اور توقع ہے۔ [illegible] کے مشہور [illegible] میں جب [illegible] فرمائیے [illegible] کے متعلق [illegible] و جدید کا نہایت [illegible] انداز سے مطالعہ کے علاوہ جراحت کے بے شمار دیگر پہلوؤں پر اس انداز سے روشنی ڈالیں گے۔ کہ دفتروں کی ورق گردانی کے بجائے صرف ایک اشاعت ہی ہمارے لئے خضر راہ بن جائے۔

جن حضرات نے کتاب "الجراحت" کی تیاری کا مشورہ دیا ہے ان میں سے اکثر نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ اس باب میں حق و باطل کے درمیان تمیز کرنے میں بے حد حزم و احتیاط سے کام لیا جائے اور افراط و تفریط میں الجھ کر اصل مقصد کو فوت نہ ہونے دیا جائے لہٰذا مضمون نگار حضرات کی خدمت میں ہماری مؤدبانہ گزارش ہے کہ مضامین کی ترتیب میں مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھا جائے۔

(۱) [illegible] مسلمہ موضوع [illegible] تسلیم [illegible]۔ اس لئے فضول بحث سے بچ کر اصل موضوع کو نہایت عالمانہ انداز سے ختم کرنے کی کوشش کی جائے۔

(۲) ایسے مضامین ارسال کئے جائیں۔ جن کے متعلق طب قدیم و جدید سے سیر حاصل استفادہ کرنے کے بعد ان کا فائدہ عملی تجربہ بھی اچھی طرح کر لیا گیا ہو۔

(۳) طب قدیم کو طب جدید پر ہر اعتبار سے ترجیح دینے کی کوشش نہ کی جائے۔ بلکہ اخذ ما صفا کے زریں اصول پر عمل کیا جائے۔

(۴) مضمون خوشخط اور صاف ہو۔ اور صرف کاغذ کے ایک طرف لکھا جائے۔ اس کے علاوہ بین السطور اصلاح کے لئے کافی جگہ [illegible] جائے۔

(۵) نسخہ جات معمول مطب اور بارہا کے تجربہ شدہ ہوں۔ اور ان کے اجزاء ارزاں، معروف، قلیل اور سہل الحصول۔ ترکیب تیاری اگر خاص ہو تو اس کی وضاحت کر دی جائے۔

مضامین کا سلسلہ حسب ذیل خاکہ کی طرح تیار کیا گیا ہے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی بہتر تجویز پیش کی گئی تو ہم اس کے لئے قارئین کرام کے شکر گزار رہیں گے۔

علم جراحت۔ اصول اندمال ورم و التہاب۔ ریم کا بند ہونا۔ پٹی اور اس کے لوازمات۔ زخموں کا مرہم پٹی کرنا۔ نفث خون۔ دنبل۔ ناسور۔ زروح۔ [illegible] خنازیر۔ اشقرار وغیرہ کے علاوہ سر سے لیکر پاؤں تک جتنے امراض میں جراحت خفیفہ سے کام لیا جاتا ہے۔ ان کا مختصر بیان۔

ہم توقع کرتے ہیں کہ مضمون نگار حضرات ہماری گزارشات کو پیش نظر رکھ کر اپنے قیمتی مضامین جلد از جلد ارسال فرمائیں گے۔ تاکہ ترتیب میں وقت نہ ہو۔

ایک نہایت ضروری اطلاع

قارئین الحکیم کو معلوم ہے۔ کہ آئندہ اشاعت خاص کتاب "جراحت یا مرہم پٹی" کے موضوع پر ایک ضخیم اور لاجواب تصنیف ہوگی۔ اور اس کے ساتھ ہی الحکیم کی حیات مستعار کی تین منزلیں ختم ہو کر چوتھی منزل کا آغاز شروع ہو جائے گا۔ لہٰذا سرپرستان الحکیم کی خدمت میں نومبر ۱۹۴۲ء کا یہ طبی شاہکار بذریعہ وی پی پیش ہوگا قارئین الحکیم کو نومبر ۱۹۴۲ء میں وی۔ پی کی وصولی کے لئے تیار رہنا چاہیے اور اگر بعض اصحاب اپنا اور اپنے احباب کا چندہ اکتوبر کے آخری ہفتہ تک بذریعہ منی آرڈر پہنچا دیں۔ تو یہ ان کا خاص احسان ہوگا۔ مزید برآں خریداران محترم کی سہولت کے لئے اکتوبر کے پرچہ میں ایک منی آرڈر فارم بھی روانہ کیا جائے گا۔ تاکہ ہمیں وی۔ پی کی زحمت سے نجات ملے۔ امید ہے۔ کہ ہمیں وی۔ پی کی غیر معمولی زحمت سے نجات دلانے کے لئے جملہ خریدار اپنا اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ کر دیں گے۔ اس طرح وہ نہایت شکریہ کے مستحق ہوں گے۔

اس سال کا چندہ گذشتہ سال کی طرح دو روپے (عہ) مع کتاب جراحت یا مرہم پٹی ہوگا۔ اس لئے اگر کسی ایک مقام کے پانچ احباب اپنا چندہ ایک ہی منی آرڈر کے ذریعہ ارسال کر دیں۔ تو انہیں فرداً فرداً دو آنے کا فائدہ رہے گا۔ کیونکہ فیس منی آرڈر دو روپے اور دس روپے کے لئے دو آنہ ہی ہے۔

خادم قدیم
مینیجر الحکیم چشمہ صحت لاہور

تعیین و تقرر کر کے دستور العلاج کی اور پھر دستور العلاج مثلی کو متعین و منضبط کر لینا چاہیے۔ اور یونانی طریق سے کا حیاتب علاج کر کے اور قوانین فن کے ماتحت غیر مدون مرض کو مدون کر کے یونانی یا بالفاظ دیگر اسلامی طب کا نام چمکانا چاہیے۔ مگر یاد رکھو! اور کان کھول کر سن لو کہ اس استخراج و استنباط کی قابلیت و لیاقت اس وقت پیدا ہوگی۔ جب ایلوپیتھک طب کی طرح تمہاری طبی تعلیم و مدت تعلیم کا بھی صحیح و مناسب معیار قائم کیا جائے نصاب تعلیم کو درست کیا جائے۔ نسخہ نویسی کی تعلیم کو بھی ضروری جزو فن قرار دیا جائے۔ اور متعلقات طب فنون مثلاً منطق و فلسفہ وغیرہ کی تعلیم کو بھی ضروری [illegible] کیا جائے +

[illegible]ات کا تقاضا طب کی تعلیمی زبان اردو ہی کو قرار [illegible]۔ تو ہمیں اس بات پر مصر نہ ہونا چاہیے [illegible] تعلیمی زبان عربی ہو۔ مگر یہ بات ضروری ہے [illegible] کے ساتھ تمام تعلق رکھنے والے فنون منطق [illegible] بھی مکمل و منظم طور پر اردو کا جامہ پہنا دیا جائے [illegible] ایک طبیب اردو زبان میں وہ تمام فنون جان [illegible] ہے۔ جن کا طب یونانی سے تعلق ہے۔ اور ہمارا مقصد نہایت آسانی کے ساتھ حاصل ہو سکتا ہے +

"غذا یا ہنگا و رع اکڈر" کے اصول کو بھی مزید تسلیم کرنا چاہیے ہمیں یہ بات اچھی طرح معلوم ہے۔ کہ ایلوپیتھک طب نے یونانی طب سے ہمیشہ استفادہ و استفاضہ کیا ہے۔ ایسی حالت میں اگر ہم بھی اس طب کی اچھی باتوں سے فائدہ اٹھاتے رہیں تو کیا حرج ہے؟ مگر مسحور و مرعوب ہو کر کوئی ناقابل تسلیم بات ہرگز تسلیم نہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ اس بات کی دلیل ہوگی۔ کہ ہم اپنے فن کی کلیات و جزئیات سے بے خبر ہیں +

اگر آئندہ ضرورت ہوئی۔ کچھ اور لکھنے کی۔ تو میں بشرط فرصت لکھوں گا۔ اب تو میں اس مضمون کو ختم کرنا چاہتا ہوں اور ہاں! ختم کرنے سے پہلے یہ عرض کر دوں۔ کہ میں نے اپنے مذکورہ بالا جوابی مضمون "صرع و درد سر" میں کیا تحریر کیا۔ جس سے ہمارے نادان دوست نے یہ مان لیا کہ میرا یہ حملہ کرنا طب یونانی پر بالکل بے بنیاد اور غلط ہے اور ناواقفیت فن کے سبب سے ہے تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے میں یہ عرض کروں گا۔ کہ آپ مئی ۱۹۴۲ء کے الحکیم میں اس مضمون کو ملاحظہ فرمائیے اور اجمالی طور پر یوں سمجھئے۔ کہ دماغ میں کیڑا پیدا ہونا اور اس کی تولید سے مرض صرع و مرگی کا وجود میں آنا ثابت کر دیا۔ اور یہ بھی بتا دیا کہ نعوذاً ناک کے اندر دوا پہنچانا استعمال دوا سے مرض صرع کا زائل ہو جانا طب یونانی کے ۶

مصباح الحکمت موسومہ دستور العلاج

عکسی رنگین تصاویر سے مزین

مؤلفہ مجدد طب رفیق الاطبا حکیم محمد فیروز الدین مرحوم ایچ پی ایل ایل

اس کتاب میں ہر مرض کی ماہیت۔ اسباب۔ علامات تشخیص اسرار و رموز فروق الامراض۔ انجام و عوارض کے متعلق آسان۔ سادہ عام فہم اردو زبان میں بحث کی گئی ہے۔ معالجات میں اصول علاج۔ عام ہدایات۔ ہر مرض کی مختلف صورتوں اور مختلف اوقات کے مختلف نسخوں کے علاوہ مصدقہ صدری نیز خاندانی مجربات اور بعض معتبر و معروف ویدک اور ڈاکٹری مجربات اس پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ کہ ایک معمولی تعلیم کا صاحب ذوق انسان بھی بآسانی استفادہ کر سکتا ہے۔ علاوہ ازیں بالک کی بیشمار عکسی رنگین تشریحی تصاویر بھی درج ہیں۔ الغرض آج تک اردو زبان میں ایسی یا اس کے مقابلے کی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ اس کی موجودگی میں معالجات یا مجربات کی کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ ان محاسن کے باوجود حجم۔ ۱۳۵۰ صفحات لکھائی چھپائی اور کاغذ دیدہ زیب قیمت فی جلد دس روپے علاوہ محصول ڈاک +

مینیجر الحکیم اندرون موچی دروازہ لاہور

نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ذہنی اور دماغی صدمات پریشانیاں حد سے زیادہ ذہنی محنت و مشقت سے بھی اس کا فعل نقصان پذیر ہو جاتا ہے۔ جن مریضوں کا یہ غدہ کسی سمیت کی وجہ سے مرجھا گیا ہو۔ ان کے نظام عصبی پر اس کا گہرا اثر ہوتا ہے یا پھر ایسے مریض بہت زیادہ عصبی مزاج ہوتے ہیں اور خواہ مخواہ کی فکر و تشویش اور مالیخولیا میں مبتلا رہتے ہیں یہ مریض زود رنج اور ڈرپوک ہوا کرتے ہیں۔ ان کے قلب کی حالت بھی درست نہیں رہتی اور وہ اکثر سقوط قلب کی وجہ سے ہی مرتے ہیں۔

تاریخ | غدہ درقیہ کا وجود قدیم ماہرین تشریح کو بھی معلوم تھا۔ لیکن ان کو اس کے اسرار حیات غیر معلوم تھے اور وہ خیال کرتے تھے۔ کہ یہ غدہ صرف آلات صوت و حنجرہ کو تر رکھتا ہے۔ ۱۸۲۴ء میں ماہر سائنس نے یہ تحقیق کیا کہ یہ غدہ دماغی دوران خون پر حکومت کرتا ہے۔

جائے وقوع | غدہ درقیہ گردن کے سامنے اور اس کے نچلے حصے میں واقع ہے۔ اس کے دو فص یا لوتھڑے ہوتے ہیں۔ اور ہر لوتھڑا حنجرہ کے ایک ایک طرف واقع ہے۔ اور دونوں فصوص کو ایک ٹکڑا جو حنجرہ کے اوپر سے ہو کر گزرتا ہے۔ ملحق کرتا ہے۔ غدہ کا وزن جوانی میں ۲۰ گرام اور اس کا طول تقریباً ۵ - ۶ سنٹی میٹر ہوتا ہے۔ اس کی ساخت کا ۷۵ فی صدی حصہ آبی ہے۔ اور اس غدہ کے اندر متعدد حویصلے پائے جاتے ہیں۔ جن میں ایک گاڑھی رطوبت بھری رہتی ہے۔ جسے (COLLOID) کہتے ہیں۔ یہ رطوبت آیوڈین کے مرکبات کھلانے سے بڑھ جاتی ہے۔ غدہ کے اندر دوران خون بھی نہایت عمدگی اور تیزی کے ساتھ ہوتا رہتا ہے۔

جب اس غدہ کے افرازات طبعی ضرورت سے کم مقدار میں پیدا ہو رہے ہوں۔ تو افعال بدن سست پڑ جاتے ہیں۔ اور ذہنی و بدنی قوی میں انحطاط آ جاتا ہے۔ نبض کی حرکت سست پڑ جاتی ہے۔ اور بدن میں چربی کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ موٹی مریضوں میں بدن پر تہیج پیدا ہو جاتا ہے

اس کے برعکس جب اس غدہ کے افرازات طبعی ضرورت سے زیادہ پیدا ہونے لگیں۔ تو بدن کی چربی تحلیل ہو جاتی ہے اور مریض پتلا دبلا ہو جاتا ہے۔ نبض اور قلب کی حرکت بھی بڑھ جاتی ہے۔

زمانہ نشو و نما میں یہ غدہ نوجوانوں کی نشو و نما میں بہت بڑا حصہ لیتا ہے۔ اور بدنی و ذہنی قوتوں کو ترقی دیتا ہے۔ جن بچوں کا یہ غدہ پیدائشی طور پر کمزور و ضعیف ہو۔ ان میں بلاہت حمق کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے بچوں کو اطبائے افرنگ میں CRETIN یا ابلہ کہتے ہیں۔ اگر ان بچوں کو تھائیرائیڈ کھلائیں۔ تو ان کی حالت بہتر ہونے لگتی ہے اس غدہ کے افرازات کی نوعیت آیوڈین کے مماثل ہے یہی وجہ ہے۔ کہ جن لوگوں کی غذا میں آیوڈین کا جزو کم ہوتا ہے۔ ان کو گلسوئے (گھیگا) کا مرض عارض ہو جاتا ہے۔

غدہ درقیہ بدن کے دیگر غدد پر گہرا اثر رکھتا ہے۔ چنانچہ اس کا تعلق غدہ نخامیہ کے ساتھ بہت گہرا ہے۔ اور یہ دونوں غدے ایک دوسرے کے افراز کی تحریک کا باعث ہوتے ہیں۔ اگر غدہ درقیہ کو بدن سے نکال دیا جائے۔ تو غدہ نخامیہ کا فص مقدم بڑھ جاتا ہے۔ محققین نے معلوم کیا ہے۔ غدہ نخامیہ کا فص مقدم اور غدہ درقیہ کے افرازات ہی بدن کے نشو و نما کا اہتمام کرتے ہیں۔ اسی طرح غدہ درقیہ غدہ فوق گردہ کو بھی تحریک پہنچاتا اور اس سے مواد ملونہ (جلد کو رنگنے کے مواد) پیدا کرتا ہے۔ اور لبلبہ سے انسولین کی ترشح کا باعث ہوتا ہے۔

عورتوں میں خصیۃ الرحم کا فعل بھی اسی غدہ کے افرازات کا محتاج ہے۔ اگر اس غدہ کو نکال دیا جائے۔ تو خصیۃ الرحم سکڑ کر مرجھا جاتے ہیں۔ اور عورت عقیم ہو جاتی ہے۔ نیز اس کے پستان چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ غرض غدہ درقیہ کے افرازات بدن کی تمام نسیجوں اور ساختوں پر بہت گہرا اثر رکھتے ہیں۔

(باقی)

الامراض والعلاج

سہر۔ بیخوابی یعنی نیند نہ آنا

از جناب حکیم عزیز الرحمن صاحب مرزا جوندپوری

نام۔ زندگی و صحت اور تندرستی کے لئے جہاں کھانا پینا۔ چلنا پھرنا۔ حرکت و سکون ضروری ہیں۔ اسی طرح دن اور رات میں مقررہ وقت تک سونا اور آرام کرنا بھی ضروری ہیں۔ چنانچہ قدرت نے دن جاگنے اور کام کاج کے لئے بنایا ہے۔ اور رات سونے۔ آرام کرنے اور تھکاوٹ دور کرنے کے لئے۔ عمر کی مختلف حالتوں میں نیند کی حالت بھی مختلف ہے عام طور پر شیر خوار بچے جن کو نشو و نما کے لئے زیادہ نیند کی ضرورت ہے۔ دن اور رات میں ۱۶ یا ۱۷ گھنٹے سوتے ہیں چار یا پانچ سال کے بچے ۱۰ یا ۱۲ گھنٹے۔ ۱۲ سال سے زاید عمر والے ۱۰ گھنٹے جوان ۸ یا ۹ گھنٹے اور بوڑھے ۶ یا ۷ گھنٹے سوتے ہیں۔ مردوں کی نسبت عورتیں زیادہ سوتی ہیں۔ اگر اس قانون قدرت کے خلاف نیند میں کمی یا بیشی ہو جائے تو تندرستی قایم نہیں رہتی۔ بلکہ زندگی وبال جان ہو جاتی ہے۔ نیند نہ آنا ایک بیماری ہے۔ جس کو سہر یا بیخوابی کہتے ہیں۔ اور اس کے علاج کی طرف توجہ کرنا ضروری ہے ؛

اسباب۔ یہ مرض دماغ میں گرمی و خشکی بڑھ جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ زیادہ تر گرم غذاؤں کے کثرت استعمال یا جسم میں صفرا کی زیادتی۔ رنج و غم و تفکرات کی زیادتی۔ آگ اور دھوپ میں دیر تک کام کرنا۔ جسم سے خون کا نکلنا۔ منشیات کا بکثرت استعمال۔ کثرت مباشرت۔ شب کو دیر تک جاگنا۔ دماغی محنت زیادہ کرنا۔ چائے نوشی کا اثر اور بعض سوداوی امراض مثلاً سرسام۔ آتشک۔ مالیخولیا وغیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض عرصہ تک جاری رہے تو بعض اوقات جنون۔ مالیخولیا۔ اختلاج و دیگر مہلک امراض کے دورے پڑنے کا اندیشہ رہتا ہے ؛

علامات:۔ رات کو یا تو نیند نہیں آتی یا معمولی غنودگی آکر نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔ حلق خشک ہو جاتا ہے ناک کے نتھنے خشک ہو جاتے ہیں۔ سر میں ہلکا سا درد رہتا ہے۔ طبیعت سست اور ہر وقت گری سی رہتی ہے کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ خشکی کی وجہ سے قبض ہو جاتا ہے بھوک نہیں لگتی۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور مریض بعض وقت بہکی بہکی باتیں کرنے لگتا ہے۔ اگر صفرا کی زیادتی سے ہو تو چہرہ کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اور منہ کا مزا کڑوا ہو جاتا ہے۔ دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔ اور بے چینی و اضطراب زیادہ ہوتا ہے ؛

علاج۔ مریض کو آرام پہنچایا جائے۔ اصل سبب معلوم کیا جائے۔ اگر ممکن ہو سکے۔ تو باغ یا سبزہ زار میں قیام کرایا جائے صندل سفید ۶ ماشہ کشنیز خشک ۶ ماشہ تخم خشخاش ۶ ماشہ تخم کاہو ۶ ماشہ۔ آب کشنیز سبز ۲ تولہ و عرق گلاب ۲ تولہ میں پیس کر روغن گل ۱ تولہ شامل کر کے اس میں کپڑا تر کر کے دماغ پر رکھیں۔ دماغ کی خشکی رفع کرنے کے لئے سر کے بال صاف کرا کر بکری کا دودھ دھوانا مفید ہے۔ روغن کدو یا روغن کاہو۔ روغن خشخاش ہمدرد کا دماغ پر مالش کرنا بہتر ہے۔ ضماد خواب آور کا پیشانی پر لیپ کریں۔ خمیرہ گاؤزبان

جواہر مہرہ ۲ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۵ دانہ۔ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ
مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب
۵ دانہ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ۔ مصری ۳ تولہ۔ دودھ ۔ ما میں پیس کر
صبح بنا کر پلائیں ⁂

کبھی سوداوی مرض کی وجہ سے ہو تو اس کی طرف توجہ
کرائیں۔ اور غلبہ سودا دور کرنے کے لئے دودھ بکری کا ۱۰ تولہ
شربت عناب ۲ تولہ ملاکر صبح کو استعمال کرائیں۔ شام کو خمیرہ
ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ۔ عرق شیرہ تولہ۔ ماء الجبن
۵ تولہ شربت عناب ۲ تولہ ملاکر استعمال کرائیں۔ ایک ہفتہ
بعد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ رات کو استعمال کرائیں
دودھ بکری کا و روغن بادام باری باری پنڈلیوں و تلووں
پر ملنا بھی مفید ہے۔ تلسی کے تازہ پتے سنگھائیں۔ اگر قبض
کی وجہ سے ہو۔ تو قبض رفع کرنا چاہیے۔ اور ہضم کی خرابی
سے ہو۔ تو اس کا تدارک بھی لازمی ہے ⁂

دیگر نسخہ ضماد جو اس مرض میں نہایت مفید ہے اور
بارہا اس کے استعمال سے فائدہ ہوا ہے (صفحہ تخم خشخاش
ایک تولہ۔ تخم بھنگ ایک تولہ گو شیر گاؤ میں پکائیں
اور سرد کرکے پیروں کے تلووں پر ضماد کرائیں۔ اور پیشانی پر
قرص مثلث۔ عرق کشنیز سبز میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید
ہے۔ لڑکی والی عورت کا دودھ ناک میں ٹپکائیں۔ قدرے
افیون خالص۔ زعفران عمدہ روغن بنفشہ میں حل کرکے
ناک میں ٹپکائیں ⁂

مغز بادام شیریں کا پیشانی پر ضماد کریں۔ اس سے
بھی بےخوابی کی شکایت رفع ہو جاتی ہے ⁂

ضماد کہ بےخوابی میں نہایت مفید اور بارہا
کا مجرب ہے۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ گل نیلوفر ۳ ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ
صندل سفید ۳ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ افیون ۲ رتی زعفران
۴ رتی۔ سب کو آب کشنیز سبز میں پیس کر روغن گل ایک تولہ
و قدرے سرکہ اضافہ کرکے پیشانی پر لیپ کرائیں ⁂

موتی جھرا

از جناب حکیم قاضی عبدالسلام صاحب فاضل انڈین میڈیسن ایڈیٹر رسالہ

کیفیت ۔ اس مرض میں اولاً بخار حملہ آور ہوتا ہے
پیاس زیادہ لگتی ہے۔ منہ کا ذائقہ کبھی پھیکا اور کبھی کڑوا
رہتا ہے۔ اشتہا ساقط۔ ضعف و کمزوری کا غلبہ ہوتا ہے
ہفتہ عشرہ کے اندر اندر گردن اور سینہ کے بالائی حصہ
پر موتیوں کی طرح دانے دکھائی دیتے ہیں۔ کبھی دانے دیر
میں بھی نکلتے ہیں۔ اس صورت میں مریض کو غفلت شروع ہو جاتی
ہے۔ بچوں میں اس بخار کی علامات اکثر شب کو چیخنا و ڈرنا بھی
پیدا کرتی ہیں۔ بڑے آدمیوں کو بھی اکثر خواب میں ڈراؤنی اشیاء
نظر پڑا کرتی ہیں ⁂

نبض ۔ نبض صاحب این مرض سریع و مختلف مشابہ
و وقت بروز و انہا بر سیہ عظیم و مختلف وقت غالب شدن
و انہا بعد الظہور سریع و متواتر و مختلف کما فی الحمی المطبقہ
المحرقہ۔ وقت شدت حرارت و عدم بروز وانہا و سلب قوت
طول مرض دقیق۔ صلب۔ متواتر و مختلف چنانچہ در دق مے باشد

دلائل بول ۔ قارورہ در ابتدا غلیظ و سرخ مائل بسودا
مے باشد۔ و گاہے مائل بہ صفرت و گاہے ناری و گاہے مائل
سفید رنگ یا کم رنگ مے باشد۔ با وجود شدت حمی و لزوم بادہ
حرارت بروز بوقت خوف سرسام تولیت اگر صداع شدید
ہمراہ بود ⁂

نوٹ ۔ بعض اوقات غلط علاج ہونے کی صورت
میں بلا قید زمانہ قارورہ سرخ و غلیظ بھی رہ جاتا ہے۔ دیکھا
گیا ہے ⁂

مضرات بالخاصہ۔ تمام وہ ادویہ و اغذیہ جو اپنی حرارت کے ذریعہ تہیج و تغییر برودت غلیظ کے وسیلہ ضعف کبد اور دیر ہضم ہونے کی بنا پر تغلیظ معدہ اور نقصان ہضم کا باعث ہوں۔ موتی جھرہ میں استعمال نہیں کرنا چاہئیں۔

(۲) سوائے تعریق۔ ملینات خصوصاً بادرہ کشنیات مبادیہ۔ مبردات رطبہ مجففات۔ مسکنات التہابیہ وغیرہ کا استعمال بھی موتی جھرہ میں جائز نہیں۔

(۳) وہ تمام اشیاء جو صفراء یا دیگر اخلاط میں مستحیل ہونے کی استعداد رکھتی ہوں۔ مثلاً دودھ۔ شیرینی۔ برنج وغیرہ ان سب سے بھی پرہیز کرانا چاہئے۔ کھچڑی بھی ناجائز ہے۔

ادویہ مفردہ۔ بنفشہ۔ عناب۔ ترنجبین۔ آب سرد۔ کونین۔ شراب۔ انجبار۔ ست گلو۔ شیرینی قطعاً ممنوع ہے۔

پرہیز و غذا۔ موتی جھرا کے مریض کو گندم کی روٹی۔ دلیہ باجرہ۔ دال مونگ۔ موٹھ وغیرہ۔ آب سرد و ہوائے سرد سے پرہیز کرائیں۔

موتی جھرہ کھیلنے کے وقت نسخہ جدواری۔ نان گندم و شوربا ماش مع ... روغن و آب سرد آہن تاب مفید ہے۔ نہیں رکھنا۔ اور ... شیرینی بھی جائز ہے۔

اصول علاج۔ (۱) تفریح و تقویت ارواح (۲) زیادتی فعالیت ... (۳) دفع سمیت۔ (۴) بروز مادہ (۵) تصفیہ خون (۶) منع ورم الکبد (۷) منع تصعید ابخرہ (۸) دفع نزلہ و سعال (۹) رفع حمی (۱۰) حفاظت اعصاب تک عشرہ کاملہ۔

نسخہ جامع۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ ... ہر ایک ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ بادیان ہر ایک ۳ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر خاکشی چھڑک کر پینے کو دیں۔ لیکن یہ تدبیر موسم گرما میں کرنی چاہیئے۔ اگر موسم سرما ہو۔ تو مذکورہ ادویہ کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر بدستور خاکشی چھڑک کر یا پکا کر پلائیں۔

اگر کھانسی کی شکایت ہو۔ تو اصل السوس مقشر ۳ ماشہ کا اضافہ کر دیا کریں۔

اگر امعاء کا زیادہ نقص محسوس ہو۔ یا درد و کرب وغیرہ کی شکایت ہو۔ تو زیرہ سفید ۵ ماشہ بڑھا دیا جائے۔

اگر جگر ماؤف ہو۔ تو برگ گلروندہ ۵ عدد یا برگ ... ۳ ماشہ اضافہ کر دیا کریں۔

اگر طحال ماؤف ہو۔ تو برگ جھاؤ فقط یا برگ شاہترہ چراتہ شیریں کے ساتھ دیا کریں۔

اگر تشنج دماغ تک نوبت پہنچ گئی ہو۔ تو صبح کے وقت حسب معمول یہی نسخہ دیا جائے۔ اور شام کو نسخہ شیرہ گلروندہ والا استعمال کیا کریں۔ بعض اوقات ایسی حالت میں کاڑھا پلانا مفید ہوتا ہے۔ اگر تصفیہ خون بھی منظور ہو۔ نیز صلابت معدہ کا عارضہ بھی ہو۔ تو نسخہ معمولہ میں گل غافث ۵ ماشہ۔ تخم کشوث (بصرہ بستہ) ۵ ماشہ۔ مغز تخم خیارین مقشر ۵ ماشہ باختلاف اوزان شامل کر لیا کریں۔

کبھی کھانسی کے لئے برگ اڑوسہ ۶ ماشہ اضافہ کیا جاتا ہے۔

بروز موتی جھرہ کے بعد اگر اطفائے حرارت [illegible] کی ضرورت محسوس ہو۔ تو نسخہ جدواری دیا جائے۔

(نسخہ جدواری) جدوار خطائی ایک ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ۔ عرق کاسنی ۵ ماشہ میں گھس کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیا جائے۔

اگر سرسام ہو۔ تو چونکہ سرسام کاذب ہوگا۔ پس اس مرض کے لئے روئی سر پر باندھنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ مغز تخم خربوزہ ۶ ماشہ بڑھا دیا جائے۔ تاکہ مادہ بذریعہ ادرار خارج ہو جائے۔ اور دماغ کی طرف صعود نہ کر سکے۔ خارجی تدابیر مثلاً دلک اطراف بروغن کدو۔ نمک خوردنی پر اکتفا کرنا چاہیئے۔

ایک خاندان کے اطباء ابتدا ہی سے مغز تخم خربوزہ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ ہاں اگر سرسام صادق لاحق ہو جائے۔ تو روغن گل۔ سرکہ اور عرق گلاب کی پٹی سر پر رکھیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ پہنچے۔ تب حجامت مع شرائط مناسب شانوں۔ حقنوں کے ساتھ نسخہ معمولہ میں گل نیلوفر ۶ ماشہ، شیرہ

مغز تخم کدو شیریں ۲ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم خربوزہ ۲ ماشہ بغیر شربت کے اضافہ کر دیتے ہیں۔ وہ بھی شدید حالت میں دینا چاہیئے ؛

اگر پیاس کی زیادتی ہو۔ تو عرق کیوڑہ ۴ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۴ تولہ دیا جاتا ہے ؛

اگر بیہوشی (سرسام بلغمی) ہو۔ تو اسطوخودوس یا بادرنجبویہ ۳ ماشہ یا ۲ ماشہ کا اضافہ کر دیں ؛

اگر یرقان اصفر ہو۔ تو تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ گل نیلوفر ۳ ماشہ آب کوہ سبز مروق ۵ تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق ۵ تولہ بغیر شربت کے اضافہ کریں ؛

یرقان اسود ہو تو تخم کاسنی ۵ ماشہ آب کوہ سبز مروق ۵ ماشہ۔ آب شاہترہ سبز مروق ۵ تولہ کا اضافہ کریں ؛

زیر ناف موتی جھرا آنے پر بھی اگر گرمی خشکی غالب رہے۔ اور اختلاف الدم۔ اسہال و تشنج۔ صفراوی ہیجان پیدا ہو جائے۔ تو نہ سفوف طین سے جاتی ہے اور نہ سفوف ابن اسویہ سے۔ بلکہ ذاتی تجربہ کے تحت اس صورت میں سب سے بہتر دوا یہ ہے۔ کہ زرشک بیدانہ سرخ رنگ ۷ ماشہ۔ دانہ ہیل خورد ۴ ماشہ کا شیرہ نکال کر دن میں چند بار دینا چاہیئے۔ یہ بھی انتہائی حالت سے پیشتر ہی ورنہ عام حالت میں نسخہ معمولہ باضافہ مرورڈ پھلی ۴ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ تخم کنوچہ ۳ ماشہ۔ اگر خون بھی آتا ہو۔ تو بیخ انجبار نیکوفتہ کا اضافہ کرتے ہیں۔ دوسرے سفوفات بھی حسب حاجت استعمال کیئے جا سکتے ہیں ؛

اگر فالج و لقوہ کا اثر ہو جائے۔ تو تین یوم تک صرف عرق کیوڑہ خانہ ساز۔ عرق بادیان خانہ ساز دیتے رہیں۔ اور بعد تین یوم اجزائے معمولہ میں بابونہ ۴ ماشہ۔ عود صلیب ۴ ماشہ۔ بادیان نیمکوب ۴ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ درونج عقربی ۴ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۴ ماشہ۔ چرائتہ شیریں ۴ ماشہ پانی میں جوش دے کر استعمال کرائیں ؛

موتی جھرہ کے ڈھلنے پر باضافہ گلقند ۲ تولہ دیں اور طین مختوم اور شافوں سے افادہ حاصل کریں۔ اگر اثر موتی جھرہ باقی ہو۔ تو تریاقات جامع المنفع مثل جدوار خطائی ۱ ماشہ نادر حیوانی

سائیدہ ایک ماشہ شربت بزوری کے ساتھ دیں ؛

بعض مرتبہ عدم تشخیص کے باعث ابتدائی علاج غلط ہونے پر درست علاج ہونے کے بعد بھی بحۃ الصوت کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں مجرب ترکیب یہ ہے۔ کہ جدوار خطائی۔ زعفران کشمیری۔ ابریل دریائی۔ رب السوس کو پانی میں پیس کر بار بار چٹائیں۔ اور اصل السوس مقشر۔ تخم خطمی۔ پرسیاؤشاں۔ اسطوخودوس کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں۔ نمک لاہوری حل کر کے اس سے غرغرہ کرائیں۔ دن میں کئی بار انشاءاللہ اس سے آواز کھل جائیگی ؛

اگر تہوع و غثیان کی شکایت ہو۔ تو زرشک بیدانہ ۳ ماشہ مویز منقی ۵ ماشہ۔ دانہ ہیل خورد ۳ ماشہ۔ نمک لاہوری ۱۰ ماشہ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱۱ دانہ کو پانی میں باریک پیس کر بار بار چٹا دیں ؛

اگر موتی جھرہ میں تاخیر ہو رہی ہو۔ تو اس کے لئے زیرہ سیاہ ۴ ماشہ۔ خاکشی سرخ ۵ ماشہ۔ زعفران کشمیری ۳ ماشہ۔ سیاہ مرچ نیمکوب ۱۰ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم پلائیں ؛

تقویت قلب و دماغ کی ضرورت ہو۔ تو تزیدِ مرض کے زمانہ میں دواء المسک جدواری اور زمانہ انحطاط میں دواء المسک معتدل دیں۔ خمیرہ مروارید یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا موتی جھرہ کے مکمل ڈھلنے پر بھی دیا جا سکتا ہے۔ ورنہ اپنی قوت مبردات کے باعث بزور ڈھالنے کو مانع ہو گا۔ الّا یہ کہ حرارت شدیدہ کی بناء پر بزور نہ رہا ہو یہ چیز وقتی تشخیص اور طبیب حاذق کی مرضی پر موقوف ہے ؛

(تریاق جامع المنفع) جدوار خطائی۔ نادر حیوانی ہر ایک ایک ماشہ گھس کر ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ ؛

اکسیر اسہال مبارکی۔ منقی کو حسب ضرورت لیکر ٹکڑے ٹکڑے بنا کر ایک کوزہ گلی میں ڈال کر ۵ سیر اوپلوں میں پھونک لیں بیشتر ہونے پر خوب کھرل کر کے رکھ چھوڑیں۔ خوراک ایک سرخ ہمراہ بورہ منقی دن میں دو تین مرتبہ کھلا کر اوپر سے عرق بادیان۔ عرق کیوڑہ عرق پودینہ۔ عرق الائچی۔ ادرک۔ دارچینی ہر ایک ۵ تولہ۔ لعل شربت اکسیر [illegible]

۲ ماشہ تودہ سرخ ۲ عدد ۴ سرخ سب کو ایک بوتل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا ملا دیا کریں۔ اگر یہ سب اجزا نہ مل سکیں۔ تو جو ان سے دستیاب ہوں۔ ملا لیا کریں ؛

متفرقات

تقدمۃ المعرفۃ و احکام بحران

از جناب حکیم جلیل احمد صاحب انصاری پروفیسر طبیہ کالج لاہور

(۲)

امراض مزمنہ میں بحران واقع نہیں ہوتا۔ بلکہ تحلل یا ذوبان واقع ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر طبیعت مادہ مرض پر غالب آکر اس کو آہستہ آہستہ فنا کر دیتی ہے اور مریض تندرست ہوجاتا ہے۔ تو اس تغیر کا اصطلاحی نام تحلل ہے۔ اور اگر مرض غالب ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ بدن کو لاغر کرکے مریض کو ہلاک کر دیتا ہے۔ تو اس کو اصطلاح میں ذبول کہتے ہیں ۔

بعض اطباء نے تحلل اور ذبول کو بھی بحران ناقص کے اقسام میں شمار کیا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ بحران میں تغیر عظیم کا دفعتہً یعنی ایک دم واقع ہوجانا شرط ہے۔ جیسا کہ بحران کی تعریف سے واضح ہو چکا ہے۔ اور امراض مزمنہ میں تغیر آہستہ آہستہ واقع ہوتا ہے ۔

ایامِ مرض

تقسیم ایام مرض: تمام ایام مرض کی تین قسمیں ہیں (۱) ایام بحران جن کو ایام باحوری بھی کہتے ہیں۔ ان دنوں میں بحران واقع ہوتا ہے (۲) ایام انذار۔ یہ دن بحران کے وقوع کی خبر دیتے ہیں۔ اور بتاتے ہیں۔ کہ اس مرض میں بحران کب اور کس دن واقع ہوگا۔ ان کو ایام منذرہ کے نام سے بھی موسوم کہتے ہیں (۳) ایام واقع فی الوسط۔ یہ وہ دن ہیں۔ جو نہ ایام بحران ہوتے ہیں۔ اور نہ ایام انذار۔ لیکن اگر بحران کسی وجہ سے اپنے وقت سے منحرف ہو جائے۔ یعنی مقدم یا مؤخر ہو جائے۔ تو انہی دنوں میں واقع ہو جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے ان کا نام ایام واقع فی الوسط رکھا گیا ہے۔ یعنی ایسے ایام جو ایام باحوری اور ایام انذار کے درمیان متوسط ہیں۔ ان کے علاوہ جو ایام باقی بچتے ہیں۔ وہ ایام سہل کہلاتے ہیں۔ جو مسہل اور دیگر استفراغات کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ذیل میں ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ ذکر کیا جاتا ہے :-

ایام بحران: - اکثر علمائے کرام کے نزدیک امراض حادہ میں بحران کے دنوں کا تقرر قمر (چاند) کی حرکات سے تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ چاند کی قوت تمام رطوبات عالم میں جاری و ساری ہے۔ ان سے بہت سے تغیرات پیدا کرتی ہے۔ استعداد مادہ کے لحاظ سے نضج و ہضم یا ان کے خلاف پر اعانت کرتی ہے۔ نور قمر کی زیادتی کی حالت میں درختوں کے پھل جلد پک جاتے ہیں۔ اس کے برخلاف اندھیری راتوں میں دیر سے پکتے ہیں۔ اسی طرح مد و جزر (جوار بھاٹا) بھی چاند کی حرکات سے متعلق ہیں لیکن اس کے متعلق تفصیلی بحث میں جانا طبیب کے منصب سے باہر ہے۔ اس لئے ہم اس کو نظر انداز کرتے ہوئے ذیل میں صرف وہ امور درج کرتے ہیں جو اس وقت تک اس باب میں تجربہ اور استقراء سے معلوم کئے گئے ہیں۔ اس کی علت اور سبب سے کوئی بحث نہ کریں گے :-

ایام بحران جن میں ہر قسم کا استفراغ منع ہے۔ تیرہ ہیں۔ چوتھا، ساتواں۔ گیارہواں۔ چودھواں۔ سترھواں۔ بیسواں۔ اکیسواں۔ چوبیسواں، ستائیسواں۔ اکتیسواں۔ چونتیسواں۔ سینتیسواں اور چالیسواں ۔

(باقی)

بیاض

ازجناب حکیم کریم بخش صاحب

(۲۵۵) درد معدہ۔ ریوند عصارہ۔ نوشادر۔ افیون ہموزن پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔

(۲۵۶) ایضاً۔ ہیرا ہینگ اصلی ۲ ماشہ زعفران تاک ہر ایک ایک تولہ پیس کر گرم پانی میں حل کرکے پتلی بنا ڈالیں۔ یہ چوبیس خوراکیں ہیں۔

(۲۵۷) ایضاً۔ صبر زرد ۱۶ حصہ۔ مرچ سیاہ ۱۲ حصہ۔ اجوائن خراسانی ۲ حصہ۔ سہاگہ بریان ۲ حصہ۔ آب گھیکوار سے کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب گرم۔

(۲۵۸) ضعف معدہ۔ ست گلو ۹ ماشہ۔ مصطگی ڈیڑھ تولہ پیس کر شہد ایک پاؤ کے ساتھ ملائیں اور ایک ایک تولہ صبح شام کھلائیں۔

(۲۵۹) ایضاً۔ نوشادر۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۲ تولہ۔ نمک سونچر۔ مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سفوف بنالیا خوراک ایک ماشہ بے نظیر نسخہ ہے۔

(۲۶۰) نمک سیاہ۔ مرچ سیاہ جھنجھ مدار ہر ایک ایک تولہ۔ زنجبیل ۱۰ تولہ۔ لونگ ۲۰ عدد۔ ہینگ ۲۰ رتی۔ گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولیاں۔

(۲۶۱) برائے ہیضہ۔ پوست بیخ مدار۔ مرچ سیاہ ہموزن آب پودینہ سبز سے پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں ایک ایک گولی ہر گھنٹہ کے بعد کھلائیں۔

(۲۶۲) ایضاً۔ پاپیہ گھس کر پلانا مفید ہے اگر مریض کا منہ نہ کھل سکتا ہو۔ تو پیشانی کے بالوں کے اگلے کی جگہ پر بال مونڈ کر چند پچھنے لگوائیں۔ اور تھوڑا سا پاپیہ گھس کر لیپ کریں۔ مریض کو ہوش آجائے گا۔ پھر کھلانا شروع کر دیں۔

(۲۶۳) ایضاً۔ ہلدی۔ چونہ ہموزن لے کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی ہر دو گھنٹہ بعد ہمراہ عرق پیاز دیں۔ نہایت مفید ہے۔

ازجناب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی

(۲۶۴) ضماد برائے مسہائے بواسیر۔ چونہ شگفتہ۔ توتیا۔ بلیلہ زرد کتھہ۔ کمیلہ ہموزن گولیاں بنالیں۔ عندالضرورت لعاب دہن میں گھس کر مسوں پر لگائیں۔

(۲۶۵) برائے دمہ۔ کاہو ۳ ماشہ۔ مغز بادام ۷ دانہ۔ رب السوس ۵ ماشہ۔ شکر تیغال ۹ ماشہ۔ میدہ سائدہ ۳ ماشہ۔ زوفا ۵ ماشہ۔ مغز کدوئے شیریں ۵ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ کشتہ زرنیخ طبقی ۳ ماشہ۔ عرق برگ اڑوسہ کے ساتھ گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح شام۔

(۲۶۶) دیگر۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۳ ماشہ۔ دارفلفل ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۳ ماشہ۔ شکر تیغال ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ ادرک کے پانی میں گوندھ کر مونگ برابر حبوب بنالیں۔

(۲۶۷) پڑبال۔ گوند کیکر ۱ ماشہ۔ نوشادر مصفٰی ایک ماشہ۔ جوہر کافور ۳ ماشہ۔ بارتنگ سوختہ ۳ ماشہ۔ کشتہ سیپ اصلی ایک ماشہ سرمہ بنالیں۔ پڑبال کے لئے مفید ہے۔

ازجناب حکیم محمد حنیف صاحب

(۲۶۸) حب جواہر مہرہ۔ مروارید ناسفتہ کلاں۔ یاقوت رمانی۔ زمرد سبز۔ یاقوت زرد۔ عقیق یمنی۔ بسد احمر۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا خالص۔ طباشیر کبود۔ جدوار ہر ایک ۳ ماشہ۔ فیروزہ نیشاپوری۔ لاجورد مغسول۔ مومیائی عمدہ جدوار خطائی ہر ایک ۶ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ سنگ یشب

صندل سفید سودہ۔ ورق نقرہ۔ کہربائے شمعی۔ نارجیل دریائی ہر ایک ۹ ماشہ چھترز سا لو عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے مثل غبار کے ہو جائے۔ ورق اور مشک وغیرہ ملادیں۔ مومیائی کو روغن لوبان یا روغن پستہ میں آخر کے ملاکر حبوب پیدا۔ نخود بنائیں۔ خوراک ایک تا دو حب۔ ہمراہ آب انار یا انگور ۱۰ تولہ یا خمیرہ مربے والا ایک تولہ +

فوائد:۔ مقوی دل و دماغ و جگر حافظ الصحت روح۔ موتی جھرا۔ چیچک۔ بوقت نزع۔ غشی وغیرہ میں بارہا کا مجرب المجرب ہے +

(۲۶۹) جواہر مہرہ لطیف۔ مشک خالص ورق طلا ہر ایک ۴ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مومیائی۔ زمرد۔ ہر ایک ۱ تولہ۔ کہربا۔ ابریشم جلا ہوا۔ مروارید بے سوراخ۔ یاقوت سرخ۔ حجر الیہود۔ صندل سفید ہر ایک ایک تولہ سنگ یشب۔ ہاتھی کے دانت جلے ہوئے۔ برادہ۔ شاخ گوزن مرجان سفید ہر ایک دو تولہ۔ نارجیل دریائی ۴ تولہ سب کو جدا جدا پیس کر ملائیں۔ عرق گلاب میں کھرل کر کے مہرہ بنائیں اور ورق طلا لپیٹ کر رکھیں +

فوائد:۔ تقویت اعضائے رئیسہ و روح کو تازگی بخشتا ہے۔ قوت باہ و نگاہ کو قوی کرتا ہے۔ ہر قسم کے زہروں کا تریاق ہے۔ دافع خفقان اور بواسیر ہے۔ علاوہ ازیں جنون تپ وبائی۔ چیچک۔ موتی جھرا اور رحم کی بیماریوں کو مفید ہے ورم کو تحلیل کرتا۔ اور معین حمل اور شباب ہے۔ خوراک ایک سرخ سے چار سرخ تک حسب مزاج دیں +

(۲۷۰) جواہر مہرہ برائے غربا (سستا) زہر مہرہ عقیق سرخ۔ سنگ یشب۔ بسد۔ مرجان ہر ایک ۲ تولہ۔ نارجیل دریائی۔ جدوار خطائی۔ طباشیر کبود ہر ایک ایک تولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے مہرہ بنائیں۔ ورق طلا اوپر لگا کر رکھیں۔ خوراک چار رتی ہمراہ بدرقہ مناسب +

فوائد:۔ خفقان۔ غشی۔ تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے مجرب ہے۔ دست اور قے کو روکتا ہے۔ ہر قسم کے زہروں کا تریاق ہے۔ وبائی امراض کے لئے نافع ہے +

(۲۷۱) حب اعظم۔ کشتہ طلا۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی مروارید ناسفتہ۔ جدوار خطائی۔ عنبر اشہب۔ کچلہ مدبر۔ تخم بھنگ ہر ایک ۳ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۱۰ ماشہ۔ جواہر مہرہ ایک تولہ۔ طباشیر کبود ۳ ماشہ عرق گلاب میں کھرل کر کے حب نخود بنائیں۔ خوراک ایک حب صبح اور شام ہمراہ شیر گاؤ

فوائد:۔ قوت باہ کے لئے عمدہ شے ہے +
دافع جریان اور سرعت ہیں +

* * *

از جناب ایچ۔ ایم محمد انور صاحب

(۲۷۲) برائے ملیریا۔ برگ شاہترہ اقوال چرائتہ ۶ ماشہ باریک کر کے نگاہ رکھیں۔ چار چار رتی دن میں تین مرتبہ دیں۔ ایک دو دن میں بخار اتر جائے گا +

(۲۷۳) شیاف چشم۔ پھٹکری بریاں۔ زرد چوب مغز تخم سرس۔ کباب چینی۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ رسوت ۲ تولہ۔ پہلے سوائے رسوت کے تمام اجزا کو خوب کپڑ چھان کر لیں۔ رسوت کو پانی میں تر کر دیں صبح چھان کر باقی ادویہ شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ قوام ہونے پر ٹکیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت سلائی کو پانی میں بھگو کر آنکھ میں لگائیں

فوائد:۔ پھولا۔ جالا۔ دھند۔ سرخی۔ درد کے لئے مفید ہے۔ خاص کر ککروں کے لئے اکسیر اعظم ہے +

(۲۷۴) روغن کافور۔ مشک کافور ایک تولہ روغن تارپین خالص ۲ تولہ دونوں کو ملا کر ایک شیشی میں ڈالیں حل ہو کر یک جان ہو جائیں گے۔ محفوظ رکھیں +

فوائد:۔ ہیضہ۔ مروڑ۔ کھانسی۔ بدہضمی کے لئے ۵ بوند تک پانی میں حل کر کے دیں۔ مقوی قلب ہے۔ آگ کے جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً ہی جلن دور کر کے ٹھنڈک پیدا کر دیتا ہے۔ اگر دانت میں درد ہو۔ تو مقام درد پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ کان کے درد کے لئے چند قطرے روغن سرسوں میں ڈال کر نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں +

(۲۷۵) اکسیر ما سخورہ۔ مازو سبز۔ نیلا تھوتھا۔ سپاری سوختہ سفید بریان ہموزن لے کر اول الذکر تینوں اجزا کو دو اپلوں میں دم پخت کر کے [illegible]

مکتوبات

دافع دِق گنے

(کرم بندہ صاحب تسلیم۔ رسالہ الحکیم میں کسی شخص نے دق کے گنے ملنے کا پتہ دریافت فرمایا تھا۔ اس واسطے اس کے جواب میں دو پتے ارسال خدمت ہیں۔ براہ کرم صحیح رسالہ فرمائیں

(۱) دفتر محکمہ جنگلات گورنمنٹ بھوپال ۔

(۲) ترناب فارم پشاور صوبہ شمال مغربی سرحدی ۔

(محمد اسحاق ضلع ہزارہ)

سانپ کاٹے کا منتر

کرمی تسلیم۔ رسالہ الحکیم بابت ماہ جولائی ۱۹۴۳ء میں سانپ کاٹے کے منتر کے عنوان سے جو مکتوب شائع ہوا ہے۔ اس میں مالک صاحب کو اطلاع دینے کے لئے صرف متعلقہ ریلوے اسٹیشن سے ٹیلیگرام دینے کے لئے لکھا گیا ہے۔ کیا اس کے علاوہ ٹیلیگرام آفس سے تار نہیں دیا جا سکتا۔ براہ کرم اس امر پر روشنی ڈالی جائے ۔

(حکیم محمد طاہر)

کوٹوجم اور جریان واحتلام

کرم بندہ تسلیم!

جریان واحتلام و دیگر جسمانی کمزوریوں کا واحد سبب کوٹوجم ہے۔ ہم تاریخ کے پڑھنے سے معلوم کرتے ہیں۔ کہ پرانے زمانے کے لوگوں کی صحت بہت اچھی ہوتی تھی۔ اس کا اصل سبب فقط یہ ہے۔ کہ اس زمانے کے لوگوں کو دیسی گھی اور عمدہ دودھ ملتا تھا۔ بے فکری کی حالت میں مشغول بھی کرتے تھے۔ اس لئے اس زمانے کے لوگ چست۔ چالاک اور ذہین ہوتے تھے۔ مگر اب وہ زمانہ ہے۔ کہ ہر شخص ذریعہ معاش میں فکر مند نظر آتا ہے۔ خوراک میں کھانے کو کوٹوجم ملتا ہے یہی وجہ ہے۔ کہ آج کل کی اولاد کمزور ہوتی ہے۔ کیونکہ ماں کو حالت جنین میں کوٹوجم کا بنا ہوا ناقص خون خوراک میں ملا۔ تو ایسی حالت میں بعد پیدائش بچہ کی صحت کی امید رکھنا بیکار۔ ماں کی صحت کا اثر بچہ پر بہت پڑتا ہے۔ اس لئے بچے پہلے ہی کوٹوجم کی وجہ سے مریض۔ آہ اس زمانے کے لوگ بدقسمت ہیں۔ کیونکہ ہر چیز گراں ہونے کے علاوہ گھی کا نہ ملنا یہ ایک نہایت بڑی چیز ہے۔ اسی وجہ سے آج کل کے نوجوان تانوے فی صدی جسمانی کمزوریوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے جریان یا احتلام ہونے کے علاوہ طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہیں۔ اگر یہ سبب دور ہو جائے۔ تو جریان واحتلام کا بھی خاتمہ ہو جائے ۔

(سید شاہ منظور احمد شیدا)

نتیجہ امتحان سالانہ یونانی و آیورویدک طبیہ کالج امرتسر

کامیاب طلبائے سال اول ۔ منظور الحق خاں لودہانہ۔ حبیب اللہ۔ عبد الغنی۔ محمود الحق خاں لودہانہ۔ عبد الرحمن۔ سیف الرحمن۔ عبد الرشید۔ عبد العزیز۔ محمد علی۔ عماد الدین۔ غلام احمد کپورتھلہ۔

کامیاب سال دوم سندی۔ بشیر احمد۔ محمد یٰسین۔ محمد قاسم۔ عبد السبحان۔ عبد الرحمن۔ وشنو داس۔ محمد یونس۔ جان محمد۔ لکھراج۔ محمد ادریس۔ عبد الرشید۔ عبد المجید۔ سرجیت سنگھ۔ عبد الرحمن۔ عبد الرؤف۔ کاہن چند۔ لابھ سنگھ۔ کشن سنگھ۔ رام لال۔ پیام سنیاسی۔ محمد مقبول۔ محمد مراد۔ جوگا رام۔ غلام محمد۔ کشن چند۔ محمد اسحاق۔ تاج الدین۔ محمد بشیر۔ غلام محی الدین۔ دو کا دیہہ۔ سراج الدین۔ غلام احمد۔ محمد اسماعیل کپورتھلہ۔ غلام حسن۔ زبدۃ الاطباء کی نئے سال کا داخلہ شروع ہے۔ کالج کو گورنمنٹ سی۔ پی۔ برار، بھوپال سندھ نے منظور کر لیا ہے۔ نوجوان جلد داخل ہوں ۔

(پرنسپل طبیہ کالج امرتسر)

جوابات

۱۸۹۔ قبض وکثرت وغیرہ۔ اس مریضہ کے جسمانی نشو ونما کا زمانہ چونکہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ اس لئے صحت کی امید رکھنی چاہیئے۔ اور دوا و غذا کے ذریعہ عام جسمانی یبوست کو دفع کر کے اور حرارت و رطوبت کا توازن قایم کر کے نشو ونما کی صلاحیت و استعداد کو مدد پہنچانی چاہیئے۔ ذیل کے نسخہ جات مفید ہونگے۔

(۱) مغز بادام شیریں مقشر پانچ عدد۔ مغز تخم کدوئے شیریں چھ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ چھ ماشہ۔ مغز تخم پیٹھہ چھ ماشہ۔ مغز چلغوزہ چھ ماشہ پانی میں پیس کر دو تولہ مصری سائیدہ شامل کر کے آگ پر پکائیں جب حریرہ کے قوام پر آ جائے۔ تو آگ سے اتار لیں۔ اور گھی سے بگھار کر کھلائیں۔ بغذائے صبح کو بطور ناشتہ ۔

(۲) رات کو سوتے وقت روغن بادام شیریں ۹ ماشہ پاؤ بھر گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ تمام جسم میں روغن بادام یا روغن چنبیلی کی مالش کریں۔ اور روزانہ غسل کرائیں۔ غذا میں قابض۔ بادی گرم و خشک چیزیں نہ دیں۔ سبزیاں۔ ترکاریاں زیادہ کھلائیں اور گوشت۔ انڈا۔ مچھلی وغیرہ بہت کم استعمال کرائیں ۔

(حکیم و ڈاکٹر محمد محفوظ عالم طوق)

۱۹۰۔ ضعف معدہ و جگر۔ پوست سنگترہ خشک شدہ ۳ تولہ۔ سوڈا بائیکارب ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ ست لیموں ۲ تولہ۔ زیرہ خشک ۳ تولہ۔ سکھلائی ماشہ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ ست پودینہ ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر برابر وزن مصری باریک شدہ ملا دیں اور بعد میں ست لیموں و ست پودینہ شامل کر کے رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ آب تازہ ۔

(حکیم نذیر چند تندہ)

ایضاً۔ ضعف معدہ و جگر۔ عمدہ غذا اگر ہضم ہو جاتی ہے تو جزو بدن بھی ہو گی۔ اور بدن میں طاقت بھی پیدا ہو گی لیکن اگر ہضم میں فتور ہو۔ تو ہضم نہ ہو گی۔ اور جزو بدن نہ بنے گی۔ یہ مریض غالباً اسی قسم کے تکلیف میں مبتلا ہیں۔ تو پہلے اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے کہ ان سے اسے نجات حاصل ہو جائے۔ اور حتی الامکان خوش و خرم اور بے فکر رہیں۔ نیز ثقیل اور دیر ہضم غذا نہ کھائیں۔ جب خوب بھوک لگے۔ تو کھانا کھایا کریں۔ اور ہلکی۔ زود ہضم غذا استعمال کیا کریں۔ اور روزانہ صبح شام باہر سیر کر کے کھلے میدان میں چہل قدمی کریں۔ اور دونوں وقت کھانا کھانے کے ۱۵۔ ۲۰ منٹ بعد جوارش جالینوس چھ چھ ماشہ کھایا کریں ۔

(حکیم محمد محفوظ عالم قریشی)

ایضاً۔ ضعف معدہ و جگر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ آملہ مقشر کردہ۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ سعد۔ شیطرج ہندی۔ سنبل الطیب ہر ایک ۱ تولہ۔ تخم شبت۔ تخم گندنا ہر ایک ۵ تولہ۔ خبث الحدید مدبر ۱۰ تولہ ادویہ کو باریک پیس کر روغن زرد یا روغن بادام سے چرب کریں اور سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ اور اس میں سے بقدر ۲ ماشہ صبح ہمراہ چھاچھ کھایا کریں۔ دوران استعمال دوا میں گھی خوب کھایا کریں اگر یہ دوا بعد از تیاری چھ ماہ کے استعمال کی جائے۔ تو زیادہ مفید ہوگی۔ خبث الحدید اس طرح مدبر کریں۔ خبث الحدید کہنہ لے کر آگ میں سرخ کر کے بول گاؤ میں سرد کریں۔ تاکہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے دھو کر باریک پیسیں۔ بعدہ سرکہ انگوری میں پندرہ روز تر رکھیں۔ پھر خشک کر کے روغن گاؤ میں بریاں تک بھونیں کہ سرکہ کی ترشی دور ہو جائے۔ دونوں وقت بعد از غذا جوارش جالینوس ۶ ماشہ کھاتے رہیں

(حکیم فضل حسین راجپوت ملک گنج لاہور)

۱۹۱۔ بواسیر۔ معجون مقل ۶ ماشہ کھا کر ۱ تولہ عرق بادیان پی لیں۔ صبح کو نہار منہ (۲) اطریفل مقل ۹ ماشہ رات کو کھایا کریں (۳) دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد جوارش لبابلہ چھ چھ ماشہ کھایا کریں۔ (۴) رسوت اور نیم کے پتے عرق گلاب میں باریک کر کے مسے پر لیپ کریں

(حکیم محمد محفوظ عالم طوق)

ایضاً۔ بواسیر۔ برگ درخت پیپل مع ڈنڈی (برگ بڑے نہیں ہوں) پانچ عدد۔ اس کے ہمراہ آملہ اگر سبز ہوں۔ تو بہتر ہے ورنہ خشک گٹھلی نکالا ہوا۔ روغن زرد گاؤ پانچ تولہ (ترکیب تیاری) اول کسی برتن میں روغن زرد ڈال کر گرم کرو۔ جب لونیا جد ہو جائے۔ تو ایک برگ پیپل مع ڈنڈی ڈال دو۔ جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائے۔ تو دوسرا ڈالو۔ اسی طرح پانچوں برگ پیپل معہ آملہ ڈال دو۔ جب وہ بھی جل جائیں۔ تو آگ سے نیچے اتار کر وہ کوئلہ شدہ ادویہ اسی روغن میں رگڑ کر یک جان کرلو۔ یہ کھانے کی دوا ہوگی۔ خوراک ماشہ کی کے برابر ہمراہ آب تازہ دونوں وقت صبح شام۔ ہفتہ عشرہ میں صحت ہوگی۔ اگر چالیس یوم استعمال کریں تو بہ تا عمر شکایت نہ ہوگی۔ مسوں پر لگانے کے لئے مسکہ صدبار آب شستہ میں سہاگہ بھنا کر دو ملا کر مرہم بنائیں۔ مرچ سرخ۔ تیل گرم اشیاء سے پرہیز تا استعمال دوا ضروری ہے ۔ (حکیم نذیر چند تندہ)

ایضاً۔ بواسیر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر ہلیلہ

سوالات

بوجہ قلت گنجائش اس مرتبہ طویل سوالات درج نہیں کئے گئے - لہٰذا اگر ضرورت سمجھیں - تو اس کے لئے کسی گزشتہ اشاعت کا مطالعہ کریں ۔ (مینیجر)

۲۱۱ - مریض عمر ۲۴ سال - عرصہ تین سال سے دانتوں میں پائیوریا ہے - ہر قسم کے بہت سے علاج کئے گئے - مگر بے سود - منجن وغیرہ بھی بہت لگائے - بلکہ اوپر سے چھ سات دانت گر گئے ہیں - اور نیچے کے دانت بھی اب کمزور ہو گئے ہیں - اور کھانا بھی ہضم نہیں ہوتا - معدہ کمزور ہو گیا ہے - کبھی کبھی شکم میں درد بھی ہوتا ہے - قبض رہتا ہے - غذا جزو بدن نہیں ہوتی - لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۷۶۹۷)

۲۱۲ - مریض عمر ۲۴ سال - عرصہ پانچ ماہ سے سوزاک میں مبتلا ہے - ہر قسم کے بہت علاج کئے - مگر قطعی آرام نہیں ہے صرف درد و جلن کم ہے - اور پیپ دن میں ۸ یا ۱۰ دفعہ خارج ہوتی ہے - یہ شکایت کسی بدعورت سے ہوئی ہے - لہٰذا حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر نہایت مجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۲۱۳ - مریض عمر بیس سال - پانچ سال کی عمر میں ورم جگر ہونے سے تمام جسم مثل شیشہ کے چمکتا تھا - علاج کرنے سے مرض جاتا رہا - مگر موسم سرما میں نمونیہ اور گرما میں پیچش ہو جایا کرتی ہے - مریض کمزور اور دبلا ہے - ۱۵ سال کی عمر تک حافظہ بہت اچھا تھا - مگر اب حافظہ بھی بالکل نہیں رہا - سر چکرانے کی ہر وقت شکایت رہتی ہے - یادداشت اتنی نہیں - کہ بازار سے سودا لا سکے - بارہ سال کی عمر میں نماز کے علاوہ نفل نمازیں بھی پڑھا کرتا تھا رات کو خوب عبادت کرتا تھا - سارا دن وظائف پڑھتا تھا - دعا گنج العرش کا تعویذ بھی لکھا - کسی شخص کے کہنے پر وہ ایسی جگہ گیا - جہاں بہت زیارتیں تھیں - وہاں سے آکر سب کچھ بھول گیا - دو سال ہوئے - دن کے وقت دیوار پر سفید پوش کو دیکھا - مگر غور کرنے پر کچھ نہ تھا - اب جمعرات کو کوئی چیز آکر اسے دباتی ہے - اس کی چیخیں نکل جاتی ہیں - لہٰذا حذاق کرام اور عامل حضرات خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (۲۳۱۱۰)

۲۱۴ - علاقہ راجپوتانہ میں ایک مرض جس کو نارو (بالا) کہتے ہیں جسم کے کسی حصہ میں پیدا ہوتا ہے - ابتداء میں پتی اچھلتی ہے - اس کے بعد کسی جگہ پر ایک معمولی سا مثل دانہ مونگ پھنسی کے طور پر نمودار ہوتا ہے - اس میں سوزش جلن سے انتہا ہوتی ہے - ایک دو روز کے بعد وہ پھوٹ جاتی ہے - اس میں سے ایک چیز مثل سوت کے دھاگے کے نکلنا شروع ہوتی ہے - جو تمام نکل جانے پر پانچ فٹ تک لمبا ہوتا ہے - اور چار (نارو) بالکل ایک ماہ میں جسم سے باہر نکلتا ہے - اگر کبھی ذرا سا ٹوٹ جائے - تو مریض کو زیادہ تکلیف کر دیتا ہے - جب بارہ گر جاتا ہے - اس وقت مریض ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے - اس نارو کو اگر پانی میں ڈال دیں - تو وہ مثل کیچوے کے آہستہ آہستہ حرکت کرتا ہے - لہٰذا حذاق کرام اس مرض کے مداوی کے لئے مجرب المجرب اور آسان علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (خریدار ۲۷۹۵۰)

۲۱۵ مریضہ عمر ۲۲ سال - شادی شدہ - عرصہ تین سال سے پیٹ میں خرابی ہے - ناف سے آگ سی اٹھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے ایک دن یہ حالت رہتی - پھر پیٹ میں درد شروع ہو کر پاخانہ دن میں کئی بار کبھی تو لعاب دار کبھی بلغم کے لچھے گرتے ہیں - طبیعت مالش کرتی ہے - کبھی درست ہو جاتا ہے - بھوک بھی خوب لگتی ہے ریاح بہت بھرے رہتے - کھانا ہضم نہیں ہوتا - نہ ہی کوئی دوا فائدہ کرتی ہے - پاخانہ کی جگہ پر جلن ہوتی - کھٹی ڈکاریں آتی ہیں حلق سے لعاب دار رطوبت بہت نکلتی ہے - تھوک بہت آتی ہے - نزلہ دائمی اور کھانسی رہتی ہے - کھانسنے سے حلق سے رطوبت اور اس میں ذرا سی بلغم کی پھٹک ہوتی ہے - نیند بہت کم آتی ہے - گرم اشیاء زیادہ نقصان کرتی ہیں - پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں - اس کے بعد پاؤں میں بال سا چھوٹتا ہے - پاخانہ کی بائیں جانب درد ہوا کرتا ہے - رحم میں اس قدر ریاح بھرے ہیں کہ آواز کے ساتھ خارج ہوتے ہیں - کبھی اوپر کو چڑھ جاتے ہیں - پھر سر میں درد ہونے لگتا ہے - ماہواری ایام کبھی پورے دنوں میں ہوتے اور کبھی بیس یا چوبیس دن کے بعد ہوتے ہیں - سیلان الرحم کی شکایت ہے - رطوبت سفید رنگ کی نکلتی ہے - پیشاب زرد رنگ کا ہوتا ہے ہر قسم کے بہت علاج کئے - مگر بے سود - لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مرض کی تشخیص اور اس کے مداوی کے لئے مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ایک خریدار)

۲۱۶ - بواسیر کے لئے ایک ایسا نسخہ درکار ہے - جو اس مرض کا تریاق ثابت ہو - حذاق کرام خاص توجہ فرمائیں ۔ (ایک خریدار)

بسلسلہ جدید
الحکیم لاہور
یادگار شہید فن
حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل
ایڈیٹر
حکیم غلام محی الدین چغتائی

ماءُ اللحم انگوری عنبری وطیوری دو سالہ آتشہ

اطبائے سلف نے خون کے بہترین اجزا کو روح کے نام سے موسوم کیا ہے اور چونکہ ماءُ اللحم خون میں بہترین اجزا شامل کرتا ہے۔ اس لئے اسے روح کی اصلی غذا قرار دیا ہے۔ لہٰذا جن لوگوں کے بدن میں خون اور اس کے ساتھ روح نیز حرارت غریزی کی کمی ہے اور بات بات پر کوئی نہ کوئی تکلیف انہیں دبا لیتی ہے۔ وہ ہندوستان کے قدیم مشہور دواخانہ چشمہ صحت جسٹرڈ کا تیار کردہ ماءُ اللحم انگوری عنبری وطیوری دو سالہ آتشہ استعمال کر کے نئی زندگی حاصل کریں۔

یہ ماءُ اللحم کمزور کو توانا۔ زرد کو سرخ۔ لاغر کو فربہ اور نحیف کو قوی بنانے میں عجیب الاثر ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے خون بکثرت پیدا ہو کر جسم میں خوب طاقت آ جاتی ہے اور باہ کو خاص قوت حاصل ہوتی ہے۔ یہ ماءُ اللحم دل دماغ جگر معدہ اور اعضائے رئیسہ کے لئے بے نظیر اور مردانہ و زنانہ پوشیدہ امراض کے دور کرنے میں نہایت اکسیر ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ گنٹھیا۔ رعشہ وغیرہ میں بھی مفید ثابت ہو چکا ہے۔

جو لوگ موسم سرما میں زندگی کا صحیح لطف اُٹھانا چاہیں۔ اسے ضرور استعمال کریں

قیمت فی بوتل ساٹھ تولہ پانچ روپیہ آٹھ آنہ

اکسیر النساء (کلید تولید)

عورتوں کے رحم سے سفید یا زرد رطوبت کا اخراج سیلان الرحم لیکوریا کہلاتا ہے۔ یہ اخراج رطوبت عورت کو کسی تابع میں چھوڑتا دل۔ دماغ۔ معدہ۔ جگر اور جملہ اعضائے رئیسہ و شریفہ کو کمزور کر دیتا ہے۔ مریضہ کی حالت سخت ناتواں ہو جاتی ہے طبیعت ہمیشہ اُداس رہتی ہے۔ اُٹھتے بیٹھتے چکر آتے ہیں۔ چہرے کی سُرخی زردی میں تبدیل ہو جاتی اور جوانی کی تمام دلکشی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ درحقیقت یہ مرض عورتوں کے لئے اتنا ہی خطرناک ہے جتنا کہ مردوں کے لئے جریان۔ اس موذی مرض سے بے پروائی رفتہ رفتہ صحت کو بالکل برباد کر دیتی ہے۔ لہٰذا جن عورتوں کو جریان رطوبات (لیکوریا) کا مرض ہے۔ وہ گذشتہ پچاس سال کی تجربہ شدہ دوا اکسیر النساء (جس کے استعمال سے سینکڑوں مایوس عورتیں نئی زندگی حاصل کر چکی ہیں) کا استعمال کریں۔ اس سے جملہ تکالیف مکمل طور پر رفع ہو جاتی ہیں اور عورت ازسر نو زندگی حاصل کر کے اولاد کے قابل بھی ہو جاتی ہے۔

اگر آپکے گھر میں یہ مرض ہو تو بلا سوچے سمجھے اکسیر النساء کا استعمال کرائیں۔

قیمت فی ڈبیہ بارہ خوراک پانچ روپے آٹھ آنہ

اکسیر الاعصاب

اکسیر الاعصاب ان زندہ درگور مریضوں کے لئے آبحیات کا حکم رکھتا ہے۔ جو خود اپنی خداداد قوت کو ضائع کر کے صحت سے جواب پا چکے ہیں۔ اس کے استعمال سے دماغی۔ ذہنی اعصابی غرض ہر ایک کمزوری کا ازالہ ہو کر بدن میں طاقت آ جاتی ہے جو لوگ مادہ تولید کو خود تباہ و برباد کر چکے ہوں اور اس وجہ سے ان کے دل۔ دماغ۔ معدہ کے علاوہ مثانہ اور جگر بھی درست نہ رہے ہوں معمولی کام سے سر میں درد اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا ہو۔ اُٹھتے بیٹھتے چکر آتے ہوں۔ چہرے پر بے رونقی چھا گئی ہو طبیعت ہمیشہ پژمُردہ رہے تو اس کے استعمال سے جملہ امراض کا دفعیہ ہو کر طبیعت شگفتہ ہو جاتی ہے اور طبعی طاقت دوبارہ عود کر آتی ہے۔ دماغ سے بیہودہ تخیلات دور ہوتے ہیں اور اچھے کاموں کی طرف دل مستعدی سے مائل ہوتا ہے۔

جو شکایات اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں انکے دور کرنے میں خاص اثر رکھتا ہے **قیمت فی شیشی پانچ روپے**

ملنے کا پتہ } دواخانہ چشمہ صحت رجسٹرڈ اندرون موچی دروازہ لاہور

الحکیم بابت ماہ اگست ۱۹۴۶ء

جلد ۱۲ فہرس نمبر ۱۰

غلام محی الدین صاحب پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو پرنٹنگ پریس [illegible] سے چھپوا کر [illegible] شائع کیا

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

آج کل بازار میں مشک، عنبر، مروارید، زعفران وغیرہ جیسی قیمتی ادویات میں جس طرح دھوکا ہو رہا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہم نے باوجود اپنی گوناگوں مصروفیتوں کے خریداروں کے اصرار پر اصلی ادویہ کی فراہمی کا نہایت معقول انتظام کیا ہے۔

دوا	قیمت روپیہ	دوا	قیمت روپیہ	دوا	قیمت روپیہ
مشک تبتی درجہ خاص فی تولہ	۴۸	زمرد روسی درجہ دوم فی تولہ	۴	کہربائے شمعی فی تولہ	۱۰
مشک نیپالی " "	۳۲	زمرد کھرل "	۲	قلب الحجر "	۵
مشک " " اول	۳۲	یاقوت سرخ درجہ خاص پالش شدہ	۸	جند بیدستر "	۱۲
مشک کشمیری " خاص	۴۰	یاقوت " " اول	۶	عقیق یمنی "	۰—۸—۰
عنبر اشہب سنہری ستارہ والا	۴۲	یاقوت " " دوم	۴	عقیق کھرل فی سیر	۱۰
عنبر " سفید ستارہ والا	۳۶	یاقوت کھرل	۲	زہر مہرہ خطائی درجہ خاص فی تولہ	۱
عنبر " سیاہ	۲۴	زعفران مکمل کشتواری درجہ خاص	۶	زہر مہرہ خطائی درجہ اول "	۰—۱۲—۰
عنبر چورہ	۱۵	زعفران " " اول	۵	سلاجیت "	۲
مروارید عنبری درجہ خاص پالش شدہ	۴۲	زعفران لچھا ایرانی درجہ خاص	۴—۸—۰	چربی شیر "	۰—۱۲—۰
مروارید " اول	۹	زعفران " " اول	۴	چربی ریچھ "	۰—۸—۰
مروارید " دوم کچے پکے	۴۰	زعفران کشمیری درجہ خاص	۳—۸—۰	چربی سانڈہ "	۲
مروارید " سوم	۳۲	زعفران " " اول	۳	گئو لوچن "	۱۰
زمرد روسی درجہ خاص پالش شدہ	۸	زعفران ایرانی چورہ	۱—۸—۰	عود صلیب "	۵
زمرد " " اول	۶	مایہ پنیر اعرابی درجہ خاص	۴	طباشیر اصلی فی سیر	۴۰

رفیق الاطباء تشریحی کیلنڈر مع صد سالہ جنتری

مرتبہ حکیم محمد فیروز الدین صاحب ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایل

یہ چارٹ مختلف رنگوں میں چھپوایا گیا ہے جس میں تصویروں کے ذریعہ سے جسم انسانی کے تمام ضروری اعضاء کو وضاحت سے دکھلایا گیا ہے ہر ایک تصویر میں شرائین کو سرخ رنگ، وریدوں کو آسمانی رنگ اور پٹھوں کو زرد رنگ سے نمایاں کیا گیا ہے دماغ، کھوپری، کان کا سامنا، سر اور کان، حلق اور لہات اور اسکے متعلق کرۂ چشم، زبان، جبڑے، ناک، اعصاب، پھیپھڑے، گردن، چھاتی، پیٹ، معدہ، آنتیں اور اس کے متعلقات جگر و گردہ، پتہ، رحم اور اسکے ساتھ طحال لبلبہ اور دیگر اعضاء مخصوصہ، ہڈیاں، ہاتھ، پاؤں وغیرہ چھوٹے بڑے اعضاء کی علیحدہ تصویریں درج ہیں۔ ہر تصویر کے ساتھ اس کا نام اور مختلف اعضاء کے ضروری مقامات درج کر دیئے گئے ہیں اور انکی علیحدہ تشریح بھی دیدی گئی ہے۔ غرض یہ کیلنڈر تشریح کے تمام ضروری مقام کا شارح ہے۔ اسکی موجودگی میں تشریح کے کسی بڑی یورپ کے ساختہ ڈھانچ کی ضرورت نہیں رہتی اس میں تمام امراض کے اصول علاج اور سو سال کی جنتری بھی درج ہے۔ سائز طولاً ۴۴ انچ عرضاً ۲۹ انچ۔ کاغذ نہایت موٹا چکنا اور دلفریب قیمت معہ رول چوبی و کپڑا تین روپے (عہ) علاوہ محصولڈاک ۸ ر۔

المشتہر ۔۔۔ ، موچی دروازہ لاہور

سوء مزاج مثانہ

سوء مزاج مثانہ جو درد مثانہ کا موجب ہوتا ہے یا تو گرم ہوتا ہے جو عموماً پیشاب آور اور گرم اشیاء کے استعمال سے پیدا ہوتا ہے اور یا سوء مزاج سرد ہوتا ہے۔

علامات:۔ سوء مزاج گرم کی علامتیں یہ ہیں کہ مثانہ کے مقام پر درد کے ساتھ لہیب اور سوزش محسوس ہوگی۔ اور پیاس کی شدت ہوگی۔ سوء مزاج سرد سے پیدا ہونے والا درد مثانہ عموماً سرد ہواؤں کے چلنے یا بہت زیادہ سرد شربتوں اور دواؤں مثلاً کافور وغیرہ کے استعمال کے بعد ہوتا ہے۔

علاج:۔ سوء مزاج گرم کی صورت میں سرد ادویہ مثلاً شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ تخم خرفہ۔ شیرہ مغز کدوئے شیریں۔ شیرہ تخم کاہو۔ شیرہ تخم کاسنی شربت بنفشہ اور شربت خشخاس وغیرہ کے ساتھ دیں۔ آب کدو میں سکنجبین ملا کر پلانا بھی نفع مند ہے۔ صندل۔ فوفل۔ آرد جو۔ عنب الثعلب خشک وغیرہ سرد دوائیں آب کاسنی سبز میں پیس کر مثانہ کے مقام پر لیپ کریں۔ روغن بنفشہ روغن کدو اور روغن نیلوفر کی مالش کریں۔ نیز احلیل میں پچکاری کریں۔ غذا میں سرد چیزیں استعمال کرائیں۔

سوء مزاج سرد کی حالت میں گرم مدرات استعمال کرائیں۔ مثلاً بادیان، تخم کرفس، انیسون، تخم گزر وغیرہ کا جوشاندہ بنا کر شربت دینار ملا کر پلائیں۔ برنجاسف پودینہ خشک، شبت، سداب وغیرہ پانی میں پیس کر قدرے جندبیدستر حلتیت اور روغن بابونہ وغیرہ ملا کر مثانہ کے مقام پر لیپ کریں۔ روغن سوسن۔ روغن نرگس اور فرفیون کی مالش کریں۔ آب نیم گرم مثانہ کے مقام پر گرائیں۔ بہت نافع ہے۔ سرد شمالی ہواؤں سے مریض کو بچائیں۔ غذا میں نخود آب اور بچہ کبوتر کا گوشت دینا چاہیئے۔

ریح مثانہ:۔ ریح مثانہ کا سبب یا تو غلیظ اور نفاخ غذاؤں کا استعمال ہوتا ہے۔ یا یہ ہوتا ہے کہ مثانہ میں غلیظ رطوبات جمع ہو جاتی ہیں۔ جن کو مثانہ اپنے ضعف اور اپنی حرارت کی کمی کے باعث اچھی طرح نضج نہیں دے سکتا۔ اس لئے ان سے ریاح غلیظہ پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات:۔ مثانہ کے مقام پر بغیر بوجھ کے کھچاوٹ معلوم ہوگی۔

علاج:۔ پہلے چند روز ماء الاصول گرم استعمال کرائیں۔ خواہ تنہا۔ یا قدرے روغن بیدانجیر کے ساتھ۔ اس کے بعد روزانہ روغن بیدانجیر ۹ ماشہ چند روز مسلسل پلائیں۔ مثانہ پر گرم اور محلل ریاح تیلوں کی مالش کریں۔ مثلاً روغن سوسن، روغن بابونہ وغیرہ اسی طرح ان تیلوں کا احلیل میں ٹپکانا بھی نافع ہے۔ روغن زعفران کا کھانا اور لگانا مرض میں نہایت درجہ مفید ہے۔ سبوس گندم اور نمک سے موضع مثانہ پر تکمید کریں۔ گرم ادویہ پانی میں پکا کر نطول کریں۔ سداب، گل بابونہ، شحمیات جندبیدستر وغیرہ کا لیپ لگائیں۔ بادی اور مضعف اعصاب چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ اگر پیشاب دشواری کے ساتھ آتا ہو تو پوست خربوزہ کا سفوف بنا کر قند سفید ہموزن شامل کریں اور بقدر مناسب عرق بادیان وغیرہ کے ساتھ دیں۔ اگر رطوبت کا غلبہ ہو تو متواتر قئیں کرائیں۔ تریاق فرالیطوس اور انجیر کثرت کے ساتھ کھلائیں۔ بہت نفع مند تدبیر ہے۔

درد مثانہ کے منتخب و مجرب نسخجات

(۱) قرص کاکنج۔ جو قروح مثانہ کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔ صفت:۔ مغز تخم خیارہ، حب کاکنج، تخم کرفس، شہدانج، گل ارمنی، صمغ عربی، دم الاخوین، بزر البنج۔ افیون سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ذریعہ سے اقراص بنا لیں۔ اور شربت خشخاس کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

(۲) معجون زرد چوب برائے قرحہ مثانہ صفت:۔

زرد چوب ۵ تولہ، آملہ ۱ تولہ دونوں کو کوٹ چھان کر شہد خالص بقدر ضرورت میں ملالیں۔ اور ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام تازہ دودھ کے ساتھ یا پانی سے کھلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۳) حب - جو ریگ گردہ اور درد مثانہ کو جس کا سبب قرحہ ہو قوی الفور تسکین بخشتی ہیں۔ صفت - بزرالبنج افیون، مغز تخم خیارین، تخم کاہو، تخم خرفہ سیاہ، ہموزن سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں اور حسب مزاج مریض استعمال کرائیں۔

(۴) قرص کا کنج دیگر - جو التہاب قروح گردہ و مثانہ سوزش بول اور تسکین درد کے لئے نہایت مفید اور مؤثر ہے صفت - مغز تخم خیار، گل ارمنی - صمغ عربی

کندر، دم الاخوین، خشخاش سفید، مغز بادام مقشر، رب السوس کتیرا، نشاستہ، حب کا کنج مکدم ۲ ماشہ، تخم کرفس ۷ ماشہ، افیون ۳۔ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شربت بنفشہ میں ملاکر اقراص بنالیں۔ اور ۷ ماشہ سے ۱ ماشہ تک کھلائیں۔

(۵) کماد - جو درد مثانہ - درد گردہ، درد معدہ اور درد جگر وغیرہ کے لئے نہایت نافع اور مجرب ہے - صفت گل بابونہ، گل سرخ، حلبہ - سنبل الطیب، تخم کتان، تخم شبت، سبوس گندم، نمک طعام، اکلیل الملک ہر ایک بقدر ضرورت لے کر پانی میں پکائیں۔ اور اسفنج یا نمدہ کا ٹکڑہ اس میں تر کرکے اس سے موضوع ماؤف کو سینکیں۔

رموز الاطبا حصہ اوّل و دوم

اشاعت گذشتہ میں ہم نے تمام ایسے اصحاب کی خدمت میں جن کے پاس رموز الاطباء کے دونوں حصے موجود ہیں۔ گذارش کی تھی کہ وہ تمام ایسے نسخہ جات کے متعلق ہمیں اطلاع دیں جو ان کے تجربہ میں صحیح یا غلط ثابت ہوچکے ہیں تاکہ رموز الاطباء کی نئی ایڈیشنوں میں جس نئے ضمیمہ کا اضافہ ہورہا ہے اس میں اُن کے نام کے ساتھ نسخہ جات کے متعلق اُن کی رائے درج کردی جائے۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اس وقت تک صرف دو یا تین اصحاب کے سوا کسی نے ہماری اس گذارش پر غور نہیں کیا۔ حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ ملک میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے طبیب ہیں جو اس وقت رموز الاطباء کے زود اثر نسخہ جات کی مدد سے کامیاب طریق پر مطب کررہے ہیں اور ہزاروں روپے کما رہے ہیں۔ چنانچہ ہم تمام ایسے اطباء کی خدمت میں دوبارہ گذارش کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلے میں بخل سے کام نہ لیں۔ اور اس وقت جبکہ دشمن طب قدیم کو مٹانے کی پوری کوشش کررہے ہیں۔ نئے طبیبوں کی رہنمائی کے لئے فراخدلی سے کام لیتے ہوئے تمام ایسے نسخہ جات کے متعلق اپنی رائے لکھ کر بھیجدیں جو اُن کے تجربہ میں آچکے ہوں۔ تاکہ نئے طبیبوں کو علاج کی بہترین راہ مل جائے۔ اور ڈاکٹروں کے مقابلہ میں اپنے آپ کو کم مایہ خیال نہ کریں۔

ماکولات

ہمیں کیا کھانا چاہئے

(ازجناب سید عبدالقادر صاحب ایم۔ اے لاہور)

۳۔ نمکیات پروٹین کے علاوہ نمکیات کا بھی ہمارے جسم کی نشوونما میں معتدبہ حصہ ہے۔ نمکیات ہڈیوں اور دانتوں کی ساخت میں خاص طور پر نمایاں حصہ لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ خون کو صاف کرنے میں بھی ممد ہوتے ہیں۔ تین قسم کی معدنیات ہیں۔ جن کی نمکیات جسم کی نشوونما میں حصہ لیتے ہیں۔ مثلاً کیلسیم۔ سوڈیم۔ پوٹاشیم میگنیشیم۔ فولاد۔ فاسفورس۔ مینگانیز۔ تانبہ۔ سلیکا اور فلورین۔ یہ تمام دھاتیں تھوڑی بہت مقدار میں ہماری خوراک میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن سبز ترکاریوں اور پھلوں میں ان کی کافی مقدار ہوتی ہے۔ دودھ میں یہ سب دھاتیں کسی نہ کسی مقدار میں ضرور موجود ہوتی ہیں۔ البتہ اس میں فولاد کا بالکل فقدان ہوتا ہے۔ اس لئے جو لوگ دودھ کا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ انہیں کوئی نہ کوئی ایسی چیز بھی کھانی چاہئے۔ جس میں فولاد کا جزو شامل ہو۔ یہ معدنیات قلیل مقدار میں ہر روز ہمارے جسم سے خارج ہوتی رہتی ہیں۔ اس لئے کمی کو پورا کرنے کے لئے ہمیں ایسی ترکاریاں استعمال کرتے رہنا چاہئے۔ جن میں یہ نمکیات موجود ہوتے ہیں اس کمی کو پورا کرنے کے لئے بعض اوقات اطبا، مریضوں کو مناسب کشتہ جات کا استعمال کرایا کرتے ہیں۔ جو اکثر بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ بہترین اصول یہ ہے کہ ہم ایسی چیزیں کھائیں۔ جن میں یہ سب اجزا موجود ہوں۔ اس لحاظ سے دودھ۔ دودھ کے مرکبات۔ چھلکے دار اناج۔ سبز اور پتوں والی ترکاریاں اور پھل نہایت موزوں ہیں۔ بشرطیکہ وہ ایک مناسب مقدار میں کھالئے جائیں۔ چونکہ عورتیں مردوں سے جسامت میں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس لئے مردوں کی نسبت انہیں فولادی غذا کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح ان لڑکیوں کو بھی جنہیں حیض آتا ہے۔ فولادی غذائیں زیادہ استعمال کرنی چاہئیں۔ چونکہ بچوں کا جسم جلد جلد نشوونما پاتا ہے۔ اس لئے انہیں بھی فولادی غذائیں زیادہ مقدار میں کھلانی چاہئیں۔ اس لحاظ سے پالک۔ شلغم۔ میتھی اور خرفہ (کلفہ) بہترین ترکاریاں ہیں گیہوں۔ لوبا۔ انڈے کی زردی مسور کی دال۔ مٹر۔ ہر قسم کی پھلیاں۔ جو۔ بادام اور کھجور میں بھی فولادی اجزا کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ کشمکش اور انجیر بھی اس لحاظ سے اچھی غذائیں ہیں۔

آلو اور دوسری ترکاریاں جو زمین کے اندر پیدا ہوتی ہیں۔ بند گوبھی۔ اجوائن۔ سالاد اور پالک وغیرہ ان لوگوں کے لئے مفید ہیں۔ جن کے معدے میں کھانا کھانے کے بعد ترشی (ترشی Acidosis) پیدا ہو جاتی ہے اور انہیں کھٹے ڈکار آنے لگتے ہیں۔ اس قسم کی سبزیاں پیٹ کی ترشی کا بہترین علاج ہیں۔

جن لوگوں کے جسم میں فاسفورس کی کمی ہو۔ انہیں دودھ اور دودھ کے مرکبات۔ انڈے ہر قسم کی دالیں۔ گیہوں۔ جو۔ پالک۔ گاجر۔ ککڑی۔ پھول گوبھی۔ مچھلی اور اس قسم کی دوسری چیزیں زیادہ تعداد میں استعمال کرنی چاہئیں۔ سفید چاولوں اور میدہ وغیرہ میں فاسفورس بالکل نہیں ہوتا۔

انسانی جسم کی ساخت کے لئے کسی آیوڈین کی ضرورت نہیں ہے جن لوگوں کے جسم میں آیوڈین کی کمی ہوتی ہے۔ وہ بالعموم گلھڑ یا گھیگھے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہمیں ایسی چیزیں بھی استعمال کرتے رہنا چاہئے۔ جن میں آیوڈین کے اجزا پائے جاتے ہیں پتوں والی ترکاریاں۔ زمین کے اندر اُگنے والی ترکاریاں (آلو۔ اروی وغیرہ) ہر قسم کے پھل۔ مچھلی۔ مچھلی کا تیل اور اس قسم کی دوسری چیزوں میں آیوڈین کے اجزا کافی مقدار میں مل جاتے ہیں۔

چونکہ بھی انسانی ڈھانچے کی ساخت کا جزو اعظم ہے ہمارے رگ و ریشے۔ ہماری ہڈیاں۔ ہمارا خون ہمارا مغز سر اور ہمارے غدد ان سب کی تعمیر میں جو نہ یا کیلسیم کا بہت بڑا حصہ ہے اگر ہمارے دانت کمزور ہونے لگیں یا اگر ہم ان اعضا میں کمزوری محسوس کرنے لگیں جن کا کیلسیم جزو اعظم ہے۔ تو ہمیں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہمارے جسم میں کیلسیم کی کمی ہے اور اس کمی کو پورا کرنے کی ہمیں سبیل کرنی چاہئے۔ پودوں کے سبز حصے یعنی ترکاریوں کے پتے۔ پھلیاں۔ مٹر۔ مسور۔ بادام۔ اخروٹ اور دودھ میں کیلسیم کے اجزا کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ہمیں ہر روز پندرہ گرین کیلسیم کی ضرورت ہے۔ اور پاؤ ڈیڑھ پاؤ دودھ سے ہمیں یہ مقدار حاصل ہو جاتی ہے۔ اب انڈے کی زردی۔ گیہوں۔ لوبیا اور زیتون میں بھی چونے کے اجزا کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

ان تمام چیزوں میں جن کی چیزیں ہم کھاتے ہیں کیلسیمی مادہ کافی مقدار میں پایا جاتا ہے سفید چاولوں چینی۔ شہد۔ گوشت۔ مکھن اور روغنیات میں کیلسیم کا عنصر بالکل پایا نہیں جاتا۔ تقریباً تقریباً تمام پھل آلو۔ گاجر شلغم۔ اور مولی میں کیلسیم کے عنصر ہوتے ہیں مولی کے پتوں سے ہم سلاد کا کام بھی لے سکتے ہیں۔ اس مختصر سے بیان سے یہ بات واضح ہو گئی ہو گی کہ کیلسیمی اجزا والی خوراک ہمارے جسم کی تعمیر کے لئے کس قدر ضروری ہے یہی وجہ ہے کہ جب ہمارے جسم میں کمزوری کے آثار نظر آتے ہیں تو ڈاکٹر صاحبان پچکاری کے ذریعے ہمارے

میں کیلسیم داخل کرنے لگتے ہیں۔ جس سے ہماری صحت کو بہت فائدہ پہنچتا ہے اور ہماری کھوئی ہوئی قوت کسی حد تک واپس آجاتی ہے۔

۵۔ **مولی اور دردری چیزیں** بعض اوقات ہمیں مولی اور دردری چیزیں بھی کھانی پڑتی ہیں۔ یہ چیزیں ہم اس لئے نہیں کھاتے کہ وہ ہمارے جسم کا جزو بن جائے۔ بلکہ اس لئے کھاتے ہیں۔ تاکہ ہمارے معدے سے خوراک کا بیکار حصہ پھسل پھسل کر ہماری انتڑیوں میں آجائے اور وہاں سے پھسل کر مقعد کے راستے خارج ہو جائے۔ اس قسم کی چیزیں عام طور پر قبض رفع کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً جب ہمیں حاجت یا فراغت نہیں ہوتی تو ہم پانی یا شربت کے ساتھ سالم اسپغول نگل لیتے ہیں۔ اسپغول ہضم نہیں ہوتا۔ بلکہ ہمارے معدے اور انتڑیوں کی تمام آلائشوں کو اپنے ساتھ لے کر جوں کا توں خارج ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں میں بعض اوقات گاجریں کھا لیتا ہوں۔ اس سے دو فائدے مترتب ہوتے ہیں۔ اول۔ گاجروں کا غذائی حصہ میرے جسم کو تقویت پہنچاتا ہے۔ دوسرے۔ اس کا فضلہ۔ جو مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ معدے اور انتڑیوں کی آلائشوں اور فاسد مادوں کو بھی اپنے ہمراہ خارج کر دیتا ہے۔ یہی کام مولی اور سرسوں کے ساگ سے بھی لیا جا سکتا ہے بشرطیکہ معدے میں ان چیزوں کے ہضم کرنے کی استعداد موجود ہو بعض اوقات شلغم کھجور۔ انجیر۔ کیلا۔ انگور۔ آلوچہ اور آڑو سے بھی یہی کام لیا جا سکتا ہے۔ یعنی ہر وہ چیز جس کا فضلہ زیادہ بنتا ہے۔ اس قسم کے کام آسکتی ہے۔

پانی ہمارے جسم کا پچاسی فی صدی حصہ پانی پر مشتمل ہے۔ اس کے بغیر ہم دیر تک زندہ نہیں رہ سکتے۔ اس کی مدد سے معدہ غذا کو باریک باریک ذروں میں تبدیل کر دیتا ہے یا توڑ پھوڑ دیتا ہے۔ اس کی مدد سے غذا جسم کے مختلف حصوں میں پہنچتی اور جزو بدن بنتی ہے۔ یہ ہمارے جسم کی تمام آلائشوں کو دھو کر ہمارے جسم سے خارج کر دیتا ہے۔ اس کی مدد سے غذا کو ہضم کرنے والے رس، لعاب

اور صفرا وغیرہ) ہمارے جسم سے نکل نکل کر معدے میں خوراک کے ساتھ شامل ہوتے رہتے ہیں۔ جس سے غذا جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہمیں وقتاً فوقتاً پانی پیتے رہنا چاہئے۔ بعض ماہرین غذا کا خیال ہے کہ ہمیں دن رات میں کم و بیش پانی کے چھ گلاس پینے چاہئیں۔ بخار کی حالت میں خشک شدہ رطوبتوں کو از سر نو پیدا کرنے کے لئے اس سے بھی زیادہ پانی کی ضرورت ہے۔

وٹامن پندرہ بیس سال کا عرصہ ہوا۔ علم الغذا کے ماہرین نے ہماری روز مرہ کی غذا میں ایک اور خصوصیت دریافت کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ کھانے کی ہر شے میں ایک خاص چیز ہوتی ہے۔ جو ہمارے جسم کے کسی نہ کسی حصے کی نشو و نما کے لئے خاص طور پر مفید اور ضروری ہوتی ہے اور جسم میں اس کے فقدان کی وجہ سے ہم کسی نہ کسی بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ہم اس کمی کو مناسب اغذیہ سے پورا کر دیں تو از سر نو ہماری صحت بحال ہو جاتی ہے۔ اس چیز کو وہ اپنی اصطلاح میں وٹامن (Vitamin) کہتے ہیں۔ اب تک ایک درجن کے قریب وٹامن دریافت کئے جا چکے ہیں۔ ان وٹامنوں کو ماہرین فن نے وٹامن الف۔ وٹامن ب۔ وٹامن ج۔ وٹامن د۔ Vitamin A. Vitamin B. Vitamin C. Vitamin D. Vitamin E. وغیرہ کے نام دے رکھے ہیں۔ اس میدان میں تفتیش و تحقیق کے گھوڑے ابھی تک دوڑائے جا رہے ہیں اور کہا نہیں جا سکتا کہ مستقبل میں اور کتنے وٹامن دریافت ہوں گے۔

وٹامن الف یہ وٹامن انسان کے جسم کی کما حقہ نشو و نما کے لئے ازبس ضروری ہے۔ جن لوگوں کے جسم میں اس وٹامن کی کمی ہوتی ہے۔ وہ اندھراتا اور آنکھوں کے اور بہت سے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ وٹامن د۔ (Vitamin D) دانتوں اور انسان کے جسم کی ہڈیوں کی نشو و نما کے لئے ضروری ہے۔ جو لوگ اس وٹامن کی پوری مقدار استعمال نہیں کرتے۔ ان کے جسم کا ڈھانچہ کمزور ہو جاتا ہے۔ دانت قبل از وقت خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے وٹامن الف اور وٹامن د کا استعمال ہمارے لئے اشد ضروری ہے۔

یہ دونوں وٹامن روغنیات یعنی گھی، مکھن، چربی اور تیل میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ کوڈ مچھلی اور بعض دوسری مچھلیوں کے جگر میں بھی اس قسم کے روغن یا تیل کی مقدار بہت کافی ہوتی ہے۔ دودھ۔ انڈے کی زردی سبز پتوں والی ترکاریوں اور ترکاریوں کی زرد رنگ کی جڑوں میں بھی یہ وٹامن بکثرت ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں پالک، سلاد۔ اجوائن کے پتے۔ بند گوبھی، شلغم اور گاجر وغیرہ کا نام خاص طور پر لیا جا سکتا ہے۔ پس جو لوگ آنکھوں کے امراض میں مبتلا ہوں۔ یا جن لوگوں کو جلد زکام ہو جاتا ہو۔ یا جن لوگوں کو نمونیہ۔ دق و سل اسہال پیچش۔ استسقا یا مثانے کی پتھری وغیرہ کے عارضے کا احتمال ہو۔ انہیں سمجھ لینا چاہئے کہ ان کے جسم میں وٹامن الف کی کمی ہے۔ اس لئے انہیں مندرجہ بالا چیزوں کو بکثرت استعمال کرنا چاہئے۔ یورپ کے لوگوں نے ایسے مرکبات بھی تیار کر لئے ہیں۔ جن کا وٹامن الف جزو اعظم ہوتا ہے اور یہ مرکبات انگریزی دوائی فروشوں کے ہاں عام طور پر مل جاتے ہیں۔ چھانے ہوئے آٹے۔ سفید چاول۔ رائی کے تیل بادام روغن۔ ناریل کے پانی۔ مارگرین اور بناسپتی گھی میں وٹامن الف بالکل نہیں ہوتا۔ اس لئے ان لوگوں کو جو مندرجہ بالا امراض میں مبتلا ہوں۔ ان چیزوں کو زیادہ مقدار میں استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ ذیل کی چیزوں میں وٹامن الف ہوتا ضرور ہے۔ لیکن بہت کم مقدار میں۔ اس لئے اس قبیل کی بیماریوں میں ان کا استعمال چنداں مفید نہیں۔

پیاز۔ آلو۔ شلغم۔ گاجر۔ کیلا۔ پتلا گوشت۔ شہد۔
زیتون کا تیل۔ بنولوں کا تیل مونگ پھلی۔ گری والے
چلغوزے۔ السی کا تیل وغیرہ

وٹامن ب وٹامن ب (Vitamin B) کی پانچ چھ قسمیں ہیں۔ یہ جسم کی نشو و نما میں ممد ہوتی ہیں ہم جو شکری اجزا یا میٹھی چیزیں کھاتے ہیں۔ یہ وٹامن ان کو ہمارے

جسم کا جزو بننے میں مدد دیتی ہیں۔ ماں کے شکم میں جو بچہ ہوتا ہے۔ اس کی نشو ونما کرتی ہیں۔ ہماری قوت انہضام تیز کرتی ہیں۔ ہمارے دانتوں پر جو موتیوں کی سی چمکدار آب چڑھی ہوئی ہے وہ بھی اسی کی وجہ سے ہے۔ جن لوگوں کے دانت خراب ہوں اور ان پر آب نہ ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ ان میں وٹامن کی کمی ہے۔ [illegible] بیری بیری اور پاؤلاگ کے امراض جو بنگال اور [illegible] میں عام طور پر پائے جاتے ہیں۔ اسی وٹامن کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

وٹامن بی کی کمی کی وجہ سے ہمارا عصبی نظام خراب ہوجاتا ہے۔ ہمارے بچے اپنی بھوک کھو بیٹھتے ہیں۔ ہماری قوت ہاضمہ خراب ہوجاتی ہے۔ اور جسم گھٹ جاتا ہے۔ وٹامن بی کی مختلف اقسام کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ وٹامن گیہوں کے اندرونی اوپرے۔ بادلوں کے گودے۔ گیہوں کے چھلکے۔ انڈوں کی زردی۔ خمیر۔ مسور کی دال۔ اور گائے کے جگر میں کثرت پایا جاتا ہے۔ پس جو لوگ مندرجہ بالا امراض میں مبتلا ہوں۔ انہیں چاہئے کہ ان چیزوں کا استعمال کریں۔

وٹامن ج جن لوگوں میں وٹامن ج (**Vitamin C**) کی کمی ہوتی ہے۔ وہ خارش میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ ان کے دانتوں کے مسوڑے گل جاتے ہیں اور ان میں سے کثرت خون نکلنے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے دانت کبھی پوری طرح نشو ونما نہیں پاتے۔ انسان کا بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ وہ اپنے اندر خون کی کمی محسوس کرتا ہے اور اس کا وزن بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔ مریض کے جسم پر نیلے اور سیاہ دھبے نمودار ہونے لگتے ہیں اور اسے بھوک نہیں لگتی کیونکہ اس کے معدے کا فعل کمزور ہوجاتا ہے۔

ایسے مریض کو اگر ایسی خوراک دی جائے جس میں وٹامن ج کا عنصر زیادہ ہو تو وہ صحت یاب ہوجاتا ہے اور وہ تمام علامات جن کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ یکے بعد دیگرے رفع ہوجاتی ہیں۔

تازہ کچی بند گوبھی۔ پالک۔ مٹر اور چنے۔ جو بھیگنے کی وجہ سے پھوٹ پڑے ہوں۔ تازہ لیموں کا رس سنترے کا رس۔ ٹماٹر اور ٹماٹر کا رس۔ ان سب چیزوں میں وٹامن ج بکثرت پایا جاتا ہے۔ اگر مسوڑے خراب ہوگئے ہوں اکثر دیکھا ہے کہ لیموں کی پھانک ان پر دو چار روز ملنے سے وہ درست ہوجاتے ہیں اور ان سے خون کا نکلنا بند ہوجاتا ہے۔ ان چیزوں کے بعد جن کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ ذیل کی چیزوں کی باری آتی ہے یعنی ان متذکرہ بالا چیزوں سے کم وٹامن ج پائی جاتی ہے۔

تازہ چھوٹی گاجریں۔ سلاد۔ شلغم۔ اجوائن کے پتے۔ کچے آلو۔ میٹھے آلوؤں کا رس۔ ترکاریوں کا رس۔ مٹر یا پھلوں کے بیج جو پانی میں پڑے رہنے کی وجہ سے پھوٹ پڑے ہوں۔ سنترے کے چھلکے۔ ناشپاتی کا رس۔ اور اناناس کا رس۔

ان کے بعد ذیل کی چیزوں کی باری آتی ہے۔

دودھ۔ وہ دودھ جس میں سے مکھن نکال لیا گیا ہو مٹھا (ایک قسم کی لسی)۔ دہی۔ پھوٹے ہوئے جو۔ جوار اراروٹ۔ پکی ہوئی بند گوبھی۔ ابلی ہوئی پھول گوبھی۔ پیاز۔ پکے ہوئے آلو۔ تربوز۔ شلغم۔ سیب۔ ناسپاتی۔ کیلا اور ریوند چینی۔

ذیل کی چیزوں میں وٹامن ج بالکل نہیں ہوتا۔ پکا گوشت انڈے۔ سویابین۔ آٹا۔ جوار۔ باجرا۔ جو۔ خشک مٹر۔ دالیں چنا۔ چینی۔ شہد۔ خمیر۔ وہ تمام اجناس جن سے تیل نکالا جاتا ہے۔ چربی۔ ہر قسم کے خشک میوے۔ ہر قسم کی خشک سبزیاں۔ ٹین کے ڈبوں میں محفوظ کیا ہوا پھل۔ ٹین کے ڈبوں کا دودھ اور اس قسم کی دوسری چیزیں۔ (باقی)

تذکرۂ عقاقیر

اڑوسہ بانسہ

مختلف نام مشہور اڑوسہ ۔ ہندی میں بانسہ بسونتا۔ فارسی میں خواجا عربی میں حشیشتہ السعال۔ ڈاکٹری میں اسے ڈھاٹوڈا کہتے ہیں۔

صفات وشناخت یہ ایک عام روئیدگی ہے جو ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ۔ اور اس کا درجہ گھاس اور درخت کے درمیان ہے ۔ اس کا پودا دو تین ہاتھ لمبا ہوتا ہے ۔ اس کا پتہ ابتدا میں بید سادہ کے پتے کی طرح ہوتا ہے مگر اس سے کسی قدر چوڑا اور لمبا اور نوکدار ہوتا ہے اور جب اس کا درخت بڑھ جاتا ہے تو اس کے پتے جامن کے پتوں کی طرح ہو جاتے ہیں ۔ اس کی شاخیں زیادہ ہوتی ہیں اور جڑ کے پاس سے نکلتی ہیں ۔ اور گرہ دار ہوتی ہیں لکڑی سفید بے ریشہ ہوتی ہے ۔ اکثر اس سے خلال اور سرمے کی سلائیاں تیار کرتے ہیں ۔ اس کی لکڑی کی آگ تیز ہوتی ہے ۔ اس کا کوئلہ بارود میں ڈالا جاتا ہے اکثر اس کا پھول سفید ہوتا ہے بعض سُرخ اور نیلا بھی ہوتا ہے ۔ ایک قسم کا پھول زرد ہوتا ہے اسے پیا بانسہ کہتے ہیں بعض اطبا کہتے ہیں کہ اس کا پھل جنگلی گولر کے برابر ہوتا ہے ۔ اس کا رنگ سبز ہوتا ہے اور اس کے اندر ننھے ننھے بیج ہوتے ہیں۔

صاحب تحفتہ المومنین نے اسکی کا یونانی نام بوفاریقون لکھا ہے اور اس کے معنے اڑوسہ لکھے ہیں اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ قسم اول پتے گل عباسی کے پتوں کی طرح اور بیج جَو کی شکل کے گیہوں کی طرح کی سی بالیوں میں ہوتے ہیں اور بالی کے سرے پر سفید رنگ کا پھول لگا ہوتا ہے ۔ پیڑ ڈیڑھ دو ہاتھ اونچا ہوتا ہے ۔ قسم دوم کے پھول زرد ہوتے ہیں۔ شاہجہان پور اور برہان پور کی طرف اسے پیا بانسہ کہتے ہیں قسم سوم کے پھول سرخ اور نیلے ہوتے ہیں ۔ اس کی دو قسمیں بستانی اور صحرائی ہیں ۔ افعال وخواص کے لحاظ سے صحرائی بستانی سے زیادہ قوی ہوتا ہے بعض قسموں کا پودا دس فٹ تک اونچا ہوتا ہے ۔ اس کے پتے تھوڑے اور چوڑائی سے دوگنے تگنے لمبے نوکدار اور ملائم ہوتے ہیں ۔ اس کا پھل اکثر ایک انچ سے لمبا جو آگے سے آدھی دور تک یکساں موٹا اور پیچھے سے بتدریج تپلا اور کچھ چپٹا ہوتا ہے اس کے پھول اور پھل کا مزہ کڑوا اور چرپرا ہوتا ہے ۔ اس میں ایک سال کے اندر دو بار پھول آتے ہیں ایک خریف کے موسم میں دوسرے ربیع کے فصل میں۔

اڑوسہ بلحاظ قد کے دو قسم ہے ۔ ایک قسم اور بڑا ہوتا ہے جس کا درخت نیم کے برابر ہوتا ہے اور پھول نیم کی مانند ہوتے ہیں ۔ پھلی زرد رنگ کی لمبی سینگ کی طرح ہوتی ہے ۔ اس کی موٹی لکڑی خشک کرکے پیالہ بنا کر اس میں پانی بھر کے رات بھر رکھ دیتے ہیں ۔ صبح یہ پانی پی لینے سے بخار جاتا رہتا ہے اس کے پتے نیم کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور ان کا مزہ کسیلا ہوتا ہے چھوٹی قسم جو مادہ ہوتی ہے وہ اڑوسنی کہلاتی ہے اس کا درخت چار پانچ فٹ اونچا ہوتا ہے ۔ اس میں سفید پھول آتے ہیں ۔ اس کا مزہ کڑوا اور کسیلا ہوتا ہے ۔

افعال وخواص یہ زیادہ تر امراض سینہ و شش کے لئے ایک نہایت بیش قیمت دوا ہے اور اسی مناسبت

عــہ اسے عربی میں حشیشۃ السعال کہتے ہیں۔ بدن کے مختلف اعضاء پر اس کے اثرات حسب ذیل ہیں:۔

امراض دماغ | اس کے پھولوں اور پھلوں کو تیل میں جوش دے کر اس تیل کی مالش کرنے سے ہاتھ پاؤں کا تشنج دور ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کے پھولوں کو سونٹھ کے ساتھ جوش دے کر پلانے سے تشنج دفع ہوتا ہے۔ برگ اڑوسہ اور برگ اونڈ کو ارنڈی کے تیل اور پانی کے ساتھ جوش دے کر اس کا بھپارہ لینے سے درد اعصاب زائل ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ پلانے سے زکام دفع ہوتا ہے۔

امراض چشم۔ اس کے تازہ پھولوں کو گرم کر کے آنکھ پر باندھنے سے آنکھ کے ڈھیلے کا ورم اتر جاتا ہے۔
اڑوسے کے پتے پیس کر ٹکیہ بنا کر آنکھ پر تین رات باندھنے سے ورم زائل ہو جاتا ہے۔

امراض بینی | اس کے خشک پتے ۶ ماشہ۔ سبز پتے ۱ تولہ پیس کر شہد میں ملا کر کھانے سے نکسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔ اگر تھوک میں خون آتا ہو تو اس کو بھی نفع ہوتا ہے۔

امراض گوش | اگر برگ اڑوسہ۔ برگ سنبھالو۔ برگ مدار سب کو پیس کر روغن کنجد میں جلائیں اور دو تین قطرے کان میں ٹپکائیں تو کان کی قرحہ کو صاف کرتا ہے۔

امراض دہان | اس کے پتوں کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا دانتوں کے درد کو فائدہ مند ہے۔

امراض حلق | اس کے رس میں تالیس پتر کا سفوف اور شہد ملا کر پلانے سے آواز کھل جاتی ہے۔

امراض سینہ | اس کی جڑ کھانسی دمہ اور تپ بلغمی و صفراوی کو نافع ہے۔ کھانسی ضیق النفس اور تپ کے واسطے سات پتے پیس کر روزانہ پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کا عرق نکال کر پینا بھی ان امراض میں مفید ہے۔ اس کے پھولوں اور پتوں کا شربت بھی کھانسی کے لئے مستعمل ہے۔ اس کے پتوں کو پیس کر دار فلفل کے ساتھ کھانے سے بلغم دفع ہوتی ہے۔ اس کا کھار صمغ عربی کے ساتھ کھانے سے کھانسی اور ضیق کو نفع ہوتا ہے۔ اس کا عصارہ نفث الدم میں خون آنے کو روکتا ہے۔

اس کے پتوں کے خالص رس میں شہد میں ملا کر پلانے سے خشک کھانسی دفع ہوتی ہے۔ اس کے پتوں اور مرچ سیاہ کو جوش دے کر چھان کر ٹھنڈا کر کے اس میں شہد ملا کر پینے سے کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔

اڑوسہ کے پتوں کی چٹنی بنا کر چاٹنے سے پرانی کھانسی دفع ہوتی ہے۔ اڑوسہ کے پتوں اور پوکھر مول کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے تازہ پتوں کو خشک کر کے چلم میں رکھ کر یا سگرٹ بنا کر دھواں کھینچنے سے سانس کی تنگی جاتی رہتی ہے۔ اسی طرح اس کی خشک چھال کو چلم میں پینے سے ضیق النفس کا دورہ دفع ہو جاتا ہے۔

اس کی چھال کا جوشاندہ پلانے سے خشک کھانسی دفع ہو جاتی ہے۔

اس کے پتوں کے رس میں مصری ملا کر پلانے سے خشک کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔ اڑوسہ۔ مویز منقی اور مصری کا جوشاندہ بنا کر پینے سے سرفہ کو مفید ہے۔ اس کی چھوٹی قسم کے درخت کی چھال پھول پھل جڑ۔ پتے سایہ میں خشک کر کے پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس سے ہمیشہ ایک تولہ سفوف کھاتے رہنے سے ضیق النفس اور بلغم دفع ہوتے ہیں۔

اس کا سفوف بنا کر چاٹنے سے مرض سل کو فائدہ ہوتا ہے۔

امراض معدہ | اس کی جڑ کا سفوف متلی اور قے کے لئے نافع ہے۔

تولہ ڈیڑھ تولہ برگ اڑوسہ پیس کر شہد کے ساتھ کھانے سے قی الدم کو مفید ہے۔ اسی طرح اس کے خالص رس میں مصری اور شہد ملا کر چاٹنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

امراض امعاء مقعد | اس کے پتوں کا رس شہد کے ساتھ پلانے سے خون کے دست بند ہو جاتے ہیں۔ مالتھ کے پتوں کے جوشاندہ میں صندل کے تیل کی تیس بوندیں

زینہ پر جلد جلد چڑھنے، بوجھ اُٹھانے اور رنج و غم سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔

۵۔ ایامِ حیض میں جسمانی اور دینی صفائی کا خیال رکھنا بھی نہایت ضروری ہے۔

عقر یا عُقم (بانجھ پن)

کیفیت اس مرض کی وجہ سے عورت اولاد سے محروم رہتی ہے۔ چنانچہ عورت و مرد کو اگر کوئی چیز اولاد کی نعمت سے مایوس کرنے والی ہے تو وہ محض یہ مرض ہے۔

اسباب اگر رحم اور خصیۃ الرحم کے نقصانات پیدائشی ہوں مثلاً رحم چھوٹا ہو۔ فم رحم یا گردن رحم مسدود ہو خصیۃ الرحم ناقص یا چھوٹے ہوں تو ازالہ مرض دشوار ہوتا ہے لیکن اگر عقر بوجہ امراض رحم مثلاً ورم رحم انقلاب رحم۔ فتور حیض۔ سیلان الرحم یا خون کی کمی۔ بلغم کی زیادتی وغیرہ سے ہو تو علاج پذیر ہے۔ اگر یہ مرض بوجہ سوزاک یا آتشک ہو تو نہایت عسیر العلاج سمجھنا چاہئے۔

علامات عورت کے رحم سے رطوبات فاسدہ جاری رہتی ہیں۔ اور وہ ہر وقت سست و کاہل رہتی ہے۔

علاج اصل سبب معلوم کرکے اُس کے ازالہ کی کوشش کریں یہ بھی یاد رکھیں کہ کبھی عقر کا سبب مرد میں ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ جریان، کثرت احتلام، سرعت، ضعف باہ، سوزاک اور آتشک کی موجودگی کا پتہ لیں۔ اور ان کا مناسب علاج کریں۔

اگر رطوبات کی زیادتی اور بلغم کی کثرت مرض کا موجب ہوں تو صبح کو مصطگی۔ زنجبیل۔ زیرہ سیاہ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے پودینہ خشک بادیان۔ الائچی کلاں۔ الائچی خورد۔ ہر ایک ۵ ماشہ زنجبیل۔ زیرہ سیاہ۔ انیسون۔ دارچینی۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں، اور شام کو بادیان ۵ ماشہ۔ زیرہ سیاہ۔ زنجبیل۔ انیسون ہر ایک ۳ ماشہ عرق الائچی ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو بادیان۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ بیخ اذخر ۷ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ ان سب دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں آٹھ روز کے بعد جلاب دیں۔ اور جلاب کے دوسرے روز بتریدکا یہ نسخہ دیں، خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے عناب ۵ دانہ۔ عرق گاؤزبان ۷ تولہ میں پیس کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

حیض کے بعد مشک خالص ۲ سرخ۔ زعفران ۲ ماشہ ثعلب مصری ۳ ماشہ باریک پیس کر شہد تولہ میں ملا کر اندام نہانی میں رکھنا مفید ہے۔

۲۔ گل دھاوا تولہ۔ گل نیلوفر تولہ بیخ پاپانسہ تولہ اسگند ناگوری تولہ شکر سفید ۴ تولہ ملا کر سفوف بنائیں ایک تولہ روز شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں اور بعد طہر ۵ روز برابر کھلاتے رہیں۔

۳۔ زعفران سنبل الطیب۔ شب یمانی۔ عود غرقی ساذج ہندی انزروت ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر چربی مرغابی ۱۔ تولہ اور زردی بیضہ ایک عدد میں مخلوط کرکے بطور فرزجہ استعمال کریں۔

۴۔ مغز کرنجوہ کو شیر زنان میں گھس کر اس میں روئی آلودہ کرکے حمول کرنا معین حمل ہے۔

۵۔ جوزبوا ۷ ماشہ کتیا کے دودھ میں گھس کر تین روز فرزجہ کریں۔

۶۔ اسگندہ فلفل دراز ہموزن سفوف بنالیں اور بقدر ۲ ماشہ شیر گاؤ کے ساتھ کھلائیں۔

۷۔ **معجون معین حمل** برادہ دندان فیل سنبل الطیب میعہ سائلہ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ عود قماری ہر ایک ۵ ماشہ افیون۔ درونج عقربی۔ ساذج ہندی۔ عود صلیب۔ گل سرخ ہر ایک ۵ ماشہ پوست ترنج۔ سعد کوفی۔ قرنفل۔

نارمشک ہر ایک ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص دونوں ایک ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر مصری سفید دو چند۔ شہد سہ چند ملا کر معجون بنالیں اور بعد طہر ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان کھلائیں۔

۸۔ حب معین حمل | اس کے استعمال سے بیس سال کی بانجھ عورت بھی بفضلہ حاملہ ہو جاتی ہے۔

مشک ۱ سرخ۔ افیون ۱ ماشہ زعفران ۱ ماشہ جوزبوا ۱ ماشہ روغن قضیب ۱ ماشہ فوفل ۳ عدد قرنفل ۴ عدد کوٹ چھان کر قند سیاہ بقدر حاجت ملا کر جنگلی بیر برابر گولیاں بنائیں اور بعد طہر روزانہ ایک گولی روزانہ دیں۔

۹۔ فرزجہ معین حمل | پنیر مایہ خرگوش پیشاب میں گھس کر بعد طہر حمول کریں۔

پرہیز | زیادہ گرم اور زیادہ سرد نیز ترش اشیاء

استحاضہ اور کثرت طمث

استحاضہ ایک ایسا مرض ہے جس میں عورت کو حیض کا خون زیادہ اور بے قاعدگی کے ساتھ آتا ہے اس کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ ایام مقررہ میں زیادتی ہو جائے دوسری یہ کہ ایام مقررہ کے علاوہ کسی اور وقت بھی خون جاری ہو جائے۔ یہ دونوں صورتیں عورت کے لئے نقصان رساں ہیں۔

اسباب | گرم اور تیز چیزوں کے کثرت استعمال سے خون رقیق ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کبھی اچھلنے، کودنے، دوڑنے، زینہ پر بار بار چڑھنے یا جسم میں خون کی زیادتی سے اور کبھی ایام حیض میں مجامعت کرنے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات | بدن کمزور ہو جاتا ہے نبض تیزی اور سرعت کے ساتھ چلتی ہے۔ پیاس کی شدت ہو جاتی ہے چہرہ کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ اور ادرار حیض کے وقت جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ قارورہ کی رنگت زرد مائل بسرخی ہو جاتی ہے۔ اعضاء رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔

علاج | ایسی حالت میں شیرہ عناب ۵ دانہ۔ لعاب بہدانہ شیرہ تخم کاہو مقشر شیرہ مغز تربوز شیرہ بیخ انجبار شیرہ تخم خرفہ ہر ایک ۳ ماشہ عرق نیلوفر ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر تخم بارتنگ ۷ ماشہ چھڑک کر صبح پلائیں شام کو قرص کہربا ۴۔ ماشہ کھلا کر دوپہر سے شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق نیلوفر ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت انار ترش ۲ تولہ ملا کر دیں۔

۱۔ گلنار مازوسبز گلنار اقاقیا ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر آب دست کرائیں۔

۳۔ گیرو ۱ ماشہ سنگ جراحت ۱ ماشہ باریک پیس کر آملہ مربیٰ ۱ عدد یا خمیرہ گاؤزبان تولہ میں یا خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر شیرہ حب الآس شیرہ بیخ انجبار شیرہ تخم خرفہ ہر ایک ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۹ تولہ عرق بید مشک ۳ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر پلائیں

۴۔ سنگ جراحت ۲ تولہ مائیں خورد تولہ لودھ پٹھانی ۶ ماشہ چنیا گوند ۶ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ سفوف بنائیں اس میں سے ۷۔ ۷ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

۵۔ دم الاخوین۔ طباشیر۔ کہربا شمعی۔ گل ارمنی۔ گلنار فارسی۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ شاخ گوزن سوختہ۔ شادنج مغسول ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۶۔ ۶ ماشہ سفوف صبح و شام پھنکا کر شربت انجبار ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر پلا دیا کریں۔

۶۔ ٹاٹ کہنہ ۱ تولہ چارپائی کے بان ۵ تولہ برگ ارنڈ ایک عدد سب کو جلا کر سفوف بنالیں خوراک ۲ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

۷۔ یہ شیاف بھی مفید ہیں:

گلنار فارسی۔ مازوسبز۔ کندر۔ سرمہ اصفہانی۔ اقاقیا شب یمانی۔ ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں ملا کر شیاف بنالیں اور استعمال کریں۔

(باقی)

(از حکیم شاہ سید محمد جلال الدین صاحب قدوسی)

سفوف طباشیر سرطانی ۔ صفتہ ۔ طباشیر سفید ۱۰ ماشہ طباشیر کبود ۱۰ ماشہ مروارید ناسفتہ ۵ ماشہ زہر مہرہ خطائی قسم اعلیٰ ۵ ماشہ رب السوس ۱۰ ماشہ برگ گاؤ زبان ۱۰ ماشہ خالص ۱۰ ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ اصلی ست گلو ۱۰ ماشہ دانہ ہیل سفید ۱۰ ماشہ سرطان محرق ۲۱ ماشہ گل سرخ ۷ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ۷ ماشہ تنکر تیفال ۷ ماشہ کتیرا ۷ ماشہ دم الاخوین ۷ ماشہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنالیں

خوراک ۔ ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک شربت بزوری ۔ عرق گاؤ زبان کے ساتھ

فوائد ۔ دق وسل کمزوری کے لئے بے حد مفید ہے ۔

شربت معمول مطب ۔ صفتہ ۔ گل بنفشہ ۱۵ ماشہ عناب ولایتی ۱۲ دانہ سپستان ۲ تولہ کو کنار مسلم نیم کوفتہ ۲ عدد خبازی ۱۵ ماشہ گل اردسہ ۱۵ ماشہ ملٹھی ۱۵ ماشہ برگ گاؤ زبان ۱۰ ماشہ گل گاؤ زبان ۱۰ ماشہ پرشیاؤشان ۱۰ ماشہ کوبہ ابریشم مقرض ۱۰ ماشہ گل نیلوفر ۷ ماشہ بیخ کاسنی نیم کوفتہ ۱۰ ماشہ جملہ چیزوں کو سیر بھر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو جوش دیں ڈھائی پاؤ پانی رہ جاوے صاف کرکے قند سفید سوا سیر قوام شربت بنالیں ۔

خوراک ۔ ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک

فوائد کہنہ سے کہنہ بخار کھانسی نزلہ زکام ۔ ۴ روز کے استعمال میں دور ہوجاتا ہے ۔

حب مقل خانہ ساز ۔ صفتہ ۔ گوگل مصفیٰ ۱ تولہ ریوند زرد ۱ تولہ صبر سقوطری ۷ ماشہ بلیلہ سیاہ ۷ ماشہ زیرہ سفید ۷ ماشہ بادیان ۷ ماشہ مغز تخم حنظل ۳ ماشہ مغز تخم بکائن ۳ ماشہ تخم گندنا ۳ ماشہ گل ارمنی ۳ ماشہ حب الآس ۳ ماشہ گلنار فارسی ۳ ماشہ جملہ چیزوں کو باریک کرکے آب برگ گلکرونده میں گوندھ کر منقے کے برابر گولیاں بنالیں ۔

خوراک ۔ ۲ گولی سے ۳ گولی تک پانی کے ساتھ

فوائد ۔ خونی بادی بواسیر ۔ ریاح قبض کے لئے مفید ہے ۔

مرہم ناصور عطیہ درویش ۔ صفتہ ۔ چرم کہنہ سوختہ ۳ ماشہ گلنار فارسی ۳ ماشہ دم الاخوین ۳ ماشہ سنگ جراحت ۳ ماشہ کات سفید ۳ ماشہ سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ گل ارمنی ۳ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ موم خام روغن گل اصلی ۵ تولہ روغن کنجد اصلی ۵ تولہ ۔ اول موم کو روغنوں میں گالیں بعدہ ادویہ خشک باریک کرکے کپڑ چھان کر ملاکر مرہم بنائیں ۔

فوائد ۔ کہنہ سے کہنہ ناصور اور پرانا زخم اچھا ہوجاتا ہے

(از حکیم دلبر خان صاحب)

تریاق دمہ ۔ اجوائن خراسانی ۲ تولہ شیر مدار ۴ تولہ ملاکر چینی کے پیالہ میں رکھیں دوسرے روز خوب کھرل کریں اور کوٹ کر ایک چھوٹا سا برتن مٹی کا لے کر اس میں بند کرکے چار سیر اپلہ کی آگ دیں ۔ سیاہی مائل دوا تیار ہوگی مقدار خوراک ایک سے دو رتی شہد سے دو بار دن میں بعد غذا کے دیں دمہ کو اکسیر ہے ۔

اکسیر سوزاک ۔ پھٹکری سرخ چار تولہ ۔ شورہ قلمی دو تولہ ہر دو کو ایک کوزہ گلی میں بند گلحکمت کرکے پانچ سیر اپلہ کی آگ دیں صبح کو دیکھیں پھٹکری بنی ہوگی ۔

اس کے چار گنا طباشیر نیل گوں اور چار گنا ہی تخم الائچی خورد خوب باریک پیس کر ملائیں سب کے برابر مصری کوزہ خوب باریک کرکے شامل کریں تیار ہے اگر پیپ نہ بادہ آتی ہو تو کشتہ قلعی ہر خوراک میں ایک ایک رتی ملاکر دن میں تین بار ہمراہ کچی لسی دودھ سے دیں دودھ بکری کا

ترکیب ایک ہفتہ میں سوناک کو دور کر دے گا بفضل خدا نہایت سادہ اور اکسیری نسخہ ہے

ترشی، کھٹائی، مرچ، ہلدی اور کثرت نمک، گوشت وغیرہ سے پرہیز روغن زرد سے روٹی دودھ اور چاول وغیرہ جیسی سادہ خوراک کھائیں۔

از حکیم ملک فیض احمد صاحب

گولڈن لوشن ۔ جملہ امراض چشم کے لئے بہترین تریاق ہے آشوب چشم، سرخی، جرب الاجفان کو ایک دن میں دور کر دینے والا تحفہ ہے۔

دو دو قطرے دن میں تین دفعہ بذریعہ ڈراپر آنکھوں میں ڈالا کریں۔

نورک ایسڈ ۲ گرین زنک سلفاس ۱۲ گرین ایڈرینلین فلاذین ۲ گرین عرق گلاب ۶ اونس۔ افیون بقدر دانہ نخود عرق گلاب میں حل کر کے ملالیں بس تیار ہے۔

تریاق دردزہ ۔ قلمی شورہ ۳ ماشہ زعفران کشمیری ۲ عدد ۳ ماشہ عرق گلاب ۵ تولے میں حل کر کے پلا دیں۔ خدا کے فضل و کرم اور لطف و رحم سے فوراً بلا کسی خاص دقت کے بچہ پیدا ہوگا اور تمام تکالیف زائل ہو جائیں گی۔ بے حد مجرب اور آزمودہ چیز ہے۔

روغن گوش ۔ روغن سرشف ۵ تولے روغن کنجد ۲ تولے بادام روغن ۲ تولے لہسن جوت ۱ تولہ۔ پیاز دیسی ۱ تولہ بخوم ۱ تولہ آخری تینوں چیزوں کو کوٹ لیں اور تیلوں میں ملا کر آگ پر خوب سرخ کر لیں۔ پھر اس کو صاف کر کے اس میں کافور ۲ ماشہ افیون ۱ ماشہ خوب حل کر کے چھان لیں اور ضرورت کے مطابق دن میں دو مرتبہ نیم گرم دو دو قطرے کان میں ڈال لیا کریں کان کے اکثر امراض میں یہ تیل بہت مفید ہے۔ درد خواہ کسی سبب سے ہو دور ہو جاتا ہے۔ کان سے پیپ آنے ورم بہرا پن اور کانوں کی مختلف آوازوں کو دور کرنے میں بہت فائدہ مند ہے۔

از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب

سفوف نفخۃ الرحم ۔ پودینہ ۵ ماشہ بادیان ۵ ماشہ مروارید ناسفتہ ۷ ماشہ عاقرقرحا ۷ ماشہ زرنباد ۱۰ ماشہ درونج عقربی ۱۰ ماشہ تخم کرفس ۱۰ ماشہ دج ترکی ۱۰ ماشہ جوزبوا ۱۰ ماشہ دار فلفل ۱۰ ماشہ دارچینی ۱۰ ماشہ خیربوا ۱۰ ماشہ زنجبیل ۱۰ ماشہ مصطگی ۱۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہموزن مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرق پرسیاوشاں دیں۔

حب ہیضہ ۔ نارجیل دریائی سودہ ۱ درم تخم لیموں ۱ درم تخم نارنج ۱ درم پوست لیموں ۲ عدد زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ بہ گلاب سودہ حبوب بقدر دانہ نخود بنائیں۔ ایک ایک گولی دو دو گھنٹہ میں ہمراہ عرق بادیان دیں۔

حب کرم امعاء ۔ صبر سقوطری ۱ ماشہ افسنتین رومی ۲ ماشہ مغز تخم کرنجوہ ۲ ماشہ پلاس پاپڑہ ۲ ماشہ اجوائن ۲ ماشہ برنگ کابلی ۲ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی صبح و شام دودھ کے ہمراہ

غطوس شقیقہ ۔ اسطوخودوس، ریٹھہ، دارچینی مساوی الوزن نسوار بنالیں اور سونگھائیں۔

حب ضعف معدہ ۔ پوست سنگدانہ مرغ ۳ ماشہ گردسماق ۳ ماشہ پوست ترنج ۳ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ سہاگہ بریاں ۳ ماشہ اگر غرقی ۲ ماشہ زرشک ۴ ماشہ زیرہ سفید ۲ ماشہ زیرہ سیاہ ۲ ماشہ دانہ الائچی ۵ دانہ فلفل گرد ۵ ماشہ نوشادر ۵ ماشہ نمک خوردنی ۲ ماشہ۔ سب اجزاء کو کوٹ پیس کر سرکہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ کھانے کے بعد ایک گولی ہمراہ آب دیں۔

دیگر۔ لونگ ۵ تولہ بادیان ۵ تولہ دارچینی ۵ تولہ گاؤ زبان ۶ تولہ گل سرخ ۶ تولہ بادیان خطائی ۴ تولہ چائے عود ہندی ۴ تولہ زعفران ۶ ماشہ مشک خالص ۱ ماشہ پان ۱۰۰ عدد ان سب دواؤں کو عرق بادیان ۴ تولہ گلاب ۰ تولہ میں شب کو بھگو دیں اور صبح دہن بھپکہ میں مشک زعفران پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں۔ اور دو سیر عرق کشید کریں۔

دونوں وقت ایام کے آغاز سے آخر تک پلائے اور استقرار
پر زعفران ۲ ماشہ بھنگ قنب ۲ ماشہ سنبل الطیب ۲ ماشہ
مشک خالص ۱ رتی شہد خالص میں ملا کر لعوق کرائیں چار
پانچ دن لعوق کافی ہوگا۔ جب یہ موجودہ تکلیف رفع ہو
جائے گی تو استقرار حمل خود ہوگا۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً۔ ازالہ عقر کے لئے اشوکا کارڈیل ود وٹے مین ای
Asoka Cardial with Vitamin E
ایک ایک چمچہ صبح و شام ہمراہ آب نیم گرم دیں۔ تمام شکایات
و عوارضات کا ازالہ ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

(۱۴۱) نحیف بچہ۔ بچہ کو شربت فولاد ۲ ماشہ صبح شام
پلاتے رہیں۔ نسخہ یہ ہے۔ اصلی فیری ایٹ ایمونی سائٹراس
۲ تولہ ایک پاؤ عرق گلاب میں حل کر کے نصف سیر مصری کے
ساتھ قوام دیں۔ (حکیم کریم بخش)

ایضاً۔ ۔ ۲۲ ہ اور دودھ آپ دیتے ہی ہیں چل اور دیکھیے اور
اس کی حالت پر فکر نہ فرمایئے وہ بغیر کسی دوا کے انشاء اللہ
توانا ہو جائے گا۔ ذرا اور بڑا ہونے پر آپ دیکھیں گے۔
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً۔ بچے کو ہر روز خالص گھی کی مالش کریں اور ۳ گھنٹے
کے بعد نہلا دیا کریں۔ دوا ؛

ایضاً Adexolin دو تین قطرے ہمراہ آب
خوا کہ دیں (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

(۱۴۲) رعشہ ضعف اعصاب۔ سم الفار
ایک رتی۔ کچلہ مدبر ۳ ماشہ کشتہ فولاد تولہ پیس کر شہد
کے ہمراہ ایک سو بیس گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ایک
گولی صبح شام بعد غذا۔ (حکیم کریم بخش)

ایضاً۔ کچلہ مدبر ۳ ماشہ۔ زعفران ۱۰ ماشہ مغز بادام ۱۰ ماشہ
گل سرخ ۱۰ ماشہ دارچینی ۱۰ ماشہ لسباسہ ۴ رتی قرنفل ۴ رتی
بلیلہ سیاہ ۴ ماشہ حبوب بقدر نخود بنائیں ایک گولی صبح ایک
شام پانی کے ہمراہ۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً۔ رعشہ کا مرض ہے۔ سم الفار سفید ماشہ مشک خالص
۳ ماشہ مروارید ۱ ماشہ ورق طلا ۱ ماشہ کشتہ گلابی ۹ ماشہ
اول سم الفار اور ورق طلا کو کھرل کریں جب وہ یک جان
ہو جائیں تو مروارید شامل کریں پھر کستوری اور بالآخر کشتہ ملا
کر معجون بلیغ کر کے پوری ۲۰۰ گولیاں بنالیں ایک ایک
صبح و شام ہمراہ دودھ کھلائیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

ایضاً۔ رعشہ۔ بعد تنقیہ معجون اذراقی کا استعمال کرائیں
فائدہ ہوگا۔ شفا ہوگی انشاء اللہ

نسخہ معجون اذراقی ہو الشافی۔ اذراقی مدبر ۴ تولہ
فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ دارفلفل ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ دارچینی
۱ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس
کر ہمراہ شہد ۲۴ تولہ بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار
خوراک ۱ ماشہ صبح ۱ ماشہ شام ہمراہ آب شہد یا شیر۔ پرہیز
غذا میں تیز بشیر شور یہ کبوتر انڈہ نیمبرشت دودھ تازہ
استعمال کریں اور عضو لرزہ شدہ پر روغن کچلہ کی مالش
کریں۔ (حکیم خاتم)

(۱۴۳) یرقان۔ افسنتین ایک تولہ۔ نوشادر ایک ماشہ
سفوف بنائیں۔ خوراک ایک ایک ماشہ صبح شام ہمراہ آب کاسنی

ایضاً۔ کیلومل ۲ رتی کیپسول میں بند کر کے رات کو پانی کے
ساتھ۔ دبیالورد ۹ ماشہ شیرہ کاسنی ۲ تولہ گوہ سبز ۳ تولہ
شربت بزوری ۲ تولہ کے ہمراہ صبح کو حب کبد نوشادری ۲ عدد
بعد غذا دونوں وقت دیں۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً۔ رقت خون اور یرقان کے عوارضات ہیں۔ مریض
کو Tablet Vitaminez وٹے می نٹ کی گولی
صبح و شام دیں پھلوں کا پانی زیادہ پلائیں خوراک جید کیوس
دیں۔ صبح کو سیر و تفریح کے لئے گھر سے باہر نکل جائیں۔
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

(۱۴۴) خارش۔ سہاگہ پھٹکڑی، زنجبیل کمیلہ۔
گندھک۔ کتھ سفید طباشیر چوک۔ مرداسنگ ہموزن
غبار کی طرح پیسیں اور روغن کنجد میں حل کر کے بدن پر
ملیں ایک گھنٹہ کے بعد آب گرم سے غسل کریں۔
(حکیم کریم بخش)

ایضاً۔ صندل سفید ۱ تولہ صندل سرخ ۱ تولہ گ

سیاہ ۲ تولہ گاؤزبان ۲ تولہ مرچ مکو ۲ تولہ شاہترہ ۲ تولہ گل منڈی ۲ تولہ برادہ شیشم ۲ تولہ گل سرخ ۲ تولہ برگ سنا ۲ تولہ۔ نبات سفید ۵۰ تولہ۔ تمام ادویات کو پانی میں اچھی طرح جوش دے کر صاف کر کے حسب معمول شربت تیار کریں تین تولہ شربت پانی میں ملا کر صبح دو تولہ شام کو استعمال کریں
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً۔ جب مزمن ہے مریض کو کیلسیم گلوکونیٹ ود آیوڈین (Calcium Gluconate with Iudene. 5.c.c) کے ٹیکے کرائیں اور کلوزل سلفر Collosol Sulphur ایک ایک چمچہ چار صبح و شام پلائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

ایضاً۔ طرابلی خون۔ شربت مصفین ہمراہ عرق مکو عرق مشبہ عرق چرائتہ کے ساتھ استعمال کریں۔ رات کو معجون چوب چینی ہمراہ شیر ایک تولہ استعمال کریں۔
(حکیم ناشح)

(۱۴۵) ضیق۔ جواب ۱۲۸ پہ عمل کریں۔ (حکیم کریم بخش)

ایضاً۔ کشتہ مرجان جواہر والا ۲ ماشہ تخم جوز ماثل ۳ ماشہ زنجبیل ۶ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ شہد خالص بقدر ضرورت حبوب بقدر نخود بنائیں ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ہمراہ
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً۔ مریض کو ضیق النفس کا ہی مرض ہے۔ ہڑتال ورقیہ ۱ ماشہ کچور ۱۰ ماشہ ایک ہفتہ عرق بلیغ کر کے سفوف بنالیں اور ایک رتی صبح ایک رتی شام ہمراہ شیر گاؤ دیں۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

(۱۴۶) پھنسیاں خارش۔ بیرونی طور پر نسخہ مندرجہ جواب ۱۲۲ استعمال کریں۔ اندرونی طور پر شاہترہ چرائتہ منڈی بمثقال سرچھوکہ ہر ایک ایک ماشہ پانی میں تر کر کے پلاتے رہیں۔ (حکیم کریم بخش)

ایضاً۔ نسخہ شربت مندرجہ جواب نمبر ۱۴۴ بنوا کر بچے کی ماں کو پلائیے اور ایک چائے کا چمچہ صبح و شام بچے کو بھی دیجیے
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً۔ مریض اگنیا میں مبتلا ہے اسے Tablet Thiazamide تھایازے مائیڈ کی ایک گولی پیس کر اس کی ہم پڑیاں بنائیں اور ایک ایک پڑیہ دن میں ۳ دفعہ ہمراہ آب سرد دیں اور پھنسیوں پر یہ مرہم لگائیں۔
البنڈ سیلی سیلک ۱۵ گرین ایسڈ بنزوئیک ۱۵ گرین
ریسارسین ۳ گرین ویزلین ایک اونس
مرہم بنا کر لگائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

(۱۴۷) تیجاری بخار۔ مکڑی کا موٹا جالا بقدر ایک دو رتی قبل نوبت گڑ میں ملا کر کھائیں۔ (حکیم کریم بخش)

ایضاً۔ ریوند چینی ۳ ماشہ نوشادر ۳ ماشہ ہیرا کسیس ۲ ماشہ کونین سلفاس ۲ ماشہ ایلوہ ۴ ماشہ حبوب بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی صبح دو شام کئی دن تک کھلوائیے بخار بند ہو جائے تب بھی دیئے جائیے۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً۔ مریض کو ملیریا مزمن عارضی ہے اسے کونین ہائیڈرو کلور ۲ گرین کے ولایتی ٹیکے کسی ڈاکٹر سے کرائیں انشاءاللہ صحت ہو جائے گی۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

(۱۴۸) ضعف باہ سرعت۔ ثعلب شقاقل تودری سرخ و زرد۔ بہمن سرخ و سفید۔ موصلی سفید۔ آردسنگھاڑہ ہموزن سفوف بنا کر برابر شکر تری ملائیں اور ایک تولہ صبح شام دودھ کے ساتھ کھائیں
(حکیم کریم بخش)

ایضاً۔ مریض کو چاہیے کہ بجائے دوا کے دو انڈوں کا ناشتہ میں اضافہ کر لے جب کبھی وظیفہ ادا کرے دو مرتبہ کرے پہلی دفعہ ناکام اور دوسری مرتبہ کامیاب رہے گا کچھ عرصہ ایسا کرنے کے بعد پہلی ہی دفعہ کامیاب ہونے لگے گا یہ جواب عام صحت اچھی ہونے کی بنا پر ہے۔
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً۔ مریض کو سرعت کا مرض ہے۔ جوہر خصیہ کی ٹکیاں Tablet Didymin مفید رہیں گی۔ صبح شام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ کھلائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

(۱۴۹) کڑا اسک۔ اسے کڑا چھال بھی کہتے ہیں یہ درخت اندر جو کی چھال ہے۔ (حکیم کریم بخش)

ایضاً۔ اندر جو کے درخت کی چھال کا نام ہے اسے انگریزی میں Kurchi Bark کہتے ہیں۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

(۱۵۰) اشعار۔ گندھک جست۔ ہڑتال سیسہ۔ پارہ کھرل کر کے خون تیرہ سے تر کریں۔ یہ چاندی اور تانبے کو سونا بناتا ہے۔ خون تیرہ سے مراد نوشادر کا قائم النار آتشی تیل ہے۔ اس تیل سے ادویہ کو کھرل کر کے تھوڑی سی آگ میں تشویہ کریں۔ پھر دوبارہ کھرل کر کے تشویہ کریں تاکہ ادویہ موم ہو جائیں۔ بقدر ایک رتی تانبے یا چاندی کو گلا کر ڈالیں۔ (حکیم کریم بخش)

ایضاً۔ یہ ہر دو رباعیات کشتہ جات نظیری حصہ اول و دوم میں درج ہیں اور حل بھی موجود ہے۔ یہ کتاب ملک دین محمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور سے ۵ ر میں مل سکتی ہے
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

ایضاً۔ جواب حل اشعار۔

خوش گفت شمس مغرب کو گرد طوطیا
زر نیخ شرب زیبق این پنج را بسا
یا خون تیرہ تر کن و نگہ بنار دکن
ہر مس کہ خواہی زر کن این است کیمیا

ان اشعار پر مختصراً عرض یہ ہے کہ اہل ہنر شمس مغرب ہماری اصلاح میں سونا کو کہتے ہیں کیونکہ جب شام ہونے کے وقت سورج زرد و سرخ ہو جاتا ہے تو سونے کا رنگ بھی زرد سرخی لئے ہے اس لئے شمس مغرب سونے کو کہتے ہیں۔ شمس سے تشبیہ دیتے ہیں۔

خون تیرہ جوان آدمی کے سیاہ بالوں کو کہتے ہیں ان کا خون بذریعہ تقطر نکالا جاتا ہے۔ اور خون تیرہ ہی سے مندرجہ بالا ادویات تر کر کے کھرل کی جاتی ہیں۔
(حکیم خاشع)

(۱۵۱) مسی دندان کوئی جواب نہیں ہے (ایڈیٹر)

(۱۵۲) تخم ریزی۔ قدیم فلسفہ طب کی رو سے تو ہو نہیں سکتا لیکن جدید نظریہ کی روشنی میں قیاس چاہتا ہے کہ ہو جائے۔ بات ہے لمبی اور دلچسپ۔ اگر ہو جانے کا یقین کر لیا جائے تو فرمائیے کہ نتائج کتنے ہولناک ہوں گے۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبرآباد)

ایضاً۔ یہ عمل انسانوں پر بھی کامیاب ہے۔ اور اسے اصطلاح میں Artificial Impregnation یعنی استقرار حمل مصنوعی کہتے ہیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

(۱۵۳) تیل کی بو۔ تیل صاف تو ہو گیا؟ اگر بو نہیں جاتی تو تیل کو پکا کر بو اڑا دیجئے۔
(جے۔ سی۔ داس ساجد)

ایضاً۔ ہر قسم کے تیلوں کو صاف کرنے کے لئے گنجینہ ہیئر آئیل منگوا لیں۔ (حکیم خاشع)

سوالات

(۱۵۴) مریض عمر ۵۰ سال عرصہ ۱۰ سال کا ہوا کہ ملیریا میں مبتلا ہو گیا تھا۔ ملیریا سے صحت ہوئی بعد میں بواسیر ہو گئی اور ساتھ ہی گنٹھیا کی شکایت شروع ہو گئی ہے۔ گرمی میں آرام اور سردی میں تکلیف ہوتی ہے۔ بواسیر سے دو ماہ کے بعد خون آنا شروع ہو جاتا ہے دو چار روز کے بعد جب خون بند ہو جاتا ہے تو مسہ بواسیر سے رطوبت بدبودار آنا شروع ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کے علاج کئے گئے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ حکمائے ہند خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار)

(۱۵۵) مریض عمر ۱۰ سال عرصہ چار سال سے صرع (یعنی مرگی) کی شکایت ہے۔ دو سال سے بہت شدت سے دورے پڑتے ہیں۔ ہر قسم کے علاج کئے فائدہ نہیں ہوا۔ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(خریدار ۲۶۷۵۲)

(۱۵۶) مریض عمر ۱۸ سال عرصہ ایک سال سے مرض احتلام میں مبتلا ہے۔ اولاً ہفتہ میں ایک بار ہوتا تھا مگر اب ہفتہ میں ۲-۳ بار ہو جاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا ہے۔ ورزش کرنے سے بھی یہ شکایت زیادہ ہو جاتی ہے۔ لہٰذا حذاق کرام خاص توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۲۲۳۵۶)

(۱۵۷) مریض عمر ۲۲ سال غیر شادی شدہ دو سال سے کم سنائی دیتا ہے۔ ابتداء میں تو بالکل بہرا پن محسوس ہی نہیں ہوتا تھا۔ اس وجہ سے لاپرواہی رہی۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ کانوں میں کسی قسم کا زخم نہیں۔ ڈاکٹری تشخیص ہے کہ سردی زیادہ لگ جانے کی وجہ سے پردے کھنچ گئے ہیں ڈاکٹری علاج بہت کیا مگر بے سود۔ حذاق کرام خاص توجہ فرما کر خاص مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر مشکور کریں

(خریدار ۲۹۶۶۰)

(۱۵۸) مریض عمر ۴۰ سال عرصہ ۶ ماہ کا ہوا ہے کہ اس کے حنجرہ میں سرطان ہو گیا ہے ہر طرح کا یونانی اور ڈاکٹری علاج کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اب غذا وغیرہ بھی نہیں کھائی جاتی۔ دودھ یا پانی بہت مشکل سے نگلا جاتا ہے اس کی صحت بہت اچھی تھی کسی قسم کی کوئی شکایت نہ تھی مریض بیڑی پینے کا زیادہ عادی ہے لہٰذا اطبائے کرام خاص توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج تحریر فرما دیں

(خریدار ۲۷۶۳۲)

(۱۵۹) مریض عمر ۵۳ سال عام صحت اچھی قوت باہ وغیرہ مکمل کسی عادت بد کا شکار نہیں۔ پہلی عورت تین سال کے بعد فوت ہو گئی۔ دوسری شادی کو ۹ سال اور تیسری کو تین سال ہو چکے ہیں کوئی اولاد نہیں ہوئی ہے۔ اولاد کی خواہش میں اپنا تمام سرمایہ طبیبوں اور ڈاکٹروں کی نذر کر چکا ہے۔ معائنہ سے حیوانات کا زندہ اور طاقتور ہونا پایا جاتا ہے مگر اولاد سے محروم ہے۔

اطبائے کرام وصوفیان عظام خاص توجہ فرما کر نہایت مجرب علاج یا تعویذ عنایت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(خریدار ۷۵۲۶)

(۱۶۰) مریض عمر بائیس ۲۲ سال۔ شادی شدہ عرصہ ایک ماہ سے دن میں ۱۲ دفعہ پیشاب آتا ہے۔ مثانہ کمزور ہے صبح کو پیشاب بہت زیادہ آتا ہے جس کا رنگ ہلکا پیلا ہے کسی قسم کی تکلیف نہیں۔ مریض کا جسم دن بدن کمزور و لاغر ہوتا جاتا ہے حکمائے ہند تشخیص مرض اور مجرب علاج تحریر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

ڈال کر پلانے سے اسہال خونی کو فائدہ ہوتا ہے۔
اڑوسے کے پتے۔ صندل اور دم الاخوین پیس کر بطور سفوف کھانے سے بواسیر کا خون رک جاتا ہے۔
اس کے پتوں کو پیس کر نمک ملا کر باندھنے سے بھگندر کا ورم جاتا رہتا ہے۔

امراض جگر: اس کے پھول مل کر پینے سے غلبہ صفراء اور حدت خون دفع ہوتی ہے اور یرقان کو فائدہ ہوتا ہے۔
اڑوسے کے رس میں قلمی شورہ ڈال کر پلانے سے بہت ادرار ہو کر یرقان دفع ہوتا ہے۔
اسی طرح استسقائے زقی میں جب سارا بدن سفید ہو جائے اس کے پتوں کا خالص رس پلانے سے پیشاب جاری ہو کر سارے امراض جگر دفع ہوتے ہیں۔ علی ہذا القیاس اس کے پھول پھل۔ جڑ اور چھال اور پتوں کے رس میں مصری اور شہد ملا کر پلانے سے امراض جگر کو نفع ہوتا ہے۔

امراض اعضائے بول: اس کے پھول پیشاب کی سرخی اور سوزش کو نفع دیتے ہیں اگر پیشاب رک جائے یا اس میں جلن ہو یا سفید رطوبت آتی ہو یا سوزاک ہو اس کی کونپلیں ۳-۴ ماشہ روزانہ پیس کر نہار منہ پیویں۔
اس کی جڑ کی چھال کے استعمال سے پتھری کو نفع ہوتا ہے۔
یہ عموماً مدر بول ہے اور احتباس بول میں فائدہ دیتا ہے

امراض مردان: اس کے پھول جریان کے لئے بہت مفید ہیں

امراض زنان: اس کے پتے جوش دے کر پینے سے خون حیض کو جاری کرتے ہیں۔ نیم گلو اور اس کے پتوں کا خالص رس شہد میں ملا کر چٹانے سے عورتوں کی شرمگاہ کی سفید رطوبت کا بہنا موقوف ہو جاتا ہے۔
اس کے پتوں کو پیس کر حاملہ عورت کی ناف اور شرمگاہ پر لیپ کرنے سے بچہ بسہولت پیدا ہوتا ہے۔

حمیات: اس کے پھول تپ بلغمی وصفراوی کے لئے مفید ہیں۔
اس کی جڑ کی چھال کے استعمال سے تپ دق کو نفع ہوتا ہے۔
اس کی جڑ کے سفوف کی پھنکی دینے سے موسمی بخار چھوٹ جاتا ہے۔
اڑوسے کے پتوں کا جوشاندہ پلانے سے چڑھے ہوئے بخار میں جو پیاس ہوتی ہے وہ بجھ جاتی ہے۔ اور گرمی اور گھبراہٹ جاتی رہتی ہے۔

مفاصل: اس کے پتوں کو جوش دے کر اس کا بھپارا لینے سے وجع مفاصل کو نفع ہوتا ہے۔ اور ہر ایک عضو کا ورم اتارنے کے لئے یہ بھپارا مفید ہے۔

امراض جلد: اس کا اگر عرصہ تک استعمال کیا جائے تو جذام کو فائدہ ہوتا ہے۔
اس کی جڑ کی چھال بقدر تین ماشہ لے کر روغن گاؤ میں ملا کر کھانے سے پرانا آتشک دفع ہوتا ہے۔
اس کے پتوں کے خالص رس میں سنکھ کا سفوف ملا کر لیپ کرنے سے بدن کی بدبو دور ہوتی ہے۔
اڑوسے کے پتوں کی کونپلوں اور ہلدی کو بول گاؤ کے ساتھ پیس کر تین دن لیپ کرنے سے بدن کی خارش دفع ہوتی ہے۔

الامراض والعلاج

امراض رحم (رحم کی بیماریاں)

(از جناب حکیم محمد حسین صاحب بی - اے - بی - ٹی - لاہور)

رحم کی تشریح زنانہ اعضاء تناسل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک بیرونی جو پیڑو کے جوف کے باہر ہوتے ہیں۔ دوسرے اندرونی جو پیڑو کے جوف کے اندر ہوتے ہیں

بیرونی اعضاء تناسل میں عظم عانہ پہ جہاں موئے زہار ہوتے ہیں چربی کی ایک بلندی ہوتی ہے جسے جبل الزہرہ کہتے ہیں اس بلندی کے زیریں کنارے سے شروع ہو کر مقام سیون تک شفران کبیران کی ساخت ہے جن کے اندر کی طرف شفران صغیران ہوتے ہیں۔

شفران کبیران اور صغیران کی جائے ملاپ کے درمیان ایک ابھار ہوتا ہے جسے بظر کہتے ہیں۔ جو مردوں کے عضو تناسل کی طرح عظم عانہ پہ لگا ہوتا ہے۔ اس کی ساخت بھی اسفنجی اور قابل انعاظ ہے

بظر سے ایک انچ نیچے مجرٰی البول کا سوراخ اور مجری البول سے نیچے مبداء العجل تک جو ایک مثلث سی تختہ ہے اسے دہلیز فرج کہتے ہیں۔ اس کے نیچے فرج کا سوراخ واقع ہے جو شفران کبیران اور صغیران کے درمیان مستور رہتا ہے۔

اندرونی اعضاء تناسل میں رحم نفیرین اور بیضیین ہوتے ہیں

رحم کے ملحقات رحم کے ملحقات اس کے دائیں بائیں تین تین ہوتے ہیں۔ قاذف نالیاں خصیۃ الرحم اور گول بند۔

قاذف نالیاں یہ تعداد میں دو ہوتی ہیں ایک دائیں طرف دوسری بائیں طرف اور ہر ایک نالی تقریباً ۴ انچ لمبی ہوتی ہے۔ عورت کا مادہ تولید اسی کی راہ سے رحم تک پہنچتا ہے۔

خصیۃ الرحم خصیۃ الرحم بھی تعداد میں دو ہوتے ہیں جو رحم کے دائیں بائیں آبدار جھلی میں ملفوف اور ایک ایک بند کے ذریعہ رحم سے ملحق رہتے ہیں۔ ہر ایک غدود رنگت میں سفیدی مائل ڈیڑھ انچ لمبا۔ پون انچ چوڑا اور تہائی انچ موٹا ہوتا ہے۔ اور ہر حیض میں رگ ایب کی مانند سینکڑوں ذرات پائے جاتے ہیں۔ ان ذرات سے عورت کا مادہ تولید تیار ہوتا ہے۔

رحم یا بچہ دان رحم ایک عضو ہے جو عورت کے پیڑو کے جوف میں مثانہ اور رودہ مستقیم کے درمیان واقع ہے او رباطات کے ذریعہ اپنی جگہ پہ قائم ہے۔ ایام حمل میں جنین اسی عضو کے اندر رہ کر پرورش پاتا ہے اور میعاد مقررہ کے بعد اس کے سکڑنے سے بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ رحم کی حالت عمر کے مختلف حصوں اور مختلف حالتوں میں مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ ایام جوانی میں رحم کی شکل مثل ناشپاتی کے ہوتی ہے۔ حیض آنے کے وقت رحم بڑھ جاتا ہے اور ایام حمل میں فم رحم بند ہو جاتا ہے اور رحم بڑھ کر ناف کے مقام تک چلا جاتا ہے۔ پھر وضع حمل کے بعد رحم سکڑ جاتا ہے۔ رحم کے اوپر والے چوڑے اور محدب سرے کو قاع الرحم اور نیچے والے تنگ۔ اندرونی حصہ کو گردن یا عنق الرحم کہتے ہیں۔ گردن رحم کے زیریں سرے پہ ایک آڑی درز ہے جسے فم رحم کہتے ہیں۔

رحم کا اندرونی جوف مثلث ہوتا ہے جس کا چوڑا سرا اوپر کی طرف اور تنگ سرا فم رحم سے ملا رہتا ہے۔ اس کے دونوں گوشوں پر قاذف نالیوں کے سوراخ ہوتے ہیں۔

رحم کو اپنی جگہ پر قائم رکھنے کے لئے آٹھ بند یا عضلاتی ریشے ہیں جن میں سے دو سامنے دو پیچھے اور ۲ جانبی ہوتے ہیں اور باقی دو گول بند رسی کی مانند ہیں۔

منافع | مستورات میں حیض کا خون جاری رہنا ہی ایک ... ہے اور جس طرح مرد کے اعضائے تناسل کی شکایات نسل کو خراب اور ضائع کرتی ہیں اسی طرح رحم اور متعلقات رحم کی شکایات اور عوارض بھی نقصان کا باعث ہوتے ہیں۔

حیض | حیض ایک رقیق اور سیال خونی مادہ ہے جو ہر ماہ بالغ اور تندرست عورت کے رحم سے چند روز جاری رہتا ہے لیکن حمل کی حالت اور ایام رضاعت میں بند ہو جاتا ہے۔

خون حیض میں رحم اور دیگر رطوبات کے ملنے سے قوت انجماد ضائع ہو جاتی ہے۔ اس میں کوئی خاص زہریلی خاصیت موجود نہیں ہوتی البتہ کسی مرض کے باعث اس میں سمیت کا پیدا ہونا ممکن ہے۔

حیض کے خون میں ایک خاص قسم کی بو پائی جاتی ہے اس کا قوام رقیق ہوتا ہے اور یہ عام خون سے وزن میں ہلکا ہوتا ہے۔ ایام حیض کی مدت کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ دس دن سمجھی جاتی ہے اس سے کمی یا زیادتی صحت کی خرابی کی دلیل ہے۔

حیض آنے کا زمانہ معتدل ممالک میں ۱۲ سے ۱۶ سال ہے لیکن گرم ملکوں میں ۹ سے ۱۰ برس کی عمر میں اور سرد ممالک میں ۱۸ سے ۲۱ برس تک کی عمر میں حیض آنے لگتا ہے۔ تندرستی کی حالت میں خون حیض ہر چار ہفتہ کے بعد آیا کرتا ہے لیکن بعض عورتوں کو چھ ہفتہ اور بعض کو تیس روز بعد بھی آتا ہے۔

حیض کی مقدار بھی مختلف عورتوں میں مختلف ہوا کرتی ہے۔ زیادہ محنت اور مشقت کرنے والی عورتوں کو حیض کم اور عیش و عشرت میں زندگی بسر کرنے والی عورتوں کو زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ اسی طرح گرم ممالک میں زیادہ اور سرد ممالک میں اس کی مقدار کم ہوتی ہے۔ اس کی اوسط مقدار ساڑھے سات تولے سے چھبیس تولے تک ہوتی ہے

زمانہ یاس | خون حیض عموماً بارہ سال کی عمر سے شروع ہو کر ۴۰ یا ۴۵ برس کی عمر تک آتا رہتا ہے۔ اور کبھی کبھی بعض عورتوں کو پچاس یا پچپن سال کی عمر تک بھی آتا ہے۔ جتنی عمر تک خون حیض باقاعدہ آتا رہے اس کو امید کا زمانہ کہتے ہیں۔ اور جب خون حیض کا آنا منقطع ہو جائے تو سن یاس یا ناامیدی کا زمانہ کہلاتا ہے۔ جب حیض کی آمد موقوف ہو جاتی ہے تو زنانہ اعضائے تناسل میں بھی بعض تغیرات رونما ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ پستان رحم اور خصیۃ الرحم سکڑ جاتے ہیں۔ بدن میں فربہی آ جاتی ہے۔ موئے زہار گر جاتے ہیں۔ بدن میں درد، سوداویت اور اعضا شکنی رہتی ہے۔ طبیعت مضمحل اور مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

غرض جوانی میں جب حیض باقاعدہ جاری نہ ہو یا رک رک کر یا تھوڑی مقدار میں آئے تو صحت کا توازن درست نہیں رہتا اور طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور یہ فضلہ اس قدر اہمیت رکھتا ہے کہ اس کی باقاعدگی اور بے قاعدگی میں عورت کی زندگی اور موت کا مسئلہ پوشیدہ ہے۔ چنانچہ اس فضلہ کے بند ہو جانے یا اپنی مخصوص مقدار سے زیادہ یا کم ہو جانے کی صورت میں شدید تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔

ایام حیض میں عورت کو مندرجہ ذیل ہدایات پر پابند رہنا چاہیے:

۱۔ حائضہ مباشرت سے قطعاً پرہیز کرے۔

۲۔ حائضہ ہر قسم کی سردی۔ سرد پانی۔ سرد غسل۔ بارش میں بھیگنے، سرد ہوا کے جھونکوں وغیرہ سے اپنے بدن کو محفوظ رکھے۔ ورنہ خون حیض بند ہو کر کئی قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

۳۔ حائضہ کو شربت، چھاچھ، دہی، برف، سرد اور ترش میوہ جات سے بھی کامل پرہیز کرنا چاہیے۔

۴۔ حائضہ کو تیز حرکات، اچھلنے کودنے، دوڑنے،

مقدار خوراک ۲ تولہ بعد از غذا۔

روغن لوبان جو ہیضہ سول تولنج درد گردہ ذات الجنب سنگرہنی دمہ کھانسی کہنہ ضعف باہ وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

لوبان کوڑیہ ۵ تولہ دارچینی ۴ ماشہ لونگ ۳ ماشہ جاوتری ۳ ماشہ جائفل ۳ ماشہ سرد چینی ۳ ماشہ اجوائن ۳ ماشہ سب اجزاء کو جوکوب کر کے ایک ہانڈی میں ڈال کر بطریق معکوس روغن حاصل کر لیں یہ روغن گاڑھا اور سرخ رنگ ہوگا۔ مقدار خوراک ایک قطرہ ہمراہ پتاشہ دیں۔

کافور بھیم سینی کافور ۸ تولہ عود ۴ تولہ صندل سفید ۴ تولہ کیسر ۴ تولہ سردچینی ۲ تولہ زیرہ سفید ۲ تولہ بالچھڑ ۲ تولہ۔ لونگ ۲ تولہ الائچی خورد ۲ تولہ جائفل ۲ تولہ جاوتری ۲ تولہ سمندر جھاگ ۲ تولہ کستوری ۲ تولہ ناگرموتھہ ۱ تولہ سب کو باریک کر کے عطر چنبیلی ۴ تولہ ملا کر ایک کانسی کے کٹورے میں رکھ کر دوسرے کٹورے سے ڈھک کر نیچے گھی کا چراغ موٹی بتی کا جلائیں اوپر والے کٹورے کو پانی سے سرد رکھیں جو کافور اڑ کر اوپر چمٹے گا وہی بھیم سینی ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ یہ کشتہ بھوک بہت زیادہ کرتا ہے کھانا ہضم کرنا اور قوت مردمی کے لئے اکسیر ہے۔ ہڑتال طبقی آدھ پاؤ لے کر متواتر آٹھ پہر آکاس بیل کے پانی میں اچھی طرح کھرل کریں اور کھرل کرنے کے لئے کسی مستعد شخص کو معین کریں۔ جب ٹکیا بننے کے قابل ہو جائے تو قرص بنا کر اس کو اچھی طرح خشک کریں اور جب خوب خشک ہو جائے تو اجوائن دیسی پاؤ سیر اور سیاہ مرچ چھٹانک بھر خوب باریک پیس کر رکھیں پھر کسی کوری ہنڈیا میں پاؤ بھر مغز گھیکوار نیچے رکھ کر اوپر پسی ہوئی دواؤں کا نصف حصہ فرش کریں اور اس پر وہ ٹکیا رکھ کر بقایا نصف حصہ دوا کا بچھا دیں اور پاؤ بھر مغز گھیکوار رکھ کر ہنڈیا پہ سرپوش اچھی طرح ڈھک دیں اور خوب مضبوط گل حکمت کر کے خشک کریں اور ۵ سیر اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ لیکن احتیاط رکھیں کہ ہوا بالکل نہ لگنے پائے جب آگ سرد ہو جائے تو دوا کو نکال کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ

ضیق النفس سمندر پھل ۵ عدد پیپل ۱۰ عدد کوٹ کر رکھیں۔ خوراک ۲ برنج ہمراہ بنگلہ پان

ضماد خنازیر ثمر کمانی خورد پوست بیخ برنا مقل ارزق ہر ایک مساوی الوزن لے کر سرکہ خالص میں پیس کر ضماد کریں۔

حبوب کاسر الریاح زنجبیل تولہ سہاگہ بریان تولہ انگوزہ بریاں تولہ نمک لاہوری تولہ آب پوست بیخ سہانجنہ حسب ضرورت حبوب نخودی بنائیں خوراک ایک حب صبح و شام ہمراہ عرق بادیان۔

کشتہ زرنیخ طبقی ایک تولہ ہڑتال کی ایک ڈلی لے کر اس کو ایک ہفتہ شیر مدار میں بھگو رکھیں۔ مگر روزانہ شیر بدل دیا کریں ہفتہ کے بعد نکال کر ایک سیر خام تخم برگد جو شاخوں میں مثل فندق کے لگا رہتا ہے اس کا نغدہ بنا کر اس میں ہڑتال رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور ایک سیر پختہ دھجیاں دیسی کپڑے کی لپیٹ کر صرف دھجیوں ہی کو آگ لگا دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال لیں کشتہ برنگ سفید باوزن برآمد ہوگا۔ خوراک نصف سرخ ہمراہ بدرقہ مناسبہ ہر قسم کے بخار اور تقویت باہ میں مفید ہے۔

کشتہ کاہی سرخ کاہی سرخ تولہ شیرہ تمباکو کھکی ۳ تولہ اگر یہ نہ ملے تو کیدڑ تمباکو کا شیرہ ایک آہنی کڑچھے میں کاہی لٹکا کر نیچے آگ کریں۔ اور شیرہ اوپر ڈال کر جلائیں کاہی کشتہ ہو جائے گی۔ خوراک ½ رتی ہمراہ منقہ دیں۔ ضیق النفس بلغمی کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر جذام دارچکنا تولہ سنکھیا تولہ سیماب تولہ سم الفار تولہ ہڑتال ورقیہ تولہ گندھک آملہ سار تولہ نوشادر تولہ برادہ مس تولہ۔ اجزاء کو لے کر شیرہ ادرک ۵ تولہ میں کھرل کریں۔ اور تانبے کی دو پیالیوں میں بند کر کے یا توجنتری ۱۲ پہر آگ دیں خوراک نصف رتی۔

مکتوبات

گورنمنٹ طبیہ سکول پٹنہ کا نیا داخلہ

جولائی ۱۹۵۶ء سے شروع ہو گیا ہے۔ وظائف بھی خالی ہیں۔ درخواستیں بنام پرنسپل جلد آنی چاہئیں۔ (پرنسپل)

تصدیق نسخہ جات مفتاح الخزائن

میں نے مفتاح الخزائن کا مطالعہ کیا اور کئی نسخے آزمائے طب یونانی آپ کا احسان ادا نہیں کر سکتی۔ آپ طب یونانی کی ڈوبتی ناؤ کو بچانے کی کامیاب کوشش کر رہے ہیں خدا آپ کو جزائے خیر دے۔

آزمائشی نسخہ جات کی تصدیق کرتا ہوں کہ مفید اور مجرب معمول مطب ہے۔

صفحہ ۳۶۴ کشتہ مرجان ۱۱ سل و دق کے لئے مجرب ہے
صفحہ ۲۲۲ تدبیر پھٹکری ۱ سوزاک جدید کے لئے مفید ہے
صفحہ ۲۱۸ تدبیر شورہ ۳ سوزاک کو مفید پایا۔
صفحہ ۱۸۲ صلائیہ رسکپور ۱۲ سوزاک کو مجرب ہے۔ خارش و آتشک کا قاتل ہے۔ (حکیم و ڈاکٹر سید عبد الحنان)

سنٹرل طبیہ کالج سرگودہا کا افتتاح

ڈپٹی کمشنر سرگودہا نے رسم افتتاح ادا کی

دیدک اینڈ یونانی کمیٹی سرگودھا کا ایک منعقدہ جلسہ بصدارت میاں سلطان علی صاحب رانجھا ایم۔ ایل۔ اے خیر تی شفاخانہ کے وسیع میدان میں ہوا۔ جلسہ میں سارے ضلع کے طبیب اور معززین کی ایک کثیر تعداد شریک تھی۔ جلسہ میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش ہوئے:۔

پہلا ریزولیوشن حکیم عبد المجید صاحب عتیقی نے پیش کیا جس کی تائید حکیم غلام محمد صاحب میانوالی نے فرمائی۔

اس ریزولیوشن میں بھور کمیٹی کی سفارشات کے خلاف احتجاج کیا گیا تھا۔

دوسرا ریزولیوشن حکیم عبد العزیز صاحب کوٹ مومن نے پیش کیا تھا۔ جس کی تائید حکیم سید عبد الرزاق صاحب کابلی نے فرمائی۔ اس ریزولیوشن میں آنریبل وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ ڈسٹرکٹ کمیٹیوں اور میونسپل بورڈ کے طبیب اور ویدیاؤں کی تنخواہ کے گریڈ میں اضافہ کریں

جلسہ میں حکیم سید عبد الرزاق صاحب کابلی نے ۵۰۰ پانچ صد روپے کا عطیہ سنٹرل طبیہ بورڈ سرگودھا کی مقامی کمیٹی کی طرف سے پیش کیا۔ اس نے سرگودھا میں طبیہ کالج کا افتتاح کر کے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔

(جنرل سکرٹری)

انجمن اطبا دیہات تحصیل حجرانوالہ

کا سالانہ انتخاب

بتاریخ ۶ مئی ۱۹۵۶ء بمقام حجرانوالہ انجمن اطبا دیہات تحصیل حجرانوالہ کا سالانہ اجلاس زیر صدارت چوہدری روشن دین صاحب منعقد ہوا جس میں نئے سال کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ داران کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

۱۔ پریذیڈنٹ۔ حکیم چوہدری روشن دین
۲۔ سینئر وائس پریذیڈنٹ۔ حکیم رنجیت سنگھ۔
۳۔ جونیئر وائس پریذیڈنٹ۔ حکیم چوہدری بشیر احمد بھٹی۔
۴۔ جنرل سکرٹری۔ حکیم اجاگر سنگھ۔
۵۔ پراپیگنڈا سکرٹری۔ حکیم سدرشن لعل آہوجہ۔

خوانچی ۔ حکیم حبیب الرحمٰن صاحب

آڈیٹر ۔ حکیم خان چند صاحب

(پراپیگنڈا سکرٹری)

اجمل طبیہ کالج امرتسر کا داخلہ

اجمل طبیہ کالج امرتسر کا داخلہ شروع ہے اس کالج کا تعلیمی سٹاف مستند اور کہنہ مشق اطبا اور وید صاحبان پر مشتمل ہے داخل ہونے والے طلبا ایک کارڈ لکھ کر پراسپکٹس منگوا لیں۔

سیکرٹری اجمل طبیہ کالج امرتسر
بازار شیخ صاحب

بھور کمیٹی کی رپورٹ کے خلاف

اطباء کا احتجاجی جلسہ

۴ جولائی کو پنجاب پراونشل ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس امرتسر کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت حکیم ابو طالب محمد عبدالحق صاحب منعقد ہوا۔ امرتسر کے اطباء اور وید شریک اجلاس تھے بھور کمیٹی کی رپورٹ نے اطباء اور وید صاحبان میں ہیجان پیدا کر دیا ہے اس رپورٹ نے اطباء اور وید صاحبان کے علاج کو غیر مدلل قرار دیا ہے حاضرین نے رپورٹ کے خلاف اپنے اپنے خیالات کا اظہار اور ذیل کی قرارداد اتفاق سے پاس کیں

پنجاب پراونشل ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کا یہ غیر معمولی اجلاس بھور کمیٹی کی رپورٹ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے کیونکہ اس رپورٹ میں طب یونانی اور ویدک کو غیر مدلل قرار دیا گیا ہے اور گورنمنٹ آف انڈیا سے درخواست کرتا ہے کہ اس رپورٹ کو نظر انداز کیا جائے اور طب یونانی اور ویدک کی سرپرستی کی جائے۔

(۲) یہ اجلاس بھور کمیٹی کے صدر کو چیلنج دیتا ہے کہ طب یونانی اور ویدک کے خلاف جو انہوں نے رپورٹ کی ہے اس پر بحث کریں بحث یہ پاس ہوا کہ ایلوپیتھک علاج صحت عامہ کے خلاف ہے۔

سکرٹری ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس

ایلوپیتھی کے ڈاکٹروں و ماہرین کو دیسی اطبا کا کھلا چیلنج

بھور کمیٹی کی رپورٹ ناواقف لوگوں کی جہالت کا نمونہ ہے

(از شفاء الملک حکیم ابو الحسن خان صاحب صدر آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس دہلی)

حال ہی میں بھور رپورٹ چار جلدوں میں شائع ہوئی ہے اس کمیٹی کی ہیئت ترکیبی میں سر جوزف بھور صدر کے علاوہ ۲۴ ممبر ایک سکرٹری اور پانچ جوائنٹ سکرٹری مقرر کئے گئے تھے جن میں ہر نسل قوم اور مذہب کے افراد شامل تھے ان میں اکثریت ہندوستانی اصحاب کی معلوم ہوتی ہے مگر یہ سب کے سب ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ انہیں ہندوستانی عوام سے ملنے کا موقع کبھی نہیں نصیب ہوا۔ یا وہ ہندوستانی زندگی سے اتنی دور کے رہنے والے ہیں کہ انہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ ہندوستان کی نوے فیصدی آبادی ہندوستانی طریق علاج سے فائدہ اٹھاتی ہے اس رپورٹ میں اس عنوان پر بحث کی گئی ہے کہ ہندوستان میں صحت عامہ کی حفاظت اور بیماریوں کے ازالہ و انسداد کے لئے کونسا ذریعہ عمل کیا جائے۔ اس بارہ سو صفحات کی رپورٹ میں صرف ۱½ صفحہ میں طب قدیم پر رائے زنی کرتے ہوئے اپنی عدم واقفیت کا اظہار کیا ہے اس مختصر اظہار سے یہ پہلو نکلتا ہے کہ ہندوستان سے ان مفید اور کم خرچ علوم کو فنا کر دیا جائے ہم بھور کمیٹی کے تمام ممبروں اور ان کے ہم خیال لوگوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ علاج معالجہ کے سلسلہ میں اپنی ایلوپیتھک طب کے جس شعبہ میں چاہیں ہم سے باقاعدہ تقابل کر لیں ہم ہندوستان کے تمام اطبا سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے صوبوں کے وزیر صحت سے مطالبہ کریں کہ وہ ہر جگہ ایلوپیتھک شفاخانوں کے ساتھ طب قدیم کے شفاخانے جاری کریں اور طب قدیم کی بھی ویسی ہی سرپرستی فرمائیں جیسا کہ وہ ایلوپیتھک طب کی کرتے ہیں۔ ہر صوبہ میں طب قدیم کے کالج گورنمنٹ کی جانب سے جاری کئے جائیں۔ طب قدیم کی برتری و فضیلت کے متعلق ڈاکٹر ایل ایف شیرک وہمس کا علمی مضمون مشرقی و مغربی طریقہ علاج پڑھنا چاہئے یہ مضمون انگریزی میں ہے جو مفت مل جاتا ہے بھور رپورٹ کے متعلق ہر جگہ احتجاجی جلسے کر کے ان کی نقول اپنے صوبے کے وزیر متعلقہ صحت کو بھیجنی چاہئے +

جوابات

(۱۳۷) مارع سرکی - جند بیدستر ۲ ماشہ مشک ۱ ماشہ عنبر ۵ رتی - مروارید خطائی ۱ ماشہ زعفران ۲ ماشہ پیس کر ہمراہ شہد پچاس گولیاں بنائیں - دو دو صبح شام کھائیں قبض کشائی کریں۔
(حکیم کریم بخش)

ایضاً - اپنے مقامی معالج سے فرمائیے کہ منضج بلغم پلا کر تنقیہ کرائیں اس کے بعد معجون اذراقی کا استعمال فرمائیے۔
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً - مریض کو صرع کا مرض معلوم ہوتا ہے کان کے نیچے جو گلٹی ہے اُسے عمل جراحی سے نکلوا دیں۔ ازالہ قبض کریں - نفخ پیدا کرنے والی اغذیہ سے پرہیز کرائیں - اور غذا زود ہضم اور جید الکیموس کھائیں دوا ؤ یہ نسخہ استعمال کریں:

سوڈیم لیومی نال ½ گرین   پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین
سوڈیم برومائیڈ ۵ گرین - امونیم برومائیڈ ۵ گرین - ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم - سیرپ اورنشائی ا ڈرام - ایکوا منتھا پپ ایک اونس - ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ پلائیں
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

(۱۳۸) دمہ - مرجان تولہ کو شیر مدار میں تر کر کے مٹی کے کلیا میں پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں - کشتہ ہوگا - یہ کشتہ ایک رتی - اسبغول مسلم ۶ ماشہ ملا کر اسی قدر صبح شام کھائیں

ایضاً - میری رائے میں ایکس رے کے ذریعہ پہلے اس کا اطمینان کر لیجئے کہ پھیپھڑوں کا حال کیا ہے۔
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً - دمہ - مریض کو خالص گھی تازہ دودھ مکھن بالائی وغیرہ کا استعمال کرائیں آرام جس قدر میسر ہو سکیں - زیادہ مشقت کے کام سے پرہیز رکھے - دواؤ یہ نسخہ مفید ہے:

پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۳ گرین   امونیا کلورائیڈ ۵ گرین
ایکسٹریکٹ گلیسیرہائزا لکوڈ ۱۵ منم   ایکوا ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ پلائیں، صبح و شام (Tablet Mandaco) منڈیکو کی گولی ہمراہ ایک ایک گلاس آب سرد کے کھلائیں کبھی کبھی لعاب اسپغول پلا دیا کریں
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

(۱۳۹) درد سینہ - کشتہ شاخ گوزن بیش مدبر ہر ایک ۳ ماشہ - نوشادر - جوکھار - شورہ قلمی - ہر ایک ۶ ماشہ سفوف بنائیں - خوراک دو - دو رتی صبح شام ہمراہ شربت اعجاز ۲ تولہ۔
(حکیم کریم بخش)

ایضاً - خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا اپنی نگرانی میں تیار کرائیے اصل نسخے میں صندل سفید کا وزن دوگنا کر لیجئے بہدانہ گاؤ زبان کے ہموزن بڑھا لیجئے - روزانہ صبح شام ۶ ماشہ بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال فرمائیے - اگر بکری کا دودھ پسند نہ ہو تو عرق نیلوفر کے ساتھ کھائیے۔
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً - مریض کو ذات الجنب یعنی پلورسی معلوم ہوتی ہے مقام درد پر ٹنکچر آیوڈین لگائیں غذا مقوی کھلائیں - انڈہ شوربا مچھلی گھی وغیرہ مفید اشیاء ہیں - دواؤ یہ نسخہ مفید رہے گا

امونیا کلورائیڈ ۵ گرین   سوڈا سیلی سیلیٹ ۱۰ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم   سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم (؟) سپرٹ ٹولو ایک ڈرام
وائنم اپیکاک ۵ منم   ایکوا ایک اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ پلائیں
(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

(۱۴۰) فتور رحم - اسگندھ - شکر سفید ہموزن سفوف بنائیں - ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔
(حکیم کریم بخش)

ایضاً - پوست املتاس ۹ ماشہ پوست اخروٹ ۹ ماشہ زعفران ۹ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر

(۱۶۱) مریضہ عمر ۴۴ سال ۹ بچوں کی ماں ہے مگر دوسرے بچے کی پیدائش کے بعد سے مرگی کی شکایت ہوگئی ہے دورہ کے وقت ہاتھ پاؤں مارتی ہے اور منہ سے جھاگ آتی ہیں چیخنی چلاتی رہتی ہے۔ ہمیشہ چڑچڑاپن رہتا ہے۔ سردی کا موسم بہت خطرناک گزرتا ہے۔ دورے زیادہ ہوتے ہیں۔ حذاق کرام خاص توجہ فرماکر مجرب المجرب علاج تحریر فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۳۱۹۴)

(۱۶۲) مریضہ عمر جوان کو عرصہ ۱۸ سال کا ہوا کہ چیچک بہت نکلی تھی یہ ایک سال تک بیمار رہی۔ اس کے بعد چار بچے ہوئے تھے۔ اب یہ حالت ہے کہ جسم کو ہر وقت آگ لگی رہتی ہے پسینہ بالکل نہیں آتا۔ پیاس بہت لگتی ہے ہر وقت گھبراہٹ رہتی ہے جسم پر پانی ڈالتی رہتی ہے۔ تلی کی بھی شکایت ہے۔ پیشاب بہت آتا ہے سر میں درد رہتا ہے۔ سستی بہت ہے۔ ہر قسم کے علاج کئے مگر بے سود۔ حذاق کرام خاص توجہ فرماکر تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج تحریر فرماکر عنداللہ ماجور ہوں

خریدار۔ ۲۹۹۹

(۱۶۳) میرے ایک نوجوان دوست کے رخساروں پر عرصہ ایک سال سے سیاہ داغ "چھائیاں" ہوگئی ہیں بہت علاج کیا۔ مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ حذاق کرام خاص توجہ فرماکر مجرب المجرب علاج تحریر فرماکر مشکور فرمائیں

(خریدار ۲۹۴۸۷)

(۱۶۴) میری بائیں آنکھ ۲ ماہ سے پھڑکتی ہے بہت علاج کئے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ لہذا حذاق ہند خاص توجہ فرماکر مجرب المجرب علاج تحریر فرمائیں۔ (خریدار ۲۹۹۵۱)

(۱۶۵) مجھے ایسا سرمہ کا نسخہ درکار ہے جو آنکھ کے موتیا یعنی نزول الماء کو کاٹ کر بالکل صاف کردے نسخہ ذاتی آزمودہ ہو۔ کتابی یا سنا سنایا نہ ہو۔ حذاق کرام خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایک خریدار)

(۱۶۶) مجھے ایسا نسخہ درکار ہے جس سے عمر بھر یا کچھ عرصہ تک بال سفید نہ ہوں۔ لہذا حکمائے ہند خاص توجہ فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار ۲۶۸۴۶)

(۱۶۷) مجھے دلیسی طب میں بچوں کے علاج کی کتاب درکار ہے جو اصحاب مہیا کرسکیں۔ مناسب قیمت سے مطلع فرمائیں۔

(خریدار ۲۸۲۱۰)

(۱۶۸) مجھے کتاب علاج مویشیان اردو میں درکار ہے جو اصحاب مہیا کرسکیں۔ مناسب قیمت یا جہاں ملتی ہو مطلع فرمائیں۔ (ایک خریدار)

(۱۶۹) بندہ نے ایک سانپ لمبائی قد ۵ فٹ اور موٹائی ایک سوت پندرہ برس سے ایک شیشی میں بند رکھا ہوا ہے۔ چمڑہ اور ہڈی علیحدہ علیحدہ معلوم ہو رہے ہیں کیا یہ کسی بیماری میں فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اطبائے کرام خاص توجہ فرماکر روشنی ڈالیں۔ (خریدار ۵۰۳۴)

(۱۷۰) مجھے ستمبر ۴۴ء و اکتوبر ۴۴ء و مئی ۴۵ء کے رسالجات الحکیم درکار ہیں۔ جو اصحاب مہیا کرسکیں مناسب قیمت سے مطلع فرمائیں (خریدار ۲۸۵۷۸)

(۱۷۱) مجھے مندرجہ ذیل کتب اردو زبان میں درکار ہیں جو اصحاب مہیا کرسکیں مناسب قیمت سے مطلع فرمائیں۔ کتب سب مجلد ہوں۔

جوگ اردو۔ ششرت۔ نگھنٹو مکمل۔ امرت ساگر مخزن الویدک ۵ حصہ۔ جراحی پرکاش۔ بھاؤ پرکاش مادہو ندان۔ شارنگ دہر۔ واگ بھٹ۔

(خریدار ۳۱۲۶۸)

(۱۷۲) مجھے سوانح عمری حکیم دوست محمد خان مرحوم مالیرکوٹلہ اور مخزن نباتات۔ ہر دو کتب درکار ہیں جس کے پاس ہوں اور فروخت کرنا چاہیں قیمت سے مطلع فرمائیں (خریدار ۲۵۸۴۰)

(۱۷۳) مریض عمر تقریباً ۴۲ سال ۱۰ برس ہوئے ماسٹر صاحب نے کان پر دھپڑ مارا تھا جس کی وجہ سے ۲ سال تک جھنجھناہٹ کی آواز آتی رہی اور سماعت میں بھی فرق آگیا۔ عرصہ چار سال کا ہوا کان سے کچھ سنائی نہیں دیتا کان میں درد وغیرہ نہیں ہوتی نہ کان بہتا ہے مریض کے دادا کو بھی بہرہ پن کا مرض تھا بینائی درست ہے ہاضمہ میں بھی کوئی خلل نہیں۔ حذاق کرام سے